بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

جسکا تاریخی نام اردو کا نادر لغت ہے
سنہ ۱۹۱۷ء

حصہ چہارم

(ک-ی)

حلقۂ اشاعت لکھنؤ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک

مذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند۔ مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام۔ کلمح البصر۔ فارسی ۔۔ معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱۔ ترحّم کے لئے جیسے طفلک ۲۔ کاف ۔۔ جیسے دخترک ۳۔ کاف تحقیر جیسے مُردَک۔ ہندی الفاظ میں ذیل ۔۔ صورتوں میں مستعمل ہے ۱۔ ابتدا اے لفظ میں آکر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپُوت ۲۔ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ ۔نجلک۔ روک۔ ٹوک ۳۔ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴۔ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے لے پالک۔

کا۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱۔ یہ لفظ اردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمدان۔ لکھنؤ کا خربزہ۔ اس کا گھوڑا۔ بھیڑوں کا چھتا ۲۔ ۔۔رہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا۔ جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳۔ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴۔ ساخت یا مادّہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵۔ ظرف مکان۔ یا ظرف زماں کیواسطے جیسے دہلی کا باشندہ چاروں کی بات ۶۔ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷۔ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پتلے کا بوجھ ۸۔ سبب یا علّت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔ (نقرہ) مکان ڈھانیکا الزام ثابت نہیں ۹۔ وضاحت کے لئے۔ جیسے مئی کا مہینہ منگل کا دن ۱۰۔ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱۔ استعمال کے قابل کی جگہ۔ (نقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲۔ قیمت ظاہر کرنے کے لئے (نقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳۔ تشبیہ کے لئے۔ (نقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴۔ استعارے کے لئے۔ (نقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵۔ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کرلیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶۔ سے کی جگہ شمول در جزئیت ظاہر

کا

کرنے کے لیے جیسے یہ بھی انھیں کا ہے یعنی انھیں میں سے ہے
۱۷ صفت کے لیے جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسیطرح
صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا پکا۔
جز کے لیے جیسے پہاڑ کی چوٹی پانی کی بوند ۱۸ جب مضاف
اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور اُن کے بیچ
میں علامت اضافی کا۔ کی ہوتی ہے اس وقت۔ (الف) کبھی
پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب۔ ڈھیر کا ڈھیر
گھرانا کا گھرانا۔ (ب) کبھی بالکل اور مطلق کی معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)
ہزار لکھا پڑھا یا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر کرنیکے
لئے۔ (فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں۔ (د) حصر
کے لئے صرف کی جگہ (فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی
صرف ایک رات۔ (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت
کیونکر انتظام ہو سکتا ہے۔ (و) تقلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات
کی بات میں بگڑ گیا یعنی ذرا سی بات میں۔ (ز) قربت کے
معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے پاس کے پاس۔ (ح) ایک کے
ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرے) آم کے
آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ اعداد
کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے (جلیل) نگاہ و تیغ دو کی دونوں
خونریز۔ کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے۔ (ط) ہر کے معنی
میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس معنی میں زمانہ کیساتھ
مخصوص ہے۔ (ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھتا
رہگیا یعنی جس حالت میں تھا ویسا ہی رہگیا ۱۹ فاعل یا مفعول کے
اظہار کے لئے۔ (فقرے) اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔

کا

میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں ۲۰ لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) خلال اپنا قد
لاغر دہاں گور میں ہوگا۔ یہ مشت استخواں ہے کب ہے اسکے
دو نوالوں کا ۲۱ متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
۲۲ قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے
جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد ۲۳ حرف اضافت کے بعد کا اسم
یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) کیا پوچھتے ہو حالت
شیب و شباب کی۔ دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی
اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دیے جاتے ہیں جیسے اکی
بھلی کہی (جلیل) ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی۔ کبتک
رہوں ادھر میں ادِھر یا ادھر ہوں میں۔ نمبر ۲۳ میں صرف
کی مستعمل ہے ۲۴ علامت اضافت جو عموماً مضاف اور مضاف
الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہو تو محاورے میں
"کی" کے جگہ "کے" استعمال ہو جاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے مثل
ہاتھی کے۔ (آتش) معرفت میں اس خدائے پاک کے۔
اُڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے ۲۵ کبھی "کے" کی
صورت میں "گو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے نے اس کے
لات ماری ۲۶ مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے اس
معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں جیسے میں نہیں آنے کا

کابرا

دو نہیں جانے کا۔ (رشک) قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل۔ موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے۔ (جلال) لکھا ہے نظا جیسے قاصد ہم اس کا ٹھیک پتا۔ نہیں بتانے کے اتنا بتائو دیتے ہیں ۲۷ کے کی صورت میں کر کی جگہ۔ (فقرہ) لکھنؤ پہنچکے خط لکھوں گا ۲۸ (عو) زائد (آتش) کہے جو یوسف انھیں کوئی تو یہ کہتے ہیں۔ ہمیں بھی سمجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا۔ (شرف) تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح ۲۹ کچی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا۔ کب سناتا ہے خدا مجھکو گنواری باتیں ۳۰ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ سے کی جگہ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی یعنی کسی پر آن لگی ۳ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے۔ ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن۔

کابرا۔ (ہ) صفت۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کابس۔ (ہ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔

کابک۔ (ف۔ بروزن چابک) مونث۔ کبوتروں کا دربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے دربے کو بھی کہدیتے ہیں۔

کابل۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دارالخلافت کا نام کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں

کاتب

وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں۔ **کابلی** ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے۔ اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔ **کابلی مٹر**۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

کابلا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری

کابوس۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور وہ ڈر کر چلاتا ہے۔

کابین۔ (ف۔ بروزن آئین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔ **کابین نامہ**۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

کاپی۔ (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سئے ہوئے ورق۔ **کاپی اُٹھنا**۔ کاپی کے حرف ابھرنا۔ (فقرہ) انکی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہے۔ **کاپی رائٹ**۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد۔ **کاپی نویس**۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوشنویس۔

کاتا۔ (ہ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔ **کاتا اور لے دوڑی**۔ مثل۔ (عو) ہمیشہ ایک نیا مشغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتب۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲ (اردو) نقل نویس۔ کاپی نویس۔ **کاتب ازلی**۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالٰے سے مراد ہوتی ہے۔ **کاتب اعمال**۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایتہ) خدا تعالٰے (رشک) ہم نے

لکھ کے خط شوق منگالیں گے جواب ۔ خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو۔

کاتِک ۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ ر اکتوبر سے ۱۵ ر نومبر تک ہوتا ہے ۔ کاتک بات کا ہاتک ۔ مثل ۔ اس مہینہ میں بات کہنے میں دن جاتا ہے ۔ کاتک کی کتیا ۔ (کنایۃً) فاحشہ عورت

کاتنا ۔ (ھ) چرخے کے ذریعہ سے روئی کے تار نکالنا۔ کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی ۔ مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

کاتی ۔ (ھ) مونث ۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں۔

کاٹ ۔ (ھ) مونث ۱ بُرِش تلوار کی ۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا ۔ کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا ۔ (انیس) ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ ترائی ۲ زخم ۔ گھاؤ ۔ چرکا ۳ دفعیہ ۴ تراش ۔ بیونت ۔ (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ۵ تیزی ۔ روانی ۶ خراش ۷ پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پہنچانا (جلال) میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی ۔ تلوار بن گیا جو مقدر جھک گیا ۹ دشمنی ۔ بیر ۔ (ناظم) زخمیٔ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں ۔ کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں ۱۰ (عو) بُرائی ۔ بدی ۔ (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ۱۱ ٹکڑا ۔ کاٹا ۔ صفت ۔ کاٹا ہوا ۔ ڈسا ہوا ۔ ڈنک مارا ہوا (فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے ۔ کاٹ پھانس مونث ۱ عیاری ۔ چالاکی ۔ (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے ۔ کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے ۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی ۳ چغلخوری

کاٹ پھانس کرنا ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا ۔ غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگاکر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا ۴ لگائی بجھائی کرنا ۔ کسی کی بُرائی کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ کاٹ چھانٹ ۔ مونث ۱ قطع و برید ۔ کتر بیونت ۔ (امیر) عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش ۔ یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی ۲ حساب میں کمی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش ۔ (قدرت) کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں ۔ کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤنگا ۔ کاٹ دوڑنا ۔ (کنایۃً) دہلی ۔ غصہ سے جواب دینا (فقرہ) میری بات سنکر وہ کاٹ دوڑے ۔ کاٹ دینا ۱ قطع کرنا ۔ (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا ۔ جیسے بات کاٹنا ۳ دکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا ۔ جیسے میری بقایا کاٹ دو اپنا روپیہ لیلو ۔ ۵ قلمزد کرنا ۶ پتنگ کاٹ دینا ۷ عمر بسر کرنا ۔ (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا ۔ (رند) شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کرلے ۔ کاٹ دے نالہ ہی کرکے دل زار آج کی رات ۔ کاٹ ڈالنا ۱ تراش دینا ۔ قطع کر دینا ۲ قلمزد کرنا ۔ کاٹ کر اُلٹ جانا ۔ ناگن جب کاٹ کر اُلٹ جاتی ہے اس کے منھ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا اور زہر فوراً اثر کر جاتا ہے ۔ (معروف) حذر کر اے دل ناداں نہ زلف یار کو

کاٹ

چھیڑ۔ یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے۔ کاٹ کرنا۔ ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کر لینا ۴ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) غضب میں آیا ہے وہ بُت خدا ابھوؤں سے بچائے۔ کہ کاٹ کرتی ہے دُونا عتاب میں تلوار ۵ نقصان پونہچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۶ اثر کرنا۔ کاٹ کُوٹ۔ (عو) کترن۔ چھانٹ۔ کاٹ کُوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کر کے۔ کمی بیشی کر کے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔ کاٹ کھانا ۱ ڈسنا۔ مُنھ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ بچھو بھڑ وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (بحر) کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھلے زلف ۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا۔ (فقرہ) تنخواہ کا نام سُن۔ کے تنے کاٹ کھایا ۴ نقصان پونہچانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تُند مزاجی سے پیش آنا۔ کاٹنا۔ (ھ) ۱ تراشنا۔ پھانک اُتارنا ۲ درخت چھاٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و بُرید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پونہچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) کیا مرے تلوؤں میں کاٹا ہے کسی نے دیکھنا۔ غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں ۷ گھاو ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا جیسے سر کاٹنا ہاتھ کاٹنا ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا ۔ ؎ کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام

کاٹ

فراق۔ دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے ۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) دل اس صف مژہ سے کس مُنھ سے پھر ہو رُوکش۔ جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی ۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا۔ (نصیر) شب مانگ میں تمھاری اے رشک ماہ کاٹی۔ الفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی ۱۴ بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا جیسے بلّی یا کتّے کا راستہ کاٹ جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ کُنّھوں سے کڑیاں نکالنا ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر ڈالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر یا دریا کا پانی کاٹ کر لینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ جیسے تشریح کیواسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ دِرو کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے ہنڈیاؤن کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا۔ ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا۔ ۲۸ زنگ جدا کرنا۔ زنگ اتارنا۔ جیسے زنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کاٹنا ۳۰ ریل گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چُبھنا۔ (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ چھر کھٹمل۔ پسّو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ (تاش یا گنجفہ کی بازی میں) پتّے نکالنا۔ پتّے چھانٹنا ۳۴ کیڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دہی کو آمادہ ہونا ۲ ناگوار گزرنا۔ صورت مہیب معلوم ہونا۔ (ناسخ) ہجر میں

کاٹو

مثل پلنگ اب پچھاڑے کھاتا ہے پلنگ کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیبا مجھے ۲۔ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا۔ ایسے مقام کے واسطے استعمال میں ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو

کاٹو۔ صفت۔ کاٹنے والا۔ کاٹو تو خون نہیں۔ کاٹو تو لہو نہیں۔ کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہکا بکا رہ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (معروف) تری تصویر جب بزم میں آئی ہے بے خبر اُم جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں۔ کانی اُنگلی پر نہ موتنا۔ (عو) کمال بیزار اور کاہل ہونے کی جگہ۔ تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کسی کا کام کر دینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کانی اُنگلی پر نہیں موتتے۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکنامی ہوتی ہے۔ جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں۔

کاٹے تلوار نام سپاہی کا۔ مثل۔ دیکھو باڑھ (بحر ہاشمی) روشن ہے خوش نگاہی کا نام۔ ان دونوں بھوؤں سے کجکلاہی کا نام۔ ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور۔ کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام۔ کاٹے کا منتر نہیں۔ (کنایۃً) کسی کی ایذارسانی کا دفعیہ نہ ہونے اور بڑے عیار ہونے کی جگہ (شاد) گیسوئے مشکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ (فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں۔ کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے۔ کاٹے کٹے نہ مارے مرے۔ نہایت سخت جان ہے (راسخ) کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے سر سے یہ بلا۔ مرشد تھا روز غم شب فرقت دلی ہوئی۔ کاٹے کھاتا ہے۔ نہایت ناگوار گزرتا ہے۔ (اسیر) فراقِ یار آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا

کاٹھ

ہے۔ دیکھو۔ دیوار۔ در۔ مکان۔ کاٹے کھانا۔ (کنایۃً) غصّہ کرنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو۔ کاٹے گا۔ ایک کلمہ ہے کسی ناکس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصّہ آتا ہے اسوقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے۔ کاٹے نہ کٹنا دوبھر ہونا۔ اجیرن ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ (شہیدی) ایّام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے۔ کاٹے ہاتھ نام تلوار کا۔ دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا۔

کاٹھ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ لکڑی ۲ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈالدیتے ہیں۔ کاٹھ چبانا۔ (ہندو) روکھی سوکھی روٹی سے گزارا کرنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ کاٹھ کا۔ صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔ کاٹھ کا اُلّو۔ صفت۔ (کنایۃً) نہایت بیوقوف۔ کاٹھ کھوڑا۔ (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی بیکھی۔ کاٹھ کباڑ۔ (ہ) مذکر۔ گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب۔ کمتا اسباب۔ کاٹھ کنول یا کسلی۔ مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کر کے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں۔ جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے۔ کاٹھ کی بھیو (عو) صفت احمق عورت۔ کاٹھ کی تلوار۔ لکڑی کی تلوار۔ کاٹھ کی گھوڑی (ہندو) بیساکھی۔ ہندو کا۔ کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی۔ مثل۔ دغابازی اور فریب بار بار نہیں چلتا۔ ناپائدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا۔ (نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کا مت کر اعتبار۔ کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار۔ کاٹھ بیل (اردو۔ انگریزی۔ بیل کارٹ کا بگاڑا ہوا) (عم) مذکر۔ ڈاک گاڑی کاٹھ میں پاؤں پڑنا۔ بیڑی پہنائی جانا۔ (کنایۃً) پابندی ہونا۔

مُقیّد ہونا۔ کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا ۲ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔ کاٹھ ہوجانا باکل بے حس وحرکت ہوجانا۔ چُپ چاپ ہوجانا ۲ سخت ہوجانا۔

کاٹھی۔(ھ) مونث ۱ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے ۲ (لکھنؤ) کسی شانی کپڑے کا تانا ۳ تلوار کا میان۔غلاف۔(نقیس) کاٹھی میں پہ تعجیل رکھی پوچھ کے تلوار ۴ (عو) جسم۔ انگلیٹ۔(فقرہ) اس کی کاٹھی ابھی بے بڑھا یا نہیں معلوم ہوتا۔ کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔ کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آجاتے ہیں تاکہ حریف کا حربہ خالی چلے

کاٹھی گر صفت۔ تلوار کا غلاف بنانے والا۔ کاٹھیاواڑ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔(ھ) مذکر ۱ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ ۲ (...) بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت (کرنا ہونا کے ساتھ) ۳ (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال ہوتا ہے۔

کاجل۔(ھ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تحریر کھینچنا کینچنا) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ کاجل اُڑانا ۱ کاجل پارنا کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔ کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں۔ کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نہو

پتلی کو خبر۔ کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا معمول سے زیادہ ہوجانا۔ (ذوق) چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا۔ لب میگوں پہ مسی کی بڑی پھیکی رنگت۔ کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا۔ (رشک) چشم بیدار باب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے۔ اکی کاجل دیکے آئینہ نہ اتنا دیکئے۔ کاجل کا تل۔ وہ تل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں (برق) تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا۔ تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہوگیا۔ کاجل کی بکنی اور پھولوں کا سنگار۔مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔ کاجل کی کوٹھری ۱ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام۔ (امیر) العفت نے داغ سے دل عشاق کیا بچیں۔ کاجل کی کوٹھری ہے تمھاری سیاہ آنکھ ۲ وہ مقام جہاں سے کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہوگیا ہو۔ کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل۔ جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔ کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا دے ٹیکا لگیگا مثل۔ بُری جگہ جانیوالا ضرور بدنام ہوگا۔ کاجل گھلانا۔ (لکھنؤ) کاجل لگانا۔ (داغ) خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھا اچھا نہیں۔ دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔ کاجل لگانا کاجل دینا۔

کاجو بھوجو - (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی - عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے - بودا (راحت) کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا - دیکھو جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا

کاجی - (ھ) صفت - (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا - یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے -

کاچھ - (ھ) - (ہندو) مونث [1] دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے [2] زانو کے اوپر کا حصہ - جانگ [3] جانگیا [4] لباس - بھیس - روپ - کاچھ کچھنا - (ہندو) روپ بھرنا - لباس یا پوشاک بدلنا - کاچھ کھولنا - (عم ہندو) ننگا ہونا - بے شرم ہونا بدلحاظی کرنا [2] جماع کرنا - کاچھا - (ھ) مذکر (ہندو) جانگیا - لنگوٹی دھوتی - (باندھنا - کسنا کے ساتھ)

کاچھن - (ھ) مونث - کاچھی کی عورت - ہندو کنجڑن - مالن -

کاچھی - (ھ) مذکر - (دہلی) ہندو کنجڑا - مالی کی ایک قوم -

کاچھنا - (ھ) افیون خشخاش کی بونڈی سے نکالنا [2] عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا [3] باندھنا -

کاخ - (ف) مذکر - بلند عمارت - محل -

کاذِب - (ع) صفت [1] جھوٹا - دروغ گو [2] دیکھو صبح کاذب

کار - (ف) مذکر [1] کام - شغل - دھندا - (شرف) ہمیں بھی ناز ہے اس رحمدل کی کارسازی پر - بگڑ جائے جو بگڑا ہے سنبھل جائے گا کارا [2] کرنے والا - جیسے تجربہ کار - کاشتکار - چپکار [3] صنعت - ہنر - پیشہ - (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر - اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا [4] زراعت کھیتی باڑی [5] (عو - اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب [6]

(انگ) مونث - بڑی گاڑی - بیشتر موٹر کی گاڑی کے لئے مستعمل ہے - کار آزمودہ - (ف) صفت - تجربہ کار - کار آفریں (ف) صفت - ذات خالق جل وعلا - کار آگاہ - (ف) صفت - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو - کار آمد - (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق - سودمند ضروری - کار امروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ - آج ہی کرے - کار بار - (اردو) مذکر - کام - شغل - مشغلہ - لین دین - بیوپار - (رشک) چشم جہاں سے پردۂ غفلات اگر اُٹھے ہو جائیں بند مردم - دنیا کے کار بار - کارباری مذکر [1] کام کاج کا آدمی - تاجر - کار براری - مطلب نکالنا - کارروائی (رشک) کسی کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پائے - اتنی بھی کرتی نہیں کار براری دولت - کار بکثرت است - مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے - کار بند - (ف) صفت - تعمیل کرنے والا - عمل میں لانے والا - (ہونا کے ساتھ) کار پرداز - (ف) مذکر - کارکن - مہتمم - منتظم کارندہ گماشتہ - کار پردازی - (ف) مونث - اہتمام سربراہی - گماشتہ ہونا کام انجام دینا - کار تمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا - (امیر) اماں شتاب دوڑ کہ جلدی کا کام ہے - کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے - کار ثواب - مذکر - ثواب کا کام وہ کام جسکے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے - کارچوب (ف) بروزن خاکروب معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے مذکر [1] وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں [2] ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے [3] صفت - زردوز - گلکاری - چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا [4] زردوزی کام کیا ہوا [5] زردوزی - کشیدہ کاری [6] وہ چوکھٹا یا اڈا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں - کارچوبی - مونث

کار

گلکاری - زردوزی کشیدہ کاری ۲ صفت - زردوزی کیا ہوا
کارِ خانگی - مذکر - بج کا کام - ذاتی معاملہ - کارخانہ - (ف معنی نمبر ۱
ہیں) مذکر - چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام ۲ دکان
کوٹھی - (کھولنا - کرنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کی اونچی چوکی جسپر بیٹھکر
گوٹا کناری بنتے ہیں ۴ کاربار - کام دھندا ع کہنا تھا جو
نسیم تجھے سب سنا چکے - نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے ۵ معاملہ
دھندا انتظام - (داغ) جسکو دیکھا غرض کا اپنی - دنیا کا عجیب کارخانہ
دیکھا ۲ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت - خدا کے افعال اور معاملات
(اسیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالے کے رہے ۷ افعال و معاملات (ناظم) کارخانے
ہیں محبت کے عجیب اور غریب - زندگی موت ہے اس میں ملک الموت
طبیب - کارخانۂ الٰہی - مذکر - خدائی معاملے - کارخانہ پھیلانا - کاروبار
شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں
تو ان کے نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے - کارخانہ
چلانا - کاروبار جاری رکھنا - کارخانہ دار - مذکر - کارخانہ کا مالک
کارخانہ داری - کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام - کارِ خیر -
مذکر ۱ بھلائی کا کام - نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی
اصطلاح) مذکر - لڑکی کی شادی - کاردار - (ف) مذکر - عامل
کارگزار - وزیر - کارداں (ف) صفت - واقفکار - تجربہ کار
کاردانِ فلک - (ف) مذکر - عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور
اسی واسطے کاردانانِ فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں -
کاردانی - (ف) مونث - معاملہ فہمی - واقفکار ہونا - کار دیدہ (ف)
صفت - واقفکار - تجربہ کار آدمی - کار بدائی - مونث ۱ کام

کار

کا اجرا ۲ تدبیر - انتظام - بندوبست ۳ (قانون) عدالت کا
عملدرآمد - عدالت کی روئداد - کارروائی کرنا ۱ کام چلانا - کام
نکالنا - (ناظم) وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب - کی خونِ دل سے
کارروائی تمام رات ۲ عمل کرنا تدبیر کرنا - (فقرہ) ایذا پونہچانے کے
لئے یہ کارروائی کی گئی - کارزار - (ف - کار - کام + زار - کثرت
کے معنی دیتا ہے - لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث
لڑائی - جنگ - جدل - رزم - (دبیر) یہ کہکے راہوار کے او پہ ہوا
سوار - پھر جا کے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار - کارزاری - صفت
جنگی آدمی - لشکری - کارساز - (ف - لفظی معنی کام بنانیوالا)
مذکر - خدا تعالے - جو صانع او قادر مطلق ہے - کارسازی - (ف
معنی نمبر ۱ و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا - کام سنوارنا - کام کی درستی ۲
صنعت - ہنر - حرفت ۳ چالاکی - عیاری - دغابازی - کارِ سخت
کارِ گراں - مذکر مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے - کارسنج - (ف)
صفت - دانا - صاحب لیاقت - کارشناس - (ف) صفت
کار آزمودہ - کارفرما - (ف - کارفرمودن عمل میں لانا حکم کرنا -)
صفت - حکم کرنے والا - حاکم - بادشاہ - استاد (عالی) نئے سر سے
سودا ہوا چاہتا ہے - جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے - کارکردہ (ف)
صفت - تجربہ کار - کارکشت (کار بمعنی زراعت - یہ ترکیب مثل گفتگو
یا شستشو کے ہے) مونث - زراعت - (انیس) حاصل ملیگا
حشر میں اس کارکشت کا - روئے زمیں یہ ہے یہی ٹکڑا بہشت
کا - کارکن - (ف) صفت - کارندہ - منیجر - کام کرنے والا - کارگاہ - (ف)
مونث - جولاہوں کا کرگا ۲ چیزیں بنانے کا مقام - کارخانہ (غالب)
رونق کارگاہ برگ و نوا ۳ کپڑے کا ٹکڑا جسپر جولاہے سوئی سے

کار | کارستانی

بیل بوٹے بناتے ہیں۔ کارگاہِ فلک۔ (ف) مونث (کنایتہً) دُنیا جہاں۔ آسمان۔ کارگاہِ کُن فکاں (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہاں کی موجودات۔ کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت۔ سریع التاثیر۔ مفید۔ سوُدمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔ دوا کارگر ہوئی۔ کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر کام کرنیوالا) صفت کام میں ہوشیار۔ چالاک مستعد۔ کارگزاری۔ (ف) مونث بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔ کارِ مردانہ۔ (ف) مذکر جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔ کارنامہ۔ (ف [1] تصویروں کا مرقّع جو مصوّر صنعت وکمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں [2] جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں [3] دستور العمل۔ ایکٹ۔) مذکر [1] کارگزاری کی سند [2] وہ بڑے واقعات جو مدّتوں یاد رہیں۔ کارِ نمایاں۔ (ف) مذکر۔ بڑا کام۔ اہم کام۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارِ نمایاں کیا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ کاروبار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو کاربار (مومن) بیکاریٔ اُمید سے فرصت ہے رات دن۔ وہ کاربار حسرت وحرماں نہیں رہا۔ کارے دارد۔ مشکل ہے۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مضمون کا باندھنا بھی کارے دارد۔

کاربانِک۔ (انگ) صفت۔ کاربَن سے منسوب۔

کاربانک ایسِڈ۔ (انگ) مذکر۔ کوئلہ کا تیزاب۔ کاربانک ایسڈ گاس۔ (انگ) مونث۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ کاربَن۔ (انگ) مذکر۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔

کاربِین۔ مونث۔ بندوق کی ایک قسم۔

کارتوس۔ (انگریزی۔ کارٹرِج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں۔

کارج۔ (س) مذکر۔ (ہندو) [1] شادی کی تقریب [2] کام کاج [3] غرض۔ مطلب۔ مقصد [4] پیشہ۔ حرفہ [5] بوڑھے کے مرنے کی روٹی۔ کارج رچنا۔ (ہندو) شادی کی تقریب کرنا۔ کوئی تقریب کرنا۔

کارد۔ (ف۔ رائے مہملہ موقوف وبہ حرکت را غلط ہے) مونث چاقو چھری۔

کارڈ۔ (انگ) مذکر [1] ملاقات کا ٹکٹ جسپر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے [2] وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جاسکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ [3] پتّا۔ ورق۔ جیسے گنجفے کے کارڈ۔

کارِسپانڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ پرچہ نویس۔ نامہ نگار۔

کارسپانڈنٹی۔ (اردو) مونث۔ کارسپانڈنٹ ہونا مضمون نگار ہونا۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چرّاتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیجدیتے ہیں۔

کارُستانی۔ (فارسی کارستان بمعنی کارخانہ سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث۔ چالاکی۔ عیّاری۔ سازش ہوشیاری۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے۔ (فقرہ) ذرا گھڑے گھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیاں کروں۔

کارن

کارَن - (ھ) عو - مذکر - باعث - خاطر - (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے -
کارِندہ - (ف - کام کرنے والا - حکم کرنے والا) مذکر - منیجر - کارکُن - مختار - گماشتہ -
کارنِس - (انگ - عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا - انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث - دیوار کی کگر - اردو میں کانِس کہتے ہیں -
کارن فلور - (انگ) مذکر - ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم سے ہوتا ہے -
کاروال - (ف - مجازاً بمعنی قافلہ وسوداگر) مذکر - قافلہ - (اسیر) ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی - مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا - کارواں سالار - (ف) صفت - میر قافلہ
کاروانسرا - (ف) مونث - قافلہ اُترنے کی سرا -
کارہ - (ع) صفت - کراہت کرنے والا -
کاری - (انگ - صحیح کری بفتح اول) مونث - خورش - ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں -
کاری - (ف - تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہنچا ہو - جیسے تیر کاری - زخم کاری -) صفت - گہرا - پورا پورا - جیسے کاری زخم (اختر شاہ اودھ) تیر الفت کا جو لگا کاری - غش کھا کے گری وہ ایکباری۔ با اثر - کارآمد - (قدر) کرکے ایسی نصیحتیں کاری - جب کیا میں نے نفس کو عاری - کاری کھائی - (مرغبازوں کا محاورہ) - جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے

کاسنی

ہیں اُسنے کاری کھائی - کاریگر - (ف - کارگر کا مزید علیہ) مذکر - ہنرمند - پیشہ ور - دستکار - بنانے والا - فن کا ماہر - کامل - ہوشیار۔ (اردو) موچی - چمار - معمار - کاریگری - (ف) مونث - ہنرمندی دستکاری - استادی - ہوشیاری - (رشک) اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور - کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب۔ (اردو) طنزاً بے سلیقگی - نادانی -
کاریز - (ف) مونث - کھیت میں پانی دینے کی نالی -
کاڑھا - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ - جوشاندہ ۲ - وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں - کاڑھ کوڑھ (عو) کاڑھکر - (فقرہ) چاردن کرتے جھٹ پٹ سی سلاکر کاڑھ کوڑھ تیار کردئے - کاڑھنا - (ھ) ۱ - (ہندوعم) نکالنا - باہر کرنا - فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا ۲ (گنوار) ادھار لینا - قرض لینا ۳ بیل بنانا - کشیدہ بنانا - سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کرکے کپڑے سے باہر نکالنا ۴ جالی کا حلقہ سینا ۵ (ہندوعم) جلاوطن کرنا - برطرف کرنا -
کاسِب - (ع) صفت - کسب کرنے والا -
کاسَت - (ف) کم ہونا - گھٹ جانا - دیکھو بے کم وکاست -
کاسِد - (ع) صفت - بے قدر - کھوٹا - ناقص - وہ جس کا رواج نہ ہو -
کاسِر - (ع) صفت - توڑنے والا - کاسر ریاح صفت - ریاح کا توڑنیوالا -
کاسنی - (ف) مونث - ایک دوا کا نام - کاسنی پوٹیا - (لکھنؤ) مذکر - سفید کبوتر جسکے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں - کاسنی رنگ مذکر - سرخی مائل - نیلا رنگ -

کاسہ۔(ف) مذکر۔ پیالہ۔ کٹورا۔ **کاسہ باز**۔ (ف) صفت۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں۔(کنایۃً) حیلہ گر۔ مکار۔ **کاسہ بازی**۔ (ف) مونث (کنایۃً) مکاری۔ حیلہ گری۔ **کاسہ پشت**۔ (ف) مذکر۔ پیرِ ضعیف (کنایۃً) "آسمان ۲ کچھوا۔ **کاسۂ چشم**۔(ف) مذکر۔ حلقہ آنکھوں کا۔ **کاسۂ دریوزہ**۔(ف) مذکر۔ گدائی کا کاسہ۔ **کاسۂ زانو**۔(ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے۔ **کاسۂ سر**۔ (ف) مذکر۔ کھوپڑی۔ مثال کے لئے دیکھو سر اُڑ جانا۔ **کاسۂ گدائی**۔(ف) مذکر۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ **کاسہ گر** (ف) صفت۔ پیالے اور طباق بنانے والا۔ **کاسہ لیس** (ف۔ لفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۱ خوشامدی ۲ لالچی ۳ فقیر۔ گدا ۴ کسی سے فیض حاصل کرنے والا۔ (شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی۔ کمھاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ **کاسہ لیسی**۔ (ف)۔ مونث۔ خوشامد۔

کاش۔ کاشکے۔(ف) افسوس اور تمنّا کے کلمے ہیں۔ حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توبۃ النصوح) اے کاش میں بھی کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا۔ (غالب) میں بھی منہ میں زباں رکھتا ہوں۔ کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے۔ (مصحفی) کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہوچکیں۔ گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور۔

کاشانہ۔(ف۔ کاش۔ شیشہ۔ آنہ کلمۂ نسبت۔ بمعنی خانۂ آشیانہ مرغاں) مذکر ۱ گھر رئیسوں کا ۲ آشیانہ۔ گھونسلا۔

کاشت۔(ف۔ زراعت کرنا) مونث۔ کھیتی۔ زراعت۔ مزروعہ زمین جو کسی کے قبضہ میں ہو۔ **کاشتکار**۔ (ف) مذکر۔ اسامی۔ کسان۔ جوتا

کاشتکاری۔(ف) مونث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جُوت۔ **کاشت کرنا** بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ **کاشت میں لانا**۔ **کاشت کرنا**

کاشِف۔(ع) صفت۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔

کاشی۔(ھ) مونث۔ بنارس کا نام۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانبِ متھرا بادل۔

کاظِم۔(ع۔ کاظمین جمع) غصہ مارنے والا۔ غصہ پی جانے والا۔ امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب۔ **کاظمین**۔ ایک شہر کا نام۔

کاغذ۔(ع۔ کاغذات۔ جمع۔ فارسی میں دال مہملہ سے ہے۔ کاغ۔ بانگ۔ نالہ + دال کلمۂ نسبت۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و مچلکہ ہے) مذکر ۱ قرطاس۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ۲ پرزہ۔ رقعہ۔ تحریر۔ مکتوب۔ نامہ۔ (ذوق) یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پونہچا گلبرگ۔ جیسے غربت میں شفیقانِ وطن کا کاغذ ۳ سند۔ نوشتہ۔ قبالہ۔ تمسّک۔ (قدر) جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ۔ کہ یار کے خط عارض نے لکھدیا کاغذ ۴ اخبار۔ پرچہ خبر۔ اس معنی میں خبر کا کاغذ بول چال میں ہے ۵ نامۂ اعمال (ذوق) گو رہیں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ۔ ہو سیاہی کو سفیدی کفن کا کاغذ ۶ ہنڈی۔ **کاغذ زر**۔ نوٹ۔ پرامیسری نوٹ

کاغذات۔(ع) مذکر۔ کاغذ کی جمع۔ **کاغذ باد**۔ **کاغذ بادی**۔ **کاغذِ ہوائی**۔ مذکر۔ پتنگ۔ کنکوا۔ **کاغذ بھر گھٹنا**۔ کاغذ کے اندازے کم ہوجانا یا دُبلا ہوجانا۔ (راسخ) غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر۔ تماشا ہے نظر گر تم مری تصویر پر رکھو۔ **کاغذ پتر**۔ مذکر۔ دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ خط چھٹی

کاغذ پر چڑھانا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا۔ کاغذ پیش کرنا۔ حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔ کاغذ پیش ہونا لازم۔ کاغذِ زر۔ مذکر۔ تمسک۔ قبالہ۔ نوٹ۔ کاغذ سا (کنایۃً) صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔ کاغذ سیاہ کرنا۔ کاغذ کا ناس کرنا۔ نکمی باتیں لکھکر۔ (بحر) ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط۔ فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں۔ کاغذ کا بند۔ کاغذ کی طولانی فرد۔ (ناسخ) مضموں رہ گئے ہیں سیؔ قاصد تو کرے یاد۔ کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید۔ کاغذ کا پٹے باز۔ وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگاکر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے۔ جیسے پٹے باز۔ پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے۔ کاغذ کرنا! تمسک لکھدینا[2] کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا[3] ہبہ نامہ لکھنا۔ کاغذ کھولنا۔ (دہلی) عیب فاش کرنا۔ کاغذ کی ناؤ (کنایۃً) ناپائدار چیز۔ ؎ علم سفینہ اس کو جسے علم سینہ بحر۔ تو کُل پہ اور رنج ہے کاغذ کی ناؤ پر۔ کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ مثل بے اصل اور ناپائدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔ کاغذ کی ناؤ بہانا بے سُود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا۔ (ناسخ) ہے یونہیں تدبیر نادان عالم اسباب ہیں۔ ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی۔ مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (ذوق) بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کبتلک۔ ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کو دن آب میں۔ کاغذ کی ناؤ میں کون پار اترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پونہچتا۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا۔ (رنگیں) ہیں سفر میں ہوں اور اس کو غیر بہکاتے ہیں واں۔ مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانا پڑے۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کیلئے دکھو کہاں کہاں میں رشک کا شعر۔ کاغذگر صفت۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ روشندان جسپر کاغذ لگا دیا جائے۔ تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔ کاغذ گیر مچھلی۔ مونث۔ مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں۔ (رشک) ہر قلم موج طپاں ہے جب سے خط لکھتا ہوں میرا کاغذ گیر مچھلی ماہیِ بے آب ہے۔ کاغذ لکھانا۔ تمسک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھدینا۔ دستاویز کردینا۔ ہبہ کردینا۔ کاغذ لکھوالینا۔ تحریر سے اطمینان کرالینا۔ تمسک کرالینا۔ کاغذِ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جسپر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔ کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔ کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) بک گیا ہے مرا دل روز ازل آپ کے ہاتھ۔ آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ۔ کاغذِ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔ کاغذ نکلنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا۔ (راسخ) ضعف سے ہے تن لاغر کا غذ اب کہیں نکلیں گے ہکر کاغذ۔ کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا[2] صفت کاغذ کا بنا ہوا[3] صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام[4] ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے[5] ایک قسم کا سفید کبوتر[6] دفتری۔ محاسب۔ حساب داں۔ کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جسکے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔ کاغذی پیرہن۔ (ف)۔ کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بیچارگی سے

کاف

مراد ہوتی ہے۔(غالب) نقش فریادی ہے کسکی شوخیٔ تحریر کا۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا۔ کاغذی ثبوت۔(قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔

کاف۔ مذکر۔ ایک حرفِ تہجّی کا نام جس کو کاف تازی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) قاف تاک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے۔ مگر یں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے۔ کاف۔ عجمی۔ کاف فارسی۔ گاف

کافِ کُن۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کُن عربی بمعنی موجود ہو جا۔ ابتداے آفرینش کیوقت خدائے تعالےٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی خطاب کرکے فرمایا کُن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا اسواسطے لفظ کُنْ سے روز آفرینش اور روز ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کرکے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تاے تشریف سی تشریف

کاف ولام۔ (ف) مذکر۔ لاف وگزاف۔ کاف ونوں۔ (ف) لفظ کن سے مراد ہے۔ (محسن) گھر ہاے گنجینہ کاف و نوں۔ نہیں مسؤال وَ الٓ لفوں۔

کافر۔ (ع۔ معنی نمبر ا میں عربی۔ دیکھو کفر) مذکر۔ ۱ خدا کا منکر۔ جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایۃً منکر۔ (داغ) نہیں کچھ زبوں کافرِ عشق ہونا۔ مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں۔ ۲ صفت شوخ ظالم۔ بے رحم۔ (داغ) ایماں کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند اپنا ہی ساب مجھے بھی یہ کافر بنائیں گے محضر محشر قافیہ ہیں۔ ۳ (کنایۃً) معشوق۔ دلدار۔ (مصحفی) میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم۔ ۴ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا فتنہ انگیز۔ (جرأت) جسکی یہ کافر ادا یہ طرّہ طرار ہو۔ کیوں نہ کافر

کافری

اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو۔ ۵ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آواز۔ ۶ صفت۔ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد۔ بکبخت۔ ۔ اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منھ لگا۔ چھٹتی نہیں ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ اس غزل کے قلفے یستگر۔ دلبر ہیں۔ ۷ نواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں۔ (نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ا میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔

کافر آواز۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔ کافرِ حربی۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جسکے سبب سے امور دیں میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔ کافرِ ذمّی۔(ف)۔ مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جائے کافرِ کتابی۔(ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو۔ ۔ دکھلائے جو وہ روئے کتابی اے ذوق۔ سب مدرسہ کافر کتابی ہو جائے۔ کافرِ گرتی۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ۔ کافر ماجرائی۔ (ف) کافر ماجرا ہونا۔ (کافر ماجرا وہ شخص جسکا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم و جور۔ کافر نعمت (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہی) صفت نعمت کی ناشکری کرنیوالا بے وفا۔ محسن کش۔ (ذوق) کھاکے زخم تیغ قاتل ہے بجالائے نہ شکر کوئی بھی اس سے زیادہ کافرِ نعمت نہیں۔ کافر نعمتی۔(ف) مونث۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ کافرنی۔ (عو) کافر کا مونث۔ (جانصاحب) ہیں کافرنی بنوں یا پرش سے دنیا کی آنکھوں میں۔ کافر ہو۔ قسم دینے کا ایک طریقہ ہے۔ (آتش) کافر ہوائے صنم جو خریدی نہ تو اسے۔ مہندی کے مول خونِ مسلماں ہے اندنوں۔ کافری۔ مذکر۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

کافور - (ع - ہندی میں کاپور - سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادّہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے - کافور کی سپیدی اور آگ پر اُڑجانا - ضرب المثل ہے - اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا - کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑجاتا ہے - اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں - جنسے وہ نہیں اڑتا - تپ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (نسیم) افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے - کافور ہے سپیدیِ حسن فرنگ کا - (نصیر) تیرے گورے رخ کا بس کافور ہوجاتا یہ رنگ - خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا [۲] صفت - دور - غائب - دیکھو کافور ہونا [۳] (اردو) کنایتہً غائب - (محسن) گورش پُرنور ہے زلف شب آسا مستور - کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور - کافور دینا - (کنایتہً) کافور کھلانا - (ذوق) تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار - اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے - کافور ہو - دور ہو - (ناظم) تم رکے ہو تو یہاں کسکو ہے الفت منظور - دل سے نفرت ہوئی ہو جاؤ ہٹو ہو کافور - کافور ہونا - کافور ہوجانا [۱] بھاگ جانا - رفوچکر ہونا - (مومن) پوچھا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ - سُن کے آواز جہانسوز وہ کافور ہوا [۲] دور ہونا اُڑجانا - زائل ہوجانا - قائم نہ رہنا - معدوم ہونا - (آتش) سفید ہی مُنھ کی ہو کافور ہر چند - کوئی مٹتا ہے یہ داغِ جوانی کافور ملنا - مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں - (راسخ) نہیں ہم وہ بسمل کہ ہو جائیں ٹھنڈے - وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور ملکر کافوری - صفت [۱] کافور کا بنا ہوا - کافور کے رنگ کا - ایک قسم کے رنگ کا نام - کافور ملا ہوا [۲] مذکر ایک قسم کا پان - اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے - کافوری رنگ - مذکر - نہایت ہلکا زرد رنگ - کافوری شمع - مونث - کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے -

کافۂ انام - (ف - عربی میں کافتہ تھا فارسیوں نے کافہ کرلیا) مذکر آدمیوں کا گروہ - سب لوگ -

کافی - (انگ - بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے) مونث - ایک قسم کا قہوہ -

کافِی - (ع - کفایت کرنے والا) صفت [۱] وافر - بس - بہت کام نکل جانے کے قابل - (ہونا کے ساتھ) [۲] (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی - کافی وافی - (ع) صفت - بھرپور - بخوبی - کافی ہونا کفایت کرنا - مکتفی ہونا - کام نکل جانے کے قابل ہونا -

کاک - (ف - کاک - آذربائجاں میں ایک قلعہ کا نام) مذکر [۱] ایک قسم کی روغنی ٹکیا - جو سوکھے آٹے میں گھی ملاکر پکائی جاتی ہے [۲] (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے [۳] (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا (راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا - ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا - پاک - تریاک - قافیہ ہیں - کاکی [۱] کاک سے رغبت رکھنے والا [۲] (ہندو) چچی -

کاکا - (ف - بڑا بھائی - قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بڈھا ہوگیا ہو) مذکر [۱] (بیگمات) وہ خواجہ سرا جسکی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو [۲] (ھ - ہندو) باپ کا بھائی - بڑا بھائی [۳] -

وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو۔ ۲؎ (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا۔ ۳؎ (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔ کاکا توا۔

کاکا کوا - مذکر - ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جسکے سر پر سُرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے - کاکا توا کا اڈا - وہ پنجڑے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے -

کاکریزی - مذکر - ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام

کاکڑا سینگی - (ہ - کاکڑا - ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث - ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے -

کاکل (ف سر کے اوپر کے بال) مونث - سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال - لٹ - زلف - (وزیر) کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی - کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی رند نے ذکر کہا ہے ؎ الہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا - بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے - کاکل افشانی (ف) مونث - پریشاں کرنا - کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے -

کاکل پیچاں - (ف) مونث - سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں ۲؎ (اردو) خمدار زلفیں - (ناسخ) باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں - اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ

کاکل چھوڑنا - کاکل کا لٹکانا - کاکلِ شمع (ف) مونث (کنایتہً) شمع کا دھواں

کاکل رکھوانا - لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر آویزاں ہوں (آتش) تو نے رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہو گیا - کاکل گوندھنا - زلفیں سنوارنا (شاد) کہو گوندھنے کا کل آئیں تمھاری - نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمھاری - کاکلیں چھوڑنا - زلفیں چھوڑنا - لٹیں لٹکانا -

کاکلود - (ہ) مونث - (عو) محبت - فرط الفت کا تقاضا - (رنگیں) ہر چند میں زناخی سی بیزار ہوں جیا - پر کاکلود اپنی سی ناچار ہوں جیا - اب متروک ہے -

کاکُن - (ہ) مونث - ایک قسم کا چھوٹا غلّہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں

کاکو (ہ) مذکر - ماں کا بھائی - ماموں -

کاکی - لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے تھے - کاکی مشہور ہوئے -

کاگ - (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا - کارک ایک درخت کا نام جسکے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر - ڈاٹ - شیشے اور بوتل کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے - (امیر) میکدے میں بوتلوں کے مُنھ سے اڑ جاتے ہیں کاگ - ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی ۲؎ (ہ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے - اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے - کاگ اُٹھانا - حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا - کاگ اڑنا - جب تیز اور تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑ جاتا ہے - (نواب) ہوا پر تخت ہے پریوں کا جو لکّہ ہے بادل کا - اڑیں ساقی مرے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا -

کاگ - کاگا - (ہ) مذکر - (ہندو) کوّا - زاغ - کاگا باسی - صفت ۱؎ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲؎ مذکر ایک قسم کا سیاہ موتی -

کال

کال۔ (ھ) مَوت۔ موت کا فرشتہ۔ وقت۔ موسم۔ قحط) مذکر ۱ (ہندو) وقت۔ زمانہ۔ موسم ۲ قحط۔ غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ع کسقدر ہے داغ مہر و لطف کا دنیا میں کال۔ مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے ۳ کمی۔ توڑا۔ قلّت ۴ کالا کا مخفف۔ کال آنا۔ (ہندو) موت آنا۔ وقت آنا۔ کال بَجَر۔ (ھ) مونث۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین۔ کال پڑنا۔ قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا ۲ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ (رند) تا آل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا۔ پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے کال پُرُش۔ (عم) صفت۔ کالیا۔ کال جوانی۔ (ھ) مذکر۔ نانی قحط بار۔ کال کا لوٹا۔ کال کا مارا۔ صفت۔ قحط زدہ۔ بھوکا۔ کنگال۔ (رجب افضا) مجھ کو دے لا کر جو کچھ کیا غضب ہے اُس کنگال کا۔ آج تک سیر نہیں مارا ہوا ہے کال کا۔ کال کر جانا۔ (ہندو) مر جانا۔ کال کوٹھری۔ مونث۔ اندھیری کوٹھری۔ (کنایۃً) بیت ۲ قید تنہائی۔ کال کا مارا سب جگ ہارا۔ بھوک کا مارا کوئی نہیں بچتا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا۔

کالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ سیاہ۔ سیاہ فام ۲ مذکر۔ ہندوستانی سپاہی ۳ کالا ہرن ۴ مذکر۔ سیاہ سانپ۔ (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلانا۔ (آتش) تریاق کا ہے جوہر اُس جسم سخت جاں میں۔ کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا۔ (قدر) کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے۔ رکھئے گا ہاتھ گیسوے خمدار سے الگ۔ کالا آدمی۔ مذکر۔ (انگریزوں کی اصطلاح۔ حقارت سے) ہندوستانی آدمی۔ کالا بال۔ مذکر۔ موئے زہار ۲ (کنایۃً) بے حقیقت شے۔ (سودا) جو زرکب اس کا زور مانے ہے۔ کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے۔ کالا بھُجنگ۔ (بھجنگ کی طرح سیاہ)

کالا

صفت۔ بہت زیادہ کالا۔ (توتیغ بلخوت) کیا تم کو کالا بھجنگ لنگڑا لولا بنا دینا اُس کو مشکل تھا۔ کالا بھجنگ۔ کالا کلوٹا۔ صفت۔ نہایت کالا۔ دیکھو بھجنگ۔ کالا پانی۔ مذکر ۱ جزائر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں ۲ عمر قید۔ حبس دوام۔ بعبور دریائے شور ع جب لخت جگر کھا کے لگی پیاس منیر۔ کالا پانی سفید پوشوں کو ملا ۳ (لکھنؤ) شراب۔ کالا پانی ہو جانا۔ کالے پانی کی سزا۔ مثال کے لئے دیکھو کوسا۔ کالا پن۔ مذکر۔ سیاہی۔ کالا پہاڑ۔ مذکر۔ (مجازاً) ۱ ہاتھی ۲ ایک قسم کے آم کا نام ۳ (کنایۃً) مصیبت آفت۔ (داغ) ہے شب ہتاب فرقت یا کوئی کالا پہاڑ۔ چاہئے تلک پہ سر کے لئے فرقت کی رات۔ کالا تل۔ مذکر۔ کنجد سیاہ و تخم سیاہ۔ کالا جیل خانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جیل خانہ جس میں قیدی عمر بھر رہتا تھا۔ (صبا) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا۔ ہوا ہے حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شکولی کا۔ کالا چور۔ مذکر۔ کال چور۔ نامی چور۔ (امیر) وہ کالا چور ہے خال رُخ یار۔ کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرا لے ۲ غیر آدمی۔ ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ (فقرہ) تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا۔ (ظفر) جو نسے کوئی کالا چور دل کو چرا لیجئے۔ کہوں منہ پر کہ غیرت سے رخ کا لا کر تل چُرا لاتا ہے۔ کالا دانہ۔ مذکر۔ سپند۔ عورتوں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اتارنا مخصوص ہے۔ کالا دیو۔ مذکر۔ (کنایۃً) نہایت کالا قوی ہیکل آدمی۔ کالا سور۔ گالی کے طور پر مستعمل ہے۔ (اودھ پنچ) جو القاب تجویز تم کرتے ہیں از بہر نزول کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور۔ کالا کبوتر۔ سیاہ رنگ کا

کالا

کبوتر۔ (ناسخ) گھورتا ہے ایک ایسا ہے کہ لیکر خط یار۔ چاند نا
آیا سو وہ کالا کبوتر ہو گیا۔ کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا
کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے
کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکے بال بڑھاپے میں
بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے
سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں۔ کالا کولا
کالا کوئلا۔ صفت۔ نہایت سیاہ۔ کالا کھیلنا۔ منتر کے اثر سے کانپ
کا کھیلنا۔ (شاد) کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوے خمدار کا۔ یاد اگر ہوتا
یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ کالا منھ [1] روسے سیاہ رنگ [2] نفرت
اور بیزاری کا کلمہ۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ۔
اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔ کالا منھ کرنا [1] منھ سیاہ کرنا [2] چھوڑنا۔
ترک کرنا۔ (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو [3] (کنایۃً) زنا کرنا
برا کام کرنا۔ (ذوق) باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی۔ کالا کریگا
منھ بھی جو داڑھی سیاہ کی [4] دور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے
ہٹ جانا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا
منھ نیلم کرے اب جا کے رودنیل میں۔ (ذوق) مسّی مل کر تم نہ غرفہ
سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو [5] بدنام کرنا۔
رسوا کرنا۔ کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو۔ مجھے منھ نہ دکھاؤ چھوڑ دو
جانے دو۔ کالا منھ کر دل کے دانت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی
کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب
حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں
نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا
جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی

کالی

حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (عو) کلمۂ تنفر و دعاے بد۔ عورتیں اس
کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔ کالا منھ ہو۔ دعاے
بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ (سالک) فلک نے تاک کر سنگ حوادث
جھجھہ برسائے۔ الٰہی ہوے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا۔ کالا
منھ ہونا [1] رو سیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا [2] بدنام ہونا۔ (ہجر)
داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا۔ اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ
کالا ہوا [3] دفان ہونا۔ نکالا جانا۔ کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا
سانپ۔ کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔ کالی۔ (ھ)
[1] صفت [2] مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔
(ہجر) طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا۔ زلف کالی بن گئی جوڑا
کنھیا ہو گیا [3] ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے
بھنور سے باہر نکالا تھا۔ کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد
سے اندھیرا چھا جائے۔ (ہجر) زلف محبوب کے جھونکوں نے ڈرا رکھا
ہے۔ کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب۔ کالی آنکھ۔
معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ
ہے ان کالی کالی آنکھوں کا۔ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں۔
کالی بلا۔ مونث [1] نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) جو دن ہے سو ہے
دیو سفید اپنی نظر میں۔ جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے
[2] خوفناک مصیبت۔ (ظفر) لے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں
پھنس گیا۔ اسیر ہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا [3] (کنایۃً)
نہایت کالی بدصورت عورت۔ کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانیکا
ایک فرضی نام۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا فصحا
اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔ کالی جمعرات۔ مونث۔ فرضی

کالی

روزِ سیاہ شب جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں - صرف وعدہ
ٹالنے یا نا دھندے کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے
ہیں - کالی دیبی - مونث - (ہندو) ۱ کالکا - ۲ (کنایۃً) افیون -
کالی رات - سیاہ ڈراؤنی رات - (رشک) جب اس نے
منھ سے الٹ دی نقاب - دن نکلا - جو زلف کردی پریشاں آئی
کالی رات - کالی زبان - مونث - زبان سیاہ جس کی نسبت
عوام کا اعتقاد ہے اسکی بددعا جلد اثر کرتی ہے - (معروف)
جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ - میرے کلک دو زباں
کی دیکھکر کالی زباں - کالی زیری - مونث - ایک قسم کا سیاہ
زیرہ - کالی سیتلا - کالی ماتا - مونث - (ہندو) ایک قسم کی
چیچک جسکے دانے سیاہ ہوتے ہیں - کالی کلوٹی - صفت مونث
نہایت سیاہ - کالی کھانسی - مونث - ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں
کو آتی ہے - کالی گھٹا - مونث - ابر سیاہ رنگ - (ناسخ) جھومتی
آتی ہے متوالی گھٹا ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا - کالی
مٹی - مونث - تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی
ہے - کالی مرچ - مونث - ۱ گول مرچ سیاہ مرچ - ۲ (کنایۃً)
مکھی - (نظیر) کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی - ایسے جو
کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی - کالی ہانڈی سر پر دھرنا
(ہندو) بہت بدنام ہونا - کالی ہڑ - مونث - چھوٹی ہڑ - کالے
گورے کا مقابل - ہندوستان کے لوگ - کالے آدمی صابن سے
گورے نہیں ہوتے - پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی - کالے بال -
(اصطلاح) مذکر - موئے زہار - کالے پانی بھیجنا - سمندر پار اتار دینا
عبور دریائے شور کرنا - کالے تل چابنا - (ہندو) لغو - نہایت

کالے

جو غلام ہوتا بُرے کاموں کی سزا پانا - (فقرہ) کیا میں نے کالے تل
چبائے ہیں جو آنکھ نیچی کرلوں - کالے تل چبوانا - ایک ٹوٹکا ہے دلھن
کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولھا سے کہتے ہیں اس کو زبان
سے اُٹھا کر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب
تا حیات مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے - مطیع بنا لینا -
احسانمند بنا لینا - (معروف) دیکھے بوسۂ خال کے اُس نے لیا ہے
مجھکو مول - اب کہاں جاؤں کہ چبوا لیے ہیں کالے تل مجھے ؟
غلامی کا کام لینا - ڈھکانا - (ظفر) لینے بوسۂ خال لب جو پاس
ہم اُن کے آتے ہیں - بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے
ہیں - کالے دن دکھانا - مصیبت میں مبتلا کرنا - (بحر) تمھاری
زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں - در روزن سے آنکھیں
مانگتے بھیک نکلتے ہیں - کالے سر کا - (کنایۃً) انسان گبرو جوان - کالے سر کا
ایک نہ چھوڑا - چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں - جوان آدمی ایک
نہ چھوڑا - کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا - کالے کے کاٹے کا نہ جنتر
نہ منتر - کالے کا کاٹے کا منتر نہیں - مثل - فریبی اور حیلہ گر کی بلا
سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں - دیکھو کاٹے کا منتر نہیں - کالے کا
منتر - وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں - (سحر) چھو نہیں
سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ - کہتے ہیں بازیگر اس کالے
کا منتر اور ہے - کالے کوس - دور دراز فاصلہ - بہت دور - ع
دیکھئے کب خدا ملائیگا - اب کی رنگیں گئے ہیں کالے کوس بڑے
بڑے کوس - (ناسخ) اس روز سیاہ پر اے بخت سیاہ
چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس - کالے کوسوں - بہت
دور - ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی

کالے

(محسن) کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی - ہند کیا ساری
خدائی میں بتوں کا ہے عمل - کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا -
(کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل - زبردست
کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی - اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی
(ذوق) سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ - چھپ گیا
مہر رخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھ کر - (اسیر) داغ دل کیوں نہ مٹے
سب دو دکھائے گیسو - سامنے کالے کے جلتا نہیں رہتا چراغ -
کالے کی سی لہر آنا - کبھی کبھی جنون کا ابھر آنا - (شوق قدوائی)
اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو - کالے کی سی لہر
آتی ہے گیسو کے دیوانے کو - کالے کے منہ میں انگلی دینا - کالے
کے منہ میں ہاتھ دینا - ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو -
(ذوق) شانہ اس زلف کے ڈاسے پہ شکن میں انگشت
کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت - (قدر) ہاتھ
منہ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے - جان کر زلف پہ دل ہونا
ہے مائل افسوس - کالے منہ! دور جہیے - (ہندو) نہایت
منحوس ہے - علی الصباح - کالیا - صفت - ہر انسان جس کا
رنگ سیاہ ہو -
کالانعام - (ع ترکیب - مثل - مانند - انعام - چوپائے) چوپایوں
کے مثل - جیسے عوام کالانعام - کالعدم - (ع ترکیب - مانند - عدم
نیست نابود) نیست - نابید - گویا کہ ہے ہی نہیں - کرنا ہونا
کے ساتھ) - (فقرہ) تم نے تیاری روز میں سب پڑھا پڑھایا کالعدم
کر دیا - (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی نقش
وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا - کالعدم جاننا - بیوقعت جاننا

کالک

ہیچ جاننا -
کالا - (ف) مذکر - پونجی - اسباب - (رشک) مول لیں گے
دست کے کیا اہل خطا اہل سخن - مشک تو بیعانہ کالائے گیسو ہو گیا
کالائے بد بریش خاوند - (ف - کالا - اسباب - متاع - پونجی)
مثل - دیکھو ٹوٹی بانہہ گل جنداڑے -
کالبد - (ف) مذکر - تن بدن جسم خاکی - (ناسخ) شگفتہ مثل
گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں - بنا ہے کیا ہمارا کالبد کس
گلستاں کا! قالب - سانچہ - وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں
۲ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں
کہ وہ کچھ ابھر جائے -
کالبوت - مذکر - (عم) دیکھو کالبد - کالبوت دینا - کالبوت چڑھانا
متعدی - (عم) جوتا تیار کر کے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں
رکھنا - تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا -
کالج - (انگ) مذکر - بڑا مدرسہ - انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ -
کالر - (انگ) مذکر - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے
ہیں - گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے
کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا -
کالرا - (انگ) مذکر - ہیضہ -
کالک - (ص - بفتح سوم) ہندی - (مؤ) ۱ کاجل ۲ سیاہی تاریکی
(رند) شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے - الٰہی رات ہوئی
یا کوئی بلا آئی ۳ (کنایۃً) کالا ٹیکا - کالک کا ٹیکا - رسوائی - کلنک کا ٹیکا
سیاہی کا ٹیکا - دھبا - داغ ۴ بدنامی - رسوائی - کالک کا ٹیکا لگانا
(ہندو) بدنام کرنا - رسوا کرنا - کالک کا ٹیکہ لگنا - بدنام ہونا -

کالک

ذلت نصیب ہونا۔ کالک لگانا۔ سیاہی کا دھبا لگانا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ کالک لگنا۔ لازم (شوق قدوائی) عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو وہ۔ حسین منھ کو جو کالک لگے تو خال بنے۔

کالَم۔ (انگ) مذکر۔ صفحے کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں۔ ۲ فوج کا دستہ۔ کالکا۔ ہند۔ بکسر سوم و نیز بسکون سوم) ہندو اموںث۔ ایک دیبی کا نام۔ کالنگڑا۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کی راگنی

کام۔ (فارسی میں ۱ مُراد۔ مقصود۔ ۲ تالو۔ ہندی میں ۳ شہوت) مذکر ۱ مراد۔ غرض۔ مقصود۔ مطلب۔ (راسخ) زاہد نہ پوچھ رند نے آشام سے غرض۔ شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض ۲ فعل۔ عمل۔ (اسیر) مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی۔ مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا ۳ مزدوری۔ محنت۔ مشقت۔ (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے ۴ تالو۔ (ذوق) انیس کی جانوشش ہے دنبالہ زنبور ہیں۔ کام میں انکی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ ۵ شغل۔ دھندا۔ (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگادو۔ بیکاری سے گھبراتے ہیں ۶ پیشہ۔ حرفہ۔ (فقرہ) اس کا کام چکن بنانے کا ہے ۷ بیوہار۔ لین دین۔ پیشے کا کام۔ (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا ۸ تعلق۔ سروکار۔ (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام ۹ کار مخصوص۔ جماع۔ (اشارے کے ساتھ) (جان صاحب) خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب۔ وہ کام مجھسے نہیں بار بار ہوتا ہے ۱۰ روزگار۔ نوکری۔ خدمت دیکھو کام ہونا ۱۱ زردوزی۔ کارچوبی۔ گلکاری۔ کشیدہ کاری نقاشی وغیرہ۔ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے ۱۲ ہوشیاری

کام

دانائی عقلمندی۔ اہم بات (فقرہ) ملزم کو سزائے قتل سے بچا لینا بڑا کام ہے ۱۳ فرض۔ خدمت۔ (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں ۱۴ کارگزاری۔ (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا ۱۵ حوصلہ۔ ہمت کی جگہ۔ (اشرف) جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا۔ ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا ۱۶ مہم کار اہم۔ (میر) اس کے دل میں کام کرنا کام ہے۔ یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو ۱۷ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ دیکھو کام نکالنا۔ ۱۸ دھندا۔ کاروبار۔ (مصحفی) یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام۔ تراشے سنگ جوئے شیر کاٹے ۱۹ حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) اکثر سے ہو جائیں گے گر آئیگی میخواروں میں۔ کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں۔ (دیکھو اپنا کام) کام آ پڑنا۔ غرض اٹکنا۔ (غالب) کام اس سے آ پڑا ہے کہ جس کا جہان میں۔ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر۔ کام آخر کرنا۔ مار ڈالنا۔ (ناسخ) پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا۔ زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مر جانا۔ (رند) یار بن گر اول شب یہی شدت رہی۔ کام میرا آخر اے درد جگر ہو جائیگا۔ (میر) پردے میں کام یاں ہوا آخر۔ واں سدا چہرے پر نقاب رہا۔ کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا۔ وہ کیا داغ کو اس نے جھوٹا ہی وعدہ۔ ترا کام آسان ہوا چاہتا ہے۔ کام آنا۔ لازم ۱ کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی ۲ مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں۔ کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا ۳ لڑائی میں مارا جانا۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے

کام

۴ صَرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ اُٹھ جانا۔ ۵ استعمال میں آنا۔ برتا جانا۔ (فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۶ کام نکالنا۔ کارآمد ہونا (مصحفی) بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے۔ کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں ۷ مر جانا۔ (ہجر) بیٹھ سے پاؤں نکالے تو چلے عشق کی راہ۔ کام اوّل ہی میں ہم منزل اوّل آئے۔ کام ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر۔ کام اٹکا رہنا۔ کسی کام کا رُکا رہنا۔ کام اٹکانا دیکھو اٹکانا۔ کام اٹکنا۔ لازم۔ کام اُٹھا رکھنا۔ کام باقی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ کام اُٹھا لینا۔ دیکھو اٹھانا نمبر ۲۳ کام ادا ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا۔ (ناسخ) ہو گیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا۔ قتل کرتے ہو یہ کچھ ناز کے انداز نہیں۔ اب متروک ہے۔ کام اَدھورا رکھنا۔ کام کو ناتمام رکھنا۔ (ناسخ) ہر کسی کا کام رکھتا ہے ادھورا آسماں۔ گر ہم پونہچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں۔ کام بتانا۔ کسی کام کی تعلیم دینا۔ کوئی مشغلہ بتانا۔ (راسخ) اپنی زباں سے کہدے کہ پیاسو سبیل ہے۔ اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا۔ کام بٹا لینا۔ کام بٹانا۔ کام میں شریک ہو جانا۔ مددگار ہو جانا۔ کام بر آنا۔ مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ (جرأت) ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام۔ کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہوا کام تمام۔ کام بڑھانا ۱ (عو) کام بند کرنا۔ کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا۔ کام کو طول دینا۔ بیوپار کو ترقی دینا۔ کام بڑھنا۔ کام بڑھ جانا۔ لازم۔ کام بگاڑنا ۱ کام خراب کرنا۔ کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ۲ ساکھ کھو دینا۔ بےعزتی کرنا۔ کام بگڑنا ۱ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا (فقرہ) بنا بنایا کام بگڑ گیا۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں ۳ دیوالہ نکل جانا۔

کام

کاروبار میں فرق آ جانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔ کام بنا رہنا۔ اقبال کا یاور رہنا۔ دور دورہ رہنا۔ (احسان) کہاں وہ گریہ وہ نالہ وہ جاں بلب رہنا۔ کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا۔ کام بنا لینا مطلب حاصل کر لینا۔ کام بنانا ۱ مراد بر لانا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام درست کرنا ؎ یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا ۲ کام تیار کرنا۔ کام بنجانا کام بننا۔ کام درست ہونا۔ تیار ہونا ۲ مطلب پورا ہونا۔ مراد بر آنا کامیابی حاصل ہو جانا۔ (ناظم) وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے۔ پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا۔ (داغ) ہے نزاکت مانع جنبش لب جان بخش کو۔ کام تیرا خوب چشم سامری فن بنگیا۔ کام بند رکھنا۔ کام رکا ہوا رکھنا۔ ہرج کرنا۔ خلل ڈالنا مطلب حاصل نہ ہونے دینا۔ (داغ) گو ان کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند۔ رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند۔ کام بند رہنا ۱ کام رکنا۔ کام میں ہرج ہونا۔ معطّل رہنا کام کا۔ موقوف رہنا۔ کام کا۔ (داغ) اے حضرت دل جائیے اپنا بھی خدا ہے۔ بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند ۲ کارخانہ بند رہنا۔ کام بند کرنا۔ متعدی۔ کام بند ہونا۔ کام موقوف ہونا۔ کام رک جانا معطّل ہونا کام کا نہ کرنا۔ کام بھگتانا۔ متعدی۔ کام پورا کرنا۔ کام کو انجام دینا۔ کام بھگتنا۔ لازم۔ کام پر جانا۔ کام کرنے جانا۔ مزدوری پر جانا ——— کام پر دیدہ لگنا۔ (عو) کام میں جی لگنا۔ بیشتر سلب ہی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کچھ نہیں نرگس کو مرزا تن بدن کا اپنے ہوش۔ کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار میں۔ کام پر لگانا۔ کسی خدمت پر مقرّر کرنا۔ کام سیکھنے میں معروف

کام

کرنا - کام دینا - دھندے سے لگانا - کام پر لگنا - لازم - کام پڑا رہنا
کام کا ناتمام رہنا - کام پڑنا [1] پالا پڑنا - تعلق ہونا - (داغ) عاشقی
سخت تر مصیبت ہے - ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا [2] غرض ہونا (ناسخ)
اس قدر مجھکو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام - اتنی شہرت پر یقین
ہمّتِ حاتم نہیں - کام پُورا کرنا - مقصد پورا کرنا - کام پورا ہونا -
اصل مقصد حاصل ہونا - غرض حاصل ہونا - (داغ) قصد بتخانہ
کیا ہے جو خدا پونہچا دے - جو کیا کام ہوا خیر سے اکثر پُورا - کام پیارا
ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں - مثل - انسان کی قدر کام سے ہے -
اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیٹھا روٹیاں توڑا
کرے - کام تقدیر پر چھوڑ دینا - معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا - (صبا) کام
اپنا چھوڑ دے تقدیر پر - عقل آرائی نہ اے نادان کر - کام تمام کرنا [1] کام
کو انجام پر پونہچانا [2] ہلاک کرنا - مار ڈالنا - (زند) کر چکے جلد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے - کام تمام ہونا - لازم - (راسخ) نتیجہ کشش
یار نزع جاں نکلا - تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام - کام جاری رہنا
کام کا لگاتار ہوتا رہنا - کام بند نہ ہونا - (ناسخ) کام اوروں کے
جاری ہیں ناکام رہیں ہم - اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا
کام جاری ہونا - کام چلنا - کام چلتا رہنا - (ناسخ) بے زری کا غم
نہیں جاری ہمارا کام ہے - سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہو
کام پر چڑھانا - کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا کام چلانا [1] کارروائی
کرنا - بند وبست کرنا [2] وقت سے کام نکالنا [3] مطلب براری کرنا [4] کاروبا
یا دھندا چلتا رکھنا - کام چلنا - کارروائی ہونا - مطلب نکلنا - (ذوق)
فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے - مگر سیدھی نظر سے
تیری اپنا کام چلتا ہے [2] گزر ہونا - بسر ہونا - (ذوق) بہتر تو ہے

کام

یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے - پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے [3]
ہاتھ تنگ نہ رہنا - کام چمکنا - کام کا بر سر رونق ہونا - کام چوپٹ ہونا
کام خراب ہونا - (فقرہ) اگر مُردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو
دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے - کام چور - صفت - جو کام کرنے میں
حیلہ بہانہ کرے - (ذوق) دل عبادت سے چُرانا اور جنّت کی طلب
کام چُور اس کام پر کس مُنہ سے اجرت کی طلب - کام چور نوالے
حاضر - مثل - وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے
وقت آموجود ہو - وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نہ کرے
مگر لینے کو موجود ہو - کام چھیڑنا - کوئی کام جاری کرنا - عمارت کا کام
جاری کرنا - کامدار - (اردو) [1] مذکر - کارکن - مہتمم - منتظم - گماشتہ
[2] وہ امیر یا رئیس کا ملازم جسکی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو [3] صفت
زری یا ریشم کا کام کیا ہوا - وہ جوتی یا لباس جسپر زردوزی کا
کام کیا ہو [4] وہ شخص جسکو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے
کامدانی - مونث - وہ کپڑا جسپر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے
بیلیں کاڑھی ہوں - کامدانی والا - صفت - کامدانی بنانے کا پیشہ
کرنے والا - کام دولہا دلھن ہی سے پڑتا ہے - مثل - آپس کا معاملہ
آپس ہی میں طے ہوتا ہے - کام دھندا - مذکر - کاروبار - (بنات النعش)
ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام
دھندے سے بچیں - کام دیکھنا - متعدی - کارگزاری کا معائنہ
کرنا - کام کی پڑتال کرنا - کام دینا [1] مدد دینا - کام آنا - (فقرہ)
تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی [2] کوئی دھندا یا کام سپرد
کرنا - (فقرہ) آپ نے مشکل کام کسکو دیا [3] منصب یا خدمت
سپرد کرنا - (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سررشتہ داری

کا کام دینا۔ ۲ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا۔ کام دیو۔ (ہندو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ (کنایۃً) خواہش جماع۔ قوتِ باہ۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا الٰہی عورت سے کام نہ ڈالے۔ کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ۔ خوش نصیب۔ کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی

کام رُک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا۔ (غالب) زخم گر دب گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روا نہ ہوا۔ کام رکھنا۔ ۱ مطلب رکھنا غرض رکھنا۔ ۲ تعلق رکھنا۔ (فقرہ) اپنے کام سے کام رکھو۔ کام روا۔ (ف) صفت۔ جس کا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔ کام روا ہونا۔ کامیاب ہونا (غالب) کام گر رُک گیا روا نہ ہوا۔ کام روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل ہونا۔ (منیر) رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال۔ تر ہو کے سخت ہو گئے عقدے سوال کے۔ کام رہ جانا۔ کام ناتمام باقی رہ جانا

کام رہنا۔ سروکار رہنا۔ (ذوق) رہتا تا کام دیدہ وروں کو احکام شرع سے۔ خوشی تا حاجیوں کو ہو وے کعبہ کی زیارت سے۔ کام سپرد کرنا کام حوالے کرنا۔ کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا

کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور اک جا ہونا۔ (میر) دامانِ جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا۔ ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا۔ کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو درست کرنا۔ کام سنورنا۔ لازم۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں۔ کام سے جانا۔ کام سے جاتا رہنا۔ نکما ہو جانا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا۔ ۲ بیکار ہو جانا (داغ) دل کا آنا ہے کام سے جانا۔ جائے گا کام سے تو آئے گا۔ (رند) تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی۔ تم رہے کام میں ہم

کام سے جاتے ہی رہے۔ ۳ نامرد ہو جانا۔ ۴ موقوف ہو جانا۔ برخاست ہو جانا۔ کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی پروا نہیں۔ (معروف) ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام۔ کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام۔ کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا۔ کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا

کام فرمانا۔ عمل میں لانا۔ (صبا) آج وعدے پہ ضرور آئے گا۔ سہو کو کام نہ فرمائیگا۔ کام کا۔ صفت۔ کار آمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) لطف آرام کا نہیں ملتا۔ آدمی کام کا نہیں ملتا۔ کام کا آدمی۔ کار آمد آدمی ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی۔ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے۔ کام کاج۔ مذکر۔ ۱ (عو) تقریب شادی کی ۲ گھر کا کام۔ ملازموں کا کام۔ ۳ دادوستد لین دین۔ ۴ کاروبار شغل اشغال۔ (داغ) سینہ کوبی دل خراشی چاہیے۔ ہو سکے جو کام کاج اچھا تو ہے۔ کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام کرنا۔ (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجیے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں

کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی شغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔ کام کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا۔ (آتش) دونوں جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے۔ دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے۔ کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا۔ (عو) مثل۔ سست۔ کاہل اور جو آدمی کی نسبت مستعمل ہے

کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ (نواب) حسن اس کا کام اپنا کر گیا۔ دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (رند) دل کو لیجائے جبر اگر ایک پر ثابت نہ ہو۔ کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ۔ کام کر چکنا۔ اثر کر چکنا۔ کامیاب ہو جانا۔ ۲ کام تمام کر دینا۔ (نسیم دہلوی) تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا۔ کام اپنا

کام

کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ۔ کام کرنا: کسی شغل میں مصروف ہونا ۲ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا۔ (فقرہ) وہ دکان پر سلائی کا کام کرتا ہے ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا۔ (میر) نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر۔ اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے ۴ فائدہ دینا۔ (میر) الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ دیکھو نگاہ کا کام کرنا ۵ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا۔ (مومن) وہ سوتے بے حجابانہ رہے رات۔ نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی ۶ نمایاں کام کرنا۔ اہم یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (داغ) نگہ شرم کو بیتاب کیا کام کیا۔ رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا ۷ کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا (غالب) زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام ۸ انوکھا کام کرنا۔ (داغ) جفا پہ جان دیتے ہیں ستم پہ تیرے مرتے ہیں۔ یہ نا کام محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں ۹ کام دینا۔ (سالک) یوں اٹھائیں وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک۔ ناتوانی نے کیا کام توانائی کا ۱۰ کارروائی کرنا۔ (جلیل) دیکھئے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل۔ آج اُن کا بھی ہے گویا امتحاں میری طرح۔ کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔ مثل کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔ (قدر) ہوگیا ابرو کی سفاکی سے شہرہ یار کا۔ کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا۔ کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔ کام کھینچنا۔ مرنا جان سے جانا ۔ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میر۔ احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب متروک ہے۔ کام کی بات مطلب کی بات۔ کار آمد بات (شعور) نوبت گفت و شنید آئی بھی مجھ سے جو کبھی۔ کام کی بات نہ منہ سے ترے اصلا نکلی۔ کامگار۔ اف صفت خوش نصیب۔ اقبال مند۔ کام لگانا کام شروع کرنا تعمیر کا کام

کام

شروع کرنا۔ کام لگ جانا: کسی کام میں مصروف ہوجانا۔ کام لگنا سر دکار ہونا۔ غرض اٹکنا۔ کام لینا: خدمت لینا۔ (فقرہ) وہ معماروں سے کام لیتا ہے۔ (راسخ) اللہ کرے اُمید کو جنت نصیب ہو۔ اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں ۲ (کنایۃً) ٹھیکہ لینا جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴ علاج لینا۔ دفتر کا کام سنبھالنا ۵ (سے کے ساتھ) کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ ۔ یہ شکوہ مجھسے ہے فریاد پر شوق ان کو محشر میں۔ تحمل سے جو دن بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا۔ کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (قدر) سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو۔ اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو۔ کام ملنا۔ نوکری یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا۔ (راسخ) آدمی کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے۔ ملا ہے کام مجھکو بندۂ محرم بنا دینے کا۔ کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ کام میں آنا۔ لازم استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ کام میں دھام دینی۔ نزول مثل کسی کام میں بے موقع دخل دینا۔ کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور پڑنا۔ کام کا خراب ہوجانا۔ (داغ) پیا میر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا۔ کام میں کام نکالنا۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا۔ کام میں لانا۔ استعمال میں لانا صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ کام میں لگانا: کسی کام میں مصروف کرنا۔ (ذوق) کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی۔ کہہ دیا تم نے لگا اس کو اسی کام میں خاص۔ کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا۔ کام میں مشغول رہنا۔ کام میں ہاتھ ڈالنا: کسی معاملے میں دخل دینا۔ کوئی کام شروع کرنا۔ (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ بیٹھ جاتا ہے۔ کام میں ہونا مصروف ہونا استعمال میں ہونا۔ (غالب)

تام کا میسر ہے جو زکھر کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ کام نکالنا: مطلب پورا کرنا۔ (غالب) نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو۔ ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو ۴۔ کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا ۳۔ عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے۔ کام نکلنا۔ اب بجگہ کام نکلنے مستعمل ہے۔ (مومن) کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں۔ ناکام ہے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا۔ کام نکلنا: مقصد حاصل ہونا۔ کار برآری ہونا۔ (داغ) گر سلسلہ نامہ و پیغام نکلتا۔ تو اے دل ناکام بڑا کام نکلتا ۲۔ عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا۔ (جانا کے ساتھ) ۳۔ کام پیش آنا۔ (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا ۴۔ کسی کام کی ضرورت پیش آنا۔ (فقرہ) آجکل وہاں نیشیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں۔ کام نہیں۔ غرض نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (داغ) سنو اگر ہیں کسی سے کام نہیں۔ پر کوئی شاکی کلام نہیں۔ کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا ہنر حاصل ہونا۔ (صبا) لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر۔ کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں۔ کام ہو جانا: مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ (وزیر) کب ہیں حریص ہجر تو کل کے آشنا موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا ۲۔ ہلاک ہو جانا۔ بُرا حال ہو جانا۔ (داغ) سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہو گیا۔ یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا ۳۔ کوئی ضرورت پیش آ جانا۔ (راسخ) شب تم کہیں رہے تھیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لاؤ کیوں نہیں الہام ہو گیا ۴۔ کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا۔ کام ہونا: ضرورت پڑنا۔ (آتش) کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے۔ نقاب اُلٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے ۲۔ مطلب حاصل ہونا۔ کام ایک آبلہ کا اُن سے نہیں ہوتا ہے نہیں

معلوم ہیں کس درد کی دارو کلنٹے ۳۔ کام تمام ہونا۔ (میر) تیغ ناکاموں کم نہ ہر دم کھینچ۔ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے ۴۔ منصب ملنا۔ (اسیر) کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر۔ بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام۔ کامیاب۔ (ف) صفت۔ فتحیاب۔ جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔ پاس (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کامیابی (ف) مونث۔ فتحیابی۔ مطلب پورا ہونا۔

کامل۔ (ع۔ تمام چیز) صفت۔ مذکر: پورا۔ تمام ۲۔ ماہر۔ فن کا استاد بڑا عالم ۳۔ پکا۔ مضبوط ۴۔ عارف۔ خدا رسیدہ ۵۔ مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ کامل العیار۔ کامل عیار۔ (ف) صفت۔ کھرا۔ (ایامی) خدا نے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا۔ کاملہ۔ (ع) صفت مونث۔ دیکھو کامل۔

کام لیٹ۔ (انگ) مونث۔ ایک کپڑے کا نام۔ (جان صاحب) لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے۔

کامنی۔ (ھ) مونث: نہایت خوبصورت عورت۔ نازک اور دبلی عورت ۲۔ ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام۔

کامود۔ (ھ) مذکر۔ مالکوس راگ کی ایک قسم۔

کامونی۔ کمونی۔ (یونانی۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے۔

کان۔ (ف) مونث: وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں۔ (صریر) بیان کس سے ہو تعریف شکل صورت کی۔ وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی ۲۔ نبع چشمہ۔ کان کن۔ (ف) صفت۔ کان کھودنے والا۔ کان ملاحت۔ (ف) صفت۔ سانولے

کان

رنگ کا۔ خوبصورت۔ کان نمک۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سے
کھود کر نمک نکالتے ہیں۔ (راسخ) ہوتے جاتے ہیں زخم کان نمک۔
منھ بھرائی زیادہ ہوتی ہے۔

کان ۔ (ھ) مذکر ۱ سننے کا عضو۔ سننے کی قوت۔ ۲ چارپائی کی
اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے۔ خم۔ (عارف) کیا باتیں
کیجئے شب وصل اُنسے راز کی۔ ڈرہے ہمیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا
۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ ۴ مجازاً
توجہ دھیان ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے
دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں ۶ ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی (ناسخ)
آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اینٹھے گئے
کان ۷ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) پاس ضبط راز الفت
چاہئے۔ در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے۔ کان آشنا ہونا۔
کسی بات کا سنا ہوا ہونا۔ (سحر) اسی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان۔
ذرا پکار کے پھر کہئے مہربان کیا کیا۔ کان اُڑانا۔ شور غل سے پریشان
کر دینا۔ (رشک) نالوں سے گوش گل نہ اُڑا آکے بار بار۔ بلبل سے
کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار۔ کان اُڑ جانا۔ کان اُڑنا۔ کانوں کا
متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ (رنگیں) کہاں تک
سنوں کان تو اُڑ گئے۔ تری سنتے سنتے حکایات روز۔ کان اُڑے
جاتے ہیں۔ کان پھٹے جاتے ہیں۔ کان پھوٹے جاتے ہیں۔
شور غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ
پہنچنے کی جگہ۔ (قدر) کوٹتے ہیں ہو رسُن پڑتا نہیں۔ کان اڑے جاتے
ہیں پھیریوں کے مگر۔ کان اُکھاڑنا۔ کان اُینٹھنا۔ کان کھینچنا۔
کان مروڑنا۔ متعدی۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ کان اینٹھنا

کان

متعدی ۱ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا ۲ لازم۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے
کا عہد کرنا۔ (بنات النعش) شہر میں سدھیا ناگر کے وہ آفتیں اُٹھائیں
کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اُینٹھا ۳ متعدی۔ ستار طنبور
وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا۔ (ناسخ) بالعکس جو گوشمالی کوئی انسان
ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان۔ آگے سے بھی آواز ہوئی
اور زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُینٹھے گئے کان۔ (لکھنؤ) میں ہر معنی میں
فعل جمع میں آتا ہے۔ کان اونچے کرنا۔ (دہلی) کان کھڑے کرنا۔
چوکنا ہونا۔ (ظفر) جو کہے تو نے کلام اسنے بدزبان اونچے کئے۔
ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے۔ کان
اینٹھنا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ کان بالی۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک
رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔
کان بجنا۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی
بات کہی نہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو۔ خوامخواہ کسی بات
کا سنائی دینا جسکی کچھ اصل نہو۔ جب کوئی شخص بغیر پکارے یا
بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔
(فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ
حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔ (شاد) بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن
شب ہجر۔ کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں۔ کان بجیانا
گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔
کان بدمزہ ہونا۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (آزاد) نواب صاحب
نے چپکے سے کہا۔ کان بدمزہ ہو گئے کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ
کان بند کرنا۔ کان میں روئی رکھ لینا یا انگلی دے لینا۔ (آتش)
دربان غریب خاک کرے عرض باریاب۔ کانوں کو بند کرتے ہیں

کان

میری خبر سے آپ - کان بند ہونا - کان کا سوراخ بند ہو جانا -
سماعت میں فرق آنا - کان بند ھنا - (دہلی) کان چھدنا - کان
بندھوانا - (دہلی) کان چھدوانا - کان بہرا کرنا گونگا کرنا - ایکسا کے
ساتھ بولتے ہیں - دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا - کان بھر جانا
کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا - جی اُکتا جانا - (داغ) سنتے
سنتے کان اپنے بھر گئے - کیا عبادت کو ہیں ہیں سب فرشتے
مر گئے - کان بھر دینا - کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی
ڈال دینا - بُرائی جا دینا - (ظفر) کیا کان بھر دیئے ہیں خدا جانے
غیر نے - عقدے ہیں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا - کان بھر لینا
کانوں میں بسا لینا - (داغ) ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی
فریاد - کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے - کان بھرنا
(کنایۃً) بدگوئی کرنا - لگائی بجھائی کرنا - بدگوئی کر کے کسی کے
دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا - (مصحفی) دیکھکر کیوں وہ مجھے
آنکھ چرا جاتا ہے - مدعی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے
کان پُر ہونا - بہت سننے سے کسی بات کے - اس معنی میں کان
بھر جانا مستعمل ہے - کان بہرے ہونا - قوت سماعت جاتی
رہنا - غل شور یا یک بیک ناگوار ہونے کی جگہ - (فقرہ) سنتے
سنتے کان بہرے ہو گئے - کان بہنا - کان میں سے رقیق مادہ
نکلنا - کان بیندھنا - کان چھیدنا - کان پر جوں نہیں چلتی -
کان پر جوں نہیں رینگتی - کان پر جوں نہیں پھرتی - (کنایۃً)
بالکل بیخبر ہونا - غافل ہونا - بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق)
دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ - پر نہیں کان پہ مجنوں کے
ذرا جوں چلتی - (اسیر) فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان

کان

ضعیف - جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر - (شوق) آنکھ
کچھ بھی کھول نہیں پھرتی - کان پر تیرے جوں نہیں پھرتی - (اکبر)
خود بخود محشر میں چونکے خفتگانِ نالہ کش - کان پر جوں بھی نہ رینگی
سن کے نالہ صور کا - کان پر سے گولی نکل جانا - دیکھو گولی کان پر سے
نکل جانا - کان پر ہاتھ رکھنا - (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا - لاعلمی
ظاہر کرنا - بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے ؎ گھر کیا تھا دل میں انشا
کے جنھوں نے واہ وا - دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر
(معروف) صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ - اشک
سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا - کان پڑنا - سننے میں آنا - سنائی
دینا - (قدر) حبب یہ نوشیرواں کے کان پڑی - جان میں
اس کے تازہ جان پڑی - کان پڑی بات - سنی ہوئی بات -
(محصنات) انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو
کی نہیں رہتی - کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی - کان پڑی بات
نہیں سنائی دیتی - شور و غل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ -
(مغفور) نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے - اب کان پڑی
آواز سنائی نہیں دیتی - کان پکڑ کے اٹھا دینا - کان پکڑ کے نکال دینا
جبراً نکال دینا - (شعور) ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اسے گل -
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں - کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا -
مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے
اُٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں - (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار رہنا -
کان پکڑنا - تنبیہ کرنا - (ظفر) جتا تا اپنی نزاکت تمہیں ہے گلشن
میں - تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو - کسی کے کمال یا
حسن و جمال کا قائل ہونا - (فقرہ) کیسا ہی کامل ہو میر کے سامنے

کان

کان پکڑے۔ (ظفر) دیکھکر ایک تیری گردش چشم۔ کان تو آسمان پکڑتے ہیں ۴ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا۔ (ظفر) ہر اک سخن پہ نہ میری زباں تو پکڑو۔ رقیبو آ کے مرے آ کے کان تو پکڑو ۴ توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا۔ (بحر) کان پکڑے گا زمانہ ترے نکٹوروں سے۔ دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد ۴ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔ کان پکڑی باندی۔ (بیگمات) مونث۔ مطیع فرمانبردار لونڈی۔ کان پھڑپھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہنود سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں ۴ (کنایۃً) مستعد ہونا۔ چیتنا۔ کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھنانا۔ کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر۔ نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے۔ کان پھوٹنا۔ بہرا ہو جانا۔ (داغ) آسمان کس طرح سنے فریاد۔ کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے۔ کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔ کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔ مثل۔ (عو) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونے کی موقع پر بولتی ہیں۔ کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (بحر) سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے۔ شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا ۴ کان تک اُن کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل۔ سب کے سب گوہر شہوار ہوئے جاتے ہیں۔ کان تک نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا۔ (ابن الوقت) خدا بخشے صاحب کی ایسی مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔ کان تلے کی جیبڑ رہنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔ ناگوار بات کہنا۔ کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔ کان جھنانا۔ کانوں کو شور غل کی آواز ناگوار معلوم ہونا۔ (صبا) وہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان۔ وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان۔ کان چھدنا لازم۔ کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی۔ (جان صاحب) بالیاں بجلیاں اپنی ہی پنہا دو اسکو۔ بالے بن ہیں ابھی چھدوانے کے یہ کان عبث۔ کان چھی جانا۔ (عو) کان کے چھید کا بڑا ہو جانا۔ کان چھیدنا۔ زیور پہننے کیواسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں۔ کان دبا کر چلا جانا۔ چپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔ کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا۔ غریب بن جانا۔ کان دبانا ۱ کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا ۲ دبنا۔ خوف کرنا۔ (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں۔ (ذوق) اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو۔ کان دبائے ہوئے چپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ جھوٹ کے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔ کان دکھانا۔ کان میل سے کان صاف کرانا۔ کان دھرنا۔ کان دھر کے سُننا۔ متوجہ ہو کے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (ظہیر) لیا نہ ہاتھ سے جسنے سلام عاشق کا۔ وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا۔ (عالم) میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو۔ منھ ادھر پھیرو کچھ تو بات کرو۔ کان دیکر سننا۔ کان دینا۔ توجہ سے سننا۔ کان دے کے سننا۔ توجہ سے سُننا۔ (داغ) رقیب

کان

بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں۔ عجیب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ
میں۔ کان رکھنا ١ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ (مومن) ہرگز نہ ادھر کو کان
رکھیں۔ یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں ٢ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔
(امانت) ناک میں دم ہے گُل اندامُوں کی بیدردی سے۔ کان رکھتے
نہیں عُشّاق کی فریادوں پر ٣ سننے کی قابلیت رکھنا ؎ رازِ دل سُن
نہ لے کوئی اے شاد۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ کان سے سننا توجہ
سے سُننا۔ کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کیواسطے کسی چیز کو کان کے
قریب کر لینا۔ (راسخ) کیا ہوا گر بجلیاں گم ہوگئیں میری آہوں کو
لگا لو کان سے۔ کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا۔ (میر) دردِ دل اُس نے
کب سُنا میرا۔ لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ۔ کان سے
نکلنا۔ (کنایۃً) سُنی ہوئی بات بھُول جانا۔ (داغ) پڑ گیا جو زباں سے
تیری حرف۔ پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا۔ کان غنگ ہونا۔ (لکھنؤ)
کان گنگ ہو جانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا
پختہ پختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غُنگ ہوگئے۔ کان کا پردہ۔ کان
کے اندر کی باریک سوراخدار جھلّی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔
کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور و غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ
پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) بس اب ضبط کر اپنے
نالے کو بلبل۔ نہیں کان کا گُل کے پردہ پھٹے ہے۔ اس جگہ کان کے
پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔ کان کا تنکا
وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال
لیتی ہیں کہ چھید بند نہ ہو جائے۔ (راسخ) جا رہوں گا غم سے تنکا ہو کے
میں چشمِ دشمن میں تمھارے کان ہیں۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی سے
کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں

کان

سبقت لیجانا کیلئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا۔ (مثنوی
زہرِ عشق) میرے تو دیکھ کر گئے اوسان۔ لیلیٰ مجنوں کے تمنے کاٹے
کان (فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے
کان کاٹے۔ کان کا کچا۔ کانوں کا کچا صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ
نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کرلے۔ (معروف) عجب
کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچّے۔ کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو
ہوتے ہیں ثمر کچّے۔ (معروف) دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا۔ پر سُن کے
ہو گئے سُن کانوں کا یار کچّا۔ کان کا میل۔ وہ میل جو کان کے اندر جمع
ہو جاتا ہے۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا ٢ (کنایۃً) سماعت
کا علاج کرانا۔ کان کترنا۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں استاد
کامل ہونا کی جگہ ؎ اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت۔ تم نے تو
اے ظفر کان اہلِ سخن کے کترے ٢ ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو
عاجز اور پست کر دے۔ کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت
نہ کرنا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) اور زیور کے بوجھ سے تمھارے کان
کٹے پڑتے ہیں۔ کان کرنا۔ غور سے سُننا۔ توجّہ سے سننا۔ (شاد)
گوشش کر فریادِ عاشق جان کر۔ نالۂ بلبل پہ اے گُل کان کر۔
کان کھا لینا۔ کان کھانا۔ شور و غل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا
(داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے آتا تھا۔
(فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھا لئے۔ کان
کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن
حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں)
چوکنّا ہونا۔ ہوشیار ہو جانا۔ (آتش) کیا کیا گُلوں نے کان نہ اپنے
کھڑے کئے۔ آمد کو سُن کے یار کی فصلِ بہار میں۔ کان کھڑے ہونا۔

کان

کوئی بات سنکر متنبہ ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا۔ (قلق) انتہی وہ صدائے سینہ فگار۔ کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار۔ کان کُھل جانا۔ چوکنّا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنے غلطی پر آگاہ ہوجانا ہ جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سُنتے ظفر۔ کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کُھل جائینگے۔ کان کُھلنا متنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (ممنون) بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان۔ نالے میں کچھ تو بلبلِ نالاں اثر ہے شرط۔ کان کُھلوا دینا۔ کان کھولنا کا متعدی المتعدی۔ کان کُھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنّا رہنا۔ (بنات النعش) محمودہ بھی بادشاہ کا قصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ کان کھول دینا جتادینا آگاہ کردینا۔ (انشا) کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اَے گل ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو۔ کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔ کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (رشک)۔ پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر۔ بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی۔ کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا۔ کان کا میل صاف کرانا۔ بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔ کان کی لو۔ کنجیا۔ (ناسخ) جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں۔ جو صفائی کان کے لو میں ہے گوہر میں نہیں۔ کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا۔ کان کے پتّے۔ کانوں کے پتّے ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (ناسخ) اے نہی سر دترے

کان

کانوں کے پتّوں کی طرح۔ برگ ہائے شجر طور میں تنویر نہیں۔ کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پہنچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (رشاد) شور فغاں سے کان کے پردے اڑا دیئے۔ نالہ کشی سے صورت نَے دم ہے ناک میں۔ کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور وغل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے (وزیر) پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر۔ وبالِ گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد۔ (ناسخ) غل مچایا ہے جو ہولے کیا مری زنجیر نے آج۔ پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور وغل کے سماعت میں فرق آنا کی جگہ۔ (داغ) میرے نالے سُنئے تو وہ بولے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ کان کے رستہ سے باتیں سنانا۔ (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔ کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے۔ (فقرہ) بیوی تم کھوگئی ہی کہ اتنی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں تم پر آئی رکتی نہیں۔ کان گُنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔ کان گنہگار ہیں۔ میں نے سُنا ہے جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے۔ ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں۔ کان گوشی۔ (ع) مونث۔ گوشمالی کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگروؤں کی جھنکار سے کان گونج گئے۔ کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔ کان گئے۔ بے کام ہوجانے یا بہرا ہوجانے کی جگہ بول چال میں ہے

کان

(داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گل یہ بچائے کہ مرے کان گئے۔ (امیر) چھ گئی گونج جو بالے کی بگڑ کر بولے۔ ہاتھ ٹوٹے ترے مشاطہ مرے کان گئے۔ کان لگا کر سننا۔ متوجہ ہو کر سننا۔ (جرات) گلشن میں جو وصف اس کا کروں۔ دھیان لگا کر ہر گل مری باتوں کو سنے کان لگا کر۔ کان لگانا۔ توجہ سے سننا۔ سننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (داغ) جب کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کو پیچھے ہیں۔ شور محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں۔ (ظفر) ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر۔ کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور۔ (داغ) وہ بات کہتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے۔ یہ بندہ کان لگائے ضرور ہوتا ہے۔ ۲ پوشیدہ سننا۔ (اسیر) کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے۔ کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے۔ کان لگنا ۱ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا ۳ منھ چڑھنا۔ (ذوق) ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۴ کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ (معروف) سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے۔ غیر پھر اس کے سُنا کان لگا کرتا ہے ۵ متوجہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا استعمال میں ہے۔ کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں۔ کان لینا۔ گوشمالی کرنا (راسخ) بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا۔ میرے ہی نالے کان لیتے ہیں۔ کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (راسخ) ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان۔ نغمۂ حرف مکرر چاہیئے۔ کان مروڑنا ۱ گوشمالی کرنا دھمکانا۔ سزا دینا۔ (آتش) گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہیئے گل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہیئے ۲ استعارۃً یا سازگی

کان

کی کھونٹی کسنا ۳ (کنایۃً) عاجز ہونے اور رذائل ہونے کا اعتراف کرنا۔ (امانت) آگے اس ٹینی کے خود بینی تری ہے بیکار۔ دیکھ کہ ناک کو تو کان مروڑ ہر بار۔ کان ملنا۔ دیکھو کان مروڑنا نمبر ا۔ کان میلیا۔ مذکر۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔ کان میں اُنگلی رکھنا۔ عمداً نہ سننا (غالب) آمد سیلاب طوفان صدائے آب ہے۔ نقش پا جو کان میں رکھتا ہے اُنگلی جادہ سے۔ کان میں انگلیاں دینا۔ دیکھو انگلیاں۔ کان میں بات ڈال دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (داغ) نہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے۔ ڈال دی ہے بات اُن کے کان میں۔ کان میں بات کہنا۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا۔ (راسخ) یوں نہ سنئے گال پر رکھ لیجئے ہاتھ بات کہنی ہے تمہارے کان میں۔ کان میں باتیں کرنا۔ سرگوشی کرنا کان میں منھ میں لگا کر کچھ کہنا۔ (ناسخ) ہنگیا ہے برگ گل پر وہ بہار کان کا۔ آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں۔ کان میں باتیں ہونا لازم۔ (داغ) فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر۔ کہ میرے کان میں ابتک عزاداروں کی باتیں ہیں۔ کان میں بول مارنا۔ (عو) دہلی۔ سنی اَن سنی کرنا۔ اغماض کرنا۔ کان میں پارہ بھرنا۔ گونگا بہرا کر دینا۔ پیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے۔ (ظفر) کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو۔ ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا۔ کان میں پڑا رہنا۔ یاد رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا۔ (شاد) کام آئیگی فغان عنادل کر گوش کر۔ اچھی ہے بات کان میں اُسے گل پڑی رہے۔ کان میں پڑنا ۱ سننے میں آنا۔ ۲ آگاہی ہونا۔ (جلیل) بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن۔ کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بنکر۔ کان میں پہنچنا۔ سن پڑنا۔ (راسخ) چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے۔ کیوں نہیں پہنچے تمہارے کان میں

کان

کان میں پھونکنا - (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا - تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے بہکا دینا - (ذوق) الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا - کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے ۲ بدی کرنا - اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے - (ظفر) مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو ۳ تعریف کر کے مغرور بنانا - (آتش) فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے - وہ سر ہے کونسا جسپر کہ کجکلاہ نہیں - کان میں بھنک پڑنا - افواہ سنائی دینا - (ابن الوقت) آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اُٹھایا - کان میں تیل ڈال لینا - اپنے آپ کو بے خبر کر لینا - کچھ نہ سننا - بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا - کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں - کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں - بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں - (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا - کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا کان میں ٹھنٹھیان ہونا - کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا ۲ بہرا ہونا کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا - غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا - غلام بنانا - کان میں ڈال دینا - سنا دینا - آگاہ کر دینا - (داغ) سنے بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا - تمھارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا - کان میں ڈھول بجانا - (کنایۃً) شور و غل کرنا - کان کے پاس چلانا - (رویائے صادقہ) ماما کیا تمھارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی - کان میں رکھنا - (دہلی) یاد رکھنا - خیال رکھنا - (معروف) اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا - وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا - کان میں روئی دینا - (کنایۃً) کسی کی بات نہ سننا - بیفکر ہو جانا - غافل ہو جانا - کان میں روئی رکھنا ۱ عطر کی روئی کان میں رکھنا - یا بہتے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا - (ناسخ) میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی دلمیں جو رحم - روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستمگر کان میں - کان میں قلم رکھنا - کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا - کان میں تو کرنا - کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں تو کرتے ہیں - (حجاب فضا) برسوں بچی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں - پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں تو کرتے ہیں - کان میں کچھ کہدینا - کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہدینا - (راسخ) ہے غضب چڑھتی جوانی کا اُبھار - یہ نہ کچھ کہدے تمھارے کان میں - کان میں کوڑی پہننا - (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) حباب اس کو سرِ گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے - مرے گریہ سے قائل ہو کے کوڑی گوش میں دریا - کان میں کوڑی ڈالنا - کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے - (ناسخ) بالیوں کے واسطے موتی نہ لو - غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں - کان میں کھٹکنا - کانوں کو ناگوار معلوم ہونا - کان میں کہنا - چپکے سے کہنا - (داغ) اس سے پوچھو تم مری آشفتگی - زلف کہدیگی تمھارے کان میں - کان نا آشنا ہونا - کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سُننا - کان نہ کھڑکھڑانا - (دہلی) کان نہ ہلانا - کان نہ کھڑکھڑانا - چُپ ہو جانا - چُوں نہ کرنا - کان نہ ہلانا - کچھ عذر نہ کرنا - چُوں نہ کرنا - خاموش ہو جانا - ؎ مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان - بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان ۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا - جانور کا مانوس ہو جانا - کان ہونا ۱ کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا - چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا ۲ نصیحت حاصل ہونا - اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے - (میر) دعوی خوش

دہنی گرچہ اسے بھا لیکن۔ دیکھکر منھ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے ۱۲ تجربہ کے بعد مُتنبّہ ہونا۔ (فقرہ) کچھ کھوکر کان ہوتے ہیں۔ کانوں پر ہاتھ دھرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا ۱؎ صاف انکار کر جانا۔ (فقرہ) شرک جلی سے تو بچتے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ۲؎ انجان بننا۔ ناواقفیت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے مسلمان کہ وہ خدا کا نام سنکر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادرزاد اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے۔ (غالب) کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہوئے کرتے ہیں سلام۔ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا نہیں ۳؎ خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھکے ہوتا تھا ۴؎ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں پر ہاتھ رکھتے ہیں ۵؎ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (ظفر) کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بت خود کام سے ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے۔ کانوں پڑی بات۔ وہ بات جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو۔ ؎ بندھے مضموں پر کھولو نہ منھ بحر۔ مزہ دیتی نہیں کانوں پڑی بات۔ کانوں تک جانا۔ سُن پڑنا۔ کوئی بات سنائی دینا۔ (راسخ) سرد مہری کی شکایت جو گئی کانوں تک۔ بجلیاں کانپ اُٹھیں گی مرے افسانوں سے۔ کانوں تک رہنا۔ بات سنکر کسی سے نہ کہنا۔ (آتش) کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے۔ کانوں ہی تک رہے نہ زباں کو خبر کھلے۔ کانوں سے سُننا۔ خود سننا (دبیر) گو کہ میں غش میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سُنا۔ کانوں کان نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان خبر نہ ہو۔ کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ مطلق خبر نہ ہونا۔ آگاہی نہ ہونا۔ (بحر) میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو۔ الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو۔ (میر حسن) یونہی تو جانا کسی نے بھی کہیں کانوں کان۔ مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ کانوں کی لوین پھرنا نزع کی حالت میں لوین پھر جاتی ہیں۔ کانوں میں اُنگلیاں دینا۔ کانوں میں انگلیاں رکھنا۔ کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں سے بند کرنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔ نہ سننا۔ (آتش) انگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار۔ ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔ (امیر) ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذن ایسے۔ انگلیاں کانوں میں ہنگام اذان رکھتا ہے۔ کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) تغافل کرنا۔ (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا۔ کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا۔ کانوں میں ٹھینٹھیاں دینا۔ (کنایۃً) کچھ نہ سننا۔ کانوں میں ٹینٹ ہونا۔ کچھ نہ سننا۔ کانوں میں رس پڑنا کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا۔ کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے حظ حاصل ہونا۔ کانوں میں روئی ٹھونس لینا۔ قصداً کسی بات کا نہ سننا۔ (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے جان بوجھکر بگرا نہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ کانوں میں سر کر دونگا۔ بچوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ کانوں میں گونجنا۔ کسی سُنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں میں بھر جانا۔ (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔ کانوں نہیں سنا۔ کانوں نہیں سُنی۔ ایسا کبھی نہیں سنا۔ (رشک) کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سُنی۔

کانا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لکھنؤ ۱؎ ایک آنکھ کا۔ دہلی میں کانڈا کہتے ہیں ۲؎ داغی پھل۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو۔ جیسے کانا بیر ۳؎ ٹیڑھا

کانا

(ترچھا (فقرہ) تم نے بیڈھنگا کتر کر کپڑا کانا کر دیا۔ ۲ پانسہ کا ایک نقطہ۔

کانا باتی۔ (عو) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منھ لگا کر کانا باتی۔ کانا باتی کر کہتی اور کُر پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے۔ (نکہت) کھیل میں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان ہیں کانا باتی کر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔ کانا بردہ۔ ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ)۔ (شاد) اک آنکھ سے منھ چھپا کے دیکھا تو کھلا کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ۔ کانا پھوسی۔ مونث۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا خفیہ مشورہ۔ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھوسی یا اشاروں سے کام لیتے

کانا ٹٹو بدھو نفر۔ مثل۔ نہایت مفلس جسکے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔ کانا کھدرا۔ صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کیواسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔ کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔ کانے جوٹ گنونڈے بھینٹ۔ مثل جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔ کانے کو منھ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل۔ عیب والے کا عیب منھ پر نہیں کہتے ۔ چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار۔ منھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو۔

کانپ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ پتنگ یا کنکل کی خمدار تیلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا اسکا نی ۲ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ چونا۔ قلعی کا چونا ۳ کانپنا سے امر کا صیغہ۔ کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔

کانٹا

بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اُٹھنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زبانِ صیاد۔ (مصحفی) کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں۔ نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب۔ کانپنا۔ (ھ) ۱ لرزنا۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا۔ (نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے۔ پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے۔

کانٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جسمیں زرد جواہر یا دوائیں تولتے ہیں۔ (خلیل) مژدہ برانداز کے جمنے کا عقدہ آج کھلتا ہے۔ گران قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تلتا ہے ۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا اوزار کانٹا۔ (ناسخ) انگلیاں کانٹے ہیں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چاہئے اے گلعذار مچھلی کا ۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (ہجر) ڈوبے ہم چاہ زنخداں ہیں ان آنکھوں کے حضور۔ نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا۔ (ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گودتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۷ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں ۸ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۹ سیہہ کا کانٹا ۱۰ ہجر اللکانے کا دہن کشادہ حلقہ۔ (ظفر) اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں۔ پر اُٹھتے ہی ہجر اگر کھل کے کانٹا ۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لگا کر

کانٹا

جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں ۱۱ پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا (ظفر) اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری - کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا ۱۲ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ۱۳ وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہوجاتی ہے - ۱۴ ٹک - کیل کانٹا - وہ ٹک جسمیں عورتیں مرکیاں ٹکاتی ہیں - ۱۵ مُرغ - تیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جوان ہونے پر نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ) - (برق) ایک ادنیٰ سے یہ کاوش ہو کہ جس نے دیکھا - پایہ کے مُرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا ۱۶ گوشت کا ٹکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے - دیکھو کانٹا داغنا ۱۷ پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہوکر ہلاک ہوجاتے ہیں - (بحر) کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں - مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا ۱۸ (کنایۃً) خلش - کھٹکا - (ظفر) کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو - مرے دل سے یہ غم کا بل جل کے کانٹا ۱۹ (کنایۃً) لاغر - نہایت دُبلا - (آتش) کانٹا سکھا کے ہجر نے ہر چند کر دیا - وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں - اس معنی میں بیشتر سوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے - (وزیر) ہاتھ میرا سے گل تر سوکھکر کانٹا ہوا ۲۰ (کنایۃً) ناگوارِ خاطر - وہ چیز یا شخص جو ناگوارِ خاطر ہو - (امیر) مرغانِ باغ تم کو مبارک ہو سیرِ گل - کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا ۲۱ وہ پنجہ جس کے ذریعہ سے گھاس پھوس وغیرہ اُٹھاتے ہیں ۲۲ شراب کا نشہ جو مُہلک ہو - شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہوجاتی ہے جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے - دیکھو کانٹا لگنا ۲۳ گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی ۲۴ زبان کا کھُردرا پن - جو حرارت یا پیاس کے

کانٹا

باعث ہوتا ہے - (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے ۲۵ علم حساب میں جمع تقسیم - ضرب تفریق کا عمل صحت - (فقرہ) کانٹا کرلو صحیح غلط معلوم ہوجائے ۲۶ قوام کا تار - (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو ۲۷ (کنایۃً) روک - اٹکاؤ - (ظفر) حرص کا رہو سے کیونکر نہ کھٹکا - کہ رستے میں ہے یہ توکل کے کانٹا ۲۸ (کنایۃً) ایذا پہنچانے والا - فتنہ پرداز - (شاد) جاکے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا - اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا ۲۹ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہی تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں - (شاد) گھر میں مرے تھا جو کبوتر لکھی - خار یہ ہے اُس نے بھی کانٹا کیا - کانٹا اُلجھنا - کانٹا اٹکنا - (رشک) کبھی کانٹے جو اُلجھتے ہیں کسی جنگل میں - پلکیں یاد آتی ہیں اسے غیرت آہو ہمکو - کانٹا چُبھنا - کانٹا لگنا - پھانس لگنا - کانٹا چبھونا - متعدی - (کنایۃً) خلش دینا - تکلیف دینا - (ظفر) چبھوتی ہے کافر ہر انگشتِ شانہ - جگر میں گرفتارِ کاکل کے کانٹا - کانٹا داغنا - لوہا گرم کرکے گوشت کے اس ٹکڑے کو جلانا جو طیور کے ہوجاتا ہے - کانٹا سا - بصفت - خار کی مانند - نہایت دُبلا - کانٹا سا کھٹکنا - ناگوارِ خاطر ہونا - بُرا لگنا - (ذوق) فرقت سے تری تارِ نفس سینہ میں میرے - کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا - اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی مستعمل ہے - (حالی) تو پڑتی ہیں اسیر نگاہیں غضب کی - کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی - کانٹا سا نکل جانا - بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا - (امیر) مر رہتے جو اس گل بن سارا یہ خلل جاتا - نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا - کانٹا کھانا - مچھلی کا شکار میں گرفتار ہونا - کانٹے میں پھنسکر (شعور) بھولے

کانٹا

نہیں ہیں کان کا بالا کسیطرح - مچھلی نہ اس کی کھائیگی کا نٹا کسیطرح - کانٹا کھٹکنا - دیکھو کانٹا سا کھٹکنا - (رشک) وہاں پلکوں کو جنبش ہے یہاں کلنٹے کھٹکتے ہیں - یہاں حال پریشاں ہے وہاں زلف پریشاں ہے - کانٹا گڑنا - (عم) کانٹا چبھنا - کانٹا لگانا - متعدی - کانٹا لگنا ١ کانٹا چبھنا ٢ پرندوں کو کلنٹے کا مرض لاحق ہونا ٣ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت کی نوبت پہنچے - (بحر) ساقی رہی بہار نہ گلزار رہ گیا کانٹا لگا نہ پھول (شراب) کا یہ خار رہ گیا ٤ ناگوار معلوم ہونا - اس معنی میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے - کانٹا مارنا ١ مچھلی کا اپنے پروں سے صدمہ پہنچانا - سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا ٢ مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کو خار مارنا - مرغ کا خار مارنا - (برق) ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا - یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا ٣ کم وزن تولنا جواہر وزر و سیم کا - کانٹا نکالنا ١ تکلیف سے بچانا - خلش مٹانا - کھٹکا دور کرنا - کانٹا نکلنا - (کنایۃً) ١ رنج سے نجات ہونا ٢ خلش دور ہونا - کھٹکا ٹلنا - تکلیف رفع ہونا ؎ مر گئی سَوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا ٣ پرندوں کو کلنٹے کا مرض لاحق ہونا - (بحر) یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان بھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے - کانٹا ہو جانا - سُوکھ کے لاغر ہو جانا - بہت دُبلا ہونا - کانٹوں بھرا - صفت - وہ چیز جسمیں سراسر ایذا ہو - مونث کے لئے کانٹوں بھری - (داغ) نکالوں کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے - وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ کانٹوں بھرا دل ہے - کانٹوں پر بسر کرنا - (کنایۃً) کمال ایذا

کانٹوں

برداشت کرنا - (بحر) جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت - کانٹوں پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر - کانٹوں پر بسر ہونا - لازم - (اشوق قدوائی) خلش رو نگٹوں کی رہی رات بھر - ہوئی رات کانٹوں کے اوپر بسر - کانٹوں پر کھینچنا - (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا - ستانا - گنہگار کرنا - اترانا - دہلی میں کانٹوں میں کھینچنا ہے - (جرأت) دیکھیں کیا ان کی نگہ اس ساعد نازک بغیر - کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں - لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا - کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں (امیر) رحم کر اس دل پُر داغ پر اے الفت مژگاں - کانٹوں میں نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو - (بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام نہ لے بہار کا - کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا - کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - (کنایۃً) ١ گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے - تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر گھسیٹتے ہیں ٢ کمال تکلیف دینا - ناقابل برداشت تکلیف دینا - (امانت) حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو - سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا - (آتش) لُبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا - گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا - لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا - کانٹوں میں گھسیٹنا - دہلی میں کانٹوں میں گھسیٹنا مستعمل ہے - کانٹوں پر لٹانا - (کنایۃً) اترانا - بین کرنا - جلانا - دُکھ دینا - (داغ) شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹاؤں اُنہیں - سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر - کانٹوں پر لوٹنا - (کنایۃً) مضطرب رہنا - کمال رنج و تکلیف اُٹھانا - بڑی مصیبت اُٹھانا - (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں

کانٹوں

خار تھا۔ لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ کانٹوں میں اُلجھنا
(کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذارساں شغلوں میں مصروف
ہونا۔ (گلزارِ نسیم) کانٹوں میں اگر نہ ہوا الجھنا۔ تھوڑا لکھا بہت سمجھنا
کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو
کانٹوں پر۔ (آتش) الجھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ کانٹوں میں گھرنا
جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔ کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت۔
خاردار۔ کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا تکلیف دہی کے
لئے۔ (ناسخ) اگر مژہ اس رشکِ گل کی دیکھ پائے عندلیب
آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب۔ کانٹے بونا۔
اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ (آتش) اشیفتہ سبزۂ خط
کا ہوا یہ دل ہرگز۔ بے شعور اپنے لئے آپ نہ بوتا کانٹے۔ حق میں
کانٹے بونا بھی مستعمل ہے۔ (داغ) عدوے نیش زن کی آپ سنتے
ہیں وہ کہتا ہے۔ کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا۔
کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔ بُرے عمل
کرکے اچھے نتیجہ کی اُمید نہیں رکھنا چاہیئے۔ کانٹے بھرے ہونا
کسی چیز کا ایذا دہ ہونا۔ (بحر) کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے
نہیں اُسے۔ اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ۔ کانٹے پر کی
اوس۔ صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار
چیز۔ (مصحفی) اشکِ مژگاں یہ آکے کہتے ہیں۔ اپنی ہستی ہے
کانٹے پر کی اوس۔ کانٹے پڑنا۔ پیاس کے مارے زبان یا
حلق یا منہ کا خشک ہو جانا۔ (امیر) تشنگی سے حلق مجنوں میں
نہیں کانٹے پڑے۔ پاؤں کے یاں آن نکلے خارِ پنہاں ہو ا

کانجی

(ناسخ) آئی بہار تشنہ مے ہوں پلا دے پھول۔ اے میفروش
پڑگئے کانٹے زباں میں۔ (جرأت) پڑگئے منہ میں جو مجھ سوختہ
تن کے کانٹے۔ کانٹے کھڑے ہونا۔ کھیت کی حفاظت کے لئے
چاروں طرف کانٹے کھڑے کردیتے ہیں۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر
میں ہزار زخم۔ کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس
کانٹے کی تول۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو
کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جاتا تھا
کانٹے کی طرح سُکھانا۔ متعدی۔ (صبا) اُس گل کے ہجر نے
مار ڈالا۔ کانٹے کی طرح سُکھا سُکھا کر۔ کانٹے کی طرح سوکھنا۔
کمال لاغر ہونا۔ کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا۔ کمال ناگوار ہونا
کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔ کانٹے میں تلنا! بیش قیمت ہونا۔ دیکھو
کانٹا نمبر ۲ ۲ مقدار معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی
مستعمل ہے ۵ اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ
یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تل کر پانی۔
کانٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ روئی کا کوڑا ۲ وہ نکمی روئی
جو دھنے میں نہ آسکے ۳ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا
سونا چاندی تولتے ہیں ۴ چھوٹا ہُک ۵ سانپ پکڑنے کی لکڑی
جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۶ (ہندو) بیڑی
جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۷ (پنجاب) لنگر جو لڑکے
ڈور میں باندھکر لڑاتے ہیں ۸ کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا۔ (عم
دہلی) قید بھگتنا۔ جیل خانہ میں رہنا۔ کانجی (ھ۔ نون غنّہ)۔
ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح
ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی ۳ چاولوں کی پیچھ۔

کانجی ہَوس - (انگ کینجنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر - مویشی کے بند کرنے کا احاطہ - سرکاری باڑا - وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں -

کانچ - (ھ - نون غنّہ) مونث - ایک قسم کا چمکدار مادّہ جو سجّی کے ذریعے سے بنایا جاتا ہے - بغیر صاف کیا ہوا شیشہ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے - کانچ نکال دینا - (عم) - کنایۃً - بہت مارنا - عاجز کرنا - کسی کو نقصان پہنچانا - مار مار کے ناس کر دینا - کانچ نکلنا ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا ۲ (کنایۃً) خسارہ اٹھانا ۳ عاجز ہونا - صدمہ برداشت کرنا - معانی نمبر ۲ - ۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے -

کاندھا - (ھ - نون غنّہ) لکھنؤ - مذکر - کندھا - شانہ - (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے - کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا ۲ (ہندو) کوندھا - (محسن) دین اسلام تری تیغ دودم سے چمکا - یا اٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل - (رشاد) ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے - کوندتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے - کاندھا بدلنا - کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں - (شرف) ہو اکھلائی تھی دنیا کی میری میّت کو - اٹھانے والے جو کاندھا بدل کے چلے - کاندھا دینا - (لکھنؤ) ۱ جنازے کو دوش پر رکھنا - (جلال) ۲ میں بیٹھے نہ لگیگی ہرگز - یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا ۲ سہارا دینا - مدد دینا - (تعشق) ڈرھتا فلک گر نے کا سارے جہانکو

کاندھا دئے ہوئے تھی زمین آسمان کو - کاندھے پر سوار ہونا - اطفال خورد سال کا شانوں پر بیٹھنا - میت کا کاندھوں پر اٹھایا جانا - (ناسخ) کود کانہ ہوتے ہیں مردے کبھی کاندھوں پہ سوار - جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو - کاندھوں کے فرشتے - کراماً کاتبین (منیر) فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں - جیسیں جو بھائیں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن - کاندھی دینا - کاندھیاں دینا - (لکھنؤ) ٹال جانا - پہلو تہی کرنا - کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا - (بحر) کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس - دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں ۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر پشتک مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے - اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں - (شوق) کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے - بوسہ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے -

کانڈا - (ھ - نون غنّہ) مذکر - ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے -

کانڈل - (ھ - نون غنّہ) مذکر - سرسوں کا ساگ - کانڈلی - (ھ) مونث - خرفہ

کانڑا - (ھ - نون غنّہ) صفت مذکر - (دہلی) ۱ کانا ۲ مذکر - ایک راگنی کا نام ۳ ایک قسم کا پتنگ - کانڑا اٹھو بڑھو نفر - دیکھو کانا - کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سہائے نہیں - مثل - ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا - یا جب کا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدول آرام و چین بھی نہ ہو - کانڑی - (ھ - نون غنّہ) صفت مونث (دہلی) کانی - کانڑے کی ایک راگ سوا

ہوتی ہے۔ مثل۔ (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔
کانِس ۔ (انگ۔ کارنس کا بگڑا ہوا) مونث۔ دیکھو کارنس۔ (خبر) نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میرا غبار۔ یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا۔
کانْس ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی لمبی گھاس ۲ ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔ کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کانس میں تیرنا۔ (دہلی) ۱ دھوکا کھانا ۲ غور و فکر میں محو رہنا ۳ (ع) جان جوکھوں میں رہنا۔
کانْسا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تانبے سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔
کانْسٹیبل ۔ (انگ۔ کانس ٹیبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی
کانْسٹیٹیوشن ۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔
کانْشنس ۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔
کانفرنس ۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔
کانفیڈنشل ۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔
کانگڑا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلدم۔
کانْگھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بغل۔
کانْکھنا ۔ (ھ) ۱ براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منھ سے نکالنا ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ آہیں بھرنا۔
کانگریس ۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔ کانگڑی۔ (کشمیری)

مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔
کالنقش فی الحجر ۔ (ع۔ تلفظ۔ کَنْ نقش فِل حجر۔ جیسے وہ لکیر جو پتھر پر ہوتی ہے) پتھر کی لکیر کی طرح پائدار۔ (محصنات) جو شعر عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھتے کے ساتھ ہی کالنقش فی الحجر ہوگیا۔
کانَور ۔ (ھ۔ نون غنہ۔ سنسکرت۔ کابھر۔ کا۔ پانی ابھار۔ رکھنا۔) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اس کے کانور ہوگئے ہیں ۲ مونث۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں۔ (استاد) اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم۔ کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے۔ کانورا کر دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ کانور سمند۔ مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔ کانورو۔ (نون غنہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر مشہور ہے) ؎ کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو۔ سیکھ آئی کانورو سے اے پری جادو نگاہ۔
کانُون ۔ (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔ کانون آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔ کانون اوّل۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔
کانووکیشن ۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔
کانی ۔ (ف) صفت۔ معدن کا ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔ کانی کوڑی۔ مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو ۲ (کنایۃً) ناقص مال بیکار چیز۔ (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اٹھاؤ۔
کاوا ۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اسکے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ (پھیرنا

پھیرنا کے ساتھ)۔ (قادر) عجب سمند ہے پتلی پہ جو پھرے کاوا۔ عجب سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پرکار۔ ۲ (کنایۃً) چکر۔ (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے پیچھے پیچھے ماما کاوا کر رہی ہے۔ کاوا دینا۔ گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) اس شہسوار کو ہے کیا خوف روز محشر۔ توسن کو کاوے دیکھ جسنے حصار کھینچا۔ ۲ ٹالنا۔ حیلہ کرکے ٹالنا۔ کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا نمبر ۱۔ (ظفر) دیکھ توسن کو صحرا میں لگا کاوے پر۔ کھاوے نخچیر تا حلقۂ فتراک میں چرخ۔ کاوا کھانا۔ (مرغباز) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو ضرب شدید پہنچنا۔ (انشا) کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے۔ حد سے پانی کے اور لگا دیوے۔ کاوا لگانا گرد پھرنا۔ (صبا) کاوے لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز۔ بنتا ہے گرد باد ہمارا غبار روز۔

کاواک۔ (ف) صفت۔ خالی۔ پوچ۔ کھکل۔ اردو میں بیڈول چیز کو کہتے ہیں۔ (آتش) عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں۔ یار کا بوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا۔ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اس کے سایے۔ اُٹھ چل کہ آسماں تو کاواک ہو گیا ہے۔

کاوِش۔ (ف۔ کاویدن کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا۔ تلاش کرنا) مونث ۱ تلاش۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی۔ رنج۔ کد۔ (کرنا رکھنا کے ساتھ)۔ (آتش) کاوش مژہ نے کی رُخِ دلبر کی یاد میں۔ پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا۔

کاؤ۔ (ف) مونث۔ کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف۔ کاؤ کاؤ۔ (ف) مونث سخت محنت اور تکلیف۔ کاوش خلش۔ (میر) سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ۔ ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت ملاؤ۔ کاؤں کاؤں۔ (دونوں واؤ مجہول) مونث۔ کوّے کی بےلطف آواز۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ کنایۃً آدمیوں کا شور غل۔ (فقرہ) تمھاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا۔

کاؤنٹ۔ (انگ) مذکر۔ نواب۔ کاویانی۔ دیکھو درفش کاویانی۔

کاہ۔ (ف) مونث۔ سوکھی گھاس۔ (آتش) وہ کوہ ہوں میں پرِ کاہ ہے گراں جسکو۔ وہ کاہ ہوں کہ کوہ پہ جو بار ہوئی۔ کاہ رُبا۔ دیکھو کہربا۔ کاہ کشاں۔ کہکشاں۔ (ف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں اسواسطے یہ نام ہوا۔ حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو نہایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔ کاہی۔ مذکر۔ ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ کاہی قند۔ ایک قسم کا کپڑا۔ دیکھو قند۔

کاہِش۔ (ف) مونث۔ زوال۔ کمی۔ نقصان قبول کرنا۔ (ظفر) نگیں بے سینہ کاوی نامور ہو یہ نہیں ممکن۔ تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے۔ کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑی مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔ کاہشِ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہو۔ (میر) تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہشِ جاں۔ اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہے ہر روز وہاں۔

کاہِل۔ (ع) صفت سست۔ مجہول۔ آرام طلب۔ کاہلِ وجود مذکر سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ (منیر) جب کہ کاہل وجود ہو پیدا نوکری اس سے ہو سکے گی کیا۔ کاہلی۔ (ف) مونث سستی۔

کاہلا۔ (ہ) صفت سست۔ تھکا ہوا۔ (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے

کاہلے ہوجاتے ہیں۔

کاہِن ۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ جنوں سے دریافت کرکے غیب کی خبریں بتانیوالا۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

کاہُو ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ کاہے۔ (ھ۔عم) استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کسلئے۔ کاہے سے۔ (دہلی)۔ جو۔ کسو جہ سے۔ کس چیز سے۔ (نسیم دہلوی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا۔ کاہے کا۔ (عو) کس چیز کا۔ (انیس) پیاسے ہیں تین دن سے امامِ فلک وقار۔ کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار۔ کاہے کو۔ ۱ کلمۂ استفہام۔ کیوں کس لئے ؎ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۲ ہیں یا گویا کی جگہ (عالم) قابل سیر یہ گلستاں ہے۔ باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے۔ کاہے کی۔ کس چیز کی۔ کسواسطے (ابن الوقت) الہیٰ کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے۔ کاہیکے واسطے کاہیکو۔ اب متروک ہے۔ (انشا) کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے۔ موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض۔

کاہِیدَگی ۔ (ف) مونث۔ دُبلا ہونا۔ کاہِیدَہ۔ (ف) صفت گھٹا ہوا۔ دُبلا۔ جیسے تن کاہیدہ ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (رشک) تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بیجا بیڑیاں۔

کاہِپھَل ۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ایک خاردار پودا جسکے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

کائی ۔ (ھ) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے۔ (جمنا کے ساتھ) (قدر) جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہوں گے۔ پہاڑوں پر چڑھے گا ہوگا ایسا جوش میں پانی۔ کائی سی پھٹ جانا۔ دفعتہً تتر بتر ہوجانا۔ مجمع کا پریشاں ہوجانا۔ منتشر ہوجانا۔ (شوق قدوائی) نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی۔ در پر تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی۔ کائی لگنا۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا کائی ہوجانا۔ کائی جم جانا۔ (راسخ) پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں دل ہوکر۔ کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے

کایا ۔ (ھ) مونث (ہندو) جسم صورت شکل۔ ماہیت۔ اصلیت۔ کایا بڑی کہ مایا۔ (مثل) جاں سے بہتر مال نہیں ہے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔ کایا پلٹ۔ (ھ۔س۔ کایا۔ شکل۔ جسم۔) صفت۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہوجائے۔ (داغ) کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق ۲ مونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔ (تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہوگیا۔ غضب کی یہ کایا پلٹ ہوگئی بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے۔ (صفدر) وہ جواں ہوتے ہی ہم سے ہوگئے ناآشنا۔ دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ کایا پلٹنا۔ ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا۔ (حالی) عرب جسپہ قرنوں سے تھا جہل چھایا۔ پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا۔ کایا پلٹ جانا۔ شکل بدل جانا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا۔ کچھ کا کچھ ہوجانا۔

کائَستھ کائِتھ ۔ (ھ۔ کایا۔ جسم استھا۔ قرار پانا۔ بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام کائتھ کی کھوپڑی۔ مونث۔ (کنایۃً) دغاباز۔ چالاک آدمی۔

کائِنات ۔ (ع۔ کائِن۔ ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمع۔ مخلوقات۔ موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

کائنات

دنیا - عالم - خلق اللہ - (رند) رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا - اشکوں میں کائنات بھر گئی ہی بہی ۲ (اردو) سرمایہ - پونجی - اصل حقیقت - بساط ۵ ترکِ دنیا کا سوچ کیا ناسخ - کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں - (اسیر) مآل کا ہی دو گز زمیں کفن دس گز - بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہی - کائناتِ عالم - مونث - عالم کی مخلوقات -

کائیاں - صفت - دغاباز - چالاک - کائیاں پن - مذکر چالاکی دغابازی - (کرنا کے ساتھ) - (صفدر) عشق صادق ہی تو وہ آپ ملیں گے ہم سے - کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہی -

کائیں کائیں - مونث ۱ کوے کی آواز ۲ غل - شور (کرنا مچانا کے ساتھ)

کُب - (ھ) مذکر ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا ابھرا ہوا مقام ۳ دیوار کا بھول کر ٹیڑھا ہو جانا - (نکل آنا - نکلنا کے ساتھ)

کَب - (ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے ۱ کس وقت - کس زمانے میں - (فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہی وہ کب آئیں گے ۲ کیونکر - کس طرح - (رنگیں) ہرگز آتی نہیں ہی سانچ کو آنچ - پیش جائیگی یہ بُرائی کب ۳ نفی یا استفہام انکاری کے لئے - (فقرہ) وہ میری کب سُنتا ہی - (ناسخ) زاہد اکب ترے کہنے سے کرونگا ترک میں چھوڑ کر جنت کیا ہی کوچہ دلبر پسند ۴ کہاں کی جگہ - (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا بُعد ظاہر کرنے کے لئے - یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہی - (فقرہ) تم کب جاؤ گے اور کب دو آؤ گے ۶ بڑی دیر کی جگہ - (ناسخ) اب تو

کباب

باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر - پیکر اپنا تیرے دروازے کا بازو ہو گیا - کبتک - کس وقت تک - (فقرہ) دیکھئے کبتک یہ حالت رہتی ہی - کب ٹھو کتے ہیں - کبھی متوجہ نہیں ہوتے - بالکل خیال نہیں کرتے - (معروف) جوانمردوں کو رغبت زالِ دنیا سے نہیں مُطلق - کب اسیر ٹھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہی - کب سے ۱ کس وقت سے - کس زمانے سے - (فقرہ) تم کب سے نوکر ہو ۲ دیر سے - عرصہ سے - (فقرہ) میں کب سے تمھارا انتظار کر رہا ہوں - کب کا - کس زمانے کا - کس مدت کا (رند) کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا - بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا ۲ بہت دیر سے - مدت ہوئی کی جگہ - (رند) کیا ہے درد جدائی نے نیم جاں کب کا - جواب دے چکی ہے جان ناتواں کب کا - کب کب - کس کس وقت - (رند) کب کب تری گلی میں ہم بیقرار آئے - سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے - کب کے بہت دیر سے - بہت پہلے سے - (جلیل) غم و درد و الم تھے کب کے بھوکے - کہ سب ملکر کلیجہ کھا رہے ہیں - دیکھو کبھی -

کباب - (ع - گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے لانبے کاٹے جاتے ہیں - فارسیوں نے بمعنی بھنا ہوا گوشت استعمال کیا) مذکر ۱ قیمہ جسکو سیخ پر بھونتے ہیں - کڑھائی میں تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت سوختہ جلا ہوا - بریاں (اسیر) کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے - جگر و دل کباب ہیں دونوں کباب بھوننا - کباب تیار کرنا - سیخ پر کباب لگانا - کباب چینی

کباب

مونث۔ ایک دوا کا نام۔ کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام
کباب دارائی ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب شامی۔ ایک قسم کے
کباب کا نام۔ کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کباب میں سے
پکتے وقت نکلتا ہے۔ (صابر) دیکھا پگھلنا دل کا رخ آتشیں پہ
آج۔ آئینہ ہوگیا ہمیں آنسو کباب کا۔ کباب کرنا۔ کباب
تیار کرنا۔ کباب بنانا۔ (امانت) خواہش گزک کی ہو اُسے گلشن
میں باغباں۔ کیوں فاختہ نہ آتش گل پر کباب کی؟ (کنایۃً)
جلانا۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا۔ (امانت) شراب پینے کا تھا ارتیں
مزہ اے چرخ۔ کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے؟ (کنایۃً)
رشک سے دل جلانا۔ (ظفر) غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب
اچھا کیا۔ رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا۔ کباب
لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا۔ (رشک) مرے نصیب میں
جلنا ہو آپ کے لئے عیش۔ مرے کباب لگائیں پئیں حضور
شراب۔ کباب لگنا۔ لازم۔ کبابن۔ مونث۔ کباب بیچنے والی
عورت۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) گرے ہے شاخوں
سے بلبل کباب ہو ہو کر۔ الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ
؟ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا۔ (ناسخ) ہجر میں کیا پیوں شراب کہ
دل۔ ہو رہا ہے کباب اے قاصد؟ حسد یا رشک سے جلنا۔
(میر) غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہوکر۔ غیرت
سے رہ گئے ہم یکسو کباب ہو کر؟ نہایت برا لگنا۔ (سالک)
مجھ کو مست شراب ہونا تھا۔ محتسب کو کباب ہونا تھا؟
غصے میں لال ہو جانا۔ (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہوگیا۔
کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بناکر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ

کبڈی

کبابیا ہو؟ صفت۔ (اردو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔ کبابیا۔
صفت مذکر۔ دیکھو کبابی نمبرا۔
کبابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔
کبادہ۔ (عربی میں کباد بکسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے
کبادہ بفتح اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا۔) مذکر۔ بہت نرم
کمان۔ مشق کرنے کی کماں۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) یاد
مژگاں سے غم ابرو زیادہ ہوگیا۔ تیر تھا اب قد خم گشتہ کبادہ
ہوگیا؟ لپسزم۔
کبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔
کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب مستعمل اسباب۔ کباڑی
کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔
کبائر۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔
کبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔ کبتائی (ھ) مونث۔
شاعری۔ کبت بنانا۔ (کرنا کے ساتھ)
کبد۔ (ع) مذکر۔ جگر۔ کبڈی۔ (ھ) مونث۔ لڑکوں کا ایک
کھیل کا نام جسمیں دو گروہ بناتے ہیں۔ بیچ میں ایک حد فاصل
مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جسکو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا
ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی
کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم
ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکا کر آیا وہ گروہ میں سے نکلکر
علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو
پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکا ہوگیا۔
اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکے ہوجاتے

ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک) مرنے والوں کو پڑا ایک اجل سے پالا۔ جب کبڈی وہ بصد ناز و ادا کھیل گئے۔ کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کِبر۔ (ع) بالکسر۔ بڑائی ۲ (بکسر اول و فتح دوم) کلان سالی۔ پیری) مذکر (بالکسر) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) کبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا۔ مورد لعن تکبر سے عزازیل ہوا۔ **کبرِ سن**۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔ **کبر و نخوت**۔ مذکر۔ غرور۔ **کبریا**۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔ **کبریائی**۔ اونچا درجہ۔ (توبۃ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔ **کُبریٰ**۔ (ع۔ اکبر کا مونث ۱ بزرگی۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدا تعالیٰ) صفت۔ مونث۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ جیسے نعمت کبریٰ ۲ (اصطلاح منطق) دیکھو صغریٰ۔ **کبریٰ**۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کبرا۔ (س) صفت مذکر۔ ابلق۔ سیاہ و سفید رنگ کا۔ مونث کے لئے کبری۔

کِبریت۔ (ع۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی دیا سلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔ **کبریتِ احمر** ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ اکسیر ۲ (مجازاً) معدوم کمیاب۔

کُبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔ **کبڑاپن** (ھ) مذکر۔ خمیدگی۔ **کبڑی**۔ صفت مونث ۱ عورت جس کی کمر جھکی ہو ۲ مونث۔ ٹیڑھی چھڑی۔

کُبڑن۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔ **کبڑیا** (ھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کبک۔ (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیرے اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ **کبکِ دری**۔ **کبک کہساری** (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر۔ (ف سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) **کبوتر اٹھا دینا**۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔ **کبوتر اُڑانا**۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید۔ جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا۔ **کبوتر باز**۔ (ف۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔ **کبوتر باز کی چھتری**۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اسپر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ **کبوتر بازی**۔ (ف) مونث۔ کبوتر اڑانے کا کھیل **کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز**۔ (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کیطرف رجوع کرتی ہے۔ **کبوتر بند کرنا**۔ کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔ **کبوتر پر پا**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جسکے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ **کبوتر تباہ ہونا**۔ دیکھو تباہ ہونا۔ **کبوترِ حرم**۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔ **کبوتر خانہ**۔ (ف) مذکر۔ ڈربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمد و رفت

کبوتر

نگی رہی۔کبوتر کا چگنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) کیا ہونگے پیک خط کو مرے راہ میں تباہ۔کوچے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے۔کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔(شعور) کھیل تھا طفلی میں اعجاز مسیحائی اسے۔گونجتے دیکھا ہی مٹی کا کبوتر ہاتھ میں۔کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا۔کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔(رشک) نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ۔کوٹھے پر ان کو ہی منظور لڑانا آنکھیں۔کبوتر مارنا۔ ۱ حریف کا کبوتر پکڑنا۔(مصحفی) الحذر اے طایر دل دیکھیے ہوتا ہی کیا۔جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مارکے ۲ کبوتر کا شکار کرنا۔کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایۃً) ناچنے والی دہقانی عورت ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔

کبود۔(ف) مذکر ۱ نیلا۔نیلگوں۔آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہی۔(اسیر) چرخ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہل خاک۔نالے کئے ہیں ہمنے ہوا ہے دھواں بلند۔کبود چشم۔(ف) صفت۔وہ شخص جس کی آنکھ میں سبزی جھلکتی ہو۔کبودی۔(ف) مونث۔ نیلاہٹ۔سیاہی۔(انیس) دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا۔کبودیِ چشم۔(ف) مونث۔آنکھ کا نیلا پن علم قیافہ میں بیوفائی کی علامت ہی۔

کبھو۔اب متروک ہی۔اس جگہ کبھی مستعمل ہی۔(امیر) دل سے عشق رُخ نکو نہ گیا۔جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا۔کبھی۔(ہ) ۱ کسیوقت کسی گھڑی۔(مومن) کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۲ شاذ و نادر۔اتفاقاً۔(فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں

کبھی

۵ امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہی ۳ کسی زمانے میں۔زمانہ سابق میں۔یا آنے والے میں۔(فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں ہی ۵ جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق۔اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے ۴ استفہام انکاری کے واسطے۔(فقرہ) کبھی تمھاری باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہی ۵ ہرگز۔بالکل کی جگہ۔(فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دونگا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں۔(فقرہ) کبھی ہنستا ہی کبھی روتا۔کبھی تولہ کبھی ماشہ۔اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی حالت بدلتی رہتی ہو۔(امیر حسن) کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال۔ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ۔کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے۔کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہی۔(انشا) میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم۔بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں۔کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔مثل۔زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔(ناسخ) ہرچند ہر اک امیر مومن ہی بڑا۔پر حق تو یہ ہی امیر محسن ہی بڑا۔احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں۔ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہی بڑا۔کبھی زمین پر کبھی آسمان پر۔(عو) کمال غصہ کے واسطے استعمال میں ہی۔ کبھی کا۔مدت کا۔عرصہ سے۔(فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔ کبھی کبھار۔(عو) گاہے ماہے۔بعض اوقات۔(فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔کبھی کبھی ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجدیا کرو ۲ بہت کم۔شاذ و نادر۔(فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آجاتے ہیں۔کبھی کچھ ہی کبھی کچھ ہی۔ایک حال پر قائم

کبھی

نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہاہا۔ کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔ کبھی کے۔ (دہلی) کب کے۔ کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں۔ مثل یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر۔ مثل۔ گاہے جنیں گاہے چناں کی جگہ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی و تنزل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی بدتر کبھی۔ ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی۔ کبھی گھورے کے دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل۔ کبھی بُروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے (امیر) جائے میخانہ بنی ہے مسجد۔ کبھی گھورے کے بھی دن پھرتے ہیں۔ کبھی نہ کبھی ۱ کسی نہ کسی وقت۔ (نقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لونگا۔ گاہے ماہے۔ (نقرہ) تم ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔

کبیدگی۔ (ف) مونث۔ رنجیدگی۔ کبیدہ۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ ملول۔ کبیدہ خاطر۔ صفت۔ آزردہ خاطر۔

کبیر۔ (ع) ۱ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ۔ جیسے امیر کبیر اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر کا نام ۴ (ھ) ہندؤں کے فحش گیت۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے جاتے ہیں۔ کبیر پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ کبیر کی الٹوانسی۔ دیکھو الٹوانسی کبیر کی الٹی۔ مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا جو معکوس باتیں کہتا تھا۔ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی سمجھے تو اگر الٹی کبیر کی۔ اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔ کبیرہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔

کپنڈھ

کبیسہ۔ (ع) مذکر۔ لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھاتے ہیں۔ کبیکج۔ سُریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں تاکہ اُسکی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کھائیں۔

کُپ۔ (ھ) مذکر۔ بھس کا ڈھیر جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں۔

کُپّا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے مُنھ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲ صفت۔ موٹا۔ فربہ ۳ صفت۔ سوجا ہوا پھولا ہوا۔ کُپّا ہو جانا ۱ پھول جانا۔ سوج جانا ۲ نہایت فربہ ہو جانا ۳ (کنایۃً) غصہ سے مُنھ پھلا لینا۔ دیکھو مُنھ۔ (اتو بہ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ کپے کی طرح پھولا رہتا ہے۔

کپاری۔ (ھ۔ بروزن نہاری) مونث۔ رسّی جو گھوڑے کے قابو میں رکھنے کے لئے منھ پر باندھ دیتے ہیں۔

کپاس۔ (ھ۔ بروزن حواس) مونث۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی روئی کا درخت۔ روئی جس میں سے بیج جدا نہ کیا ہو۔ کپاسی۔ مذکر ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے ہوتا ہے۔

کپتان۔ (انگ کیپٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز کا افسر۔ پولس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار (قدر بلگرامی) کرتی کی بٹالین ہے شقایق کا ہجوم۔ سرو کپتان تو شمشاد سپاہی کرنل

کپٹ۔ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بغض۔ کدورت۔ دھوکا (رکھنا کے ساتھ)۔ (نقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بُری بات ہے۔ کپٹی۔ صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔

کپنڈھ۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

کپَڑ

کپَڑ۔ (ھ) کپڑا کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کپڑچھان۔ کپڑچھن
مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ)
کپڑ کھول۔ کپڑ دھول۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کپڑ کوٹ۔ (دہلی)
مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبؤ۔ کپڑ گند۔ (بروزن شکر قند) مونث۔
کپڑا جلنے کی بُو۔

کپڑا۔ (ھ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر۔ پارچہ۔ بستر۔ لباس پوشاک
کپڑا اُتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے
اپنے تئیں ڈھانکنا۔ (عو) دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ کپڑا بُننا۔ تانا بانا
کرکے کپڑے کا تیار کرنا۔ کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔ کپڑا پہنئے جگ
بھاتا کھانا کھائیے مَن بھاتا۔ لباس عام پسند اور خوراک اپنی
پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔ کپڑا جل جانا۔ کپڑے
کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ (ذوق) کہتا وحشت سے یہ ہے
جامۂ پیری میرا۔ دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤنگا۔ کپڑا اَلتا
(عو) کپڑا۔ کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتّہ استعمال
کرنا۔ کپڑا نکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔ کپڑا نہ لتّا مسّی ملے البتہ مثل
مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔ کپڑا ہند۔
مونث۔ کپڑ گند۔ کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے
ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جن عورتوں کو طلاق دیگئی ہو وہ اپنے آپ
کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے
ہونا۔ (رنگین) کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں۔ رسم یہ ہی ہوتے ہیں
سب بے نماز۔ کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا[1] (کنایۃً)
لوٹ لینا[2] ننگا کر دینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے
چھیننا۔ ننگا کرنا[1] لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا

کپڑوٹی

مثال کے لیئے دیکھو کیوڑا۔ کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی
کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔ کپڑے پھاڑ کے
نکل جانا۔ (کنایۃً) دیوانہ ہوکر نکل جانا۔ (سودا) جھپڑ مست
بادبہاری کہیں جُوں نکہت گُل۔ پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر
سے نکل جاؤنگا۔ کپڑے بدلوانا۔ متعدی المتعدی۔ کپڑے پھاڑنا
[1] لباس کو پھاڑنا[2] (کنایۃً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کیلئے
(ناسخ) دھجیاں کچھ اڑگئیں سمجھ یہ گردوں بنا۔ اپنے کپڑے کسقدر
وحشت میں ہم پھاڑے گئے۔ کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔ کپڑے
پہننا۔ لازم۔ کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔
کپڑے چُسنا۔ لباس میں چھنتے پڑنا۔ (ہجر) اے ہجر کیا یہ حال بنایا
ہے عشق میں۔ مو ہائے سر بڑھے ہوے کپڑے چُسے ہوے۔ کپڑے
چکٹ ہونا۔ دیکھو چکٹ۔ (فقرہ) اے نسیمہ دیکھ تو سہی کپڑے
چکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چھُڑانا مشکل ہونا۔ (کنایۃً) پیچھا چھڑانا
مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا۔ (شہیدی) قمری و بلبل نے گھیرا
سمجھ کر سرو و گل۔ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا۔ کپڑے
رنگنا[1] کپڑوں پر رنگ چڑھانا[2] (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس
اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔ کپڑے قطع ہونا۔
پوشاک کی بیونت ہونا۔ قدوقامت کی پیمائش کے مطابق (ناسخ)
جب نہایا ہیں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے
کفن یاد آگیا۔ کپڑے گوہ کر دینا۔ (عو) کپڑے میلے کر دینا۔
کپَڑوَٹی۔ (ھ) مونث[1] کپڑے پر مٹی لت کرکے کسی ظرف پر لپیٹنا۔
گل حکمت[2] (ہندو) کپڑ چھن۔ کپڑے میں چھاننا۔ (دونوں معانی
میں کرنا کے ساتھ)

کُپَھرُّھ ۔ (ھ) صفت۔ اَن پڑھ۔

کپکپانا ۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) تھرتھرانا۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی (ھ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (پڑنا۔ چڑھنا۔ چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ) کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے کپنے لگنا۔ (عم) کانپنا۔ صحیح کانپنے لگنا ہے۔

کپلا ۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

کپوت ۔ (ھ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

کپور ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ کافور۔ کپور کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔ کپوری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان

کپورا ۔ (ھ) مذکر۔ خصیہ۔ بھیڑ بکری وغیرہ کا۔

کپی ۔ (ھ) مونث ۱؎ چھوٹا کپا ۲؎ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳؎ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴؎ تانبے یا پیتل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں ۵؎ لکڑی جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں اور اُس سے بادبان کی رسّی کھینچتے ہیں۔

کَتّا ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے۔

کُتّا ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱؎ ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ ۲؎ بندوق کا گھوڑا ۳؎ گھڑی کا پُرزہ جو چکر کو روکتا ہے ۴؎ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵؎ (کنایۃً) پیٹ۔ (فقرہ) یہ کُتّا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو ۶؎ (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع۔ (فقرہ) آدمی پیٹ کا کُتّا ہے ۷؎ (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ ۸؎ ناکس۔ پاجی۔ کمینہ۔ (مثل) بہن کے گھر بھائی کُتّا ۹؎ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کُتّے کی صورت بنا دیتے ہیں ۱۰؎ (صفت) طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کُتّا ۱۱؎ مذکر۔ قفل کا کھٹکا ۱۲؎ ایک قسم کی گھاس۔ دیکھو کُتّی۔ کُتّے۔ کُتّا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل۔ جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا اس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔ کُتّا گھاس مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے۔ کُتّا موتنا۔ مذکر۔ ککرمتّا۔ کُتّا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہیے دیکھ کر بھڑکے گا۔ کتوں سے مُنھ چٹانا۔ بعض لوگ کُتّوں سے اپنا مُنھ چٹواتے ہیں۔ (امیر)

با چھوٹے ہاتھ گئے کو مار انہیں تھا کبھی۔ پالتوں سے چٹاتا ہے

اب اپنے منھ کو بھی۔ دیکھو کُتّی۔ کُتّے۔ کُتیا۔

کتاب ۔ (ع۔ نوشتہ۔ نامہ۔ کُتُب۔ جمع) مونث۔ جلد نسخہ۔ رسالہ۔ لکھی ہوئی چیز ۲؎ قانون (ھ) لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں۔ لاکھوں میں داغ ایک ہی توبہ شکن ہوا۔ کتاب آسمانی۔ کتاب الٰہی۔ (ف) مونث۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو۔ (فقرہ) توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔ کتاب پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کتاب چلنا۔ کتاب کا پڑھا جانا۔ کتاب خواں۔ مذکر۔ شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا۔ کتاب خوانی۔ مونث۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔ کتاب دیکھنا۔ کتاب کا مطالعہ کرنا۔ کتاب رو۔ صفت۔ لمبے چہرے کا۔ کتاب فروش

مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔ کتاب کا کیڑا (کنایۃً) ۱ وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔

کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) وعظ میں ایک کتاب کہہ چکا۔ جابجا اس کا ہو گیا شہرہ۔ کتابِ مجید۔ کتابِ مقدس۔ (ف) مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کتابِ ہدیٰ۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ یعنی قرآن شریف۔ کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابل وثوق۔ (نقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔ کتابی چہرہ۔ کتابی رخ کتابی رو۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (داغ) پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ۔ پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھاؤں تو کہوں۔ (داغ) کہیں گے ہم تو مصحف ارخ کتابی کو۔ یہ سچ مثل ہے کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ (رشک) وہ کتابی رو کتر والنے لگا زلف دراز قصّہ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا۔ کتابی کافر۔ مذکر۔ وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو۔ (داغ) عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا۔ دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا۔

کِتابت۔ (ع۔ لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (نقرہ) نوراللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ۔ خط۔ (نقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہے۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہے۔

کُتابہ۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پہ کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بیوفائی نے۔ کتابہ خطِ کوفی میں لکھو گورِ غریباں کا ۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک) یکقلم وصفِ سراپا کے کُتابے پائے۔ کچھ نہیں اور ترے بے سروپا کے گھر تھا۔

کَتّارا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا بڑا گنّا ۲ اِملی کا پھل ۳ کٹار۔ خنجر۔

کتّان۔ (ف۔ بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے۔ چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ (امیر) چاند نکلے تو اُسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتاں۔ روئے خورشید ہوئے پردہ تو ذرّے ہوں عیاں ۳ (کنایۃً) چاک۔ (ناظم) ذرّہ بنجائے نمایاں ہو جو خورشید سحر۔ پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر۔ مومن نے بتشدید دوم کہا ہے ؎ کتّاں کا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دلِ قمر پر۔ لیکن اب زبانوں پر بتخفیف ہی ہے۔ (آتش) دل صاف ہیں ترے عالم اسباب میں کیا۔ بنوائی چاندنی جو میسّر کتاں ہوا۔

کَتانا۔ (ھ)۔ (عم) سوت کتوانا۔ فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہے۔

کَتائی۔ (ھ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ)

کُتُب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع۔ (ذوق) فایدہ کیا کہ جو دیکھے کتبِ ہر مذہب۔ فایدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملّت۔ آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہے ؎ کتب عہدِ قدیم اسمیں سجائی تھیں سب۔ عہد آیندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب۔ کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری۔ کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔

کُتْبہ۔ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) دی جان جس نے اُس لبِ لعلیں کے عشق میں۔ خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ

لکھا گیا۔

کتخدا۔ (ف۔ بالفتح۔ اصل میں کَدْخُدا تھا) دیکھو کدخدا **کتخدائی** (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کارِخیر مخصوص ہیں۔

کُتَّر۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ کپڑے کے تراشے ہیں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کُتَّر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید بولتے ہیں ۲ (ہندی) مذکر۔ مُوباف۔ سربند۔

کُتَّر بیونت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۱ قطع برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر بیونت۔ (منیر) کہیں کھڑکھڑ ہے پاندانوں کی۔ ہے کتر بیونت اچھے پانوں کی ۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد برد تغلب۔ (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہے ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال۔ (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں ۴ اُدھیڑبن۔ فکر۔ سوچ۔ (فقرہ) اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی ۵ کمی بیشی۔ (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچا لئے۔ کتر بیونت سے۔ کفایت شعاری سے۔ (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے۔ **کتر بیونت کرنا** ۱ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا ۲ سودے میں سے کچھ رکھ لینا ۳ اُدھیڑبن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا۔

کترانا۔ (ھ) ۱ گھوم کر جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا۔ (داغ) وہ کترا کر چلے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ۔ بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں میں۔ (اسیر) قبر عاشق کی نظر آئی جوان کو سرِ راہ۔ کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے ۲ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ (فقرہ) وہ اس بحث ہی سے کتراتے ہیں۔

کُتْرَن۔ (ھ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے سے بیکار نکلے۔ کتری ہوئی دھجی۔ کترا ہوا ٹکڑا۔ جیسے کپڑے کی کترن۔ پان کی کترن۔

کترنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے تراشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا ۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

کَتَرْنی۔ (ھ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبان انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے۔ **کترنی چلنا** ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات کہنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔ **کترنی سی زبان چلنا** فرفر زبان چلنا۔ (مصحفی) جب کترنی سی چلے اس کی زبان ہر بات میں۔ منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زبان کیونکر رہے۔

کتروال۔ (ھ۔ حرف چارم واو ہے) صفت۔ (نحو) ترچھا۔ اریب۔ **کتروں چال**۔ (ع) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔

کتروانا۔ (ھ)۔ قطع کرانا۔ چھنٹوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا۔

کتروائی۔ (ھ) مونث۔ قطع کرانے کی اُجرت۔

کُتَرْنا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ طیور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے ۲ بیچ میں سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کُتَر لئے۔

کُتِف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

کُتُک۔ (ھ) مذکر۔ سونٹا۔ مُوسل۔

کُتْکا۔ (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔

کَتَّل۔ (ھ) مذکر۔ پتھر کا دھاردار ٹکڑا۔ پتھر کی کرچ۔ (رند)

کُتّے

جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں
کُتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔ کُتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں
مرنا۔ حرام موت مرنا۔ کُتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند خفیف
سے کھٹکے میں جاگ پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔ کُتّے کی لہر
کُتّے کی کاٹے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھ کر پیدا
ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکنا لگے لوگوں کو کاٹنے
لگتا ہے۔ (اُٹھنا کے ساتھ) کُتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام
کرنا۔ کُتّے لوٹتے ہیں۱ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو
تین تین نوکر رہتے تھے اب وہاں کُتّے لوٹتے ہیں۲ صفائی نہیں
ہے۔ (فقرہ) گھر کی حالت تو دیکھو کُتّے لوٹتے ہیں۔ کُتّے مار۔
(مذکر) کُتّے مارنے والا۔

کُتِّیا۔ (ہ) مونث ۱ مادہ سگ۔ ۲ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز
یا ذلیل فاحشہ عورت۔ (حالی) نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مردار کتیا تری۔ کُتِّیا کا پِلّا۔ (کنایۃً)۔ (عم) حرام زادہ۔
کُتِّیا کے پھندے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار
ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتِھیرَہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کُٹ۔ (ہ) مونث ۱ کُٹّی کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کُٹ کی ہے
۲ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈلی یا چھالیا کو سامنے کے دانتوں
سے کاٹنے کی آواز۳ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے
رکھ کر بجانے کی آواز جو بچوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی
علامت ہے۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (انشا) لی چپکے سے جبکہ میں نے
اُس کے چٹکی۔ ہلا کر پڑے جان پہ تیری بھٹکی۔ پھر دانت تلے

کٹ

کھٹکا کے ناخن یہ کہا۔ بس چل بھی اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی
معانی نمبر ۲-۳ میں لکھنؤ میں کُھٹ بولتے ہیں۴ جب پر کے بعد آئے
کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکُٹ یعنی پر کٹا ہوا۔ کٹ کرنا۔
۱ دانتوں سے ڈور کاٹنا۲ ناخن سے دانت بجانا۳ دوستی
ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجا کر قطع دوستی کا اشارہ کرتے
ہیں۔ (رنگین) تم نے کُٹ کی جو الفت تو بس۔ پھیر دیجے وہ
نشانی میری۔ کٹ ہونا۔ لازم

کَٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ کٹ جانا۱ دو ٹکڑے ہو جانا
ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا۲ زخم لگ جانا۔ خراش آ جانا
جیسے انگلی کٹ گئی۳ ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا جیسے پتنگ
کٹ جانا۴ پانی سے مٹی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں
گڑھے پڑ جانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا۔
۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (میر) سنبل تمہارے
گیسوؤں کے غم میں لٹ گیا۔ ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا
۶ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ)
خرم تھے بہت وزیر اور شاہ۔ جب خیر سے کٹ گئے وہ تو ماہ۷
ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کانپور تک ساتھ گئے
پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے۸ مارا جانا۔ (فقرہ) ساری فوج
دن بھر میں کٹ گئی۹ زخم بڑھ جانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ
جانا۱۰ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ (فقرہ) آج رستہ
میں دو گاڑیاں کٹ گئیں۱۱ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے
جدا کر دیا جانا۱۲ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا۔ (فقرہ) دوستوں
کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے۱۳ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا

کٹ

بڑجانا۔ ۴ ضبع ہوجانا۔ منہا ہوجانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی ۵ فصل کا کاٹا جانا ۶ رستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا۔ (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے ۷ خارج ہوجانا۔ قلمزد ہوجانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔ کٹ حجت۔ کٹھ حجت۔ خوامخواہ حجت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حجت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔ کٹ حجتی۔ مونث۔ بیجا حجت۔ کٹ رہنا راہ میں جدا ہوجانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔ ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستے میں کٹ رہے ہوں۔ کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہوجانا۔ (اسیر) چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ۔ کہ جسکے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ۔ کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) یہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا۔ جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں۔ کٹکنہ۔ (ہ) مذکر۔ اجارہ کٹکنے دار۔ شکمی کاشتکار۔ کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔ کٹ کھنا (ہ) صفت۔ کاٹ کھانیوالا۔ چوٹ کرنے والا۔ منہ مارنے والا جیسے کٹ کھنا کتا۔ مونث کے لیے کٹ کھنی۔ (داغ) نقشہ بگڑا رہتے غصہ ناک۔ کٹ کھنی قاتل کی صورت ہوگئی۔ کٹکنے۔ کٹ کھنے (ہ) مذکر ۱ چھن۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ ساری یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے ۲ مکاری۔ چالبازی۔ (شعور) تو ہی وہ شوخ رہا رونق مکتب جبتک۔ کٹکھنوں سے تری نالاں ہی استاد رہا ۳ نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنادیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) ۴ وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلم بے سیاہی کے

کٹا

تختی پر لکھدیتے یا نقطے لگاکر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) کٹ مرنا ۱ باہم لڑ مرنا۔ (داغ) قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے۔ دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا ۲ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا کٹ مُسْتا۔ (دہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بیفکرا۔ توانا تندرست۔ وہ پیری میں جوان رکھتا ہے دختر تاک کی صحبت نے یعنی پی پی کے انگوری میر ہوئے کٹ مستے ہو۔ کٹ مستی پن بیباکی۔ بدکاری۔ (رنگین) کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھکر۔ کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی۔ کٹ ملا۔ کٹھ ملا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا۔ مسلمان استاد۔ ناخواندہ۔ کُند۔ نافہم۔ کُٹّا۔ (ہ) مذکر۔ کبوتر جسکو دُم اور پر کتر کر اڑنے سے معذور کردیں اور ہاتھ میں لیکر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بلاتے ہیں۔ کٹا دینا۔ (لکھنؤ) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کبوتر آئیں۔ کٹّا۔ (ہ) صفت ۱ نہایت مضبوط۔ پکا۔ جیسے کٹا مسلمان ۲ (ہٹا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے ہٹا کٹا ہے ۳ مذکر۔ موٹی بڑی جوں ۴ (پنجاب) بھینس کا بچہ۔ کٹا۔ (ہ) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ جیسے دم کٹا آدھی کٹی بات ۲ (س) قتل عام۔ کٹا جانا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ابروں کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں۔ دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار مجھے۔ کٹا چھنی۔ (ہ) مونث ۱ لڑائی جھگڑا۔ مار پیٹ۔ کشت و خون ۲ بیر۔ دشمنی کٹا چھنی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔ کٹا کرنا۔ قتل عام کرنا

کٹار

(قدر) تلوار وہ کٹانہ کرے۔ پر کٹا کرے۔ بندوق وہ دغانہ کرے پر دغا کرے۔

کٹار (ھ) خنجر نیمچہ۔ تیز دھار دالا۔ خنجر جو چوڑا ہوتا ہے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں۔ (بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ (امیر) تھا بدشراب کتنا ساقی کہ رات مے سے۔ میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا۔ (سرور) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا۔ اُسپہ تونے کٹار باندھی ہے [۲] مذکر۔ ایک درندہ جانور جو بنولے سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری - (ھ) مونث [۱] چھوٹا خنجر۔ (مارنا کے ساتھ) [۲] وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع بانگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ (رشک) گلبدن کی قمیص زیبا ہے کٹاری رکھنا۔ کٹاریا (ھ) مذکر [۱] ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔ کٹاری دار صفت آڑی دھاریوں کا۔ کٹاری کی کوڑی۔ وہ موٹی نوک جو کٹاری کے سرے پر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں۔ کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے دیکھو کوڑی۔

کٹانا - (ھ) کٹوانا۔ فصحاے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑکر عاشق کٹاتے ہیں گلا۔ نقش حُب اے تُرک جوہر ہے تیری شمشیر کا۔ کٹاؤں پڑنا۔ کٹاوَن لگنا۔ (عو۔ دہلی) کٹے لگنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔ کٹاوَن ڈالنا۔ (عو۔ دہلی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔

کٹاؤ - (ھ) مذکر [۱] کاٹنا۔ جیسے پانی کا کٹاؤ [۲] کپڑا سینے میں گلکاری کرتے ہیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) [۳] تراش۔ (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ

کٹکی

بہت خوشنما ہے [۴] کاٹ [۵] زخم ڈالنا۔ (اردوئے معلّٰی غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے۔ کُٹائی - (ھ۔ بضم اول) مونث [۱] کوٹنا [۲] کوٹنے کی اُجرت۔

کٹائی - (ھ) مونث [۱] فصل کٹنا [۲] کٹوانے کی اُجرت [۳] فصل کاٹنے کے دن۔ کٹائی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

کَٹ پِیس - (انگ) مذکر۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جنہیں کوئی عدد تیار نہیں ہوسکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہوجاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں۔

کٹتی کٹتی باتیں - (دہلی) کٹی جلی طعن وطنز کی بات چیت۔ کٹتی کہنا ایسی بات کہنا جسمیں دوسرے کی بُرائی نکلے۔

کٹر - (ھ) صفت۔ (عو) [۱] سنگدل۔ بیدرد۔ بیوفا۔ بیمروت (امیر) کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبین نکلی [۲] (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا۔ کٹر کٹر - (ھ) عو۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز

کٹرہ - (ھ) مذکر [۱] زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ منڈی۔ چھوٹا سا بازار۔

کٹڑی - (ھ) مونث۔ دریا کے کنارے کی زمین [۲] بھینس کا مادہ بچہ۔

کٹڑا - (ھ) مذکر [۱] بھینس کا نر بچہ [۲] کاٹھ کا کُونڈا۔

کٹکٹانا - (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا۔ دانت پیسنا۔ کسی غصہ کرنا۔ کٹ کنا۔ کھٹ کھنا۔ دیکھو کٹ۔

کٹکی - (ھ) مونث [۱] ایک کڑوی دوا کا نام [۲] ڈانس [۳] (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا

نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ ہونا۔ لگنا۔ گیا) (ظفر) رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو شوخ۔ کٹنی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کر۔

کٹ گلاس۔ (انگ) مذکر۔ نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ **کٹ لس**۔ (انگ میں۔ کٹ لٹ تھا) گوشت کا بھنا یا اُبالا ہوا ٹکڑا۔

کٹم کٹمب۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کنبہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔ **کٹمبی**۔ (ھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔ **کٹن کٹنٹ**۔ (ھ) عو۔ مونث۔ مار پیٹ۔ سزا۔ **کٹنا**۔ (ھ) مذکر۔ قرمساق ۲ (عو) مذکر۔ مار پیٹ۔ **کٹنا پا**۔ (ھ) مذکر قلتبانی (کٹنا کے ساتھ) **کٹنی**۔ (ھ) مونث ۱ قرمساق عورت ۲ صفت چالاک۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالضم) لازم ۱ کوٹا جانا۔ جیسے قیمہ کٹنا۔ کوٹا کٹنا ۲ پٹنا۔ مار کھانا۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

کٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ ترشنا۔ قلم ہونا۔ قتل کیا جانا جیسے سر کٹنا فوج کٹنا ۲ کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑ جانا جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا ۳ دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے جھگڑا کٹنا۔ پاپ کٹنا ۴ پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہہ جانا ۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا ذلیل ہونا۔ (ظفر) کٹ گئے ہے دیکھکر محفل میں شمع فانوسی۔ وہ گورے گورے ترے زیر آستیں ہیں ہاتھ ۶ ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (بحر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا ۷ گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی ۸ تمام ہونا۔ بسر ہونا۔ (فقرہ) بارو کٹنے رات کٹی۔ (زند) شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدہ وصل۔ پھر کٹی ہو کیونکر دل زار آج کی رات ۹ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے رستہ کٹا ۱۰ چلتی گاڑی میں جوڑ الگ ہو جانا ۱۱ ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا ۱۲ رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا۔ وہ ترش ابد ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر۔ رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا ۱۳ (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے ۱۴ وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا ۱۵ فصل کٹنا ۱۶ رستہ کٹنا راہ کا جدا ہونا ۱۷ (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے ۱۸ کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے ۱۹ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا۔ (مصحفی) میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب۔ کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا گستاخ ۲۰ پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا ۲۱ قلم زد ہونا۔ جیسے نام کٹنا ۲۲ نکلنا۔ جیسے اسی دریا سے نہریں کٹی ہیں۔ **کٹنا مرنا**۔ بات پر آکے بڑا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں۔ حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں۔ **کٹواں**۔ (ھ) صفت ۱ سود جو حساب ناہموار ہی کم یا زیادہ کرکے لیتے ہیں ۲ کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔
کٹوائی۔ (ھ) مونث۔ کاٹنے کی اُجرت
کُٹوانا۔ (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔
کٹوتی۔ (ھ) مونث ۱ مہائی۔ مُجرائی۔ بتی کاٹنا۔ (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر اپنا روپیہ لیجاؤ۔ ۲ (ہندو) کٹائی۔ تراش۔
کٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں (ناسخ) لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا۔ بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا ۳ (دہلی) کنایۃً۔ آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) یہ شہر تو آج کل کٹورا بن رہا ہے۔ کٹورا بجانا۔ سقّے جہاں زیادہ مجمع اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) بڑھا ہر طرف جوئے رحمت کا آب۔ کٹورا بجانے لگا ہر حباب۔ کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) میلہ ہے نونہالوں کا اللہ رے اژدحام۔ گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح و شام۔ کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور کو معلوم کرنے کیلئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ؎ چُرائی چادر مہتاب شب میکش نے جیحوں پر۔ کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر۔ کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔ کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا۔ (شاد) دختر رز نے لیا جس سے شگون بہر وصال۔ دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھہرا۔ کٹورا چلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چکّر دیکر چور کو دریافت کرنا۔

کٹورا چھلکنا۔ کٹورا لبریز ہو کر اس میں سے عرق یا پانی کا گر جانا (ذوق) اے گلرخو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا۔ دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا۔ کٹوراسی آنکھیں۔ بڑی بڑی گول گول آنکھیں
کٹوروں کی جھنکار۔ کٹوروں کے بجنے کی آواز۔ دلی میں سقّے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں۔
کٹوردان۔ (ہندو) مذکر۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف
کٹوری۔ (ھ۔ کٹوریاں۔ کٹوریوں۔ جمع) ۱ مونث۔ چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ (شوق) چاق چوبند سینہ زوری ہیں۔ پھول رکھے ہوئے کٹوری میں دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو۔ (بحر) ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں۔ بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی ۶ تلوار کی موٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے۔ (وزیر) آب شمشیر پلا دو مئے احمر کے عوض۔ بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض ۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جسمیں موتراش پانی رکھتے ہیں۔
کٹول۔ (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت جنڈال۔
کٹھ۔ (ھ) کاٹھ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹھ پتلی (ھ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت۔ دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی۔ مرد ہو خواہ عورت۔ کٹھ پتلی کا ناچ پتلیوں کا

کٹھ

تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہو
کٹھ پھوڑا - (ھ) مذکر - (ہندو) ہُد ہُد - ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا ہو - **کٹھ گلاب** - (ھ) مذکر - ایک قسم کا گلاب - **کٹھ مُلّا** - دیکھو کٹ - **کٹھا** - (ھ - تلفظ کَٹ ہا) صفت مذکر ۱ کاٹ کھانے والا - مونث کے لئے کٹھی - **کٹھا** - (ھ) مذکر ۱ پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ ۲ ایک درخت کا نام ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہو -
کٹھار - **کٹھیار** - (ھ) مونث - (ہندو) ذخیرہ غلّے کا گودام
کٹھالی - (ھ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی -
(ناسخ) زرِ گل ہو گداز اے شعلہ رُو یہ تیرے پرتو سے کہ جو گل ہو چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہو ۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں - **کٹھالی کرنا** ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا ۳ (عم) کھو کھلا کرنا - گڑھا ڈال دینا ۴ (عم) پیٹنا - زدوکوب کرنا -
کٹہرا - (ھ) مذکر - لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ -
کٹھڑا (ھ - بروزن بکرا) مذکر ۱ لکڑی کی ناند - لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف ۲ بھینس کا نر بچہ ۳ منڈی - چھوٹا بازار - محلہ -
کٹھل - (ھ - ہندی میں بروزن فعل ہو - اردو میں زبانوں پر بروزن متصل بھی ہو) مذکر - ایک پھل کا نام - اُس کے درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں -

کٹی

کُٹھلا - (ھ بالضم) مذکر - کوٹھی کی تصغیر ۱ کھتی - اناج کا گودام ۲ چونا پکانے کی بھٹی ۳ کان کی ہڈی - **کٹھلا چڑھانا** - چونا بھٹی میں یا رکھکر آگ دینا -
کَٹھلا - (ھ بالفتح) مذکر - گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق -
کٹھن - (ھ - بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت - سخت - دشوار مشکل - راہ دشوار گزار - (ہونا کے ساتھ) - (داغ) طریقِ بت میں رہبر ہوا اچھا - یہی راہ آسان بھی ہو کٹھن بھی - (دہن - دلہن - سخن قافیہ ہیں)
کٹھوتی - (ھ) مونث - کاٹھ کا بڑا ظرف -
کٹھور - (ھ) صفت - (دہلی) ۱ سخت - کڑا - سنگدل بے رحم ۲ بے موقع - بیجا -
کٹھیا - (ھ - بالفتح) صفت ۱ سخت - کڑا ۲ مونث - بھینس کا مادہ بچہ - اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہو ۴ ایک قسم کے گیہوں -
کُٹھیا - (ھ - بالضم) مونث - غلّہ رکھنے کا مٹی کا بڑا ظرف اور دیکھو کوٹھی -
کَٹّی - (ھ) مونث ۱ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی - مڑھی سادھ ۲ صفت - باریک کی ہوئی چیز ۳ مونث - (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا - سانی -
کُٹی - (ھ) مونث ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا - (کرنا - کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہو

۲. (دہلی) سانی ۳. پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے ٹھپوں سے قلمدان
وغیرہ بناتے ہیں ۴. پر کٹا ہوا کبوتر۔ وہ کبوتر جس کی دُم اور پر کاٹ کر
کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔ (امیر) الٰہی
حنا دام میں تجھکو لائے۔ الٰہی پر باندھے کُٹی کی طرح پھڑکائے
۵. ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی قطع کرتے وقت ناخن سے دانتوں
کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کُٹی" اس قید کیں چھٹی "کُٹی کرنا"۔
یاری کٹ کرنا۔ دوستی قطع کرنا۔ سررشتہ اخلاص کو توڑنا ۲.
صفائی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔
کُٹیا۔ (ھ) مونث۔ دیکھو کُٹیا۔
کنٹیا۔ (ھ) مونث ۱. مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲. چھوٹا ٹک معانی
نمبر ۱ و ۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولتے
ہیں ۳. (عم) دودھ رکھنے کا مٹی کا برتن ۴. (عم) جوان عفیفہ
۵. دیکھو کُٹی نمبر ۱۔
کٹے پر نمک چھڑکنا۔ کٹے پر نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً)
تکلیف میں تکلیف دینا۔ کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا۔ جو خفیف
ہمدردی بھی نہیں کرتا۔
کُٹی چھٹی۔ (ھ) مونث۔ لاگ چوک۔ جو عداوت سے ہو
بیر۔ عداوت۔ (داغ) بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھٹی
پڑ ہے صبح ہی گرم معرکہ کارزار آج۔
کٹیلا۔ (ھ۔ صفت مذکر) ۱. کانٹے دار درخت۔ نوکدار درخت
۲. مذکر۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۳. (کنایۃً) دل میں کھبنے والا۔ نکیلا
اس معنی میں اس کا مونث۔ آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۴. چالاک
بہادر۔ (نظیر) بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں۔ دل کے لینے کو

سب ٹھیلے ہیں۔ کٹیلی آنکھ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ۔
کٹے لگنا۔ (عو) خفگی اور قہر سے۔ صرف ہو جانے کام آ جانے کی
جگہ بولتی ہیں۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔ (فقرہ)
تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب
وہ بھی تمھارے کٹے لگ گیا۔ کٹے مرتے ہیں ۱. لڑے مرتے ہیں
(رشک) آئے گھر سے کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے۔ آپ بھی
تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے ۲. جھگڑا کرنا۔ (جلیل) تیر قاتل
نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا۔ دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں
کے لیے۔
کثافت۔ (ع) ۱. لطافت کی ضد۔ میلا ہونا۔ گاڑھاپن
نجاست۔ گندگی۔ (عاشق) ہو گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی
ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی۔
کثرت۔ (ع۔ کثرات جمع) مونث۔ زیادتی۔ بہتات۔
(سالک) مجھ سے ایسی جفا کی کثرت کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت
کی ۲. (مجازاً) علائق دنیاوی۔ (محسن) کثرت وحدت میں ہو کے
فانی۔ حاصل کرے عمر جاودانی ۳. مشق و ورزش۔ اس معنی
میں تصحیح اطلاسین سے ہے۔ یعنی کسرت ۴. ہجوم۔ بھیڑ۔ کثرت
رائے۔ مونث۔ رائے کا غلبہ۔ بہت سے آدمیوں کی رائے
ایک امر پر متفق ہونا۔ کثرت سے۔ افراط سے (ہونا کے ساتھ)
کثیر۔ (ع) صفت۔ بہت زیادہ۔ کثیر الاضلاع۔ (ع) صفت
بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔ کثیر العلائق۔ (ع) صفت
کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔ کثیر العیال۔ کثیر الاولاد۔ (ع)
صفت۔ وہ شخص جسکے بہت سی اولاد ہو۔ کثیر المعنی۔ (ع) صفت

کثیر — کجی

وہ لفظ جسکے بہت سے معنی ہوں۔ کثیرُ الوقوع۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

کثیف۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچیلا۔

کج۔ (ف)۔ راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست مُرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہی۔ کج ادا۔ (ف) صفت۔ بدخُلق۔ بیمروت۔ کج ادائی۔ (ف) مونث۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ بدخلقی۔ (ظفر) ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے۔ کج ادائی ہے بُتانِ کج کُلہ میں اس قدر۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہی۔ (امیر) چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہی پیش۔ ناز کو اُس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں۔ کج باز۔ (ف) صفت۔ بدمعاملہ۔ مُفسِد۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہی۔ (رشک) راستی قدِ دلدار کا دیوانہ ہو۔ مجھ سے کج باز ہے چرخِ ستم ایجاد عبث۔ کج بازی۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہی۔ (رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی۔ کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر۔ کج بحث۔ (ف) صفت۔ اُلٹی سیدھی بحث کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا۔ کج بحثی۔ (ف) مونث نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔ (شوق قدوائی) ہتوں میں اُٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی۔ مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں۔ کج بصیرت۔ (ف) صفت۔ جس کی بصیرت درست نہ ہو۔ کج پڑنا۔ ترچھا گرنا۔ (آتش) ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ کج خلق۔ (ف) صفت بدخو۔ بدسرشت۔ کج خلقی۔ (ف) مونث۔ اکھڑپن۔ بدخوئی۔ کج دار و مریز۔ (ف۔ ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے

کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے) مثل۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجالانا دشوار ہو۔ کج رائے۔ (ف) صفت جسکی رائے اور تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔ کج رفتار۔ کجرو۔ (ف) صفت ٹیڑھی چال چلنے والا۔ جیسے فلک کج رفتار۔ کجروی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ کج سرشت۔ کج طبع۔ کج مزاج۔ (ف) صفت۔ بدطینت۔ بدخو۔ (ذوق) دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت۔ کج فہم۔ (ف) صفت الٹی سمجھ کا۔ (ذوق) کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا۔ کج فہمی۔ مونث ناسمجھی۔ غلط فہمی۔ کجکلاہ۔ (ف) مفرد۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا۔ بانکا ترچھا۔ کنایۃً معشوق سے۔ پیشہ قیس نے دستار پاؤں پہ رکھی۔ شرف کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا۔ کجکلاہی۔ ف مونث بانکپن۔ خودنمائی۔ (مصحفی) کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُسکی اشک ہی یا ہی یہ لڑکا کسی دُرّانی کا۔ کج مج۔ (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے۔ کج مج زبان۔ (ف) صفت وہ شخص جو صاف نہ بول سکے۔ وہ شخص جسکی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو زبان شیرین۔ کج مدار۔ (ف) صفت۔ وہ جو ٹیڑھی چال چلے۔ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہی۔ (صبا) مری طرح سے بگڑنا ہی اکدن اُسکو بھی۔ خرابی فلکِ کجمدار باقی ہے۔ کج مریز۔ (ف) انکار در پردہ اقرار کی جگہ مستعمل ہی۔ کج نظر۔ (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا۔ کج نظری۔ (ف) مونث۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ (شعور) کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا۔ جو قصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی۔ کج نہاد۔ (ف) صفت۔ کج سرشت

کجی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھاپن۔ خمیدگی۔

کُجا۔ (ف کدام جا کا مُخفف۔ کہاں۔ کس جگہ) ۱۔ اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) کُجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو۔ (جلیل) ہنس دئے سُن کے مری موت کجا دلسوزی۔ پھول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی۔

کُجات۔ (ھ)۔ (ہندو) نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ (فقرہ) اپیت نہ دیکھے جات کُجا۔

کجاوَہ۔ (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جسپر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

کجَری۔ (ھ) مونث۔ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

کجَک۔ (ف) مونث۔ فیلبانوں کا آنکس۔ (امیر) ہے در قلعہ گردوں کی کلید اس کی کجَک۔ فیلباں اسپہ کہ سیمرغ ہے بالائے جَبَل۔

کجکول۔ کچکول۔ (ف) مذکر ۱۔ بھیک کی جھولی۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ (منیر) ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک۔ کجکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا ۲۔ کشکول۔

کَجلا۔ (ھ) مذکر۔ کاجل کی تصغیر۔ کجلا گھلانا۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) گھُلا کے آنکھوں میں کجلا اُنھیں سے بات کرو۔ اب کجُلا اور کجُلا گھُلانا متروک ہیں۔

کَجلانا۔ (ھ) ۱۔ آگ جب بجھنے لگتی ہے اُسپر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے اسکو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ جھوٹے کوے پھونکنے سے سُرخ ہوجاتے ہیں۔ اور پھر فوراً ہی اُن پر سیاہی دوڑ جاتی ہے اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ۲۔ تیرہ و تار ہوجانا۔ دُھندلا ہوجانا سیانولا پڑجانا۔

کَجلَوٹی۔ (ھ) مونث۔ کاجل رکھنے کی ڈبیا۔

کجلی بَن۔ (ھ۔ اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا۔ گج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

کجّی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کوزہ۔ کجّی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے حلقوں میں الّو ہوجانے کی کجّی دی۔

کچ۔ (ھ) مونث۔ پستان زن۔ بھٹنی۔ جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے۔ پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے۔ کچوں کا اُبھار۔ عورتوں کے سینے کا اُبھار (جان صاحب) ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی۔ ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُبھار کی صورت۔

کچ۔ (ھ) کچا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کچ پیندیا۔ (ھ) صفت۔ بات کا کچا۔ کمزور۔ کچ دلا۔ (اردو) صفت مذکر۔ بودے دل کا آدمی۔ بودا۔ بےصبر۔ وہ شخص جو درد رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے۔ کچ دلی۔ صفت مونث ۱۔ بزدل عورت ۲۔ بزدلی۔ کچ لوندا۔ (ھ) مذکر۔ کچے آٹے کا پیڑا۔ (فقرہ) ماماجی کچ لوندے پکا کر رکھدئے۔ کچ لہو۔ (ھ) مذکر۔ پیپ۔ ملا ہوا خون کچے بچے۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بچے کچے۔

کچّا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ خام۔ نارسیدہ ۲۔ آدھ گلا۔ جو بالکل گلا نہ ہو۔ ناقص ۳۔ کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ۴۔ بودا۔ ناپائدار۔ کمزور ۵۔ نرم۔ ملائم۔ (فقرہ) اس کا دل کچا ہے۔

کچّا

۷: وہ بچہّ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۸: ناتجربہ کار ۹: وہ رنگ جسے قیام نہو۱۰: عمدہ۔ خالص۔ کھری جیسے کچی چاندی ۱۱: وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ جیسے کچا سیر کچّا من۔ کچی تول ۱۲: غیر سرکاری کاغذ۔ جیسے کچّا کاغذ ۱۳: غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۱۴: مسوّدہ۔ جو مکمّل نہ ہو۔ جیسے کچّا تخمینہ ۱۵: نامرد۔ بُزدل۔ ڈرپوک ۱۶: پھوڑا جس کا مواد پکّا نہو ۱۷: وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جسمیں پختگی نہ ہو۔ کچّا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔ کچا بیگھ۔ پکّے بیگھے کا ۲/۵ حصہ۔ کچّا پکّا۔ صفت۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ جیسے کچی پکی سونف ۲: مذبذب ۳: وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔ کچا پکا کرنا ۱: تھوڑا بھون لینا ادھ بھنا کرنا۔ (فقرہ) سونف کچی پکی کرلو ۲: (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔ کچّا پکا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔ کچا پن۔ کچّا پنا۔ مذکر۔ خامی۔ کچّا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا۔ کچّا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جسکو مروڑا نہ ہو۔ کچّا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔ کچّا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہّ پیدا ہونا۔ کچّا جن۔ (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی۔ مطلق جاہل۔ کچّا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہدینا۔ سُنا دینا کے ساتھ)۔ (صفدر) ہوش آیا ہے تو اب اسکی ندامت ہی بڑی۔ نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا۔ کچا حال صحیح صحیح حال۔ (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیا کو بلاکر کچا حال کہدیا۔ کچا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ کچا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔ کچا دُودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔ کچا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا۔ (فقرہ) آدمی نے

کچّا

کچا دُودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔ کچا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان کو بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔ کچا ساتھ۔ کچا کُنبہ۔ مذکر۔ جسکے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔ کچا سِڑی۔ بیوقوف۔ باؤلا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریباں میں جھک ہے کچا سا سڑی ہے ترے دیوانوں میں۔ کچا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچا سودا نہیں بلکہ پکا جنوں ہے۔ کچا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا۔ (منیر) رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں سُنی بہتر ہے کچے سونے سے بُندا طلا ہوا۔ کچا سیر۔ مذکر۔ اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔ کچّا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا۔ کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے۔ (اکبر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال۔ آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا۔ کچا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ کچّا کرنا ۱: نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲: دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳: کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔ کچّا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر کھجلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔ کچا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں۔ یعنی ایسا غصہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤنگی۔ کچا ہی کھا جاؤنگی۔ کچّا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک (جانعنا) جب خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی سپچے کچے لوہے سے سوا بس نرم نشتر ہو گیا۔ کچا ہونا ۱: ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲: کھسیانا ہونا ۳: کچی سلائی ہونا۔ کھرا ہونا۔ (فقرہ) انگرکھا تو کچا ہو گیا ہے

بچیانا باقی ہے۔ ۲. ناتجربہ کار ہونا۔ ۳. کمزور ہونا (اپنی قوت) حسبقدر۔ وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچی سے کچے۔ **کچالو**۔ (ھ۔ کچ۔ خام + آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۲. امرود یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جنپر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔ **کچاہند**۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچا رہجانے کی بُو۔ دہلی میں کچیاند ہے۔ **کچائی**۔ (ھ) - (بروزن رسائی) - (عم) مونث۔ کچا پن۔ خامی۔ بیوقوفی **کچ بچ**۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کیلیے مستعمل ہے۔ ۲. رات دن کا جھگڑا فساد۔ ۳. (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کیلئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ)۔ (انشا) مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ۔ لگا کاغذ بھی کرنے ابتک بچ **کچ پچ**۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز۔ ۲. (کنایۃً) کیچڑ۔ دلدل۔

کچر ا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱. کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں۔ ۲. کپاس کا ڈوڈا۔ **کچر پچر**۔ کچر گھان۔ (ھ) مونث۔ کچ بچ کی جگہ مستعمل ہے۔ **کچر پچر ہونا**۔ ۱. دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا۔ ۲. لت پت ہونا۔ ۳. کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔ **کچر کچر**۔ (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ (دھ کچرا) گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منھ میں کچر کچر کرتا ہے۔ ۲. بک بک۔ (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔ **کچر گھان**۔ دیکھو کچر پچر۔ **کچری**۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔ کچریاں بیچنا

(کنایۃً)۔ (دہلی) بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچڑانا۔ کچرانا۔ (ھ)۔ (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا۔ (فقرہ) بچے کی آنکھیں کچڑائی ہوئی ہیں۔

کچ کچ۔ (ھ بالفتح و نیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث۔ جھگڑا تکرار۔ (کرنا۔ مچانا کے ساتھ)۔ (ظفر) لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر۔ کھچا کچھ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت۔

کچ کچانا۔ (ھ۔ بالفتح) کثرت سے ہونا۔ (فقرہ) تعلیم گاہیں طاعون کے کیڑوں کی طرح کچکچا کے نکل پڑیں۔

کچکچانا۔ (ھ بالکسر) ۱. غصہ سے دانت پیسنا۔ ۲. زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) توڑے گلدستے داغ کھاکر۔ باندھا پردوں کو کچکچا کر۔ ۳. بالوں کا ایکبارگی نکل آنا (فقرہ) جب تک کچکچا کر داڑھی نہ نکلے منڈوانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے۔ ۴. بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔ **کچکچاہٹ**۔ (ھ) مونث۔ کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔ **کچکچی**۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچکچی باندھکر زور کیا قلم ٹوٹ گیا

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ ویل مچھلی کی ہڈی۔ اس ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جو زہر ہے۔ **کچلا جانا**۔ لازم ۱. مسلا جانا۔ روندا جانا۔ ۲. مارا جانا۔ پیٹا جانا۔ **کچلا کر دینا**۔ پیس ڈالنا

کچلا

قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔ کچلا نکالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی وزنی چیز سے دبکر صدمہ پہونچ جانا۔ ۲ زیر بار ہو جانا

کچل دینا۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔ کچل ڈالنا۔ مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کچلنا۔ (ھ) متعدی۔ مسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا ۲ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیکوب کرنا ۳ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔ (فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں

کچلوانا۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔

کچلی۔ (ھ) مونث نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے

کچلیاں۔ جمع۔ کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔ کچلیاں پھولنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔ کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچنال۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے شگوفہ کا نام

کچوانسی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بسوانسی کا بیسواں حصہ۔

کچور۔ (ھ۔ بروزن غفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال پٹھی ہوئی پوری۔ کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال لوئی میں بھرنا۔ کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔ کچوری کُل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔

کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔

کچوکا۔ (ھ) مذکر ۱ کسی نوکدار چیز کے بھونکدینے کی ضرب۔

کچھ

(دینا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روز روز کے کچوکے اور ہر وقت کی آنت اچھی نہیں۔

کچومر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالی ہیں۔ کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہونچا دینا۔ کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا ۱ خوب کچلنا۔ کچر کس نکالنا۔ خوب پیٹنا ۲ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا ۳ (کنایۃً) تباہ کر دینا

کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نکرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔

کچونا۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔ (جان صاحب) جھڑ کا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچوکے جب جب گئی آنکھ سے دو چار لگوڑی چوٹ۔

کچھو۔ (لکھنؤ) ہر ای تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ کچھو نہ کچھو۔

کچھ۔ (ھ) صفت ۱ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرہ) کچھ روپیہ مل جائے تو کام چلے۔ کچھ ۲ تو سمجھ گئے ۳ بعض۔ چند۔ (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے ۴ قابل عزت۔ صاحب رتبہ۔ (عارف) ایک دو آسمان ڈبوئے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے ۵ کوئی چیز۔ (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوائیے ۶ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ہے بیخودی بے سبب نہیں غالب۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے ۷ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے ۸ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی ۹ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اس کی حالت گھڑی میں کچھ ہو گھڑی میں

کچھ

کچھ ہے۔ (مصحفی) ہم بھی اس انقلاب عالم سے۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں ۹ کسی مُہلک چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھا کر مرگیا ۱۰ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱ زاید۔ زینت کلام کے واسطے۔ (ع) کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے۔ کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے (ناسخ) یہ یوں ہی ازل سے حسینوں کا دَور دَور۔ کچھ آج سے زمانہ نہیں دَور قمر نہیں۔ کچھ آنسو پچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کچھ اپنی خبر ہے اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے ؎ مجھے تو آپ میں اس وقت تم نہیں ملتے۔ کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمہیں خبر بھی ہے۔ کچھ اتنا فرق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے۔ (فقرہ) اپنا مال کھا دیا کھلا دیا کچھ اجارہ ہے۔ کچھ اصل ہے۔ بے اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے سیکڑے پیچھے برس دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ دے دیتے ہو تو جان نکلتی ہے۔ کچھ اوپر۔ (ع) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زائد کے معنی دیتا ہے (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں۔ کچھ اور ۱ اور بھی۔ اور زیادہ۔ (فقرہ) پانچ روپیہ سے کیا ہوگا کچھ اور دیدو ۲ دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے ۳ تازہ۔ نئی طرفہ۔ (فقرہ) کچھ اور سُنا۔ کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ ناانصافی کی بات ہے۔ خلاف اُمید بات ہے۔ (داغ) وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہ ہی بات ہی کچھ اور شکر جفا دگر نہ شکایت سے کم نہیں۔ کچھ اور

کچھ

عالم ہوگیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی۔ (ناسخ) کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہوگیا۔ سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہوگیا۔ کچھ اور گانا۔ خلاف واقع بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہو کر بات کہنا (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو۔ کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا خیال ہونا۔ دوسری دُھن ہونا۔ (داغ) اُسے راہ تمارا ہے تو کوئی اور طرف کی۔ کچھ اور ہوا ہے ترے منزل کو لگی ہے۔ کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ) ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ کچھ ایک (دہلی) کم تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ آخر کوئی سبب بھی ؎ یہ غصہ اور غضب کس واسطے ہے۔ بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی کچھ بات نہیں معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔ کچھ بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ (میر) کچھ بات ہے کہ گُل ترے رنگیں بیاں سا ہے۔ یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پا سا ہے۔ کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ۔ (رائخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے۔ دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ کچھ بسنت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ (انشا) مجھ سے لیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے۔ کچھ بھی۔ بالکل۔ (عالم) وہ شگفتی ہوئی روانہ ہوئی۔ کچھ بھی دہشت اُسے سوا نہ ہوئی۔ کچھ پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) کچھ مجھے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستاں کو ہے

کچھ

آ ہو گیر کا۔ کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی۔ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ (قصہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لیے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا۔ دونوں کی بات چیت ہوئی پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ دوسری منزل تک رکھ لو سوار نے بوجھ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کردیا ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل ہی جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے پھر دونوں ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمھارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور تب سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔ کسی بات کا تمھیں خیال ہوا اور کسی بات کا ہمیں یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (رسید) ہم دیکھتے رنگ عاشق کو مغموم زیادہ تم سمجھے۔ تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اسپر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بیہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ کچھ تم نے سُنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (ناسخ) کچھ تم نے سنا ہم سے لگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمھاری۔ کچھ تو۔ کسیقدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر

کچھ

سے ملا قند۔ مثل جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ تو دیکھا ہے ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں بندا ہوا۔ کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں۔ کچھ تو بیٹھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے بیٹھا ہوا۔ کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (جلال) کسی ارمان بھرے دل کو کیا ہے پامال۔ کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں۔ کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں۔ (امیر) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔ کچھ چلی۔ کچھ اور چلا۔ (اشرف) جل گئے احباب دیکھ کے گر کی کچھ چلی۔ بازی بھلا بیٹھا ہم سے دل کہا کہ تا کہا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں بے حقیقت ہے بیوقعت ہے۔ (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔ کچھ خبر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے۔ (ناسخ) کیوں پریشان غم سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے۔ کچھ خرچ نہیں ہوا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبرا نیا نہیں۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں بات منھ سے فرماتے ہوئے۔ کچھ خیر ہے۔ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا منھ تو دیکھو۔ کیا خوب ذرا حواس میں آؤ۔ کچھ دال میں کالا ہے۔ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ سبب ضرور ہے۔ (شوق قدوائی) کاجل پہ بہت بانکی وہ گیسوؤں والا ہے۔ میں ایک نہ مانونگا کچھ دال میں کالا ہے۔ کچھ دلائیے۔ کچھ دلوائیے۔ کچھ خیرات دلائیے۔ کوئی رقم دلوائیے۔ بیشتر دلوائیے ہی مستعمل ہے۔ کچھ دنوں۔ چندروز۔ (ناسخ)

پکچھ

تلب کے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں۔ آبلوں میں کچھ دنوں خار مغیلاں کیجئے۔ کچھ دور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں۔ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں۔ کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بوجھ کے کسی طمع سے۔ (شرف) چُپ ہوگیا سنیں جو تری بن ترانیاں۔ کچھ دیکھکر ہی دید کا سائل نہ ہو سکا۔ کچھ ڈر نہیں۔ خوف و خطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ راہ پر آنا۔ سمجھ آنا۔ ہوشی ہونا۔ کچھ غضب پر چڑھنا (مصحفی) ان روزوں نام رکھتے پھرتی ہیں تیرے پاؤں۔ اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پہ آتی ہیں۔ کچھ زبان سے نکلنا۔ کچھ کرنا حجت کرنا۔ کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) تم پوچھتے رہو پھر مجھ کو کچھ بھی میری زبان سے نکلا۔ کچھ سمجھکر کسی مصلحت سے (داغ) کچھ سمجھکر وہ ہوئے ہیں خاموش۔ مجھے مری بات سے جواب بہت۔ کچھ سُننا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے۔ (ناسخ) جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے۔ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے۔ کچھ سنیگا۔ کچھ بُرا بھلا سنیگا۔ (ذوق) کہتے جوں کو وہ نہیں ہم سخن میں سبقت۔ پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو۔ کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا۔ (رشک) کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت و ساز دم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تیہ شباب۔ کچھ سی کچھ

پکچھ

ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط اصل کے بالکل خلاف۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہ ہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیاں کرنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا۔ (اسیر) جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ۔ ہے درد دل ہی تو چلو ہو چکا علاج۔ کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں۔ تعلق نہیں۔ (راسخ) تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں۔ اور جو بیٹھا ہوا کوئی پس چلمن نکلا۔ کچھ کام ہو جانا۔ ضرورت پیش آجانا۔ (راسخ) شب تم کہیں رہے تمھیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لا کیوں آپ الہام ہو گیا۔ کوئی عہدہ مل جانا۔ کچھ کان میں پھونکنا۔ کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ کچھ کچھ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔ کچھ کر دینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کر دینا۔ (ابن الوقت) پھر یہ ہی کھونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا۔ کچھ کر لینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا۔ (فقرہ) عمر تھوڑی ہے کچھ کر لو وہی کام آئیگا۔ نقصان پہنچانا۔ عوض لینا۔ کچھ کم۔ کسیقدر کم۔ (توبۃ النصوح) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ کچھ کھا لینا (کنایۃً) زہر کھا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) اب آتا ہے یہ ہماری دل میں۔ کچھ کھا کے ہم اپنی جان دیدیں۔ کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔ کچھ کہنا۔ راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق۔ کچھ کہے دیتا ہے سینہ رات کا

کچھ

کوٹا ہوا؟ نا ملائم بات کہنا ؎ مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو۔ کچھ کسی نے تمھیں کہا تو نہیں۔ کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان برداشت کرکے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان اُٹھاکر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھا کے سنبھلنا۔ (شوق) دل بہت جا ڈبو کے سیکھا ہے۔ خوب کچھ ہمنے کھو کے سیکھا ہے۔ کچھ کھیل نہیں۔ آسان کام نہیں۔ (آتش) یوسف سے حسیں ہوئے کوئی طفل جو جا ہوں۔ کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو۔ کچھ گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہے؟ جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرنا۔ کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو تھوڑا تھوڑا دبنا چاہئے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جنڈرے ڈھیلے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جُنْدَرے بالفتح وسکون سوم وکسر چہارم۔ چکی کے پُرزے۔ جانگر چکی کے پُرزے) مثل۔ عو۔ بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار۔ مثل۔ کچھ اس کی خطا کچھ اُسکی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔ کچھ لے رہنا فائدہ حاصل کرنا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے۔ ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں۔ کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا۔ (غالب) مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں۔ کچھ مُنھ سے سُننا۔ زبان سے بُرا بھلا سُننا۔ (معروف) چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنوگے ناصح۔ کچھ نہ سمجھا وُ مجھے حضرت سلامت اندنوں۔ کچھ منھ سے نکالنا۔ متعدی زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) یا تو کچھ میں نے نکالا مُنھ سے یا تو نے کہا۔ میرا تیرا تذکرہ یوں جا بجا کیونکر ہوا؟ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔ کچھ مُنھ

کچھ

سے نکل جانا۔ لازم۔ (نصیر) بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے۔ چپ رہ مری کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا۔ کچھ نہ اکھاڑنا۔ کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچانا۔ قابو نہ چل سکنا (میر) آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا امرا میاں۔ مجھکو تھا دست غیب پکڑلی تری کمر۔ خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا شم کا لفظ محذوف کرکے بولتے ہیں۔ کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے! کہنے کی بات نہیں قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ نہ پوچھو! تعریف کے لئے۔ (قدر) کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں کیا۔ برگ گل سے زیادہ تر نازک۔ کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں۔ آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو کچھ نہ چلی۔ زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا۔ (ناظم) اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے جھکما تیرا۔ چل گیا خوبی تقدیر سے فقرہ تیرا۔ کچھ نہ کچھ۔ اسیقدر تھوڑا بہت۔ (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے۔ (راسخ) خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ نہ کچھ تو ہو؟ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ (جانصاحب) بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر۔ کچھ نہ کچھ بھولیگا گل دل یہی دیتا ہے خبر۔ کچھ نہ کچھ ہو رہنا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔ (غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آسماں۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کچھ نہ کہنا۔ طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔ (غالب) یوسف اُس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی۔ گو بگڑ بیٹھے تو میں لائق تعزیر بھی تھا۔ کچھ نہ کیا۔ کوئی بڑا کام نہیں کیا۔ (داغ) اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی

پچھ

نہیں۔ کچھ نہ نکلا۔ بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا (سودا) بندے ہیں تمھیں ہزار ہم سے۔ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا۔ کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ (غالب) گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو۔ کچھ نہیں! خراب ہے۔ نکمّا ہے۔ ناکارا ہے۔ (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالبؔ۔ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے؟ کوئی بات نہیں کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُنکا مطلب صرف ستانا تھا! ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔ کچھ نہیں آتا ہے۔ کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎ بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخ۔ بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مُرغ نواز ان کو۔ کچھ نہیں چلتا۔ بس نہیں چلتا: قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) کسی کا کچھ نہیں چلتا، تو جب شہ اُٹھ کے چلتا ہے۔ نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے بیشتر اسجگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔ کچھ نہیں رہا: بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا! بالکل تباہ ہوگیا۔ لُٹ گیا! طاقت جاتی رہی! کچھ باقی نہیں۔ کچھ نہیں کیا! کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا! کوئی کام کی بات نہیں کی ؎ اُن کو بتیاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں! بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔ کچھ نہیں گیا۔ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (ذوق) دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا۔ وہ دل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا۔ کچھ نہیں ہوسکتا ہے۔ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوسکتی ہے۔ (ناسخ) پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت۔ کچھ کنوئیں میں

پکھری

ہو نہیں سکتا کسی بیراک سے۔ کچھ ہو۔ ہرچہ بادا باد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال۔ نیاب ہو یا نہ۔ (ذوق) کیا جانیں ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانیوں میں ہم۔ (فقرہ) کچھ ہوا میں تو ماننے والا نہیں۔ کچھ ہو جانا: جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا! کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔ کچھ ہو رہنا! کچھ قابلیت پیدا کرنا! کچھ فیصلہ ہو جانا! کسی قدر کام ہو جانا۔ کچھ ہے! کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے۔ (ع) کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے! دیکھو کچھ نمبر ۲! بُرائی ہے۔ کھوٹ ہے! فاسد مادہ ہے۔ (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔ کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو۔ (فقرہ) روپیٹو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔ کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔ کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ (مصحفی) جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔ کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔

پچھار۔ (ہ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین ترائی جسمیں اکثر شیر رہتا ہے (اتیس) نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے کچھارنا (ہ) لکھنؤ شیر کا غرّانا۔

پکھری (ہ) ہندی میں بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔ کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔ کچہری چڑھنا۔ (عو) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا۔ کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔ کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت

پینے والے ملازم۔ (راحت) نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے گُتے کچہری کے ارے دیوانے اللہ منھ نہ دکھلائے عدالت کا۔ کچہری گرم ہونا:۱ (کنایۃً) غل غپاڑا ہونا:۲ کچہری میں اہل معاملہ کا جمع ہونا اُن کی داد فریاد سُنی جانا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال کھینچنے لگی۔ کچہری لگانا:۱ اجلاس کرنا:۲ (مجازاً) غل مچانا۔ شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی - (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ کُھٹنا۔ اس معنی میں کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا - (ھ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔ کچھوی۔ (ھ) کچھوا کا مونث۔

کچھواہا - (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے بیٹے کشو کی اولاد ہے۔

کچھی - (ھ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جُھکی ہوئی ہوتی ہو۔ کچھیانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں بوئی جاتی ہیں۔

کچی - (ھ) صفت مونث۔ کچی اسامی:۱ غیر موروثی اسامی:۲ عارضی جگہ۔ عارضی نوکری۔ کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو۔ کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا نہ ہوا ہو۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے فرو پیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔ کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی غیر حاضری میں ہوتی ہو اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔ کچی ٹوٹنا۔ (عم) کم عمری میں ازالہ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوار پنا دور ہونا۔ کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض۔ فارسی میں نقرۂ خام۔ کھری چاندی کے معنی میں ہے۔ کچی چینی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندو) مونث۔ وہ شکر جو صاف نہ کی گئی ہو۔ کچی دلیل۔ مونث۔ ناقص دلیل۔ کمزور دلیل۔ کچی رسوئی۔ (ہندو) مونث۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کھا سکیں۔ کچی رینڈی۔ دستر خوان کا عنصر۔ (مثل) اُس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار دانا اور آزمودہ کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے انھیں افشائے راز کا خوف ہو۔ کچی زبان۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی مثال کے لئے دیکھو کچا بال۔ کچی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔ کچی سلائی۔ تیپچی۔ لنگر۔ کچی سلائی کرنا۔ تگیانا۔ لنگر ڈالنا۔ کھرا کرنا۔ کچی عقل۔ مونث۔ ناقص عقل کچی عمر۔ مونث۔ ناسمجھی کی عمر۔ ناتجربہ کاری کی عمر۔ کچی کرنا (لکھنؤ) کوتاہی کرنا۔ (جان صاحب) فصاد نے کچی کی مرا ہاتھ یہ پکا۔ رگ میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا۔ کچی کلی توڑنا۔ (عم) (کنایۃً) نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا۔ کچی کلی ٹوٹنا۔ (کنایۃً) چھوٹی عمر میں مر جانا:۲ (عم) کمسنی میں ازالہ بکر ہونا۔ کچی گولیاں کھیلنا۔ (بے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے)۔ (کنایۃً) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔ میں نہیں کچی گولیاں کھیلی۔ کچی گھڑی۔ مونث۔ تھوڑی دیر فقرہ ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اُٹھی تھیں میں نے بٹھایا۔ کچی لکڑی۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) کم عمر ہو کا

یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے (ایامیٰ) ذرا بھی خدشہ ہوا اُسکو جھٹ سے جا کر صاف کر لیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہی۔ اگر کسی بدعقیدہ کے پالے پڑیگی تو جاتے ہی بیدین ہو جائیگی۔ کچی لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے تعلیم دے سکتے ہو۔ کچی لکڑی کو سیدھا کرنا۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا۔ (فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنیکا یہی وقت ہی

کچی نیند۔ مونث۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہ ہو۔ کچی نیند اُٹھانا۔ کچی نیند میں بیدار کرنا۔ (داغ) شورِ محشر نے اُٹھایا مجھکو کچی نیند اگر۔ اونگھ یہ اونگھ آئیگی صبحِ قیامت تک مجھے۔ کچی نیند اُٹھنا۔ لازم۔ کچے بچے (عو) مذکر۔ آل اولاد۔ جھنگی پوٹے۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہی

کچے پکے دن۔ مذکر۔ (عو) حمل کے چوتھے یا پانچویں مہینے تک کا زمانہ جسمیں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے۔ ۲ برسات کا آخری زمانہ جسمیں اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں۔ کچے دن۔ (عو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے۔ (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی میں نہیں بیٹھنے دونگی۔ کچے دھاگے میں بندھنا۔ (کنایۃً) مطیع و فرمانبردار ہونا۔ (رشک) رشتۂ سبحہ و زنار سے یہ پیچ کھلا۔ کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ کچے گھڑے پانی بھرنا۔ (عو) کنایۃً سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ (کنایۃً) کسی کی اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (مومن) اس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب۔ کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں ۲ اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم۔ ابھی بھرنے ہیں تمھیں کچے گھڑے پانی کے۔ کچے گھڑے کی پینا۔ (کنایۃً) نادانی سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) میرے سر پہ کبھی چڑھی ہی نہیں۔ میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں۔ کچے گھڑے کی چڑھنا۔ نشہ سے مست ہونا۔ سودائے خام رکھنا۔ (شاد) اتار دو ہواہوں میں پھر میکشی پر۔ وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے۔

کُچیا۔ (ھ) مونث۔ کان کی لَو۔

کَچیا جانا۔ (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا۔ جھیپ جانا۔ کچیانا (ھ بالفتح)۔ (لکھنؤ) کلا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲ کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا۔

کچیاند۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہند۔

کُچیل۔ (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ کُچیلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا رہتا ہے۔

کَحّال۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ ستیا۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بروزن محال ہے۔ (جان صاحب) نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں۔ آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے۔

کُحل۔ (ع) مذکر۔ سرمہ۔ کُحلُ البَصَر (ع) مذکر۔ آنکھوں کا سرمہ کُحلُ الجَواہِر۔ (ع) مذکر۔ وہ سرمہ جسمیں تقویت کے واسطے مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔

کَحیل۔ (ع۔ بروزن بخیل۔ کحل کی صفت مشبہ) صفت۔ وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔

کَدّ۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ رنج دینا۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہی) مونث۔ اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ ریخ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اختر شاہ اودھ)۔

کد

سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد - زیبا نہیں اس میں آپ کو کد۔ سعی کوشش - (مونس) رو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی - حُر نے فقط اک بندہ بیکس کی مدد کی - کد و کاوش - (ف) مونث - کوشش چھان بین -

کِد - (ھ) کب متروک ہو -

کَد - (ف) - (مرکبات میں) - گھر - خانہ - کدبانو - (ف) مونث گھر کی مالک - بیگم - دُلھن - بیوی - بی بی - گھر کی خوش سلیقہ عورت کدخدا - (ف - کد - خانہ - خدا - صاحب) مذکر - گھر کا مالک - دولھا اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ) - (رشک) کدخدا ہوئے کو پھر تیار ہیں مضمون نو - بہر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا - دیکھو کتخدا - کدخدائی - (ف) مونث - شادی عروسی (کرنا کیسا)

کِدارا - (ھ) مذکر - دیپک - راگ کی راگنی کا نام -

کُدال - (ھ) لکھنؤ میں مذکر - دلّی میں مونث - زمین کھودنے کے ایک نوک دار اوزار کا نام - کدال بجنا - کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا - کدالی (ھ) مونث - چھوٹی کدال -

کُدام - (ف) کون اور کونسا - کلمہ استفہام -

کُدانا - (ھ) کسی سے کودنے کا کام لینا -

کَدَر - (ع - بفتح اول و دوم) ۱ تیرگی - کدورت - (صبا) مجھ سی نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ - ممکن نہیں صفائی دل ہے کدر کے ساتھ ۲ (ع - بفتح اول بکسر دوم) صفت - تیرہ اور میلا (رشک) جامۂ تن ہے کدر تب تو وبال جان ہے - کہ بدلو تا ہی پوشاک کو میلا ہوتا

کَدَّر - (ھ) مذکر - ذلیل - کمینے لوگ -

کدکڑے لگانا - کدکڑے مارنا - کدکے مارنا - (ع و)

کدورت

کودتے پھرنا - خوب کھیلنا کودنا - پہلا محاورہ دلّی کا ہے - لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں - کدکنا - (ھ) اُچھلنا - کودنا - پھاندنا -

کَدَم - (ھ) مذکر - ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے - جوہری اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس - کدو - (ف) ۱ کوزہ شراب - شراب کی بوتل یا صُراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسہ سر (مذکر) ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (اردو) طنزاً بڑی نعمت - (خاک - زوزیر) سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے تمہارے تحفے جو ہاتھ کیا کدو آیا ۳ بچوں کا کاسہ سر - اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں - (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا - کدو دانہ - (ف) مذکر ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں - کدوکش - (ف) مذکر - ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں -

کُدوانا - (ھ) - کدانا -

کُدُورَت - (ع - تیرہ ہونا - تیرگی - مجازاً - رنج - ملال -) مونث ۱ گندلاپن - غبار آلودہ ہونا ۲ دل کا غبار - (مومن) ہرگز نہ جائیگی کدورت - کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم ۳ مجازاً ملال - رنجش - کینہ - (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اس طرف - مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے - کدورت آنا دل پر میل آنا - رنج آنا - (شیدا) اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے - پہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے - کدورت رکھنا - کپٹ رکھنا -

کَدَہ ۔(ف) خانہ ۔گھر ۔مرکّبات میں مستعمل ہے ۔جیسے آتشکدہ ۔میکدہ

کِدَھر ۔(ھ) کس طرف ۔کدھر آیا کدھر گیا ۔آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ؎ ساقی ترے طفیل سے ہم کو مہ صیام ۔معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا ۔کدھر جاؤں کیا کروں ۔کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی ۔مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں ۔(مصحفی) اجیتا ہوں کہ تہجر میں مرجاؤں کیا کروں ۔تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں ۔کدھر سے کس جانب سے ۔کس مقام سے ۔(فقرہ) کدھر آنا ہوا ۔کدھر آنکلے ۔کدھر بھول پڑے ۔کدھر سے چاند نکلا ۔کدھر سے عید کا چاند نکلا ۔دیکھو آج ۔

کُڈھب ۔(ھ) صفت ۔بدڈھب ۔بموقع ۔

کُڈھنگ ۔کُڈھنگا ۔صفت ۔(ہندو) بے ڈھنگا ۔وحشی ۔بدنما ۔بداخلاق ۔

کَذا ۔فارسی میں چناچنیں اردو میں اُس طرح اور اس طرح

کَذّاب ۔(ع) مذکر ۔بڑا جھوٹا ۔دروغگو ۔کِذب ۔(ع) مذکر ۔(فقرہ) تمھارا کذب سب پر کھُل گیا ۔

کَر ۔(ف) صفت ۔بہرا ۔(ناظم) نہ سنے اب جو سخن آپ کا وہ گوش ہوکر ۔آنکھیں پھوٹیں جو پھرے آپ کی جانب سے نظر ۔

کَر ۔(ھ) یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا ۔جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے ۔لحاظ سے ۔(اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اسلئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا ۔کر بیٹھنا ۔کسی امر کو بے سوچے سمجھے

اختیار کرلینا ۔غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کرجانا ۔(فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے ۔(جلیل) حضرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے ۔کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر ۔کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر ۔مثل ۔جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں ۔یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہیئے

کرتے دھرتے بن نہیں آتی ۔کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی ۔کچھ کام نہیں ہوسکتا ۔کچھ کرتے بن نہیں پڑتا ۔(فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی ۔کرتے کی سب بدیا ہے مثل ۔عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے ۔مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳ کر جانا ۔کرلینا ۔(فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کرجانا ۔کر چکنا ۔کوئی فعل ختم پر پہنچانا ۔(فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کرچکے اب پچھتانے سے کیا حاصل ۔کر دکھانا ۔عمل کرکے دکھا دینا ۔(راسخ) ہم مُنھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے ۔باتوں پر مگر فریب نہیں لاف بھی نہیں ۔کر دھر لینا ۔انتظام کرلینا ۔(ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھر لو ۔کر دیکھنا ۔آزما کر دیکھ لینا ۔تجربہ کرنا ۔کر رکھنا ۔بس میں لانا ۔کر کر ۔(دہلی) کرکے ۔لکھنؤ میں کرکے ہے

کر گزرنا ۱ ضد پر جا رہنا ۔ہٹ سے باز نہ آنا ۔(سودا) غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ۔ہوگئی رات اور مُنھ نہ کھُلا ۲ کسی دشوار کام کو کرکے چھوڑنا ؎ باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جلالؔ ۔ہم تو کر گزرے جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں ۔کرلینا ۔(ہندو) بیوی بنانا (فقرہ) اُس نے ہندو کو کرلیا ۲ کرنا ۔(فقرہ) کہیں نوکری کرلو ۳ (کیا کے ساتھ) نقصان پہنچانا ۔(فقرہ) تم کیا کرلوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا ہے ۔

کَرَ ۔(س) مونث ۱ محصول چنگی ۲ خراج ۔مالگزاری ۔ٹکس ۔

۲ ڈنڈ - تاوان - جُرمانہ ۷ کر - جیسے کر دھنی ۸ معمول - وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے سے بوسہ دیکے وہ کہتے ہیں (راسخ) - یہ ہمیشہ کو کر نہ ہوجائے - کر باندھنا - ہمیشہ کیواسطے کسی بات کا معمول مقرر کرنا - (مصحفی) اگالیاں روز تو آکر مجھے دیجاتے ہو - مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے - کر بندھ جانا - لازم -

کُرّا - (ھ) - (عم) صفت - کرارا

کَرّات - (ع - کَرّت کی جمع) صفت - (اردو میں غرات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر - سہ کرر - اکثر - متعدد مرتبہ - کَرّار - دیکھو کراڑ -

کَرّار - (ع - لفظی معنی - باربار حملہ کرنے والا - بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب - کرّار بے فرار - حضرت علیؓ کا لقب (شائستہ) آتشِ بغض و حسد سے بھاگ گئے تھے منزلوں - بڑھ کے حق بار ہے خو کرار بے فرار کی -

کرارا - (ھ) صفت مذکر ۱ سخت - کڑا - پژمردہ کی ضد - جیسے کرارا پان ۲ تگڑا - زور آور ۳ کُرکُرا - خستہ - وہ چیز جس کو گھی میں ہونکر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں - مہنگا ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں - جیسے کرارا روپیہ ۶ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی (اسیر) خط میں جب ہم نے لکھے اس کے لب شیریں کے وصف نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہوگیا ۷ (کنایتہً) دلیر - جری ۸ مزیدار

کرارا پان - وہ پان جو مُرجھایا نہو اور سخت ہو - (راسخ) اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا - کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں - کرارا پن - (ھ) مذکر - سختی - کرختگی - مضبوطی - خستگی - بھُربھُرا پن

کراری - (ھ) کرارا کا مونث - معانی نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴ میں مستعمل ہے

کراری بات - مضبوط بات - پائدار بات - (داغ) دل دھڑکتا ہے مجھ سے دشمن کا - کہ دلیروں کی ہے کراری بات - کرارے دم صفت - تازہ دم - جو تھکا ہوا نہ ہو - استقلال کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ - ترو تازہ -

کِراڑ - (ھ) مذکر - (ہندو) دکان دار - غلّہ کا تاجر -

کَراڑا - (دیوناگری) مذکر - دریا کا بلند کنارہ - دریا کے کنارے کا ٹیلا - ساحل -

کِرام - (ع - کریم کی جمع) مذکر - بزرگ لوگ - سخی لوگ - کراماً کاتبین (ع - لفظی معنی - بزرگ لکھنے والے) مذکر - مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں ایک اس کے اعمال نیک لکھتا رہتا ہے - دوسرا اعمال بد - کراماً کاتبین ان فرشتوں کی صفت ہے کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں - مگر اب کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑ گیا ہے - (محسن) کراماً کاتبین امیدِ تشریف شفاعت میں - کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں -

کرامات - (ع - کرامت کی جمع - بزرگیاں - نوازشیں) مونث اردو میں بطور مفرد معانی ذیل میں مستعمل ہے - لکھنؤ اور دہلی میں مفرد و مونث بولتے ہیں ۱ جو بات خلاف عادت ولی سے ظاہر ہو (جرأت) آگیا وہ بُت کا قابو کوئی دم کو آن - شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے ۲ بڑی چیز - سرمایہ دولت - (اسیر) جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی - خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی ۳ عمدگی - خوبی - بڑائی عظمت - (داغ) کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح - تم ہی ٹھکرا دو کہ یہ آپ میں کرامات ہی کیا ۴ کرشمہ - حیرت انگیز تعجب خیز

کرامات

(ذوق) کیوں فضہ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے
کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات ۳ (کنایۃً) شرمگاہ۔(شوق)
لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے۔ کرامات داتا چھپا لیجے ۴ جمع کے معانی
میں مذکر مستعمل ہے۔(فقرہ) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے
کرامات دیکھے ۵ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔
حضور۔خداوند نعمت کی جگہ۔(منیر) دیکھے جو تیری ہلانے کی خدمت
ری کرامات نے مجھے عزت۔ کرامات دکھانا۔خوبی دکھانا۔
جوہر دکھانا۔(اختر شاہ اودھ) جلے کر وہ اُس سے تم ملاقات
دکھلاؤ پھر اپنی کچھ کرامات۔ کرامات دکھنا۔ لازم۔ کرامات والا
صاحب تصرّف۔ کراماتی۔صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت
دکھانے والا۔ کرامت۔(ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں
کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔عنایت کرنا۔) مونث ۱ بزرگی
عظمت ۲ عنایت۔ جود۔ بخشش ۳ (اردو) ولی کا خرقِ عادت
۴ تعجب انگیز بات۔(داغ) نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت
ہے تمھیں۔ جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھ کر رکھ دیا ۵
(اردو) خوبی۔عمدگی۔انوکھاپن۔(انیس) بندے نے کسی
میں یہ کرامت نہیں دیکھی۔ واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی
کرامت نامہ۔(اردو) مذکر۔عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط۔
بڑے کا خط۔ کرامت دکھانا۔ عجیب کام کرنا۔خرقِ عادت کرنا
بزرگی دکھانا۔
کَراں۔(ف) مذکر۔کنارہ۔انتہا۔
کرانا۔(ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔
اس جگہ کروانا فصیح ہے۔

کراہت

کِرانا۔(ھ) ۱ مذکر۔ مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان
۲ (س۔ متعدی، سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کوڑا کرکٹ
صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔
کِرانٹ۔(فرانسیسی۔نون غنہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔ آٹھ جو کا
ایک کرانٹ اور بیس کرانٹ کی ایک پائی ہوتی ہے۔
کِرانچی۔(ھ۔نون غنہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔
کِرانی۔(انگ۔ کریشچین سے بگڑا ہوا) مذکر۔ وہ شخص جو عیسائی
ہوگیا ہو۔(فقرہ) ارے تیری انگریزی پہ بجلی پڑے کیا لفظ کو
بگاڑ کے کہتا ہے لے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتانے ۲ انگریزی
دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہے۔
کِراؤ۔(ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔
کَراؤ۔(ھ بفتح اول) مذکر۔(ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔یا
رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔(کرنا کے ساتھ)
کُراہ۔(ھ۔ بضم اول) بیجا۔سیدھی راہ کے خلاف۔(چلنا کے
ساتھ)۔(ابجر) کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی۔خبر نہو
جو کوئی راہ یا کُراہ چلے۔ کُراہ۔ کُمراہی۔(ھ)۔(ہندی میں رای
ہندی سے ہے۔ دیکھو کُراہ۔ کُراہی۔
کَراہ۔(ھ بفتح اول)۔مونث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف
یا بیماری کے سبب نکلے۔ کراہا کرنا۔کراہنا۔(ھ) آہ آہ کرنا
درد ناک آواز سے ۵ کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے
ناسخ۔ ہوگیا ہے مرضِ عشق حسیناں عارض۔(داغ) دردمندوں
سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے۔ چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر
کراہت۔(ع۔ ناپسند ہونا) مونث۔نفرت۔بیزاری

گھن۔ کراہیۃ۔ (ع) کراہت سے۔ کراہیت (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ بروزن صلاحیت۔ تشدید چہارم غلط ہے) مونث (عو) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کرایہ۔ (عربی میں کرا۔ فارسیوں نے کرایہ بمعنی اُجرت بنالیا) مذکر۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دُکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت۔ کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ۔ مزدوری۔ (امیر) حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکے جگہ۔ دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا۔ کرایہ اُگاہنا۔ بھاڑا وصول کرنا۔ کرایہ پر چلانا ۱۔ بھاڑے پر دینا ۲۔ کسی عورت کی خرچی کھانا۔ کرایہ پر دینا۔ بھاڑے پر دینا۔ کرایہ پر لینا۔ کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ چڑھ جانا۔ کرایہ نہ ادا ہونا۔ (رویائے صادقہ) مالک مکان ایسا بیمروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضا کرنے۔

کرایہ دار۔ (اردو) مذکر۔ کرائے کے مکان میں رہنے والا۔ کرایہ دار اترنا ۱۔ کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا ۲۔ (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا۔ کرایہ کرنا۔ بھاڑا ٹھہرانا ۱۔ بھاڑے پر لینا۔ کرایہ کو دینا۔ نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے دینا۔ کرایہ کو لینا۔ معاوضہ پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ کی گاڑی۔ وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہو۔ کرایہ لینا ۱۔ کرایہ وصول کرنا ۲۔ کرایہ پر لینا۔ کرائے لینا۔ کرائے پر لینا۔ (آتش) کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے۔ کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکاں ہوتا۔

کَرْب۔ (ع۔ دُکھ جس سے دم پر بنجائے) مذکر۔ اضطراب بےچینی۔ غم۔ رنج۔ درد۔ (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا۔

اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے۔ (داغ) تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا۔ صبر میں ثانی ایوبؑ ہوا خوب ہوا۔ کُرْبَت۔ (ع) مونث۔ کُرب

کَرْبُڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شے مونث کے لئے کربڑی ہے کربڑی داڑھی۔ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں۔ کَربَلا۔ (ع۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے یعنی نمبر ۱ میں عربی ہے) مونث ۱۔ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؑ نے شہادت پائی۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا ۲۔ تعزیے کے دفن کرنے کی جگہ ۳۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ ہو (امانت) ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان۔ پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں ۴۔ (عو) کمی۔ قحط۔ (ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے مانگو تو بھی نہیں ملتے ۵۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں۔ (رند) مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر۔ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی۔ کربلائے معلّٰی۔ کربلا معلّٰی تعظیماً کربلا نمبر ا کے (جان صاحب) یہاں سے جان چلا کربلائے معلّٰی کو۔ خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت۔ کربلائی۔ صفت۔ کربلا سے منسوب

کَرْبی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹکر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔

کِرْپا۔ (ہ)۔ (ہندو) مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ (رکھنا کرنا کے ساتھ)۔ کرپاس۔ (س) مذکر۔ روئی۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے۔

کرپز — کرخت

کرپز - (فارسی میں باے عربی سے ہی بالضم وکسر سوم - اردو میں بضم سوم مستعمل ہی) صفت - مکار - حیلہ گر - **گرپزی** - (ف) مونث - مکاری - حیلہ گری -

کرُت - (ھ) بے موسم - کرتا دھرتا - (ھ) - (ہندو) مذکر ۱ کرنے والا فاعل ۲ خالق ۳ مالک - مختار ۴ تجربہ کار واقف کار

کَرَّت - (ع - کرّات - جمع) مونث - نوبت - باری - جیسے دو کرت اور سہ کرت -

کرتار - (ھ - فارسی میں کردگار) مذکر - خالق - خدا -

کرتب - (ھ) مذکر ۱ کام - ہنر ۲ سپہگری کا ہنر ۳ عیاری - (بجر) حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن - اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتوں یہ نظر ۴ شعبدہ بازی - عجیب وغریب کام - کرتب دکھانا - ہنر دکھانا - کمال دکھانا - سپہگری کا ہنر دکھانا - (فقرہ) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا - **کرتبی** - **کرتبیا** صفت ۱ ہنر دکھانے والا - چالاک ۲ شعبدہ گر - کرتب کی بدیا ہی - کرتے کی بدیا ہے - (دہلی) مثل - ہر کام مشق سے ہوتا ہے - مثال کے لئے دیکھو کیمیا -

کرتوت - (ھ) ۱ (عو) مذکر - برُے کام - حرکات ناشایستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو - ٹونا ۵ غضب ہے کہ رنگیں کا دل بھاڑ نیکو - نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا ۳ (طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام -

کرتہ - (ف - قمیص - شلوکا) مذکر - وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں

کرتھی - (ھ) مونث - ایک قسم کا اناج - **کرتی** - (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا اونچا کرتا - جیسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ - جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں -

کرجانا - (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا - جیسے خنجر کا کرُ جانا - کرجائے داڑھی والا پکڑا جائے موچھوں والا - مثل - جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہی کیسیکا قصور اور کوئی ملزم -

کرجگ - (ھ) مذکر - زمانہ حال - کام کرنے کا زمانہ -

کرچ - (ملا باری زبان میں کرس بکسر اول و دوم تھا - ہندی میں کرچ - بکسر اول و فتح دوم - و بالکسر و بکسر اول وکسر دوم ہوگیا ہے) - مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول و فتح دوم) ریزہ - ٹکڑا - جیسے دانت کی کرچ - پتھر کی کرچ - شیشہ کی کرچ - (بنات النعش) بوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہو استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگجائے تو اور آفت - (سحر) - سواروں کی کرچیں چمکتی ہوئی - پڑی آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی -

کرچھا - (ھ - کر - ہاتھ - چھا - رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے - اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں - **کرچھی** - (ھ) مونث - گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف - **کرچھل** - (ھ) عم - مونث - کرچھا -

کرچھلی - (ھ) مونث - کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا - **کرچی** (ھ) مونث - ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا - **کرچیاں** - **کرچیں** - ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے -

کرخت - (ف - لغوی معنی بجس - اصطلاحی درشت - ناہموار) صفت - کڑا - سخت - **کرختگی** - (ف) مونث - کڑاپن - کرخت آواز

مونث۔ کرڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔ کرختی۔ مونث۔ کرڑاپن۔ (اختر شاہ اودھ) وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی۔ کس سبب میں ایسی ہے کرختی۔

کَرْدا۔ (ھ)۔ مذکر۔ بٹا۔ کٹوتی۔ ایک سکہ کو دوسرے سکے سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔ اناج وغیرہ کے کورا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

کِرْدار۔ (ف) مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (ہجر) بنیا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں۔ جبّہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے۔

کِرْدگار۔ (ف۔ خداوندگار) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

کَرْدَنی۔ (ف) صفت ۱ کرنے کے لائق ۲ (اردو) اعمال۔ کردنی خویش آمدنی پیش۔ (ف) مثل۔ برے کام کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔ کردہ۔ (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے کارکردہ۔ کردہ کار بمعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔ کردہ پشیمان وناکردہ ارمان۔ اس فعل کی نسبت کہتے ہیں جسکا کرنیوالا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے۔ (ہجر) واقعی کردہ پشیمان وناکردہ پر ارماں۔ جسکو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا۔

کردھنی۔ (ھ۔ کر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

کَرَڑ کَرَڑ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز۔ (فقرہ) چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں۔

کِرِسْٹان۔ مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرسچین ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)

کِرِسْمَس۔ کِرِسْمَس ڈے۔ (انگ) مذکر۔ بڑا دن۔

کُرْسی۔ (ھ) مونث۔ اپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چورا

کُرْسی۔ (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی کہتے ہیں ۲ خدا تعالیٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں آسمان ۴ حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی اونچائی ۶ پیڑھی۔ پشت۔ خاندان ۷ زینہ۔ درجہ ۸ بید یا لکڑی کی کرسی۔ (ناسخ) اونکی صورت نہ ہو کیوں عرش پہ تیر و ماغ چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو ۹ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی میں اور معانی نمبر ۳-۴-۵ میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو میں مستعمل ہیں۔ کرسی دینا ۱ بیٹھنے کے لئے چوکی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کر کے بنانا۔ کرسی زر۔ (ف) مونث۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔ کرسی کا احمق۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں بالکل بیوقوف۔ (جان صاحب) وہ کرسی کے بوا احمق ہیں جو دو دن کی کسرت میں۔ کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں۔ کرسی نامہ۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ نسب کا شجرہ۔ کرسی نشین صفت ۱ دربار میں کرسی پانے والا ۲ ذہن نشین۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا۔ کامیابی حاصل کرنے والا۔ (آہ کیلئے (مومن) ثوابت میں سیارہ نقل شرر۔ مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

کَرِشْمہ۔ (ف) بفتح اول ودوم وسکون سوم۔ بعض لغات میں بکسر اول ودوم وبفتح اول وکسر دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے

کرشمہ

چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎ کند عشق از نگاہ یک کرشمہ ز چشمت خوں تراود چشمہ چشمہ) مذکر ۱ آنکھ کا اشارہ۔ ابرو کا اشارہ ناز۔ نخرہ ۲ (اردو) عجیب بات۔ شعبدہ۔ انوکھی بات۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ)۔ (رند) ؎ سنیں سرگوشیاں غیر دل سے اشارے دیکھے۔ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے ۳ (اردو) نشان۔ علامت۔ نمونہ۔ (حالی) ؎ نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ۔ کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ ۴ چال۔ حرکت۔

کرشمہ دکھانا۔ ناز دکھانا۔ انوکھی بات ظاہر کرنا۔ عجیب کام کرنا۔ (ظفر) ؎ لڑتے ہیں میکدہ میں آج۔ یوں شیشہ و ساغر۔ کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔

کرشن۔ (ھ) مذکر۔ کنھیا جی کا نام۔ کرشن پکش۔ (ھ) مذکر۔ چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرہ دن جنمیں چاند گھٹتا رہتا ہے۔

کَرَک۔ (ھ) مونث۔ ٹیس۔ کرکنا۔ (ھ) درد کرنا۔ ٹیس اٹھنا (فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے۔

کَرَک۔ (س) مذکر۔ سرطان۔ کیکڑا ۲ برج سرطان۔

کرکٹ۔ (ھ) مذکر۔ گھاس پھوس۔ کوڑا۔

کرکٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و کسر سوم تھا اردو میں بالکسر و کسر سوم ہی) مذکر۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ کھیلا جاتا ہے۔ کرکنچ۔ (ھ) مذکر۔ سمندری نمک۔

کَرکَر۔ (ھ) مونث۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے۔ کرکرا۔ (ھ) صفت مذکر ریگ ملا ہوا۔ خاک ملا ہوا کھسکھسا ۲ (کنایۃً) ناقص۔ کرکراپن

کرکری

(ھ) مذکر۔ کرکرا ہونا۔ کرکرا ہونے کی حالت۔ کرکراہٹ۔ (ھ) مونث۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ کرکرا کر دینا۔ (عیش۔ مزہ۔ لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کر دینا بگاڑ دینا۔ (فقرہ) تمھاری حرکتوں نے میرا عیش کرکرا کر دیا۔

کرکرانا۔ (ھ) چبانے میں کرکر کی آواز دینا۔ (فقرہ) روٹی کرکراتی ہے۔

کُرکُرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے اور جس کی چبانے میں آواز نکلے۔ کُرکُرانا۔ (ھ) ۱ کرکری چیز کھا کر کُرکُر کی آواز نکالنا ۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا۔ کرکراہٹ (ھ) مونث۔ دانت سے سخت چیز کے چبانے میں جو آواز نکلتی ہے اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں۔

کُرکُری۔ (ھ۔ فارسی میں بالضم و ضم سوم بالفتح و فتح سوم نرم ہڈی جس کو چبا سکیں) مونث ۱ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑی کا پیشاب بند ہو جاتا ہے ۲ صفت مونث۔ دیکھو کُرکُرا ۳ پیچش مروڑ۔ کرکری اٹھنا۔ (ھندو) پیٹ میں درد ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ۲ (عم) شامت آنا۔ کرکری ہڈی۔ ملائم اور خستہ ہڈی جو چبائی جاسکے۔

کِرکِری۔ (ھ) صفت مونث ۱ خاک ملی ہوئی چیز۔ کنکریلی چیز ۲ مونث۔ ہیٹی۔ ذلت۔ خواری۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (صبا) ؎ وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہوائے ترک۔ چٹائے سنگ ذرا بارھ درد ری ہو جائے ۳ ایک قسم کا ریشمی زرتار کپڑا۔ (ناسخ) ؎ نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاعِ حُسن کا عالم۔ کہ سب کہتے ہیں بدہ کرکری کا اس کی جلبن کو۔ اس کو کرکری تاش بھی کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) دو جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے

کرکری

آئے ایک ریت کے واسطے کرکری تاش کا دوسرا چوتھی کیواسطے
کارچوبی کا۔ کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پُرانا
اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔
کرکولنا۔ (ہ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصّہ کو خالی کرنا۔
(رشاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے۔ کبھی مژگاں
کے برموں سے جگر کرکول لیتے ہیں۔
کرگا۔ (ہ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے کا
کارخانہ۔ کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے یعنی اپنا
کام چھوڑ کے اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔
کرگدان۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور کا
نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں۔ (ناسخ) کرگدن کا
بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی۔ اپنے قاتل کو پس مرگ سپر دیتا ہے۔
کرگس۔ (ف) مذکر۔ گِدھ۔
کرم۔ (ع) مذکر۔ ۱ ہمت۔ جوانمردی ۲ سخاوت۔ جود۔ بخشش
(ذوق) لیتی ہیں ثمر شاخ ثمر در کو جھکا کر جب جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور
زیادہ ۳ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ (اسیر) آنکھیں دکھلا کے وہ
بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں۔ ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا
۴ معافی۔ کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم پرور۔ کرم گستر
(ف) صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دست کرم پیشہ (ف) صفت
جوانمرد۔ کرم فرما۔ (ف) صفت ۱ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت
کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا۔ (جلیل) مسیحا جب کرم
فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے۔ دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے۔
کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا۔ (جلال) عنایت دل جگر پر

کرم

کرتے ہیں درد و الم دونوں۔ فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں
کرم کرنا ۱ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی
کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا ۲ تشریف لانا۔ (امیر) کرم کیا
ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں
کی طرح ۳ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر کرم کرے۔
اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل
نہیں ہے۔ کرّم اللہ وجہہٗ۔ (ع۔ خدا نے اس کے منھ کو بزرگی
دی) حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام
لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ہے بوجہ کیا کرّم
اللہ وجہہ۔ نہ تھی جُز خدا جبہہ سائی علی کی۔
کِرم۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔ کرم پیلہ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پیلا
نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔ کرم خوردہ۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ بوسیدہ
کہنہ۔ کرم شب افروز۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ۔ (ف)
مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) دعوی حُسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور۔ کرم
شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور۔ کرمک۔ کرم کی تصغیر۔ کرمک شب
تاب (ف) مذکر۔ جگنو۔
کَرَم۔ (ہ۔ بروزن صنم) مذکر۔ (ہندو۔ عو) قسمت۔ نصیب
کرم بھوگ۔ (ہ) (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل
کرم پھوٹنا۔ (عو) ۱ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ قسمت بد ہو جانا ۲ (کنایۃً)
بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔ کرم پھوڑ۔ صفت۔ بدنصیب۔
بد اقبال۔ کرم ٹھوکنا۔ طالع کو رونا۔ کرم کی ریکھا نہیں مٹتی (ہندو)
مثل۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔ کرم میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا
(محصنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بُرے جوان کی

کرم

پردیس میں پڑی ہوں۔ کرم ناسے کے کہار۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوؤں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہوجاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اُٹھا کر پار کرتے ہیں) مذکر۔ (لکھنؤ) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے کرموں کو رونا۔ (ہندی) قسمت کو رونا افسوس کرنا۔

کُرَم کُرَم۔ (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث کسی کُرکُری یا بھُربھُری چیز کے چبانے کی آواز۔

کَرَم کَلّا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جسمیں پھول نہیں ہوتا۔

کَرَنْل۔ (ہ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) اُن کے کرنل ہوگئے ہیں۔ اہل دہلی کن پھیڑ کہتے ہیں

کُرمی۔ (ہ) مذکر۔ ہندوؤں کی ایک ذات

کَرْن۔ (س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔ کرن پھول۔ مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام

کِرَن۔ (ہ) مونث ۱ شعاع جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ (سحر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ (رشاد) وہ کھڑا چاند کا خط کی جو ہیں نکلی کرن بگڑا۔ (راسخ) چہرے پہ ترے زلف ہے یا مُنہ پہ وہ پٹہ۔ پھیلی ہے کرن مہر منوّر سے نکلکر۔ گوٹے کا ریزہ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُرتکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں۔ اور کبھی قبضۂ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ (جلال لکھنوی) پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو۔ اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سُرخ۔

کرنا

کرنا۔ (ہ) ۱ بنانا۔ (فقرہ) اُس نے چار ٹکڑے کئے۔ ۲ مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ ۳ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہوجائے ۴ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو ۵ (کچھ کے ساتھ)۔ (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا۔ (فقرہ) اسپر تو کسی نے کچھ کردیا ہے ۶ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا ۷ حل کرنا۔ (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا ۸ ٹھیرانا۔ طَے کرلینا۔ (فقرہ) دس روپے ماہوار پر یہ مکان کرایا ۹ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا۔ (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کردو ۱۰ (ہندوا) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا ۱۱ (قصاب) کاٹنا ذبح کرنا۔ (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے ۱۲ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا ۱۳ ادا کرنا۔ بجالانا۔ جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا ۱۴ استعمال میں لانا۔ (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی ۱۵ اثر کرنا۔ (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی ۱۶ تیار کرنا ۱۷ شروع کرنا۔ جیسے دکان کرنا ۱۹ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام یہی کرتے ہیں۔ ۲۰ مقدمہ سُننا۔ اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹہ روز کچہری کرتا ہوں ۲۱ پکانا۔ ریندھنا۔ جیسے روٹی کرنا۔ کرنا اور خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے۔ عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔ کرنا دھرنا۔ سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے

کِرْنا۔ (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہوجانا۔ کسی سخت چیز سے چوٹ کھاکر۔

کَرْنا۔ (ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) ابھی یہ تفتیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔

کرنٹا۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔

کرنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔

کرنجوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ خاکی رنگ ۳ ایک قسم کی آتشبازی

کرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔

کرنڈی۔ (ھ) مونث۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔

کرنسی آفس۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔ **کرنسی نوٹ**۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروّج ہو۔

کرنی۔ (ھ) مونث ۱ اعمال۔ افعال۔ کرتوت۔ (داغ) لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں ۲ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔

کرنیل۔ (انگ۔ کاٗونل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔

کروا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا

کروانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی المتعدی ۱ کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی۔ بلا کے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے ۲ (عم) حجامت کرانا۔

کروبی۔ (ع) مذکر۔ فرشتہ مقرّب۔ **کروبیاں**۔ (جمع۔ فارسی) مذکر۔ مقرّب فرشتے ؎ دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں۔

کروٹ۔ (ھ) مونث ۱ پہلو۔ ایک طرف ۲ جانب۔ طرف۔ دیکھو کسی کروٹ ۳ طرح۔ طور۔ ڈھنگ ۴ (کنایۃً) انقلاب۔ (آتش) کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں۔ کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا

کروٹ بدلانا۔ متعدی۔ **کروٹ بدلنا** ۱ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا۔ (مومن) انجمن نکہت گل جنبش ہی جی کا نکل جانا۔ اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا ۲ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہو گیا۔ **کروٹ بدلوانا**۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) جب مار ہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے۔ کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو۔

کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پر سونا۔ **کروٹ پھرنا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا۔ (ظفر) تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔ کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی۔ **کروٹ پھرنا** لازم۔ **کروٹ لوانا**۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں۔ **کروٹ لینا** ۱ اس پہلو سے اُس پہلو ہو جانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا ۲ (کنایۃً) منھ پھیرنا۔ (معروف) جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں۔ مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں ۳ (کنایۃً) انقلاب کے لئے۔ (بحر) یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ **کروٹ نہ لینا**۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی۔ بیقراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔ کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم۔ (معروف) الجھ بن رہا یہ آہ میں بیکل تمام رات۔ تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات۔ کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بیقرار رہنا۔ بیچینی سے بار بار پہلو بدلنا۔ (جرأت) خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مومن) نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر۔ ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا

کروڈھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) غصہ۔ خفگی۔ قید۔

کرورا بنانا۔ ترجیح دینا۔ (منیر) غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بنا تے ہیں۔ طالب میں ایک کا ہوں نہ خواہاں کرور کا۔

کَرُوڑ۔ (ھ) صفت۔ سَو لاکھ ۲ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے اب فصحائے دہلی پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (میر) سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ۔ (قافیہ موڑ جوڑ ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں (رشک) فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر۔ ایسے ہیں میرے طایر جاں کے کرور پر۔ کروڑپتی۔ (ھ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔ کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ؎ سترکروڑ روپے کی تو ایک بات یہ ہے کشود کار جہاں ہے زبان پہ موقوف۔ کروڑ کی ایک۔ نہایت پکی بات۔ (ظفر) بات سن پائیں اگر مرد کی ایک۔ کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک۔ کروڑگیری۔ (ئن) مونث۔ محکمہ چنگی۔ کروڑوں۔ کروڑ کی جمع بیشمار۔ (غالب) اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں۔ پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی۔ کرّ و فر۔ (ف۔ کر۔ قوت۔ توانائی فر۔ شان وشوکت) مذکر۔ شان وشوکت۔ رعب داب۔ تزک و

احتشام۔ (قلق) وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا۔ کرّ و فر اپنا سب کو دکھلاتا کُرولنا۔ (ھ) کھرچنا۔ اندر سے نکالنا۔ کَرَونْدا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام ۲ (کنایۃً) کان کے پاس کی گلٹی۔

کُرَوِی۔ (ع) صفت۔ گول۔ کرہ کی شکل کا۔ کُرَہ۔ (ف) ہر ایک گول چیز۔ کُرات جمع۔) مذکر۔ گولا۔ (اسیر) سو آہوں کے اس میں کچھ نہیں ہے۔ ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا۔ کرۂ آب۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس نے کرہ زمیں کو گھیر رکھا ہے۔ کرہ آتش۔ کرہ نار۔ (ف) مذکر۔ آگ کا کرہ۔ کرۂ ارض۔ کرۂ زمین۔ (ف) مذکر۔ زمین کا گولا۔ تمام زمین جو گنبد کی شکل پر ہے۔ کرۂ باد۔ کرۂ ہوا۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے

کَرَہاً۔ (ع) کراہت سے۔ ناگواری سے اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

کَرّی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ کرکری خستہ۔ جیسے کرّی لڑی کرے ایک پکڑے جائیں سب۔ مثل۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہے۔ کرے داڑھی والا پکڑا جائے موچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے

کِرِیا۔ (س)۔ مونث۔ (ہندو) ۱ تجہیز و تکفین ۲ مذہبی رسوم ۳ قسم۔ حلف۔ کریا بگاڑنا۔ کریا خراب کرنا۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار داڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم

میں ہونا کہتے ہیں۔ کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔

کُریال۔ (ھ)۔ مونث ۱ (ھ) مونث ۱۔ پرندوں کی خوش ہوکر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ۲ زعم، امن امان، بےفکری۔ کریال میں آنا ۱ ۔۔۔۔ پرندوں کا خوش ہوکر پُر پھڑپھڑانا۔ خوش ہونا۔ اُمنگ میں آنا۔ (ظفر) موسم گل کی خبر سُن کے قفس میں صیاد۔ آکے کریال میں ہر مُرغ خوش آہنگ چلا۔ کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (رشاد) کنکری پھینکی جو عین وصل میں بھاگا رقیب۔ تاک کر ڈھیلا لگا یا جُغد کے کریال میں۔ کریال میں غلّہ لگنا۔ لازم عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ (دہلی میں اس جگہ کریل میں غُلّہ لگنا بھی ہے۔ کریال میں غلّہ مارنا۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ہائے صیاد نے کریال میں غُلّہ مارا۔ فکر تھی اُس کو ہماری سحر و شام بہت۔

کریپ۔ (انگ۔ کریپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں بفتح اول ہوگیا اور آخر میں پائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہوگئی) مونث ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔

کُرِیت۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ بُری ریت۔ بُرا دستور۔

کُرید۔ (ھ یائے مجہول)۔ مونث۔ (عو) چھان بین۔ تلاش۔ جستجو۔ کاوش۔ (فقرہ) اُن کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید رہتی ہے۔ کرید کرنا۔ چھان بین کرنا۔ (مصنات) اول تو تمکو میری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔ کرید کرید کر پوچھنا۔ (عو) کھود کھود کر پوچھنا۔ ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔ کرید میں رہنا۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے میں مصروف رہنا۔ کُریدنا۔ (ھ) ۱ کھرچنا خالی کرنا۔ نکالنا۔ ۲ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوکدار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصہ کھودنا۔ ۳ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا۔ ۴ آگ کو تلے اوپر کرنا۔ ۵ مہندی کی چھنڈی کرنا۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ۷ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔ کریدنی (ھ) مونث ۱ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں۔ ۲ (عو) خلال ۳ کان کھجانے کا آلہ ۴ (عو) کھٹکا۔ خلش۔ (کرنا کے ساتھ) ۵ (عو) کھوج کرکے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ) **کُریز**۔ (ف۔ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکالنا۔ پُرانے پروں کا گرنا۔ کریز چھوڑنا۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں۔ کریز سے پاک ہونا۔ کریز سے نکلنا۔ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔ کریز کرنا۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔ کریز کھانا۔ طیور کا پر گرنے کے لئے پرواز نہ کرنا۔ کریز میں آنا۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔ کریز میں غلّہ مارنا۔ مُخل ہونا۔ عیش میں خلل انداز ہونا۔ دیکھو غلّہ مارنا۔

کِرِنچل۔ (انگ میں کرنچی کل ہے) مونث۔ ایک قسم کی کھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جس میں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔ کریلنا (دہلی)۔ (عو) کھود ڈالنا۔ تہ و بالا کر دینا۔

کَریل۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (رشاد) پوچھو نہ کچھ مزاج مرزہ کے عیش کا۔ ہر رونگٹا خلش میں ہے کانٹا کریل کا۔

کریلا۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے۔ ۲ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔ کریلا اور نیم چڑھا۔ مثل۔ دیکھو کڑوا کریلا۔

کَرِیْم - (ع - بزرگ - عزیز - کہتے ہیں کریم وہ ہی کہ قادر ہو تو معاف کر دے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور رکھی مُکرّم اور جواد کے معنے میں بھی آتا ہی) صفت - جوانمرد - بامروت کرام جمع ۲ گناہ بخشنے والا - درگزر کرنے والا - کریم النفس - (ع) صفت - نیکدل - نیک مزاج - سخی - مہربان - بزرگ - کریم النفسی مہربانی - قدردانی (توبۃ النصوح) صدر اعظم بیرا آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم - کریمی - مونث - فیّاضی - مہربانی بزرگی - (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہی - عضب تو یہ ہی گنہگار ہم تمھارے ہیں -

کَرِیْہہ - (ع - بروزن رفیق) صفت مکروہ - بُرا - گھناؤنا جس سے کراہت آئے - کریہہ الصّوت - (ع) صفت - بدآواز - کریہہ الفاظ وہ الفاظ جنکا سننا یا بولنا ناگوار ہو - (بنات النعش) خیر النسا کیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے - کریہہ منظر صفت - بدصورت - بدنما -

کُڑ کُڑی - (ھ) مونث - مرغی کے ہنکانے کی آواز -

کَرَہ - (ھ) مونث - ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہی -

کِرْم - (ھ) مذکر - کیڑے کا مخفف - کِرم - کرم کھایا - (ھ) صفت ۱ کیڑوں کا کھایا ہوا - کرم خوردہ - بوسیدہ - پُرانا ۲ (حقارتاً) چیچک سیتلا منھ داغ - کرم کھائی - کرم کھایا کی تانیث - (رنگیں) دو دو جو کی تھی اصیل اُسکو ہی لائے رنگین - میری قسمت میں لکھی تھی وہی کرم کھائی پھر -

کَڑا - (ھ) صفت مذکر - مونث کے لئے کڑی ۱ نرم کا نقیض -

سخت - جیسے یہ حلوا کڑا ہی - سخت گیر - بیرحم - جیسے کڑا حاکم ۳ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی - طاقتور - زور آور ۴ تند - تیز - جیسے کڑا جواب کڑی شراب ۵ تند مزاج - کڑوا ۶ مستقل مزاج - کسی بات پر مستقل رہنے والا - دیکھو کڑی اُٹھانا - (امیر) خود چلین گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم - بھیر کی بات نہیں کون اُٹھائے یہ الم ۷ کٹھن دشوار - مشکل - (مصحفی) بیمار کا تمھارے کل دم اُلٹ گیا تھا - کہتے ہیں آج اسیر پھر شب وہی کڑی ہے ۸ مذکر - لوہے کا حلقہ جھلا - جیسے کنجیوں کا کڑا ۹ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ یا پاؤں میں پہنتی ہیں ۱۰ (لکھنؤ) الداؤ کی عمارت - گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہ ہو - قبر یا مزار کی ڈاٹ - (دینا - لگانا - کھولنا وغیرہ کیساتھ (صابر) قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے - جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا ۱۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے گندھا ہوا آٹا لگا کر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں - (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا - سختی اُٹھانے والا ۱۴ (ہندو) مہنگا - گراں - کڑاپن - (ھ) مذکر - سختی - مضبوطی - کراراپن - تندی تیزی - تیز مزاجی - دلیری - شجاعت - (شاد) ہم نے کیا ہزار کڑاپن پہ مثل موم - وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا - کڑا پیادہ - (عو) مذکر - دیکھو قاضی کا پیادہ - کڑا تاؤ - (کنایۃً) غصہ کا کمال جوش - (شوق قدوائی) کڑا تاؤ ہی کسقدر گرم ہو - بجاؤ نہ ڈنکا ذرا نرم ہو - کڑا جواب - سخت جواب (منیر) چھلے کے مانگتے ہی مجھکو سُنے لگے صاحب خدا کیواسطے ایسا کڑا جواب - کڑا دن - منحوس دن - دیکھو دن کڑا ہونا - کڑا آسمان - قحط کا زمانہ - تنگی کا وقت - کڑا کرنا - سخت کرنا جیسے

کڑا

بدن کڑا کر لینا۔ ۲ بھاؤ چڑھانا۔ ۳ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا۔ ۴ چُست کرنا۔ کَسنا۔ جکڑنا۔ ۵ ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔ کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔ کڑا منھ آنا۔ سخت زبانی کرنا۔ (منیر) کی زخم نے جس دن سے دریدہ دہنی۔ پھر کڑا منھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا۔ کڑا مُول۔ مہنگا مُول۔ کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں تب تو ذرا اکڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔ کڑی۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کڑا ۱ سخت چیز۔ ۲ قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ ۲ مونث سخت بات۔ (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سُنانا کے ساتھ) ۳ شہتیر چھوٹی دھنی ۴ لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ۵ باریک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا ۶ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈّی ۷ سختی۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔ (رشاد) کڑی میں نہ دے ساتھ یارِ دلی تک۔ شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر ۸ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا۔ انترا ۹ کاٹنے والی چیز اور تیز و تند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار۔ کڑی دھوپ ۱۰ دلیر عورت ۱۱ جنس غلّہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۲ جریب کا ایک حصّہ ۱۳ کٹھن۔ دشوار (شوق قدوائی) قیامت کے دن سے کڑی ہو یہ رات۔ جو نابو تو اُس سے بڑی ہے یہ رات۔ نمبر ۳-۴-۵-۷ کی جمع کڑیاں ہے۔ کڑی آنا۔ مصیبت آنا۔ (امیر) وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آتی ہے۔ نام لیلے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو۔ کڑی آنچ۔ تیز آنچ۔ (رشاد) کیوں شمع

کڑی

نہ گھُل گھُل کے بہے اشک کے ہمراہ۔ پانی ہو دل اولاد کا۔ وہ آنچ کڑی ہے۔ کڑی آنکھ۔ غصّہ کی نظر۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (ناسخ) سودا جو تری زلف کا اے جان ہو مجھکو۔ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ (تعشق) فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جُدا ڈھنگ۔ ڈالے جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ۔ کڑی آواز۔ کرخت آواز۔ کڑی اُٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ (امیر) جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے۔ اکسا ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے۔ اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے۔ (تعشق) کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی۔ کڑیاں اُٹھا چکی ہے یہ سارے جہاں کی۔ کڑی بات۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات ۔ ع اے رند سنگ دل سنے اس کے کلام سخت۔ ہمنے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی۔ (اُٹھانا کے ساتھ) کڑی بو۔ تیز بو۔ ع جید دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور۔ بوئے گل سخت کڑی ہوتی ہے۔ کڑی بولی۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان۔ کڑی بھوک۔ تیز بھوک۔ (شعور) گرسنۂ تیر سوا امن نہیں۔ دھنے سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ کڑی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ (مصحفی) دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح۔ جب کڑی تجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا۔ کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو۔ (ناسخ) قتل دشمن کے لئے بھی چاہئے نرمی ضرور۔ ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو۔ کڑی ٹھوکر۔ مونث۔ لغزش۔ (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کڑی جھیلنا کڑیاں جھیلنا۔ دیکھو کڑی اُٹھانا۔ (شوق) زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں۔ زنجیر سے بیکا نہ ہوا بال ہمارا۔ (نسیم) زور وحشت سے جو تڑپا نہ ہوا آہن کا دل۔ وہ کڑی جھیلی کہ توڑی

کڑی

ہر کڑی زنجیر کی۔ کڑی چوٹ۔ سخت صدمہ۔ ضرب شدید۔ (ذوق) فرہاد ضرب تیشہ سے ہے سخت ضرب غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں نے کڑی سہی۔ کڑی دھوپ۔ شدت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناسخ) کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں۔ پڑتی ہے غضب وادی وحشت میں کڑی دھوپ۔ کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) خدا یوں نہ ڈالے کسی پر کڑی۔ بڑے ہی سڑی سے لڑائی پڑی۔ کڑی راہ۔ سخت راہ کٹھن راہ۔ (انیس) ہمت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ۔ کڑی رت ہونا۔ دیکھو رت کڑی ہونا۔ کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا۔ کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) گر دم کے دم وہ ہم سے ملائم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (آتش) نہ کسی کو کڑی کہی ہم نے۔ نہ کسی کی کڑی اٹھائی بات۔ کڑی سننا۔ سخت باتیں سننا۔ (آتش) جواب الٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں کڑی سرے لئے ہے گوشش بے زبان سننا۔ کڑی سہنا۔ کڑی اٹھانا (سحر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی۔ کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب۔ (جلیل) پی گئے بند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ۔ تھی کڑی ایسی یہ مے منہ سے لگائی نہ گئی۔ کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) گھڑی دشمنوں میں پڑی قید میں۔ کوئی چور جیسے کڑی قید میں۔ کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد مانتے ہیں۔ (جان صاحب) کوٹھی میں رہو آکے یہ دالان کرو ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا۔ کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونیکی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں۔ (امیر) کڑی

کڑے

آتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے۔ کہیں اسے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا۔ (ناظم) تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے۔ ہم جو کرتے تھے کڑی تم اُسے سہ جاتے تھے۔ کڑی کڑی۔ کڑی کی تاکید۔ کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار۔ (غالب) چال جیسے کڑی کمان کا تیر۔ دل میں ایسے کے جا کرے کوئی۔ کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو۔ (شوق قدوائی) لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو۔ ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا۔ کڑی گات۔ سخت سینہ۔ (قدر) کیا کڑی گات تری اُبھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل۔ کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔ کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔ (امیر) دشت فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی۔ کڑی نگاہ۔ کڑی نظر۔ تند نگاہ۔ غصہ یا خفگی کی نظر۔ (امیر) مجھکو کڑی نگہ سے ادھر دیکھنا نہ تھا۔ جوبن کا دل دکھا تو جوانی خفا ہوئی۔ کڑے تیور۔ غصہ یا خفگی کے تیور۔ (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور۔ اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر۔ کڑے دن۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں۔ (جرأت) حسرت وصل دکھا دے تجھے دن ایسے کڑے جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے۔ کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو۔

کڑاڑا - (ھ) دیکھو کراڑا - (ناسخ) کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے - دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہئے۔

کڑاکا - (ھ) مذکر - کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۲ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف ۳ شدّت کا - جیسے کڑاکے کا فاقہ - کڑاکے کا جاڑا - **کڑاکا بیتنا** - (عو) فاقہ ہو جانا - کڑاکا گزرنا - فاقہ ہونا - بھوکا رہنا - **کڑاکے کا فاقہ** - وہ فاقہ جس میں کھیل اڑ کر مُنھ تک نہ جائے - **کڑاکڑ** - (ھ) صفت سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے در پے آواز ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز - (فقرہ) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں - اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں -

کڑاہ - (ھ) مذکر - بڑی کڑاہی - **کڑاہا** - (ھ) مذکر - بڑا کڑاہ -

کڑاہی - (ھ) مونث ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں ۲ (مجازاً) پکوان - تلی ہوئی چیز ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز - **کڑاہی باندھنا** - منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا - **کڑاہی چاٹنا** - عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں مینھ برستا ہے - **کڑاہی چڑھانا** متعدی - کڑاہی چولھے پر رکھنا - پکوان پکانا ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا - **کڑاہی چڑھنا** - لازم - **کڑاہی کرنا** - نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا - **کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا** - جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا - کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا سخت قسم کھانا - (جان صاحب) دونوں ڈالیں ابھی کڑاہی میں ہاتھ میری اُس کی یہی قسم ٹھہرے ۲ قسم کھا کر انکار کرنا -

کڑبڑا - (ھ) صفت - ابلق - مونث کے لئے کڑبڑی - **کڑبڑی داڑھی** - مونث - وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں **کڑبڑ کڑبڑ** - مونث - ڈھول اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز -

کڑک - (ھ) مونث ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے یا پھٹنے کی آواز ۲ بجلی کی آواز ۳ سخت اور مہیب آواز - (ظفر) کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے - ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے ۴ گھوڑے کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں - مثال کے لئے دیکھو پالٹ ۶ کمان کے جھکنے کی آواز - (انیس) کڑکا ہوا میدان میں بکمانوں کی کڑک سے - تیر آتے تھے جو تیر شہاب آئے فلک سے - **کڑک بانکا** (ھ) (نون غنہ) - مذکر - (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں - بانکا ترچھا جوان - **کڑک بجلی** - (ھ) مونث - (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق - وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت - رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ - بندوق کو کہتے ہیں - **کڑک دوڑنا** - (دہلی) سرپٹ جانا - بِیہ جانا - **کڑک کر** - کڑاکے کی آواز سے - سخت آواز سے بول کر - **کڑکنا** - (ھ - بفتح اول و دوم) گرجنا - جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکالنا - (نسیم دہلوی) تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے ۳ چیخ کر بولنا غصہ میں آکر چیخ کر بولنا ۴ باجے کا زور سے بجنا - (امیر حسن) کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ - گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ ۵ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آکر دم لیا ۶ کمان جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا

کہتے ہیں۔ (نفیس) تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا۔ وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا۔

کُڑک ۔ (ہندی میں بضم اول و فتح دوم ہے اردو میں بضم دوم بھی ہے۔ فارسی میں کُرُک بالضم۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہے) مونث۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کر دے۔ (ہونا کے ساتھ)

کَڑَکا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بجلی کا شعلہ۔ (بحر) نہ بادل لڑیں گے نہ ہی چمکے تیغ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ ۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں یا بادشاہ اور امرا کی سواری کے آگے۔ (آتش) عجب محبوب باشوکت ہے اے باد بہاری تو۔ صدائے سندہ گل ہے سواری کا تری کڑکا۔ (اختر شاہ اودھ) کڑکیتیوں نے کہا جو کڑکا۔ دل مردوں کا بھر جنگ بھڑکا ۳ بلند آواز سے بولنا۔ (صبا) یاالٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف قصے آپس میں بڑے ہیں یہ فسانہ کب تک۔ **کُڑ کُڑ** ۔ (ھ) مونث۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز۔ **کُڑ کُڑ بولنا**۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

کُڑ کُڑ ۔ (ھ) مونث ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ (بولنا کے ساتھ) **کڑ کڑ چبانا**۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

کَڑکڑا ۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ سخت۔ کڑا۔ مضبوط۔ **کڑکڑاتا**۔ (ھ) صفت۔ (جاڑے کے لئے) شدت کا۔ **کڑکڑا کے آواز نکالنا**۔ **کڑکڑا کے دم مارنا**۔ زور سے حقے کا دم لگانا۔ (انشا) نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی۔ کہ ہوا بر سیہ سُلفے کا تیری بزم کا جوڑا۔ (نکہت) دم میں افلاک پہ قدم مارا۔ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا۔ **کڑکڑانا**۔ (ھ)

گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا۔ داغ کرنا۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔ جیسے گھی کڑکڑانا۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشمش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہے ۴ شکایت کرنا۔

کُڑکُڑانا ۔ (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا دبی زبان سے حُجت یا تکرار کرنا۔

کُڑکنا ۔ (ھ بضم اول و فتح دوم) لازم ۱ تڑخنا کسی کپڑے کا جابجا سے چٹخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت۔ (عو) تڑخ جانیوالا شکن پڑ جانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔ **کڑکناتھ**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پالو مرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہے۔ **کڑکو**۔ مونث۔ بدمزاج یا وہ گو عورت

کُڑکی ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں۔

کڑکیت ۔ (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدان جنگ میں پکارتا ہے۔ دیکھو کڑکا۔ (انیس) قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا۔

کُڑَنگا ۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو۔ سخت کلام ۲ قوی توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی۔

کَڑوا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ۔ بدمزہ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز۔ تند۔ جیسے کڑوا تمباکو ۳ کھرا۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج۔ تند خو۔ جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی۔ (گلزار نسیم) ہر چند کہ دیو تھا وہ کڑوا

کڑوا

حلوے سے کیا مُنھ اس کا میٹھا؟ خفا۔ ناخوش ؎ وای محرومی گلے پر
رہگیا چلکر مرے۔ مُنھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا۔ کڑوا پانی۔
مُردے کو جب دفن کر آتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے
یہاں سے کھانا آتا ہے۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں۔ کڑواپن
(ھ) مذکر۔ تلخی۔ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی۔ کڑوا تمباکو۔ پینے کا تیز
تمباکو۔ کڑوا تیل۔ مذکر۔ سرسوں کا تیل۔ کڑوا دل کرنا۔ ہمت باندھنا
سختی برداشت کرنا۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ۔ کڑوا دھواں
حقہ کا تیز دھواں۔ کڑوا زہر۔ (عو) صفت۔ زہر کے مانند کڑوا بہت
کڑوا۔ کڑوا کریلا۔ صفت۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج۔ کڑوا کریلا نیم
چڑھا۔ مثل۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ
بدمزاج ہو جائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو
ایک تو۔ (جانصاحب) اے باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر۔ کڑوی تو
کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر۔ کڑوا کسیلا۔ (ھ۔ یائے معروف) صفت
تلخ اور ناگوار طبع۔ (انشا) تو جامِ مے عشق موند آنکھ پی جا۔ یہی اک
گھونٹ ہے کڑوا کسیلا۔ کڑوا لگنا۔ ۱ تلخ معلوم ہونا۔ ۲ ناگوار ہونا۔ بُرا معلوم
ہونا۔ (فقرہ) ان کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے۔ کڑوانا۔ (ھ) لازم
کڑوا ہونا۔ ۱ تلخ ہونا۔ ۲ دیکھو آنکھیں کڑوانا۔ ۳ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ)
اس کو سُنکر شیخ صاحب بہت کڑوائے۔ کڑوا نیم۔ (عو) مذکر۔ ایک قسم
کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ (فقرہ) بچے تیری عمر
کڑوی نیم سے بڑی ہو۔ ۲ صفت۔ کڑوا زہر۔ کڑواہٹ۔ (ھ) مونث۔
تلخی۔ (امیر) منھ میں بیمار کے باقی نہ ہے کڑواہٹ۔ کڑوا ہونا۔ ۱
تلخ ہونا ۲ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رشک) انکار بوسہ
لب شیریں ہے پہلے تو۔ کوسا ہے کڑوی ہو کے یہ ہے دوسرا مزہ۔ ۳ جھلا ہونا

کڑوا

بدمزاج ہونا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ کڑوی۔ صفت۔ مونث۔ شور
کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش۔ کڑوی بات۔ ناگوار بات۔ ناملائم
بات (جلیل) تمھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے
تصدّق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو۔ کڑوی دوا۔ وہ دوا
جو تلخ ہو۔ کڑوی روٹی۔ کڑوی کھچڑی۔ (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو
مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ
تین دن تک بھیجتے ہیں۔ کڑوی نگاہ۔ غضب آلود نظر۔ (ناسخ) دیکھتا ہے
جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے۔ چشم قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے
کڑوے کسیلے دن۔ مذکر۔ ۱ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ (افلاس کا زمانہ
رکاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمھارے
یہاں کاٹ جاتی۔ (نکہت) اتری فرقت میں شیریں ؎ دہر کے
جھیلے دن۔ لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن ۲ وہ دن جن میں
بیماریوں کا زور رہتا ہے۔ (فقرہ) کڑوے کسیلے دن ہیں احتیاط سے رہنا
چاہیے ۳ حمل کا آٹھواں مہینہ ؎ دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر
آؤں میں۔ جانصاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے۔ کڑوی گھونٹ
ناگوار بات۔ کٹھن کام۔ (مصحفی) دہ اجل اس کی دم تیغ کے کھاؤں
کئی زخم۔ گھونٹ کڑوے تو گلے سے اتر جائیں کہیں۔ کڑوی نیم
کا توتا۔ کہتے ہیں کڑوی نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے۔ (فقرہ)
کسی کڑوی نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی۔ کڑوڑا
(ھ) مذکر۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں یہ شخص
جو اور حاکموں پر حاکم ہو۔ (جرأت) کروڑوں کیوں نہ بیٹھیں لٹکے دل
میں رنج کے تھانے۔ کہ در عشق ہے یاں سائر و دائر کڑوڑا سا۔
(تھوڑا۔ کوڑا قافیہ ہیں)

کس	کڑھاپا

کُڑھاپا - (ہ) مذکر - (ہو) تکلیف - خفگی - **کُڑھانا** - (ہ) متعدی - رنجیدہ کرنا - دل دکھانا - ناراض کرنا - کھجانا - **کُڑھن** (ہ) - (عو) مونث - رنج و کوفت - **کُڑھنا** - (ہ) لازم - رنج کرنا - افسوس کرنا ۔ دلسوزی کرنا - ہمدردی کرنا - (شوق) کُڑھتے تھے میری ہم جانی پہ - کھاتے تھے رحم سب جوانی پر -

کَڑھاؤ - (ہ) مذکر - بڑی کڑھائی -

کڑھاوا - (ہ) ! کشیدہ - کا مدانہ - زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ۲ جوش دیا ہوا (دودھ) ۳ کھینچا ہوا - مقطر کیا ہوا - **کڑھنا** - (ہ) لازم ! زردوزی ہونا - جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ۲ (ہندو) دودھ کا اُبلنا - **کڑھوانا** - (ہ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی - **کڑھوائی** - کاڑھنے کی اُجرت

کڑھی - (ہ) مونث - جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں - اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آتا اور چلا جاتا ہے - کڑھی کا اُبال - (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصہ - جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ - کڑھی میں کوئلہ - مثل - اچھی بات میں کچھ نقص - کڑی - دیکھو کڑا

کُڑی - کُڑی کُڑی - (ہ) مونث - مرغی مرغے ہنکانے کی آواز -

کَڑیل - (ہ) مذکر - آگ کا بڑا ٹھیکرا - وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ۲ صفت - طاقتور آدمی - **کڑیل جوان** - مذکر - قدآور جوان -

کَزْلَک - (ف - ذال معجمہ سے املا غلط ہے) مونث - تیز چھری -

کَژْدُم - (ف - بروزن اَنجُم) مذکر - بچھو - **کژدم زبان** - (ف) صفت بدگو - کج زبان -

کُس - (ف) مونث - عورت کی شرمگاہ - کُسّو - قحبہ - بدکار - ایک قسم کی گالی - جیسے مالزادی - حرامزادی - (رنگین) مورنی کُسو گھوڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو - ناچ کر تو ای نگوڑی مورمت ٹسوے بہا -

کَس - (فارسی میں بمعنی آدمی - شخص - کوئی - اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے - ناکس بمعنی نااہل بیکس بمعنی بے یار و یاور) مذکر - آدمی - جیسے فی کس - **کس مپرسی** - مونث وہ حالت جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو - (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎ کس مپرسی کا گلا کر نہ حسینوں سے جلیل ! کیا کرے گے کوئی درد بھرا دل تیرا - **کس میا میز** - صفت - کسی کو نہ ملانے والا - (فقرہ) عجب کس میا میز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں - **کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو - ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو** - وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے - اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے - **کس نہ گوید کہ دوغ من ترش است** - (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا - **کس و ناکس** - مذکر - ادنیٰ و اعلیٰ - خاص عام ہر شخص - (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے - (اکبر) کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا - **کس و کو** - (ف) مذکر - یار دوست

کَس - (ہ) مذکر ! طاقت - بل - زور - (انیس) دو کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو یہ کس تھا - اک ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا ۲ امتحان - آزمائش - چاشنی - تاؤ - جیسے سونے کا کس گھی کا کس - سونے کو کسوٹی پر لگانا - سونے کو تپانا ۳ تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے - تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا - (دیکھنا کے ساتھ) ۴ مضبوطی - استحکام ۵ اصل - ذات -

کس

حقیقت ۔ کسی رنگدار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق ۔ کساؤ کا مخفف ۔
کَس بَل ۔ (ھ) مذکر ۔ تلوار کا دم خم (مونس) آفت کی چال ڈھال بھی کس بل بلا کا تھا ۔ منہ دیکھو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا ۲ تاب و طاقت آدمی کی ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) ۔ (قدر) رنج و غم کی جنتری میں ہوگا ڈھیلا بند بند ۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق (بحر) چاہئے کس بل نشہ میں تیغ جو ہر زار کا ۔ مرد کو لعلوں نے آگے قوت بازو نہیں ۳ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا (منیر) پیری میں طنطنہ نہ خم گشتہ کا ہو شہرہ ۔ کس بل ہو کچھ گھڑی کی کمانی کیواسطے ۔ کَس بھرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ کے ظروف بناتا ہو ۔ کَس دَم ۔ مذکر کَس بل ۔ (تعشق) ہر تیغ سے یہ جوہر ذاتی میں نہیں کم ۔ چلنے میں بعینہ وہی تیزی رہی کس دم ۔
کِس ۔ (ھ) کلمہ استفہام ۔ کون شخص ۔ کون چیز ۲ استعجاب کے لئے ؎ اسد نہیں ہو کس انداز کا قاتل سے کہتا ہو ۔ کہ مشق ناز کر خون دو عالم میری گردن پر ۔ کس امید پر ۔ فضول رائگاں کی جگہ ۔ کس آسرے پر ۔ (ناسخ) آہ شب کا تو اثر الٹا ہو اس خورشید پر ۔ مانگتا ہوں میں دعائے صبح کس امید پر ۔ کس بات پر ۔ کس بھروسے پر ۔ کس خوبی پر ۔ کس چیز پر ۔ (انیس) کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا ۔ کس بات پہ بھولا ہو ۔ کس گھمنڈ میں ہو ۔ کس برتے پہ اتراتا ہو کس وہم و خیال میں ہو ؎ واں نہیں مطلق تر اندکو رہی ۔ مصحفی کس بات پر بھولا ہو تو ۔ کس باغ کا بتھوا ہو ۔ کس کھیت کی مولی ہو ۔ (دہلی میں کس باغ کی مولی ہو کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہو ۔ بے قدر ہو ۔ (جان صاحب) شمع کہتی ہو اُسے بتھوا ہو تو کس باغ کا ۔ کہتا پروانہ ہو تو کس کھیت کی مولی ہو شمع ۔ (نکہت) اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر ۔ کس کھیت کا بتھوا ہو کس باغ کی مولی ہو ۔ کس برتے پر تتا پانی ۔ لفظی معنی ۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش ۔ کس بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہو ۔ (رشاد) بوسے کی بھی شرمندہ نہیں دختر رز کے ۔ کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی ۔ کس بلا کا ہو ۔ کیسا بیڈھب ہو ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا کی شرارت ہو ۔ کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ جب کسی ضدی یا شریر سے پالا پڑتا ہو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس گئے ۔ کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (امیر) کہئے کس پتھر سے جاکر کعبہ میں سر پھوڑئیے ۔ ایک بت بھی قبلۂ ارباب ایماں میں نہ تھا ۔ کس پر پھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات پر مغرور ہو ؎ دیدیا اُس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ۔ آپ پھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر ۔ کس پر گئے ۔ کس کی شباہت اختیار کی ۔ (داغ) آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو ۔ شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے ۔ کس پو ۔ کو پر ۔ (عو) دہلی کس تو تع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھئے ہے آہ ٹھکانا ۔ کس پر کہ یہ لیتی ہو تو تاثیر دعا قرض ۔ کس تکلف کا کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) مجھ سے منہ پھیر کے وہ لڑتے ہیں ۔ کس تکلف کی لڑائی ہو ۔ کس جانور کا نام ہے ۔ کیا حقیقت چیز ہو ۔ (فقرہ) نامی شعراء نے ابتک یہ محسوس بھی نہیں کیا کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہو ۔ کس چمن کے کالے تل چابے ہیں ۔ (عو) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا ہو جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کالے تل چبانا ۔ کس جوبن سے ۔ کس شان سے ۔ (ذوق) چشم میگوں صراحی بغل جام بکف

کس

دیکھنا آج وہ گل آتا ہی کس جوبن سے ۔ کس چکّی کا پیسا کھایا ہی ۔ (عو)
زیادہ موٹے آدمی سے کہتے ہیں ۔ کس چکّی کے آٹے کی تاثیر ہی جو ایسے
موٹے ہو گئے ہو ۔ کس حساب میں ہی ۔ کس حساب میں ہو ۔ غائب اور
حاضر کے لئے ۔ کون پوچھتا ہی ۔ کس گنتی میں ہو ۔ (صبا) اب زلف کس
حساب میں ہی خط کا دور ہی ۔ سرکا چمن یار کا دفتر بدل گیا ۔ کس خدا
نے بتایا ۔ کس خدا نے کہا ۔ بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت
استعمال میں ہی ۔ (فقرہ) برائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانی
کس خدا نے بتائی ہی ۔ (منیر) توڑ کر کعبۂ دل خوش ہو تو اللہ اللہ ۔
کس خدا نے یہ کہا تھا بُت کا فر ہو تا ۔ کس خیال میں ہی ۔ کیوں بیخبر ہی
کیوں نہیں سمجھتا ۔ کیوں بے فکر بیٹھا ہی ۔ (امیر) ترے فراق میں کچھ کھا کی
سو رہوں گا میں ۔ تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہی ۔ کس درد کی دوا
ہے ۔ کس کام کا ہی ۔ کیا کام آئے گا ۔ اس سے کیا فائدہ ہی ۔ (امانت)
مریض عشق سے کرتا ہی پرہیز ۔ بتا کس درد کی پھر تو دوا ہی ۔ کس دل سے
کس برتے پر ۔ کس ہمت سے (داغ) مٹ گئے ہم تو جب اُس نے یہ کہا
تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے ۔ **کس دن** کب ۔ کس دن کو اُٹھا
رکھا ہی ۔ کس دن کے لئے اُٹھا رکھا ہی ۔ کب کے لئے ملتوی کیا ہی ۔ ابھی کیوں
نہیں کرتی یا کہتی ۔ (امیر) ہو جو شکوہ کہو کس دن کو اُٹھا رکھا ہی ۔ ہر یہ ظاہر کہ
کہیں اسکو چھپا رکھا ہی ۔ (داغ) فیصلہ ہو آج میرا آپکا ۔ یہ اُٹھا رکھا ہے
کس دن کے لئے ۔ دیکھو اُٹھا رکھنا ۔ کس زبان سے کس طرح ۔ جو شخص
کچھ کہکے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں
پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا ۔ (صبا) عجیب بات ہی بوسہ بھی تم نہیں
دیتے ۔ دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہمیں ۔ کس زبان سے بیاں
ہو ۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہی ۔ (بحر) بیاں اس کا ہو کس زبان سے

کس

کھلا زمین اور آسماں سے ۔ مکین کا ہی نشاں مکاں سے مکان سے ہی پتا
مکیں کا ۔ کس زبان سے تعریف ہو ۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہی
(رشک) کلام یار کی تعریف کس زباں سے ہو ۔ ہی خوش بیانی جاناں
بیان سے باہر ۔ کس زبان سے شکر ادا ہو ۔ زبان شکر ادا کرنے سے
قاصر ہے ۔ (صبا) شکر اس کا ای صبا ہو ادا کس زبان سے ۔ ساقی نی
جام مے سے کیا لب بلب مجھے ۔ کس شخص کا منہ دیکھکے اُٹھا ہوں جب
کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہی تو یہ فقرہ کہتا ہی ۔ مطلب یہ ہوتا ہی
کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا منہ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں
پیش آئیں ۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں ۔ آج
کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں ۔ کس شمار میں ہی ۔ کس قطار میں
ہی ۔ کس گنتی میں ہی ۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ہی محض ہیچ ہی ۔ (انشا)
سوا ای آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو ۔ وہ کس قطار میں ہی کس شمار
میں ہی (مصحفی) میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار ۔ گالیاں اُس کی تو
عالم کھا گیا ۔ کس طرح ۔ کیونکر ۔ کس وجہ سے کس سبب سے ۔ کس طرح کا
کیسا ۔ کس وضع کا ۔ کس رنگ ڈھنگ کا ۔ کس درجے کا ۔ کس مرتبہ کا
کس قدر (۱) کتنا (۲) حد سی زیادہ ۔ نہایت ۔ سہ بھاگتا ہی مرے تصور سے ۔
کس قدر بدگمان ہی کافر ۔ کس کا (۱) کسی شخص کا ۔ سہ کہا رقیب سے ٹھکرا کے
گور راسخ کی ۔ تمھیں خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہی (۲) (کنایۃً) ناچیز ۔
مثال کے لئے دیکھو (کہاں کا) کس کا سر نہیں ۔ کس سی مدد چاہیں (مصحفی)
ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی ۔ لاویں سر کس کا کوئی ہمسے یہ بار اُٹھتا ہی ۔ کس
کافر کو اعتبار آئیگا ۔ کسی کو اعتبار نہیں آئیگا ۔ (ناظم) رنج کیونکر نہ کریں شبہ جو ہی
کافر کو ۔ ہی یقین آپ کے اقرار کا کس کافر کو ۔ کس کام آئیگا ۔ فضول ہی بیکار
ہے ۔ (ناسخ) اتری کس کام آئیگا پڑ رہگیا میں تشنہ کام ۔ شیشۂ و مجھ سے تو نے

کس

محتسب چھینا عبث ۔ کس کافر کو اعتبار آئیگا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قلق) سچ کہوں آتا ہے کس کافر کو تیرا اعتبار۔ تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط۔ کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمی کی جگہ۔ (مصحفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارہ جب تو ہی نہو یاں تو کس کام کی آنکھیں۔ کس کا منہ ہے۔ کسے طاقت ہے۔ (نکہت) مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے۔ کس کا منہ ہے منہ تو دیکھو منہ تمھارا دیکھ لے۔ کس کان سے سُنوں۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (رشک) چلی ہے ہر طرف ادیان باطل کی ہوا یارب سُنوں کس کان سے زاغ و زغن کا بولنا یارب۔ کس کتاب میں ہے۔ کس کتاب میں لکھا ہے۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونیکی جگہ۔ (شعور) شراب عشق کو کہتا ہے بد جواہی واعظ۔ یہ کس کی شرع میں ہے اور کس کتاب میں ہے۔ (جلال) ہم لکھیں خطِ شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں۔ لکھا ہے نامہ بر یہ بتا کس کتاب میں۔ کس کو۔ کس شخص کو۔ کس کھیت کا بتھوا ہے۔ کس کھیت کی مولی ہے۔ دیکھو کس باغ کا بتھوا ہے۔ (رشک) سرو کس کھیت کی مولی ہے حضور قد یار۔ منتہی سدرہ کی بے اصل ہے طوبے کیا ہے کس کی بلا۔ کنایہ ہے نفی سے کسی کام میں۔ (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی۔ میں درد سر کی خاطر یہ درد سر نہ کرتا۔ کس کی بنی رہتی ہے۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہے۔ (داغ) کب تک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی اُمنگ نکال لینے کی جگہ بولتے ہیں۔ کس کی سُنتا ہے۔ کس کی بات مانتا ہے۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہے۔ (رشک) کس کی سنتا ہے وہ مضطرب بسر خوش آواز

کس

خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہے۔ کس کے کان میں فرشتہ نے نہیں پھونکا ہے۔ دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔ کسکے مان کا ہے (عو) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں۔ (شاد) چشم تر سے کیا رُکے طفل سرِشک۔ جب یہ مچلا پھر ہے کس کے مان کا۔ کس گنتی میں ہے۔ دیکھو کس شمار میں ہے۔ کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔ کس مرتبہ۔ کس قدر۔ (ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں بش گہر نام تری کا کس مرض کی دوا ہے۔ کونسے مرض کی دوا ہے۔ کس کام کا ہے۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ محض نکما ہے (حالی) مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں۔ خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں۔ (فصاحت) تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں۔ کس منہ سے۔ کہاں سے ایسا منہ لاؤں۔ (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منہ سے ادا کروں۔ کس دلیل سے۔ کس ثبوت پر۔ کس برتے پر۔ سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن۔ بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ کس منہ سے پھر تو آپکو کہتا ہے عشق باز۔ اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا۔ کس خوبی (ظفر) اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے جگر۔ غنچہ تو کس منہ سے ہنسا اُس لب خنداں پہ ہے۔ کس منہ سے کوسوں۔ (عو) کلمۂ تنفر۔ کون سے زبان سے دعائے بد کروں۔ کیا کہکر کوسوں۔ (سوز) کیا خفا کر دیا جوانی کو۔ کوسوں کس منہ سے زندگانی کو۔ کس نے کہا تھا۔ کس نے صلاح دی تھی۔ بیموقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہے (جلیل) سایہ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے۔ کس نے کہا تھا آپ کو چلیے ادا کے ساتھ۔ کس نیند سلایا۔ کیسا بیخبر کر دیا۔ (شعور) شورِ محشر نے

کس

بھی اب تک نہ جگا یا ہمکو۔ ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو۔ کس نیند سوتا ہے۔ کسقدر بیخبر ہے۔ کس طرح کی غفلت میں ہے۔ (منیر) آئی ہے چیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے۔ کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے۔ کس نیند سویا ہے۔ کیسا بیخبر ہے۔ کیسا غافل ہے (رند) بیداری کیسی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی۔ کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے۔ کسوقت۔ کس گھڑی۔ کب۔ کسی۔ تنکیر یا عمومیت کے لئے ۱. کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک۔ ۲. وہ شخص جس کا علم نہ ہو۔ (فقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے۔ ۳. وہ شخص جسکا نام نہیں قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں۔ (ظفر) ملنے کا جنھے رہتا ہے ارمان کسی کا۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا۔ (مومن) آنسو جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم۔ منھ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم۔ کسی پر اُدھار کھائے ہیں۔ دیکھو اُدھار۔ کسی پر ہاتھ ڈال دینا مغلوب کر لینا۔ کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (راسخ) کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے۔ چین سے در د نہ بیٹھا کسی پہلو دل میں۔ کسی کو سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی (وحشت) کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں گا یارانہ۔ کسی سے تجھکو سائی ہے کسی کی بدھائی ہے۔ کسی طرح۔ کسی عنوان۔ کسی پہلو۔ کسی طور۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مطیع ہونا۔ (راسخ) دل میں رد کردہ مجھ سے کہتے ہیں میں کسی طرح تم سے باہر ہوں۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ مفلس کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (جلال صاحب) کر رہا ہے اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے۔ اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے۔ کسیقدر۔

کس

ذرا سا۔ (فقرہ) کسیقدر دیر باقی رہنے دو۔ ۲. کتنا ہی۔ (فقرہ) کسیقدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہوگا۔ کسی کا ۱. کسی شخص کا۔ دیکھو کسی۔ ۲. دوسرے شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اٹھاتے ہو۔ ۳. (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) مرجائیے یا کچھ ہو کسے دھیان کسیکا۔ دنیا میں نہیں کوئی مرے جان کسی کا۔ ۴. (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) پسیجے گا کبھی تو دل کسیکا۔ ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے۔ کسی کا در دہونا۔ دردمندی کرنا کسی کی۔ (ناسخ) کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں۔ کہ جام و گل ہیں خنداں شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی)۔ (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔ کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (داغ) ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی۔ اپنا ہی ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا۔ کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (داغ) مری النجا پہ بگڑ کر وہ کہنا۔ نہیں مانتے اس میں کیا ہے کسی کا۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو۔ ؎ آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کے آگ۔ گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی۔ کسی کا منھ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے (شعور) معاف کیجئے ہم سے بھی ہو جو گستاخی۔ کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جناب چلے۔ کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) بشر کو چاہئے پاس دل بشر رکھے۔ کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے۔ کسیکا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا۔ (مصحفی) ہو دیکھے فرشتہ اُس پہ عاشق۔ ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا۔ کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور

کسی

بیکار ہو۔ کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں (داغ) کسی کروٹ سے کل نہیں آتی۔ نہیں آتی اجل نہیں آتی۔ کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا) اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا اُٹھن گور ہو۔ کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو۔ کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج میں اشکبار ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ۔ نہ تو رویا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہیں۔ پھر کس لئے کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) اسے دیکھا تصدق کر دیا دل کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل۔ کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے کیا پرواہ ہے کیا آفت ہے ؎ تری خاطر گرے قدموں پہ اُن کے جلیل ایسی کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔ کسی کی آئی مجھکو آ جائے۔ (عو) دوسرے کی موت مجھکو آ جائے۔ نہایت غصہ یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دیتی ہیں۔ (داغ) اجل روز جدائی کیوں نہ آئی۔ کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی۔ کسی کی نہیں سنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پرواہ ہے۔ (رشک) نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں۔ کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے۔ (جلیل) کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل۔ کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسا

کسی نہ کسی طرح۔ برے یا بھلے حال سے۔ دقت سے۔ مشکل سے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔ کسی نے کیا کیا۔ حضرت کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا۔ (امیر) تمھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (داغ) حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے۔ اور کہتے ہیں مرا روز جزا نے کیا کیا۔ کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ مثل۔ یکساں بات کے لئے استعمال میں ہے (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک سی ہی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ کسی وقت کام آئیگا ضرورت کے وقت کام آئیگا۔ (شعور) شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو۔ کام آئیگا کسی وقت پڑا رہنے دو۔ کسے۔ (عہ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) کسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔ کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے۔ (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اٹھائے۔ یہی نا موت ہے بس انتہائے درد جگر۔ کسے کہتے ہیں ۱ کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں۔ پلے پہ وہ بت ہوگا میزان کسے کہتے ہیں ۲ کیا چیز ہے (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنہگار کی۔ کوئی جو کبھی سمجھے ایمان کسے کہتے ہیں۔

کسا۔ (عہ) صفت ۱ وزن میں کم۔ (فقرہ) کسامت تو تولا ہوا۔ ۲ چست۔ پھنسا ہوا تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک ۳ مذکر ایک قسم کا اناج۔ کسا جانا۔ (لکھنؤ) (اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں) کھانے کا بدمزہ ہو جانا۔ سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف پر جو پیتل اور مٹی کے جو قلعی دار ہو۔ کسا کسایا۔ صفت مذکر۔ کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ چار جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جتا ہوا گھوڑا۔ سونٹ کے لئے کسی کسائی

کسائسی۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) دقت ہو ذرا قدم جمانا۔ مشکل ہو کسائسی اُٹھانا۔

کستّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرّا

کُستّا۔ (ھ) مذکر۔ کُدال۔ پھاوڑا۔

کَساد۔ (ع)۔ بفتح اول۔ مونث۔ اشیا کی خریداری نہ ہونا۔ بے رونقی۔ بے رواجی۔ کساد بازاری۔ کسادِ بازار۔ (ف) مونث۔ بکری نہ ہونا۔ بازار سرد ہونا۔ (رند) دُکانِ دہر میں تھا متاعِ گراں بہا۔ ارزاں مجھے کسادیِ بازار نے کیا۔

کَسارِی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی دال جو ارہر سے مشابہ ہوتی ہے۔

کَسالا۔ (عربی میں کَسالت کاہل ہونا سے بنایا ہے) مذکر۔ (عو) ۱ سختی تکلیف۔ رنج۔ محنت۔ فاقہ۔ (جانصاحب) اک پیٹ ہے ہمکو تو سو خطرے ہوں پیدا۔ مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا ۲ کسل سُستی۔ کاہلی (بحر) ابد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک۔ دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا۔ کسالا کرنا۔ سُستی کرنا۔ (راسخ) آسمان دور نہ تھا دل سے نکلکر آہ آہ کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس۔ کسالا کھینچنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (انشا) دل پونہچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا۔ لے یار مرے سلّمہ اللہ تعالیٰ۔ کَسالَت۔ (ع) مونث۔ کاہل ہونا۔ سُستی۔ الکسی۔

کِسان۔ (ھ) مذکر۔ کاشتکار۔ کاشتکاری پیشہ۔

کَسانا۔ (ھ)۔ (عو) ۱ کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پر ۲ تلوار کی آزمائش کرنا۔ جھکاکر یعنی تلوار کا کَس دیکھنا۔ (شعور) جوہر ہیں چمن بندی کے اس میں جو کساؤ۔ پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر تمھاری ۳ بٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعویٰ ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہے ۴ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں۔

کَساو۔ (ھ۔ بروزن بناؤ)۔ مذکر۔ ۱ تناؤ۔ کھچاوٹ ۲ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہوجاتا ہے ۳ بدمزگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے۔

کَساوَٹ۔ (ھ) مونث ۱ تناؤ۔ کھچاؤ۔ چستی۔ تنگی۔ (رنگین) کرتی جالی کی بڑا اسر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی ۲ کمر باندھنے کا انداز ۳ طلا کا آزمانا کسوٹی پر ۴ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت۔

کسب (ع بالفتح۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کسبِ ہنر بہت مُفید ہوتا ہے ۲ ہنر۔ پیشہ ۳ (اردو) زنِ فاحشہ کا پیشہ۔ زنِ فاحشہ کی کمائی۔ معانی نمبر ۲-۳ میں بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہے۔ کسبِ خیر۔ (ف) مذکر۔ نیکی حاصل کرنا۔ ثواب کمانا۔ کسب کرنا۔ کسب کمانا۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا۔ کسبِ ہنر مذکر۔ ہنر حاصل کرنا ؎ اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے۔ خواہش قدرِ ہنر کسبِ ہنر سے پہلے۔ کَسبی۔ (فارسی میں پیشہ در ہنر والا۔) صفت ۱ وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور وہبی نہ ہو ۲ (اردو) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں۔

کِسبَت۔ (یہ لفظ عربی کِسوت۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) دہلی مونث ۱ نائی کی پیٹی۔ وہ چمڑی کا خانہ جسمیں

کستوری

نائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۲ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں جوتڑ پر حفاظت کیواسطے باندھ لیتے ہیں لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے۔ کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے۔ سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ کَستوری۔ (ھ) مونث ۱ مُشک ۲ ایک خوش آواز پرند کا نام۔

کَشَشْتَم۔ (ژند) مذکر ۱ محصول جنگی ۲ رسم ورواج۔

کَشْتَمَر۔ (ژند) مذکر۔ گاہک۔ خریدار۔

کَسْر۔ (ع ۱ توڑنا ۲ شکستگی ۳ زیر کی حرکت ۴ ٹکڑا ۔ حصہ۔ کُسُور۔ جمع) مذکر ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسرِ شان۔ کسر نفس ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ کسرات۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بجٹ میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔ کسرِ اعشاریہ۔ مونث۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علیحدہ ہے۔ کسرِ شان (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے بیوقری (اختر شاہ اودھ) اے شاعرو تمھاری نہیں کسرِ شان کی۔ دراصل کی فضیحتی اپنی زبان کی۔ کسرِ عام۔ مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قیدِ عشری سے بری ہو۔ کسرِ غیر واجب۔ مونث وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے ۴/۴ ۵/۴۔ کسرِ مُرکّب۔ مونث۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے ۳ ۳/۴۔ کسرِ مُضاف۔ مونث۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے ۵/۶ کا ۲/۳ کسرِ مفرد۔ مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما

کسرتی

عدد صحیح ہو جیسے ۲/۵۔ کسرِ نفس۔ (ف) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔ کسرِ واجب مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴۔ کسرہ (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔ کُسُور۔ (ع) مونث۔ کسر کی جمع۔ ٹکڑے حصے۔ اکائی کے حصے

کَسَر۔ (عربی کَسْر سے بفتح اول و دوم بنا لیا ہے) مونث ۱ کمی نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا ۲ (عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل ۳ نقصان۔ گھاٹا۔ کسر اُٹھا رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اُٹھا رکھنا۔ کمی باقی رکھنا۔ (تسلیم) اب فلک در پئے آزار ہے کیوں۔ کیا کسر تم نے اُٹھا رکھی ہے۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ کسر باقی نہ رہنا۔ لازم۔ کسر بھرنا۔ (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کسر پڑنا (بقال) کمی پڑنا۔ کسر دینا (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ کسر رہجانا کمی رہجانا۔ نقص رہجانا۔ (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہگئی ہے۔ کسر کرنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔ کسر کھانا (مہاجن) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔ کسر نکالنا۔ (عو) انتقام لینا۔ بدلہ لینا۔ کمی پوری کرنا۔ کسر نکلنا۔ لازم۔ عوض ہوجانا۔ بدلا ہوجانا

کَسْرَت۔ اردو (عربی کَسْر سے بنایا ہے۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ورزش ۲ مشق۔ مہارت۔ (فقرہ) کار بکسرت ہے۔ کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔ کسرتی صفت۔ ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن ۲ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

کِسْریٰ۔ (خسرو کا معرّب) مذکر۔ نوشیرواں عادل کا نام۔ شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

کَسَک۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کھٹک۔ ٹیس۔ کم کم درد۔ (داغ) کسک دل میں پھر چارہ گر ہوگئی۔ جو تسکیں پہر دو پہر ہوگئی ۲ دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ (امیر) مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی۔ بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ۔ کسک آنا۔ (لکھنؤ) جھٹکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا منہ دُکھا کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔ کسک اُٹھنا۔ (لکھنؤ) ٹیس ہونا۔ کسک مٹانا۔ کسک نکالنا ۱ دکھ کھونا۔ درد کھونا ۲ (عم) نفسانی خواہش دور کرنا۔ کَسْکنا۔ (ھ)۔ درد کرنا۔ کم کم درد ہونا۔

کُسْکُٹ۔ (ھ) مذکر۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات

کَسْگر۔ اردو۔ (کاسہ گر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ کمھار۔ مٹی کے برتن بنانے والا

کَسْگَرِن۔ مونث۔ کسگر کا مونث۔

کَسَل۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُستی۔ کاہلی۔ ماندگی۔ تکان سے بیٹھنا چاہے ای رشک توانائی میں۔ میں رہ عشق میں بے ضعف کسل بیٹھ گیا۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے لیکن بیشتر زبانوں پہ بالفتح ہے

کَسَلمند۔ (ف) صفت۔ سُست۔ ناساز۔

کُسُم۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ دہلی میں کسوم ہے۔ کسم کا آزار۔ (عو) متواتر حیض آنیکا مرض (ہونا کے ساتھ)

کُسْمَسانا۔ (ھ) ۱ ہلنا جنبش کرنا۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ۲ درد کے سبب سے اینٹھنا ۳ اکتانا۔ گھبرانا۔ (فقرہ) اتنی دیر میں تم کسمسا گئے۔ (بحر) کسمسا کر مجھے بیچین ابھی سے نہ کرو۔ رات تو ہونے دو اے یار دل آرام تمام ۴ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا۔ (امانت)۔ زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا۔ کسمسایا وہ بہت ناز سے پہلو نہ ہٹا۔ کسمساہٹ۔ (ھ) مونث۔ بیکلی۔ بیچینی۔ اضطراب۔

کَسْنا۔ (ھ) ۱ کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچکر باندھنا۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا۔ جیسے پلنگ کسنا ۲ باندھنا جیسے پیٹی کسنا۔ کمر کسنا ۳ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا۔ (قدر) جدھر کسوا ہے دیتی ہے اک اشارے میں۔ کہ جیسے ایک اشارے میں ابروے خمدار ۴ تنگ پکڑنا ۵ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھوننا۔ جیسے سالن کسنا ۶ سونے چاندی کا ٹکڑا کھوٹا پرکھنا۔ کسوٹی پر لگانا ۷ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش) دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں۔ امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا ۸ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ۹ بندوق بھرنا ۱۰ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ۱۱ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ۱۲ دابنا ۱۳ قیمت چڑھانا مول زیادہ کرنا ۱۴ کم تولنا ۱۵ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دم تک کھینچکر لیجانا ۱۶ پھینکنا۔ دیکھو آوازہ کسنا ۱۷ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا۔ (شعور) جلد کس لائے اب لفر گھوڑا۔ ہو نہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا ۱۸ لازم۔ جھکنا۔ جیسے تلوار کا کسنا ۱۹ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ۲۰ مذکر۔ پٹاری کا غلاف ۲۱ بستر باندھنے کا تسمہ ۲۲ پلنگ کسنے کی ڈوری۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ۲۳ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ۲۴ خاصدان کا غلاف۔

کسنئی — کشمکش

کِسنئی ۔ (ھ) مونث ۔ کاشتکاری ۔ کسانوں کا پیشہ ۔
کَسوانا ۔ (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی ۔ کسوائی ۔ (ھ) مونث ۔ کسنے کی اجرت ۔
کُسوانا ۔ (ھ) ۔ (عو) کوسنا کا متعدی ۔ کسوانا پٹوانا ۔ (عو) رلوانا پچھوانا ۔ کہرام ڈالنا ۔
کِسوَت ۔ (ع) مونث ۱ لباس ۔ پوشاک ۲ دیکھو کِسبَت ۔
کَسوٹی ۔ (ہندی کَسوٹی تھا) مونث ۱ وہ سیاہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں ۲ (مجازاً) جانچ ۔ پرکھ ۔ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے ۔ کسوٹی پر چڑھانا ۔ کسوٹی پر کسنا ۔ کسوٹی پر لگانا ۔ پرکھنا ۔ امتحان کرنا سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر ؏ عیار نقد محبت کا دیکھ سختی پر ۔ لگا کے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں ؏ عیب جو سے کیا چھپے اتنی شاد وصل سیمتن ۔ جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا ۔ پرکھنا ۔ امتحان کرنا ۔ کسوٹی چڑھنا ۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا ۔ (داغ) ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے ۔ نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید ۔
کُسوف ۔ (ع) مذکر ۔ سورج گرہن ۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے ۔ کسوم ۔ دیکھو کُسُم ۔
کَسوُں ۔ (اردو) صفت ۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا ۔
کَسونجی ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ ایک درخت کا نام ۔
کَسی ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا پھاوڑا ۲ دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ ۔ کِسے ۔ کلمہ استفہام ۔ کس شخص کو ۔ (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنو جائے ۔
کَسے ۔ (ف) کوئی شخص ۔ کوئی آدمی ۔ ہر کسے باشد ۔ کوئی کیوں نہو ۔ خواہ کوئی ہو ۔ (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں ۔
کَسیا جانا ۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رکھنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا ۔ کسیلا ہوجانا ۔ کساؤ آجانا ۔ بگڑ جانا ۔
کَسیرا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا ۔ کسیرہٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں ۔
کَسیرو ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ ۔
کَسیس ۔ (ھ ۔ یائے معروف) مذکر ۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے ۔
کَسیلا ۔ (ھ) صفت مذکر (یائے مجہول کے ساتھ) بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے ۲ (یائے معروف کے ساتھ) مضبوط ۔ مستحکم
کَسیلاپن ۔ (ھ) مذکر ۱ (یائے مجہول) کساؤ ۲ (یائے معروف) مضبوطی ۔ استحکام
کَش ۔ (ف) ۱ کشیدن کا امر ۔ مرکبات میں کھینچنے والا ۔ برداشت کرنے والا ۔ جیسے محنت کش ۲ (اردو) مذکر ۔ حقہ کا گھونٹ ۔ (کھینچنا ۔ لینا کے ساتھ) (منیر) مداف ضیق النفس اُسے ہو جائے ۔ ایک کش اُس کا کھینچے جو دم بھر ۔ (فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی ۔
کَشمکش ۔ (ف) کھینچا تانی ۔ فتنہ و فساد ۔ لڑائی جھگڑا ۲ غم و الم (مونث) ۱ کھینچا تانی ۔ کشاکش ۔ مخمصہ ۔ (غالب) جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ درد کی ۔ دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا ۲ بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو ۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے ۔ کشمکش میں پڑنا ۔ مخمصہ میں پڑنا ۔ (ذوق) جو دل نہ کشمکش طرۂ دوتا میں پڑے ۔ تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے ۔

کش

کُش ۔ (ف) کشتن کا امر ۔ مفعول بہ کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنے والا جیسے محسن کُش ۔

کُشا ۔ (ف ۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہو کر کھولنے والا فراخ کرنے والا ۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔ کشاد ۔ کشادہ ۔ (اوج) دلدار و دل افروز و دل آرا و دل پسند ۔ باریاسہ حلبلہ سینہ کشادی اور سر بلند ۔ مذکر ۔ کھل ۔ کشادِ کار ۔ مذکر ۔ مطلب کا حاصل ہونا کامیابی (ذوق) کشادِ کار ہے نتیجہ تقدیر کو سونپا ۔ خرد نے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے ۔ کشادگی ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ وسعت ۔ کشادنامہ (ف) مذکر ۔ معافی کا بادشاہی فرمان ۔ کشادہ ۔ (ف) صفت ۱ کھلا ہوا ۔ باز پھیلا ہوا ۔ چوڑا ۔ (فقرہ) دروازہ کشادہ ہے ۲ وسیع فراخ ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے ۔ کشادہ اَبرو ۔ (ف) صفت وہ شخص جس کی بھووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو ۔ کشادہ پیشانی کشادہ جبیں ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے ہنس مکھ ۔ کشادہ دل ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) سخی ۔ خوش دل کشادہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ کشادہ پیشانی ۔ کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت ۔ دُور دُور ۔ فرق فرق سے ۔ کشادہ کف ۔ (ف) کنایۃً سخی ۔ جوانمرد ۔

کَشّاف ۔ (ع صیغہ مبالغہ) صفت ۱ بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا ۲ مونث ۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف ۔

کشاکش ۔ (ف ۔ الف اتصال کا ۔ چھینا جھپٹی ۔ کھینچا تانی ۔ ناخوشی اور غم) ۔ مونث ۱ اینچا تانی ۔ چھینا جھپٹی ۔ (ذوق) ستمگروں کی کشاکش میں آبرو ہو سوا ۔ کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز چڑھ کر ۲ کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل ۔ (داغ) اللہ ری کشاکش دیر و حرم کہیں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں ۳ تکلیف مخمصہ ۔ اُلجھن ۔ (غالب) حسن غمزہ کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد ۔ سارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد ۴ کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا ۔ جھڑپ ۔ (انیس) غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ۔ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی ۔ کشاکش میں ۔ اینچا تانی میں ۔ (پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ) ۔ (شرف) جاں بجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح ۔ کس کشاکش میں پڑی ہے زندگی وقت نزع ۔ کشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے ۔ کشاں کشاں (کشاں کی تاکید) بالجبر ۔ (لانا کے ساتھ) ۔ (آتش) لایا ہے عشق حسن کا تیرہ کشاں کشاں ۔ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف ۔

کشت

کشاورز ۔ (ف ۔ اصل میں کشت ورز ۔ کھیتی اختیار کرنے والا اہل فارسیوں نے کشاورز بکسر اول و بفتح اول استعمال کیا) مذکر ۔ دہقان کھیتی کرنے والا ۔ کشاورزی ۔ کسان پن ۔ بونا جوتنا ۔

کشایش ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ (امانت) واں سے در گاہ جو آیا تو الم اور ہوا ۔ عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا ۔

کِشت ۔ (ف) مونث ۱ کھیتی باڑی ۲ شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا ۔ شہ کشت زار (ف ۔ زار ۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کشت زعفران ۔ (ف) ۱ زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے (رشک) اُن کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں ۔ غم سے یہ ہوگئے ہیں ترے دادخواہ زرد ۲ (اردو) جب کوئی شخص بہت زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں ۔ یا آپ کشت زعفران ہوگئے ہیں ۔

کشت

کُشت کی صحنک (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونیکے بعد قورمہ یا قلیہ چند نانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرؑا کا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کُشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہی۔

کُشت - (ف۔ کشتن کا حاصل مصدر) مذکر۔ قتل خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہی۔ کشت خوں۔ کشت و خوں۔ (ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) گرمی پہ جو شعلۂ جنوں ہو۔ آپس میں کہیں نہ کشت و خوں ہو۔ (شرف) ہزاروں ہوگئے بسمل تمھاری محفل میں۔ یہ کشت خوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا۔ کُشتم کُشتا۔ کُشتم کُشتی۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

کُشتنی ۔ صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

کُشتہ ۔ (ف) صفت ۱۔ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲۔ (کنایۃً) مٹا ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳۔ مفتوں۔ مشتاق۔ آرزومند (ظفر) کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر۔ لازم ہی جام بادۂ انگور کا چراغ ۴۔ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵۔ مذکر۔ پھکی ہوئی دھات جیسے کشتۂ سیماب۔ کُشتہ کرنا ۱۔ قتل کرنا۔ شہید کرنا ۲۔ دھات کو پھونکنا۔ (آتش) کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل۔ یہ وہ جوہر ہی جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہیں۔ کُشتۂ محبت۔ (کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) سُن سُنکے ہر ایک کی نصیحت۔ کہتی تھی وہ کُشتۂ محبت۔ کُشتہ ہونا قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲۔ دھات کا پھُنکنا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ (کنایۃً) ڈھیر ہو جانا لاشوں کا۔ کشتوں کے پشتے ہو جانا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (سحر) تلوار کی ہی چال زمانہ بے نیمجاں۔ کشتوں کے پُشتے ہوگئے رکھا قدم جہاں۔ کشتوں کا کھیت وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ کشتوں کے کھیت پڑنا مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا۔ (راسخ) کشتوں کے تیری کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں۔ بعد شباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی۔

کشتی

کَشتی ۔ (صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کَش۔ سینہ تی۔ کلمہ نسبت سے مرکب ہی۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف گشت اور سیر کے) مونث ۱۔ ناؤ۔ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲۔ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (محسن) چلے کشتی مے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر ۳۔ (اردو)۔ (عو) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ (رنگیں) کشتی میں کپّی تیل کی اتنا انڈیل ڈال۔ سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال ۴۔ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل کٹہرے کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اُس میں رکھی جائے وہ گرنہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہی۔ (آتش) پوشاک ہر طرح کی حاضر ہی کشتیوں میں۔ اس کو پہنتے ہیں وہ اُسکو اتارتے ہیں ۵۔ کاسہ گدائی۔ (رشک) قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں۔ کشتی زر و لباس کی کشتی فقیر کی۔ کشتی بادہ کشتی مے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہی۔ (محسن) چلے کشتی مے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا ترے بیڑے کی خیر۔ کشتیبان (ف) مذکر۔ ملّاح۔ کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے ۲۔ کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کشتی جا لگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا ؎ ذوق اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہوگیا۔ کشتی دریوزہ۔ (ف) مونث۔ کاسۂ گدائی۔ کشتی کا پانی چیرنا

چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔ کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرا لینا ؎ جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر۔ کشتی طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا۔ کشتی کی چٹکی۔ دیکھو چٹکی۔ کشتی گھاٹ پر لگانا۔ (کنایۃً) اصل مقصود پر پہنچانا۔ کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے ہونگے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔

کُشتی۔ (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے لئے گتھنا۔ کشتی باز۔ (ف) مذکر کشتی لڑنے والا۔ کُشتی برابر رہنا۔ کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کُشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا۔ کُشتی پڑنا۔ اتفاقاً کُشتی ہوجانا۔ (شعور) عقاب تیز پر تو زور بازو بھول جائیگا۔ ہوا پر گر کبھی کشتی پڑتا میرے کبوتر سے۔ کُشتی جیتنا۔ پچھاڑنا۔ کشتی میں کُشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎ کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں۔ ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہیئے۔ کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز۔ کُشتی لڑنا۔ پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا۔ (آتش) مجھکو مجنوں سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا۔ کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار۔ کشتی مارنا۔ دو مارنا۔ پٹک دینا۔ کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔

کِشش۔ (ف) حاصل مصدر کشیدن کا [1] میل و رغبت [2] ناز و غمزہ و کرشمہ [3] جذب کرنا۔ کھینچنا۔ (مونث [1] جذب۔ کھینچنے کی قوت کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش۔ (امیر) سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش ہر دم غربت دل کی۔ کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی [2] (اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ شین کی کشش۔ (امیر) ابرو کا عشق ہے خط تقدیر میں رقم۔ ہر حرف میں کشش نظر آئی کمان کی [3] (اردو)۔ (عو) ڈھیل۔ دقفہ۔ (فقرہ) منھ کی کشش نے گرمی بڑھادی [4] (اردو)۔ (عو) کنایۃً سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا۔ (اُٹھانا کے ساتھ) [5] (اردو)۔ (عو) اَن بَن۔ (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے [6] میل۔ رغبت۔ رُجحان۔ کشش اِتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت جو اجسام کے اجزای قریبہ سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔ کشش ثِقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو (ہیئت مجموعی) فاصلہ سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔ کششِ زمین (ف) مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی ہے۔ کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیاء کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل ہوجاتی ہے اُس کو کشش کہربائی کہتے ہیں۔ کششِ کیمیائی۔ (ف) مونث۔ وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیاء مختلف الخواص کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہوجائے۔ جیسے ہیڈروجن اور آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے۔ کششِ مقناطیسی۔ مونث۔ چُمبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔

کَشف۔ (ع) مذکر [1] ظاہر کرنا۔ کھولنا [2] (اصطلاح صوفیہ) وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار ظاہر ہوجائیں۔ آواز غیب (تسلیم) بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا۔ ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے۔ کشفُ اللّغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام۔ (امیر) جلد تن سے کھلے غوامض روح۔ یہی کشف اللغات اپنی ہے۔ کشف قبور

کشف

مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جسمیں اُن کو مردے کی قبر سے حالات معلوم ہوجاتے ہیں۔ کشف وکرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت۔ کشفی۔ صفت۔ کشف سے منسوب۔

کشکول۔ (ف۔ بروزن مقبول۔ کش۔ کھینچنا۔ کول۔ کاندھا) مذکر۔ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہے۔ (بھرنا کے ساتھ)۔ (نواب مرزا شوق) ہے کہیں تاج بادشاہی کا۔ کہیں کشکول ہے گدائی کا ۲ (مجازاً) وہ کتاب جسمیں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔

کشمش۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ (فقرہ) کشمش صاف نہیں ملتی۔ کشمش کی طرح تنکے موجود۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہو۔ کشمشی۔ (ف) صفت۔ کشمش کے رنگ کا۔ کشمشی دان۔ مذکر (عم) اکبر سس ڈی کا بگڑا ہوا۔ بڑا ادن۔

کشمیر۔ (ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے یہ مقام بہت سرد ہے۔ کشمیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہے۔ کشمیرن۔ کشمیرنی۔ کشمیری کی جورو۔ کشمیری۔ (ف) صفت ۱ کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال ۲ کشمیر کا باشندہ۔ کشمیر کی زبان ۳ ناچنے والا لڑکا۔

کشن۔ (ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیاجی کا دوسرا نام۔ (ناسخ) اشنان کشن جی نے کیا ہے جو مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ جمن کبود

کشندہ۔ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔

کشنیز۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہے۔ بکاف عربی غلط و بکاف

کشید

فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔

کشود۔ (ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی۔ (ذوق) جو خوشی سے واشد ہو دل گرفتہ غنچہ کے قبول تنگ سا رہتا نہیں بے کشود ہوتا۔ کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا۔ مشکل حل ہونا۔ کشود و بست (ان) کھلنا بند ہونا۔ کنایۃً انتظام (شعر) ... روزہ کی بھی کھلتا ہے کشود و بست دنیا کا

کشور۔ (س۔ لڑکا۔ نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہوکر مستعمل ہے۔ جیسے جوگل کشور۔ نول کشور۔ کشوری بھی اسی معنی میں مستعمل ہے۔

کشور۔ (ف۔ بالکسر و بالفتح) مذکر۔ ولایت۔ اقلیم۔ ملک (امیر) شوق یثرب تو یہاں ... نہیں لگتا نہیں جی ملک بیگانہ نظر آتا ہے کشور اپنا۔ کشورستان۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم۔ ولایتوں کا مالک۔ کشور کشا۔ کشور گیر۔ (ف) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

کشید۔ مونث۔ عرق نکالنا۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہے۔ (داغ) ساقی عرق پلا مجھے اگلی کشید کا۔ سمجھا ہے جام کو میں چاند عید کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ناظم) ... جو اس کے پنجۂ نگیں کی دید کی۔ آنکھوں نے کی ہے عطر حنائی کشید کی۔

کشیدگی۔ (ف) مونث۔ کشش۔ کھنچاؤ ۲ ملال۔ رکاوٹ۔ بے لطفی

کشیدہ۔ (ف) صفت۔ مرکبات میں۔ برداشت کیا ہوا۔ جیسے رنج کشیدہ ۲ رنجیدہ۔ ملول۔ (شرف) مقابلہ بھی جو ہوتا ترے پسینے سے خود اپنی بو سے کشیدہ گلاب ہوجاتا ۳ کھنچا ہوا۔ جیسے ابروے کشیدہ ۴ مذکر۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۵ بلند۔ دراز جیسے کشیدہ قامت۔ کشیدہ قد۔ (شعور) قد موزوں سے تری کیا نسبت

کشید

سرو گلشن کشیدہ قامت ہے۔ کشیدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ دل آزردہ۔ ناراض۔ (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)۔ کشیدہ رو (ف) صفت آزردہ۔ ناراض۔ ... کے لئے دیکھو کھینچ کرنا۔ کشیدہ کاڑھنا: سوئی کا کام کرنا۔ ایک کام کرنا: (کنایۃً)۔ (عو) سُستی سے کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

کَعْب (ع) (ف) کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵ = ۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہے۔ ٹخنہ۔ سر اور قمار بازی کی چھہ پہل ہڈی۔ پاسہ۔ کَعْبَتَیْن (ع) مونث: جوا کھیلنے کے دو پاسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں۔ (ذوق) جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہے۔ مذکر۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس۔ کعبتین کھیلنا۔ پاسوں سے جوا کھیلنا۔ (آتش) کھیلنا آساں نہیں ہے کعبتین عشق کا۔ نقش سے اُن کے ہیں مثل مُہرہ ششدر سیکڑوں

کَعْبہ (ع) لغوی معنی مُرتَفَع۔ بلند: کعبہ کی بنا سطح زمین کر مرتفع ہے۔ یا از روئے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہے۔ یا تکعیب عربی میں مُرَبَّع کرنا۔ اس سے کعبہ نام ہوا) مذکر۔ قبلہ۔ بیت اللہ۔ مُرَبَّع عمارت جو مکہ میں ہے۔ کعبۂ دل۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) اے بتو اپنے خدا کو مانو۔ کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو۔ کعبہ ڈھانا مقدس مقام کو مسمار کرنا۔ (قدر) کیا تجھکو ملے گا دل دُکھا کر۔ کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر۔ کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا۔ کعبۂ مقصود۔ مذکر۔ (کنایۃً) اصل مطلب (صبا) راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہے۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں۔

کف

کَفْ (ع) (عربی میں بتشدید دوم) پنجہ ۲ ہتیلی ۳ کپڑا دُہرا سینا۔ فارسی والے بتخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں: ہتیلی ۲ تلوا ۳ جھاگ ۴ چقماق کا سوختہ۔ اردو میں بتخفیف معانی ذیل میں ہے سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہے جو کہ اصل میں کف ہے: ۱ جھاگ۔ پھین۔ جو پانی پر ہوتا ہے۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہے۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہے۔ جیسے کف صابون۔ کف اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہے۔ (نکلنا۔ نکالنا۔ لانا کے ساتھ)۔ (میر) اُڑا یا آتش خورشید عارض کی تجلی نے۔ ہوا شبنم کی صورت کف شراب پر تگانی کا۔ ۲ مذکر۔ (اردو) لعاب۔ تھوک۔ بلغم۔ (فقرہ) بہت کف خارج ہوا۔ ۳ مذکر۔ کپڑے کی دُہری پٹی جو آستینوں اور خاص کر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں۔ ۴ ہتیلی۔ تلوا یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہے۔ ۵ زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد ہے برق۔ کف موسیٰ کبھی مہندی سے حنائی نہوئی (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا ۲ (مجازاً) ہاتھ۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں اعجاز کیا وہ مسیحائے جہاں۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا۔ دیکھو کف پا۔ کف دست۔ کف آبگینہ (ف) مذکر۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آجاتا ہے۔ کف آنا۔ منہ سے پھین گرنا۔ کف افسوس ملنا۔ کف حسرت ملنا۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً پچتانا) ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ (تسلیم) سن کے اغیار جلے ہیں کیا کیا۔ کف افسوس ملے ہیں کیا کیا۔ (ناسخ) چھوڑ دیتی دست جاناں یوں نہ اپنے ہاتھ سے۔ زندگی بھر ہائے ملتی تھی کف حسرت ہمیں۔ کف بیضا۔ کف موسیٰ۔ (ف) ید بیضا۔ کف پا (ف) پاؤں کا تلوا (مومن)

کف

آج ہمرنگ حنا ہو گریہ۔ ل دوں آنکھیں کف پا سے تیری۔ کفِ پائی۔ مؤنث ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسکو سلیپر یا زیر پائی کہتے ہیں۔ (سحر) لات مارے سے مال و دنیا پر۔ کفش پائی مری سنہری ہی۔ کفچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا کفگیر۔ سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار۔ (اسیر) حلقۂ گیسو نے رکھا بوسۂ عارض سے باز۔ ہوگیا قفل در میخانہ کفچہ مار کا۔ کفِ خاک۔ (ف)۔ (کنایۃً) مٹھی بھر خاک۔ (ناظم) سر کشی بندۂ عاجز کو بہت بیجا ہی اک کفِ خاک ہی انسان کو رتبہ کیا ہی۔ کفِ دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا جھاگ۔ سمندر پھین۔ کفِ دست۔ (ف) مؤنث۔ ہاتھ کی ہتیلی۔ (ناصر) فرطِ غیرت سے اڑا رنگ حنا کا اے شوخ۔ میرے خوں سے جو ہوئی لال کفِ دست تری۔ کفِ دست میدان۔ کفِ دست بیابان۔ لق و دق میدان جسمیں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔ سنسان جنگل۔ (میر حسن) نہ انسان ہو واں نہ حیوان ہو۔ فقط اک کفِ دست میدان ہو۔ کفگیر۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جسکے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیزیں نکالتے ہیں۔ کفگیرہ۔ مذکر۔ سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہی۔ کفگیرا ہو جانا۔ گھوڑے کے سُم پھٹ جانا۔ کف لانا۔ کف لے آنا۔ جھاگ لانا۔ پھین نکالنا۔ ۲ غصّے میں تھوک اڑانا۔ جلد غصّہ ہو جانا۔ غصّے ہونا۔ (ظفر) دیکھے زاہد تر ہو بردکو اگر وقت نماز۔ لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کو کف۔ کفِ مار۔ (ف)۔ مذکر۔ سانپ کا کف۔ (ناظم) ابرِ تیغ اس موج سے ناب میں تلوار کی ہی۔ اسی اکسیر میں تاثیر کفِ مار کی ہی۔ کفِ مرجان۔ (ف) مؤنث۔ مرجان کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں۔ کفِ لسان۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے۔ مثال کے لئے دیکھو غدن۔ عربی میں کف۔ روکنا۔ لسان۔ زبان۔

کفایت

کَفا۔ (ف) ۱ محنت۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہی۔ ۲ (کنایۃً) مشکل سے۔ دقت سے ؎ روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا سے بُت کو راہ راست پہ لایا جفا کفا۔ کُفّار۔ (ع) مذکر۔ کافر کی جمع۔

کَفّارہ۔ (ع) کفارت۔ لغوی معنی۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر۔ عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہی۔ فارسیوں نے تخفیف دوم بھی استعمال کیا ہی۔ (میر معزی) ای سجدہ ہمی کردی کردی گنہے ہائل۔ می نوش وگناہت را ہر روز کفارہ کن) مذکر۔ (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہی۔ (دینا کے ساتھ)۔ (مصرعہ) یہ شغل جو اشک و آہ کا ہی۔ کفارہ مرے گناہ کا ہی۔ آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہی ؎ رنگ زرد و لب خشک و مژۂ خوں آلود کشتۂ عشق ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا۔ اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہی۔ (امیر) سرو آزاد یہ چھوٹے ہوئے بندی ہیں نہیں۔ عاشق قد نے دیا تھا کبھی کفارۂ عشق۔ کفّارۂ معصیت۔ مذکر جس سے گناہ دور ہو جائیں۔

کَفاف۔ (ع) مذکر۔ جلیل نے مؤنث لکھا ہی ۱ اندازہ۔ اسقدر معاش کہ کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ روزی ۲ ٹھیک۔

کَفالَت۔ (ع) مؤنث۔ ضمانت۔ ذمہ داری۔ بار اٹھانا۔ (فقرہ) یہ لڑکا تمھاری کفالت میں ہی۔ دستاویز میں کوئی کفالت نہیں۔ کفالت نامہ۔ مذکر۔ ضمانت کی دستاویز۔

کِفایَت۔ (ع) ۱ کافی ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ مؤنث۔ کافی ہونا۔ کثرت۔ نفع۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ایک مہینہ کے خرچ کو پچاس روپیہ کفایت کرتے ہیں۔ ۲ جزرسی۔ بچت۔ کمی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گرنہ گریہ میں کمی ای چشم شوق کم ہو کفایتوں سے تجھے

کفایت

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔ کفایت سے واجبی خرچ سے۔ کفایت شعار۔ صفت۔ جُزرس۔ کم خرچ کرنیوالا کفایت شعاری۔ مونث۔ جُزرسی۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔ کفایت کا۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔ کفتار۔ (ف) مونث۔ بجو۔

کُفْر۔ (ع)۔ مادہ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفارہ کو کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفران نعمت کی معنی نعمت کا چھپانا۔) مذکر۔ ۱ خدا کا انکار۔ خدا کی ناشکری۔ ۲ (مجازاً) ضد۔ ہٹ۔ کفر بکنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ کفر توڑنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن) الٰہی اُس بت کو التجا کرکے۔ کفر توڑا خدا خدا کرکے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔ کُفرستان۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا ملک۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔ کفر کا کلمہ بولنا۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ ۱ خدا کی شان میں گستاخی کرنا۔ ۲ (کنایۃً) ڈینگ مارنا۔ کفر کچہری۔ مونث۔ (کنایۃً)۔ دہلی۔ بُری صحبت۔ کُفران۔ (ع دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔ کفرانِ نعمت۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تونے یہ کفران نعمت کیا۔ (داغ) میری توبہ اس ہوا و ابر میں۔ باعثِ کُفرانِ نعمت ہوگئی۔

کَفْش۔ (ف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی۔ کفشیں لئے رہیگا یہ خادم حضور کی۔ کفش بردار۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا۔

کفن

(اختر شاہ اودھ) ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار۔ ہیں ہم تو تمھارے کفش بردار۔ کفشِ پا۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش۔ (ظفر) انجم تاباں سر چرخ بریں چمکیں ہزار۔ پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو۔ کفش خانہ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں۔ (قلق) یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا۔ تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ۔ کفش دوز۔ کفش گر۔ (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

کَفَک۔ (ف) مونث۔ ہتیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) کفکِ پائے نگاریں نے تری اے گل تر۔ باغ میں آتے ہی لالے کا چمن پھونکدیا۔

کَفَل۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُرین آدمی اور حیوان کے۔ (انیس) تیار کفل تنگ کمر سینہ کشادہ۔

کَفَن۔ (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا جس میں مُردے کو لپٹتے ہیں۔ (امیر) پہناے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے بعد مرگ۔ وہ پھولوں سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (اردو) مُردے کو کفن پہنانا۔ (اسیر) اب تو اُٹھوانے کو تابوت آئیے۔ لوگ مردے کو مرے کفنا چکے۔ کفنانا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا۔ کفن پھاڑ کے۔ (کنایۃً) بیتاب ہوکر۔ (شرف) کہتے ہیں کفن پھاڑ کے فریاد و خدا سے۔ اس محبسِ مدفن میں نہیں رہنے کے ہم بند۔ کفن پھاڑ کر نکل بھاگنا۔ بیتاب ہوکر نکل بھاگنا۔ (ناسخ) جوش وحشت میں نکل بھاگے کفن تک پھاڑ کر۔ یعنی جیتے ہی رہے مر کر ہمارے ہاتھ پاؤں۔ کفن چور۔ مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے۔ (رشک) آتش عشق سے ہے گور میں پردہ میرا۔ آمیں آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر (کنایۃً) شریر۔ بیرحم۔ کفن دفن۔

کفن

تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مرا تو ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو درکنار ملتانی کیواسطے ادھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔ کفن دینا مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) نقش پر ہو ترے قدم کی خاک۔ خاکساروں کو دے کفن ہلکا۔ کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپٹنا۔ کفن باندھنا! کورا سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ الٹے نہیں آئیں گے۔ (کنایۃً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاویں گے کیا۔ (ذوق) سمجھ کر موج دریائے فنا کو خنجر بُراں۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہمنے سر سے یاں باندھا۔ کفن کاٹھی کرنا۔ (ہندو) (تحقیر سے) تجہیز تکفین مردے کی کرنا۔ کفن کو کوڑی نہیں۔ نہایت مفلس قلاش ہو۔ (داغ) نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو۔ کفن کو لگے (عو) کچھ پاس نہ ہونیکی قسم۔ یعنی کفن کے کام میں آئے۔ (...) جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکے پرزے۔ جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے۔ کفن کھسوٹ (لکھنؤ) کفن چور۔ (رشاد) برہنگی کا تو مرے یہ غم نہیں لیکن۔ کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس ۲- آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔ کفن کے کام آئے۔ (عو) کفن کو لگے۔ (شوق قدوائی) جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے۔ خدا جو دے بھی مجھے تو کفن کے کام آئے۔ کفن میلا نہ ہونا (کنایۃً) مرے ہوئے بہت زمانہ گزرنا۔ کفن نصیب نہ ہو۔ بددعا بے گور و کفن رہے۔ (شوق قدوائی) مجھے تو ہوئی رُوسیاہی نصیب۔ کفن ہو نہ اُس کو الٰہی نصیب۔

کَفنی۔ (ف) مونث۔ ۱- ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ (اسیر) کہہ و نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ۔ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو۔ ۲- وہ بے آستین کا کُرتا جو نو زائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔ (رشک) تھی جو وقت ولادت لباس میں کفنی۔ پڑی تلاک کو جبھی سے مرے کفن کی تلاش۔

کُفُو۔ (ع۔ کُفُوْ) مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔۔۔۔

کگڑ

کفیل۔ (ع) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔

کگت۔ (انگ) مذکر۔ باورچی۔ کھانا پکانے والا۔ کگا۔ (ھ۔ بفتح اول)۔ (ہندو) مذکر۔ چچا۔

کگرالی۔ (ھ۔ کنگھر۔ بغل۔ رالی۔ پھوڑا) مونث۔ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے۔

کگرمُتّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روئیدگی جو برسات میں پیدا ہو آتی ہے۔

کگَروندا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔

کگڑ۔ (ھ) مذکر۔ ۱- لمبے نیچہ کا حقہ جسکی کا بڑا حقہ۔ ایک قسم کا تیز کا تمباکو جو کھُر کھُرا بنایا جاتا ہے اور جس میں خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملاکر حقہ میں پیتے ہیں۔ (آتش) اسباب مجھو آدمی کا حقہ الکو ہمیشہ دو۔ اگر کی بُو دھواں دیتا ہے اس قلیاں سے کگڑ کا ۳- (کنایۃً) دُبلا پتلا۔ حقیر آدمی۔ جیسے حاجی کگڑ۔ کگڑ باز۔ (عم) حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی۔ کگڑ خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھکر حقہ پیتے ہیں۔ کگڑ کا حقہ۔ دہلی۔ دیکھو کگڑ نمبرا۔

ککڑ

ککڑ والا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلایا کرے۔ ککڑ (ھ) مذکر - مرغ خانگی۔

ککڑوں کوں - (ھ) مونث - مرغ خانگی کے بولنے کی آواز۔

ککڑی - (ھ) مونث ۱ کچے سوت کی لچھی ۲ مکئی کا بھٹا ۳ (پنجاب) مرغی ۴ دار کا پھل۔ ککڑی ہوجانا (نظم) سمٹ کر ذرا سا ہوجانا (فقرہ) وہ چار دن میں سوکھ کر ککڑی ہوگیا۔

ککڑی - (ھ) مونث - ایک قسم کی ترکاری۔ ککڑی کا چور - ادنیٰ چور - اُچکا - چھوٹی چیز کا چور۔ ککڑی کا چور باندھا جانا - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا - نذھیر ہونا - (سودا) باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے دزد لکڑی کا۔ ککڑی کھیرا کرنا - (عو) نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا۔ ککڑی کھیرا (ارزاں کم قیمت ترکاری ہیں۔ (نظیر) سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا - کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا۔ ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے - مثل - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے - (ظفر) ٹوٹی کلائی اب کرو موقوف شور کو گردن کوئی نہ مارے گا ککڑی کے چور کو۔ (جان صاحب) ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خون - مہندی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

ککھوائی - کھکھوڑی - (ھ) - (عو) کنگرالی۔

ککیانا - (ھ) ۱ بندر کا چلانا ۲ چیخنا - چنگھاڑنا۔

ککیرا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پان۔

کگار - کگر - (ھ) عوام تشدید دوم بولتے ہیں) مونث ۱ کنارہ - حاشیہ - (شرف) آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آڑا بزم میں - ہر کگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ ۲ سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ ۳ دھار - باڑھ۔

کل

کُل - (ھ) کالا کا مخفف - مرکبات میں مستعمل ہے۔ کُل بُوٹیا - (ھ) مذکر ایک قسم کا کبوتر جس کا بوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے۔ (منیر) پونچھ ئے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر - سارے کبوتر آپ کے کل بوٹیے ہوئے۔ کُل جیبھا - (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا بُرا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو - مونث کے لئے کل جیبھی ہے مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھاجانا۔ کلجھواں - (ھ) - (ہندو) صفت - سانولا - (قدر) شباب اپنا جو گزرا کلجھواں چہرہ نکل آیا ملمع تھا کہ سونا اُڑ گیا تانبا نکل آیا۔ کلچڑا - (ھ) مذکر ۱ ایک خوش آواز طائر کا نام - مادہ کے لئے کلچڑی ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کا پتنگ۔ کلچھچا - مذکر - کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔ کُل دُما - مذکر ۱ کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند ۲ وہ پتنگ جس کے نیچے کا حصہ کالا ہو۔ کُل سِرا - (ھ) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ (مجاز) انسان (نصیر) سر نہیں دیتی اُٹھانے شیخ کو ریش دراز - ہے وبال اس کُل سرے کو اپنی پچھلے کی جھونک ۲ کالے سر کا پتنگ کُل سِری - صفت مونث - (دہلی) ایک قسم کی مچھلی۔ کُل مُنہا - صفت مذکر ۱ کالے منہ کا سیہ فام آدمی ۲ کمبخت - بدنصیب۔ کُل مُنہی - صفت مونث عورتیں بطور کلمۂ تفریں استعمال کرتی ہیں۔ (جان صاحب) آئی جب کل مُنہی وہ تخت کی رات۔

کَل - (ھ) مونث ۱ مشین - جیسے برف کی کل ۲ پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے ۳ (کنایتہً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہوجائے (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) ۴ حکمت عملی ہر چیز کی۔ کل بگاڑ دینا - کسی آلہ کو بیکار کردینا - کام کا نہ رکھنا - (ہجر) ائی انتظار

کل

آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی۔ اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے۔
کل بگڑنا۔ لازم ۱ نادرست ہو جانا کسی مشین کا۔ ۲ (کنایۃً) نادرست ہو جانا ہر چیز کا۔ ۳ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔ کل بیکل ہونا کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔ کل پھیرنا۔ کل مروڑنا۔ کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ چہرہ شاہی روپیہ۔ ۲ پنجرا جسمیں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہو۔ کلدار بندوق۔ مونث۔ چانپ دار بندوق۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا۔ ۲ گزشتہ دن کا۔ کل کا پتلا۔ مذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسری کی مدد کا کام کرنے والا دوسرے کا تابع ہے اے مصحفی گر بہ حقیقت سے تو دیکھے پُتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے۔ کل کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو مشین کے وسیلہ سے چلے۔ کل کل۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند (جان صاحب) یہ بڑھا درد آج میں کل ہیں۔ کل بھا پیڑو میں آج کل کل ہیں۔ کل کل توڑ دینا۔ (عو) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راحت) توڑ دی تم نے کل مری کل کل۔ دائی آئے تو بیکلی نکلے۔ کل لگانا۔ کسی کام کے آلے یا اوزار کو نصب کرنا۔ کسی پرند یا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی پھندا یا جال یا چٹخنی نصب کرنا۔ کل مروڑنا۔ کل موڑنا۔ کل گھمانا۔ ۱ مشین چلانا۔ ۲ دباؤ ڈالنا ۳ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا۔ کل ہاتھ میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (فقرہ) شیخ صاحب کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کَل۔ (ھ) مونث۔ ۱ آرام۔ چین ۲ پہلو۔ ڈھب۔ طور۔ (فقرے) اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے ۳ وضع۔ دھج۔ کل آنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا۔ (جان صاحب)

کل

میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا۔ تیرے دل کو تو کل آئی مرا پونچا ٹوٹا۔ کل بیکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ کل پڑنا اطمینان ہونا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ (دبیر) شمشیر خوش غلاف کیا کیا اگل پڑی۔ فردائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی۔ کل سے بیٹھنا (عو) امن چین سے بیٹھنا۔

کَل۔ (ھ) مونث۔ ۱ گزرا ہوا دن ۲ دوسرا دن جو آئیگا۔ (جلیل) آج ہم سے کل نہیں اغیار سے۔ کیسے انہوں سے محبت کیا کریں ۳ (کنایۃً) روز قیامت۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے کل ملے کوثر اُسے آج جو دے خُم مجھکو ۴ زمانۂ قریب۔ کل کا ذکر ہے۔ قریب زمانہ گزشتہ کا ذکر ہے۔ (سحر) سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا۔ افسانہ جو مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا۔ کل کا لڑکا۔ تھوڑے عرصہ کا پیدا ہوا (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ کل کسنے دیکھی ہے۔ تاخیر نہ کرو معلوم نہیں کل کیا ہو۔ کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (ھ) آئندہ زمانہ میں۔ (ترجمۃ القرآن) مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانیوالا نہیں آیا۔ کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ روز کل کے وعدے پر ٹالنا۔ کل کو۔ (عو) کل۔ آئندہ پھر۔ زمانہ آئندہ میں (جلیل) یہ کیسے وہ ٹھکرا گئے اک ایک لحد کو۔ کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی۔ کل کیا ہو۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) یہیں ہو جائینگے آپس میں یا جھگڑا کل خدا جانے۔ تمھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو۔ کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ تھوڑے دنوں کا معاملہ۔ (جرأت) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی۔ کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں۔ (رشک) داستاں دل و مجنوں کی سناتے تھے اُسے۔ اے فلک کل کی یہ باتیں ہوگئیں افسانہ آج

کل

کل کی خبر نہیں ۔خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) انجام محبّت پہ کریں خاک نظر آج ۔ انسان ہی مجبور نہیں کل کی خبر آج ۔کل کی کل پر ہی۔ کل کی کل کے ہاتھ ہی آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) کل کی کل کے ہاتھ ہی اے غافلو۔ آج تمکو ہی غم فردا عبث ۔ (منیر) کل کی کل پر ہی گھڑی بھر کو ذرا آجانا۔ ای مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا۔ کل کے جو کی کندھے پر چڑھا۔ مثل ۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سو کچھ نہیں ہوتا۔ کُل ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) گھونسا ۔ مکّا۔

کُل ۔ (ع) میں تشدید دوم ۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہی) صفت [1] تمام۔ سب ۔ پورا [2] (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالےٰ جو واحد مطلق ہی [3] ہر۔ ہر ایک ۔ (فقرہ) کُل آدمیوں کو دو دو روپے دی [4] صرف ۔ فقط ۔ (منیر) ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا۔ کُل جمع ۔ (عم) مذکر۔ ساری جمع کُل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس ۔ اب کل جمع دس روپے رہگئی ہیں کُل حُموضٍ بارِدٌ ۔ (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہی ۔ ہمتو سنتے تھے سدا کُل حموضٍ باردٌ ۔ ذوق ہوتا ہی وہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم۔ کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلیٰ اَصْلِہٖ ۔ (ع) مقولہ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہی۔ کُلُّ طَوِیْلٍ اَحْمَقٌ ۔ (ع) مقولہ ۔ بڑے قد والا احمق ہوتا ہے۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ ۔ (ع) قرآن شریف کی آیت ہی ۔ ہر چیز کو جو روئے زمیں پر ہی فنا ضروری ہی ۔ (شوق) پڑھتے ہیں طایرانِ خوش الحان ۔ آیہ کل من علیہا فان ۔ کُل کائنات ۔ (کنایۃً) مونث [1] تمام سرمایہ ۔کل بساط [2] کل مخلوقات ۔ کُلُّہُم ۔ کُلُّہُم اَجْمَعِیْن ۔ صرف مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے ۔ (انیس) سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں ۔ اور کُلّہم ادھر تو بہتّر جواں ہیں ۔ (فقرہ) جلسہ بھر میں کُلّہم

کلا

اَجْمَعِین دس کرسیاں تھیں ۔ کُلِّیَّتہً (ع) بالکل ۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کُلِّیَّتہً بے نصیب تھی۔ کُلِّیہ (ع۔ میں کُلِّیَّت ۔ تمام و کمال ۔) مذکر [1] (اصطلاح منطق) جُزْئِیَّہ کا ضد [2] عام قاعدہ۔

کَلّا ۔ (ع ۔ ایک حرف ہی جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہی یعنی ایسا نہیں) ۔ اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہی دیکھو حاشا۔

کَلّا ۔ (ھ) مذکر [1] درخت کی کونپل (پھوٹنا کے ساتھ) ۔ (قدر) نخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں نئے جوبن ترے ابھرتے ہیں [2] (فارسی میں کلہ ہے) جبڑا ۔ گال [3] (اردو) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جسمیں بتّی لگاتے ہیں [4] (عو) بدزبانی ۔ زبان درازی ۔ (فقرہ) اُس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں [5] بلند آواز ۔ (فقرہ) اُس کا بڑا کلا ہی۔ کَلّہ بکلّہ جواب دینا ۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا ۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلہ بکلہ دے رہی ہیں ۔ کلہ بکلہ لڑنا ۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا ۔ کَلّا پھلانا [1] گالوں میں ہوا بھرنا ۔ خفگی یا ناراضی سے گال پھلانا [2] مغرور ہونا ۔ کلّا توڑ ۔ صفت ۔ قائل کر دینے والا ۔ دنداں شکن جیسے کلّا توڑ جواب ۔ (نکہت) آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہی ۔ گرز نالہ بھی تو کلّا توڑ ہی ۔ کلّا توڑنا ۔ (کنایۃً) مغلوب کر دینا ۔ (بحر) آبلہ خار سر مژگاں سے پھوڑا سانپ کا ۔ سیلیِ زلف رسا نے کلّا توڑا سانپ کا کَلّا ٹھلّا ۔ زبان درازی ۔ ظاہر داری ۔ چرب زبانی کا کنایہ ۔ (فقرہ) صاحب بہادر بڑے کلّے ٹھلّے رعب داب سے اظہار کو آ ڈٹے کَلّا جبڑا ۔ مذکر [1] رخسارہ ۔ گال [2] (عو) بلند آوازی [3] (کنایۃً) دھاک ۔ رعب داب ۔ (فقرہ) وہ بڑے کلّے جبڑے کا ہی ۔ کلّا چلے سَتّر بلا ٹلے ۔ مثل ۔ کھانے پینے سے آدمی توانا ۔ تندرست رہتا ہی ۔ کلّا دبانا ۔ بولنے سے روکنا ۔ ہجگہ

بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہے۔ **کلا کرنا**۔ (ع و) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زباندرازی کرنا۔ **کلا گرم ہونا**۔ کچھ کھانا کی جگہ۔ (فقرہ) جب دیکھو کلا گرم منہ میں گلوری ٹھسی ہوئی۔ **کلے پائے**۔ (فارسی میں کلہ پایہ ہے) مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔ **کلے تلے دبا لینا**۔ (ع و) دوسرے کو نگل بچا کر دبا لینا۔ **کلے چیرنا**۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکوگے تو کلے چیر ڈالوں گا۔ **کلّے دراز**۔ (فارسی میں کلہ دراز ہے) صفت چلّا کر بولنے والا۔ بدزبان لڑاکا۔ (جانصاحب) لحد کا ڈر نہیں کلے درازی ہوں۔ دبا ہی لیگی فرشتوں کو بھی زباں میری۔ **کلّے درازی**۔ مونث چلّانا۔ شور مچانا۔ زباندرازی۔ **کلّے والی**۔ صفت۔ مونث (دعورت) جس کی آواز بہت بلند ہو۔ زباندراز۔ گالی گلوچ بکنے والی۔ **کلوں پر تھپیڑ مارنا**۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر پچھتاتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے کلوں پر آہستہ آہستہ تھپڑ مارتا ہے۔

کُلّا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کُلّی۔ (کرنا کے ساتھ)

کلّا۔ (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کرکے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ (کھیلنا کے ساتھ) (انشا) چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ۔ **کلابازی**۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔ **کلابازی کھانا**۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کرکے پلٹنے لگنا۔ بچے کا پٹخنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ **کلا کرنا** (دہلی)۔ کلابازی کرنا۔

کلابتو۔ اردو میں کلابتوں سے بنا لیا ہے۔ (مصحفی) استادوں نے اسی پر انکھڑیاں اپنی لگا دی ہیں۔ کلابتو کا ہے جو کام تیری کفش پر چھوٹا۔ **کلابتون**۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت کے ڈوری پر لپٹے ہوتے ہیں۔

کلابہ۔ (ف) کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔ دیکھو کلاوہ۔ (رشک) چھو گیا گردن سے جب ڈورا تری تلوار کا۔ مجھکو ہے سفاک منت کا کلابہ ہو گیا۔ (خرابہ۔ کبابہ قافیہ ہیں)

کلار۔ (ھ) مذکر۔ کلوار۔ مے فروش۔

کلارک۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

کلاس۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ۔ تعلیم گاہ کا درجہ۔ طالب علموں کی جماعت۔ **کلاس فیلو**۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت۔ ہم سبق۔ **کلاسیکل لینگویج**۔ مونث۔ مستند زبان (ادبی زبان)؛ لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگویج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

کلاشجرا۔ قلۂ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فنون کا جملہ اسباب۔

کلاغ۔ (ف) بفتح اول، مذکر جنگلی کوّا۔

کلاک۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

کلال۔ (ف) کاسہ گر۔ کوزہ گر (امیر خسرو) ہر کاسہ کہ ساخت نہ از انجم جدا شکست۔ گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت) مذکر۔ کاسہ گر۔

کلال۔ (ع) بفتح اول، مذکر۔ ہندؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ **کلال خانہ**۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہو۔ مے فروش کی دکان۔

کلام۔ (ع معنی نمبر ۱-۲ میں) مذکر۔ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے۔ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں۔ شعر۔ سخن۔ نظم۔ (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کیواسطے ایران بھیجا۔ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں

تحسین۔ کلام نعتیہ رکھا مری زبان کے لئے ؟ قول۔ (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہی ۵ اعتراض۔ عذر۔ شک وشبہہ۔ حجت۔ (رشک) قند گویوں سے نہیں جاے کلام۔ جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں (فقرہ) تمھاری اس قول میں کلام نہیں ۶ (عو) کلام اللہ۔ (فقرہ) تجھے کلام کی مار پڑی ۷ گفتگو۔ (صبا) قابل گفتگو رقیب نہیں۔ آپ کس سے کلام کرتے ہیں ۸ سوال۔ کلام آجانا۔ کلام آنا۔ مباحثہ ہوجانا۔ جھگڑا ہوجانا۔ (صبا) کلام آگیا ساقی سے حبیب رکاوٹ کا۔ زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب ہو ٹپکا۔ (بحر) میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور جب بار کر باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا۔ کلام اُٹھانا۔ (عو) کلام اللہ اُٹھانا (فقرہ) اگر تو سچی ہی تو کلام اُٹھا جا۔ کلام اُٹھنا۔ بات کا پہلو بدلنا ۵ غزل پر اپنی یہ کہتی ہیں قدر آپ غزل۔ کلام لُٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں۔

کلام اللہ۔ کلام پاک۔ کلام مجید۔ خدا کا کلام قرآن شریف۔ کلام اللہ اُٹھانا قرآن شریف اٹھاکر قسم کھانا۔ کلام اونچا کرنا۔ (دہلی) بات ماننا، مثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر۔ کلام درمیان آنا۔ کچھ گفت وشنود ہونا کسی بارے میں۔ (آتش) دہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے۔ کلام دکھانا۔ نظم کلام پر اصلاح لینا۔ کلام دکھنا۔ نظم پر اصلاح دینا۔ کلام رکھنا۔ شبہہ رکھنا۔ حجت رکھنا۔ (رشک) بے دہان وزباں وہ گویا ہوں۔ ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں۔ کلام سرسبز ہونا۔ کلام کا مقبول ہونا۔ (بحر) خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا عجب نہیں ہی جو شاخ قلم ہری ہوجائے۔ کلام کرنا ۱ بولنا۔ بات چیت کرنا ۲ جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ شبہہ کرنا۔ (امیر) جانتا ہوں وہ بے دہن ہی مگر خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہی۔ کلام کی جگہ۔ کچھ کہنے سننے کا محل۔ اعتراض کا محل۔ کلام گرم۔ مذکر۔ شوخ کلام۔ تیز کلام ۵ کلام گرم ہر اُن کے

یار بولا رند۔ مثال شعلہ زباں ہی تری دہن میں آگ۔ کلام ملنا۔ کلام کا مشابہ ہونا۔ (رشک) بلبل تری زبان کے اہل زباں بنے۔ ملنے لگا کلام کلام قتیل سے۔ کلام منھ پر رکھنا۔ (دہلی) کلام منھ پر لانا۔ زبان سے کہنا۔ کلام ہوجانا۔ بحث ہوجانا۔ (امیر) میں قائل آپ کے روشنے کا ہوں وہ قائل طور کلیم سے نہ کسیدن کلام ہوجائے۔ کلام ہی اعتراض ہی۔ شبہہ ہی۔ انکار ہی۔ (شعور) کلام مجھکو تری پردۂ نقاب میں ہی۔ قنات یا رحیہ دیوار کے نقاب میں ہی ؟ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق میں یا ایراد میں۔ (غالب) مجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے۔

کَلاں۔ (ف) بفتح اول (صفت) بڑا۔ دراز۔ بہتر۔ بلند۔ وسیع بھلائی (ف) مونث۔ بزرگی۔ بڑائی۔

کَلّانا (ہ) کسی ضرب کے وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا۔

کِلّانا۔ (ہ)۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رولنا۔ اناج کا چھڑنا۔

کُلانچ۔ (نون غنہ) مونث۔ دیکھو قلانچ ۱ ہرن۔ گھوڑے بکری کی بچے کی جست وخیز ۲ مطلق جست وخیز بھرنا۔ مارنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا۔

کلانوت۔ کَلاوَنت۔ (ہ)۔ اول لفظ میں نون غنہ ہی سنسکرت میں کَلاوَنت ہی) مذکر۔ گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو۔

کَلاوَہ۔ (ف۔ سوت کی گُگڑی۔ کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔) مذکر۔ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پہ لپٹتے اور سیانے مُلا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں۔

کُلاہ۔ کُلہ۔ (ف) مونث ۱ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ہی ۲ تاج شاہی ۳ ٹوپی۔ (امیر) مشاعرے سے حسیں کیوں نہ چھین لیجاتے۔

رباعیاں مری جو گوشیاں کلاہیں تھیں۔ **کُلاہ اُتارنا**۔ (کنایۃً) بےعزت کرنا۔ (صبا) جس کو عزت دی اُسے پھر نہ کرے بےعزت کُلہ سر نہ حبابوں کی اُتاری دریا۔ **کلاہ اُچھالنا**۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا۔ **کلاہ تَتَری**۔ (ف) مونث۔ تاتاری ٹوپی جو اُمرا پہنتے ہیں۔ **کلاہِ نمد**۔ (ف) مونث۔ نقیروں کے پہننے کی ٹوپی جو نمدے سے بناتے ہیں۔

کَلائی۔ (ہ بفتح اول) مونث۔ ۱ کہنی سے لیکر پہنچے سے اوپر تک کا حصہ ۲ ایک قسم کی ورزش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (شرف) نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی۔ نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا۔ (راسخ) شب وصدہ مزکی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے۔ وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے۔ **کلائی اُتارنا**۔ **کلائی پھیر دینا**۔ **کلائی اترنا**۔ لازم۔ **کلائی پنجہ** مذکر۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا۔ (رشک) کمال کس بل میں ہے یہ قائل کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل۔ **کلائی پھیرنا**۔ زور کرکے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا۔ (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔ **کلائی کا توڑا**۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی۔ جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا۔ **کلائی کرنا**۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجے کا زور اُس پر ڈالنا۔ (ہجر) پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا۔ **کلائی لچک جانا**۔ **کلائی کا بل کھا جانا**۔ **کلائی مروڑنا**۔ پونہچا پھیر دینا۔ **کلائی مُڑَک جانا**۔ کلائی میں بل آجانا۔ موچ آجانا (سحر) گتکا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی۔ گھبرا کبھی ہوا نہ سزوار ہاتھ میں۔ **کلائیاں مارنا**۔ (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا۔

کَلْب۔ (ع۔ کِلاب۔ جمع) مذکر۔ کُتّا۔

کَلَب۔ (انگ) مذکر۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ **کلب گھر**۔ مذکر۔ کلب کا مکان۔

کَلْبَل۔ (ہ) مونث۔ (عو) بلا۔ آفت۔

کِلْبِل۔ (ہ) مونث۔ ۱ کیڑوں کا حرکت کرنا۔ بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے چھنگی پوٹے۔ **کلبلانا**۔ (ہ) کیڑوں کا رینگنا۔

کُلْبُلانا۔ (ہ) ۱ سوتے میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا۔ بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کلبلانا پیٹ میں قراقر ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا۔ **کلبلاہٹ**۔ (ہ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان وحیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جوؤں کا حرکت کرنا۔

کُلْبَہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔ **کلبۂ احزان**۔ (ف) مذکر۔ غموں کا گھر۔ ماتمکدہ۔ (اسیر) خانۂ عیش مرا کلبۂ احزان نہ ہوا۔ خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا۔

کَلَپ۔ (ہ) مذکر۔ وہ اہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔ **کلپ دار** صفت۔ کلپ رکھنے والا۔ (بنات النعش) بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے۔ **کلپ دینا**۔ مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو اہار دینا۔ **کلپ لگانا**۔ ۱ کپڑے کو اہار دینا ۲ (عو) عیب لگانا۔

کَلْپانا۔ (ہ) ۱ ستانا۔ تڑپانا۔ (شوق قدوائی) خدا دیگا بدلہ جو کلپا دیا کہ جو بو گئے اس کا پھل پاؤ گے ۲ دھلانا۔ کلف دلانا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ (شاد) کپڑے اہل جہان نے کلپائے۔ پر کوئی دل فلک نہ کلپائے۔ **کلپا کرنا**۔ تڑپانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے دن رات

کلپا یا کرتا ہے۔ کلپنا۔ (ھ) ۱؎ درد یا آہ وزاری کے ساتھ رنج کرنا۔ تڑپانا ۲؎ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳؎ کسی کپڑے میں کلپ دینا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

کلتھی۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔

کِل جانا۔ لازم۔ دیکھو کیلنا۔ (رشاد) دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلا کا کِل۔ سایہ رہتا نہ کبھی گر یہ مکاں کِل جاتا۔

کلجُگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمانہ جسمیں گناہ کی کثرت ہو۔ بت پرزمانہ چوتھا جگ۔ کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا۔ (جلال صاحب) اب سنو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا۔ کھولتی ہے ہر سنیچر کے حشم کا پترا۔

کلچہ۔ (فارسی میں کُلیچہ تھا) مذکر۔ چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۲؎ لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے۔ کلچہ سا صفت کلچہ کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے کلچہ سے گال۔

کلچھن۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ برا چلن۔ بدکرداری۔

کلّر۔ (ھ) ۱؎ صفت ۱ بنجر۔ شور ۲؎ مونث۔ وہ زمین جسمیں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳؎ مذکر۔ شور۔

کلارک۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو کلارک۔

کلارن (ھ) مونث۔ (عو) جونک والی۔ کیٹریاں لگانے والی (رنگین) ایکدن باجی نے کلارن سے منگائیں کیٹریاں۔ آگیا غش مجھکو سنکر یہ کہ آئیں کیٹریاں۔

کلّاطہ۔ (ھ) ۱؎ صفت۔ بیوقوف۔ کودن۔ جاہل ۲؎ مذکر مٹی کا برتن کوزہ۔

کلس۔ (ھ) سنسکرت کلش۔ ۱ مذکر ۱ گنبد کے اوپر کی کلغی سنہری کلغی۔ جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے۔ (چڑھنا چڑھانا کے ساتھ)۔ (انیس) سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا۔ ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا ۲؎ (ہندو) گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا۔

کلسا۔ (ھ) مذکر۔ تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔

کلسی۔ (ھ) مونث ۱؎ چھوٹا کلس۔ (ذوق) ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں۔ صحرائے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں ۲؎ چھوٹا کلسا۔

کلغا۔ مذکر۔ سرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔ کلغی۔ (فارسی میں کلگی۔ ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱؎ طرہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲؎ پروں کا خوشنما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳؎ کلس۔ قبہ۔

کَلَف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ چہرے کی چھائیاں۔ (بحر) کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفاف۔ آئینہ ہم تمہیں دکھلائیں گے تقصیر معاف ۲؎ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ (برق) محال ہے کہ صفا دل ہیں ہو سینوں کے۔ جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے ۳؎ وہ سیاہ دھبے جو منہ پر ہوجاتے ہیں ۴؎ (اردو) دیکھو کلپ۔

کلفت۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بےچینی۔ (امیر) مٹا سکتی نہیں ہرگز کلاں تر کلفت مرے دل کی۔ نہ جھاڑی گرد وسعت موج نے دامان ساحل کی۔ بیگمات بضم اول و فتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں۔ (عالم) خدا کیواسطے مبتلائے کیا ہے یہ سامان۔ کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جان۔ کلفت دور ہونا۔ کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف بالکل مٹنا۔

کُلفہ۔ (عم) مذکر خرفہ۔

کلک

کِلک ۔ (ف ۔ ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ !۔ نیزہ جسکا قلم بناتے ہیں ۲ قلم ۔ خامہ ۔ (اسیر) زور طبیعت سے مرا کلک فکر ۔ بازوئے اقلیم کُشا ہو گیا ۔ (ذوق) کی عطا نو خطوں کو کلک ادا ۔ کیا عاشق کو تختۂ مشق جفا ۔ کلک کا جنگل ۔ نیستاں ۔

کُلکارنا ۔ (ھ) ۔ ہندو ۔ چیخنا ۔ پکارنا ۔ کِلکاری ۔ (ھ) مونث !۔ چیخ ۔ زور کی آواز ۲ بندر کے چلّانے کی آواز ۔ (مارنا کے ساتھ) ۔ کلکتہ دکھانا ۔ بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھکے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں ۔ کلکتیا پان ۔ ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے ۔

کلکٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ ضلع کے محکمہ مال کا افسر ۔ حاکم ضلع کا ۔ کلکٹری مونث ۔ کلکٹر کا عہدہ ۔ کلکٹر کی کچہری

کِلکِل ۔ (فارسی میں بالفتح و فتح سوم ۔ بکواس ۔ بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و کسر سوم جھگڑا) ۔ (عو) مونث !۔ بک بک ۔ بیہودہ حُجّت ۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو گریہ کی شدّت کل سے اور ہی ہے ۔ نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی ۲ ۔ راڑ ۔ تکرار ۔ چخ چخ ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل ۔ شور ۔ سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے ۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے ۔ (قطعہ سودا) کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آ دگانہیں کل ۔ ملا جو آج تو کل کا وہی پھر آیا خلل ۔ جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل ۔ تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل ۔ کِلکِل پٹ پٹ ۔ مونث ۔ بکواس ۔ بیہودہ بک بک ۔ جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا ۔ کلکل کا نتا ۔ (ھ نوں

کلمہ

غنہ) مذکر ۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں ۔ کلکل کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا ۔ (قطعہ نصیر) حباب بحر کو جام بلوریں سے نوائے ساقی نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے ۔ شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن ۔ نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے ۔

کِلکِلانا ۔ (ھ) ۔ (عو) چڑ چڑانا ۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا ۔

کُل کُلا — (دہلی) ۔ (عو) ہمہ وجوہ ۔ لے دیکے ۔ صرف اسیقدر ۔

کَلکَنا !۔ (ھ) بچہ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا ۲ جست و خیز کرنا ۔ چوپایوں کے بچوں کا میداں میں ۳ (عو) ۔ نگلنا ۔ زہر مار کرنا ۔ (رنگین) تمھاری اشتہا کیا صاف ہے آنا کہ مسہل میں ۔ اکیلی اک بھری تم قعب کچھڑی کی کلکتی ہو ۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ۔

کلگی ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو کلغی ۔ چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں بتخفیف ہے ۔ فارسی میں بسکون لام نظر سے نہیں گزرا

گُلما ۔ (اردو) مذکر ۔ بکری کی انتڑی میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں ۔

کَلِمات ۔ (ع) دہلی میں مونث ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ کلمہ کی جمع ۔ کَلِمہ ۔ (ع ۔ لفظ مفرد جو بامعنی ہو ۔ سخن ۔ قصہ ۔ ایک بات عربی میں بفتح اول وکسر دوم ہے فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے ۔ (روحی) بوی گلہا ر اپود درنفی یک اثبات ذات ۔ ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد ۔ اردو بول چال میں بالفتح ہے) مذکر !۔ بات ۔ قول ۔ لفظ ۲ اصطلاح شرع لا الہ الا اللہ ۔ محمد رسول اللہ ۔ اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ۳ ۔ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے ۔ (بحر) کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ ۔ قصۂ منصور سُن کچھ دھیان کر ۔ کَلِمَۃُ الحَق ۔ (ع) مذکر ۔

کلمہ

سچی بات۔ انصاف کی بات۔ کلمۃُ الخیر۔ (ع) مذکر۔ نیک بات۔ نیک صلاح۔ (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ سو قع پاؤنگا تو کلمۃُ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا۔ کلمۃُ اللہ (کنایۃً) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے۔ کلمہ بھرنا۔ (عو) کسی کا نہایت مطیع ہونا۔ کسی کا بیحد معتقد ہونا۔ دلداده شیدا ہونا۔ کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا۔ (جرأت) کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر۔ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا۔ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔ کلمہ پڑھانا۔ (کنایۃً) مسلمان بنانا۔ کلمہ پڑھنا۔ کلمہ شہادت پڑھنا۔ مسلمان ہونا۔ (آتش) خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس۔ کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن تیرا۔ تو تے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا۔ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا۔ (اسیر) ہے یہ سرسبز گلستان سخن آرائی کا۔ کلمہ پڑھنے لگے توتے مری گویائی کا۔ خدا کو یاد کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ ماننا۔ دم بھرنا۔ اطاعت کرنا۔ (وزیر) پریوش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ۔ ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا۔ نام رٹنا۔ (بحر) کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی۔ طوطی ہو میرے گور کا سبزہ کسی طرح۔ شیدا ہونا۔ فریفتہ ہونا (رند) اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے۔ ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا۔ کلمہ پڑھوانا۔ مطیع کرنا۔ فرمانبردار کرنا۔ (بحر) عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ چاہے گر۔ واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات ولات کا۔ کلمۂ تکبیر۔ مذکر۔ اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے۔ کلمۂ حق۔ خدا کا فرمودہ۔ صحیح بات۔ (رشک) تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں۔ کلمۂ حق میں کچھ کلام نہیں۔ کلمۂ خیر۔ تعریف۔ مدح۔ سفارش۔ (سحر) کلمہ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو۔ منھ کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف۔ کلمۂ شہادت

کلنک

مذکر۔ اشہدُ اَن لا الٰہ الا اللہ واشہدُ اَنّ محمداً عَبدُہٗ وَرسُولُہٗ۔ اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونیکا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے۔ کلمۂ کفر۔ مذکر۔ وہ بات جس سے دین اسلام کی مذمت اور اہانت نکلے۔ گستاخی کا کلمہ۔ غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے۔ مصحف رخ کا شرف عشق کریں گے اظہار۔ کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں۔ کلمہ گو۔ صفت۔ مسلمان۔ دین اسلام کا قائل۔ (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا۔ دعاگو۔ معتقد۔ (امیر) سن لیتے اگر شہرۂ اعجاز بیانی۔ بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے۔ کلمے کا شریک مسلماں بھائی۔ کلمے کی انگلی۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی انگشت شہادت۔

کُلَبُن۔ (ھ) مونث۔ زخم کی ٹیس۔ درد۔

کُلَنج۔ (ھ) صفت۔ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہوں۔ مذکر۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر۔ کُلَنْدْ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑا۔

کَلَنْدَرا۔ (اردو۔ انگریزی۔ کلینڈر۔ کا بگاڑا ہوا) مذکر فہرست جرائم۔ فرد۔ پترا۔ جنتری۔

کَلَنْدرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تربوز۔

کَلَنک۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ رسوائی۔ الزام۔ بدنامی داغ۔ عیب۔ (رشک) غیروں میں تیرنے کا مٹے گا کہاں کلنگ دریائے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا۔ کلنک چڑھانا۔ (عو)۔ ہندو۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کلنک کا ٹیکا۔ ذلت۔ داغ بدنامی

(اوج) بندہ ہی تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند۔ مٹتا ہی یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب۔ کلنک کا ٹیکا لگانا۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔ کلنک کا ٹیکا لگنا۔ لازم۔ کلنکی۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) ۱ بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

کُلَنگ۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک آبی پرندی کا نام۔ قاز۔ ۲ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳ اصیل مرغ۔

کِلنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہی۔

کَلّو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہی۔ کلّوا (ھ) ۱ بیشتر کالے کتّے کے لئے مستعمل ہی ۲ کلّو کی تصغیر بھی ہی۔ کلوئی۔ (ھ) مونث۔ کالی عورت۔ کلوا بیر (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔ کَلّوٹا۔ (ھ) صفت۔ کالا سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہی۔ جیسے کالی کلوٹی بلی۔

کَلْوار۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ میفروش۔ کلوارنی۔ (ھ) مونث میفروش عورت۔ (جان صاحب) کلوارنی پہ مرتا ہی تف اس کی ریش پر۔ قاضی کے گھر میں کیوں نہ ہو چرچا شراب کا۔

کِلوانا۔ (ھ) منتر پڑھکر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منھ کلوانا۔

کِلوائی۔ (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اجرت۔

کُلْہوٹا۔ (س) صفت۔ کالا۔

کُلوخ۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہوگیا ہو ۲ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ کلوخ انداز۔ (ف) ۱ صفت۔ ڈھیلا مارنیوالا ۲ مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔ کلوخ انداز را پاداش سنگ ست (ف) مقولہ۔ خوامخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہئے۔

کَلوڑ۔ (ھ) صفت۔ گائے کا بچّہ جو جوانی کے قریب ہو۔

کَلول۔ (ھ۔ بفتح اول ونیز بکسر اول) مونث ۱ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (نظیر) پڑی ہی زاغ و زغن سے اب اُس چمن میں دھوم۔ کلول کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول۔ اب اس جگہ بیشتر کلیل مستعمل ہی ۲ چین مزہ۔ کلول ٹلنا۔ (عو) مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا۔ (امیر) ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ۔ بڑی کلول ٹلی ہی جان پر سے۔ یہ زنانہ محاورہ ہی۔ کلولیں کرنا۔ جانوروں کا آپس میں خوشی سے اُچھلنا کودنا۔

کَلَونجی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

کَلَونس۔ (ھ نون غنّہ) مونث۔ (ہندو) سیاہی۔ کاجل ۲ (کنایۃً) الزام۔ بدنامی۔ کلونس کا ٹیکا۔ (ہندو) کلنک کا ٹیکا۔ کلونس لگانا۔ (ہندو) عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا۔

کَلّہ۔ (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ دیکھو کلّا۔

کُلَہ۔ (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو کُلَہ شجرہ۔

کُلھارنا۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) دال کا چھلکا جلاکر اُتارنا۔

کُلھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کلھاڑی۔ کلھاڑی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

کُلھڑ۔ (ھ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کُلھڑ (بضم اول بھی مستعمل)

کلھیا

۲ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی ۳ صفت - بیڈول آدمی - جاہل اُجڈ - کُلھم - دیکھو کل -

کُلھیا - (ھ - میں کُلیا بھی اسی معنی میں ہی) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جسمیں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جسمیں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جسمیں کتھا یا چونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتشبازی - کلھیا سا - (کنایۃً) صفت - بہت تنگ - چھوٹا - بند - جیسے کلھیا سا مکان - کلھیا لگانا - (ہندو) بکری سینگی لگانا - کلھیا میں گڑ پھوٹنا - لازم - کلھیا میں گڑ پھوڑنا - (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہی) متعدی چھپا کر کوئی کام کرنا - ناممکن کام کرنا - (سودا) گھر میں شیخی کرنی کچھ رہتی ہے مُول - کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول - کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہی - (دہلی) بڑا کام چھپکر نہیں ہو سکتا - راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا - کلھیاں - مونث - کلھیا کی جمع - کلھیا بھرنا - (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا - دیوالی کی پوجا کیوقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا -

کُلّی - (ع) مونث ۱ اصطلاح منطق - جسکے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں - جیسے انسان ۲ صفت - پورا - تمام - (فقرہ) تمھاری گفتگو سے اطمینان کُلی حاصل ہوا -

کُلّی - (ھ) مونث - پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اُگل دینا - (پڑنا - تھوکنا - کرنا کے ساتھ) - (قدر) دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھے تو کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر - (بحر) اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کلی کی کبھی - موتیوں نے آب پہ پائی کہ دریا بڑھ گیا ۲ وہ دوا جس سے غرارہ کریں -

کلیان

کِلّی - (ھ) مونث ۱ (عم) چیخ - (مارنا کے ساتھ) ۲ کِلنی - چچڑی ۳ (عم) کھونٹی - کیل -

کَلی - (ھ) مونث ۱ بے کھلا پھول - (کھلنا - مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) ۲ پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہی اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے - (نکلنا کے ساتھ) - (بحر) ابھری رہی یہ پر و بال میں ہوا ئے بہار کلی کلی ہیں شگفتہ یہاں گلاب رہا ۳ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں یا پائجاموں میں ڈالتے ہیں - (محسن) ایا تازہ بسی ہوئی ختن کی - کلیاں یوسف ؑ کے پیرہن کی ۴ ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ ترجُنا - قلعی - کلی پوش صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو - کلی پھوٹنا - پرند کے ابتدائی پر نکلنا - (شاد) ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہی - پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا - کلی پھوٹنا - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا - کلی چٹکنا - کلی کا کھلنا - (تعشق) چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے - کلی دار پائجامہ پائجامہ جسمیں کلیاں ہوتی ہیں - کلی کھلنا - غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا - کلیاں آنا - غنچوں کا نمایاں ہونا - پرندوں کے نئے پر نکلنا - کلیاں ڈالنا - کلیاں لگانا - کسی لباس میں کلیوں کا سینا کلیاں پڑنا لازم - گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیتے ہیں (امانت) کلیاں پڑتی تھیں اب اے گلبدن اس طرح کی کب -

کُلُیا - (ھ) مونث - تنگ کوچہ -

کُلِّیّات - (ع بالضم و تشدید دوم مکسور و تشدید سوم مفتوح جمع کلی کی - جزئیات کی نقیض) مذکر ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ بیشتر نظم کے مجموعہ کیواسطے مستعمل ہی - (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا

کَلیان - (ھ) مذکر - ایک راگنی کا نام -

کُلیانا

کلیانا - (ھ) کلیاں آنا - (بحر) وہ مُرغِ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہے
کلیائے پر و بال جب اپنے تو جھڑے بھول -

کَلیجا - (ھ) مذکر۔ ایک عضو کا نام - جگر۔ (مجازاً) ہمّت - جرأت
حوصلہ - ظرف - دلیری ۔ بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ -
کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے - کبھی سنگدلی کی جگہ بھی مستعمل ہے
(راسخ) ہر صورتِ حسین نے دھوکا دیا مجھے - صورتِ حُسین کی تھی
کلیجا یزید کا ۔ (کنایۃً) نہایت پیارا - عزیز - (فقرہ) تو میرا کلیجا ہے
(شرف) دل کبھی بوسے ہماری نے خوش اس کا نہ کیا - کون سے
پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا ۔ (کنایۃً) - (عو) نہایت عزیز چیز - دولت
جمع - پونجی - (فقرہ) ہمنے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھیری
۔ (کنایۃً) پیٹ - جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی
پیاروں کے کلیجے میں ۔ (عو) دل کی جگہ - دیکھو کلیجا اُچھلنا۔ (عو)
کلمہ تنفّر و اکراہ - کسی کے جواب میں کہتی ہیں - مثلاً کسی نے پوچھا
یہ کیا بات ہے - جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا - (راسخ) کہا تھا میں نے
گر خلوت ہو میں ہوں تم ہو تو کیا ہے - وہ بولا مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو -
۔ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی - جل کے وہ کہنے لگے
تیرا کلیجا دیکھا ۔ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ۔ کہا میں نے
یہ دل ہے شیدا تمہارا - لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا ۔ (عو) -
سینہ - جیسے ہم نے دوڑ کر کلیجے سے لگا لیا - کلیجا اُچھل پڑنا - دیکھو
اُچھل پڑنا - کلیجا اُچھلنا - (عو) ۱ دل دھڑکنا ۔ خوشی کے مارے بیتاب
ہو جانا - (منیر) ایک ٹکر میں ابھی گنبد گردوں ہلتا - تمنے جی بھر کے کلیجے
کو اُچھلنے نہ دیا - کلیجا اُڑ اجانا - گھبرا جانا - کلیجا الٹ پلٹ ہونا - کلیجا
تہ و بالا ہونا - کمال اضطراب اور بیچینی ہونا - (شاد) دل ہی نہیں ہے غم

کلیجا

سے اکیلا الٹ پلٹ - دھڑکن سی ہے جگر میں کلیجا الٹ پلٹ -
کلیجا اُلٹنا - دل کا بیقرار ہو جانا - جی گھبرانا - وحشت ہونا - (بحر) اقرار
وصل کرکے پھر انکار ظلم ہے - ہم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا - قے کرتے
کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ کلیجا اُلٹا جاتا ہے - کلیجا اُمڈنا
(کنایۃً) رقت طاری ہو جانا - کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہے - (عو)
رونا چلا آتا ہے - (فقرہ) کس قیامت کی رات ہے کلیجا اندر سے اُمڈا چلا
آتا ہے - کلیجا بانسوں اُچھلنا - کلیجا بلیّوں اُچھلنا - کمال اضطراب
اور بیچینی کے واسطے مستعمل ہے - (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی
وحشت تھی کہ کلیجا بلیوں اُچھل رہا تھا - (قدر) آج کچھ بانسوں اُچھلتا
ہے کلیجا میرا - ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو - کلیجا بڑھ
جانا - (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا - خوشی سے دل کا باغ باغ ہو جانا -
یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہو گئی - بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا
بڑھ گیا - کلیجا بھُن جانا - لازم - کلیجا بھونا (عو) کلیجا جلانا - (شرف)
دل پہ مری چھڑک کے نمک مرچ یار نے - بھونا ہے کس مزے سے کلیجا
کباب کا - کلیجا بیٹھا جاتا ہے - دل بیٹھا جاتا ہے مضمحل ہوا جاتا ہے -
خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہے - (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا
بیٹھا جاتا ہے - کلیجا پاش پاش ہو جانا - دل کرٹھنا - دل پر صدمہ ہونا
(فقرہ) اس حادثہ کی خبر سنکر کلیجا پاش پاش ہو گیا - کلیجا پانی کرنا
متعدی - کلیجا پانی ہونا - دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہو جانا
(جلیل) منہ یارب مرے اشکوں کی روانی ہو جائے - تجھکو ڈر ہے کہ کلیجا
کہیں پانی ہو جائے ۔ (مجازاً) نہایت رحم آنا - ترس آنا - (فقرہ)
اس کی مصیبت سنکر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہے ۔ کمال خوف زدہ ہونا
(جلیل) اگرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر - رُعب وہ ہے کہ ہے

کلیجا

شیروں کا کلیجا پانی۔ کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر لینا (زند) تب اٹھے ہیں ان بتوں کے ہم سے ناز۔ جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا۔ کلیجا پتھر ہو جانا۔ دل کا نہایت سخت ہو جانا۔ (داغ) ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل تری پیکاں بہت۔ کلیجا پس جانا۔ کمال روحانی صدمہ ہونا۔ (اشرف) یہاں تک اس پہ پڑی پیکر گئے ارمانوں ذکثرت کی۔ کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا۔ کلیجا پکانا۔ کلیجا پکا دینا۔ دل دکھانا۔ طبیعت جلانا۔ رنج دینا۔ تکلیف دینے والی باتوں سے ایذا دینا۔ (شیفتہ) اُن سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب۔ بس کلیجا نہ پکا اے طمع خام اپنا۔ کلیجا پک جانا۔ کلیجا پکنا۔ لازم۔ (کنایۃً)، ۱۔ عاجز آجانا۔ تنگ آجانا۔ کسی کی آزار دینے والی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچنا۔ (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا۔ ۲۔ جلنا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے اُدھر شعلہ لپکتا ہے۔ بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہے۔ کلیجا پکڑ کے رہ جانا۔ کسی صدمہ کی تاب نہ لا کر۔ دل تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔ (ظفر) باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔ غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا۔ ۲۔ متعجب ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ۳۔ مزے میں آکر لوٹنے لگنا۔ (آبحیات) تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجہ پکڑ کے رہ جائیں گے۔ اس کا سبب کیا؟ وہی بے ساختہ پن۔ کلیجا پکڑ لینا۔ ۱۔ کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا صدمہ یا مصیبت کے وقت۔ (اشرف) مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اُس نے نشانہ درد جگر کا جب آشنا سے کہا۔ ۲۔ (عو) چھاتی جکڑ دینا۔ (فقرہ) اس دوا نے تو کلیجہ پکڑ لیا۔ کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے۔ (منیر) آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے رات کو بھول کے کس کے دل پُر غم میں رہو۔ کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پہنچنا کسی کی ایذا دہی سے۔ (بحر) مزا ایذا اٹھانے کا ہے عشق خال میں مجھکو۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہو تو چھیڑوں نیش کثر دم سے۔ کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ کسی صدمہ یا رحم اور دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہے۔ ع اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سن کر۔ دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی۔ کلیجا پھٹ جانا (کنایۃً) ۱۔ صدمہ عظیم پہنچنا۔ (راسخ) محتسب زور سے نہ توڑ سبو۔ پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا۔ ۲۔ (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی اور بیر ہو جانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے سے کلیجا پھٹ گیا۔ ۳۔ عشق و محبت کا گھائل ہو جانا۔ (دل سوختہ۔ مومن) تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے۔ دست مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے۔ ۴۔ رشک و حسد سے جلنا کی جگہ۔ (ظفر) جب ہمارے ان کے سب شکوے گلے دفتر پھٹ گئے۔ پھر کلیجے اپنے بدخواہوں کے یکسر پھٹ گئے۔ کلیجا پھٹنا (کنایۃً) ۱۔ ترس آنا۔ رحم آنا کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (فقرہ) غدر میں جب بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے۔ ۲۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ (معروف) جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے۔ تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے۔ ۳۔ رشک و حسد سے جلنا۔ کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہو جانا۔ (بحر) زلف کے ایک ہی جھٹکے میں کلیجا پھڑکا۔ بہت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا۔ کلیجا پھونکنا۔ (عو) کلیجا جلانا (رند) خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں۔ مدتوں آتش فرقت نے کلیجا پھونکا ...... کلیجا پیپ ہو جانا (عو)

کلیجا پک جانا۔ (قدر) اب کلیجا پیپ ہے آنسو جو آتے ہیں سفید ہونا تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سرخ۔ کلیجا پسینا۔ روحی صدمہ پہنچانا (داغ) کلیجا پستا ہے دل مسلتا ہے کوئی میرا۔ کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں۔ کلیجا تر ہونا۔ (عو۔ کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (فقرہ) تمھارا تو کلیجا تر ہے تمھیں قحط کا کیا ڈر ہے۔ کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہوجانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا۔ (داغ) مجھے آتا ہے تم پر رحم میرا منھ نہ کھلواؤ کلیجہ توڑ دے گی وہ دعا جو دل سے نکلے گی۔ کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا۔ بیتابانہ گریہ وزاری کرنا۔ کلیجا تھام کر دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ (داغ) رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی۔ کلیجا تھام کے رہ جانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرأت) پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہمنام کے۔ رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے۔ کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدّت سے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ (داغ) کلیجا تھام لوگے جب سنوگے۔ نہ سنواے خدا شیون کسی کا۔ کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔ (ہندو۔ عو) کلیجا بیٹھا جاتا ہے۔ بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہے۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے۔ کلیجا ٹوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہے ؎ کبھی میر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے۔ خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے۔ کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو۔ عو) صبر کی طاقت نہ رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (عو) چین اور سُکھ سے رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہے (عو) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔ کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ہے جان گلے سے

آ لپٹ جا۔ ٹھنڈا کریں ذرا کلیجا۔ کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱۔ طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ (بحر) تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا۔ میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا ۲۔ صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کلیجا جلانا۔ متعدی۔ (عو) ۱۔ دل جلانا آزردہ کرنا۔ (راسخ) اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا۔ چھالے زبان میں پڑتے ہیں دو چار دن کے بعد ۲۔ (کنایۃً) (عم) زیادہ حقّہ پینا ۳۔ لازم۔ آزردہ ہونا ۴۔ متعدی۔ کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) آگ بن بن کے جلاتی ہے کلیجا یہ شراب۔ ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب۔ کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎ غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا کلیجا جلی۔ (عو) مونث۔ غمزدہ۔ کلیجا جلی تُکل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تُکّل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔ کلیجا چاہیے۔ ہمّت چاہیے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہیے۔ کلیجا چور ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ؎ نشانی ہے تری تیر نظر کی۔ کلیجا چور ہے واللہ باللہ۔ کلیجا چھاننا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے۔ (صبا) کاوش مژگان جاناں دیکھنا۔ رکھ دیا دم میں کلیجا چھان کر۔ کلیجا چھلنی کرنا متعدی۔ (شرف) کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی مجھ سا کوئی تقتیدہ جگر ہو نہیں سکتا۔ کلیجا چھلنی ہو جانا۔ (عو)۔ (کنایۃً) طعن و تشنیع سے تنگ آجانا۔ (شاد) نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی۔ دل مرا کاوش مژگان تری برماتی ہے۔ کلیجا چھن جانا۔ (عو)۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا۔ (جرأت) بس اصحابہ تیر ملامت کہاں تلک۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا۔ کلیجا

کلیجا

چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا۔ (راسخ) کیوں نہ چھید و کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو۔ کیوں سوی دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو۔ کلیجا خوں کرنا۔ (کنایۃً) کلیجے پر صدمہ پہنچانا (شرف) ہی پینا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے۔ دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے۔ کلیجا خوں ہو جانا۔ لازم۔ (شرف) جب تک کہ درد رہا سینکڑوں تدبیریں کیں۔ ہو گیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے۔ کلیجا دھڑکا دینا خوف سے دل ہلا دینا۔ (فقرہ) ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔ کلیجا دھڑکنا۔ دل کانپنا خوف یا اندیشے سے (سوز) الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہی۔ ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہی۔ کلیجا دَہک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) سوز فراق سے یہ کلیجا دَہک گیا۔ داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا۔ کلیجا دُھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف چھانا۔ کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کانپنا خوف سے۔ کلیجا دُھکڑ دُھکڑ ہونا۔ (عو) کلیجا دھڑکنا کلیجا دھک سے رہجانا۔ کلیجا دھک سے ہو جانا۔ (عو) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جانصاحب) ہو گیا دھک سے کلیجا اوہی میں تو ڈر گئی۔ گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (ناظم) سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے۔ رہگیا دیکھتے ہی ہو گے کلیجا دھک سے۔ کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کنایۃً) ڈر جانا (راسخ) ذرا خود کو روکے ہوی اے فغاں۔ کسی کا کلیجا دہل جائیگا۔ کلیجا سراہنا۔ کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔ (بحر) اے عندلیب تیرا کلیجا سراہیے تیغ خزاں سے میرا دل افگار ہو گیا۔ کلیجا سُلگانا۔ جی جلانا۔ رنج پہنچانا (جرأت) یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا۔ ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ بنڈا ہی ترا گرم۔ کلیجا سُلگنا۔ لازم۔ کلیجا غربال ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنی ہونا (صبا) یار بیڈھب رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہی۔ دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہو گا۔ کلیجا کانپنا! ڈر لگنا! سردی لگنا۔ سردی سے کپکپی چھوٹنا۔ کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا۔ (صبا) یہ دور مے ہی صبا آج کل زمانے میں۔ کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہی۔ کلیجا کباب ہونا دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (داغ) دل پہ گرمی سی تیرے ہی بُلبُل۔ یوں کلیجا ہوا کباب کہاں۔ کلیجا کٹنا! ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا خون کے دست آنا! دل پر چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھکر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔ کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہی۔ (جانصاحب) جانصاحب موی مجھ سے نہ بڑھا تو الفت۔ بن کے ڈائن ترا کھانے گا کلیجا اخلاص کلیجا کھانا۔ (کنایۃً) کلیجے کو دُکھ پہنچانا۔ ایذا دینا ؎ اب بھی او بُت آجو آنا ہی خدا کیواسطے دم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا۔ کلیجا کُھرچنا۔ (عو، کنایۃً) خوب بھوک لگنا۔ اشتہای صادق ہونا۔ (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے ماری کلیجا کُھرچنے لگا۔ کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہی کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیں اپنا۔ لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہو گا۔ کلیجا گودنا۔ (عو، کنایۃً) طعنے دینا۔ کلیجا مَسلنا۔ بیقرار ہونا کی جگہ (جلیل) ٹھہرے ہوں گے دل اغیار تری ہاتھوں سے ہنئے تو اُن کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا۔ کلیجا مسُوس کے رہجانا۔ (عو) کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمے کو ضبط کرکے چپ رہجانا۔ کلیجا ملنا۔ دلی صدمہ پہنچانا۔ (بحر) رنج فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا کوئی۔ کلیجا مُنہ تک آنا۔ کلیجا مُنہ کو آنا۔ (کنایۃً) کمال قلق اور

کلیجا

اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) مزہ بیتابی فریاد کے جب زور کرتے ہیں۔ کلیجا منہ تک آجاتا ہی ناقوس برہمن کا۔ (ذوق) کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر سے مجھکو۔ کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا۔ کلیجا منھ سے باہر ہونا۔ کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے۔ (بحر) اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا تو باہر ہی منھ سے کلیجا ہمارا۔ کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا۔ (بحر) دل بھی ہی ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے۔ (خفت یہ کہہ رہی ہی کلیجا نکال دی)۔ بہت پیاری چیز دیدینا۔ کلیجا نکال کے دھر دینا۔ کلیجا نکال کے رکھدینا۔ (کنایۃً) جان دیدینا کسی امر کی صداقت کے لئے ؎ ان سنگدل بتوں کو نہ ای داغ رحم آئے۔ رکھدی جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے۔ کلیجا نکال لینا ۱ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا ۲ فریفتہ کر لینا۔ (رند) عبث نہ تیز کرا و ترک خنجر و شمشیر۔ نگاہ بس ہی کلیجا نکال لینے کو ۳ بہتر چیز نکال لینا ۴ دوسری کا مال مار لینا۔ کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آجانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سے۔ (داغ) بدخواہ کا نظر سے کلیجہ نکل پڑی۔ وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہی۔ کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ حوصلہ بڑھ جانا۔ (شاد) مرحبا ای تیغ قاتل یہ خوشی دلکی ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا۔ (بحر) جو میرے سینہ پہ تم ہاتھ رکھو گی تو کیا ہوگا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائیگا بیمار و محزوں کا۔ کلیجا ہلا دینا۔ (خو) ڈرا کر روحانی صدمہ پونہچا دینے کی جگہ مستعمل ہی۔ (فقرہ) ای ہی تمھاری باتو نے تو میرا کلیجا ہلا دیا۔ کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال میں ہی ؎ رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے ای شاد۔ کوئی مجرم ہو کلیجا ہی مرا ہل جاتا۔ کلیجی۔ (ھ)۔ (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کیلئے

کلیجے

مخصوص ہی۔ جیسے بکری کی کلیجی۔ کلیجے پر پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔ کلیجے پر تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا تھا کلیجے پر تیر لگ رہے تھے۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ کلیجے پر گھونسا لگنا۔ اپنا کمی اندرونی صدمہ پونہچنا۔ کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ؎ یاد آگئی جو جنبش ابروی یار رند۔ بے ساختہ چھری سی کلیجے پر چل گئی چھری کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) نظر اس ناوک پر پڑی گی اگر۔ کلیجے پر برچھی سی چل جائیگی۔ کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی حالت ہونا۔ کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ کلیجے پر ہاتھ دھرنا ۱ کسی کے دل کو تسلی دینا ۲ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ (اشرف) بیاں کروں جو میں درد جگر سر محفل۔ سب اپنے اپنے کلیجے پہ ہاتھ دھر لینا۔ کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اٹھنا دل جلنا۔ دل سے آہ نکلنا۔ (جرأت) لگائی آگ کس نے میرے گھر کو۔ دھواں سا کچھ تو اٹھتا ہی جگر سے۔ کلیجے سے لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کر کے رکھنا دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) دل مضطر کو کلیجہ سے لگا رکھا ہی۔ نہ سہی ہم کو تری ساتھ جو سونا نہ ملا ؎ ای شمع یہ معنی نہیں آئیں وفا کے۔ پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سے لگا کے کلیجے سے لگا لینا کلیجے سے لگانا۔ (عو) گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) رنو اس طرح کیجے زخم شمشیر جدائی کو۔ کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو۔ (جلال) رکھتی ہیں تم نے جو داغ دیکھے۔ کلیجے سے ان کو لگائے ہوئے ہیں۔ کلیجے سے لگا رکھنا اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ ہی۔ اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کی تسکین

دینے والا۔ راحتِ روح۔ (محصنات) یہ میاں کی جیتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔ **کلیجے کے اندر پھانس لگنا**۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک۔ ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔ **کلیجے کے چھالے** (کنایۃً) روحانی صدمہ۔ (رند) پر آبلہ ہوں سوزِ جدائی سے سراپا۔ دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے۔ **کلیجے کے پار ہونا** کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) کیوں میری آہِ سرد اُنھیں ناگوار ہو۔ یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو۔ **کلیجے میں آگ لگنا**۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ **کلیجے میں برچھی گڑی ہے**۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے۔ بتائیں دم یہ ضبطِ غم نے راسخ۔ کلیجے میں مرے برچھی گڑی ہے۔ **کلیجے میں پنکھے لگ گئے**۔ (ع) کمال بیقراری کی جگہ۔ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے سانس الٹ گئی۔ **کلیجے میں بھیپ ڈالنا**۔ دیکھو بھیپ۔ **کلیجے میں تیر لگانا**۔ (ع)۔ (کنایۃً) دلی صدمہ پہنچانا۔ **کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا**۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (توبۃ النصوح) تجھکو انھیں ہاتھوں سے آنار ہوں جو تیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے۔ **کلیجے میں چٹکیاں لینا**۔ (کنایۃً) روحی صدمہ پہنچانا۔ (داغ) شرم سے گو اب کسی جانب پلک اُٹھتی نہیں۔ چٹکیاں لیں سے گئے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ۔ کوئی بات یاد دلاکر روحی صدمہ پہنچانا۔ (صبا) الیقا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں۔ روتا ہوں نوبتِ شبِ غم کی ٹکور پر۔ **کلیجے میں چھریاں مارنا** طعن و تشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہنچانا۔ **کلیجے میں چھید ڈالنا**۔ (ع) کمال ایذا پہنچانا۔ **کلیجے میں ہاتھ ڈالنا**۔ (کنایۃً)۔ دل میں جگہ کرنا۔ (میر) حنائے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ۔ ہمارے

اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے۔ اب متروک ہے۔

کلیچہ۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم۔ میدے کی خمیری روٹی)۔ مذکر خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کلچہ

کلید۔ (ف۔ بکسر اول و دوم۔ نیز۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ کنجی۔ (انیس) اے چاندنی صفا کفِ نیکو سرشت کی۔ دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی۔ **کلید ایمان۔ کلید بہشت**۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) کلمۂ شہادت **کلید فتح باب**۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ۔ (منیر) بسم اللہ ہے تو مصحفِ اسلام کو۔ باغِ جنت کے لئے تو ہے کلیدِ فتحِ باب۔

کلیسا۔ (یونانی۔ بکسر اول و دوم وسکون یائے مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف زبانوں پر ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا بتخانہ کفار کا۔

کلمش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دکھ۔

کلیل۔ (ہ۔ بروزن غلیل) مونث۔ گھوڑے کی جست وخیز۔ چار پاؤں جانور کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (گلزار نسیم) کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں۔ بن میں ہری دوب چر رہی تھیں۔ اردو میں کریز کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہے جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ) **کلیل میں غلیل لگنا**۔ خوشی میں دفعتہً رنج ہوجانا۔

کلیل۔ (ف۔ بفتح اول) صفت۔ کند۔ سست۔ تھکا ہوا۔ گونگا۔ (منیر) حبذا و بیالی ہے وصفِ شہ ذوالفقار کا۔ تلوار کی برش ہے نسان کلیل ہیں

کلیم۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ کا لقب جو کوہِ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ

کلین

بھی کہتے ہیں۔

کُلین۔(س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ

کُلیہ۔ دیکھو ۔

کم۔(ف) ۱۔ تھوڑا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲ شاذ نادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳ بد۔ بُرا۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت ۴ چھوٹا۔ ادنی۔ جیسے کم رتبہ۔ **کمابیش**۔(ف)۔(عو) کم وبیش۔ تخمیناً **کم اختلاطی** مونث۔ ملنساری کی نقیض۔ **کم اصل**۔(ف) صفت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ نالائق۔ **کم اصل سے وفا نہیں**۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی اُمید نہیں رکھنا چاہیئے۔ (شعور) کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا۔ پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا۔ **کم اوقات**۔ صفت۔ کم حیثیت بے حیثیت (شرف) ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسا کیا ہے۔ بس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی۔ **کم بخت**۔(ف معنی نمبر ایک) صفت ۱ بدنصیب۔ بدقسمت ۲ کلمۂ تنفر و تحقیر۔ (داغ) دل کا کوئی حامی دم بھر نہیں ہوتا۔ کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا ۳ حُسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے (داغ) وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچے دل سے۔ میں نے کمبخت بہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں۔ **کمبختی**۔ مونث۔ بدقسمتی مصیبت۔ شامت۔ **کمبختی آنا**۔ **کمبختیاں آنا**۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا چھیڑ نکالی ہے مری چھیڑ۔ کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ۔ کمبختی آئی ہے۔ شامت آگئی ہے (معنی) خفا ہو کر لگا منہ سے یہ کہنے۔ اے کمبختی کیوں آئی ہے تیری۔ **کمبختی کا مارا**۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ مونث کے لئے **کمبختی کی ماری**۔ **کمبختی کے دن**۔ بُرے دن۔ مصیبت کے دن۔ **کمبختی تو نہیں آئی**۔ **کمبختی نے تو نہیں گھیرا**۔ **کمبختیوں نے**

کم

گھیرا ہے۔(عو) کیا شامت آئی ہے۔(شوق) اب میں سمجھی جو قصد تیرا ہے۔ اے لو کمبختیوں نے گھیرا ہے۔ **کم بیں**۔(ف) صفت۔ پست حوصلہ۔ (شوق قدوائی) کم بیں نہ کہیں زمانے والے۔ اچھی نہیں جستجو کمر کی ۲ نابینا۔ **کم پایہ** (ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفیہ۔ **کم پڑنا**۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا۔ **کمتر**۔(ف) صفت۔ بہت کم۔ **کمترین**۔(ف) صفت ۱ بہت ہی کم ۲ خاکسار۔ ناچیز۔ عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ عجز کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) عشق بتاں کے واسطے کس کی تلاش ہے۔ کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی۔ **کم توجہی**۔ مونث۔ بے پروائی غفلت۔ **کمتی**۔ صفت۔(عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا۔ (رشک) جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں۔ مانگنا ہے جس سے ہے بجا خدا سے مانگئے۔ **کم جرأت**۔(ف) صفت۔ بزدل۔ **کم حوصلگی**۔(ف) مونث۔ بے ہمتی۔ (شوق قدوائی) پوچھا ہے بیدرد کے شکوؤں کی کیا کہنی پر افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر۔ **کم حوصلہ**۔(ف) صفت۔ پست ہمت **کم حیثیت**۔ صفت۔ نیچ پونجیا۔ کمینہ۔ ذلیل۔ **کم خرچ** صفت۔ کفایت شعار ۲ کنجوس۔ **کم خرچ بالانشیں**۔ (مقولہ) اُس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ (ذوق) اے اشک اور آہ پہنچی فلک پر۔ مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے۔ **کم خوراک** صفت۔ کم کھانے والا۔ تھوڑی بھوک والا۔ **کم ذات**۔ صفت۔ نیچ ذات کا۔ کمینہ۔ **کم رَو**۔(ف۔ بفتح سوم) صفت۔ سُست رفتار۔ **کم رُو**۔ صفت۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو۔ اور دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ **کمزور**۔(ف) صفت ۱ ناتواں ضعیف ۲ بودا ۳ وہ جس میں

کم

طاقت کم ہو۔ کمزور کرنا۔ زور گھٹانا۔ طاقت گھٹانا۔ ضعیف کرنا۔ کم طاقت کرنا۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ زبردست ہمیشہ و بیمار رہتا ہے۔ کمزوری۔ (ف) مونث۔ ضعف۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ کم سال۔ کم عمر۔ خورد سال۔ کم سخن۔ صفت۔ بہت کم بولنے والا۔ چپ۔ بےزبان۔ کم سخنی۔ مونث۔ کم بات کرنا۔ تھوڑا بولنا۔ کمسن۔ صفت چھوٹی عمر کا۔ کم سننا۔ ! اونچا سننا۔ کسیقدر بہرا ہونا۔ ۲ دھیان میں نہ لانا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں۔ کمسنی۔ مونث۔ خورد سالی۔ بچپن۔ کم سوجھ (لکھنؤ) صفت۔ جس کو اچھی طرح نہ دکھائی دے۔ کم سے کم۔ بہت ہی کم۔ (راسخ) تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں۔ کم شہوت۔ صفت۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست۔ کمظرف۔ (ف) صفت ! اوچھا۔ کم حوصلہ۔ (شوق) ایک ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ۔ کتنے کمظرف ہو معاذ اللہ۔ ۲ کمینہ سفلہ۔ (ظفر) اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کمظرف کو جاے۔ نہ ہی خدمت عالی میں ہمیں حرف کو جائے۔ کمظرفی۔ (ف) مونث ! اوچھاپن ۲ کمینہ پن۔ (نصیر) رندانِ بادہ کش کی کمظرفیاں تو دیکھو۔ ساقی کے پھینک مارا جام شراب منہ پر۔ کم عقل۔ صفت۔ بےعقل۔ بیوقوف۔ کم عقلی۔ مونث۔ بےعقلی۔ نادانی۔ کم عمر۔ (ف) صفت۔ کمسن۔ کم عیار۔ (ف) صفت۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے۔ کھوٹا روپیہ۔ کم فرصتی۔ (فارسی میں کم فرصت بمعنی تنگ طلب ہے) مونث۔ فرصت کم ہونا۔ کم فہم۔ (ف) صفت۔ کم عقل۔ نادان۔ کم فہمی۔ کم عقلی۔ نادانی۔ کم قدر۔ (ف) صفت۔ بیقدر۔ کم قسمتی۔ مونث۔ کم نصیبی۔ (ظفر) کم قسمتی

کم

اپنی کی سوا اور توہم کو۔ کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ۔ کم قیمت۔ صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ نرخ میں کم۔ کم کرنا۔ ! گھٹانا۔ ۲ وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ ۳ چال کم کرنا۔ سست کرنا۔ ۴ اختصار کرنا۔ کم کم۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ! تھوڑا تھوڑا۔ ۲ گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (جرأت) کین کم کم آنا تیرا قیامت ہے۔ کم کھائیے غم نہ کھائیے۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا ہے۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے۔ کم گو۔ کم گفتار۔ (ف) صفت کم سخن۔ کم گوئی۔ (ف) مونث۔ کم سخنی۔ کم مایہ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا۔ کم مائگی۔ مونث۔ بے بساطی۔ بےحیثیت ہونا۔ کم محنت۔ صفت۔ کام چور۔ محنت مشقت سے بھاگنے والا۔ کم نصیب۔ دیکھو کمبخت۔ کم نصیبی مونث۔ بدقسمتی۔ کم نگاہی۔ کم نگہی۔ (ف) مونث۔ بےتوجہی۔ مثال کیلئے دیکھو کم قسمتی (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا ... اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا۔ کم وبیش۔ (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً۔ کم ہمت۔ (ف) پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ کم ہمتی۔ مونث۔ پست ہمت ہونا۔ کم ہونا ! کسر رہنا۔ ۲ گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا۔ ۳ زور گھٹنا۔ کمی۔ (ف) مونث گھاٹا۔ نقصان۔ کسر۔ (امیر) جو میفروش سے سبو اب تو کر لینا کمی ہو حضرت واعظ تو ہم سے بھر لینا۔ کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔ (آتش) محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے۔ نیاز اپنا نہی ہے ناز وہ ہر چند کرتے ہیں۔ کمی پر۔ خسارہ پر۔ کم قیمت پر۔ (داغ) متاع حسن کی کبتک رہے گی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا کمی پڑنا۔ کم پڑنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ پہلوتہی کرنا۔ (ذوق) ہے ہے خفقان سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا۔ (داغ) ستم ہی کرنا

جفا ہی کرنا نگاہ اُلفت کبھی نہ کرنا۔ تمھیں قسم ہی ہماری سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا۔ **کمیاب**۔ (ف) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔ (داغ) حُسن معشوق سے بھی حُسن سخن ہی کمیاب۔ ایک ہوتی ہی ہزاروں میں طبیعت اچھی۔ **کمیابی**۔ مونث۔ کم پایا جانا۔

کماحقہٗ۔ (ع۔ لفظی معنی جیسا اس کا حق ہی۔ جیسا ہونا چاہیئے) صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کماحقہٗ لحاظ نہیں۔

کماہی۔ (ع۔ عربی میں کماہی بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم۔ یعنی جیسا کہ وہ ہی۔ فارسیوں نے کماہی بروزن گواہی کرلیا) صفت کامل پورا (اوج) معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی۔ **کما ینبغی**۔ (تلفظ۔ کما یَنْبَغِی۔ ع۔ جیسا چاہیئے) صفت۔ بخوبی۔

کملج۔ (ت) مونث۔ (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو۔۲ (مجازاً) موٹی اور گول چیز۔ (فقرہ) جو کملج سا مُنھ تھا اب وہ سیب سا نکل آیا۔

کمار۔ (س) مذکر۔۱ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار۔۲ بیٹا جیسے نند کمار سنت کمار۔

کمال۔ (ع۔ تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے "کسی کام میں کامل ہونیکا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر۔۱ پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام وکمال اُس نے پڑھی۔۲ نہایت۔ بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پہ کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک) میں کہاں عقل کا کمال کہاں۔ سچ تو یہ ہی کمال ناداں ہوں۔۳ ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہی جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں۔ ۴ انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی۔۵ حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔ **کمال پیدا کرنا**۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) مدّت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہی اتنے دنوں میں کمال کیا۔ **کمال حاصل کرنا**۔ ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ **کمال حاصل ہونا**۔ کامل ہوجانا کسی کام میں۔ (ناسخ) عشق لیلیٰ میں ہوا ہی قیس کو حاصل کمال۔ ہی یقیں زنجیر سے نکلے صدا خلخال کی۔ **کمال درجے کا**۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہی۔ **کمال دکھانا**۔ ہُنر دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (ناسخ) وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہی کمال۔ میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بنجاتی ہے دھوپ۔ **کمال رکھنا**۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔ **کمال کا بنا ہوا** صفت۔۱ پُرفن۔ بڑا کرتبی۔۲ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا۔۳ فریبی چال باز۔ نہایت ہوشیار۔ **کمال کرنا**۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا۔ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔۲ مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔ **کمال کو پہنچنا**۔ کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ **کمالات**۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

کمالا۔ (اردو) مذکر۔ (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری جس کا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی۔ (کرنا کے ساتھ)۔

کما کھانا۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔ **کمالینا**۔۱ دباغت کرلینا چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کرلینا۔۲ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کرلینا۔ نجاست صاف کردینا۔۴ (عو) کمزور کردینا۔

کمان

(فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔
کمان۔ (انگریزی میں کمانڈ۔ حکم) مونث ۱ حکم۔ فرمان ۲ حکومت
سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳ فوج کا کسی
معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) تیر مژہ کو ٹولی رہیں
مردمان چشم۔ کہدو کمان ہے دل خانہ خراب کی۔ **کمان افسر**۔ (انگ
کمانڈنگ افیسر)۔ (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔ **کمان بولنا**۔ (لشکری)
جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا۔ **کمان بولی جانا**۔ لازم۔ (منیر)۔
فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا۔ بولی گئی کمان مگر اس سپاہ کی
کمان پر جانا۔ (لشکری) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔ **کمان چڑھنا**
جیتنا۔ **کمان نکلنا**۔ (لشکری) فوج کا جنگ کیواسطے نکلنا۔ (آہت)
جنگ ہے عشق سے اے نالہ علمداری کر۔ یعنی اشکوں کے رسالوں کی
کمان نکلی ہے۔ **کمانیر**۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔
کمان۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان
تھا جسکے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کمگر بنایا گیا ہے) مونث
۱ تیر پھینکنے کا آلہ ۲ دھنک۔ (داغ) نشان کثرت بارش ہے میکشو
مژدہ۔ کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے ۳ وہ قوسی شکل جو سلاطین کے
فرمانوں پر بنی ہوتی ہے ۴ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ صفت لچکدار
کمان ابرو (ف) صفت۔ معشوق جسکے ابرو خمیدہ ہوں۔ **کمان اُتارنا**
کمان کا چلہ اُتارنا۔ کھنچاؤ کم کرنا۔ **کمان اتر جانا**۔ قوت جاتی رہنا۔
اثر جاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب
معطّل ہوئے کمان اُتر گئی۔ (داغ) در جاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا۔
کمان اُتری ہوئی ہے پاسباں کی۔ **کمان باندھنا**۔ کمان کو بطور
سلاح کے رکھنا۔ (قدر) ابروے کج ہے تیغ جو سیدھی نہ مانگ ہو۔

کمان

سچ ہے کمان باندھنا بے تیر ہے عبث۔ **کمان بردار**۔ (ف) صفت
کمان لیکر چلنے والا ملازم۔ تیر انداز سپاہی۔ **کمان پشت**۔ (ف)
صفت۔ کبڑا۔ **کمان تاننا**۔ کمان کا چلّہ چڑھانا۔ **کمان چڑھانا**
کمان کو جھکانا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ **کمان چڑھنا**۔ (کنایۃً) دور
دورا ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکام سے
جو چاہیں لکھالیں۔ (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُت رشک حور کی۔
رہتی چڑھی کمان کہاں تک غرور کی۔ **کمانچہ** (ف۔ بروزن بتاسا)
مذکر ۱ چھوٹی کمان ۲ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں
۳ بادشاہوں کے فرمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی
جاتی ہے ۴ ایک قسم کی سارنگی ۵ محراب دار چھت۔ طاقچہ ۶ فولاد
کی کمانی۔ **کماندار**۔ (ف) صفت ۱ کمان رکھنے والا ۲ محراب دار ۳
قوس نما۔ **کمان زہ کرنا**۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ **کمان رستم**۔ **کمانِ
شیطان**۔ (ف) مونث۔ دھنک۔ **کمان سے نکلا تیر اور منہ سے
نکلی بات پھر نہیں آتی**۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیے۔
کمان کا رُخ کر جانا۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا۔ (آتش)
کرے گی صاف جبیں ان ابرُوں کی گرمی صہبا۔ کمان رُخ کر گئی
جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی۔ **کمان کش**۔ (ف) صفت۔ کمان
کھینچنے والا۔ **کمان کھینچنا**۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ (دبیر)۔
فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے
ہیں۔ **کمانِ کیانی**۔ (ف) مونث۔ وہ کمان جو شاہان کَے سے
منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔ **کمان گر** (ف) صفت۔ کمان
بنانے والا۔ **کمان گیر**۔ (ف) صفت وہ شخص جو فن تیر اندازی
میں کمال رکھتا ہو۔ **کمان نکلنا**۔ قوس قزح کا نظر آنا۔ جو منہ

کمانا

کھلنے کی علامت ہے۔ (جرأت) ابرو یار نظر آئے تو رونا تھم جائے۔ کہ
جھڑی منہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے۔

کمانا۔ (ھ) ۱ روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہے کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا ۳ چمڑے یا لوہے کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔ چمڑا صاف کرنا ۴ حاصل کرنا جیسے ثواب کمانا ۵ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا۔ دیکھو کھیت کمانا ۶ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا۔ (فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں ۷ کسب کرنا۔ خرچی کمانا ۸ ذمہ لینا۔ سر لینا۔ جیسے پاپ کمانا ۹ کمزور کردینا۔ اس جگہ کما لینا مستعمل ہے۔ (فقرہ) بیماری نے تم کو کما لیا تم بہت کمزور ہوگئے ۱۰ بھنگی کا گھڈیاں صاف کرنا ۱۱ گھٹانا۔ **کمانا دھمانا۔** (ع) دھمانا تابع مہمل ہے۔ روپیہ پیسا پیدا کرنا۔ (فقرہ) زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہے۔ **کماؤ۔** (ھ) صفت روپیہ کمانیوالا۔ محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنیوالا آدمی۔ **کمانے کو بھیڑ۔ کھانے کو شیر۔** مثل۔ مجہول اور نکمے آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ **کماؤ پوت۔** (ھ) مذکر۔ کمائی کرنے والا بیٹا۔ **کماؤ خصم کس نے نہ چاہا۔** مثل جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہے۔ **کماؤ دھن۔** (ھ) مذکر ۱ کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا اولاد نرینہ ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی ۳ (کنایۃً)۔ (بازاری) نوچی۔ **کماوے ٹوپی والا۔ اڑاوے دھوتی والا۔** کوئی کمائے کوئی اڑائے۔ ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنا کی جگہ۔ **کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم۔** مثل۔ (عبد الرحیم خاں خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا اس کے غلام کا نام فہیم تھا خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اُس کو اپنے اختیار سے صرف کردیتا تھا) کوئی دولت پیدا کرے اور کوئی صرف میں لائے۔ دوسرے کے مال پر گلچھرے اڑانیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ **کمائی۔** (ھ) مونث۔ وہ مال

کمپا

جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔ حاصل کی ہوئی چیز نفع فائدہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں ۲ (کنایۃً) وہ اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو۔ (اوج) رسول پاک سے کیوں التجا نہیں کرتیں۔ کمائی لٹتی ہے اور تم دعا نہیں کرتیں ۳ آمدنی محاصل۔ یافت ۔ دولت عشق سے غنی ہوں برق۔ نقد داغ جگر کمائی ہے۔ **کمائی کرنا۔** دولت جمع کرنا۔ روپیہ پیدا کرنا۔ (رند) آئے تھے ساتھ لے کے نقد حیات۔ کھو چلے اُس کو یہ کمائی کی۔

کمانڈر۔ (انگ) مذکر۔ فوج کا بڑا افسر۔ **کمانڈر ان چیف۔** (انگ۔ کمانڈر ان چیف)۔ مذکر۔ فوجی لاٹ۔ سپہ سالار۔

کمانی۔ (اردو) مونث ۱ خمیدہ اور لچکدار لوہے کا حلقہ جو اکثر بگی گھڑیوں کرسیوں کی گدیوں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں ۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جسمیں برما لگا کر گھماتے ہیں ۳ سارنگی کا گز ۴ دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہے۔ **کمائی۔** دیکھو کمانا۔

کمبھ۔ (س) مذکر۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ **کمبھی۔** (ھ) مذکر۔ ہردوار کا مشہور میلا۔

کمپ۔ (انگریزی میں کیمپ) مذکر ۱ فوج اترنے کی جگہ ۲ ڈیرہ خیمہ جو دورا کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہے ۳ پڑاؤ جہاں دورا کرنیوالے حکام ٹھہرتے ہیں۔ **کمپو** (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ (رشک) تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج اندوہ۔ کمپو ہو لکھنؤ یا لکھنؤ کمپو ہو جائے۔ **کمپو پڑنا۔** فوج کا اترنا۔ **کمپو کا بگڑا ہوا۔** (کنایۃً)۔ سرکش۔ باغی۔ مفسد۔

کمپا۔ (ھ) مذکر۔ لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے پرندوں کو پکڑتے ہیں۔ **کمپا لگانا۔** پرندوں کے پھانسنے کیلئے کمپا رکھنا

کمپا

۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔ کمپا مارنا: پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک۔ طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا ۲ (مجازاً) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا۔ (راسخ) شیخ لاسہ پہ لگ گیا وہ پری۔ خوب کمپا حضور نے مارا۔

کمپاس۔ (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔ کمپاس لگانا: کمپاس سے پیمائش کرنا۔ کمپاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

کمپاؤنڈر۔ (انگ) مذکر۔ دواساز۔

کمپنی۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم وکسرہ چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سو سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جسنے سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کے سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔ کمپنی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمپو۔ دیکھو۔ کمپ۔

کمپوزیٹر۔ (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حروف ملانے والا۔ کمپوزنگ۔ (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

کمٹھا۔ (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (منیر) تگدر اگر بنائے ہیں جو بنے کے اک صنم۔ لیسزم میں بھی ضرور ہے کمٹھا ہلال کا۔ کمٹھی۔ مونث۔ ایک قسم کا زیور۔ کمخاب۔ کمخواب۔ (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بروزن گرداب بمعنی کخا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ و جامۂ منقش یکرنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کخا۔ بالکسر جامہ کہ بہ انواع مختلف باشد و اصح

کمر

بفتح کاف و اضافہ خا و واو کہ کمخواب شود یعنی خواب کم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر سست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و از اینجا ظاہر میشود کہ خاب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خوابہ اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں) خواب (خوابہ بمعنی روئیاں ہے) مونث ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زربفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے (رشک) پھول بھی کمخاب کے ہیں رنگ بھی کمخاب کا۔ (رتباب۔ سیماب قافیہ) کمخابی۔ صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

کمڈا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو

کمر۔ (ف۔ پیٹھ۔ میاں۔ پٹکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ۔ بلندی) مونث ۱ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) کمروں کو کسو گلشن جنت کے سفر پر۔ (محسن) قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے ۲ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا ۴ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پاٹ۔ کمر اکھڑ جانا۔ کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔ (ناسخ) بار دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر۔ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اترا۔ کمر باندھنا (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا تیار ہونا ۱ کمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۲ (مجازاً) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۳ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کا۔ (جرات) کمر تو قتل پر کس کے بت خونخوار باندھے ہے۔ کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے ۴ امید رکھنا بھروسا کرنا۔ (ظفر) کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا۔ کٹ گئی اس کی تو آب تیغ تغافل

کمر

سے کمر۔ کمر بستر سے نہ لگنا۔ کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا جیسے نہ لیٹ سکنا
(ہجر) گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے۔ اب تو کروٹ سے کٹی پہلو سے
ہے معذور کمر۔ کمر بستہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔ کمربستہ ہونا
آمادہ ہونا تیار ہونا مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل
پر کمربستہ ہو رہے ہیں۔ کمر بند۔ (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ نوکر چاکر
مذکر ۱ ازار بند ۲ پٹکا کمر باندھنے کا دوپٹہ۔ (انیس) کرتا تن اطہر میں
رسولِ عربی کا۔ زیب کمر پاک کمر بند علیؓ کا ۳ صفت۔ کمربستہ۔ تیار
مستعد۔ لیس۔ کمر بندی۔ مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی کو لیس
ہونا۔ کمر بندھنا۔ کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا ۲ (کنایۃً) چلنے کے لئے
تیار ہونا۔ (داغ) یاں قصد عام کا ہے وہاں قتل کا سامان۔ دیکھیں تو
سبھی باندھے کس کی کمر آج۔ کمر پٹڑا ہو جانا۔ (ع) کمر تختہ ہو جانا۔
(فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹڑا ہو گئی۔ کمر پر ہاتھ رکھ کے کھڑا
ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوتی ہیں ؎ جو دیکھے اسکو تھام
کے دل بیٹھ جائے (ذوق) جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ۔ کمر پکڑ کر
اٹھنا۔ بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔ کمر پکڑ کے
چلنا۔ (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔ کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا۔ (کنایۃً) حمایت
کرنا۔ سہارا دینا۔ کمر تختہ ہو جانا۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔
(فقرہ) زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔ کمر تکیہ۔ مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے
نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش) جبیں سائی کو سنگ آستان یار بہتر ہے۔
کمر تکیہ کو قصرِ دوست کی دیوار بہتر ہے۔ کمر توڑنا۔ ۱ کمر کو شکستہ کرنا (ذوق)
توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی۔ دنیا میں گرانباری اولاد غضب ہے ۲
(کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی ذات سے قوت ہو اس کے
مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) کوئی بولا کمر تو ٹوٹ چلی۔ یہ کہو گھر کو

کمر

کس پہ چھوڑ چلے ۳ (کنایۃً) کمزور کرنا۔ زور توڑنا۔ عاجز کرنا۔ کمر ٹوٹا۔
کمر ٹوٹا۔ صفت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت۔ مونث کے لئے کمر ٹوٹی ہے۔ ہمت
کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر شکستہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا
آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی
کی۔ راہ لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی ۳ کسی ایسے شخص کے مر جانے کا
صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو جیسے یا مددگار مر جانا ۴
ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس جگہ
۔ ٹوٹی کماں دلبر نازک لگن کی شاخ۔ کمر ٹھوکنا۔ شاباشی دینا۔ بجگہ
اکثر پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔ کمر ٹھیک ہونا۔ پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک
ہونا جو کمر پر رہتا ہے۔ (شعور) کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا ئے بیمبر کمر۔ درزی
کی عقل گم ہو گئی ہے کمر کمر۔ کمر جھکانا۔ کمر خمیدہ کرنا۔ (آتش) غرور ہے جو
حسن جوانی پہ آدمی۔ پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا۔ کمر جھکنا۔
پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔ کمر چست
باندھنا۔ متعدی۔ کمر کو کسکر باندھنا ۲ لازم۔ ارادے کے ساتھ کسی
کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) کیونکر
بچاؤں جان کو میں تیغ یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ
چست۔ کمر چست ہونا۔ تیار ہونا۔ (ناظم) چست کس دن کمر معرکہ
آرائی تھی۔ خلق کب گشتۂ اعجاز مسیحائی تھی۔ کمر چلانا۔ کمر کو حرکت
دینا۔ کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔ کمر دوال۔ (دہلی) مذکر کمر باندھنے
کا تسمہ۔ چمڑے کا تنگ۔ کمر روکنا۔ دیکھو کمر نمبر ۴ (شعور) ہوں وہ
پھنکیت مجھ سے لڑے جھوٹ کر کوئی۔ دکھلاؤں سر کی چوٹ جو
رو کے سپر کمر۔ کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔
کمر سی ٹوٹ گئی۔ مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ کمر سر دامن باندھنا

کمر

دیکھو دامن۔ کمر سیدھی کرنا۔ دراز ہو کر لیٹنا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر) نہ کی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی۔ کہ دُھن باندھی علم کی اُس نے اے رشکِ قمر سیدھی ۲ (کنایۃً) قیلولہ کرنا۔ کمر سے لگانا۔ کمر سے باندھنا۔ (شعور) وہ جنگجو کمر سے لگائے گا ڈاب کب۔ کمرِ شکستہ۔ (ف) صفت۔ بے یار و مددگار۔ (رشک) کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پُشت پناہ۔ تری کمر نظر آئے یہ ہے دوائے کمر۔ کمر کا بل کھانا۔ نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا۔ کمر کا ڈھیلا۔ (ڈھیلا۔ یائے معروف) صفت۔ نامرد (جان صاحب) کمر کے ڈھیلے ہیں اچھی بُری ہیں دیکھتے شکل۔ کرتی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند۔ کمر کا مضبوط۔ صفت ۱ طاقتور وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲ قوت باہ رکھنے والا (جان صاحب) کمر کا ہونے جو مضبوط اور دکھائے مزہ۔ مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا۔ کمر کرنا ۱ (کبوتر باز) کبوتروں کا اڑنے میں قلابازیاں کھانا۔ (اسیر) لکھیے خطِ ضعف کمر میں جو کبوتر کو میں دوں۔ وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر ۲ جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳ گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح چھپانا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔ کمر کس کر باندھنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔ (ظفر) رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش۔ کسکر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے۔ کمر کسنا۔ ۱ کمر کا کھینچ کر باندھنا ۲ کسی کام پر مستعد ہونا۔ پکّا ارادہ کرنا۔ (جرأت) کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغِ تغافل نے۔ کمر ہم بیکسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں۔ کمر کشائی۔ (ف) مونث۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کمر۔ کمر تک۔ کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے

کمر

بیچ میں کمر کمر پانی ہے۔ (راسخ) اے ضعف گرا جب ایک آنسو۔ دریا میں کمر کمر گئے ہم۔ کمر کمر گڑھ جانا۔ (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا۔ (راسخ) نقشہ تری کمر کا سر مو نہ بن سکا۔ گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر۔ کمر کوٹ۔ مذکر۔ کمر تک اونچی فصیل۔ کمر کوٹھا۔ (دہلی) مذکر شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔ کمر کوہ۔ (ف) مونث۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ (رشک) یقیں ہے کمرِ کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو۔ سُنے جو حالِ پُر اندوہ مبتلائے کمر۔ کمر کھول بیٹھنا۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا۔ کوشش سے باز آنا۔ (مصحفی) ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب۔ جو چاہے سو دل اُس بت بیباک سے باندھے۔ کمر کھولنا ۱ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲ (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا۔ ارادہ چھوڑ دینا۔ کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ کمر کی لچک۔ کمر کی جنبش۔ کمر کا بل کھانا۔ چلنے وقت نزاکت سے۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہے کمرِ یار کی لچک ہم کو۔ کمر گئی۔ کمر ٹوٹ گئی۔ اسوقت کہتے ہیں جب کمر پر صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ ری نازکی۔ ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی۔ کمر لپٹنا۔ دوپٹہ کمر میں لپیٹنا۔ (آتش) قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے۔ خوب کسکر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ۔ کمر لچکانا۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ بل دینا۔ کمر لچکنا۔ کمر کا بل کھانا۔ کمر میں جھٹکا لگنا۔ کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت۔ (ناسخ) رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر۔ گویا تری کمر میں صنم استخواں نہیں۔ کمر لگنا ۱ چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲ چارپائی یا بستر

کمر

پڑ پڑی پڑ کر کمر میں زخم ہو جانا۔ کمر لینا۔ کمر پکڑنا ۲ کمر کی ناپ لینا۔ کمر مار کر چلنا۔ گھوڑی کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا۔ (معروف) بر پچھے گر اُس پہ ڈال دول میں بار عشق کے۔ چلنے لگے یہ توسنِ فلک مار کر کمر۔ کمر مارنا ۱ فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا ۲ پہلو کے رُخ ضرب لگانا۔ کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ۔ مثل۔ روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے۔ کمر میں چک آنا۔ دیکھو چک آنا۔ کمر میں رکھنا کمر میں باندھنا۔ (مصحفی) جبدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا۔ کمر میں ہاتھ ڈالنا ۱ کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا ہم آغوش ہونے کی نیت سے۔ (آتش) دو تو کمر میں و تری گردن میں ڈالتا۔ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ۲ (کنایۃً) جھگڑا کرنا۔ گرفتار کرنا۔ کمر ہلانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ کمرِ ہمت باندھنا۔ ہمت باندھنا (ذوق) ہے تیغ کفِ قاتل عرنے یہ جانباز و۔ باندھو کمرِ ہمت کیا دیر لگائی ہے۔ کمری۔ (ف۔ بالفتح۔ کمر شکستہ) مذکر۔ مونث گھوڑی کے ایک مرض کا نام دیکھو پنج عیب ۲ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی جاکٹ۔

کمرک۔ (انگریزی۔ کیمبرک سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو نین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے۔

کمرکھ۔ (ھ) مونث۔ ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کمرہ۔ (پرتگالی میں بفتح اول و دوم۔ لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم بمعنی کوٹھری۔ حجرہ تھا۔ اردو میں بالفتح ہو گیا۔ آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے۔) مذکر۔ وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ ۲ خلوت خانہ ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ۔ کمرہ چکانا۔ کمرہ کو کرایہ پر لینا۔ (سحر) چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے۔ بتوں کو رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود۔

کملی

کمسریٹ۔ (انگ میں۔ کُم مِس سَری اَٹ تھا) مذکر۔ سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر۔ (فقرہ) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا۔

کمشنر۔ (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا) مذکر۔ کئی ضلعوں کا حاکم جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کا افسر۔ کمشنری۔ مونث۔ صوبہ۔ قسمت۔ کئی ضلعوں کا حلقہ ۲ کمشنر کی کچہری۔ کمشنر کا عہدہ:

کمک۔ (ترکی میں کومک بہ واؤ غیر ملفوظ بضم اول و دوم تھا۔ فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا) مونث۔ مدد سہارا وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کیواسطے متعین کیجائے۔ کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔ کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا کمک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) لو وصل میں بیتابیِ دل ہوگئی دونی۔ کی اور کمک دردِ محبت کی دوا نے۔ کمکی۔ وہ فوج جو مدد دینے کیواسطے ہو۔

کمل۔ (اس میں کُمبَل تھا) مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔ کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہئے۔ کمل پوش۔ صفت ۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے ۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے۔ اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کرکے مقتول ہوئے کمل پوش کہلاتے ہیں۔ کملی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا کمل۔ کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔ کملی پھٹنا۔ لازم (منیر) تنجانے کے دھوئیں سے نہ بھاگا تو دیکھنا۔ کملی پھٹی گی عابد شب زندہ دار پر۔ کملی ڈال کر

کملی

لوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا۔ سیاہ نشاں زلف کی دنیا میں وہ ٹھگ شیر توہے۔ لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہے۔ کملی ڈالنا۔ (کنایۃً) کسی کو فریب دیکے لوٹ لینا۔ (رشاد) یہ کملی دن دوپہری ڈالتے ہیں بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو۔ کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی جتنا اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھے گی۔ کملی کپھری کرنا (لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے باندھ لینا۔ ۲ کسی کا تمام مال و اسباب چھین لینا۔

کملا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا زرد کیڑے کا نام جسکے بدن پر چمٹ جانے سے خارش ہوتی ہے۔ ۲ دیوانہ ۳ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کولا مستعمل ہے۔

کملانا۔ (ھ) ۱ مرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق نہ رہنا ۲ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ) بچے گرمی سے کملائے جاتے ہیں۔

کمل بائی۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ یرقان۔

کملیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر جو کیوں کا فرش ہے۔ چاندنی کملیٹ کی ہے غیرت ابر رواں۔

کمند۔ (اصل میں کم۔ ذخم ولاتعا مبدل ہے خمند کا) مونث ایک قسم کا پھندا جال۔ رسّی کی سیڑھی۔ جو بلند مکاں پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا۔ لگانا پڑنا کے ساتھ)۔ (برق): حسرت ہی رہ گئی تری بام وصال کی۔ کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی ۲ (کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (ناسخ) ز فورِ ضعف سے جاپہنچے بام جاناں تک۔ ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا۔

کمنگر۔ (فارسی کمانگر سے بنا ہے۔ دیکھو کمان) صفت۔ ۱ کمان بنانیوالا ۲ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ہٹی ہوئی ہڈیوں کو

کمیت

اپنی جگہ پر لے آئے۔ کمنگری مونث کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔ کمنگری رنگ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور پینس کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔

کموانا۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔

کمونی۔ (ف۔ کمون۔ زیرہ۔) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے۔

کمہار۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کے برتن بنانیوالا۔ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ مثل۔ زبردست پر زور نہ چلا کمزور کو لگے دھمکانے یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ): اے بوا دادہ عورتیں جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا دہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا کے کان اینٹھے۔ کمہار کا آوا۔ پزاوا جس میں برتن پکاتا ہے ۲ (کنایۃً) ماں کا پیٹ۔ کمہار کا چاک۔ مٹی کا گول مسطح پہیہ جسکے وسط میں نیچے کی جانب ایک نوکدار مٹی لگی ہوئی ہے اُس نوک کے بل پر وہ پہیہ گھومتا ہے اسی پہیے کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر برتن بناتا ہے۔ کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کمہاری۔ (ھ) مونث۔ ۱ کمہار کا مونث کمہار کی جورو۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمہارن ہے۔ ۲ ایک قسم کی بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے۔ (رشاد) جو ہے ہم کاسہ بسوں کا مکاں بھی۔ کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ کمہلانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

کمیت۔ (ع۔ یت۔ مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار اُس چیز کی جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

کمیت۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ تیلیا۔ سمند۔ (آتش) خون میں نہانا نہا کے شہیدوں کے لائے گا۔ نقرہ

کمیت

ترا کمیت کا اے شہ سوار رنگ۔ **کمیتِ خامہ**۔ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ترے فیل فلک رفعت سے ہو وہ بسکہ وابستہ۔ کمیت خامہ مضموں سواری سے بہت بھڑکا

کمیٹی۔ (انگ میں کُمِٹی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول وکسر چہارم ہے) مونث۔ بہت سے آدمیوں کی جماعت۔ انجمن۔ جلسہ۔ بورڈ۔ **کمیٹی کرنا**۔ باہم جمع ہوکر صلاح مشورہ کرنا۔

کمیدان۔ (ت) مذکر۔ کپتان کا ماتحت۔

کمیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ اجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا۔ مزدور۔ ۲ خاکروبوں کا پیشدست۔ مونث کے لئے کمیری۔ کمیرن۔ (م) ہم کیوں کہیں اسے جان پہ خنجر ہے کمیرن۔ کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا۔

کمیشن۔ (انگ میں کمشن تھا) مذکر۔ ۱ خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت ۲ دلالی۔ دستوری۔ دینا۔ دلانا۔ لینا کے ساتھ ۳ وہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کیواسطے موقع پر کارروائی کرے۔ (فقرہ) کمیشن اس مقدمہ کی تحقیقات کریگا۔ **کمیشن بٹھانا**۔ کمیشن مقرر کرنا۔ کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا۔ **کمیشن بیٹھنا**۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔ **کمیشن جاری کرنا**۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے۔

کمیلا۔ (ہ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔ **کمیلا کرنا**۔ (قصاب) ذبح کرنا۔

کمین۔ (بروزن زمین) صفت۔ نیچ۔ ادنی قوم کا۔ کمینہ۔ کمین ذات

کن

مونث۔ نیچ قوم جیسے چوڑا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔ **کمیں**۔ (ع) مونث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کیواسطے چھپ کر بیٹھنا۔ (م) ہے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث۔ اے نانوا کمیں ہماری ہے عبث۔ **کمیں گاہ**۔ مونث۔ گھات کی جگہ۔ (مسرور) سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے اک کمیں گاہ بنا رکھی ہے۔

کمینڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) لکھنو۔ مونث۔ دغا۔ فریب۔ **کمینڈیا**۔ (ہ) مذکر۔ دغاباز۔ فریبی۔ (شاد) رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ۔ گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم نبھی گھمنڈ۔

کمینہ۔ (ف۔ بروزن سفینہ) صفت۔ ۱ کم رتبہ۔ نیچ۔ کم ذات ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (برق) بے عقل ہیں امید جو رکھتے ہیں فلک سے۔ بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا۔ **کمینہ پن**۔ مذکر۔ اوچھاپن۔ پاجی پن۔ **کمینے سے خدا کام نہ ڈالے**۔ خدا کبھی بد اصل پالا نہ ڈالے۔

کُن۔ (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارکن۔

کَن۔ (ف۔ امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گورکن۔ نہرکن۔ کوہ کن۔

کِن۔ لفظ کس کا مترادف ہے۔ فرق یہ ہے کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ (داغ) جاننے والوں کو گر مطلب نہیں۔ آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے۔ (قدر) لپٹا جو آہو دل سے ان آنکھوں کی یاد میں۔ کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا۔ **کن آنکھوں سے دیکھوں**۔ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا۔ دیکھنا ناگوار ہے

(انیس) لٹتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں ہائے ہائے
خنجر تمھیں کن آنکھوں سے دیکھوں۔ کن ہیں! کن لوگوں ہیں۔
کس قسم کے لوگوں ہیں۔ (شرف) ؎ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں
خدا جانے میں کن میں ہوں۔ ؎ خوش دل نے مجھے جانا ؎ اہلِ غم
نے پہچانا! کن چیزوں میں! کس قسم کی چیزوں میں۔ کن وقتوں کی
(کنایۃً) پرانی۔ پرانے زمانے کی۔ (آئینۂ الفضول) ہمیں معلوم
کن وقتوں کی ہلکی ہلکی دو چھلیاں تھیں۔ کنھیں۔ کن کو۔ (شرف)
وہ کل جو آئے مجھے بیماروں کی عیادت کو نہیں جانتے کس کس کا
انتقال ہوا۔

کَن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ریزہ۔ ذرّہ۔ ٹکڑا ۲ شگوفہ۔ کلی۔ کونپل (فقرہ)
لکڑیوں میں کن آ رہا ہے۔ تمباکو میں کن نکلا ہے ۳ اناج۔ غلّہ۔ جیسے
کن کوت ۴ (ہندی) طاقت۔ زور۔ (فقرہ) بخار سے بدن میں کن
نہیں رہا ۵ آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶
کان کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کن انکھیوں سے۔ آنکھ کے
گوشے سے۔ پوشیدہ طور سے دیکھنا۔ دیکھنا کے ساتھ بولتے ہیں (شعر) آگے یا قسمت
جلائے یار بار ہی ہیں۔ ؎ جو کن انکھیوں نگاہ دیکھے جا رہے ہیں۔
کن بٹائی۔ مونث۔ فصل کو اندازے سے تقسیم کرکے وصول کرنا جیسے تخمینہ کا
اور حصہ داروں میں فصل کو حصے کے حساب سے تقسیم کرنا۔ کنکوت۔
(ھ) مونث۔ اناج کی جانچ۔ کن بندھا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) کان
چھدا ہوا۔ (رامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز
کان میں پڑی اور پٹا توڑ غائب ہوگئی۔ کن پٹی۔ (ھ) مونث۔ کان اور
ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ صحیح املا کنپٹی ہے۔ کن پھٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص
جسکے کان پھٹے ہوں ۲ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑی بڑی

چھید کرکے مُندری ڈالتے ہیں۔ کن بھول۔ (ھ) مذکر۔ (متروک) دیکھو
کرن پھول۔ (نصیر) اگر کن پھول کے کانوں میں اس کے کیا جگتے
ہیں۔ یہ باغِ حسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں۔ کن پیڑ (ھ) دہلی
مذکر۔ دیکھو کنپل۔ کنٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو
دونوں کانوں تک آتی ہے۔ (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے۔ کن چھدا
(ھ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں۔ کن چھیدن۔ (ھ)
مذکر۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔ کن دو گزا۔ تیر اندازوں کی اصطلاح
جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں ...... تیر زیادہ
پلّا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے (انیس) کن دو گزا رتیر نظر پر بھی کی نظر غلام
عقاب تیر کے پر اڑ گئے ہیں۔ کن رس۔ (ھ) مذکر۔ راگ رنگ سننے کا
مزہ ۲ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو
کن رسیا۔ (ھ) صفت وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو۔ کن سلائی۔
(ھ سلائی بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا
ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ کنسوئیاں لینا۔ چھپ کر کسی کی باتیں
سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں
جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے۔ (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی
کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔ کن کٹا۔ (ھ۔ اصل میں کان کٹا تھا)۔
صفت ۱ بوچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ بچوں کے ڈرانے
کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو منہ بند رکھو کن کٹا کان کاٹ
لیجائیگا۔ معنی نمبر ۲ میں کٹا بتشدید تائے فوقانی مستعمل ہے۔ کن کرنا (ہندی) اناج کی
اور کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا۔ کن کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک زہریلے
کیڑے کا نام۔ اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی
ہے۔ اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں۔

کن

کُنْ - (ع - امر کا صیغہ ہو جا۔ ظاہر ہو) خدا تعالےٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا۔ وجود میں آجا۔ (مصحفی) اک حرفِ کن میں جسنے کون و مکاں بنایا۔ اے جان خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا۔
کُنْ فَکاں - (ع - ابتداے آفرینش کے وقت خدا تعالےٰ نے ہر ایک شے سے جسکا پیدا کرنا منظور تھا مخاطب ہو کر فرمایا۔ کن۔ یعنی ہو جا وجود میں آجا۔ فکانَ۔ یعنی بس ہو گئی وجود میں آگئی۔ چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ (محسن) جلائے کن فکاں روشن گر آئینۂ عالم۔ سعادت ہے شرف ہے نیر نور مجرد کا۔
کُنْ فَیَکُوْنْ - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں۔ فارسی اردو میں فکانَ اور فیکونُ کے نون غنہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں۔ (رشک) تو ہوا کُن فیکوں کا باعث ساکنِ ارض و سما کہتے ہیں۔
کَنّا - (ھ) مذکر ۱ وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں پتنگ کا وہ حصہ جسمیں ڈورا باندھتے ہیں۔ (رشک) لیجئے رشتۂ حیات مرا۔ ہیں یہ کنّے اسی کے تکّل میں۔ ۲ جوتی کے پنجے کا کنارہ ۳ کنارہ کگر ۴ (ہندو) کڑا یا حلقہ جو کڑھائی میں لگا ہوتا ہے۔ کنّا نکل جانا۔ کنارہ پھٹ جانا۔ کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہے۔ کنّوں سے اکھڑ جانا ۱ کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا۔ ۲ (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا۔ بالکل ناراضمند ہو جانا۔ (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمہاری گفتگو سنکر کنّوں سے اکھڑ گئے۔ کنّے شش پنج دیکھو ٹھس ہونا۔ کنّے ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) غرور جاتا رہنا۔ جوش فرو ہونا۔ (قائم) کھتی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم۔ سوا اُسکے کنّے ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے۔ کنّے ناتھ لینا۔ متعدی کنّے نتھ جانا۔ کنّے

کن

پھنس جانا۔ (فقرہ) جو کہیں کنّے نتھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا۔ ارے کر کے رہ گئے۔
کِنار - (ف - بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بغل و بضم اول بیر کا پھل۔ صاحب رشیدی نے بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول بمعنی بغل لکھا ہے۔) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (بحر) ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں۔ کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے۔ (مومن) افغان القتول سے ہم کی۔ طوق گردن کنار امید و نعم کی۔ اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی نمبر ۱-۲-۳-۵ میں مستعمل ہے ۱ بغل۔ آغوش ۲ بغل میں لینا جیسے بوس و کنار ۳ (اردو) مذکر۔ گھوڑے کا زکام ۴ رف۔ بضم اول) مذکر۔ بیر ۵ حاشیہ۔ کنارہ۔ کنار گرم ہونا۔ ہمبستر ہونا (معروف) کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو۔ گرم ہونے تو دو کنار ابھی
کنارہ - (ف - بروزن نظارہ۔ کونا۔ طرف۔ لہر کا بافتا۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مذکر ۱ ساحل۔ لبِ دریا ہے۔ (ذوق) ابھی پھر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جا لگی وہیں کنارہ ہو گیا ۲ گوشہ۔ کونا۔ کھونٹ ۳ انجام۔ سرا۔ انتہا۔ حد ۴ جدائی۔ علیحدگی سے آبرو جاتی رہیگی آپ کی۔ ٹھیرا اُس سے اب کنارہ خوب ہے ۵ گوشہ۔ کور۔ حاشیہ۔ فیتہ۔ ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ (رشک) کشمیر کی صنعت ہے زنگت نہ بناوٹ۔ پٹکے میں ہے بالی و پہ عنقا کا کنارہ۔ کنارہ کرنا۔ (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علیحدہ ہونا۔ بچنا۔ (امانت) اسب بدوقت ہیں کر سمجھیں کنارہ افسوس۔ آیا ساحل نہ کبھی پاس آپ کے پاس۔ کنارہ کش ہونا۔ کنارہ کشی کرنا۔ کنارہ کرنا۔ کنارہ کشی - (ف) مونث۔ علیحدگی۔ جدائی۔ کنارے آلگنا۔ ساحل پر آکر ٹھہرنا

کناری

سفینہ جب کہ کنارے پر آلگا غالبؔ۔ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہئے۔
کنارے بیٹھنا۔ الگ بیٹھنا۔ (امیر) آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال۔ ہم کنارے بیٹھے جھک مار ا کئے۔ کنارے رکھنا۔ الگ رکھنا۔ کنارے کنارے۔ الگ الگ۔ سڑک یا راستے کے کنارے۔ پہلو میں۔ کنارے کنارے چلنا۔ بچ کر چلنا۔ کناری لگانا۔ کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا۔ دریا پار اُتارنا۔ مدد دیکر انجام کو پہنچانا۔ حد کو پہنچانا۔ کنارے لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔ کنارے ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا۔ (داغ) دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے۔ بُرے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں۔

کِناری۔ (اردو) مونث۔ بیتلا گوٹا جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں۔ (برق) شب وصال میں بجلی نشانِ عشرت ہے۔ لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات۔ کناری باف۔ صفت۔ کناری بُننے والا۔ کناریا۔ ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

کَنّاس۔ (ع) مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ پھانسی دینے والا۔ بخیل اور بد انسان کے لئے مستعمل ہے۔

کناگت۔ (س۔ کنیاگت) مونث۔ سرادھ۔ کنوار کے ابتدائی پندرہ دن۔ ہندو ان روزوں میں برہمنوں کو مُردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں۔ کنائی۔ (ہ) مونث۔ گزرگاہ۔ راہ۔ راستہ۔ کنائی کاٹنا۔ (لکھنؤ) گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (اوج) ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان۔ ہرن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں۔ موقع پر ٹال جانا۔ پہلوتہی کرنا۔ (فقرہ) گروہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا۔ دہلی میں کنی کاٹنا ہے۔

کنتھا

کِنایَت۔ کنایہ۔ (عربی میں کنایت تھا۔ فارسیوں نے کنایہ کر لیا) پہلا مونث دوسرا مذکر۔ اشارہ۔ پوشیدہ بات۔ مبہم بات (ذوق) یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے۔ خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے۔ (ناصر) قیامت کے انداز ہائے تمھارے۔ اشارے تمھارے کنائے تمھارے۔ (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃً) (ع) اشارے سے کنایہ سے۔ کنایہ و اشارہ سے (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی اُس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا اٹھ بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔ کنایہ میں کہنا۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا۔ (آتش) کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا۔ نہ کسی نے تمھاری پائی بات۔

کُنبہ۔ (ہ۔ سنسکرت میں کُمباہ) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ آل اولاد۔ کنبہ پرور۔ صفت۔ بال بچوں اور خاندان کی خبر گیری کرنے والا۔ کنبہ پروری۔ مونث۔ خاندان اور اولاد کی خبر گیری کرنا۔ کنبہ جوڑنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ کنبہ کی کٹ جانا۔ خاندان کی کرید باقی رہنا۔ (جان صاحب) کُنبے ہی کی کٹ جاتی جو کرتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نہ نکالا۔

کُنبھ۔ (ہ) مذکر۔ پانی کا برتن۔ گھڑا۔ گیارھواں آسمانی برج۔ کنبھ کا میلا۔ ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے۔

کنبوہ۔ (تلفظ۔ کمبوہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام۔ کنبٹی۔ کن پھٹا۔ کن پھل وغیرہ دیکھو کن۔

کنتھا۔ (ہ۔ سنسکرت میں کنت۔ شوہر۔ ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا۔) مذکر۔ شوہر۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ کنتاپ۔ مونث۔ جوتی۔ جلیل نے مذکر لکھا ہے۔ (فقرہ) ایک کنتاپ رسید کیا۔

کنٹر (انگ) بیر ڈی کا ان ٹر پیالہ۔ شیشہ۔ آبگینہ۔ کینٹر۔ ڈبا۔ بنیل) مذکر۔ قرابہ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں (منیر) دریا کنارہ بادۂ کشی آب اگر کریں۔ ساری حباب بحر نہیں کنٹر آب ہیں۔ (سحر) آگے یہ طورہ تھا اب جو غضب ہوتا ہے کنٹر اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے۔

کنٹاک۔ (ھ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنٹاک پنا۔ مذکر۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ (کرنا کے ساتھ)

کنٹنجنٹ (انگ) مذکر۔ زاید بالائی خرچ۔ کنٹوپ۔ دیکھو کن

کنٹونمنٹ۔ (انگ) مونث۔ چھاؤنی۔

کنٹھ۔ (ھ) مذکر۔ گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر ابھر آتی ہے اور اس سے آواز میں کسیقدر بھاری پن ہو جاتا ہے۔ (جان صاحب) کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا۔ مونڈھے خوش ڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا! کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔ کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ ابھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا۔ بے دودھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا۔ (ہندو) گلا پڑ جانا۔ آواز بھاری ہو جانا۔ کنٹھ پھوٹنا۔ کنٹھ نکلنا۔ گلے کی اس ہڈی کا نمایاں ہونا جو سن بلوغ پر نکلتی ہے۔ کنٹھ سوکھ جانا۔ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہو جانا۔ کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ کنٹھ مالا۔ (ھ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جسمیں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جسمیں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ ۳ انگرکھے وغیرہ کا حاشیہ (سرور) [illegible] ہالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ (صبا) یہ تو اترا ہوا کنٹھا ہے جو ترے کرتے کا۔ ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر۔ دیکھو انگلیا کا کنٹھا۔ ۴ تلسی کے دانوں کی تسبیح جسے فقیر گلے میں ڈالتے ہیں۔ کنٹھا اٹھا لینا۔ (ھ) تلسی کی تسبیح کی قسم کھانا۔ (بحر) ہم سے تو ممبار ہے بات بس ہیں۔ کو تم نے خدا کی کا کنٹھا اٹھا لیا۔

کنٹھی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا جو گلے میں باندھتے ہیں۔ ۲ لڑی۔ موتیوں کی لڑی۔ ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔ کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا۔ (متعدی) چیلا بنانا۔ کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔ کنٹھے باز۔ کنٹھے والے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکار۔ (سحر) کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں تھا۔ دانہ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنار خوب۔

کنٹیا۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن بٹیا) مونث۔ (لکھنؤ) کانٹا کی تصغیر۔ دیکھو کٹیا نمبر ۱-۲۔

کنج۔ (ف) سنسکرت میں ا درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔ کنج انزوا۔ (ف۔ ع) انزوا۔ گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا۔ (مذکر) گوشۂ تنہائی۔ (امیر) زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ بھلا باتوں کا مزہ۔ لازم تھا کنج انزوا بھولا ہوا کی محفل کے پاس۔ کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے۔ (مومن) گو رہ گئی جوشش غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا۔ کنج دہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک) تشنہ کامان مے وصل کا کیا حال کہوں۔ کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر۔ کنج قفس (ف) پنجرے کا کونا۔

کنجا

(رشک) ہم صفیر وہی ہم کنج قفس میں اتنا۔ شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے۔ کنج قناعت (ف)۔ کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں۔ سامنے کنج قناعت کے قناعت والے۔ کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد۔ (داغ) گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب ہیں کنج لحد بھی نہ ہو دل کو فراغ ہے۔ دیکھو گھر آپڑنا۔

کنجا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کرنجا۔ مونث کے لئے کنجی ہے۔ کنجی آنکھیں وہ آنکھیں جنہیں نیلاپن ہو۔ کنجد۔ (ف) مذکر۔ تل جسکا تیل نکلتے ہیں۔

کنجر۔ (ھ) مذکر۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھیلنا وغیرہ بناکر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ۲ صفت۔ (کنایۃً) بد وضع۔ بد شکل۔ کنجری۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں۔ ۲ کنجر کی جورو۔ کنجروں کی بولی۔ (کنایۃً) ۳ ناشائستہ گفتگو۔ اردو میں کنجر۔ کنجڑی۔ (ر) ہندی سے زبانوں پر آئیں۔

کنجر۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

کنجڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑن۔ کنجڑی (دہلی)۔ مونث۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑے قسائی۔ مذکر۔ ادنیٰ درجے کے لوگ۔ عوام۔ (جان صاحب) اب بھلی مانسیں کیا نہیں جو یہ پہنائیں۔ اپنی چتروں کو موئے کنجڑے قسائی لگیا۔

کنجڑے کا غلہ۔ وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا اپنی بکری کا روپیہ پیسا کوڑیاں ڈالتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے گڈمڈ حساب۔ ابتر۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) تمہارا بھی کھاتا کنجڑے کا غلہ ہے۔ کنجڑے کے اگاڑی۔ قسائی کی پچھاڑی۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔

کنجشک۔ (ف) بالضم و کسر سوم و سکون چہارم و کاف فارسی صحیح۔ بکاف تازی غلط۔ جہانگیری میں بفتح سوم لکھا ہے۔ مونث چڑیا۔ گرگرا یا جو مکانوں میں رہتی ہے۔

کنجل۔ (ع) مذکر بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔

کنجلک۔ (ف) بالفتح و سکون دوم و سوم و ضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے۔ شکن۔ چین۔ قالین یا کپڑے پر ہو خواہ منہ یا جسم پر۔ مونث شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو۔ (فقرہ) ذرا فرغل کی کنجلک مٹا دو۔ ۲ (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

کنجوس۔ (ھ) صفت۔ بخیل۔ خسیس۔ کنجوس مکھی چوس۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جان صاحب) کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ۔ کیا کروں اوڑھوں بچھاؤں ہے یہ حالت آج کل۔

کنجوسی۔ (ھ) مونث۔ بخل۔ خست

کنجی۔ (ھ) مونث۔ تالی۔ چابی۔ کنجی ہاتھ ہونا۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا۔ اختیار قابو میں ہونا۔

کنجیا۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) گوہانجنی۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔

کنچن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سونا۔ زر۔ ۲ مونث۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا ان کو نچوانا ہے۔ کنچن برسنا۔ (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمد ہونا۔ زرخیز ہونا۔ خوب پیداوار ہونا۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے۔ کنچنی۔ (ھ) مونث۔ ناچنے والی ہندو عورت۔

کنچن

کَنْڈ - (ف) مونث - (عم) قند - سنسکرت میں بمعنی جھنڈ ہی۔

کُنْد - (ف) صفت ۱ تیز کا ضد - جیسے کُند چاقو - کند چھری ۲ سست کاہل - کُند چھری سے حلال کرنا - (کنایۃً) بکمال ایذا دینا - (داغ) کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہئے - دل ہو گیا ہی کند چھری سے حلال کیا - کند ذہن - (ف) صفت - غبی - بے سمجھ۔

کُنْدا - (اردو) ۱ پرند کا بازو - پنکھ جمع میں ... ۲ پائجامہ کی لمبی تین گوشوں کی کلی ۳ بندوق تپانچہ کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہی - بندوق کا پچھلا حصہ - دستہ - قبضہ ۴ بقچہ کا ہر ایک گوشہ جو غرض میں ہوتا ہی ۵ جما ہوا دودھ - کھویا - دیکھو "کندہ" - کندا اٹھنا / کندا کھینچنا - دودھ کا کھویا بنانا - دودھ کا ماوا بنانا - کندا چڑھانا بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا - کندے تولنا ۱ پرند کا اپنے شہپر سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑنے کی غرض سے جنبش دینا ۲ (مجازاً) - کہیں جانے کا قصد کرنا - (اودھ پنچ) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا اکھیڑا کیا ہی بیفکر ہو روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں

کُنْدرو - (ھ) مذکر - ایک قسم کی ترکاری۔

کُنْدلا - (ھ) سنسکرت کُندل - مذکر - سونے کا تار - سونے کا ڈلا - کندلا کش - (اردو) صفت - وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے - کندلاگر - صفت - کندلا کش۔

کُنْدَن - (ھ) مذکر ۱ خالص سونا - (انیس) ذروں کی ضو سے مہر جہاں تاب زرد تھا - مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا ۔ (مجازاً) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن - (رشک) بدن ہی چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ - تمھارے ہار میں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول ۲ بے میل - خالص - (فقرہ) یہ تو کندن مال ہی ۳ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی

رنگ نہ ہو - کندن بنا دینا - متعدی - کندن بن جانا - لازم ۱ صاف اور ستھرا نکل آنا ۲ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا ۳ کیمیا بن جانا - اکسیر بن جانا - (فقرہ) یہ کام کر دو گے تو کندن بن جاؤ گے - کندن سا دمکنا - سونے کی طرح چمکنا - ع کیوں دمکتا ہی وہ کندن کی طرح سرتاپا - گل فشانی ہی یہ ناسخ تری تقریر نہیں - کندن سا رنگ - چمکتا ہوا سنہرا رنگ - کندنی قلیہ - مذکر - اعلیٰ درجہ کا قلیہ (رشاد) کندنی قلیہ قناعت سے ابالا ہو گیا - داغ زر کھایا تو سونے کا نوالہ ہو گیا - کندنی رنگ - کندن کا سا رنگ - (شرف) کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے - میں اسے تیری حنا بستہ کا پتھر سمجھا -

کُنْدورا - مذکر - دسترخوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں

کُنْدُوری - (فارسی میں - دسترخوان) مونث ۱ (عو - لکھنؤ) وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہی ۲ (عو - پنجاب) نیاز - جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز ۳ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام ۴ مذکر - ایک قسم کا جنگلی گھیا -

کَنْدَہ - (ف) صفت - کھدا ہوا - منقش - کندہ کار - کندہ گر - (ف) صفت - نقش و نگار کھودنے والا - کندہ کاری - کندہ گری (ف) مونث - کندہ کار کا کام - کندہ کرنا - کھودنا - نقاشی کرنا -

کُنْدَہ - (ف) مذکر ۱ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۲ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھ کر قیمہ بناتے ہیں ۳ (اردو) درخت کا تنہ ۴ سوراخدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں اٹکاتے ہیں - کندۂ ناتراش - صفت - بے تمیز - بے سلیقہ - جاہل - (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہی - (سحر) وہ

خبر اُدھر ہے گفتگو دلخراش - ترش جاتے ہیں کُندۂ ناتراش۔

کَنْدھا - (ھ) مذکر - (دہلی) شانہ - دیکھو کاندھا - **کندھا بدلنا** - ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا - ڈولی یا پالکی اٹھانیوالوں کا مونڈھا بدلنا - (غالب) اپنیں ہی گزر رہتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے - **کندھا پکڑ کے چلنا** - دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا - **کندھا دینا** [۱] جنازے کو کاندھے پر لینا - مثال کے لئے دیکھو بچھولوں میں تلنا [۲] سہارا لگانا - مدد کرنا۔

کندھا ڈال دینا [۱] بیل کو اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا - (حالی) - ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا - بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا [۲] ہمت ہار دینا - **کندھا لگ جانا** - کندھے کا زخمی ہو جانا - بوجھ یا رگڑ سے - **کندھے چڑھانا** - بچوں کو کندھے پر اُٹھانا - کندھے پر اُٹھانا - **کندھے سے لگا لینا** - متعدی بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا - **کندھے لگنا** - لازم - (توبۃ النصوح) دو گھڑی دل رہی بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا - **کُنندہم جنس باہم جنس پرواز** - (ف) مثل - ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنےٰ ادنےٰ کی طرف۔

کُنْدَنی - (ھ نون غنہ) مونث - لکڑی کا وہ ٹکڑا جس پر دروازے کی چول گھومتی ہے

کُنْدی - (ھ) مونث [۱] موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں [۲] موگری سے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا [۳] مار پیٹ زد و کوب - **کندی کرنا** [۱] موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا [۲] خوب پیٹنا مارنا۔

کُندی گر - صفت - ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنیوالا - جلا دینے والا۔

کُنْڈ - (س) مذکر [۱] تالاب چشمہ [۲] گڑھا - غار [۳] (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جسمیں متبرک آگ رکھیں - ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا جیسے اگن کنڈ [۴] گرم چشمہ جیسے سیتا کنڈ۔

کُنْڈا - (ھ) مذکر - اُپلا - **کنڈا ہونا** - (کنایۃً) خشک ہونا - اور دبلا ہونا - بھوک سے

کُنْڈا - (ھ) مذکر [۱] لوہے کا حلقہ جسمیں زنجیر ڈالتے ہیں [۲] (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا - (اوج) کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس - کنڈے کی ہے یہ شان نہ تلوار کا ہے کس۔

کُنْڈَل - (ھ) مذکر - پیاز کا موٹا چھلکا۔

کُنْڈَل - (س) مذکر - (ہندو) [۱] حلقہ - دائرہ - وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کیواسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں [۲] کان کا بالا [۳] ہالہ چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا - کرنا - مارنا کے ساتھ) **کُنڈلی** - (ھ) مونث [۱] چھوٹا سا حلقہ [۲] جنم پترا - (بنانا کے ساتھ) **کنڈلی مارنا** - چھوٹا حلقہ بنانا - (امیر) اُس کے جوڑے سے ذرا بچ کے نکل اے دل - کنڈلی مارے ہوئے بیٹھی ہے یہ کالی ناگن۔

کُنْڈی - (ھ) مونث [۱] ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھا لیتے ہیں [۲] (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں [۳] اُپون کا جوڑا

کُنْڈی - (ھ) مونث - زنجیر دروازے کی - **کنڈی بند کرنا** - زنجیر لگانا، دروازہ بند کرنا - **کنڈی چڑھانا** - زنجیر لگانا - (آتش) کنڈی چڑھا کے شام سے وہ شوخ سو رہا - پٹکا کیا میں سر کو پس در تمام رات -

کنڈی

کنڈی دینا۔ کنڈی لگانا۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ کنڈی کھٹکھٹانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا دستک دینا۔ کنڈی کھولنا۔ دروازے کی زنجیر کھولنا۔ دروازہ کھولنا۔ کنڈی مونڈنا۔ (ہندو) دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا۔

کنز۔ (ع۔ گنج کا مُعرّب۔ کنوز۔ جمع) مذکر۔ خزانہ

کنس۔ (ھ) مذکر۔ متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن چندر جی نے مار ڈالا تھا۔

کنسٹر۔ (انگ کانسٹر) مذکر۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔

کنسرویٹر۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔ کنسلائی۔ کنسوئیاں۔ دیکھو کن۔

کنش۔ (ف) مونث۔ بضم اول۔ کردار۔ اعمال۔ افعال نیک ہوں یا بد

کنشت۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے) مذکر۔ آتشکدہ۔ یہودیوں کا معبد۔ (مسرور) نار تیری بہشت تیرا ہے۔ کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے۔

کنعان۔ (ع) مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے۔

کنک۔ (ھ) مونث۔ (گندم) گیہوں

کنکالا۔ (س) مونث۔ ڈائن۔

کنکر۔ (ھ) مذکر۔ ۱ چونے کا سخت ٹکڑا جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر) کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا۔ ۲ سنگریزہ۔ ۳ (عو) پھوڑا۔ جو عورتوں کے سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جان صاحب) لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہوگیا

کنگال

کنکر پتھر۔ (کنایۃً) ۱ الابلا۔ ردی چیز۔ (بحر) ہوئی تو ٹیکے کر ٹھے کو گریزاں دولت۔ اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر۔ (اپتر۔ سراسر۔ غیرہ قافیے ہیں) ۲ (تحقیر سے) جواہرات کی نسبت بھی استعمال ہوتا ہے۔ (بحر) ٹھوکروں کے لئے گلیوں میں ہیں کنکر پتھر۔ کنکر پتھر کھانا۔ کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر) سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر۔ بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر۔ کنکر سا۔ صفت مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ کنکر کا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ کنکر کی سڑک۔ پختہ سڑک۔

کنکری۔ (ھ) مونث۔ ۱ چھوٹا سنگریزہ۔ (صبا) محیط عشق میں انسان مشت خاک تو کیا۔ پہاڑ ہو تو وہ گھل گھل کے کنکری ہو جائے (قافیے بردی ابتری ہیں) ۲ ڈلی۔ ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔ کنکری کر دینا۔ ٹھیکری کر دینا۔ بقدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔ کنکریلا۔ (ف) صفت مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

کنکنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ شیر گرم۔ نیم گرم۔ کنکنا۔ مونث کیلئے کنکنی

کنکوا۔ (ھ) مذکر۔ پتنگ۔ کاغذ کا بنا ہوا۔ اڑانا۔ بڑھانا۔ کاٹنا۔ لڑانا۔ لڑانا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔ کنکو باز۔ صفت۔ وہ شخص جو کنکوے اڑایا کرتا ہو۔ کنکوت۔ دیکھو کن۔ کن کھجورا دیکھو کن۔

کنکی۔ (ھ) مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاولوں کا چورا۔

کنگال۔ (ھ۔ سنسکرت کنکال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا) صفت ۱ نادار۔ مفلس۔ (کر دینا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جان صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھی تو دانتوں سے لیا اٹھا ایسا زمانہ ہی بوا کنگال ہو گیا۔ کنگال بانکا۔ مذکر۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ کنگال گھر کا۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

کَنگائِیش۔ (س)۔ (ع)۔ مونث۔ بُخل۔ کنجوسی۔
کُنگرا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) صفت مذکر۔ موٹا اور فربہ آدمی۔ کُنگری۔ (ھ) صفت مونث۔ ۲ ایک قسم کی بین۔
کُنگُرَہ۔ (ف۔ بالضم وضم سوم صحیح وبالفتح غلط ہے۔ ہر چیز کی بلندی۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں۔) مذکر۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کیواسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارت میں بنا دیتے ہیں۔ (امیر) رتبہ دیکھا ہمارے نالوں کا کُنگرے ہیں قصورِ جنّت کے۔ (ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ملے پورا عرش کا۔ کہتے ہیں کیوں غلط اُسے کنگورہ عرش کا۔
کنگلا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) صفت مذکر۔ کنگال کی تصغیر۔ محتاج۔ نادار بھوکا۔ قحط زدہ۔ (جان صاحب) کھلو اوں فصد نوج میں اس کنگلے نائی سے۔ کہتا ہے بتلا ہے نہیں نشتر ہمارے پاس۔ کنگلی۔ (ھ) مونث۔ محتاج عورت۔ (جان صاحب) کیا کنگلیاں ہیں اوہی یہ مرزا کی خواصیں۔ انعام کے دن کرتی ہیں یہ لوہار کی باتیں۔
کَنگَن۔ (ھ۔ کرگھن۔ کر۔ ہاتھ۔ گھن۔ زیور) مذکر۔ ۱ کلائی میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں۔ کنگنا۔ (ھ۔ نون اول غُنّہ)۔ مذکر وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دُلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ یہ لفظ بروزن فعلن صحیح ہے۔ (جان صاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خان۔ کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کیواسطے۔ ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہے ؎ سر پہ طرّہ ہے مزیّن تو گلے میں بدّھی۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پر سہرا۔ ۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائے جاتے ہیں۔
کنگنی۔ (ھ۔ نون اول غُنّہ) مونث۔ ۱ وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلّہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں۔ کاکُن ۳ پوست گرداگرد قضیب۔
کنگورَہ۔ (اردو) مذکر۔ دیکھو کنگرہ ۲ کلغی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھاڑے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔
کنگھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بال سُلجھانیکا مردانہ آلہ۔ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جُلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔
کنگھی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا۔ جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چار قُل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ (جان صاحب) نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اچھو۔ زنا خی بہت دل پریشان ہوگا ۲ ایک درخت کا نام جسکے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ (آتش) اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پرشکن میں۔ آگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں۔ کنگھی آئینہ۔ مذکر۔ سنگار کرنا۔ (جلیل) اَب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن۔ پڑ گیا اُن پہ بھی پھندا گیسوے خمدار کا۔ کنگھی چوٹی۔ مونث۔ عورتوں کا بناؤ سنگار۔ (کرنا کے ساتھ) (جلال) واہ نہ پھیر کٹ گئی شب وصل۔ کنگھی چوٹی میں مسّی کاجل میں۔ کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا (مسرور) میری سُنتے نہ اپنی کہتے ہیں۔ کنگھی چوٹی میں اُلجھے رہتے ہیں کنگھی سُرمہ۔ مذکر۔ کنگھی چوٹی۔ کنگھی کرنا۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کیجائے تو بیر پڑ جاتا ہے۔ (آتش) وہ اپنی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی۔ خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشان کا۔ کنگھی کے دندانے۔ دیکھو دندانہ۔
کُنمنانا۔ (ھ) ۱ بھِن بھِن ہونا۔ پس وپیش کرنا۔ عذر کرنا۔

کنوار

کنوار - (ھ) بروزن پکار - ہندی میں کُوار بھی ہی - اردو میں املا کنوار ہی ہی - (مذکر) ہندی چھٹا مہینہ - فصلی سنہ کا پہلا مہینہ - کنوار کا ساجھالا - (عو) آکر بہت جلد رفع ہوجانیوالا - (فقرہ) اُنکا غصّہ کنوار کا ساجھالا ہی -

کنوارا - (ہندی میں کوآرا بھی ہی) صفت مذکر - بِن بیاہا - وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو - کنوارا بالا - مذکر - بِن بیاہا لڑکا - کنوارا ناتا - کنوارا منڈھوا - (عو) نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (فقرہ) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہی جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا - کنوار پت کنوار جھل - مذکر دوشیزگی - کنوار پن - کنوار پت اُتارنا - کنوار جھل اُتارنا - ازالہ بکر کرنا - سر ڈھکنا - (جانصاحب) کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیری جیوڑی کا حال کیا ہی - یہی تھے اقرار تو نے جبدم کنوار جھل تھا مرا اُتارا - کنوار پن - کنوار پنا - (ھ) مذکر (عو) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ - (فقرہ) کنوار پنے میں کوئی بھی مسّی لگاتا ہی - جو تم لگاؤگی - کنواری (ھ) صفت مونث - بِن بیاہی لڑکی - کنواری ارمان بیاہی پشیمان - مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا - کنواری بالی - صفت مونث بِن بیاہی لڑکی - کنواری کو سدا البنت - مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہی -

کُنواں - (ھ) مذکر - چاہ - (صبا) زاہد کو رسے خُم پیرِ مغاں دور رہی - آہ دو رفت سی اندھی کی کنواں دور رہی - کنواں اُگارنا - دیکھو اگارنا - دیکھو اُگارنا - کنواں اندھا ہوجانا - دیکھو اندھا کنواں - کنواں بنانا - کنواں تعمیر کرنا - کنواں ٹوٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہوجانا - (ناسخ) سفلہ ہوجاتا ہی وقت امتحاں بے آبرو - ہی دلیل اس اِدّعا پہ ٹوٹ جانا چاہ کا - کنواں

کنوئیں

جھانکنا - کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا - (آتش) یاد ابرو و ذقن میں اڑگئی آنکھوں سی نیند - گہہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کو عریاں کیا - کنواں چلانا - متعدی - آبپاشی کے واسطے کنوئیں سے پانی نکالنا - کنواں چلنا - لازم - کنواں چھوڑ دینا - کنوئیں سی پانی نکالنا موقوف کردینا - کنواں کھودنا (۱) کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا - کنواں بنانا (۲) (کنایۃً) دوسری کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - کنواں کھودنیوالا (کنایۃً) بُرائی کرنے والا - دوسرے کے لئے بدی کرنے والا - کنوئیں پر جاکر پیاسا آنا - فیض کی جگہ جاکر محروم آنا - کنوئیں جھانکنا - بہت جستجو کرنا - حیران پریشان ہونا - (محسن) کنوئیں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہی مجھے - ڈوب جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہی مجھے - کنوئیں جھنکانا - کنوئیں جھنکوانا (۱) کنوئیں کا پانی یا تہ دکھانا (۲) (ٹوٹکا) جیسے کتا کاٹے اُسے سات کنوئیں جھانکنا یعنی ہر کنوئیں پر جاکر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہی (۳) (مجازاً) حیران کرنا - آوارہ پھرانا دیوانہ وار پھرانا - تھکا مارنا - (امانت) لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب - کیا ہم کو جھنکاتی ہی کنوئیں چاہ تمھاری - (رند) یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں - دیکھو جھنکوائی کنوئیں چاہ زنخداں کتنے - کنوئیں کا تارا - کنوئیں کی تہ کا تارا - کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنوئیں میں دیکھتے ہیں اندھیری کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہی دیکھنے والا کہتا ہی وہ پانی تارا چمکتا ہی کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہی - ہمنے دیکھا ہی پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہی - (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہوگیا - جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہوگیا - کنوئیں کا کبوتر - جنگلی کبوتر جو کنوئیں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں - (آتش) جانکلتا ہی جو مجھ سا تشنۂ دیدار

حسن۔ ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں بسو تر چاہ کے۔ کنوئیں کی آواز ہے۔ تشبیہ
سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہوگے ویسا سنوگے۔ کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے
مثل۔ جسقدر آمد ہوتی ہے اسیقدر خرچ بھی ہوتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی
ہے وہیں صرف ہوتی ہے۔ (نصیر) تر ذہن کی سی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو
عکس۔ کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جان من مٹی۔ کنوئیں کے پاس پیاسا
آتا ہے۔ کنوئیں کے پاس پیاسا آتا ہے کنواں نہیں جاتا۔ مثل۔ کسی شے کا
طالب خود اس شے کے پاس پہنچتا ہے۔ (مومن) اگر مثل سچ ہے کنوئیں کے
پاس پیاسا جاتا ہے۔ کیوں نہ آئی زلیخا مصر سے کنعاں تلک۔ کنوئیں
میں بانس ڈالنا۔ کنوؤں میں بانس ڈالنا۔ (کنایۃً) بہت جستجو کرنا
(مسرور) کنوؤں میں بانس ڈالے گئے ہر چند۔ نہ آیا یوسف چاہ ذقن ہاتھ
کنوئیں میں بولنا۔ کنایۃً۔ نہایت دبی آواز سے بولنا۔ کنوئیں میں بھنگ
پڑنا۔ (جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہے اس کا پانی پینے والے
مست ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ (میر) اس فرش
میں بھی سبزی ہے خط کی۔ دیکھو جیدھر جدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ
بھنگ۔ کنوئیں میں پھینکنا۔ کنوئیں میں گرانا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) اُن کو
دینا کنوئیں میں پھینکنا ہے۔ (آتش) کیا سمجھ اُسے خواہاں نے کنوئیں میں
پھینکا۔ خوبصورت نہیں یوسف سے برادر ملتا۔ کنوئیں میں تواہونا۔
[illegible] کنوؤں کی تہ میں حلقۂ چاہ سے گیرا ہوا ہو کا تو انجیر دل کے
نصب کرتے ہیں اُس کو کہتے ہیں اس سے پانی چھنکتا آتا ہے۔ (ناسخ)
چشمۂ آب اور ہے یہ چشمۂ دریائے حسن جو تو ہے کی جا تر چاہ ذقن میں آئینہ
کنوئیں میں ڈال دینا۔ کنوئیں میں غرق کر دینا۔ کنوئیں میں ڈوب مرو۔
(کنایۃً) شرم کرو۔ غیرت کرو۔ بیغیرتی کی بات پر کہتے ہیں۔ کنوئیں میں
گرنا۔ جان دینے کے لئے کنوئیں میں کود پڑنا۔ (ناسخ) عاشق کو رنج ہو تو
ہو معشوق کو بھی رنج۔ یوسف گرے کنوئیں میں زلیخا کی چاہ سے۔ کنویاں
(ھ۔ تلفظ۔ کُیّاں) مونث۔ چھوٹا کنواں۔ کنواسا (ہ۔ پہلا اور دوسرا
نون غُنّہ) مذکر۔ نواسے کا بیٹا۔ کنواسی۔ (ھ) مونث۔ نواسی کی بیٹی
دیکھو کواسا۔

کنَوتی۔ (دیونا گری) مونث۔ گھوڑے کا کان۔ کنوتیاں بدلنا۔
کنوتیاں کھڑی کرنا۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا۔ چوکنا ہو جانا

کنوَر۔ (ھ۔ نون غنّہ۔ بروزن گَہور) مذکر۔ لڑکا۔ طفل ۲ بیٹا۔ راجہ کا
بیٹا ۳ عزت کا خطاب۔

کنُوز۔ (ع۔ نون غُنّہ بروزن بَسر) مذکر۔ ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا
ہے۔ اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار روز کے
زید کے کنور نکلے ہیں۔

کنوَل۔ (ھ۔ بفتح اول۔ نون غنّہ۔ بروزن نَغَل) مذکر ۱ ایک پھول کا نام
گل نیلوفر۔ اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (پھولنا۔ کھلنا کے
ساتھ)۔ (رشک) فرط گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے
لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا ۲ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں
اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کے
ساتھ)۔ (منیر) تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں اُنکا۔ صبح جل چکتے
ہیں جب روضۂ انور میں کنول۔ (قدر) باغ میں چاروں طرف آگ لگائی
گل نے۔ سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول ۳ دل سے
استعارہ کرتے ہیں ۵ ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی میں اے آتش کبھی
تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا ۴ سرخ کاغذ یا ابرق کا
پھول جسمیں موم کی بتّی جلاتے ہیں ۵ عوام بھادوں کے مہینے میں
جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر سرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں

اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں ۶ جانور کا مثانہ ۷ ایک بوٹی کا نام ۸ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔ کنول بردار۔ صفت۔ کنول لیکر چلنے والا (سحر) چاندنی میں کوئی دیکھے ساتی دور ان کے ٹھاٹھ شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے۔ کنول گٹا۔ (ھ) مذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

کنوَنڈا۔ (ھ۔ نون دوم غنہ) صفتِ مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مونث کے لئے کنونڈی ہے۔ (حالی) وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی۔ کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی ۲ ذلیل رسوا ۳ ناقصُ الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ کنونڈا بننا۔ شرمندہ ہونا۔ (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

کُنہ۔ (ع۔ حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا۔) مونث بات کی تہ باریکی۔ (رشک) وصف آنکھوں کا غزالانِ ختن کیا جانیں۔ مجھے کیا کُنہ حقیقت انہیں ادراک نہیں۔ کنہ پر پہنچنا۔ کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔ کنہ نکالنا۔ (ع) بغض وغصہ نکالنا۔ یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔

کَنہائی۔ (ھ) مونث۔ نال۔

کَنہَیّا۔ (ھ) مذکر ۱ سری کرشن جی کا لقب ۲ (مجازاً) خوبصورت ملیح۔ (بحر) ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حُسنِ یار۔ کنہیا بنا وہ جو سونلا گیا

کَنی۔ (ھ) مونث ۱ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا ۔ ریزہ۔ (ذوق) تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں ۲ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۳ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

کَنّی۔ (ھ) مونث ۱ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگانیکا اونی یا ریشمی کنارہ ۲ وہ دھجی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے ۳ لما کوے دو چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے کنی باندھنا۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازوں کو ہموزن کرنا کنی دار۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنی دبانا۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ کنی دبنا (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا ۲ جھینپنا۔ آنکھ نیچی ہونا ۳ خائف ہونا لکھنؤ میں کور دبنا ہے۔ کنی سے کنی ملاکر سینا۔ کپڑے کا کنارہ سے کنارا ملاکر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے کنی سے کنی ملاکر سینا شروع کیا۔ کنی کاٹنا۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا کافروں نے کنی کاٹ کر وہی مورچہ آدبایا۔ کنی کھانا۔ کنی لگنا ۱ پتنگ کا ایک رُخ کو جھکنا۔ (شعور) میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم۔ کنی لگی تو پیچ کٹیں گے پتنگ کے ۲ شرمانا آنکھیں سامنے نہ کرنا

کَنے۔ (ھ) پاس۔ نزدیک۔ (متروک ہے)

کَنیا۔ (س) مونث ۱ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی ۲ کنواری لڑکی ۳ بیٹی ۴ دلھن ۵ برج سنبلہ ۶ درگا دیوی کا نام۔ کنیا دان۔ (ھ۔ صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے۔ لیکن بول چال میں بغیر تشدید ہے) مذکر۔ (ہندو) ۱ لڑکی کا بیاہ کرنا ۲ جہیز ۳ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں سے للّٰہ مانگا جائے۔ (شاد) زر نچھاور دخترِ رز ہے نو عروس۔ جام مے تھالی ہے کنیا دان کی۔

کَنیانا۔ (ھ) ۱ پتنگ کا کنی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے شرم و حجاب

کرنا۔ جھینپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے کنیاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آئیگا۔ (بحر) شہ دے رہی ہے چہرۂ پُر نور کی ضیا کنیا رہا ہے چاند تمھارے پتنگ سے۔ (بحر) لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں۔ ۲ ایک طرف کو ہو جانا۔

کُنیت - (ع۔ بالضم۔ فتح سوم صحیح بکسر نون مشدد غلط (قاآنی) بگفتم ار بشناسند نام کنیت من۔ بخاک مقدم من بر نہند روی نیاز فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہے) مونث وہ نام جو باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کرکے بولا جائے۔ جیسے ابوالحسن۔ اُمّ الکتاب ابن حاجب۔ (فقرہ) آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

کَنیر - (ہ) مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام عوام کا خیال ہے جسکے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں اس کے یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ (ذوق) جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا۔

کَنیز - (ف۔ بروزن دہلیز) مونث۔ لونڈی۔ کنیززادہ۔ (ف) مذکر لونڈی بچہ۔ کنیزک۔ (ف) مونث۔ کنیز کی تصغیر۔

کِنیشہ - (ن بکسر اول و دوم) مذکر۔ معبد یہود و نصاریٰ کا۔

کو - (ہ) (الف) مفعول کی علامت۔ جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہے۔ عام قاعدہ فعل معروف میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہونے میں مفعول بہ "کو" کے ساتھ استعمال لیا جائیگا اور فعل ثانی فعل کا مسندالیہ قرار پائیگا۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو کہنا شفقت کرنا ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی۔ ۱ جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی جیسے حامد کو سبق پڑھادو۔ ۲ اگر مصدر مفعول ہو عام اُس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اردو زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا بکر نے تماشا دیکھا۔ ۳ مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کرلیتے ہیں (ع) خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے وہ جانے کو ہے۔ آنے کو ہے۔ (ج) لئے۔ واسطے کی جگہ۔ (رشک) جن کی صفات پاک سے اہل ورع ہیں مست۔ ہمنے شراب کو ہی انگور تلک کہے ہیں۔ (فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کے معنی میں جسکو بعض حضرات زائد سمجھتے ہیں۔ (غالب) جو آویں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں۔ جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیرباد نہیں۔ (ہ) سے کی جگہ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں۔ اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہے۔ (نوٹ) بعض فصحائے لکھنؤ کو کا استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ یہاں۔ وہاں۔ کہاں۔ کدھر۔ کس طرف۔ پیچھے اوپر۔ اندر باہر۔ کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ رُخ

کُو۔ کُوئے - (ف) مونث۔ گلی۔ فراخ راہ۔ (نوازش) اُسپہ جنت نثار کردیتے۔ کوئے جاناں اگر کہیں ملتی۔ جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے کہتی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال۔ خاک اڑانے کو تری بس

کو | کوآٹر

کوئے جاناں رہگیا۔ کو بہ کو۔ (ف) (در بدر) کو بہ کو آشفتہ سر آوارہ گرد کیا ٹھکانا رانسخ بدنام کا۔ کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی۔ (امیر) دست گستاخ سے کر دامن یوسف کو نہ چاک۔ اے زلیخا ہے یہ کوچہ تری بدنامی کا۔ کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جسکے نکاس پر دروازہ لگا ہو۔ کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔ کوچہ بہ کوچہ (ف) گلی گلی۔ کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرنا۔ (جرأت) جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے۔ تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا آپ نے۔ کوچۂ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مردے دفنائے جاتے ہیں۔ کوچۂ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔ کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔ گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا۔ (ناظم) تم سے ہر روز یہ چھپ چھپ کے کہیں جاتے ہیں۔ کوچہ گرد اور ہی کوچہ انھیں دکھلاتے ہیں۔ کوچہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) کوچہ نافذہ۔ (ف) مذکر۔ گلیارا۔

کوّا۔ (ھ) مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے سے کسی پردیسی کے آنیکا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کوے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑجا۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔ کوّا اُٹھانا۔ حلق کے اندر کے گوشت کو جو زیادہ لٹک آیا ہو دبانا۔ کوا پری۔ مونث۔ کالی عورت کو کہتے ہیں۔ کوا پھنسانے کی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دام فریب میں لانیکی تدبیر ہے۔ کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔ مثل۔ (کوا ٹملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے) دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ اُسوقت بولتے ہیں جب کوئی ادنیٰ بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت کی ریس کر کے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی منھ زوروں کی ریس کر کے بگڑ جائے۔ عیث عدو کو ہے جرآت کی ہمسری کا خیال۔ کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال۔ کوا گھار۔ مونث۔ (عو) نرغہ میں گھرنا کی جگہ۔ (عالم) باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی میں تو کوا گھار میں ہوں پھنسی۔ (فقرہ) جب کچھ دیکے نہیں رہا تو قرض خواہوں کی کوا گھار میں پڑے۔ کوا ناک لیگیا ناک کو نہیں دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات نہ کرے۔ کوّوں کی برات۔ سب کچے کووں کے مجمع کو کہتے ہیں۔ کوے اڑانی۔ کوے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوے اڑانی ہو۔ نہایت ادنیٰ درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ اپنی رانی سے ناخوش ہوکر اس کا سر منڈوا کر کوے اڑانے کو بٹھا دیا کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کبھی بیاہی عورت کو بھی کہتے ہیں۔ کوے اُڑجا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنیکو ہوتا ہے اور کوا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہکے اس امر کا شگون لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوا اڑ جائیگا۔ کوے کوسا کریں کھیت چگا کریں۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو ناحق بد دعا دے اس محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔ کوے کھاتے ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کوے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔ کوے کی کاٹ میں انار کی کلی۔ مثل۔ (عم) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا رنگ کالا ہو اور سرخ لباس پہنے۔

کوآرٹر۔ (انگ) مذکر۔ مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔ کوارٹر ماسٹر (انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کیواسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کواب

کواب - (ع) مذکر - کباب -

کوار - دیکھو کنوار - کواری - (ھ) دیکھو کنواری - کواری - (ھ - بفتح اول) مونث - ایک قسم کی مرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے -

کواڑ - (ھ) مذکر - لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں - ایک پٹ - (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ۲ سینے کا ہر ایک پہلو - دیکھو چھاتی کے کواڑ - کواڑ بند ہو گئے - (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جسکی وجہ سے گھر کھلے - کواڑ توڑ توڑ کے کھانا - (دہلی) مصیبت سے دن کاٹنا - کواڑ دینا - دروازہ بند کرنا - (منیر) ہر گھر میں انتظار ہے اے تیغ زن ترا - چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے دئے ہوئے - کواڑ کھٹکھٹانا - دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا - کواڑا - (ھ) مذکر - (لکھنؤ) کواڑ (ناسخ) اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں - خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے -

کواڑی - (ھ) مونث ۱ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے انگرکھے کا پردہ - مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے ادھر ادھر ہوتا ہے - (فقرہ) کترتے بیونتے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ۲ دیکھو چھاتی کے کواڑ -

کواسا - نواسے کا بیٹا - (جان صاحب) نہ ڈرو نانی کے فعلوں سے بوا دیکھو ہوے - بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا (ز قافیہ دوا - بلا سے پیدا ردیف) کواسی - نواسہ کی بیٹی -

کواکب - (ع) مذکر - کوکب کی جمع - کواکب ثابتہ - مذکر - وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنے محور کے گرد گھوم رہے ہیں - کواکب سیارہ - مذکر - وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں -

کوتاہ

کوانا - (ھ - بفتح اول) (عم - عو) ۱ بڑانا ۲ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا گھبرا جانا -

کوانچ - (ھ) مونث - ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جسکے چھو جانے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے -

کوائف - (عم) مذکر - کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کوب - (ف) کوبیدن سے امر، مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے زدوکوب - زرکوب -

کوبانس - (ھ - نون غنہ) مذکر - کوّوں کو بانس سے اڑانے کا فعل کوّوں کے اڑانے کی آواز - کو بانس کو بانس کرنا - (عو) کوّے اڑانا - کوے اڑاتے پھرنا - مارا مارا پھرنا -

کوبڑ - (س) مذکر - بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈی کا نکل آنا -

کوبہ کاری - (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ۱ ایک قسم کے نقارہ کا نام - کوب کاری - تنبیہ - تادیب - گوشمالی (مونث) - مار پیٹ کرنا - زدوکوب کرنا (کرنا کے ساتھ)

کوپل - (فارسی میں بمعنی شگوفہ - کلی) مونث - نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے - (پھوٹنا نکلنا کے ساتھ) (قدر) ڈالیاں ہیں دم طاؤس گھنے پتوں سے - ابھی طاؤس کی چوٹی ہو جو پھوٹے کوپل -

کوپن - (انگ) مذکر - وہ کاغذ کا حصہ جو اپنے تنے سے الگ کر لیا جاتا ہے

کوت - (ھ) مونث - اندازہ - تخمینہ - کوتنا = (ھ) اندازہ کرنا ۲ پیمائش -

کوتاہ - کوتہ - (ف) صفت ۱ چھوٹا - مقدار ظاہر کرنے کے لئے - جیسے جامۂ کوتاہ - قد کوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی

کوٹ

ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جیسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔ ۲ (م) کوٹ کا مجرد ہی اور کھر کورٹ
۳ (ھ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری۔ شہر پناہ۔ کوٹ کرنا۔ کوٹ شپ۔
(فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے ہی سے کسی ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع والدین واقف ہو جانا عجب مزے کی بات ہے۔ کوٹ گشتی (اردو) مذکر۔ وہ محکمہ جس کا کام گشت کر کے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور افعال لوگوں کا پتا لگانا ہو اور تیار چھپکے بلنے کی بھی کیفیت انہیں کھل جائے۔ کوٹ گشتی ہیں لگے کوئی جو پرچہ اُس کا۔ کوٹلا (ھ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔
کوٹے۔ (ھ) کوٹنا کا امر۔ کوٹ ڈالنا! کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو۔ ۲ مارنا۔ (فقرہ) بے قصور میں نے بچہ کو دھما دھم کوٹ ڈالا۔ کوٹ کر۔ پیس کر۔ چور کر کے بخوبی۔ کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایۃً) کثرت ظاہر کرنے کیلئے (اکبر) کوٹ کر بھر دی ہیں کس نے ان آنکھوں میں فریب۔ کیا لگاوٹ کو ہے تیار یہ چتون پہ نظر۔ (آتش) کوٹ کر یہ زور سودا ہے پری نے بھر دیا۔ دیو بھی جو چڑھتا نہیں اپنی نظر میں خاطر میں۔ کوٹ کر موتی بھرنا۔ چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں۔ (ناسخ) کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں۔ قطرۂ اشک یہاں بھی ہے یا گہر آنکھوں میں۔ اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے۔ (آتش) اللہ رے صفائے تن نازنین یار۔ موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھرے ہوئے۔ کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی۔ اچھی طرح کثرت سے (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کے شرارت بھری ہے۔ کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا

کوٹھی

(قدر) بھرا ہے جوہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں۔ بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا۔ کوٹ کوٹ کے سچائی بھری ہیں۔ طنزاً ہجو ملیح
کوٹ کی دھنی۔ وہ دھنی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ کوٹ کے بھرا ہونا (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ کوٹنا۔ (ھ) چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا ۲ ریزہ ریزہ کرنا چھسٹرنا ۳ ..... پیسنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہم کو پیسنا کوٹنا کچھ نہیں آتا ۴ مارنا پیٹنا زدوکوب کرنا۔ (فقرہ) آج اُستاد نے زید کو خوب کوٹا ۵ بجانا۔
کوٹھا (ھ) مذکر۔ بالاخانہ۔ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری ۲ (ہندی) کھتا گودام ۳ (عم) معدہ سینہ ۴ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیر کا مال متاع رہتا ہے۔ (جبر) دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر۔ نکلی ہیں سر پہ لئے دو بدرہ زر چھاتیاں۔ کوٹھا لیکر بیٹھنا۔ کوٹھے پہ بیٹھنا! کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) تجھکو نہیں لحاظ تو کب مجھکو شرم ہے۔ بیٹھوں گی کوٹھا لیکے میں بھنڈی بزار میں۔ کوٹھا ٹوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) چوری ہوا ہے بُت عیار کہ ہندی ہے۔ نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا۔ کوٹھے چڑھنا۔ (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا۔ (رنج) گھر کی کمال جانب دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کھلے خاص و عام پر۔ کوٹھے والیاں۔ (عو) رنڈیاں۔ کسبیاں۔ کوٹھری (ھ) یہ لفظ راے ہندی سے بھی بول چال میں ہے۔ لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے۔) مونث۔ چھوٹا سا مکان جسمیں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔
کوٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ پکا مکان جسمیں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی درآمد برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں ۲ اناج بھرنے کا مٹی کا ظرف جسکا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھیا

کوٹھی | **کوچ**

داد غیر ملفوظ سے بھی مستعمل ہے۔ ۴ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں۔ پہیے کا گولا جو بلبل کے نیچے لگایا جاتا ہے۔ (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لگانا کے ساتھ) (ناسخ) راتدن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں۔ اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی۔ ۵ صراف یا ساہوکار کی دکان۔ ۶ کارخانہ۔ جیسے نیل کی کوٹھی۔ ۷ بڑی دکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ ۸ وہ مکان جو مہاجن روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان و اسباب تجارت رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۹ بندوق کا وہ حصہ جس میں بارود رہتی ہے۔ **کوٹھی بیٹھ جانا۔** بینک کا دیوالہ نکلنا۔ خسارہ ہو جانا۔ **کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔** صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی دکان کرنا۔ **کوٹھی گھاٹ** مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں۔ (امیر) شکم صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب۔ کوٹھی گھاٹ اس پہ ہے پستان جسے کہتے ہیں حباب۔ **کوٹھی وال۔** (ھ) مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔ ساہوکار۔

کوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ (برق) امو جزن آب گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے۔ شکل دریا کوثر فردوس اعلیٰ بڑھ گیا۔

کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زبان۔ ؎ حقیقت میں ہے سحر افسوں بیاں۔ یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زبان۔

کوچ۔ (ف) مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ جیسے دو دن کا کیا کوچ کیا مقام۔ (اسیر) یاران رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا۔ ۲ رحلت۔ **کوچ بکوچ۔** (ف) اپنے در پے جانا۔ **کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔** روانگی کا حکم دینا۔ **کوچ کا دن۔** موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔ **کوچ کا نقارہ کرنا۔** فوج جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں۔ ۲ رکنا یعنی مرجانا۔ مرنا۔ (رشک) ایں ہے جسم کوچ کا دنیا سے نقارہ کیا۔ ماتمی باجے کی نوبت جا بجا ہو جائیگی۔ **کوچ کا نقارہ ہونا۔** لازم۔ (دبیر) اترے روتے ہوئے گھوڑے سے امام دو عشق۔ اور کہا کہہ دو ابھی کوچ کا نقارہ نہو۔ **کوچ کرنا۔** ۱ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (فقرہ) صبح کو قافلے نے کوچ کیا۔ ۲ دنیا سے گذرنا۔ مرنا (حالی) کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس۔ قدر یاں رہکے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز۔ ۳ رخصت ہونا۔ (ناظم) ہوتے ہیں اہل صومعہ دل الوداع کے۔ کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہ صیام کوچ۔ **کوچ مقام۔** مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔ **کوچ ہونا۔** روانگی ہونا۔ مرجانا۔

کوچ۔ کونچ۔ (ھ) اموخش۔ ۱ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی کے اوپر اور جانور پاؤں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے بیشتر جمع میں مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ **کوچیں کاٹنا۔** **کوچیں کاٹنا۔** ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا پاؤں قلم کرنا۔ (بحر) کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں۔ کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہے یہی تعزیر پا۔

کوچ۔ (انگ۔ واو مجہول۔ پالکی گاڑی) مذکر۔ **کوچ بکس۔** (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلندی پر بنی ہوتی ہے۔ **کوچبان۔ کوچوان۔** مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کوچ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کونچ ہے۔ دیکھو کونچ۔

کوچا

کُوچا۔ (ہ واو مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہو۔ کوچا دینا۔ کوچا مارنا۔ نوکدار چیز سے اس طرح مارنا کہ نشان پڑ جائے۔ چبھونا۔ (کنایۃً) طعنہ دینا۔ کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کیلئے اس کو گودتے ہیں۔ ۲ صفت۔ انسان کے منہ کو جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں۔ (رنگین) مجھے جو نام دھرتی ہو دوگانا میری خیلا ہے۔ وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے۔ کوچے دینا۔ گودنا۔ چبھونا۔ طعنے دینا۔ (فقرہ) نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لیکر چلی تھیں۔

کُوچا۔ (اردو) مذکر۔ املی کے ہرے پھل کو پیسکر نمک مرچ ملا کر کھاتے ہیں۔

کوچک۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کوچنا۔ کونچنا۔ کوچ دینا۔ (ہ۔ واو مجہول) ۱۔ (عو) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا۔ (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈالدو۔ ۲ (کنایۃً)۔ طعنہ دینا۔ کوچہ۔ دیکھو کو۔

کوچی۔ کونچی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ۱ برش سفیدی کرنے کا۔ منجن کا برش۔ ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش۔ ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد و غبار صاف کرتے ہیں۔ ۴ ایک قسم کا برش جس سے جلاہے کپڑے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں۔ ۵ (کنایۃً) لانبی داڑھی۔

کودانا۔ (ہ۔ بروزن ہنسانا) کودنا کا متعدی۔ کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ہر دم الیگی جھگڑا اگر یہ کود پڑی کہاں سے آکر۔ کود پھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل

کور

کُود۔ بچوں کی جست وخیز۔ کودوانا۔ (ہ واو اول غیر ملفوظ) کودانا کا متعدی المتعدی۔

کودک۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کُودن۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کند ذہن۔

کُودنا۔ (ہ) لازم ۱ اچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا۔ ۲ متعدی۔ (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نصیر) نہ کود اے ترک چشم یار اتنا بل پہ ابرو کے۔ گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے چاہ اول پہ ابرو کے۔ کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کُودوں۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سخت غلہ۔ کودوں دلانا (ہندو) سخت کام لینا۔ کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (جان صاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہو پڑی روتی تو نہ کیوں۔ فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آنکو۔ کودوں کا بھات کن بھاتوں میں میاں سالا کن ساسوں میں۔ مثل۔ دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کُور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی ناسمجھی کی۔ کور باطن۔ کوردل۔ (ف) صفت۔ کند فہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔ کور بخت۔ (ف) صفت۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ کور چشم۔ کور نگاہ۔ کور دیدہ (ف) صفت۔ نابینا۔ (اوج) منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے۔ قطعی دلیل اسپہ ید دست بریدہ ہے۔ کوردہ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو غیر مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔ کور مادر زاد۔ (ف) صفت۔ پیدائشی اندھا۔ کور مغز

کورٹ

ایسی مشاطہ کا کرہو استرے سے مونڈے سر۔ نوچ پیچی کی کھول نسبت کو اُس مردار سے

کُورٹ۔ (انگ) مونث۔ کچہری۔ عدالت۔ کورٹ آف وارڈس۔ (انگ) مونث۔ وہ محکمہ جسکے سپرد نابالغوں کی جائداد کا انتظام ہو۔

کورٹ انسپکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔ کورٹ شپ (انگ) مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔ کورٹ مارشل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔ کورٹ کرنا۔ متعدی۔ (امیر) آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا۔ کرلیا تازہ مضامین کا علاقہ کورٹ۔ کورٹ ہوجانا۔ (انگریزی ایں کورٹ۔ بضم اول و سکون دوم و سوم و چہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورے میں ہے) کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہوجانا۔ قرق ہوجانا

کُورس۔ (انگ) مذکر۔ نصاب تعلیم

کُورنِش۔ (ت۔ ترکی میں واو غیر ملفوظ اور نون مضموم تھا معنی ایک قسم کا شاہی آداب جھک کر سلام کرنا (غنیمت) گُفتا کورنش و تسلیم میکرد۔ نیاز ناز را تقدیم میکرد) مونث۔ آداب۔ تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے۔ کورنش بجالانا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ (قلق) شعلہ جسوقت سامنے آئے۔ آ کے ہی کورنش بجالائے۔ کورنشات۔ مونث۔ جمع کورنش کی۔ یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

کَورو۔ (س) راجہ کورو کی اولاد۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی۔ حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس پیشتر انھیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروکھیتر کے میدان میں ہوئی تھی جسمیں پانڈو فتحیاب ہوئے

کوڑا

کُورُو۔ (ھ) مذکر۔ غلہ وغیرہ کی لکڑی یا جھانکڑ جس سے غربا چھتین مکانات کی پاٹتے ہیں۔

کوڑ۔ (ھ) صفت۔ کوڑھی۔

کُوڑا۔ (ھ) مذکر۔ خس وخاشاک۔ کرکٹ۔ خس وخاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑ دینے سے نکلے۔ خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اُٹھا لائے یہ مال بہت خراب ہے۔ کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ خس وخاشاک پھیلانا۔ کوڑا کرکٹ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو کوڑا (امیر) کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع۔ سامنے جسکے گل ولالہ ہیں کوڑا کرکٹ۔ کوڑا کرکٹ سمجھنا۔ بے مصرف سمجھنا۔ (امیر) آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال۔ لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ۔ کوڑا لگنا۔ کوڑا جمع ہوجانا۔ کوڑی۔ (ھ) مونث۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں۔

کَوڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کوڑی۔ کوڑی کر ڈالنا (عم) (لکھنو) ادنے پونے بیچ ڈالنا۔ بُرا یا مال سمجھکر اس کا روپیہ اپنے صرفہ میں لانا۔

کوڑا۔ (ھ) مذکر۔ تازیانہ۔ چابک (مارنا۔ چڑنا وغیرہ کے ساتھ) کوڑا پھٹکارنا۔ کوڑا مارنا۔ کوڑا کرنا۔ چابک لگانا۔ (صبا) توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا۔ ایک اک گام پہ بڑھتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا۔ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ (شعور) کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچا کر گھر میں اپنے دربان پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا۔ معانی نمبر ۲ میں عورتیں کر کوڑا کرنا بولتی ہیں۔ کوڑا کھانا۔ کوڑے کی مار کھانا۔ (ناظم) کسی بے جرم نے مُوباف کا کوڑا کھایا۔ کوڑا لگانا۔ چابک مارنا۔ (کنایۃً) تیز کرنا۔ بھوسے (امانت) دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں۔ کوڑا لگا دو ابلق لیل و نہار پر۔ تنبیہ کرنا۔ کوڑا لگنا۔ لازم۔ چابک پڑنا۔ تنبیہ ہونا۔ تیزی ہونا

کوڑا

۵ جو ہاتھ اپنی سبزی کا گھوڑا لگا۔ تو سُلفے کا، وہ اسپ کوڑا لگا۔ کوڑا ہونا۔ چابک لگنا۔ تیزی ہونا۔ اشتعال کا باعث ہونا۔ تنبیہ ہونا۔ (امیر) نظر وقت تبسم جب پڑی اُس برق دنداں پر۔ ہوا اک اور کوڑا توسن عمر گریزاں پر۔ کوڑے کی چوٹی۔ ایک قسم کی چوٹی جو کوڑے کی شکل کی گوندھی جاتی ہے۔ (منیر) گندھوا کے روز کوڑے کی چوٹی دکھتے ہیں کسکے سمند عمر کو جھپی لگائی ہے۔

کوڑھ۔ (ھ۔ سنسکرت میں کُٹ۔ نادان) صفت احمق۔ پھوہڑ

کوڑھ پن۔ کوڑھ پنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بد سلیقگی۔ بدتمیزی۔ بیوقوفی

کوڑھ مغز۔ صفت۔ (عو) بے سلیقہ۔ بیوقوف۔ کوڑھ مغزی۔ مؤنث کوڑھ پن۔ کوڑھ مغزی کی بات۔ کم عقلی کی بات۔ (ایامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں۔

کوڑھ۔ (ھ) مذکر۔ جذام بیگمات کی زبانوں پر مؤنث ہے۔ کوڑھ ٹپکنا۔ کوڑھ چونا۔ (عو) جذام کی وجہ سے جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا۔ (فقرہ) جس نے تمھاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے۔ (جان صاحب) کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے دو چہنے۔ میں تو کو سونگی مری جسنے چرائی انگیا۔ کوڑھ میں کھاج۔ (کھاج۔ کھجلی۔) مثل مصیبت پر مصیبت۔ آفت پر آفت۔ کوڑھی۔ (ھ) صفت۔ جذامی۔ کوڑھی کے جوں نہیں ہوتی۔ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اسپر مصیبت کیا آئیگی۔

کوڑی۔ (ھ) مؤنث۔ بیس۔ ایک بیسی۔ جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوے

کوڑی۔ (ھ) مؤنث ۱ ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں

کوڑی

ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے ۲ سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے ۳ کٹار کی موٹی نوک۔ (بحر) اُس سے کیوں خلش مژدہ آبدار کی۔ کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی یا جیسے پائی۔ دمڑی۔ مقدار قلیل کی جگہ۔ (اقدر) اس نے سنا کاں ہو جسد پہ خوف۔ کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف۔ کوڑی بھر۔ تھوڑا سا۔ نہایت قلیل مقدار میں۔ کوڑی پاس نہ ہونا۔ نہایت مفلس ہونا کوڑی پھیرنا۔ (لکھنؤ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے۔ کوڑی پھیرا کرنا۔ (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ کوڑی جکّن ملکن۔ کوڑی چھپول سا کوڑی زعفرانا۔ مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ کوڑی خرچنا۔ تھوڑا سا خرچ کرنا۔ ۵ کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چھکا کی کسیاں۔ کیا مفت جان کھوے کے پریاں نکل گیا۔ کوڑی دانتوں سے اٹھاتا ہے۔ دیکھو دانتوں سے کوڑی اٹھاتا ہے۔ کوڑی دکان مانگنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا۔ (دریائے لطافت) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں۔ کوڑی کا کر دینا۔ بےعزت کرنا۔ بےقیمت کر دینا۔ (منیر) سب کا ہے دانت بوسۂ لب کی امید پر۔ کوڑی کے تنے لال شکر یار کر دیا۔ کوڑی کا مال نہیں۔ محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ کوڑی کا ہو جانا۔ نہایت بےقدر ہو جانا۔ نکما ہو جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (آتش) ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا۔ کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا۔ کوڑی کفن کیواسطے نہیں۔ نہایت محتاج اور مفلوک ہے۔ (ذوق) چاہئے زر ان بتان سیمتن کیواسطے ہیں قلندر یاں نہیں کوڑی کفن کیواسطے۔ کوڑی کوڑی۔ ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے ۲ نہ اُدرا۔ بالکل۔ جیسے کوڑی کوڑی

کوڑی | کوسوں

دنداں جو دیکھنے وہ دل بیچے ڈالتے ہیں - لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں - کوڑیوں کے مول چلنا - نہایت سستا فروخت ہونا (راسخ) کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول - نیلام کر رہا ہوں دل ناامید کا - کوڑیوں کے مول ڈھالنا - (کنایۃً) سستا بیچنا - ارزاں بیچنا - کوڑیوں کے مول لینا - ارزاں خریدنا سستا لینا - کوڑیوں کے مول نہ لینا - (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا - ناکارہ اور بیقدر سمجھنا - (اسیر) کیا بیقدر ایسا دور دورِ چشم ساقی نے - کہ کوئی کوڑیوں کے مول جامِ جم نہیں لیتا

کوڑیا - (ھ) مونث - چھوٹا کواڑ -

کوڑیالا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں ۳ (کنایۃً) زردار متمول آدمی - (گویا) زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع - اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے ۴ ایک قسم کا چھوٹا پرند -

کوز - (ف) صفت - خمیدہ - کوز پشت - کوزہ پشت (ف) صفت - خمیدہ پشت - کبڑا -

کوزہ - (عربی میں کوز - بمعنی کوزہ ہے - ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار - فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت - کبڑا - کوزہ - فارسی میں لانبی گردن کا ظرف جسمیں پانی رکھتے ہیں -) مذکر - ۱ لوٹا - دستہ دار ظرف ۲ قفلی - جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قفلی ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا - مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ - کوزہ گر - (ف) مذکر کمھار - کوزۂ نبات - (ف) مذکر - مصری کا کوزہ - کوزے میں دریا بند کرنا - دیکھو دریا - کوزیاں - (دہلی) مونث - مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے -

کوس - (ف) - واؤ معروف (مذکر) بڑا نقارہ (امیر) جائے قیام منزلِ ہستی نہ تھی امیر - اُترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا - کوسِ رحلت کوس رحیل - (ف) مذکر - کوچ کا نقارہ - (شرف) کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے - کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا -

کوس - (ھ) - واؤ مجہول (۱) دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو - اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا -) آستین کا جوڑ - آستین کا کف جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں الگ سے سلواتے ہیں - اس کو کوس کہتے ہیں - بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں - (پڑنا - ڈالنا کے ساتھ - از منیر) ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں - آستینوں میں کوس پڑتے ہیں - کوس چڑھانا کوس ڈالنا - آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا - کف لگانا - کوس کھلنا - کف کا بخیہ کھل جانا - (شاد) تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے - کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے - کوسوں - دور تک (امیر) اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر - کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں - کوسوں بھاگنا - کوسوں دور بھاگنا - (کنایۃً) سخت نفرت کرنا (فقرہ) وہ اس کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے - (ناسخ) بھاگتا ہوں میں گلزار سے میں کوسوں دور - فرقتِ یار میں مستوں کا اگر ہوش ہوں میں - کوسوں پیچھے رہنا - بہت پیچھے رہنا - (مصحفی) قیس واماندہ رہا اس سے تو کوسوں پیچھے - پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اٹھانا کیا تھا - کوسوں تک - دور تک - کوسوں دور - بہت دور - کوسوں دور رہنا - وحشت کرنا - پاس نہ پھٹکنا (جلال) بیخودوں سے تو رہتی ہے خودی کوسوں دور - ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں - کوسوں دور ہونا - بہت دور ہونا - (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے

کُوسا - (ھ) مذکر - (عو) دعاے بد - (راسخ) اہم غریبوں کی شب جیر کا کوسا نہ لگ کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات - **کوسا کاٹی** - (عو) مونث - دعاے بد (کرنا کے ساتھ) **کوسا کرنا** - بددعا دیتا رہنا - (فقرہ) یہ بدزبان دن رات مجھے کوسا کرتی ہے - **کوسا لگنا** - (عو) بددعا کا اثر ہونا - (عارف) [illegible] ہو تم کو بھی تم پڑی ہو خشک حرمت سے - یہ کسکا لگ گیا کوسا [illegible] گیا۔ **کوس کوس کے کھا جانا** - (عو) (کنایتہً) کوس [illegible] کر ڈالنا - (جان صاحب) میں کوس کوس کے کھا جاؤنگی ہونہ ملجھبی - مرتی نہ بادرا کا دیکھا نہیں اثر تو لے - **کوسم کاٹا** - (عو) مونث - ایک دوسرے کو کوسنا - (مصنفات) محلے والوں نے اظہار دئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی - **کوسنا** - (ھ) مذکر - (عو) دعاے بد (دینا کے ساتھ) - (جلیل) دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ - مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ ؛ [2] متعدی - بددعا دینا - برا بھلا کہنا - **کوسنا پیٹنا** - **کوسنا کاٹنا** - متعدی برا بھلا کہنا - بددعا دینا - (فقرہ) بیٹے تو اس کی عادتیں بگاڑ دیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فایدہ - دیکھو کیا کوسے دل - **کوسنا لگ جانا** - بددعا کا اثر ہو جانا - (رند) لگ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا - مرجاؤ گے جوان اگر بددعا لگی - **کوسنے پڑنا** - کوسنا دیا جانا - (شوق قدوائی) بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل - کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بدنگہی پر -

کُوش - (س) مذکر - ہندی زبان کا لغت -

کُوشاں - (ف) صفت - کوشش کرنے والا - کوشش (ف) مونث محنت - دوڑ دھوپ - قصد - (کرنا کے ساتھ)

کُوشک - (ف) مذکر - قصر - محل اونچی اور بلند عمارت -

کُوفت - (ف - کوفتن کا حاصل مصدر) مونث [1] صدمہ - کھٹکا - دُکھ [2] (اردو) غم - ملال - (مصحفی) کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہری آنسو یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی [3] گھٹائی - کوٹنا - **کوفت پر کوفت اٹھانا** - صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا - ؎ تھا مو اب قبضۂ شمشیر اے زندہ کوفت پر کوفت اُٹھایا نہ کرو - **کوفت کا کام** - وہ کام جو کٹائی [illegible] بنایا جاتا ہے - دیکھو کیل - **کوفت کھانا** - رنج کا برداشت کرنا - جی جلانا - (اختر شاہ اودھ) - کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھا کر - میں آتی ہو لیا ماہرو کو جا کر - **کوفت گزرنا** - رنج اور صدمہ گزرنا - (میر) دیکھئے کب وصال ہوتا ہے تو لگے ہے ڈر بہت - کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت -

کُوفتہ (ف) صفت آسیب سیدہ - مذکر - قیمہ کے گول کباب - کوفتہ را نان ہے - حلوائی بیدو بیت (ف) مثل دکھائے ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے - **کوفتہ بیختہ** - (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر -

کُوفہ - (ع) مذکر - عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت بیرحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے - **کوفی** - (ع) صفت - کوفہ کا باشندہ - کوفہ کی زبان -

کُوک - (ف) مونث - بخیہ - کچی سلائی - لمبے لمبے ٹانکے - **کوک دینا** **کوکنا** - کچی سلائی کرنا - تاگے ڈال کر کھڑا کر دینا -

کُوک - (ف - باجوں کا سر ملانا - بلند آواز - آواز) مونث [1] سریلی آواز - بیشتر فاختہ مور اور کوئل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی) فزوں تیر سے کوک کوئل کی ہے - نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے امیرا - دل پُر داغ نالاں خط سے کب اس ماہرو کے ہے - چمن میں دختر طاؤس کو طاؤس کو کیٔ ہے [2] (عو) پیچ - کلکاری - (پڑنا کے ساتھ) (رنگین) دن رات

بن اس کے ہو یہ اب ہندی کی حالت۔ یا شوہر ہو یا چیخ ہو یا کوک ہو دائی۔ (انیس) آفت کی بڑی کوک قیامت کا ہوا غل۔ ۲ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائیگی۔ کوک اتر جانا۔ کوک ختم ہو جانا۔ کوک چڑھنا۔ کوک زیادہ ہو جانا۔ کوک دینا۔ ۱ دیکھو کوکنا نمبر ۱و۲ آواز لگانا۔ صدا دینا۔ کوکنا۔ چیخ مارنا۔ کوکنا۔ (اردو) چیخنا۔ چلّانا۔ درد کی آواز نکالنا۔ (میر) اسکی گلی میں جاکر کس راستہ میں نہ کوکا۔ ۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا۔ ۳ کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا۔ ۴ شیر کو جگانا۔

کوکا - (ھ) مذکر۔ باریک کیل جھوٹی پرینگ سے کوکا بیلی۔ (ہندو) مذکر۔ گل نیلوفر۔

کوکب - (ع) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کواکب سے ہو گا داخل اور فاروں کے خزانہ میں وہم۔ پست ایسا ہو اگر کوکب مری تقدیر کا۔

کوکب دُمدار - (ف) مذکر۔ دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (محسن) فاک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے۔ ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سرمہ خاک مرقد کا۔ **کوکبہ** - (عربی میں کوکبت) ستارہ انبوہ آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کرّ و فر و حشمت وغیرہ استعمال کیا۔ برہان میں لکھا ہے۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جسکے سر پر صیقل کی ہوئی فولادی گنبد لگاکر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لیچلتے ہیں) مذکر۔ ۱ منارہ ۲ شاہی جلوس۔ شان و شکوہ۔

کوکر - (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ کتا۔ **کوکر مُتّا** - (ھ۔ واو غیر ملفوظ) دیکھو ککر متا۔

کوکلا - مذکر۔ فارسی میں کوکلہ بمعنی ہُدہُد ہندی میں کُکلا بمعنی کویل ہے۔ اردو میں بمعنی کویل مستعمل ہے۔ **کوکل تاش** - (ت) مذکر۔ بادشاہ کا رضاعی

بھائی۔ **کوکنا** - دیکھو کوک۔

کوکنار - (ف) کوک۔ کھانسی + نار۔ انار) مذکر۔ خشخاش کا ڈوڈا۔

کوکنی - اردو (ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ) مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد کھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو - (ف۔ جیسے فاختہ کی آواز) مونث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز (مصحفی) میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا۔ کہا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے۔ (انیس) کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو - (ھ) مونث ۱ بچوں کے ڈرانیکا فرضی نام۔ (فقرہ) ننھے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی۔ ۲ بچے کتّے کو کہتے ہیں۔ **کوکو پلاؤ** - لکھنؤ۔ وہ پلاؤ جس میں کباب یا مسلّم انڈے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکہ - (ت) مذکر ۱ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی (انشا) کوکا جی دیکھیو میری وہ یگانہ پہ کیا کھلی۔ پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی ۲ مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اوڈھلی ترنی اچھوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گُردان کوکا۔ **کوکی** - مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ - (ھ) مونث ۱ پیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد **کوکھ آباد رہے** - دعا۔ یعنی اولاد زندہ رہے۔ (انیس) دنیا میں صدا تیری کوکھ بھری رہے آباد۔ **کوکھ اُجڑ جانا** - اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ہر طرح کہ غم سے اُجڑ جائیگی میری۔ یا مانگ دیا کوکھ اُجڑ جائیگی میری۔ **کوکھ اُجڑی** - صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ **کوکھ بند** - صفت مونث۔ بانجھ عورت۔ **کوکھ جلی** - (ھ) مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ۔ میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت۔ مر گیا بیٹا بچی بچہ تو کر دائی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہی۔ صفت (بیگمات) اولاد والی ہی۔ صاحب اولاد ہی۔

کوکھ شاستر۔ (ھ)۔ (ہندو)۔ ٹم (علم غیب۔ (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹ پیچھے کی بات بتا دوں۔ کوکھ کا آزار۔ کوکھ کا خلل اسقاط کا مرض۔ بچوں کے جیتا نہ بچنے یا مر جانیکا مرض۔ کوکھ کی آنچ ماستا۔ مادری محبت۔ کوکھ مانگ سے بھری پُری رہی ہو۔ کوکھ آنچ سے بھری پُری رہو۔ (عو) دعا اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں۔ (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔ (عو) دعا سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ (عو) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہی جو دیتی ہی جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ کوکھیں لگ جانا۔ (عو) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا۔ بھوکا ہونا۔

کوکئی۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا اژدا رنگ۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ اناج جسکو گنوار بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ! لقمہ۔ نوالہ ! اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

کول۔ (ھ) مذکر۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔ کول لینا۔ (ھ) خالی کرنا جو کچھ اندر بھرا ہو اُس کو نکال ڈالنا۔ اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہی۔ (شاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں ! دبانا۔ گُھلنا۔

کولا۔ (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہی۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہی۔ ذوق نے کولا باندھا ہی لیکن اب دہلی میں کوئلا فصیح سمجھا جاتا اور کولا متروک ہی ! مذکر۔ کان سے ایک سیاہ

اور وزنی نباتاتی مادہ نکلتا ہی اُس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں ! ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا۔ پرانی دیوار میں جو کولا پایا جاتا ہی اس کو گھس کر گو ہانجنی پر لگاتے ہیں۔ (ذوق) جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا۔ تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا۔ (جانصاحب) نکلی نرگس کے ہی گو ہانجنی کولا وہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پرانی گری دیوار تلاش (بحر) خال مشکیں نے وہ ایسا ہی جلایا ہی کہ بس۔ کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہی کہ انگارہ ہیں۔ کولوں کا گُل۔ کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہی۔ کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔ کولوں کی دلالی میں منھ بھی کالا کپڑے بھی کالے۔ مثل برے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہی۔ دیکھو کوئلا۔

کولا۔ (ھ) مذکر ! دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار۔ (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہوئی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی ! وہ اناج کی پولی جو کاٹنے کو بچ جائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) ! (عو) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہی ! چھوٹا سنگترا۔ ایک قسم کی نارنگی۔ کولے کی مٹھائی۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں۔ (رشک) جب کچھ آیا لب شیریں بتاں کا جھوٹا۔ ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی۔

کولا۔ (ھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمر بند باندھتے ہیں۔ (رنگین) پونچی لچک کمر کو اری لوگو دوڑیو۔ کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی۔ کولا اترنا۔ کولے کا جگہ سے سرک جانا (رایامی) مگر مجھکو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہی۔ کولا ڈنکیاں۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پرانا محاورہ ہی۔ (مصحفی) شوخی مزاج اُسکے سے ابتک نہیں گئی۔ ویسا ہی بانکپن ہی وہی کولا ڈنکیاں

کولا

کولا کاٹنا۔ (ع و) سزا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی۔ (جان صاحب) کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو۔ کولا جی کیا کاٹیگا سرکار تمھارا۔ بوٹیاں اڑانا۔ کولا مٹکانا۔ کولا مار کر چلنا۔ کولے کو حرکت دینا۔

کولھو۔ (ھ) مذکر۔ تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ۔ دہلی میں کولہو۔ (آتش) شیرینی ان لبوں کی رکھتا جو تو کولھو۔ پانی سے تجھکو تیل اہی مینڈکہ نہ کرتا۔ کولھو پیلنا۔ کولھو چلانا۔ کولھو چلوانا۔ کولھو کا کارخانہ قائم کرنا۔ کولھو کو رواں کرنا۔ کولھو چلنا۔ لازم۔ کولھو سے پیلنا۔ (ع و) کمال ایذا دینا۔ (جان صاحب) جس میں تل بندھتے تھے کلی نہ رہی وہ آتا۔ پیلتی تم مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث۔ کولھو کا بیل۔ صفت۔ (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جُتا رہنے والا۔ نہایت محنتی۔ ایک ہی جگہ چکر کھانے والا۔ کولھو کاٹ کر موگری بنانا۔ (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا۔ کولھو کے بیل کی طرح پلنا۔ نہایت محنت اور مشقت اٹھانا۔ کولھو میں پلوا دینا۔ (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر پِروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا۔ کولھو میں بیل ڈالنا۔ کولھو میں پیلنا۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا۔ (کنایۃً) سخت تکلیف دینا۔ (رنگین) یارب شب جدائی تو ہر گز ہو نصیب بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں بیل ڈال۔

کولی۔ (ھ) مذکر۔ ہندو جلاہا۔ ایک ادنیٰ قوم جس کا کام ہوتا کپڑا بننا مچھلیاں پکڑنا بیگار بھگتنا ہے۔ (لکھنؤ) مونث۔ وہ سیاہی جو مہندی لگی ہاتھوں میں مہندی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) کولی تری مہندی کی نظر میں ور رتا یاں مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان (آنا کے ساتھ)۔ تیل نکالنے والا۔ تیل بیچنے والا۔

کون

کَولی۔ (ھ) مونث۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ آغوش۔ کولی بھرنا۔ کولی میں لینا۔ کولیانا۔ کولی میں بھر لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا۔ بغلگیر ہونا۔ (ظفر) انھیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لیاونگا۔ (مصحفی) ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا۔ فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی۔ (جرأت) لیلوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا۔ جب سے ہم ابھی زخم سے دل کا بھر آئے۔ حرص کرنا۔ طمع کرنا۔

کُومَل۔ کوھل۔ (ھ) مونث۔ بسیندہ۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ)۔

کَون۔ (ع۔ ہو جانا۔ وجود میں آنا۔) مذکر۔ دنیا۔ کون و فساد۔ دیکھو عالم۔ کون و مکان (ف) مذکر۔ دنیا۔ جہان۔ (مصحفی) اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا۔ او خلق اُس نے تجھکو جانِ جہاں بنایا۔ کونین۔ (ع۔ کون کا تثنیہ) مذکر۔ دنیا اور عالم آخرت۔ کَونی (ع) صفت۔ دنیا سے نسبت رکھنے والا۔

کَون۔ (ھ۔ واو مجہول) (دلال) ایک کم دس۔ نو۔

کَون۔ (ف) مونث۔ مقعد۔ کون خر۔ (ف) صفت۔ مجازاً احمق آدمی۔ کونی۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ لونڈیا۔

کَون۔ (ھ) کلمہ استفہام۔ (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے۔ کون آتا ہے۔ کوئی بیٹھا کسی پاس آئے (داغ) لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آئے ہیں۔ (ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں۔ (شوق قدوائی) تصویر کی ایسی کون ہستی۔ الفت تم اور بت پرستی۔ اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اہل زبان کے واسطے بغیر سا سی کے مستعمل ہے۔

کون

اور کتنا کے معنی دیتا ہے۔ (ذوق) کون وقت اے وا ہے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے ؎ کیا چیز ہے۔ بےحقیقت ہے کی جگہ ؎ کیا ہے (رشک) حقیقت انساں کون نمایش کون ثبات مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں۔ کبھی ضمایر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں مانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بےحقیقت ہونا بےتعلق اور بےاختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔ کون بات ہے۔ بات نہیں موقع نہیں ہے۔ (اوج) گر خطا کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیکذات۔ لکھ دکھا صاف چھپانے کی کون بات۔ کون جانے۔ خدا معلوم کی جگہ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔ کون حقیقت۔ بےحقیقت ہے۔ (رشک) اس کیا مری فلک کی کون حقیقت۔ یہ عشق وہ ہے جسنے کیے سیکڑوں دل گھر صاف۔ کون ن تھے۔ کیسے اچھے دن تھے۔ (سودا) کون وہ دن تھے کہ جب تھا ترے نظارہ کو۔ ترے آئینہ میں پریشان نظری کا تھا جواز۔ کونسا کونسی۔ پہلا ذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جب کئی جاندار یا بیجان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لوگے ؟ (عو) کون کی جگہ کیا۔ (شرف) پوچھے تو کوئی کونسا اس کا گناہ تھا صیاد بر خلاف جو تخچیر سے ہوا۔ کونسا درخت ہے جسکو گھن نہیں لگی۔ (عو) مثل عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔ کونسا دن۔ کون دن۔ (رشک) کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے۔ اے اجل کیوں ہوگی غافل ہماری یاد سے۔ کونسا زہر مل گیا۔ کیا برائی ہوگئی۔ (داغ) جب کہا تم گلے سے مل جاؤ۔ ملگیا زہر کونسا اس میں۔ کون سنتا ہے۔ کوئی نہیں سنتا ہے۔ (اسیر)

کون

خواب آرام میں ہمسایہ ہیں کوچے سنساں۔ کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے۔ (جلیل) غیر کی یوں ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں۔ کونسی بات مری دل نے اٹھا رکھی ہے۔ کون سے روز۔ کس دن۔ (داغ) طعنے دینے کو محبت میں برا کہنے کو۔ کون سے روز یہاں مجمع احباب نہیں۔ کون سے قرآن میں لکھا ہے۔ کس قاعدہ سے جائز ہے۔ (بنات النعش) دکھاؤ تو کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ بچہ پیٹ میں ہو، بچے والی چلے پھرے اور کام کرے۔ کون سی لعل لگے ہیں (عو) کیا خاص بات ہے (جان صاحب) کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کے ہیں۔ بی جو اہر کو جو کو۔ سہی یہ بھائی صورت۔ کون سی مرض کی دوا ہو کس کام کے ہو محض نکما ہونے کی جگہ۔ (فساخ) تم سے ہو اندرد دل زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ کون کس کی سنتا ہے۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا۔ (شعور) کیا پرسش گنہ کا روز شمار کھٹکا۔ سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہوگا۔ کون کہتا ہے۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر خنجر چاہئے۔ کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشمار ہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ کون مدت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (داغ) کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی۔ پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا۔ کون وقت ہوا۔ دیر ہوگئی۔ مدت ہوگئی۔ (بنات النعش) انگنائی میں کھلکر خبر تو لو کون وقت ہوا ہے آدمی برابر چلا رہا ہے۔ کون وقتوں سے۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) محمودہ تم تو نئی سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوگئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمھاری باتیں ہو نہیں چکیں۔ کون ہوتا ہے۔ کیا تعلق ہے۔ کیا واسطہ ہے ؟ کیا رشتہ ہے۔

کُونا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ گوشہ۔ زاویہ ۲ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا ۳ طرف جانب کسی مکان یا راہ کی۔ کونا کونا دیکھ ڈالنا۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ کونا کُھدرا۔ کونا کُھتر (سنسکرت کھتر ۱ بِل سوراخ) مذکر۔ کونا۔ (فقرہ) بینڈھے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ تو پ دیا۔ کونا کونا چھاننا۔ بے انتہا تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ (آتش) کونسا کونا نہ چھانکا کی نہ کس گھر کی تلاش۔ جستجو میں تیری ششدر چہرہ گُل ہوگیا۔ کونے کی خیر منانا (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا۔ (کل رآسخ کہیں اس چار دیوار عناصر سے۔ ارے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی۔ کونے میں چھپ رہنا۔ گوشہ نشین ہو جانا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر۔ بیٹھ رہ چھپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش۔ کونے میں پڑا ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔

کُونْتنا۔ کونتھنا۔ (ھ نون غُنّہ)۔ (دہلی) ۱ دفع براز کیواسطے زور لگانا ۲ بچہ جننے کیواسطے عورت کا زور کرنا۔

کُونْج۔ (ھ نون غُنّہ) مونث۔ قاز۔ کلنگ۔ کونجڑی۔ (ھ نون غُنّہ) کنجڑے کا مونث۔ کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں کہتا۔

کُونْچ۔ (لنگ کوچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ کونچ۔ دیکھو کوچ۔

کُونْچا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا پُولا۔ (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بیل کے سر پر رکھ چھوڑا ہے۔ کونچا کر لیا۔ کونچا کر لیا ہے اُس چہرہ کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔

کُونْچا۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ بھڑبھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔

کونچنا۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غُنّہ۔ سنسکرت میں واو معروف سے ہے)

دیکھو کُوچنا۔ کونچی۔ دیکھو کوچی

کَوندا۔ کَوندھا۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غُنّہ کے ساتھ) مذکر۔ لمعۂ برق۔ بجلی کی چمک جسمیں گرجنے کی آواز نہ ہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ کوندا پڑنا۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔ کوندا لپکنا۔ کوندا لگنا۔ کوندا لگنا۔ کوندا ہونا۔ (انجم) پکار ہے وہ کوندا لگا وہ منھ آیا۔ بڑی ہی دھوم مری اشک و آہ کی اُلسی۔ کَوندنا۔ (ھ) بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) وہ لچھے کا گھر کے آنا۔ بجلی کا وہ اسمیں کوند جانا۔ کوندھ۔ کوند (ھ) مونث۔ بجلی کی چمک۔ (مصحفی) بجلی کی کوندھ اُس سے مُنھ اپنا چھپا گئی۔ دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی۔

کُونْڈ۔ (ھ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کیواسطے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا

کُونْڈا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مٹّی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں ۲ چھوٹی ناند تسلا ۳ (عو) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ کونڈا کرنا۔ کھانے پر فاتحہ دلانا۔ (جان صاحب) آج ہانی میر ے سر کی قسم آئیو ضرور۔ کونڈا کروں گی جمعہ کو حضرت جلال کا۔ کونڈا ماننا۔ نذر و نیاز ماننا (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چھلا۔ چہرہ یار کا خیر سے کونڈا ماننا۔ کونڈی۔ (ھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن۔ کونڈی سونٹا۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) کیا ڈر ہے تکیہ سے ساقی کونڈی سونٹا چھوڑ کر۔ بن کیا ہوں اکسیر لی بوٹی بھنگیا آو کونڈی سونٹا بجانا۔ (کنایۃً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔ کونڈی سونٹا بجنا۔ لازم۔ کونڈھی۔ واو غیر ملفوظ۔ نون غُنّہ) مونث چھوٹا کونڈا

کُونْرا جانا۔ (عو۔ نون غُنّہ) لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا۔ بڑھ جانا

ہو جانا۔ کونرا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔

کونسل ۔ (انگریزی میں کَون سِل) مونث۔ مجلس۔ جماعت۔ پنچایت۔ کچہری (کَون سَل۔ (ا ی) مونث۔ مشورہ۔ ملکر تدبیر سوچنا۔ اس معنی میں بول چال میں کونسل۔ نون غنہ سے ہے۔ (محسن) جس طرف دیکھئے بیلے کی کُھلی ہیں کلیاں۔ لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل ۳ صلاح کی کمیٹی۔ وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح مشورہ دیتی ہے۔ اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ سے ہے۔ کونسل کرنا۔ صلاح مشورہ کرنا۔ باہم مل کر تدبیریں سوچنا۔ کونسلی۔ مذکر۔ ایک قسم کا بارسٹر وکیل سرکار۔ کوں کوں۔ مونث۔ کتّوں کے بچّوں کی آواز۔

کونین ۔ (انگ۔ میں کوئی نِن تھا۔ اردو میں واو غیر ملفوظ ہے اور بفتح حرف سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مشہور تلخ دوا کا نام جو دفع بخار کے لئے مستعمل ہے۔

کوہ ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ ۲ (کنایۃً) متحمّل۔ کوہِ آتش فشاں۔ (ف) مذکر وہ پہاڑ جس میں سے گندھک کا مادّہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں کوہِ آدم۔ (ف) مذکر۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے۔ کوہ آفت گرنا (کنایۃً) اچانک بڑی مصیبت آنا کی جگہ۔ (رشک) بتوں کو دل مبتلا چاہتا ہے کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے۔ کوہِ البرز۔ (ف) مذکر۔ ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام۔ کوہِ الم۔ مذکر۔ الم کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (سحر) فرماتے تھے شہ کہ بھی ہو جاتا کاہ۔ سر پہ مرے وہ کوہِ الم ٹوٹا ہے۔ کوہ بیستوں۔ دیکھو بیستوں۔ کوہ پیکر۔ (ف) صفت۔ قوی جثہ۔ کوہ الم۔ رنج کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ کوہ ٹوٹنا۔ آفت کا پہاڑ پھٹ پڑنا۔ (رشک) سخت جانی سے ہے جمعیتِ خاطر مجھکو۔ کوہ آفت

بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے۔ کوہ جگر۔ (ف) صفت۔ باحوصلہ آدمی۔ شجاع دلیر۔ کوہِ جُودی۔ (ف) مذکر۔ وہ پہاڑ جس پر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی۔ کوہچہ۔ (ف) مذکر۔ ابھری ہوئی زمین۔ کوہسار۔ کہسار (ف) مذکر۔ پہاڑی جگہ۔ (بحر) جنبش میں لاچکے تھے اسی سیب ولولے مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا۔ کوہستان۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں۔ کوہستانی۔ (ف) صفت۔ پہاڑی۔ پہاڑ کا باشندہ کوہ ستم۔ (ف) مذکر۔ ستم کا کوہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) حال اس کا بیاں سے باہر۔ اک کوہ ستم گرا تھا اس پر۔ کوہ صفا۔ مذکر۔ دیکھو صفا۔ کوہ غم ٹوٹنا۔ غم کی مصیبت آنا۔ (رند) نالہ پر نالہ ہے اور فریاد پہ فریاد ہے۔ کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر۔ کوہ قاف۔ دیکھو قاف ۲ (مجازاً) وہ جگہ جو بہت دور ہو اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ کوہکن۔ (ف) صفت ۱ پہاڑ کھودنے والا ۲ مذکر۔ فرہاد کا لقب۔ دیکھو فرہاد۔ کوہ کندن کاہ برآوردن۔ بے نتیجہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو۔ (فقرہ) اُن کی نازکخیالیاں کوہ کندن کاہ برآوردن کا مصداق ہیں۔ کوہکنی۔ (ف) مونث۔ پہاڑ کھودنا۔ کوہ کو کاہ سمجھنا۔ دشوار کام کو آسان سمجھنا۔ (انیس) غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے۔ ہم وقت دغا کوہ کو ہیں کاہ سمجھتے۔ کوہ نور۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جسکے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور۔ دوسرا دریائے نور یہ دونوں ہیرے سنہ ۱۷۳۹ع میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے جو اُن کو ایران لیگیا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں ہے۔ اور کوہ نور شاہ شجاع کے

کوہان

ساتھ ہندوستان میں آیا۔ لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے سنہ ۱۸۱۳ء میں اس کو شاہ شجاع سے لے لیا۔ سنہ ۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا۔ کوہی۔ (ف) صفت کوہستان کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب۔

کوہان۔ (ف) مذکر۔ بیل یا اونٹ کی پیٹھ کی بلندی۔

کوہلا۔ (ھ) دیکھو کولا۔ کوئلوں پر مُہر ہونا۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور کوئلوں پر مُہر۔ (رند) مہراب کوئلوں پہ ہونے لگی۔ دولت حُسن حب لُٹا بیٹھے۔ کوئلوں کے مول۔ (کنایۃً) بہت سستا۔ (بحر) سودا گری ہے وہ گیسوئے یار کی۔ رب کوئلوں کے مول ہے نافہ غزال کا۔ کوئلے کی کان۔ وہ کان جس میں پتھر کا کولا نکلتا ہے۔

کوئی (ھ) نظم اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن فاع فعل صحیح ہے) کلمۂ تنکیر ملیک شخص بھی ایک چیز بھی۔ (فقرہ) کوئی چیز نہ لو۔ یہاں کوئی نہ آئے ؎ نامعلوم شخص کوئی آدمی (فقرہ) پاؤں کی آہٹ سے شبہ ہوتا ہے کوئی آتا ہے۔ ہم کہاں نہیں تو کوئی کیا کر دے۔ تخمیناً۔ اندازاً کی جگہ۔ کل ۔۔ (فقرہ) کوئی بیس روپے دینا رہ گئے ہوں گے ؎ گویا کی جگہ ———— (سوال کے لئے)۔ ؎ ہزار رنگ دکھائیگا داغ جبگر۔ عمری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری ۵ استفہام انکاری کے لئے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن ہے۔ نہیں ہو سکتا ہے۔ (فقرہ) یہ بھی کوئی بات ہے کہ آپ خود ہی گالیاں دیں اور خود ہی روٹھ جائیں ؎ تعلق رکھنے والا۔ رشتہ دار یگانہ۔ (ناظم) بھرتے ہوں چاہ کا برسوں سے جو ہم کوئی نہ ہوں۔ غیر سیراب ہو وصل ہوں ہم کوئی نہ ہوں ؎ کبھی یا کہیں کی جگہ۔ (ناسخ) کاوش غم دور ہو میرے دل ویراں سے کیا۔ خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر ؎ ذرا کی جگہ۔ جیسے کوئی دم کا مہماں ؎ شاذ و نادر کی جگہ۔ (فقرہ) کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رویا ہو ؎ کہاں کی جگہ۔ کبھی نہیں کی جگہ۔

کوئی

(داغ) کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے۔ میں نہ ہونگا مری تربت ہوگی ؎ چند کی جگہ ؎ آہی جاتا وہ راہ پر غالب۔ کوئی دن اور بھی جئے ہوتے ؎ الکیا کے معنی میں۔ (داغ) رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں۔ یہ نیت کوئی آج بھر جائیگی ؎ کسیقدر کی جگہ۔ (میر) ترا ہجر تو گزری یار ہے یا اجل آئے خداوندا کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالہ میں ؎ ایک کی جگہ۔ (میر احسان دہلوی) ہر میری قبر۔ کوئی چٹکی اٹھا کے ڈال تو دو ؎ کسی طرح کا۔ (میر اللہ پردول) میں ہیں وہ حضرت دل کہیں دھوکا کوئی نہ کھائیگا ؎ بالکل کے معنی میں۔ (افضل) عشق کا قول مری دم ہی ہے آرائش حُسن۔ حُسن کہتا ہے کوئی عشق کی بنیاد نہیں۔ کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی پیٹ کا اندھا۔ (مثل) کوئی جہالت اور بےعلمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل ہے جو تمدنی پڑھے لکھے بھی بیوقوف ہوتے ہیں۔ کوئی آیا نہ گیا۔ جب مال غائب ہو جاتا ہے اور چرانے والے کا پتہ نہیں لگتا تب یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (بحر) میسر اول کس نے لیا نام بتاؤں کس کا۔ میں ہوں یا آپ ہیں تم بیا کوئی آیا نہ گیا۔ کوئی اتنا نہیں۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں۔ (غالب) غم سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی۔ کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے بعد۔ کوئی اوپر۔ کوئی حتیٰ۔ کوئی جلدی کوئی دیر میں۔ (الوجہ الخصوص) انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی اوپر کوئی حتیٰ کوئی بات لخاص بات۔ کوئی لطف کی بات۔ (داغ) دل صاف نہ ہوگا تو کوئی بات نہ ہوگی۔ جھگڑے کی ملاقات ملاقات نہ ہوگی ؎ اہم کام بڑی بات۔ (جلیل) چاک دامانی یوسف تو کوئی بات نہ تھی۔ ہائے وہ چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا۔ کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ کچھ کسر نہ رکھنا سب کچھ کہہ لینا۔ سب تدبیریں کر چکنا۔ (ابن الوقت) زبان سے یار کی دی بھلی یا بُری کوئی بات اپنے وطن اور اپنی قوم کی اٹھا نہ رکھی۔

کوئی

کوئی بات منھ سے نکل جانا - کوئی بے موقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) نہ کھلواؤ میری زباں ہشیار رہو - کوئی بات منھ سے نکل جائیگی -

کوئی پوچھتا نہیں - کوئی پُرساں نہیں - کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتۂ تقدیر کو بدل دے - (نکہت) خط ترا اے بت نہ خط کوئی لا سکتا ہے - کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے - کوئی تم بھی تماشا ہو تم بھی عجیب آدمی ہو - (نظیر) کہا ہو قصد سیر بستاں چلئے ہم بھی ساتھ ہیں جاں - کہا سن کے یہ اس نے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا - کوئی تو پوچھیگا کوئی تو سنیگا - کسی کو تو ضرور رحم آئیگا - کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری - کوئی تولوں بڑا کوئی مولوں بڑا - کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم مثل - ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت - کوئی جیے کہ مرے انکو اپنے کام سے کام - مقولہ - خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہ ہو - (داغ) کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شب وصل کوئی جیے کہ مرے اُن کو اپنے کام سے کام - کوئی چیز ہے - بیکار چیز ہے - (قدر) تو مری بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا - بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لاکھ بار لے - کوئی حاضر ہے - خدمتگار کو اس طرح پکارتے ہیں - (شور) عاشقوں کو کبھی سمجھتے ہو مگر خدمتگار - نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے - کوئی دم - کوئی لمحہ بہت تھوڑی دیر - (ہجر) خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا - وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا - کوئی دم کا - دم بھر کا - لمحے بھر کا - (رشک) یہ دور عالم فانی ہے اے منعم کوئی دم کا - کوئی دم کا مہمان - کوئی پل کا مہمان - جلد مرنے والا (قدر) سمجھی نہ چھٹے گی تمھیں آنا ہو تو آؤ - مہماں ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا - کوئی دم میں - تھوڑی سی دیر میں (امیر) گل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے - کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہے -

کوئی

کوئی دن - چند روز - تھوڑے زمانے کے لئے - (ذوق) گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں - ہمنے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں - کوئی دن جاتا ہے - عنقریب - کوئی دن کا - (دہلی) چند دن کا (داغ) کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے - اثر سے ہماری دعا عاری ہے کوئی دن کا مہمان - چند روزہ - (فانی) مونث کیلئے کوئی دن کی مہمان - (حالی) کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ ساماں - کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں - کوئی دن کو - (دہلی) چند روز میں - عنقریب - (ابن الوقت) اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت پھیلا ہے - کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہے - کوئی دن کی ہوا ہونا - چند روزہ عروج کے لئے مستقل ہے - (داغ) گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو - نکلیں گے ہوا ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے - کوئی دن میں - چند روز میں - جلد - (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائیگی - چڑھی ہے یہ ندی اتر جائیگی - کوئی دن یاد کروگے - (عو - دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی - کچھ دن افسوس کروگے - اثر کچھ روز باقی رہیگا - (نصرت) ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے - کوئی دنوں - چند روز - (ہجر) کوئی دنوں تو یہ چمکی رہی سیہ مستی شفق غراب رہی جام آفتاب رہا - کوئی سا - (دہلی) اُن میں سے ایک - کوئی - کوئی سی - (دہلی) کوئی - کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے - جتنے منھ اتنی باتیں کی جگہ - (ناسخ) کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ - یعنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے - کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا - اپنا رنج و غم اپنے ہی اٹھانے سے اٹھتا ہے - (ناسخ) بانٹ لے کوئی کسیکا درد یہ ممکن نہیں - بار غم دنیا میں اٹھواتے نہیں مزدور سے - کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا - کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا - کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا - کوئی کسی کی قبر

کوئی

میں نہیں سوتا۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور ایمان نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا۔ کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جاسکتی۔ کوئی کل سیدھی نہیں۔ کوئی پہلو ٹھیک نہیں۔ ہر بات میں پیچ ہے۔ (شعور) کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے۔ کوئی کل نہ بیٹھنا۔ کسی طرح چین نہ لینا (شاد) تہ و بالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے۔ نہ چین اُٹھنے پہ ہے ہر دم ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے۔ کوئی کم نہ سمجھے۔ ہچو ہیچ ہے۔ یعنی آپ سا ٹیڑھا کم بدذات ہیں۔ کوئی کوئی۔ شاذ و نادر۔ اِکّا دُکّا۔ کوئی کہاں سے لائے ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے (داغ) نہیں نفرت ہوئی سارے جہاں سے۔ نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے۔ کوئی کیا جانے۔ کسیکو نہیں معلوم۔ مجھکو نہیں معلوم۔ (مصحفی) کبک طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام۔ کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا۔ کوئی کیا کرے۔ ۱ مجبوری ہے۔ چارہ نہیں۔ ۲ بیکار ہے۔ (غالب) شرع آئین پر مدار سہی۔ ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی۔ کوئی گھڑی کا مہمان۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے چند ساعت اور زندہ رہنے کی اُمید ہو۔ ع یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہے تجر مہمان۔ شکار ہوتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا دم پسیں کا کوئی پنکھے اوڑھے بچھائے۔ کوئی کیا کرے کس کام ہے۔ (منیر) بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے اِن رِندوں۔ کوئی اوڑھے بچھائے لیکر ایسا تاج سلطانی کوئی مرے کوئی ملار ہیں گائے۔ مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (داغ) دشمنی ہمارے واسطے روز جزا کی ہے کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں۔ مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں بہت امن و امان کا زمانہ ہے۔ ۲ اسجگہ

کہ

بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ کسی کی خصوصیت نہیں۔ (صبا) جو عدو کا باغ ہو برباد ہو۔ کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو۔ کوئی ہے۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (رانک) محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی۔ جا دور یہ بلا گھر سے مرے کوئی ادھر ہے۔ کیا کوئی شخص موجود ہے۔ (داغ) دکھا دینگے صف محشر میں ہم کتنے نکلتے ہیں۔ جو پوچھا اُس نے کوئی ہے مرا اُمیدوار ہیں۔ کوئیاں۔ مونث۔ چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو جانصاحب کا شعر سوئیاں ہیں کوئیا۔ (ہ) فارسی میں کوتہ۔ ایک قسم کی گھاس (مذکر) ۲ آنکھ کا کونا۔ شریفہ یا بڑھل اور کٹھل کا خوشہ۔ ۳ وہ چیز جو بیج سے سب سے پہلے پھوٹتی ہے کوئل۔ (ہ) مونث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے۔ (منیر) آم کے بور کی کثرت سے نہ نکلے باہر بیٹھ جاؤ وہیں آواز جو بولے کوئل۔ (زبان) مخل۔ قافیہ ہیں) کوئل سے پادی کا آم۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑ سے ہو جاتے ہیں اسکو کوئل کے پادی کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا بیٹ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئلیہ پڑا کہتے ہیں۔ کوئلیا۔ (ہ) مونث۔ کوئل کی تصغیر۔ کوئلی۔ (ہ) مونث کوئل سے پادی کا آم۔ کوئل یا پپیہے کی سی آواز۔ (کنایۃً) انتہا درجہ کی عمدہ اور پیاری آواز۔ کوئل کوکنا۔ کوئل کا بولنا۔ (شعور) وحشتِ جنوں میں آ پہنچا ہیں کونسی گھڑی۔ بیچین کر دیا مجھے کوئل نے کوک کے۔ کہ۔ (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے۔ (حالی) یہ فریاد سب کر رہی ہیں بحسرت۔ کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو۔ (فقرہ) جیسے ہی اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا یعنی کی جگہ ع زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح۔ کی خطا میں نے کہ مرہی نہ رہا۔

کہہ

۳۔ جو کی جگہ۔ (سودا) پاس ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل۔ ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں۔ ۴۔ بائی جگہ (داغ) دہر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جمال۔ دیکھیے ہم کو بلاتی ہیں کہ وہ آتی ہیں۔ ۵۔ کاف عطف پہلے جو کا لفظ بھی لگاتے تھے۔ اب اس جگہ چونکہ مستعمل ہے ۶۔ کاف علت اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگا کر کیونکہ بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ کس لئے کہ کس واسطے کہ۔ کس سبب سے کہ بھی مستعمل ہیں۔ (داغ) دل دیں پاس ہے جلتے ہیں کہ وہ آتے ہیں صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ ۷۔ بمعنی بلکہ۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا۔ تیرا آغاز اور تیرا انجام۔ ۸۔ تعریف و توصیف کے لئے۔ رابطہ کے لئے۔ (گلزار نسیم) پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت۔ پوچھا کہ طلب کہا قناعت۔ ۹۔ بمعنی ناگاہ۔ (فقرہ) زید جوان نہونے پایا تھا کہ قضا آ گئی۔ ۱۰۔ کاف معترضہ۔ ۱۱۔ آشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے۔ جاتا ہے پھر زراہ وفا یار کی طرف ۱۲۔ کاف نتیجہ۔ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا۔ ۱۳۔ صلہ کا۔ (آتش) حضوری نگاہوں کو دیدار کی تھی۔ کھلا تھا وہ پردہ کہ جو درمیاں تھا۔ ۱۴۔ مقابلہ کے لئے۔ (داغ) تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا۔ ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت۔ کہ تا کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے۔ کہ کرد کہ نیافت۔ (ف)۔ مقولہ۔ ہر شخص کو اپنے برے فعل کا نتیجہ ملتا ہے۔ کہہ۔ (ف۔ بالفتح کاہ کا مخفف) دیکھو کہربا۔

کہہ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کم رتبہ۔ کہتر۔ (ف۔ تر زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر۔ کہترین۔ (ف) سب سے چھوٹا۔ سب سے حقیر۔ کہہ دمہ (ف)۔ مذکر۔ چھوٹے بڑے۔ (انیس) جنگل میں عطش کا جو تھا صدمہ کہہ دمہ پر۔ پھرتی پہ چھڑکتا تھا کوئی زرہ بر نہ کہیں۔ (ف۔ ین نسبت کا) بہت چھوٹا۔

کہہ

کہہ اٹھنا۔ کہنے لگنا۔ بے سمجھے بوجھے۔ کہہ بیٹھنا۔ کہدینا۔ فوراً کچھ کہنا۔ بیشتر برا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ برا مانیں گے۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ بولنے والا جو چاہے کہے اُس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ (ربانی) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ کہہ دینا۔ ۱۔ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا۔ جتا دینا۔ بتا دینا۔ ۲۔ عرض کر دینا۔ بات سنا دینا۔ ۳۔ سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔ کہہ دینگے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (داغ) وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ کہہ ڈالنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو کہہ سنانا۔ بیان کرنا۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ۔ (عالم) راز اپنا تمہیں بتائیں گے۔ داستاں ساری کہہ سنائیں گے۔ کہہ سن دینا۔ فہمائش کرنا پیغام دینا۔ (توبۃ النصوح) تم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سن بہتیرا کچھ دونگی۔ کہہ سن رکھنا۔ کسی کو فہمائش کرنا۔ وصیت کرنا۔ کہہ سن لینا۔ بات چیت کرنا۔ (امیر) خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا۔ بلا تو شیخ سے کہہ سنکے دو دن کو حرم لیلو۔ کہکے پھر جانا۔ کہکے مکر جانا۔ (غالب)۔ در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا۔ جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا۔ کہہ کے گنہگار ہونا۔ بیجا بات کہنا۔ بے نتیجہ بات کہنا۔ (داغ) کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ۔ آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں۔ کہہ گزرنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں۔ کہکے مکرنا۔ کہہ کر خلاف کہنا۔ کہہ مکری۔

کھا

ہوجانا۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا؟ چھوڑ جانا۔ (فقرہ) تم لکھنے
میں ایک مصرع کھا گئے۔ ۵ تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ جیسے نظر کا کھا جانا
(امیر) صدا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس مجھے تیری دیوانگی کھا گئی۔ ۷ دیکھو
زنگ کھا جانا۔ سردی کھا جانا۔ کنایۃً کسی کو بنگاہ قہر و غضب دیکھنے
یا کسی سے درشتی و سختی سے ہمکلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے
سے ۹ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں
۱۰ فضول خرچی کرنا۔ (فقرہ) چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے۔ ۱۱
غائب کر دینا۔ (شوق قدوائی) غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون۔ آخر تو تے
کو کھا گیا کون۔ کھا ڈالنا۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) اُس نے
سب دولت کھا اڑائی۔ کھا کے پچھتاتا ہے نہا کے نہیں پچھتاتا۔ مثل نہانے
سے بدن چست رہتا ہے۔ کھا کے ڈکار نہ لینا۔ مثل۔ پرایا مال بالکل ہضم
کر جانا۔ کھا لینا۔ ۱ نوش کرنا۔ ۲ (ہوا کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا
کھاؤ۔ ۳ مار لینا۔ (فقرہ) اس نے سیر ار و پیہ کھا لیا۔ ۴ (عو) مار ڈالنا۔
کھا جانا۔ (فقرہ) میں تو تو تے کو ستے کھا لوں گی۔ (داغ) چین سے
آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں۔ کیا شب ہجر بلا ہے جو مجھے کھا لیگی۔ ۵
(کنایۃً) ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا۔ مچھر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہے
(فقرہ) مچھروں نے کھا لیا۔ سانپ نے کھا لیا۔ ۶ چاٹ جانا۔ کھوکھلا کر دینا
جیسے چوہوں نے کھا لیا۔ گھن نے کھا لیا۔ ۷ بھنبھوڑنا۔ پھاڑ کھانا۔ جیسے
شیر کا کسی کو کھا لینا۔ ۸ نگل لینا۔ مار ڈالنا۔ (رشک) رکھا پناہ میں سحر
وصل یار نے۔ کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے۔

کھابڑ۔ (ھ) صفت۔ ناہموار۔ اونچا نیچا۔

کھات۔ (ھ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ
جس میں مٹی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔

کھار

کھاتا۔ (ھ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب۔ روزنامچہ۔ کھاتا بہی
مونث اس میں ہر اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں کھاتا پڑنا۔ حساب کتاب
یا لین دین شروع ہونا۔ کھاتا ڈالنا۔ لین دین یا حساب کتاب کسی
سے جاری کرنا۔ کھاتا کرنا۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں
چڑھانا۔ کھاتے باقی۔ (نقال) بقایا۔ باقی۔ کھاتے پڑنا۔ حساب
میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا۔

کھاتا پیتا۔ صفت مذکر۔ خوشحال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔ کھاتے پیتے
لاتیں مارنا۔ (ہندو دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔ کھاتا
دَھن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے

کھاٹ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی ۲ (عم) خارش
کھاٹ سے اتار لینا۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے
زمین پر اُتار لیتے ہیں۔ کھاٹ سے لگ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش
ہو جانا۔ بہت دبلا ہونا۔ بیمار ہونا۔ کھاٹ کٹ جانا۔ (ہندو) صاحب
فراش ہونے کے سبب بول و براز کیواسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ
دیا جانا۔ کھاٹ کھٹولا۔ (ہندو) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بندھنا۔
مال و اسباب۔ کھاٹ نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

کھاج۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کھجلی۔

کھاجا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی مٹھائی۔ ۲ کھا جانا۔ دیکھو کھانا کے
تحت میں۔

کھاد۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے۔ دیکھو بیج کھاد۔ کوڑا کرکٹ۔
پانس۔ کھادَر۔ (ھ) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جہاں بلندی سے
آکر پانی جمع ہوتا ہے۔ کھادی۔ (ھ) دیکھو کھدّر۔

کھار۔ (ھ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی لانا۔ پانی بھرنا

ڈولی یا پالکی اٹھاکر چلنا۔ برتن مانجھنا ہے۔ کہارن۔ کہارنی۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔ کہاری۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) کہار کا مونث۔ ۲ وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہے ۳ کہاروں کی مزدوری۔ اجرت۔ (رنگین) اعلیٰ کی قسم میں نہ ودگی کہاری۔

کھارا۔ (ھ) مذکر ۱ شور۔ شوریت ۲ تیجی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کھارا۔ (ھ) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسّی کا جال جس میں گھاس کنڈے اور خربزے رکھتے ہیں ۳ ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں۔

کھاری۔ (ھ) صفت۔ نمکین۔ جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ کھاری پن۔ مذکر۔ کھاری ہونے کا ذائقہ۔

کھاری کنواں۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو ۲ (کنایۃً) بے فیض آدمی۔ کھاری کنوئیں میں ڈال دینا۔ (کنایۃً) فائدے سے دست بردار ہونا کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (بحر) تمنا دار گرنے قندِ شیریں دہن کے وصف۔ کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے۔ کھاری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے۔ (ھ) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ (فعل جمع میں آتا ہے پڑنا کے ساتھ)

کھاروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھاڑی۔ (ھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصہ جو دور تک خشکی میں چلا جائے۔ خلیج

کھاس (ھ) مونث۔ اپلوں کی جالی کی بوری

کھاگر۔ کھاکھر۔ ھ۔ مونث۔ وستہ دار لکڑی جس میں لوہے کی زنجیر لگاتے ہیں۔ گھوڑے کو اس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں کھاکے ڈکار نہ لینا۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت میں۔

کھاک سی۔ (ھ) مونث۔ (عو) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر بچّہ جننے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ (حکمت) نہیں ہے کھاک سی بدل پہ جسم ماہ پیکر پر۔ کہیں یہ نقش تحریر ہے تو گویا مشجر ہے۔

کھاگ۔ (ھ) مذکر۔ گینڈے کا سینگ جو خنجر پیش قبض چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔

کھال۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی۔ (آتش) آتش افروز کیا کرتا ہے ہم بازی سے روز۔ ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی ۴ (دہلی) چھال۔ چھلکا۔ کھال اپاڑنا۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال ادھیڑنا ۱ چمڑی ادھیڑ دینا ۲ سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کھال اتارنا۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا۔ کھال کھینچنا۔ کھال ادھیڑنا۔ کھال ادھڑ جانا۔ کھال ادھڑنا۔ کھال اڑنا۔ (شوق قدوائی)۔ پٹے یوں نگوڑا گئیں جیسے دھان۔ ادھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان۔ کھال ادھیڑنا۔ پوست اتارنا۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا۔ کھال اڑانا۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے۔ کھال اڑنا۔ کھال ادھڑنا۔ (فقرہ) اتنا پیٹا کہ کھال اڑ گئی۔ کھال بگڑنا۔ (عم۔ دہلی) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار مجھے کو چھیڑتا ہے۔ کھال کھنچنا۔ لازم۔ کھال کھنچوانا۔ کھال کھینچنا کا متعدی۔ کھال کھینچنا۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے جان سے مارنا۔ (آتش) شانہ کبھی جو اس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے۔ کھال کی جوتیاں بنا کر پہننا۔

کھال

(کنایۃً) انتہائی سزا دینا۔ کمال ذلیل کرنا۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیں تو بھی میں اُف نہ کروں۔ کھال میں مست ہونا۔ اپنی حالت میں خوش ہونا۔ (حالی) زردار ہیں اپنے حال میں مست قلاّش ہیں اپنی کھال میں مست۔ (اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

کھالا ۔ (ھ) مذکر وہ نیچی زمین جہاں بہت سے ندی نالے ہوں۔ گڑھا۔ غار۔ نالا۔ ندی۔

کھان ۔ (ھ) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں۔ (رشک) کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم۔ اُٹھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتشبار کے۔ مخزن۔ خزانہ۔ مصدر۔ لوٹ۔ افراط۔ کثرت بہتات۔ کھان بان۔ مذکر۔ (ہندی) کھانا پانی۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے پھر بھی اختلاط نہیں کھان پان نہیں۔

کہاں کلمۂ استفہام ظرف مکان کے لئے۔ کس جگہ کس مقام پر کس طرف۔ کدھر۔ (فقرہ) اسوقت کہاں جاتے ہو۔ استفہام انکاری کے لئے۔ نہیں کے معنی ہیں۔ (داغ) بات کرنی جسے آتی ہو وہ بات سننے اس کو تاب کہاں۔ بُعد۔ دُوری۔ فرقِ عظیم ظاہر کرنے کے لئے اس جگہ کہاں دو مرتبہ آتا ہے۔ (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ (داغ) میں کہاں اور بزم خواب کہاں۔ لائی ان کی ہستی خراب کہاں۔ کب کی جگہ۔ (امیر) کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی بیٹھے روئے تڑپتے ہیں کہاں فرصت ہوئی۔ کہاں تک۔ کب تک کتنی دیر تک۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے۔ کتنی دور تک۔ (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے۔ کس قیمت پر۔ (فقرہ) پالکی کہاں تک ٹھیرائی ہوئی۔ کتنا۔ کس قدر۔ (فقرہ) کہاں تک خاک اڑاتے آخر تھک کر

کہاں

بیٹھ رہے۔ کہاں جاتا ہے۔ کہاں بچ کے جائیگا ضرور سزا پائیگا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتا کہاں ہے ای خوش اسلوب۔ اس کو بھی چکھاؤ نگا۔ مزہ خوب۔ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ (راسخ) بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو۔ کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے۔ کہاں جاؤں۔ کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر کروں۔ کہاں چلے جب کوئی شخص مُدت کے بعد یا بیوقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی۔ بیوقت کہاں آئے کہاں چلے آتے ہو۔ تمھارے آنیکا موقع نہیں ہے۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ مثل۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ گنگوا کی جگہ گنگوا تیلی بولتے ہیں۔ کہاں سر پھوڑوں۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ کیا کروں کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر نہیں بن آتی۔ (معروف) اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں۔ کوئی سر کا مرے اب تک نہ خریدار ملا۔ کہاں سو رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں غفلت کی۔ کیوں دیر کی۔ کہاں سے آیا۔ بیوقعت ہے۔ ناچیز ہے کیا وقعت رکھتا ہے۔ (غالب) سبزہ و گل کہاں سے آئے ہیں۔ ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے۔ کہاں سے ٹپک پڑے۔ جبکہ کہاں سے نکل پڑے۔ (انشا) گم کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا۔ تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے۔ کہاں سے کہاں لے آئے۔ بہت دُور کی جگہ۔ (داغ) کہا یہ دل نے جو آج کہ ہے قاتل ہے۔ دل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے۔ کہاں کا۔ کس جگہ کا۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے۔ آج زرا وہ کہاں کا ہے۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو۔ بیقدری۔ بیوقعتی ظاہر کرنے

کہاں

سکے لئے۔ (ظفر) لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل رُمانی ہی یاقوت یمن کس کا؟ ۳ تو کہاں کی جگہ ۔ جلوہ مری نگاہ میں کون و مکاں سکے ہیں۔ ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں ۵ (دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا مکرر لاکر) اس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہی یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (داغ) کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں۔ وہاں ہی وعدہ کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا ۶ نیست ہونا۔ ندارد ہونا کی جگہ (رشک) جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے بلبلو گلزار بے برگ و نوا ہو جائیں گے ۷ کب کا کس زمانے کا نہیں ہے کی جگہ (سوز) کیسی صورت ہی کیا ہی نقشہ۔ وہ مرا آشنا کہا تکا ہے کہاں کا رہا بیکار ہو گیا۔ (داغ) کہاں کے رہے وہ محبت میں یارب سہارے سے جو بے سہارے ہوئے ہیں۔ کہاں کا کہاں سبے ٹھکانے۔ کا ہے کو سو لیں کس مقام سے کس مقام پر۔ (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پونہچا کہاں کہاں ۱ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے ہوے دیکھکر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لیے بھی مستعمل ہی۔ (رشک) اکثر اکیلا ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں ۲ کس کس جگہ۔ (رشک) اس ترک کو ہی خط و کتابت جہاں سے کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں مذکر مستعمل ہی۔ (آتش) کہیں جگہ تری گردِ و دکو نہیں ملتی۔ ہر اک طرف سی ہی اُسپر کہاں کہاں ہوتا۔ کہاں کہاں کی۔ کس کس جگہ کی۔ (حیات النعش) اس لڑکے کی خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی۔ کہاں کی ۱ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔ (داغ) مجھ سے میکش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ۔ لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا ۲ بیجا اور بےموقع کی جگہ۔ (راسخ) نصف

کھانا

شب ہی کہاں کی جلدی ہی۔ ٹھہرو ٹھہرو اذان ہونے دو۔ کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ کوئی شی ناگوار ہوتی ہی تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (مصحفی) جوں سایہ لگ چلا میں تو وہ مجھکو دیکھکر۔ بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی۔ کہاں کا ارادہ ہے۔ (ارادہ کی جگہ ارادے بھی مستعمل ہی) ارادہ کی خصوصیت نہیں اور الفاظ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہی۔ کہاں کا قصد ہی۔ (داغ) کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا۔ وہ پوچھتے ہیں کیئے ارادے کہاں کے ہیں۔ کہاں لاکر پھنسایا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ (جرات) ملائے آنکھ کہ اس سے تو سر تن سے جدا ہووے۔ کہاں لاکر پھنسایا ہے تری دل کا بُرا ہووے۔ کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں دیر لگائی۔

کھانا ۔ (ھ) مذکر ۱ خوراک۔ خاصہ۔ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا پکا ۲ لشکری، ضیافت۔ دعوت۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب لوگوں کا کھانا ہی۔ کھانا پانی حرام کر لینا۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔ کھانا پچانا (ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا۔ کھانا پچنا۔ لازم۔ کھانا پچنا ہی پیٹ تو پرایا نہیں۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ بدہضمی نہو۔ کھانا پکانا۔ طعام کا پکانا۔ کھانا پینا۔ مذکر۔ دانہ پانی خورد و نوش کا خرچ۔ کھانا پینا لہو کرنا۔ (عو) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سی سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (جان صاحب) لالا بیٹے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدی کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ کھانا جوڑا۔ (دہلی) وہ کھانا اور دولہا کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہے۔ کھانا چھاتی پر رہنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ کھانا دانا۔ (دال سے)۔ (عو) دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دیجاتی ہی۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا دانا ایسا کیا کہ دھوم ہوگئی۔ کھانا دینا۔ دعوت دینا۔ کھانا زہر مار کرنا۔

کھانا

تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔ کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائیگا۔ عورتوں کا وہم ہے۔ انگڑائی سے روکنے کیلئے کہتی ہیں۔ کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ (رشک) تو نے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم۔ زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں۔ کھانا کھلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) اب مطبخ شاہی سے کھانے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان یغما بھیج دے کھانے کھلانے کے لئے۔ کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (اختر شاہ اودھ)۔ لازم ہے کہ اتنا جلد پوچھو۔ کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یہاں دھوؤ شرف کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر۔ یہ مژدہ مجھکو یارب یار کی تحریر میں آئے۔ کھانا ہضم نہونا۔ (کنایۃً) عو۔ چین نہ پڑنا صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لیلی گی کھانا ہضم نہوگا۔ کھانا۔ (ہ) ۱ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اُتارنا ۲ سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا ۳ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھُلے خزانے کھاتا ہے۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہے ۴ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی۔ وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہے ۵ برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا ۶ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھالیا ۷ (کان۔ سر دماغ وغیرہ کے ساتھ) پریشان کرنا ۸ اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ۹ سُننا۔ جیسے گالیاں کھانا ۱۰ کرنا کی جگہ۔ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا ۱۱ دیکھو کھا جانا۔ کھالینا ۱۲ لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا ۱۳ چاٹنا۔ اَنس نکال لینا۔ کھوکھلا کردینا جیسے دیمک نے کھالیا ۱۴ زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

کھائے

کھانا اور غرّانا۔ جو شخص احسان کرے اُسی کو دھمکانا۔ کھانا پینا۔ کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھا پی کے کچھ بچ رہتا ہے۔ کھانا کمانا۔ روپیہ حاصل کرکے گزر اوقات کرنے لگنا۔ کھانا نوش کرنا کھانا کھانا۔ کھانے پینے کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہے تجھ بن ہمنے۔ ورنہ ہے زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (عم) روزی کا وسیلہ۔ کھانے کمانے لگنا۔ گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہوجاتے کھانے کمانے لگتے تو مجھکو اطمینان رہتا۔ کھانے کو بسم اللہ کمانیکو استغفر اللہ کھانے کو جُتّہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (عو) کام چور نوالے حاضر۔ اُس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانیکو کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہے۔ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بدمزاجی سے پیش آنا (امیر) میں نے نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے ہلوا سمجھ۔ کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اُنکی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سے کم اور پست ہو۔ کھانے کھیلنے کے دن۔ بیفکری کا زمانہ (امیر) ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن۔ تھا فقط سترہ برس کا سن۔ کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور۔ مثل۔ نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں۔ جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ کھانے کے گال نہانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ۔ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہوجاتی ہیں۔ کھاؤں کھاؤں کرتا ہے۔ (دہلی) بہت غصہ میں بھرا ہے۔ کھائے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہے۔ دیکھو کھایا پیا۔ کھائے تو منہ لال نہ کھائے تو منہ

لال۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

کھانپا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) قاش۔ ٹکڑا۔

کہانت۔ (ع) مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

کھانچ۔ کھانْچا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ [1] ٹاپا یہ چیز سرپوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مُرغ نما نگی بند کرتے ہیں۔ [2] چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو۔ [3] سرپوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پر رکھتے ہیں۔ [4] (عم) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) کھانچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے۔ کھانچیوں۔ (کنایتہً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مُرید ہوگئے اور کھانچیوں قدردان پیدا ہوگئے۔

کھاندنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت لگانے کے لئے۔

کھانڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (دہلی) شکر۔ (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔ کھانڈ کے کھلونے: [1] شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں [2] (دہلی) گاجر وغیرہ کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

کھانڈا۔ (ھ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دو رخی تلوار جس کی نوک مثلث ہوتی ہے۔ [1] قسائی کا بغدا۔ [2] مچھلی کا تکلا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈا بولتے ہیں۔ کھانڈا بجنا۔ (عم) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ کھانڈا کرنا۔ (ھ۔ ہندی) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کھُلنا۔ کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔

کھانسنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) [1] کھانسی کی آواز نکالنا۔ [2] کھنکارنا۔ کھانسی (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سُرفہ۔ (آنا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اُسے

دن رات کھانسی اُٹھتی ہے۔ کھانگڑ۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہوگئی ہو۔

کہانی۔ (ھ) مونث [1] قصہ۔ داستان۔ [2] (کنایتہً) فضول اور بیہودہ باتیں (ذوق) کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا۔ بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں۔ (محسن) کہانی تھیں دنیا کی ہیلواریاں۔ یہ سچ مچ بہشت اور یہ گلکاریاں۔ کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا۔ صد سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ۔ اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھکو

کہانی جوڑنا۔ (عو) قصہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔ کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا۔ رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آجائے۔ (اختر شاہ اودھ) کہہ اُس نے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ (اشرف) ہوس ہے کہ گود میں سونے کو جاؤں میں ہمدم۔ کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری۔ کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے۔

کہاوت۔ (ھ) مونث۔ مثل۔ ضرب المثل۔

کھاؤ۔ (ھ۔ بروزن پاؤ) صفت [1] بہت کھانیوالا۔ [2] رشوت لینے والا [3] چٹورا۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ چٹورا۔ کھاؤ کھلاؤ۔ (ھ) صفت۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلانیوالا۔ (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔

کھائی۔ (ھ) مونث۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں۔ کھایا پیا اُگل دینا۔ [1] قے کرنا [2] عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا۔ (شوق قدوائی) یہ خلفشار حشر کا متلی سے کم نہیں کھایا پیا تمام زمین نے اُگل دیا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے۔ میں یہ کھایا اُگل نہیں سکتا۔ کھایا پیا انگ نہ لگنا۔

کھایا

(عو) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ (جرأت) رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہے آہنگ جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ۔ کھایا پیا نکالنا۔ (کنایۃً) خوب پیٹنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بیحد تھک جائے۔ کھایا منہ نہائے بال نہیں چھپتے۔ کھلے کے گال اور نہائے کے بال نہیں چھپتے۔ مثل خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔ (جانصاحب) کھائے کا منہ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال۔ خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت۔ کھایا ہوا اگلنا پڑا۔ جو رقم ماری تھی دینا پڑی۔ کھائے جانا۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بیحد خوف معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکاں کھائے جاتا ہے۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ موت تو سب جائے جائے ہے۔ پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھائے جائے ہے۔ تقاضا کر کے ستانا۔ تنگ کرنا۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے۔ (جلیل) آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل ابرو بھی زلف بھی۔ مجھکو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں۔ کھائیے من بھاتا اور پہنیے جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ مثل ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھو کا مرنا منظور ہے۔

کھبا۔ (ہ) صفت مذکر۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونث کے لئے کھبی آئے۔ کھبا جانا۔ کھب جانا۔ (قدر) دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ تنتی اکڑتے ہیں جوانانِ باغ۔ کھبنا۔ کھب جانا۔ (ہ۔ بالضم) اُجھ جانا۔ گڑ جانا۔ (داغ) جب اڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے۔ چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے۔ پسند آنا۔ نظر پانا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (ناسخ) اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت۔ اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں۔ موزوں ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو

کھپنا

یونہیں سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق۔ تمھارے سن پہ کھپتا بھی نہیں بیداد گر ہونا۔

کھپاچ کھپچ۔ (ہ) مونث۔ بانس کا ٹکڑا۔ پھانس۔ کھپا کرنا۔ شرمندہ ہونا۔ (امانت) تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے۔ عطر مل کی یہ فتنہ نہ بپا کرتے تھے۔

کھپانا۔ (ہ) متعدی۔ جذب کرنا۔ پیوست کرنا۔ (فقرہ) سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا۔ (ذوق) جتنا ہی نمک تم مری زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اُٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ دیکھو جان کھپانا۔ مغز کھپانا۔ خفیف کرنا۔ (رند) کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ۔ ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ۔ کھپت۔ (ہ) مونث (ع) کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا۔ گنجائش۔ سمائی۔ (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمھارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ) کھپنا۔ (ہ بالفتح) لازم۔ صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا۔ داخل ہونا۔ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا۔ (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔ سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) اچھوں میں برے بھی کھپ جاتے ہیں۔ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین) تالس کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں۔ غم میں زرد و کے زناخی کی نہ کھپنا بخت۔ کام آنا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مر کھپ گئے۔ (نفیس) کہتے تھے نہ یار و نہ کوئی دوست ہے اپنا۔ جو گزری سو گزری ہمیں مرنا ہمیں کھپنا۔ (کنایۃً) (لکھنؤ) شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ (بحر) زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے

کھپٹ

تحمّل گل ایسا کُھپا پھولوں کا دونا ہوگیا۔ معنی نمبر۲ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھپَٹ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بُوڑھی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھُپٹا۔ (ہ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا۔ ۲ کچّے آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے۔ کھپچ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھپچیا۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی کا کفگیر۔

کھپچی۔ (ہ) مونث۔ ۱ بانس کی پتلی پانچی۔ ۲ (کنایۃً) لاغر۔ دُبلا۔

کھپچی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔ کھپچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپَّر۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ کھوپڑی۔ ۲ جوگیوں کے تونبے کا بنا ہوا برتن۔ ۳ وہ تشت جسمیں مجرم کا خون اکٹھا کرکے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے۔ ۲ مٹّی کا ٹھیکرا۔ ۳ (عم) چھال۔ بکل۔ پوست۔ ۴ (عم) قاشق۔ پھانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو۔ ۶ کھپریل چھانے کا مٹی کا ظرف۔ **کھپری**۔ (ہ) مونث۔ مٹّی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹّی کا ٹھیکرا جسپر سنی بجاؤ ہیں۔

کھپری منھ میں لگانا۔ (عو) کنایۃً۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔ کھپری منھ میں لگنا۔ لازم۔ **کھپریل**۔ (ہ) مونث۔ ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت ۲ مکان جسکو کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آرہی ہیں۔ (ناسخ) ہے دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا۔ کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا

کھپَلا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) کھُرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے

کھتے

جو مونث ہے۔ کھپنا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتّا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ زمین دوز گڑھا جسمیں اناج بھرا جاتا ہے۔ ۲ برف دبا کر بستہ کرنے کا گڑھا۔ ۳ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ ۴ ذخیرہ۔ کھتّے میں پڑجانا۔ کسی معاملے کا بغیر پیشی ملتوی ہوجانا۔ کھٹائی میں پڑجانا۔

کھُترا۔ (ہ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو کونا ۲ جسکے منھ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے کانا کُھترا۔

کھَترانی۔ (ہ) مونث۔ کھتری کا مونث **کھتری** (ہ) مذکر ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے۔

کھتَونی۔ (ہ) مونث۔ وہ کاغذ جسمیں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔

کھتّی۔ (ہ) مونث کھتّا کا۔ کھتّا۔ کھتّی بھرنا۔ کھتی میں غلہ بھرنا۔ کھتّی کا اناج (کنایۃً) خراب غلّہ

کھُتّی۔ (ہ۔ بالضم) (عو) خزانہ۔ دولت۔ (فقرہ) میرے پاس کیا کھُتّی گڑی ہے۔

کھتیانا۔ (ہ۔ بالفتح) ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔

کہتے سُنتے۔ شدہ شدہ ؎ کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں۔ جسکو قسمت سمجھا ہیں در اصل اُس کا ہے کا کہنا نام کہتی سنتی ہی۔ کچھ جواب نہ بن پڑا۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹال گئی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی **کہتے کہتے زبان دبا جانا**۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم کہنے کی زبان نہیں پکڑی

کہتے

جاتی۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کہتے کے ساتھ ہی کہتے ہی
فوراً اسیوقت ۲؎ آسانی سے۔ بلا دقت۔ کہتے ہیں۔ روایت ہو۔
(فقرہ) کہتے ہیں پرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا۔
کھَٹ۔ (ھ) مونث ۱؎ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۲؎
کھاٹ کا مخفف دیکھو کھٹمل۔ کھٹولا۔ کھٹیا۔ کھٹوائی پٹوائی کھٹا کھٹ
(ھ) مونث۔ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ بُنا۔ مذکر۔
چارپائی بُننے والا۔ کھٹ پٹ۔ (ھ) مونث ۱؎ متواتر گھوڑے کی ٹاپ
پڑنے کی آواز ۲؎ بوٹ یا کھڑاؤں پہنکر چلنے سے جو آواز ہوتی ہے اُسکو
بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں ۳؎ کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔ (کرنا
کے ساتھ) ۴؎ فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو۔ (ہونا کے ساتھ)۔
کھٹ پٹ ہوجانا۔ لڑائی جھگڑا ہوجانا۔ کھٹ جال۔ لکھنؤ مذکر۔
پلنگ کا وہ بُنا ہوا حصہ جسکے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں۔ (شعور)
خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی۔ ربع مسکوں بھی مرے واسطے
کھٹ جال ہوا۔ کھٹ سے۔ فوراً۔ (محصنات) استفراغ کے ساتھ
کھٹ سے افیوں کا گولا سموچے کا سموچا نکلکر الگ جا پڑا۔ کھٹ کھٹ
(ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز۔
(فقرہ) سنو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ۲؎ جھگڑا (فقرہ)
قرض کے بابت علاقہ کورٹ کرادیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی۔
کھُٹ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز ۲؎ کسی چیز کے ٹکرانیکی
آواز ۳؎ لڑکوں کا ایک کھیل ہے۔ دیکھو کُٹ ۴؎ کنایہ ہے ترک ملاقات سے
کھٹ بڑھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام۔ کھٹ کھٹ
(ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز
کھٹّا۔ (ھ) مذکر ۱؎ ایک ترش پھل کا نام۔ ایک ترش لیمو کا

کھٹائی

نام ۲؎ (لکھنؤ) بڑی چارپائی جسکے پائے اونچے ہوتے ہیں ۳؎ صفت
مذکر۔ ترش۔ دیکھو دل۔ کھٹا چوک۔ کھٹا چونا۔ صفت۔ نہایت ترش۔
ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹکی
کھٹا کھانا۔ زک پانا۔ (ناظم) رنج نارنج سے حاصل ہے یہ حاصل
بے مزہ۔ منہ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا۔ کھٹا میٹھا۔ کھٹ میٹھا
کھٹا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل۔ کھٹا ہوجانا ۱؎ ترش ہوجانا ۲؎ اچار اُٹھ
آنے کی علامت ہے ۳؎ دیکھو دل یا جی۔ بیزار ہوجانا ۴؎ سڑ جانے کی
علامت ہے۔ کھٹّی۔ (ھ) صفت مونث۔ ترش۔ دیکھو طبیعت کھٹی
ہوجانا۔ کھٹی پیالی کو جی چاہنا۔ کھٹی چیز کو جی چاہنا۔ (عو۔ لکھنؤ)
حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا۔ کھٹی میٹھی باتیں۔ (ہندو)
سخت سُست بری بھلی باتیں۔ کھٹے چنے۔ کھٹائی اور نمک مرچ
لگے ہوئے چنے۔ کھٹے میٹھے دن۔ (عو) مذکر۔ بُرے دن ۲؎ حمل کا زمانہ
کھٹے میٹھے کو جی چاہنا۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲؎ حاملہ عورت
کو کھٹائی کی خواہش ہونا۔ کھٹاپَٹ۔ (ھ) مونث ۱؎ اَن بَن تکرار ۲؎ ہتھیاروں
۳؎ کسی چیز کے متواتر ٹکرانیکی آواز۔ کھٹاپٹی۔ (ھ) مونث ۱؎ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم
ٹکرانا ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ ۲؎ لڑائی جھگڑا۔ شکر رنجی۔
کھٹاس۔ (ھ) مونث ۱؎ ترشی۔ کھٹائی ۲؎ (دہلی عو) خفگی۔ کلفت ۳؎ مذکر
(دہلی) ایک قسم کا نیولا۔
کھُٹائی۔ (ھ بضم اول)۔ (دہلی) کھوٹ۔ قصور۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ)
کھَٹائی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث ۱؎ ترشی ۲؎ بدّ آم کی سوکھی ہوئی پھانک۔
کھٹائی کا زبان کاٹنا۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چرکا دینا۔
کھٹائی کھانا ۱؎ ترشی کھانا ۲؎ مذکر۔ (دہلی) کھٹائی کھانے والا مونث
کے لئے کھٹائی کھائی ۳؎ مذکر۔

کھٹائی

مجازاً بھرے وا۔ کھٹائی میں پڑنا ہے اور اس کے بعد کا محاورہ سُناروں سے لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے (لازم) ۱۔ زیور کا ترشی میں پڑنا ۲۔ (کنایۃً) توقف میں پڑنا۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا۔ (رند) چرب و شیریں جو کلام ان کے ہیں ہیں ہر بار۔ کچھ دنوں سے تو کھٹائی میں نگوڑا پڑے۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ دیر لگانا۔ بہانہ کرنا۔ (ذوق) ہوکے اک بوسہ پہ ترش ابرو۔ بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں۔

کھٹراگ۔ (ھ) سنسکرت میں کھٹ بمعنی چھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا راگ جسمیں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوے ہیں (ظفر) مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود۔ نیک سنکر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ۲۔ جھگڑا بکھیڑا۔ جنجال۔ (صبا) پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب۔ کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا ۳۔ بیہودہ جھوٹی باتیں جھگڑا۔ بانیں کھٹراگ پھیلانا۔ جھگڑا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھٹراگ لانا۔ کھٹراگ نکالنا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔ کھٹراگ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ جنجال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

کھٹِک۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر سوم) دیکھو کھٹیک۔ **کھٹک**۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مونث ۱۔ خلش چبھن۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ پھانس کی کھٹک ٹیس۔ (انیس) صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی سر میں ۲۔ رنج۔ غم۔ گلہ شکوہ کا ملال۔ (اسیر) ہم تو قائل ہوے تم صاف ہو اسمیں نہیں شک۔ تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک۔ کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ الگ رہنا۔ جُدا رہنا ۲۔ چبھتا رہنا۔ کھٹک جانا ۱۔ چُبھ جانا ۲۔ (کنایۃً) دل میں اثر کر جانا ۳۔ کھٹک جاتی

کھٹک

ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو۔ ظفر کیونکر نہو وے آپ کی تقریر کا کھٹکا ۳۔ ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ (نصیر) لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں۔ گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے ۴۔ مشتبہ ہو جانا (فقرہ) پہلے تو اُن کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سنکر کھٹک گئے۔ ۵۔ بگاڑ ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی اس معنی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔ کھٹک چلنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا۔ (بنات النعش) مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھکر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے پیدا ہو گئی تھی۔ کھٹکنا۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) ۱۔ چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ۲۔ درد کرنا۔ جیسے آنکھ کا کھٹکنا ۳۔ کرکرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ۴۔ ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ایسا کھٹک گیا ہیں اُسے بات بات میں۔ ہو دو مژہ بنا نظر التفات میں۔ (فقرہ) ہمارا ہی آنا اُس کو کھٹکتا ہے ۵۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ۶۔ کھٹکنا بجنا ۷۔ ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا۔ (داغ) تیر تیر ادھر کے مژگاں سے نہیں۔ کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم ۸۔ تردد اور اندیشے کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ مثال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ۹۔ دل میں ڈرنا۔ (داغ) اب اودھر رُخ کریں تو میں جانوں۔ تیر تیرا کھٹک گیا دل سے ۱۰۔ ہوشیار ہو جانا ۱۱۔ بدظن ہونا۔ (آتش) زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری ہے۔ ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکا۔ کھٹک ڈھنگ (ڈھنگ تابع مہمل ہے) کھٹک۔

کُھٹکا۔ (ہ) مذکر (عم عو) ۱۔ آہٹ۔ ۲۔ نقصان۔ ضرر۔ ۳۔ اندیشہ۔ دغدغہ ۴۔ گمان۔ شک۔

کھٹکا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ۔ پاؤں کی چاپ۔ (ہونا کے ساتھ) ۲۔ خلش کھٹک۔ (ذوق) خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود۔ دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں۔ (ہونا کے ساتھ) ۳۔ وہ بانس کا ٹکڑا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھ کر پھل نہ کھائے۔ باندھنا۔ لگانا کے ساتھ)۔ (آتش) درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا ۴۔ چٹخنی۔ بلی جو دروازہ میں لگاتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) ۵۔ قفل کا کھٹکا۔ (ٹوٹنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶۔ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔ (اجر) سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی۔ صراحیوں کے گلے کا ابھی ہے سن کھٹکا ۷۔ اندیشہ ڈر۔ (نسیم دہلوی) نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے بت جھڑ کا ۸۔ تردد فکر (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ مبرہ۔ ہمیں کھٹکا بیٹھانا ہونا کے ساتھ) کھٹکا گذرنا۔ اندیشہ ہونا۔ (رند) چاہنے والوں کے پھر کچھ انھیں کھٹکا گذرا۔ پھر وہ کچھ سننے لگے ہشیار خدا خیر کرے۔ کھٹکا لگا رہنا کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔ (رشک) نیند اڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک۔ مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا۔ کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا خوف غالب ہونا۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا۔ کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا۔ (شاد) نکلا جو وہم خیال کمر میں سنبھل گیا۔ کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا۔ کھٹکا ہوا صفت رُکا ہوا۔ کشیدہ خاطر۔ (امیر) ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے۔ پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے۔ کھٹکا ہونا ۱۔ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

کُھٹکار۔ (ہ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔ کُھٹکارنا۔ (ہ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ؎ براہ کس کی تو دریا پہ تکتا ہے نصیر۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکار کے

کھٹکنا۔ (ہ) ۱۔ کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے ۲۔ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مار کر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکنا ۳۔ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ ڈور میں کھٹکی دینا۔ کھٹکھٹے۔ (عو) جھگڑے کی باتیں۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ ساری یہ کھٹکھٹے ہیں ہمارے کئے ہوئے۔

کھٹکھٹانا۔ (ہ بالفتح) کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا

کھٹکی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے)۔ (صبا) دانت پیسو نہ عدو دنداں پر۔ کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں ہیں۔

کُھٹلے۔ (ہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کَھٹ مِٹھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی

کھٹمل۔ (ہ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا ۲۔ ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔ کھٹوا۔ (ہ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو۔ بیشتر آم کے لئے مستعمل ہے۔

کھٹوائی بٹوائی۔ مونث۔ (عو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔ کھٹوائی لے لینا

کھٹولا

میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہے دیکھو گند پاک کرنا۔ لیکن اب اٹوائی
کھٹوائی لیکر پڑ رہنا مستعمل ہے۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔
کھٹولا۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔ کھٹولی۔ مونث چھوٹا کھٹولا۔ (راسخ)
کس قدر یہی بڑھائی ہے عروج شوق نے۔ مانگتی ہے عرش کے پائے
کھٹولی آپ کی۔ کھٹی۔ صفت مونث۔ دیکھو کھٹا۔ کھٹیاں کھانا۔
(عو) رشک اٹھانا۔ (رشک) دانت غیروں کے تو کھٹے کیے او ستمگر
اب۔ کھٹیاں کیا ہیں تری ہاتھ سے کھانا پڑے گا۔ کھٹی (ھ) صفت مونث
(عو) کھوٹی۔ (جان صاحب) ہے مطلب اس کا بی بی بات ہیں کام کی
اچھی کھٹی ہے یہ باندی نہ گونگی ہے نہ بہری ہے۔
کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو۔ عو۔
جنازہ۔ کھٹیا پر پڑنا (عم) بیمار پڑنا۔ کھٹیا سینا۔ (عم۔عو) بیمار پڑا
صاحب فراش ہونا۔ کھٹیا نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔
کھٹیا۔ (ھ) مونث۔ ریوڑی۔
کھٹیک۔ (ھ۔ بروزن رکیک) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا
پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ۲ چیر اڑنگی والا
کھٹیکنی۔ (ھ) مونث کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی جورو۔
کھج۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو۔ عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب۔ (نکالنا کے
ساتھ)۔ (رنگین) وہ یہ چوہاں سے تو چھیڑ مجھے۔ کیا نکالی ہے تو نے میری
کھج۔ **کھجانا**۔ (ھ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا جو
گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔ (حسرت) گل ٹہنے ہنسی ہیں
میرے سینۂ پر داغ پر۔ خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار ۲
شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) الزام کا نام سنکر وہ بہت کھجایا۔
کھجانا۔ کھجلانا ۱ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جان صاحب)

کھجا

خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو ۲ (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ) آجکل
بدن بہت کھجاتا ہے۔ (ذوق) رخصت اے جوش جنوں زنجیر و بکھیڑا کا ہے
ہر شدہ خار دشت اب تو امر کھجانے کا ہے۔ کھجلانا بمقابلہ کھجانا کے فصیح ہے
کھجلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جسمیں گھی بہت ہوتا ہے
کھجلی۔ (ھ) مونث ۱ خارش ۲ ایک سوداوی مرض کا نام (لگنا
۔ ہونا کے ساتھ۔) کھجلی اٹھنا (لازم) بار بار کھجانے کو جی چاہنا
۲ شہوت کا زور ہونا۔
کھجور۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوہارا اور اس کا درخت
۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں
کھجور چھڑی۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں
سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔ کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ نر کھجور جس میں
پھل نہیں لگتا۔ کھجوری۔ (ھ) ۱ کھجور سے منسوب ۲ مونث۔ ایک
قسم کی شیرینی۔ کھجوری چوٹی۔ مونث (لکھنؤ) ایک قسم کی لہردار گندھی
گندھی ہوئی چوٹی۔ (رجب) کھجوری چوٹی کے قرباں ہو کیا کہنا غیر
پریوں کے ہو موہوش کن کیا خوب۔ کھجوری ڈورا۔ مذکر۔ دُہری ڈور
دو بل کا تاگا۔
کھجیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھجیا نہیں
ہے ۲ کشیدہ۔ ناراض ۳ تیز ہنگا۔ کھجیا جانا۔ تیزی سے کسی مال کا
کسی مقام کو چلا جانا۔ (فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھجیا جاتا ہے ۲
(بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہوا جانا۔ (فقرہ) بارش نہ ہونے سے اناج
روز بروز کھجیا جاتا ہے ۳ مائل ہو جانا۔ (ناسخ) کھجیا جاتا ہے عالم ہر طرف
سے تیری جانب کو۔ کھجیا چلا آنا ۱ کشش سے چلا آنا ۲ مال کا تیزی کے
ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال برابر اس طرح خشکی ہی کا آتا

کھچا

تک سے غلّہ کھچا چلا آتا تھا۔ کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے۔ (رنگین) کبھی اُس سے بھلا کھنک رہوں میں۔ لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ۔ کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کھچی کھچی۔ کشیدہ خاطر۔ (شعور) کبھی کبھی تری تلوار مجھ سے خراب میں ہے۔ کھچا کھچا پھرنا۔ کشاکش میں مبتلا ہونا۔ (مصنفات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دُھوئی اور خبر گیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ کھچوانا۔ کھنچنا کا متعدی بعض شعرائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

کھچاکا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

کھچا کھچ۔ (ھ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محفل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچا کھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں ۲ بکثرت۔ بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) کچھ نہیں معلوم کچھ کونسا اسلاہ آج جاتا ہیں رہاتی ہیں۔ ہر کھچا کھچ ڈولیوں پر ڈولیاں ۳ مونث۔ چقاچاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کھچا کھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچا کھچ بوری بھری گئی تھی خالی کیونکر ہوگئی۔

کھچاؤ۔ (ھ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔ کھچاوٹ۔ (ھ) مونث۔ کسا ہونا۔ (رنگین) تیرا ابھی میری دگانا کی سجاوٹ خاصی چھبی ڈھنگ عجب نہیں یہ کھچاوٹ خاصی (۲) کاوٹ۔ کشیدگی۔

کھچ جانا۔ کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا ۲ کنارہ کش ہوجانا۔ (معروف) کیا گلہ ایسا ہوا اگر اُس کی کجوائی سے شبیہ۔ کھنچ گیا کیوں یار مجھ سے ہر یہ حیرانی مجھے۔

کھچڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرہ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

کھچ

کھچڑی۔ (ھ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ) ۵ سیاہ اور سفید بال (ہوجانا کے ساتھ) ۶ صفت خلط ملط۔ ملا جلا۔ (ہونا کے ساتھ) (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہورہی ہیں ۷ ناچ کی سائی ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار ۹ درختوں میں پھول آنا۔ (آنا کے ساتھ) ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ چاپنے جو چیل جھپٹا یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ) ۱۱ وہ چاول دال جو کھچڑی کے روز نیگ کے واسطے اس کے میکے سے گٹھری میں باندھ کر آتے ہیں۔ کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے ضد بدھونے سے لیا گیا ہے)۔ (داغ) ہمارے قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے۔ سنا ہے مل کے آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں۔ کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) پک رہی ہے جو کھچڑی سی سمجھوں ہوں میں سب سے۔ اب تک اس کی گلی دال نہ چاول گلتا۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔ کھچڑی کھاتے پہ چھیا اترنا۔ (دہلی) (لازم) (کنایۃً) کمال نازک ہونا۔ نازکی کی نزاکت جتانا۔ کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔ کھچڑی ہوجانا۔ ۱ کچھ بال کھچڑی ہوجانا ۲ مل جل جانا۔ رل مل جانا۔

کھچ کھچ۔ (ھ) مونث۔ کھچڑ کھچڑ چبنے کی آواز۔ کھچم کھچا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا ۲ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔ کھچ کے ملنا۔ صاف دلی سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں۔ (جلال) کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور کیا شکر

نعلبندی۔

کُھر۔ (ھ) مونث۔ کھانسی کی آواز، کھر کھانسی۔ تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کیوقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ کھر کھر کرنا۔ کھانسنا۔

کُہَر۔ (ھ) مونث۔ دہلی [1] سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے [2] (بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔ کُہرا۔ (ھ) (لکھنو) مذکر کُہَر۔ کہرا اُٹھنا۔ کہرا منبسط ہونا۔ (قدر) میرے جلنے سے کھلے گا راز گر یہ غلق پر اُٹھے کہرا سوزشِ دل کا دھواں ہو جائیگا۔

کھَرّا۔ (ھ) مذکر [1] (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں [2] دہلی ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے ہیں [3] (لکھنو) صفت مذکر [1] سخت۔ اکھڑ۔ بدمزاج (فقرہ) کھرّے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کُھرّی [2] (لکھنو) چکنے کا ضد۔ (عم) کھانسی۔ دیکھو کُھرّی [3] صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کھرّا۔ (ھ) مذکر [1] (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت [2] (لکھنو) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون۔ (اسیر) پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کسکو ہے دماغ۔ لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا۔ کھرّے کا کھرّا صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا۔ (ھ) صفت مذکر [1] خالص۔ بے میل۔ جیسے کھرا سونا۔ کھری چاندی [2] صاف۔ پاک بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ جیسے وہ کھرا آدمی ہے جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔ (آتش) بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر۔ کھوٹے کھرے کا پرزہ کھل جائیگا چلن میں [3] صاف گو۔ کسی کا پاس لحاظ نہ کرنے والا [4] وہ مٹی کا ظرف جو

پکانے میں زیادہ پک گیا ہو۔ کھراپَن (ھ) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانت داری۔ صاف گوئی۔ کھراپن بگھارنا۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔ کھرا کرنا۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔ کھرا کھوٹا صفت مذکر اچھا بُرا۔ بُرا بھلا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ (قدر) مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو۔ کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت۔ کھرا کھوٹا ہونا۔ (دل۔ جی کے ساتھ) دیکھو دل۔ کھرا کھیل۔ مذکر۔ خوش معاملگی۔ معاملہ کی صفائی [2] فوراً۔ جلد۔ کھرا کھیل فرخ آبادی فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے۔ زبانوں پہ کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔ کھری۔ (ھ) صفت مونث۔ خالص۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ کھری بات صاف بات۔ بے لگاؤ بات۔ جس میں کسی کی طرفداری نہو۔ (فقرہ) کھری بات تم کو بُری لگی۔ کھری سُنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (داغ) میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو۔ منھ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا۔ (شرف) کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کرونگا میں۔ آزاد ہوں میں ہے مری آزاد گفتگو۔ (جان صاحب) کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھول مفلس خصم ہے کرتی ہو زردار کی تلاش۔ کھری کھری سُنانا۔ صاف صاف کہنا۔ کھری مزدوری چوکھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ کھرے آئے۔ (طنزاً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤگے۔ کھرے دام۔ پوری قیمت۔ (راسخ) نقد ایمان پہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں۔ کھرے رہے۔ فائدہ میں رہے۔ (قدر) لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض۔ کھرے رہے کہ نگیں ملگیا نگیں کے عوض

کھرے

کھرے کھرے۔ نقد۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ (فقرہ) مہادیو کی اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہے۔ کھرے ہو جانا۔ نقد کو برابر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیوں کی ضمانت کر لی ڈگری دار کے روپے کھرے ہو گئے۔

کُہرام۔ مذکر۔ (عو) آہ و زاری۔ رونا۔ ماتم۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ کرنا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (قولہ) دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام۔ آج اک دوست سے اک دوست جدا ہوتا ہے۔

کھرانْد۔ کھرائِنْد۔ (ہ) مونث۔ پیشاب کی ایسی بدبو۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کھَرَب۔ (ہ) مذکر۔ سَو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے۔

کَہرُبا (ف)۔ کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اٹھا لیتا ہے۔ کہربائی۔ (ف) صفت۔ کہربا سے منسوب جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت۔

کھُرپا۔ (ہ) مذکر۔ گھاس کھودنے کا آلہ۔ کھرپا جالی سنبھالنا۔ (دہلی) گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا۔ کھُرپی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کھرپا۔ ۲ (عو) انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش۔

کھُرپیچ۔ (ہ) لکھنؤ۔ دیکھو کھُرطیچ۔

کھَرتَل۔ (ہ) صفت۔ ۱ کھرا۔ (کہنا۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ۔ اونی قسم کا۔ کھرتوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس جو تھوہر کے ساگ سے مشابہ ہے۔

کھر

کُھرَج (ہ) مونث۔ ایک قسم کا سُر۔ (فقرہ) کھرج میں گاؤ۔

کھُرچال۔ (ہ) مذکر۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں [illegible] جاتے ہیں۔ (شاد) یہ گرتا ہے ہر زخم دل سے غبار۔ چھنے جس طرح [illegible] کھرچال میں۔

کھُرچن۔ (ہ) مونث۔ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز چمٹی رہ جاتی ہے۔ (فقرہ) ہانڈی کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہے ۲ دودھ کی جلی ہوئی مٹھائی ۳ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہے۔ (فقرہ) جو باپ دادا کی رہی سہی کھرچن تھی کھا گیا ۴ (کنایۃً)۔ (عو) سب سے آخیر بچہ۔ پیٹ کی پونچھن۔

کھُرچنا۔ (ہ) چھیلنا۔ رگڑنا۔ کھرچنی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھُردرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ لکھنؤ میں کھرکھرا۔ کھردراپن۔ (ہ) مذکر۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔ کھردری۔ (ہ) صفت مونث۔

کھُرسا۔ (ہ) مذکر۔ خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہے۔ کھرسا پڑنا۔ بالکل مینہ نہ برسنا۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کھُرسیلا۔ (ہ) صفت۔ خارشتی۔ کھجلی والا۔ جیسے کھرسیلا کتا۔

کھُرکھرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔ کھرکھرانا۔ ۱ آہستہ آہستہ مالش کرنا ۲ ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔ کھرکھراہٹ۔ (ہ) مونث۔ درشتی اور ناہمواری۔ کھرکھری۔ (ہ) صفت مونث۔

کھُرکھوج۔ (ہ) مذکر۔ نشان۔ سُراغ۔ پتا۔ (قدر) چند قول ایسے لے آیا۔ جنکا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا۔ نیستی۔ تباہی۔ (جان صاحب) امرئی ہیں جیتی جی اے بیگا۔ عشق میں کھرکھوج کیسا ہو گیا۔ کھرکھوج کھونا۔

کھر | کھڑا

کھر کھوج مٹانا۔ (عو) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا۔ (منیر) خوب کھر کھوج کھو چکی ہیں یہاں۔ اس طرح کی بگوڑی مثنویاں۔
کھر کھوج مٹنا۔ لازم۔
کھر گونیا۔ صفت۔ (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ۔ گونیا۔ فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کر کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں۔) صفت۔ سفلہ۔ کم عقل آدمی۔
کھرل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔ کھرل کرنا۔ کھرل میں باریک پیسنا۔ (راسخ) جب ہنستا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر۔ سرمہ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات
کھرلی۔ (ھ) مونث۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔
کھرنجا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھڑنجا ہے۔
کھرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (اترنا کے ساتھ) کھرنڈ بندھنا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا (ناسخ) اگر ہو جا ہا پر سمندر یقیں ہے ہو خاک دم میں جلکر۔ سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہی داغ آتشیں کا۔
کھرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے۔
کھرووا۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔
کھروچا۔ کھرونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خراش۔ کھروچنا (ھ) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔
کھرونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) خراش۔ کھرونٹا۔ (ھ) مذکر کھرونچا۔

کھرہا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) خرگوش۔
کھری۔ (ھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے۔
کھری۔ دیکھو کھرا
کھری۔ (ھ) ا۔ کھرا کا مونث ۲۔ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔ کھری آواز۔ مونث۔ رسیلی آواز کی ضد۔ کھری چارپائی پر سوگئے آئے ہو۔ جب کوئی شخص خوامخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔ کہ کھری چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ کھری کھاٹ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔
کھریا۔ (ھ) مونث ۱۔ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں ۲۔ ایک جالدار چیز جس میں گرا سکٹ گھاس رکھتے ہیں ۳۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں ۴۔ بالضم املی کا بیج جس کے گہر کے پر چُنت ڈالتے ہیں۔ کھریا میں کوئلا۔ (عم)۔ دہلی۔ ناموزون اور بے میل بات۔
کھریا۔ (ھ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں ۲۔ گھٹنے کی چپنی۔
کھریرا۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں ۲۔ بڑی جھاڑو۔ کھریرا کرنا۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔
کھڑ۔ (ھ) مونث ۱۔ ریزۂ آبگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں ۲۔ (عم) گھاس۔
کھڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱۔ استادہ۔ برپا ۲۔ سیدھا۔ راست ۳۔ بغیر کٹا ہوا کھیت ۴۔ کچا۔ ادھ گلا۔ جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا۔ دیکھو

کھڑا

کھڑا زبر۔ کھڑا زیر[5] لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے[6] (عو) فوراً جیسے کھڑا ادونا دینا[7] کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا[8] نصب۔ برقرار۔ جیسے خیمہ کھڑا ہونا۔ کھڑا بہشت میں گیا (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔

کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ کھڑا اڑا پیٹنا۔ (عو) اُٹھتے بیٹھتے ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ کھڑا پیر جانا۔ کھڑی کھڑی پیر جانا۔ (شعور) روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق۔ دریای اشک میں جو کھڑی پیر جائے شمع۔ کھڑا ترسنا۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا۔ للچانا

کھڑا داؤں۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں

کھڑا اُذونا۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دیجاتی ہے (دینا کے ساتھ)۔ (رنگین) جلد بازار سے تولا دونا۔ کہ دوا دوگی میں کھڑا ادونا۔ کھڑا رکھنا[1] استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا[2] حساب چلتا رکھنا

کھڑا رہجانا۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہجانا۔ (شرف) یہ محو ہو گئے ہم قصر یار میں جاکر۔ کھڑے ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح۔ کھڑا رہنا[1] ٹھہرا رہنا۔ ٹھہرا رہنا[2] استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا[3] منتظر رہنا۔ راہ دیکھتے رہنا[4] موجود رہنا۔ کوئے جاناں میں کھڑے رہتے ہیں ذرات سحر۔ پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا[5] چاولوں کا نیم پختہ ہونا (توبۃ النصوح) آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔

کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھدیتے ہیں اور اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے ادم۔ کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یای مجہول کی طرح پڑھا جائے۔ کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی۔ عو) مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مُکر جانا۔ کھڑا کرنا[1] استادہ کرنا۔ اُٹھانا[2] برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا[3]

کھڑا

ٹھہرانا۔ روکنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا[4] لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا[5] قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے کارخانہ کھڑا کرنا[6] کچی سلائی کرنا۔ کلینا دور دور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا[7] گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا[8] حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ) وہ تو ابنر چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے[9] عمارت قائم کرنا[10] ذکر کو استادہ کرنا[11] درودیوار نصب کرنا۔ کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو کاٹا نہ گیا ہو۔ کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔ کھڑا کھیل فرخ آباد کی دیکھو کھڑا کھیل۔ کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ۔ (آزاد) آنکھیں روشن نگاہیں تیز تھیں چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ کھڑا ہونا[1] اُٹھنا۔ استادہ ہونا[2] گھوڑے کا جرا غیا ہونا[3] برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا[4] ٹھہرنا۔ تھمنا[5] گڑنا۔ نصب ہونا۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہماری چمن کے پاس[6] (کنایۃً) لڑنے کو مستعد ہونا (ذوق) سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا۔ لڑنے کو پھر کھڑا روش پر ہو گیا[7] حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بیقدری سے مال کے دام کھڑے نہیں ہوتے[8] ملحوظ ہونا[9] کسی کونسل کی ممبری کے لیے امیدوار بننا[10] (لباس کے لیے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو موڑ کر بس بھر کرتے کو ہاتھ سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا[11] درودیوار کا نصب ہونا۔ (منیر) مکان گور کہن فرش خاک بالش سنگ۔ کھڑے تھے بھاگنے کیواسطے درودیوار۔ کھڑی۔ (ھ) صفت مونث[1] استادہ۔ اُٹھی ہوئی۔ سیدھی[2] کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال[3] مونث ایک قسم کی شناوری جسمیں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارتے جائے یا پانی میں سینہ اُبھاری ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ کھڑی اڑی۔ ایسی ایڑی

جسمیں خم نہ ہو۔ کھڑی بولی۔ مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کیجاتی ہے اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔ کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (عو) کھڑے ہو ہو کر گر پڑنا۔ کھڑی پیرائی۔ کھڑے ہو کر پیرنا۔ (شعور) شمع سوزاں بھی شناور نور کے دریا کی ہے۔ کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس پیراک نے۔ کھڑی چوٹ (عو) فوراً۔ اسیوقت۔ مونث۔ سیدھی چوٹ (کھانا کے ساتھ) (جان صاحب) لنگڑی ہوئی جھوٹے گری پینگ بھی دیتی۔ بیٹھے یہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ۔ کھڑی سواری۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانیکے واسطے مستعمل ہے یعنی جو سواری لائی ہے وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لیجائے۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی۔ کھڑی لگانا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑے کھڑے پیرنا۔ (ذوق) نہیں اے خضر گردش پتلیوں کا چشم جاناں میں۔ لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں۔ کھڑی مسور۔ مونث۔ مثلم مسور۔ کھڑی نیاز دینا۔ (لکھنؤ) کھڑا دونا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) اک دیتی تھی دونے پہ کھڑی نیاز۔ روزہ کوئی کھولتی تھی دمساز۔ کھڑی ہنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ کھڑے پانی نہ پینا۔ (عو) ذرا نہ ٹھہرنا۔ فوراً چلا جانا۔ نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہے (جان صاحب) ڈولی لاؤ کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب۔ خوب رسوا کیا سمدھن نے بلا کے گھر میں۔ کھڑے پاؤں۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ اسیوقت۔ کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا۔ (رنگین) کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پونہچے۔ سلامت وہاں لیکے کھانا رونا۔ کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (فراغت سے) برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے۔ کھڑے تڑے۔ (عو) لکھنؤ۔ گاہ گاہ کبھی کبھی۔ کھڑے رہجانا۔ محروم رہجانا۔ (رند) جو جنس کہ مطلوب تھی بدو

نے خرید لی۔ زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے۔ کھڑے سوکھا کرنا۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔ کھڑے قد۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے۔ کھڑے کا کھڑا رہگیا۔ حیران رہگیا جگہ (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہگئی۔ کھڑے کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) انہوں نے انکے دام کھڑے کر لئے۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ جلد۔ (جرات) پہلے تھے جو لباس جوانان باغ آہ۔ ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے۔ دیر تک کھڑے رہکر۔ (فقرہ) وہ دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا۔ ذرا کی ذرا۔ (رند) مشتاق انکی باتوں کا تھا وقت نزع بھی۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے۔ کھڑے کھڑے پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ (جرات) چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اس کے سب۔ غمخوار اب پھرتے ہیں بچارے کھڑے کھڑے۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ کھڑے گھاٹ دُھلوانا۔ جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جاکر۔ (رند) قابل شستوب اگر جسم کا جامہ ہوتا۔ تو کھڑے گھاٹ یہ گندی بھی دھلائی ہوتی۔ کھڑے گھاٹ کلپانا۔ کھڑے گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ (آتش) گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں رنگ دل کھویا۔ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا کھڑے کھڑے ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے ٹل جانا۔ (جرات) پھرتے ہیں بیقراری کے مارے کھڑے کھڑے۔ ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے۔

کھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑ

کھڑبڑ - (ھ) مونث ۱ ٹاپ کی متواتر آواز ۲ گھٹ کھٹ۔ کھڑبڑا کر۔ کھڑبڑ کرکے۔ گھبرا کر (فقرہ) سب چارپائیوں سے کھڑبڑا کر اُٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ - (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ حجت نکالنا۔ دیکھو کھڑپیچ نمبر ۲۔ (نکالنا کے ساتھ)

کھڑکا - (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ **کھڑکانا**۔ (ھ) ۱ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا ۲ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا (ظفر) نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در۔ ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا ۳ (لکھنؤ) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (اشرف) برسوں سے ہے چپ چپ اُسے کھڑکائیے چلکر۔ سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہے خاموش ۴ آواز کرنا۔

کھڑکنا - (ھ) ۱ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔ (امانت) دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا ۲ دیگوں کا بجنا ۳ تلواریں چلنے کی آواز ہونا ۴ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھٹنے سے نکلے کھڑکھڑ یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر کتر بیونت میں۔ کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا - (ھ) ۱ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا ۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا ۳ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔ (قلق) قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے۔ عدو اُن کی زنجیر در ہو گئی۔ **کھڑکھڑاہٹ** (ھ) مونث۔ ۱ کھڑکھڑ کی آواز۔ خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز ۲ کپڑے کی آواز جس میں کلپ بہت ہو۔ کڑے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز ۳ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔ **کھڑکھڑا** - (ھ) - (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم

کھڑ

کی گاڑی جس میں بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔ **کھڑکھڑانا** - (ھ) (کنایۃً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کرکے اُکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا

کھڑکھڑیا - (ھ) مونث ۱ وہ چوکھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں۔ جھلملی ۲ ایک قسم کی پالکی۔ (نظیر) مالک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر رواں۔ پوچھا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں ۳ (دہلی) کھڑکھڑا

کھڑکی - (ھ) مونث ۱ غرفہ۔ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔ (ہجر) آنکھیں نہ چھینے دیں گی تری بیوفا مجھے۔ ان کھڑکیوں سے جھانکتی ہی ہے قضا مجھے ۲ پنجرے کا دروازہ ۳ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے ۴ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۵ چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا۔ کھڑکی دار انگرکھا وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔ کھڑکی دار پگڑی۔ ماڑواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہنکر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑگنجا - (ھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہہ منظر مونث کے لئے کھڑگنجی۔ کھڑنچا۔ دیکھو غرنچا۔

کھڑانک - (ھ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑانک ہو گیا

کھڑوکی (ھ) (ہند) اطفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑونچ - (ھ) مونث۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آ جاتا ہے ۲ کیل یا کانٹے میں اٹک کر جو کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی کھڑونچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھڑونچ رکھنا - عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ **کھڑونچ لگنا** - (دہلی) کھونچ لگنا۔ **کھڑونچ نکالنا**۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا

کھرٹپنچیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین۔ حاسد۔ بیری۔

کھسانا۔ (ھ) دیوار کا کوئی حصہ گرا دینا۔

کھسر پھسر۔ (ھ) مونث۔ کھسر پھسر۔ (عاشق) کان میں ہوتے تھے کھسر پھسر یونہیں پیغام بپیغام۔ خوش ہو بیٹھے ہو بس خوب ہوا اس سے کیا کام۔ کھسر پھسر (ھ) مونث۔ کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھسر پھسر لگا رکھی ہے۔

کھسرا۔ (ھ) مونث۔ (عو) ایک قسم کی چھوٹی پھنسیاں۔

کھسکانا۔ (ھ) ۱۔ ردر ٹالنا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی۔ ۲۔ سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو۔ ۳۔ چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) وہی دونوں ہزاروں روپے کھسکا دیئے۔ ۴۔ ٹالنا۔ روانہ کرنا۔ ۵۔ رشوت میں کچھ دینا۔ چھپا کر۔ کھسکا ہوا صفت۔ کھلی ہوئی۔ (احسان) دیکھی ہے جو دل میں خلش خار تمنا۔ بزم میں کھسکے ہوئے رہتے ہیں وہ ہم سے۔ کھسک جانا۔ کھسک چلنا۔ ۱۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا۔ (عاشق) چمپت ہوئے جیتے ہو بدولت۔ اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت۔ (منیر) دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں۔ کیسا بہا اور آنکھ بچا کر کھسک گیا۔ ۲۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔

کھسکنا۔ (ھ) لازم۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ چپکے سے چلدینا۔ (فقرہ) وہ دید کے آتے ہی یہاں سے کھسک گیا۔ ۲۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا۔ ۳۔ ایک طرف کو ہو بیٹھنا۔ ۴۔ سرعت کے ساتھ چلنا۔ کھسکو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ (رشک) دیکھ کر مجھکو یار بھاگ گیا۔ دل سے کم طاقت و توانی کھسکو۔

کھس کھس۔ (ھ) مونث۔ گھاس کاٹنے کی آواز۔

کھنکھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کھنکھی۔

کھسکھسانا۔ کرکرانا۔ کھسکھساہٹ۔ (ھ) مونث۔ کھسکھسانا۔

کھسلانا۔ (ھ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔

کھسنا۔ (ھ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ٹوٹ جانا۔

کھسوٹا۔ (ھ) مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔ کھسوٹنا۔ (ھ) ۱۔ نوچنا۔ ۲۔ بال اکھاڑنا جیسے داڑھی کھسوٹنا۔ ۳۔ زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکوؤں نے کپڑے تک کھسوٹ لئے۔

کھسیانا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱۔ روانسا۔ ۲۔ شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (رند) اس کو کھسیانا کروں گا اس کی گالی کھاؤنگا خوب جھینپوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے۔ کھسیا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) دی دوسرے کو جب اس نے آواز۔ کھسیانی ہوئی سپاہ شہباز۔ کھسیانی بلی کھمبا نوچے۔ مثل۔ غصہ ور دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اتارتا ہے۔ کھسیانی ہنسی۔ مونث۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ کھسیانی ہنسی ہنسنا۔ رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا منہ بنانا۔

کہف۔ (ع) مذکر۔ غار۔ گڑھا۔ دیکھو اصحاب کہف۔ کہکشاں۔ (ف) مونث۔ دیکھو کاہکشاں۔ (امیر) کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب ہجر۔ ہم پہ کھینچے ہوئے شمشیر جفا ہو سر پر۔

کھکل۔ کھکھل۔ (ھ) صفت۔ کھوکھلا۔ خالی۔ ۲۔ (کنایۃً) نادار۔ مفلس۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) تھوڑی دیر کے بعد اشرفی لال کی موٹھ جو گرائی تو سب کو کھکھل کر دیا۔

کھکھ۔ (ھ) صفت۔ ۱۔ مفلس۔ نادار۔ کھوکھلا۔ خالی۔ (فقرہ) وہ پہلی ہی

شادی کرکے کھکھ ہو گئے۔

کھکھوڑنا۔ (ھ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

کھکھیڑ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) بیفائدہ محنت۔ بیفائدہ مشقت سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎ آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اٹھا۔ اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکھیڑ تو۔ ۲ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

کھگ۔ (س وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے) مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی اونچی پگڑی۔

کہگل۔ (ف۔ کاہ گل کا مخفف) مونث۔ بھوسے میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں۔ اردو میں کہگل مستعمل ہے کاہ گل متعمل نہیں۔ (مصحفی) اس در پہ کوئی جائے کیا خاک کہ خوش آئے۔ بھر دی ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی دن سے۔ **کہگل کرنا، کہگل لگانا**۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔

کھل۔ (ھ) (دہلی) مونث ۱ کھلی۔ تل یا سرسوں کا پھوک۔ ۲ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ **کھل اُبا‌ڑ**۔ (ھ۔ کھل مخفف۔ کھال کا) (دہلی) کھال اُدھیڑنیوالا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ ۲ کج بحث۔ (جانصاحب) بھلوٹ کھل اُباڑ کے پالے پڑی ہوں میں۔ دم کیوں نہ اُلجھے بال کی اب کھنچتی کھال ہے۔

کھلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ بند کا نقیض۔ کشادہ۔ (فقرہ) دروازہ کھلا ہے سر کھلا ہے ۲ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا جیسے کھلا میدان ۳ عریاں ننگا بےحجاب ۴ صاف۔ بے ابر جیسے اسوقت کھلا ہے۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ۵ آزاد بے قید ۶ مقفل کا نقیض۔ بکس سے باہر نکلا ہوا۔ (غالب) سطح گردوں پہ پڑا تھا رات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا ۷ عام۔ مشہور۔ معروف ۸ ظاہر۔ علانیہ۔ (غالب) ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ۔ دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا۔ **کھلا دشمن**۔ دشمن ظاہری۔ **کھلا کھلا**۔ صفت ۱ صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال ۲ وسیع۔ کشادہ۔ جیسے کھلا کھلا صحن۔ **کھلا کھلا پھرنا**۔ بے روک ٹوک پھرنا۔ **کھل بندی**۔ مونث۔ گھوڑے کی نعلبندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے۔ **کھل بیٹھنا**۔ ۱ (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا۔ ناموس سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ؎ مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر تو تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھئے یاں بےحجابی سے ۲ دلی کدورت ظاہر کر دینا۔ **کھل پڑنا**۔ (کنایۃً) بےحجاب ہو جانا۔ بےتکلف ہو جانا (بحر) اچھی نہیں یہ بات جو اُنسا کی راز ہو۔ ہر اک سے کھل پڑا نہ کرو قیل و قال میں ۲ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا۔ **کھلتا ہوا**۔ صفت مذکر ہو انہ (مصطلحات) صورت سنا ہے اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا۔ **کھل جانا**۔ دیکھو **کھلنا**۔ **کھل کر، کھل کے**۔ ۱ اچھی طرح۔ (فقرہ) کھل کر بیخانہ ہوا ۲ آزادی سے۔ سب تکلفانہ (فقرہ) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے (نذیر) کھل کے وہ مجھ سے لپٹ گئے یہ کھلا نامورت ورنہ خط کھلتے ہی اتنا تو نہ لیتا کا غذ۔ (انیس) اوروں کون سا سامان ہے جو یوں روتے ہیں بابا۔ کھل کر کہو کیا تجہ سے جدا ہوتے ہیں بابا۔ (بحر) کبھی نہ حیا تیزوالوں سے آپ کھل سکتے۔ اگر نقاب نہ منھ پر حجاب رہا ۳ علانیہ۔ ظاہر۔ (بحر) اب کھل کے تم اے ستم ایجاد کریں آپ۔ افلاک سے حدو کی بیں نہ بیداد کریں آپ (بحر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہ ملاقات جا کے دل کی طرح ۴ حسب دلخواہ ؎ جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر ہنس لئے۔ فرصت رہی سو ہم یہی اک نفس رہی۔ **کھل کھل کے**

کھل

علانیہ۔ (رشک) کھل کھل کے وظائف ہیں بھلتے نہیں یکدست۔ یہ
قاعدۂ عقد انامل بہت اچھا۔ کھل کھیلنا۔ علانیہ کرنا کسی کام کا شرم
چھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے اس کو علانیہ اور کھلم کھلا
کرنے لگنا۔ مطلق آزاد ہو جانا۔ (جرأت) گالیاں دینے لگے نام مرا لیلے تم
کچھ مری چاہ کے کھل جاتے ہی کھل کھیلے تم۔ کھل کے۔ اچھی طرح۔ آزادی
کے ساتھ بے تکلفانہ۔ کھل کے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا کھلنا
(ف) [1] گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا
[2] ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ ثابت ہونا۔ ؎ جب پیچ عشق میں پڑی نساخ
کھل گیا۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل [3] پھٹ جانا۔ شق ہو جانا
(فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا۔ (بحر) تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی
کے مارے۔ قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا [4] پوشش سرکنا۔ (فقرہ)
ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی۔ چہرہ کھل گیا [5] ادھڑنا۔ بخیہ نکلنا۔ سیون
نکلنا جیسے ٹانکا کھلنا [6] کسی مشکل امر کا سلجھنا۔ جیسے عقدہ کھلنا [7] رسی
کھلنا۔ پھندے سے نکلنا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھل گیا [8]
اڑی ہوئی چیز کا نکلنا۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی [9] جاری
ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھلنا۔ راہ کھلنا [10] (زباں کے ساتھ)
گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھو زبان کھلنا۔ (آتش) حیوان سے آدمی
کو شرف نطق سے ہوا۔ شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے [11] حجاب دور ہونا
خاموش آدمی کا گویا ہونا بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔ (ظفر) ہزار طرح
سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا۔ ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اس کے مدعا نہ کھلا۔ (داغ)
کھل کھیلئے کھل جائیے دل کھول کے ملئے۔ کب تک گرہ بند قبا کو کوئی
دیکھے [12] چوڑا ہو جانا۔ وسیع ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے
[13] صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے دیکھو بادل کھلنا۔ پانی کھلنا۔ (آتش)

کھلے

شیشے رہیں شراب کے آٹھوں پہر کھلے۔ ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر تر کھلے [14] زیب
دینا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے۔ (داغ)۔
خونیں ہے پیرہن جو تمہارے شہید کا۔ اسپر یہ سرخ خلعت شاہانہ کھل گیا
[15] سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا [16] دروازہ۔ قفل۔
پھندے یا کھٹکے کا کھلنا [17] شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا۔ (فقرہ)
پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا [18] کیفیت معلوم ہونا۔ دیکھو مزہ کھلنا
[19] (بو کے ساتھ) پھیلنا خوشبو دینا۔ (جرأت) تا دل کی نہ وا شد ہو تو
کیا لطف کھلے آہ۔ کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر [20] (دیکھو آنکھ کھلنا)
[21] (رنگ کے لئے) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ دیکھو رنگ کھلنا۔ (جرأت)
جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی۔ تب ہنس کے کہا اس نے
کہ لو اب تو کھلا رنگ [22] جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ بندھی ہوئی چیز کا کھل جانا
(فقرہ) کمر سے خنجر کھلا [23] دیکھو دفتر کھلنا [24] بھوک کا مرض دور ہو جانی
سے اصلی حالت پر آجانا۔ بھوک بڑھ جانا [25] (قیمت۔ دام کے لئے) قرار پانا
چکنا۔ (آتش) ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا۔ لے لیجیے جو قیمت
سلک گہر کھلے [26] (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا۔ انقباض دور ہونا۔
(آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق۔ خط کی طرح طبیعت
رنگیں اگر کھلے [27] (راز کے لئے) افشا ہونا کسی راز کی بات کا عیاں ہونا
کسی پوشیدہ امر کا۔ (غالب) اس کو ہے اس روز ادائی پر گھمنڈ۔ دوست
کا ہے راز دشمن پر کھلا [28] دعوا طے ہونا۔ (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک
نہیں کھلی [29] رہائی پانا [30] راز کہہ دینا۔ کھلوانا۔ (ف) کھولنا کا متعدی
المتعدی کھلے بازار۔ (دہلی) کھلم کھلا۔ علانیہ (معروف) کیا ہوا محتسب
شہر کو ہے بادہ فروش کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں۔
کھلے باوں۔ صفت بال کھولے ہوئے۔ بے حجابانہ۔ (مصحفی) پکارے

کھلے

گرکوئی یوں گھر سے باہر۔ کھلے پاؤں نکل آیا نہ کیجیے۔ کھلے بند۔ کھلے بندوں (کنایۃً) بے تکلف۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ بے قید۔ آزاد۔ (میر) کہا صبحدم میں نے غنچہ سے جاکر۔ کھلے بند درِ باغِ چمن سے ملاکر۔ (محسن) کرلی اپنے ہاتھوں اُٹھانے چلا۔ کھلے بندوں میں قید خانے چلا۔ کھلے بندوں کہنا علانیہ کہنا صاف صاف کہنا۔ (گلزارِ نسیم) کہکر کھلے بندوں جی کی تنگی بے ننگ ہوئی وہ شوخ تنگی۔ کھلے بند ضن۔ (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔ کھلے بھاؤ۔ عام نرخ سے۔ (فقرہ) رجیبیں پٹنہ کی کھلے بھاؤ بتھ آنے سیر بک رہی ہیں۔ کھلے خزانے۔ علانیہ ظاہرا۔ (رضا صاحب) بد مُہریاں ہیں شہر کے نالوں میں بھر رہیں۔ بکتی کھلے خزانے ہو بینا شراب اب۔ کھلے خزانے کہنا۔ کھلے خزانے سُنانا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا۔ ظاہر اور بےخوف ہو کر کہنا۔ کھلے سے۔ سیدھے رستو۔ کھلے سر ننگے سر۔ (ناسخ) نانے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر۔ کھلے کھلے۔ واضح طور پر۔ کھلے موسم میں۔ (اسی) وقت میں جب برسات نہ ہو۔ (ابن الوقت) کچی چادر ہمینے سے کھلے موسم کے آتے ہی اس مکان میں مدد لگی۔ کھلے میدان میں۔ علانیہ۔ (جلیل) دیکھنا عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں۔ کھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت میری۔ کھلی۔ (ھ) صفت مونث۔ واضح۔ جیسے کھلی بات کھلی دلیل۔ جلیل بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار۔ کھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب تو ہے۔ کھلی سند۔ واضح دلیل۔ کھلی سُور کہنا۔ (دہلی) سور ایک راگنی کا نام ہے) سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) تم پیچھا نہیں چھوڑتے کھلی سور کہتے ہیں کہ مال تم ہی نے چرایا ہے۔ کھلی مٹھی کنایہ ہے سوال کرنے سے (شوخ) خستہ ہم ہیں حرص زادسنا کے شاکی کھلی مٹھی یہاں جب سے تماشہ میں آئے۔

کھلانا

کھلا بھیجنا۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔
کھلا جاتا ہے۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہوے پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ آیا ہے۔ کہ گل آپی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے۔
کھلار۔ (ھ) مذکر نشیبی جگہ۔
کھلاڑ۔ (ھ) صفت مونث۔ اوباش عورت چنچل شوخ۔ (گلزارِ نسیم) از رہِ اس کا بھاؤ لاکے جو سر کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر۔ کھلاڑپن۔ مذکر۔ اوباشی شوخی۔ کھلاڑن۔ (ھ) مونث۔ کھلاڑ۔ کھلاڑی۔ (۱) کھیل جاننے والا۔ اُستاد اور کامل فن (۲) کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۳) جوا کھیلنے میں ماہر (۴) سانپ پکڑنے والا (۵) مداری۔ شعبدہ باز۔ بازیگر (انشا) بنا ہوا ہے ہوا خاک آگ پانی پر۔ نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (۶) مکار فریبی۔ چالاک۔ کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایۃً) قدرتِ الٰہی کا کرشمہ۔ (انشا) کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہے ہم یہ ہوگئے۔ ایک جو ایک ہو رہا آتش و آب خاک و باد۔ کھلاڑیاں۔ (دہلی) مونث۔ کھیل کود کی چہلیں شوخیاں۔ جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کتنا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔
کھلالا۔ (ھ) (بفتح اول) نہانا اس طرح کہ منہ سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ) بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہاؤ تو کام ہوگیا۔
کھلانا۔ (ھ) (۱) کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔ (امیر) کھلاتا ہے مجھے سرمہ کو سالہ کو۔ نجل ساحری چشم پُرفن کو (۲) کھیلنا کا متعدی (۳) جیل کھیل میں نکالنا کھلانا مال (۴) یا اور کسی کام کو شگفتہ کرنا۔ جیسے بیان کھلانا۔ دیکھو شگوفہ کھلانا (۵) ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھلانا دینا (۶) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔ (فقرہ) بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۷) بہت ریت کا سر پانا یا دانہ دانہ الگ کرنا۔ جیسے چاولوں کو

کھلا

کھلانا ۹ مال چٹ کرانا جیسے کسی عورت کا ہنر یار کو کھلانا - کھلانا پلانا -
ضیافت کرنا - کھلانا - (آبحیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا
اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینہ سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے - کھلائے سونے
کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر - مثل - اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں -
کھلائے کا نام نہیں رولائے کا نام ہے - مثل - نیک کام اور حسن خدمت
کی کوئی داد نہیں دیتا - لیکن بُری بات فوراً پکڑ لیجاتی ہے -

کھلا لینا - اقرار لینا - (فقرہ) اُس کے مُنھ سے سب حال کھلا لیا - کھلانا
(ھ) کہنا کا متعدی المتعدی ۱ کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا ۲ کسی عبارت
کا منھ سے نکلوانا ۳ لازم - مشہور ہونا یا عزد ہونا - (فقرہ) یہ کون سا گاؤں
کہلاتا ہے - (داغ) غیر اچھے جو زمانے کے بُرے کہلائیں - میں بُرا ہوں کہ
جہاں مجھکو بھلا کہتا ہے - (داغ) کہلا رہے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ -
کیا جانے میفروش کو حضرت نے کیا دیا ۴ کاہلی کرنا - اب اس معنی
میں متروک ہے ۵ مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا -

کھلاؤ - (ھ) دیکھو کھاؤ -

کھلائی - (ھ) مونث ۱ کھانا خوراک - خورش - (فقرہ) اس سال
آم کی کھلائی خوب ہوئی ۲ کھانا کھلانیکی اُجرت - خوراک کی قیمت -
۳ بچوں کی کھلانیوالی عورت ۴ وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو -

کھلائی پلائی - مونث - کھانے پینے کی قیمت - کھلایا - (ھ) صفت مذکر - کسی کی
گود کا پالا ہوا ۲ خدمتگار جو کسی کی پرورش کرے -

کھلبلانا - (ھ) لازم - کھولنا - اُبلنا - جوش آنا - کھلبلاہٹ -
(ھ) مونث - ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ - اضطراب

کھلبلی - (ھ) مونث ہلچل - بیقراری - گھبراہٹ - غدر - وہ تردد جو
دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو - (پڑنا - مچنا - ڈالنا کے ساتھ)

کھلنا

(داغ) عیش سا عیش تھا نصیبوں میں - کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں -
(نصیر) گلے میں تیغ جو کہہ اُس نے یا علی ڈالی - بتان ہند میں اک بار
کھلبلی ڈالی - کھلبندی - مونث - دیکھو کھلا کے تحت میں ۱ - کھِل جانا ۱
شگفتہ ہو جانا - کلی کا ۲ (کنایۃً) خوش ہو جانا - (جلیل) لوٹ ہیں
غنچہ بھی اُسپر مثل دل - مُسکرا کر جسکو دیکھا کھِل گیا -

کھلڑ - (ھ) مونث - (عم) ۱ وہ بڑھیا عورت جسکے جسم پر گوشت
کی جگہ کھال ہی کھال رہگئی ہو ۲ چمڑے کی تھیلی -

کھلڑی - کھلڑی - (ھ) مونث - کھال کی تصغیر -

کھِل کھِل - (ھ) مونث ۱ ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز ۲ پھوہڑ پن کی ہنسی
(ذوق) جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھِل کھِل - اب درد سے
ہیں وہی رُلاتے ہِل ہِل - کھِل کھِلا پڑنا - بیتاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا
(معروف) گلشن میں طفل غنچہ گل کھِل کھِلا پڑا - کھِل کھِلانا - کھِل کھِلا کے
ہنسنا - قہقہہ مارنا - ٹھٹھا مار کر ہنسنا - اس طرح ہنسنا کہ دانت کھُل
جائیں - (عالم) بولی کیا تھا جو کھِل کھِلائی تھیں - قسمیں تم کس سحر کی کھائی
تھیں -

کھِل کھِلانا - (ھ) لازم - انتڑیوں کا گڑ گڑ بولنا - پیٹ بولنا - (فقرہ)
کھِل کھِلا کر دست آیا -

کھُلم کھُلا - صفت علانیہ بے روک ٹوک - کھُلے خزانے - کھلنا - (ھ) بریاں کرنا
کھلنا - (ھ) لکھنؤ ناگوار ہونا - بدمزہ ہونا - (جلال) ارمان ترک وصل کا
بولا یہ نکلکر - کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہیں -

کِھلنا - (ھ) ۱ کلی کا پھولنا - پھول آنا - پھولنا ۲ خوش ہونا - ہنسنا -
(فقرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی کھل گئے - اس معنی میں بیشتر کھل جانا
ہی مستعمل ہے ۳ دانہ دانہ جُدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا - (فقرہ) نئی چاول

کم کھلتے ہیں۔ (دہلی)۔ (نث۔ کے ساتھ) سرور ہونا۔ جیسے نشہ کھلنا۔ ۵۔ شق ہوجانا۔ پھٹ جانا۔ شگاف ہوجانا۔ (دیوار۔ قبر۔ گنبد وغیرہ کیلئے) ۔ (داغ) شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر۔ مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی۔ ۶۔ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہی۔ دیکھو دھوپ کھلنا۔ ۷۔ (دہلی) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) سُرخی میں سبزی خوب کھلتی ہی۔ (داغ) مہتاب پر گماں ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کھلی۔ لکھنؤ میں اسجگہ کُھلنا ہی۔ ۸۔ پارہ پارہ ہونا۔ جیسے پھوٹ کا کھل جانا۔ ۹۔ (دہلی) بالوں کا نکھرنا۔ ۱۰۔ دیکھو پوا کھلنا۔ رنگت کھلنا۔ شفق کھلنا۔ بہار کھلنا۔ کُھلنا۔ دیکھو کُھلا کے تحت میں۔

کِھلَنْدرا۔ کِھلَنْدڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھیل کود اور لہو ولعب میں مشغول رہنے والا کھلاڑی۔ ۲۔ (کنایۃً) بے پروا۔ مونث کیلئے کھلنڈری ہی۔

کِھلّو۔ (ھ) صفت مونث۔ (عو) ۱۔ ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ۲۔ کھلنڈری۔

کِھلّو باؤلی۔ (عو) بیموقع بیمحل ہنسنے والی۔ (فقرہ) سسرال میں جاکر بہت سا ہنسوگی تو کہیں گے کِھلّو باؤلی ہی۔

کِھلْوانا۔ (ھ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی۔ دیکھو ٹھوکریں کھانا۔ ٹھوکریں کھلوانا۔ کہلوانا۔ دیکھو کہلانا نمبر ۱۔ ۲۔ (جلیل) اُٹھان اس سرو قامت کی یہ سبب سے کہلواتی ہی۔ جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہوگا جوان ہوکر۔

کِھلَونا۔ (ھ۔ ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہی۔) مذکر۔ ۱۔ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ تماشے کی چیز۔ (داغ) قد ہی چھوٹا رقیب کونا۔ آدمی کیا ہے اک کِھلَونا ہی۔ ۲۔ (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز۔ آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہی۔ ۔ بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مری دل کو۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہی۔ ۳۔ (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز۔ کے لئے مستعمل ہی۔ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بھی کھلونا کہتے ہیں۔ ۵۔ وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک مذاق کرے۔ جیسے یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہی۔ کھلونا ہی بھولے بھالوں کا۔ کھلونے بیچنے والے کی صدا (رشاد) یہ کوڑکوں کو صدا لغزوش دیتی ہیں خرید لو یہ کھلونا ہی بھولے بھالوں کا۔

کِھلّی۔ (ھ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (امانت) فرشِ اُجلا سا قریب لب جو بچھوایا۔ کِھلّیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا۔ کھلی اڑانا۔ کھلی کرنا۔ احمق بنانا۔ کسی پر ہنسنا۔ کھلی باز۔ صفت۔ مسخرہ۔ ظریف۔ کھلی بازی۔ مونث۔ چھیڑ خانی۔ مذاق۔ (اودھ پنچ) کیا کہئے یاں نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلی بازی نکالی ہی۔ کھلی میں اڑانا۔ کھلیوں میں اڑانا۔ مسخرا بنانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔ (رند) ذرا سی بات میں رو دو یہ حال ہوچکا۔ وہ کھلیوں میں کسی کو اڑا دیا پھر کیا۔ (رند) منھ کو غنچہ کے چڑھایا نہ کر۔ گل کو کھلی میں اڑایا نہ کرو۔ کھلیوں میں لینا۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ (اکبر) شعر غنچہ کو رہی تیرے دہن سے دورنہ۔ کھلیوں میں اسے اک گل خنداں لینا۔

کَھلی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو کھل۔ کھلی۔ دیکھو کُھلا۔

کَھلِیان۔ (ھ۔ سنسکرت میں کھلی بان ہی) مذکر۔ غلہ کا انبار۔ وہ جگہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں۔ ۳۔ مطلق انبار۔ ڈھیر۔ کھلیان کر دینا۔ (عو) ستیاناس کر دینا۔ کھلیان ہوجانا۔ لازم۔

کھم کھمبا۔ (ھ) مذکر۔ استون۔ تھونی۔ (آبحیات) دلی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہی کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گردانی

کھپا

ہیں ۲ ترکیب تھمبے۔ دو ستون جو زمین میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی رکھکر رسّی ڈال کر جھولا جھولتے ہیں۔

کھمباوتی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔

کھمبی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی کی سوختہ پیدا ہو جاتی ہے۔

کھن۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔ **کہن** (ف) بضم اول و فتح دوم فارسیوں نے بضم اول و دوم کُہُن استعمال کیا ہے۔ (نظامی) پدید بان درختے کہن۔ از یں باغ دیر انشا اس تخ دکن) صفت۔ پُرانا قدیم آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (شاعر) آتش پستہ کچھ طبع نئی بات نہیں۔ تیرا احسان ہم ہی چرخ کہن کیوں لیتے۔ کہن سالی۔ کہنہ سالی (ف) صفت۔ مذکر۔ بڑھا۔ بڑی عمر کا۔ (ذوق) کبھی جوانوں پہ بھی چشم لطف پیر مغاں۔ ادھر بھی دور سے کہنہ سال ہوتا تھا۔ کہن سالی۔ (ف) مونث۔ بڑھاپا ضعیفی۔ کہنگی۔ (ف) مونث۔ پرانا پن بڑھاپا کہنہ۔ (ف) صفت۔ پرانا۔ سال خوردہ۔ کہنہ مشق۔ (ف) صفت۔ مشاق۔ تجربہ کار۔

کہن ۔ (ھ) ۔ (ع) مونث۔ کہنے کا ڈھنگ۔ طرز گفتار۔ (میر) کچھ نہ سمجھی گئی کہن اُن کی۔ اب جدائی جو ہو گئی ان کی۔ **کہنا** (ع) بالفتح متعدی دیکھو داغ کا شعر مسجد کے تحت میں ۱ متعدی پہلے تین معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۱ فرار دینا۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا ۲ نام رکھنا (فقرہ) مجھکو نور الحسن کہتے ہیں ۳ الزام دینا۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر دور نہیں چلتا ہم کو کہتا ہے کہ تم نے اُسے بدنام کیا ہے ۴ بیان کرنا۔ ذکر کرنا۔ گفتگو کرنا خبر دینا۔ خبر کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (فقرہ) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرے

کہنا

میں نے تم سے سب حال کہدیا ۵ موزوں کرنا۔ جیسے شعر کہنا مرثیہ کہنا (مصحفی) ۶ مصحفی بعضے مری کہنے کے ہیں قائل بعضوں کا مقولہ ہے کہ یہ کچھ نہیں کہتا ۷ عرض کرنا۔ التماس کرنا۔ (امیر) اروکے اُس شوخ سے تا صبح مرا رونا کہنا ۸ دعا کرنا۔ دعا مانگنا (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے کہا ۹ سوال کرنا۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے کہا الہ آباد ۱۰ جواب دینا ۱۱ پیام دینا۔ (دہلی میں کو کے ساتھ۔ لکھنؤ میں سے کے ساتھ)۔ (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسا اُنکے باپ نے اُن کو کہدیا تھا مصر میں داخل ہوئے ۱۲ حکم دینا۔ (فقرہ) بادشاہ نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا ۱۳ نصیحت کرنا۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا ۱۴ اقرار کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہکے مکر گئے ۱۵ روایت بیان کرنا۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل ہے ۱۶ ذکر۔ بات۔ مقولہ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا۔ اس جگہ بیشتر کہا مستعمل ہے ۱۷ بیان ۱۸ ذکر ۱۹ پند نصیحت ۲۰ حکم۔ فرمان۔ (فقرہ) آپ کا کہنا سر آنکھوں پر ۲۱ بات چیت۔ گفتگو۔ عرض۔ التماس ۲۲ ظاہر کرنا۔ (رشک) کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے ۲۳ شکوہ کرنا (فقرہ) دیکھو میں تو کچھ نہیں کہتا ۲۴ اشارہ کرنا۔ (جلیل) آنکھیں تو اپنی دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا۔ منھ سے اگر ہوا بھی تو اقرار کیا ہوا ۲۵ یاد کرنا (قلق) یہ عشق پہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے۔ ہم بھی کبھی کہیں گے ہم بھی کبھی جوان تھے۔ **کہنا بجا لانا**۔ کہنا ماننا۔ حکم کی تعمیل کرنا۔ (میر) شوق کعبہ لئے جاتا ہے جس جانب دیر۔ میرے اللہ بجا لاؤں میں کس کا کہنا۔ **کہنا ٹالنا**۔ کہا نہ ماننا۔ کہنا ڈالنا۔ بات نہ ماننا۔ حکم نہ ماننا۔ **کہنا سُننا** ۱ بہکانا۔ ورغلانا۔ (فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے میں نہ آجانا ۲ بات چیت کرنا۔ بحث کرنا۔ ضد کرنا۔ (فقرہ) آج آپ سے

کھنجر | کھنکار

کل میں اغیار سے۔ کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں ۳؎ جواب دیجئے بتائیے۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کہئے کام کیونکر چلے

کھنجر۔ دیکھو کنگھر۔

کھنجری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو خنجری۔

کھنجن (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سا طائر جسکی دم حرکت کرتی رہتی ہے۔ ممولا

کھنچاؤ۔ کھنچنا۔ کھنچاوٹ۔ دیکھو کھچاؤ کھچنا۔

کھَنڈ۔ (ھ) مذکر۔ دیوار کا چھوٹا طاق۔

کھَنڈانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑجاتے ہیں ۲؎ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ ۳؎ (کنایۃً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑجائے۔

کُھنڈلنا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ (عو) اُلٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) میری تقچی کیوں کھندلتی ہو ۲؎ پامال کرنا۔ کچلنا۔ (مصحفی) دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہے کیوں جی ایسا بھی پیارا ہوتا ہے۔ **کھندل مارنا**۔ (نون غنہ) پامال کرڈالنا۔

کھَنڈ۔ (ہ) ۱؎ مونث۔ کھانڈ کا مخفف ۲؎ مذکر۔ (ہندو) قطعہ زمین۔ پرگنہ۔ ضلع جیسے بندیلکھنڈ۔ بھارت کھنڈ ۳؎ (ہندو) کتاب کا حصہ مکان کا اندرونی حصہ۔ منزل۔ درجہ۔ ٹکڑا۔ **کھنڈسار**۔ **کھنڈسال** (ھ) مونث۔ شکر بنانیکا کارخانہ۔

کھَنڈا۔ (ھ) مذکر ۱؎ چاولوں کا چورا ۲؎ کھانڈ کا مخفف۔ ایک قسم کی دودھی تلوار ۳؎ (ھ) بالضم صفت مذکر۔ کُند۔ مونث کیلئے کھنڈی۔ **کھنڈی اُسترے سے سر مونڈنا**۔ (عو) ستانا۔ تکلیف دینا۔

کھنڈت۔ (ھ۔ بالفتح وکسر چہارم ونیز فتح چہارم) مونث خلل کرنا۔ ڈالنا۔ ہوجانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎ کبھی یہ آگہی شاستر و بید پران۔ کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت۔ **کھنڈت پڑنا**۔ خلل پڑنا۔ (امیر) بیخودی سے وصل میں کھنڈت پڑی۔ گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

کھَنڈر۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ویران۔ ٹوٹا پھوٹا مکان۔ ویرانہ۔ ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشانات۔ (حالی) وہ سنگیں محل اور وہ انکی صفائی۔ جمی جنکے کھنڈروں پہ ہے آج کائی۔ (منیر) حرم و دیر سے بچے سالک دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے۔ **کھنڈری**۔ (ھ) مونث۔ فقیروں کا لباس جسمیں پیوند لگے ہوتے ہیں ۲؎ ایک قسم کا پشمینہ جسمیں مختلف رنگ کے کپڑے بنے ہوتے ہیں۔ **کھنڈسال**۔ دیکھو کھنڈ۔

کھَنڈلا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱؎ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ۲؎ قتلا۔ ٹکڑا۔

کُھنڈلا۔ (ھ۔ بالضم)۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ لڑکا جسکے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈلی۔ دہلی میں کھونڈا کھونڈی۔

کھنڈوی۔ (ھ۔ کھانڈنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مونث ایک قسم کی بیسن کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کیجاتی ہے۔

کھُنس۔ (ھ) مونث۔ دلی عداوت۔ **کھُنسانا**۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ۲؎ روکھا پھیکا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ (فقرہ) جس سے آگ لگو وہی کھنساتی ہے ۳؎ لگائی بجھائی کرنا۔ جلی کھانا۔

کھنک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بجنے کی آواز۔ روپے۔ شیشہ یا چینی کی آواز۔ (سحر) چینی پیالیوں کی کھنک جلترنگ ہے۔ ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے ۲؎ (کنایۃً) گانے والے کی اچھی آواز۔ **کھنکار**۔ (ھ)

مونث - روپے اشرفی کی آواز جو کھڑا کرنے کے وقت نکلتی ہے کھنکانا - (ہ) بجانا - کھنکتی ہوئی آواز - (کنایۃً) دلفریب آواز ؎ اس جیب سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اے شوق لطف اس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا
کھنکنا - (ہ) ۱؎ بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا - پرکھتے وقت روپے اشرفی کا بجنا ۲؎ (لکھنؤ) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا - شیشہ - چینی مٹی کے ظرف کے لئے بیشتر مستعمل ہے ۳؎ ظرف مسی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا -

کھنکڑی - (ہ - بالفتح و نون غنہ) مونث - ایک قسم کا پاپڑ -

کھنکھیر - (ہ) صفت ۱؎ بہت خشک ۲؎ کمزور - بوڑھا -

کھنکھار - (ہ - بروزن سرکار - بول چال میں بروزن بہار ہے) مونث ۱؎ بلغم - کف - (منیر) مریض عشق دق ہے اے اطبا زندگانی ہے - جگر کا کٹ کے آنا اب کے تم کھنکار پر رکھو ۲؎ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے - کھنکارنا - (ہ) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا - گلا صاف کرنا - کھانس کر تھوکنا - کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے - اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں یا ہم آتے ہیں - (جان صاحب) نہ ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھاری چپ چلے آئے - کسی کے گھر میں کوئی بےخبر نہیں جاتا ۲؎ کھانس کر آواز دینا - (فقرہ) چوکیدار رات کو کھنکارتا ہے - کھنکھجورا - دیکھو کن -

کھنکھٹ - (ہ) صفت - جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے - مرجھایا ہوا -

کھنکھنا - (ہ) صفت مذکر - وہ ظرف گلی جس میں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اس پر ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اس کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے - کھنکھنانا - (ہ بالفتح و فتح سوم) ۱؎ بجانا - روپیہ بجانا - جھنجھنانا ۲؎ مٹی - چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا

کھنکھنانا کھن کھن کرنا - (ہ) بچے کا بیماری کے باعث ناک میں رونا -

کھنگالنا - (ہ - نون اول غنہ) ۱؎ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا - کسی برتن میں پانی ڈال کر اسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے (محسن) نہ ہو جام کوری سکورے ہی میں دستے کھنگالے ہوئے آبخورے ہیں دے ۲؎ (عو) استعمال کرنا - (کنایۃً) جماع کرنا ؎ ایسی ہے زال دنیا اے شاد بیسوا ہے - پیر و جوان برابر جسکو کھنگالتے ہیں - کھنگالا موسل - (کنایۃً) ہیجڑا - (اودھ پنچ) خلقت حیران پریشان بے دانے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈکتی لوٹتی پھرتی ہے - کھنگلنا - لازم - دیکھو کھنگالنا -

کھنگر - کھنگرا - (ہ - کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر ۱؎ جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا ۲؎ لوہے کا میل جو پگھلانے کے بعد نکلتا ہے ۳؎ ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں -
کھنگر لگ جانا - (ہندو) بدن کا دبلا ہوتا جانا - ہڈی پسلی نظر آنے لگنا

کہنہ - (ف) صفت - دیکھو کہن

کہنی - (ہ - کوہنی - کونی) مونث - ساعد و بازو - ساعد و بازو کا جوڑ
کہنی چلانا - کہنی مارنا - کہنی کی ضرب لگانا - کہنی سے ہٹانا - کہنی دار کرسی - وہ کرسی جسکے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں

کہو - مونث - کویل کی آواز - (شوق قدوائی) کہاں نکلی کرتی کہو بھی اس وقت کمبخت تو بولتی - کہو کہو - کویلوں کی آواز - (قدر) ادھر ہے پپیہے کو کہیں ہے کیسی بہار ہو - آرہتا وہ بی کہاں وہ قیامت کہو کہو -

کھو - کھوہ - (ہ) مونث - غار - گڑھا - پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ

کھوٹا

مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہ ہو۔ کھوٹا پیسا بُرے وقت
پر کام آتا ہے۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہے۔ (مثل) ضرورت کے وقت
نکمّی چیز بھی کام آتی ہے۔ (نکہت) داغِ دل دیکھ ترحم مجھے خود کام آیا۔ کھوٹا
پیسا ہی بُرے وقت پہ ہے کام آیا۔ (ناسخ) سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا
پیسا۔ صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے۔ کھوٹا سکہ۔ ناقص سکہ۔ (ناسخ)
داغ سرکار محبت نے دئے۔ کھوٹے سکے کا رواج اچھا ہوا۔ کھوٹا کام۔ ناقص
کام۔ (بنات النعش) صورت دیکھو تو بھنگم جوڑے ہو دیکھو تو بُھدّی جھوٹا
مسالا کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔ کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُرے
کا امتیاز کرنا۔ (قلق) کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں۔ خوب کھوٹا کھرا
پرکھتے ہیں۔ کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا کھوٹا
کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ کھوٹا مال۔ ناقص مال۔
(ناسخ) نقد ایمان پہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہے مگر دام
کھرے ملتے ہیں۔ کھوٹی (ھ) صفت مونث۔ کھوٹی بات۔ ناقص بات
بُری بات۔ کھوٹی بولنا۔ چغلی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جرأت) یہی رہتا
ہے دھڑکا جب تک۔ اُس کی بزم میں رہو۔ نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی
بدخواہ بول اُٹھے۔ کھوٹی چال۔ ناقص وضع (رعا نصاحب) اے جان
کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے۔ کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جان صاحب)
دولت نسا ہیں اشرفی خانم سی بدچلن۔ کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں جانم
کا ڈر نہیں۔ کھوٹی سنانا۔ گالی دینا۔ کھوٹی سننا۔ (لازم) (رشک) داغ
اُٹھائے کھوٹیاں سنتے رہے۔ ذلت اٹھا نیاز کی دولت نہ [illegible] کھوٹی کہنا
دشنام دینا۔ بُرائی کرنا۔ (جرأت) اگر میں کہوں کہ تجھے کی کھوٹی ہی منھ جان
تو کس ادا سے بولے آ ہاں ہم ہیں کھوٹے ہے۔ کھوٹی کھری سنانا۔
بُرا بھلا کہنا۔ سعہ قیمت میں جنس دل کی مانگا جو نقد بوسہ۔ کیا کیا بھر

کھوج

اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی۔ کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق
میں بُرا کہنا۔ (داغ) بنا ہے مدّعی پیغامبر ہی۔ جڑی ہے جب مری
کھوٹی کھری سب۔ کھوٹی کی بدی کی۔ کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی
بُرا وقت۔ کھوٹی ہنڈی۔ جعلی ہنڈی۔ کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر
(محسن) منت حاضر ہے مگر اس کی یہ تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں
بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ کھوٹے روپے۔ وہ روپے جنہیں نقص ہو
اور نہ چلیں۔ کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔
کھوج۔ (ھ) مذکر (دہلی) سراغ۔ پتا۔ نشان۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔
لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ (ناسخ) نہ اُس نو مجسم کا لگا کھوج۔
چھڑ گیا گھر ہمارے چاند سورج۔ (ذوق) اسے ہم نے بہت ڈھونڈھا نہ پایا۔ اگر پایا تو کھوج اپنا
نہ پایا۔ (ذوق) کوئی ڈھونڈے کہ ہر دل کو ہجوم داغ سوزاں میں۔
ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں آتش چراغاں میں۔ جستجو۔ تلاش۔
بھید یا راز دریافت کرنا۔ پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (فقرہ) ہم کو
اس بات کا کھوج کیوں ہے۔ سہ جیا۔ کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔ کھوج
کھونا۔ نیست و نابود کرنا۔ کسی کا نام و نشان نہ رکھنا۔ نشان مٹانا۔ ہمارا
کھوج کھوئے کو مٹانا زیادہ دربے ہے۔ اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن
نہیں رہتا۔ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔ کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان
ملنا۔ جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔ کھوج لینا۔ سراغ لگانا
پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) کھوج لینا بُرا چلتا ہے زمیں پر بولا [illegible]
جہاں پاتا ہے اپنی ہے وہیں پیش نظر [illegible] کھوج مٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔
خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوج مٹی۔ کھوج مٹانا۔ نیست و نابود
کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود
ہو جانا۔ (ظفر) تیشہ دندان سے جو روکش ہو تو مانند حباب صاف

کھوج

دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج۔ کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑ۔ (ہ) مذکر۔ پھوک۔ کھوجڑا۔ (ہ۔ کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ) مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ و بنیاد۔ ۲ نصیب۔ قسمت۔ کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو۔ برباد ہو۔ (رنگین) کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا۔ نیند کیوں رات بھر نہیں آتی۔ کھوجڑا کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا۔ (فقرہ) تمھارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کھو دیا۔

کھوجڑے پیٹا۔ صفت مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑی پیٹی ہے۔ (جان صاحب) دن کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی ہے خاک کیا لاکھ اسی نے ہی گھر اپنا۔

کھوجیڑا۔ (ہ) صفت۔ ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا۔ رخنہ انداز فسادی بد باطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو۔ حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے۔ کھودنا۔ (ہ) ۱ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا جیسے زمین کھودنا۔ درخت کھودنا۔ ۲ جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا۔ ۳ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مُہر کھودنا۔ ۴ (کنایۃً) تحقیقات کرنا۔ ۵ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔

کھودنا۔ دیکھو کھونا۔

کھُور۔ (ہ) مونث (گنوار) مویشیوں کے کُٹی کھانے اور پانی پینے کے ناند۔

کھوردلانا۔ (ہ۔ کھورد۔ کھُر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت) (ہندو۔ عو)۔ فساد کرنا۔ غل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھُوسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جسکے داڑھی مونچھ نہ ہو۔ ۲ ایک قوم کا نام

کھول

کھوسٹ۔ (ہ) مذکر۔ بُوم۔ اُلو۔ (امانت) طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں صدا۔ ۲ (کنایۃً) نکما۔ بہت بُوڑھا۔ منحوس۔

کھوسرا۔ (ہ) مذکر۔ پُرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ کھوسنا۔ (ہ) کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پائنچا کھوس لو کھوکر سیکھنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔ کھوکھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) سکاری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ پولا۔ کھکل۔ مونث کے لئے کھوکھلی۔ کھوکھو دیکھو۔ کھو۔

کھولانا۔ (ہ) متعدی۔ جوش دینا۔ اُبالنا۔ ۲ (عو) جلانا۔ غم دینا کھولتا ہوا۔ صفت۔ اُبلتا ہوا گرم۔ کھولن۔ (ہ) مونث۔ (عو) ۱ جوش اُبال۔ ۲ جلن۔ سوزش۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادہ تحلیل کے قابل نہ نکلا کھولن شروع ہو گئی۔ (عاشق) کھولن ہے جگر تپک رہا ہے۔ پھوڑے کا مواد پک رہا ہے۔ کھولنا۔ (ہ) لازم ۱ اُبلنا۔ جوش کھانا۔ ۲ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے)۔ (انیس) کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا۔ (فقرہ) لڑکی کا پنڈا انگارہ ہو کھولتا ہے۔ ۳ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر۔ ظاہر کر کے۔ واضح کر کے۔ بخوبی۔ جیسا چاہیئے۔ (آتش)۔ کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں۔ چشم تر منبع تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا۔ کھول کر کہنا۔ واضح کر کے کہنا۔ (ظفر) جو دل میں ہی ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے۔ کہ سنکر غنچہ ساں وہ انکے دل میں بند ہو نگی

کھول کھال کے۔ کھول کے (رشاد) کمند زلف گرہ گیر کھول کھال کے پھینک کھول کیسہ کھاہر سہ۔ مثل۔ روپیہ خرچ کرنے سے للطف

کھولنا

حاصل ہو سکتے ہیں۔ کھولنا (ھ) متعدی ۱ کشادہ کرنا ۲ بند وا کرنا ۳ آزاد کرنا ۴ ظاہر کرنا۔ (جان صاحب) کس مصیبت میں پھنسی ادہی میں گھبراتی ہوں۔ کیا کہوں کھول کے اِس حال کو شرماتی ہوں ۵ آنکھ قدح کرنا دیکھو آنکھ۔ آنکھیں کھولنا ۶ فصد کھولنا ۷ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) قاتل پہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال۔ مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں ۹ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ جیسے سر کھول دینا ۱۰ ننگا کرنا ۱۱ اُدھیڑنا۔ بخیہ اور سیون کا جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲ سلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳ صاف کرنا۔ میل کچیل دور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا۔ جیسے موری کھولنا ۱۴ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۵ گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے منہ کھولا ہے ۱۶ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹ کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا۔

کھونا۔ (ھ) متعدی ۱ گم کرنا۔ کھلانا ۲ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵ بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶ نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) دشمنی نے میری کھویا غیر کو۔ کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہئے۔

کھونپ۔ (ھ۔ نون غنہ۔ واو مجہول) مونث ۱ کپڑے کی درز۔ جو پھٹنے سے ہو جائے ۲ ایک قسم کی لمبی سلائی۔ کھونپ بھرنا ۱ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سینا ۲ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کونا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲

کھونچا

کان کا میل ۲ (ہندو) ملک کا حصہ۔ قطعہ۔

کھونٹا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ میخ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲ چکی کا ہتھا ۳ کولھو کی لاٹھ۔ کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندو) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔ کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا۔ (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے کھونٹے پر مارنا۔ (عم) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔ کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی۔ کھونٹے سے بندھنا۔ لازم۔ میخ سے بندھنا ۲ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔ کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ کھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ چھوٹی میخ۔ کیل جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲ سارنگی یا ستار کا کان جس میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ (کسنا۔ مروڑنا کے ساتھ)۔ ۳ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ ابھرا لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴ گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔ کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) تمہارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی۔ رہا قرآن سا دہ چھپ گئی تفسیر جھکی ہیں۔ کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ کھونٹی نہ چھوڑنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے اُلجھ کر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے۔ کھونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

کھونچا

کھونچا - (ھ - نون غنّہ) مذکر - ساڑھے چھ کا پہاڑا - کھونچر (ھ - نون غنّہ) دیکھو کھوچر -

کھونچی - (ھ - نون غنّہ) مونث ۱ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲ اناج کا وہ حصہ جو بھوجی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ۳ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں -

کھوندنا - (ھ - نون غنّہ) پاؤں سے کچلنا - روندنا -

کھونڈا - (ھ - نون غنّہ) صفت مذکر - (دہلی) کھنڈلا - مونث کے لئے کھونڈی -

کھونسڑا - (ھ) مذکر - پرانی اور ٹوٹی جوتی -

کھونسنا - (ھ) - (لکھنؤ) کسی دراز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا - (ناسخ) بال زلفوں کے ذرا کھونس اُس نے جو ٹوٹے ہوئے - سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو -

کھوں کھوں - (ھ) مونث - کھانسنے کی آواز - کرنا کے ساتھ (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے -

کھوں کھیانا - (ہندی میں کھوکھنا ہے بمعنی کھانسنا) ہندی کا غنّہ ہے بولنا - کھوہ - دیکھو کھو -

کھوئی - (ھ) مونث - (دہلی) ۱ گنّے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد بچا ہو ۲ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل -

کھوتیا - (ھ) - عو صفت - بہت کھانسنے والا -

کھویا - (ھ) مذکر ۱ دودھ کا ماوا ۲ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جسکو اینٹ کھویا کہتے ہیں ۳ اینٹیں بنانے کا گارا -

کھویا جانا - کھوئے جانا ۱ حیران ہو جانا - حواس اُڑ جانا - سٹ پٹا جانا - لاجواب ہو جانا - بند ہو جانا - (مومن) شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے - کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے ۲ نکما ہو جانا خراب جانا - (قدر) پاکر تمھیں آپ میں نہ آئے - کھوئے گئے کیسی راہ کر کے - کھویا کھویا رہنا کسی خیال میں محو رہنا - طبیعت کا منقبض رہنا - انقباض رہنا - (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئے کھوئے رہتے ہو -

کھیت

کھیے - (ھ) (ہندو) مونث - خاک - دھول - گندگی - کھیے کھانا - (ہندو) جھک مارنا - جھوٹ بولنا -

کھی بدی - (ھ) مونث - باہمی عہد و پیماں - قول و قرار - کہی سنی مونث - دوسرے کی سکھائی ہوئی بات - (داغ) ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں - جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے -

کھیپنا (ھ) پرانا ہو جانا - گھس جانا - استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا

کھیپ - (ھ) مونث ۱ بوجھ ۲ مال لادنا ۳ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کہتی ہیں جو چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴ (ھ - یائے مجہول) (ا نہیں) یا لکڑی کا ٹکڑا - کھیپ بھرنا - بوجھ لادنا - (ساہو کے واسطے) بہت سا مال لادنا -

کھیت - (ھ) مذکر - ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کیجائے - زمین کا ٹکڑا - بونا - جوتنا - کمانا - نلانا کے ساتھ ۲ کھیت میں اُگی ہوئی چیز کھیتی - (کاٹنا کے ساتھ) ۳ میدان جنگ ۴ گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم - (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا درکار ہے ۵ چاندنی کا ظاہر ہونا - پھیلنا - دیکھو تلوار کا کھیت - چاندنی کا کھیت ۶ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیلے سے نیچے ہوتا ہے ۷ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم - (داغ) ہر ایک مار سیہ زلف و گیسو کا کل - تمھارے بال نہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا

کھیت

کھیت آنا۔ قتل ہونا۔ اب متروک ہے۔ کھیت اُٹھانا۔ کھیت لگان پر دینا۔ دیکھو اُٹھانا۔ کھیت بانٹ۔ کھیت بٹ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو اس جگہ کھیت بٹ بیشتر زبانوں پر ہے۔ کھیت بھر۔ ایک کھیت کے فاصلہ سے۔ کھیت پڑنا۔ میدان جنگ میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (ہجر) کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں دیکھیں۔ کبھی تو کھیت پڑے کشتِ دل ہری ہو جائے ۲ کھیت کا غیر مزروعہ رہ جانا۔ کھیت پڑے گُسنائی۔ مثل برج آنے کی ساری بات ہے۔ کھیت چھوڑنا ۱ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ (رند) جائیں اُس کوچہ سے کہاں عاشق۔ کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں ۲ کاشت چھوڑنا۔ کھیت رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔ (مصحفی) دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو۔ سبز رنگ آپ نے دیکھو تو نہیں دھان کہیں۔ کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ) بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا۔ جنگل میں جا کے کھیت رہا نامہ بر بھی کیا۔ کھیت کاٹنا۔ فصل کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا۔ کھیت کرنا ۱ شب کو چاندنی نکلنا ۲ بونا جوتنا۔ کھیت کمانا۔ کھیت کی زمین کو محنت کرکے پیداوار کے قابل بنانا۔ کھیت لہلہانا۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز ہے عالم میں نافہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں۔ کھیت نرانا۔ کھیت نلانا۔ کھیت کو صاف کرنا خودرو گھاس پات سے۔ کھیت ہاتھ آنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ بالا ہاتھ ہونا۔ فتحیابی ہونا۔ (آتش) کاٹا کرو تیغیں قدم رکھ سرِ زمینِ عشق پہ کھیت ہاتھ اس کے رہے گا جو نہ میدان چھوڑے گا۔ (صبا) کھیت فوجِ خزاں کے ہاتھ رہا۔ لٹ گیا لشکرِ بہارِ چمن۔ کھیتی۔ (ھ) مونث ۱ زراعت۔ غلہ۔ فصل ۲ (کنایۃً) آل اولاد۔ (انیس) رو کے ہوئی

کھیر

تھی نہر کو اُمّت رسول کی۔ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتولؑ کی۔ کھیتی باڑی۔ (ھ) مونث۔ کاشتکاری (کرنا کے ساتھ)۔ (اجتہاد) عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی اُن کے یہاں نہیں ہوتی تھی۔ کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا۔ پلکوں پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے۔ کھیتی تمھارے عشق کی اے شوق پھل گئی۔ کھیتی خصم سیتی۔ (عو) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا چاہئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔ کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) یعنی ایک دوسرے کی محافظت کرتے ہیں۔ کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔

کھیدا۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔ ۲ زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے۔

کھیدنا۔ (ھ) ۱ نکال دینا ۲ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ۳ تنگ ستانا۔ دکھ دینا۔

کھیر۔ (ھ) سنسکرت میں کشیر دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہو گیا)۔ مونث۔ دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔ کھیر چٹانا بچے کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹانا۔ رسم۔ کھیر چٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھوڑانے میں برتی جاتی ہے۔ کھیر کا دلیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا کی جگہ۔ سہ نظیر یار کی تھیں جو کل ضیافتیں۔ پکایا قرض منگا کر اور قلیہ۔ ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار۔ پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا۔ کھیر کھلوانا۔ دولھا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتے ہیں۔ (جان صاحب) مجھکو اور اس کو پاس بٹھلا کے۔ کھیر کھلوائی

کھیرا

سپاس نے لاگے۔

کھیرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ [۲] بھورا رنگ خاکی رنگ مونث کے لئے کھیری [۳] (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ [۴] (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

کھیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ کھیرا ککڑی کرنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ (جان صاحب) کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابھی نے۔ ان کا وہ کوسنا ابتک نہیں بھیا بھولا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

کھیری۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا گوشت

کھیٹ۔ (ھ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

کھیڑا۔ (ھ) مونث [۱] (قصبات) [۱] بستی چھوٹا سا گاؤں [۲] اجاڑنا۔ اجڑنا۔ بسانا بسنا کے ساتھ) [۲] کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں [۳] وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

کھیڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

کھیس۔ (ھ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔

کھیس۔ (ھ۔ بروزن رئیس) مونث [۱] (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے [۲] بتیسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔ کھیسیں نکالنا۔ (کنایہ ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

کھیسا۔ (ھ۔ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں [۲] بتیسی

کھیل

کھیسا کرنا۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔ کھی کھی۔ (ھ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔ کھی کھی کرنا۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا۔

کھے کھے۔ (ھ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی ہئی ہے نہ کھے کھے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

کھیل۔ (ھ) مونث [۱] بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو [۲] (مجازاً) خفیف سا۔ تھوڑا سا [۳] بھنا ہوا سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ۔ (مومن) منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑکر۔ زندگانی ہے غصہ کھانی پر۔ کھیل بتاسوں کا مینہ کہتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چورا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہذا اس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گری ہیں۔ مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا مینہ برسا اس روز چوری کی تھی (مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے جب کوئی غیر معیّن زمانہ بتائے۔ کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔ کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔ کھیلیں۔ مونث [۱] بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں [۲] ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

کھیل

کھیل -(ھ) مذکر۔ ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایۃً) سہل۔ آسان۔ دیکھو نمبر ۴ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمے جیسے بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ مشغلہ۔ شغل۔ (شیفتہ) ہم سے پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا ۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔

کھیل بگاڑنا۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت ونجات)۔ قبا گل کی سکی تو سنبل کی بیل۔ بگاڑا جو اب تک بنایا تھا کھیل **کھیل بگڑ جانا**۔ بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ (ظفر) تیرہ بختوں کا ترے دیکھ بگڑ جائیگا کھیل۔ دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا۔ **کھیل بنکر بگڑ جانا**۔ کسی کام کا درست ہو کر خراب ہو جانا۔ (شوق قدوائی) روز آ آ کے وہ لڑ جاتا ہے۔ کھیل بن بنکے بگڑ جاتا ہے۔ **کھیل بننا**۔ کام بننا۔ کار برآری ہونا۔ (ظفر) عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا۔ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے۔ **کھیل بھربھنڈ کر دینا**۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیل بھربھنڈ ڈالا اُس نے اس کا کھیل بھربھنڈ کر دیا۔ **کھیل بھنڈ کرنا**۔ **کھیل بھنگ کرنا**۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ حرج میں خلل ڈالنا۔ **کھیل تماشا** ۱ کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ۔ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام۔ معمولی کام (فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔ **کھیل جانا** ۱ ایسے کام کی جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو۔ (پر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا ..... ۲ گنجفہ کے سب سر پتوں کو کھیل جانا۔ (رشک) کر گئے خانہ ویران زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بڑا کھیل گئے ۳ مر جانا۔ ہلاک ہو جانا۔ (سودا) ناگنی پیچ میں آ اُس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے وہیں کالا جو ڈسے اس کی لٹک۔ **کھیل جاننا**۔ آسان جاننا۔ سہل سمجھنا۔ (ناسخ) دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو۔ **کھیل دکھانا** (عو) برت دینا۔ کام میں لے آنا۔ **کھیل سمجھنا**۔ سہل جاننا۔ (شوق) سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ **کھیل کرنا** ۱ کھیلنا کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ (فقرہ) تم پڑھتے نہیں ہو کھیل کرتے ہو۔ **کھیل کود**۔ مذکر۔ اچھل کود۔ لہو و لعب۔ **کھیل کود کے گزارنا**۔ متعدی کھیل کود میں وقت کاٹنا۔ **کھیل کود کے گزرنا**۔ لازم۔ **کھیل کھانا**۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بشیر کے بیٹوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) کام اس کا تھا نسکہ کھیل کھانا چوسر کا جھاڑو کا رخانہ۔ **کھیل کھلانا** ۱ (عو) دق کرنا۔ نچانا۔ بازی کرانا۔ **کھیل کھیلنا** ۱ بازی کرنا (داغ) منہ کو لیے ہوئے تو ہما آئینہ کھیل کھیلے تو خود آرائی کا ۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (نصیر) صبح تک کیا کیسے جو کھیل ہم بن شام سے کھیلے۔ تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے **کھیل کے دن**۔ (کنایۃً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) دیپ باندھے پاؤں بندھا جس تا شاد کا۔ کھیل کے دن میں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا۔ **کھیل نکالنا**۔ نیا کھیل ایجاد کرنا۔ (غالب) تھا موجد عشق بھی قیامت کوئی۔ لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال۔ **کھیل نہیں** آسان نہیں۔ دشوار ہے۔ (رشاد) سمجھے لو الو سو کار کو کھیل کرنا۔ ہیاڑ سر ہٹانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں۔ **کھیل ہاتھ لگنا**۔ مشغلہ ہاتھ آنا۔ **کھیل ہے** ۱ ایک ادنیٰ بات ہے۔ سہل ہے۔ آسان ہے۔ (شوق) قفس دینا تو کھیل ہے تیرا۔ خوب دیدہ دلیل ہے تیرا ۲ تماشا ہے سیر ہے ۵ اس پر یرو طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے۔ کھیل ہے اک توڑنا

کھیل

سودائی کی زنجیر کا۔ کھیلا کھایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کارکردہ تجربہ کار۔ مونث کے لئے کھیلی کھائی۔ کھیلنا۔ (ھ) ۱ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲ اُچھلنا کودنا۔ لہو ولعب کرنا ۳ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا۔ نمبر ۴ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) ڈساہو کالے نے جس کو کا فر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان وگیسو کا تیری مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۶ کبوتر کا حالت پرواز میں قلابازیاں کھانا ۷ تھیٹر کی کمپنی کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل جانا۔ کھیلنا کھانا۔ لطف اُٹھانا بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) عہد پیری نے بھلایا دوڑ چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اُچھلنا کودنا۔

کھیم کُسَل۔ (ھ) سنسکرت میں کھیم کُشَل تندرستی یعنی خوشی ہے اہل ہنود کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے (محسن) بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی۔ لالہ باغ سے ہندوئی نالے کھیم کسل۔ کھیں۔ (ف) بکسر اول۔ کہہ۔ کوچک۔ چھوٹا (صفت)۔ بہت چھوٹا۔

کہیں۔ (ھ) ۱ کسی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہیں جانیکا ارادہ ہے ۲ غیر معیّن مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی۔ (جان صاحب) میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ۔ کہتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مرزا کہیں ۳ مبادا۔ ایسا نہو کی جگہ۔ (رشک) نظر بدنہ لگے سرمہ کا ٹیکہ کہیں۔ (فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ نہ آجائے ۴ مشغول ہو ۵ استفہام انکاری کے لئے۔ (فقرہ) کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھتے ہیں ۶ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں

کہیں

کی بُرائی سنکر۔ وہ نہیں تم سے بُری بلکہ کہیں اچھے ہیں ۷ زاید تاکید اور تنبیہ کے لئے۔ (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ۸ ناسخ کہیں جلد آکہ کہے تا سد جاناں۔ خط لیجئے دلوائے انعام ہمارا ۹ کسی طرح۔ تمنا ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشک) حسرت وصل وملاقات ہے دامن دامن۔ عشق باندھے مرا آنچل تری آنچل سے کہیں۔ (فقرہ) کہیں کامیابی تو ہو کسی حال میں۔ (غالب) کعبہ میں جارہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو ۹ ظرف کی جگہ (امیر) ارباب کمال جیل بسیے سب۔ سونیں کہیں ایک دور ہی ہیں۔ کہیں اور کسی اور جگہ۔ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔ کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہوسکتی ہے۔ (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل۔ کہے بیہوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس۔ بجگہ کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔ کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھے ہیں۔ دیکھو بوڑھے توتے پڑھانا۔ کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پہ لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور۔ ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا۔ کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔ کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے۔ کہیں ڈوبے بھی تر ہیں۔ (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔ کہیں سنا ہے۔ تعجب کی بات ہے۔ (منیر) گناہ کیا جو بھروں دم سے شیشۂ ناموس۔ کہیں سنا ہے کہ بے آبرو سے ہوا۔ کہیں سے کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔ کہیں سے کہیں۔ فاصلۂ دور دراز

کہیں

بہت دور۔ (ذوق) ہوں طایرِ خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال۔ پر اُڑ کے جا پونہچتا کہیں سے کہیں ہوں میں۔ کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہی۔ مثل۔ رازِ خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ۔ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہی۔ کہیں کا کہیں۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لیئے (ذوق) وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی لیئے پھرتی مجھکو کہیں کا کہیں ہے۔ (فقرہ) وہ تو کہیں کا کہیں پونہچا۔ اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہی۔ کہیں کا نہ رکھا۔ بیکار کر دیا۔ (داغ) راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا۔ طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی۔ کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا نکما ہو جانا برباد ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ۔ اب ہم نہ رہے کہیں کے واللہ۔ کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا ؎ خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہے۔ کہیں کہیں۔ بعض بعض جگہ۔ خال خال۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھانمتی نے کنبہ جوڑا۔ مثل۔ بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔ کہیں گرجیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔ کہیں ناخن سے بھی گوشت جدا ہوتا ہی۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ۔ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں۔ چوٹ لگ جائیگی کہیں نہ کہیں۔ کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔ کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملیگی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔ کہیں ہاتھوں

کھینچنا

کی لکیریں بھی مٹتی ہیں۔ مثل۔ نوشتہ تقدیر نہیں ٹلتا۔

کھینا۔ (ھ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

کھینچ۔ (ھ) نون غنہ، مونث: (دہلی) کشمش۔ کھنچاؤ (۲) کمی قلت (فقرہ) آج کل اناج کی بہت کھینچ ہی (۳) (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جسمیں ڈھیل دینے کی جگہ دور دور سے کھینچتے ہیں کھینچ بلانا۔ زبردستی بلانا۔ کھینچ تان کے (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان کھینچ کرنا۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا ؎ (داغ) جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش کی اس کشیدہ رو نے تو تم سے کمال کھینچ۔ کھینچ کھانچ۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پونہچایا۔ کھینچا تانی۔ (عو) مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھینچ۔ مونث۔ اینچا تانی کشاکش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی کھینچا کھانچی ہیں۔ کھینچ لانا! اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے (۲) گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا۔ زبردستی لے آنا کسیکو۔ (ناسخ) یوسف کی طرح کھینچ ہی لاؤ نگا دیکھنا۔ ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہی۔ کھینچنا۔ (ھ) (۱) گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) پنجہ شانہ سے تو زلف گرہگیر نہ کھینچ۔ دل سے دیوانیکو مت چھیڑ نہ زنجیر نہ کھینچ (۲) جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہی۔ (فقرہ) پلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی (۳) کشید کرنا بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) ے اڑ کر بو جس کی اے پیر مغان۔ ایکے ایسی تند پر تاثیر کھینچ (۴) آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علحدہ رہنا۔ (داغ) نازک بہت

کھینچنا

رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا : اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ۔ (صبا) آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا۔ حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا ۵ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے (فقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۶ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا۔ مصیبت کھینچنا ۷ روکنا۔ سمیٹنا جیسے ہاتھ کھینچنا ۸ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کیلئے) بنانا۔ جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۹ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۰ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) اینٹ سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ ۱۱ بڑھا کر بولنا یا پڑھنا۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہو جاتی ہے ۱۲ اینٹھنا گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۳ جذب و کشش سے کسی کو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ مثل یوسف اس کو گھر سے جانب بازار کھینچ ۱۴ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا۔ (فقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو ۱۵ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۱۶ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۱۷ (خط کے لئے) قلم زد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۱۸ (نقش بنانا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۱۹ پکڑنا کی جگہ۔ جیسے طول کھینچنا عرصہ کھینچنا ۲۰ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ۵ مومن آ کشش محبت میں کہ ہے سب جائز۔ حسرت حرمت صہبا و مزا میرنہ کھینچ ۲۱ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۲ جکڑنا۔ باندھنا جیسے مشکیں کھینچنا ۲۳ عدالت میں لیجانا۔ گرفتار کرانا ۲۴ مہنگا کرنا۔ گران کرنا۔ (فقرہ) جہاں مینہ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا

کے

کھیوا۔ (ھ) مذکر ۱ دریا کے پار اترنا ۲ ناؤ کی روانگی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ (فقرہ) بریانت کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔ کھیوا پار کرنا کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔ کھیوا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا۔ مصیبت دور ہونا۔ (حالی) تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا۔ کھویا۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ملاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ھ) مونث وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔ کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھیپی۔ (ھ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھڑ بیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی۔ (ھ) صفت۔ چند۔ کئی ایک۔ چند۔ کئی بار۔ چند مرتبہ۔ کئی ہاتھ چند ہاتھ۔ (رشک) زہے یمن تشبیہ قد بلند۔ کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا کئے کی سزا پانا۔ بری فعل کی سزا پانا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پائی۔ اس عیش کا اک ذرا مزا پائے

کی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی ہیں) ۱ زمانے کے متعین کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے ۲ مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم ۱۔ ۲ عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے چند کی جگہ۔ کے آدمی کے بیر شدی۔ (مثل) تھوڑے سے تجربہ پر اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں کے بار۔ (ع) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔ کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔ (جلیل) راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کیلئے

کے

پھر وہی صبح وہی شام خدائی ہوتی۔ کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ (عو) جب کوئی شخص بدزبانی کرتا یا طعنے دیتا ہو اُس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہو کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہو۔ (سحر) یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہو۔ ذرا جو بچ کو بند کھاکرو۔

کیا۔ (ھ بروزن کا۔) کلمۂ استفہام ۔ جب مکرّر آتا ہو مساوات ظاہر کرتا ہو جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہو۔ (ولی) شغل بہتر ہو عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا۔ کبھی کثرت کے معنی دیتا ہو۔ (داغ) کیا ذوق ہو کیا شوق ہو سو مرتبہ دیکھوں۔ پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا! استفہام انکاری کی جگہ۔ (فقرہ) کتاب تصنیف کرنا کیا مُنھ کا نوالہ ہو۔ (یعنی منھ کا نوالہ نہیں ہو۔) اُن کی کیا مجال ہو۔ آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہو؟ کس قدر۔ کتنا کی جگہ۔ (فقرہ) تقریب میں کیا خرچ ہوا۔ اس کتاب کے دام کیا ہیں؟ کونسا۔ کونسی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو ہار گئے اب دیکھیے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں۔ (امیر) اٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کسی کا۔ یہ کیا وقت ہو آئینہ آرسی کا۔ اظہار قلت کیواسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہو یعنی خفیف بات ہو۔ اظہار عظمت کیواسطے جیسے کیا کہنا ہو۔ کیا بات ہو۔ یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں۔ (جلیل) جانتے ہیں تمھارے شیدائی۔ تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم۔ کیسا کی جگہ۔ (احسن) یہ کیا خیال خام کہ مجھ سا حسین نہیں۔ دنیا میں سیکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں۔ تحسین و آفریں کے لئے ؎ ہاں مدّعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے۔ آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا۔ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ۔ (جلال)

کیا خوش نصیب ہو جسے ناشادہ کہیں۔ ناکام جو وہاں ہو وہی کامیاب ہو۔ تحقیر کیواسطے جیسے تم کیا اور تمھاری ہستی کیا۔ (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہو۔ تمھیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہو۔ کیوں کس لئے کی جگہ۔ (آتش) بے یار سازوار نہ ہوگا وہ گوش کو۔ مطرب ہمیں سناتا ہو اپنا ترانہ کیا۔ طنز سے۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا۔ حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے۔ حیرت۔ تعجب۔ افسوس کیواسطے۔ (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا۔ کیوں کی جگہ ؎ رات دن چکر میں ہیں سات آسماں۔ ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ۔ کیا ظلم کیا۔ (امیر) برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں۔ دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں۔ مبارک۔ مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے (جرأت) دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل۔ کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو کیا ساتھ ہو واللہ! کسی بات کے انحصار کے واسطے۔ (مومن) یاس سے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر رکتے ہیں آپ رک گیا میرا بھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ۔ (جلال) صحبت گُل ہو فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی آج کل سارے چمن کی ہو ہوا بگڑی ہوئی۔ کیا وقعت ہو اعتبار کے قابل نہیں۔ (مصحفی) قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی۔ اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا۔ تحقیر کیواسطے جیسے کیا چیز ہو۔ کیا مال ہو۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرمادیں گے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا۔ پہلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے۔ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے۔ (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہو۔ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہوا یعنی ہم نہیں جانتے۔ کیا حاصل کی جگہ

کیا

(جلال) نالہ وہ ہو تھام لیں بُت سُن کے دل۔ کیا اگر عرش الٰہی ہل گیا۔
(۲) کیا مطلب کی جگہ۔ (جلیل) ہوئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا۔ اب ہمیں کیا جو
بہار آئی ہو (۳) کیا واسطہ کی جگہ (میر) اُسنے دیکھا تصدق کر دیا دل کیسکو
کیا مری آنکھیں مرا دل (۴) کچھ فائدہ نہیں کی جگہ۔ (جلال) کیا جو دنیا میں
سلامت ہم رہو۔ تم قیامت تک جیو یہ دم ہو (۵) ہیچ ہو۔ (ناسخ) کیا اوج
دور وزہ ہو تو کیا کاتا ہو۔ بیر سوئے حضیض آسماں لاتا ہو (۶) اچھی طرح
خوب کی جگہ (ناسخ) غم کو حم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں۔ ایک
تنکا جذب اکر لیتا ہو کیا سیلاب کو۔ کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز
نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) کیوں ہمارے نہ ہاتھ آوینگے۔ ایسے کیا آسمان
کے تارے ہیں۔ کیا آگ لگاؤں۔ (عو) تحقیر اور بیزاری سے کہتی ہیں (داغ)
سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہو دل سرد۔ رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے
کوئی۔ کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہو اس کی
نسبت طنزاً کہتے ہیں۔ کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں
میں خاک ڈالنا۔ کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا
ارادہ کرتا ہو تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (شیفتہ) وعدہ عدد کا آپ کی
تکرار سے کھلا۔ میں نے یوں ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے۔ کیا اجارہ ہو
کچھ اجارہ ہو۔ دیکھو اجارہ کیا ہو۔ کیا اُدھار کی ماں مر گئی ہو۔ (دہلی) جب
کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہو تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہو
کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اُٹھ گیا ہو تم نہ دوگے تو دوسرے سے
لیں گے۔ کیا اصل ہو کیا حقیقت ہو۔ (مراۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے
ہوئے ہماری کیا اصل ہو۔ کیا اُکھاڑ سکتا ہو کیا کندہ کر سکتا ہو۔
یہاں پشم محذوف ہو۔ کیا ضرر پہنچا سکتا ہو۔ کیا اِمکان۔ نہیں ممکن ہو
کیا مجال ہو۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی۔ کیا انھیں

کیا

کے سر ٹیکا ہو۔ کیا انھیں کے سر سہرا ہو۔ یعنی اس کام کا دار و مدار کچھ انھیں
پر نہیں ہو۔ انھیں کی جگہ تمھارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول
چال میں ہو۔ کیا بات۔ کیا بات ہو۔ کیا کہنا ہو۔ کیا خوب۔ شاباش
کے موقع پر بولتے ہیں۔ کبھی تحسین و آفرین کے لئے اور کبھی طنز کیلئے
ع میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی۔ جینا دو بھر ہوا مسیحا پر۔ (داغ)
آپ کی کیا بات ہو جو بات ہو سنجیدہ ہو۔ (داغ) مطلب کی کہی نہ
ایک ظالم۔ کیا بات ہو تیری گفتگو کی (۲) آپ کی کے ساتھ یہ جملہ وہاں
زیادہ بولا جاتا ہو جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہو۔ کیا بات تھی
کوئی بڑی بات نہ تھی۔ (جبر) کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا۔
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اُٹھا لیا۔ کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔
(شرف) زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار سبوروں میں۔ کیا بات رہی
کھا کر تلوار جو میں رہ گیا۔ کیا بات ہو۔ کیا سبب ہو۔ (داغ) کیا بات
ہو خیر ہو الٰہی۔ رکتی ہو زبان نامہ بر کی (۲) شاباش کے موقع پر بولتے ہیں
(فقرہ) آپ کی کیا بات ہو خوب باتیں بناتے ہیں (۳) آسان ہو مشکل
نہیں۔ (ناظم) آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہو دشمن کی شکست۔ پلکیں
کہتی تھیں بہت سہل ہو پلٹن کی شکست۔ کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا
بہت غنیمت تھا۔ (غالب) کہوں کس سے میں کہ کیا ہو شب غم بُری
بلا ہو۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ کیا بُرائی ہو۔ کچھ عیب نہیں
(غالب) اگر کوئی کہے کہ شب مہ میں کیا بُرائی ہو۔ بلا سے آج اگر دن کو
ابر و باد نہیں۔ کیا بڑا کام ہو۔ آسان کام ہو۔ بہت سہل ہو۔ کچھ مشکل
نہیں۔ (ناسخ) مجھ سے پہلے دو رقیبوں کو اگر پیغام موت۔ کیا بڑا یہ
کام ہو پیک قضا کے سامنے۔ کیا بڑی بات ہو۔ آسان ہو۔ مشکل نہیں
(داغ) کیا بڑی بات ہو باتوں میں اُسے بہلانا۔ نہ گلے آئے زبان پر

کیا

دعائیں آئیں۔ کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر ہو کیا بساط ہو۔ کیا ہستی ہو (شرابؔ)
کیا ہو بھلا مستمند میں اس بے نیاز کا۔ قطرے کی کیا بساط ہو دریا کی سامنے
کیا بکتا ہو۔ غلط کہتا ہے۔ بیہودہ بکتا ہے۔ کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہنچایا
(جلیل) خزاں نے کیا بگاڑا آکے تیرے تفتہ جانوں کا۔ رہے پھولے پھلے
داغ جگر سے دل کے چھالوں سے۔ کیا بگڑتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب)
ہاں اے فلکِ پیر جواں تھا ابھی عارف کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور
کیا بلا۔ غضب کا قیامت کا۔ (آتش) دیکھکر مجھکو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑگیا شمشاد کا۔ کیا بلا ہو۔ کیا ایسی بلا ہو۔ ہیچ ہے۔
ناچیز ہے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) کہتے ہیں قید سے چہ بابل ہیں کیا
بلا۔ تیرے اسیرِ چاہِ زنخداں بلا کے ہیں۔ (آتش) تو تو کیا ایسی بلا ہو
ٹلے وہ ہو جو پہاڑ۔ وصل کا روز جو میں اے شبِ ہجراں مانگوں کیا بنایا
کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فایدہ حاصل کیا ؎ شانِ خدا
عیاں ہو ہر بت سے میکدے میں۔ کعبہ میں جاکے تم نے اے شاد کیا بنایا
کیا بھاڑ میں جھونکیں۔ بیکار ہو۔ فضول ہو کی جگہ۔ (شعور) گرم ہوکر یہ
کہا پیار کیا جب اُن کو۔ ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جاکر جھونکیں
کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل کیا حقیقت ہو یعنی بے اصل شے ہو
کیا پاؤں میں مہندی لگی ہو۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہو۔ کیا پدی
کیا پدی کا شوربا۔ مثل۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدی
کی جگہ پر پدی بھی ہو۔ (ترجمۃ القرآن) کا فر غریب مسلمانوں کی حالت
دیکھکر اُن سے نفرت کرتے تھے۔ و پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ انکو
اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور انکار دیں کیا۔ کیا پدی کیا پدی
کا شوربا۔ کیا پروا ہو۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا پڑی ہو۔
کیا فکر ہو۔ (داغ) وہاں مشق تغافل ہر گھڑی ہو۔ مرا کیا دل کی اُن کو

کیا

کیا پڑی ہو۔ کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہو! کیا کہنا ہو۔ تعریف کیواسطے مستعمل
ہے ؎ سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہو شاعرو۔ گفتگو میں اس کی باتا
ہوں نظیری کا دماغ۔ (شیفتہ) ہمیں تھا آپ قصدِ عرضِ احوال۔
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا ؟ (آپ کا، کے ساتھ بطور ہجو ملیح مستعمل ہو
کیا پھولا پھرتا ہو (دہلی) کیوں اس قدر غافل ہو۔ کیوں اس قدر مغرور
ہے کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎ تاب کیا حاسد کی جو بگڑے کبھی میری زباں
شمع ہو لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں۔ کیا تماشا ہو۔ حیرت کے قابل
بات ہو۔ انوکھی بات ہو ؎ کیا تماشا ہو تجھی کو نیم بسمل چھوڑنا۔ پھر مجھی سے
پوچھنا راسخ تجھے کیا ہوگیا۔ کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ
سے۔ کیا تمھارے سرخاب کا پر لگا ہو۔ کیا تمھیں سب سے بڑھکر ہو۔
کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔ کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب
عظیم ہوگیا۔ (رنگین) اب نہ بلبل ہو نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا۔ کچھ نہیں
آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا۔ کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں۔ (عو) کوئی عورت
جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر
لاتی ہیں۔ کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کیلئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں
(داغ) اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہو۔ کیا ٹھکانا مری رسوائی کا۔
کیا جاتا۔ کسیکا کیا نقصان ہوتا۔ (جان صاحب) ہم بات کرتی جو
انہوں ہیں تم سے ہو صاحب۔ ذلیل ہوتی وہ بندی تمھارا کیا جاتا
کیا جاتی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔ کیا جان۔ کیا جان ہو۔ کیا تاب (نثر)
کیا مجال ہو۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے۔
بو بشرطے تیرے آنیکا بھروسا ہمکو (ظفر) ارغ سے ہمتاب ہوا اس کے
تری کیا جان ہو شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہو شمع۔ کیا جان
پائی۔ کیا طاقت ہو۔ کیا مجال ہو۔ (منیر) غضب چہرہ پایا ستم آن پائی

کیا

تجھے پائے تصویر کیا جان پائی۔ کیا جان رکھتا ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب وطاقت ہے۔ (شرف) عدم کی راہ میں ٹوٹے کوئی کیا جان رکھتا ہے۔ خدا ہے حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب۔ کیا جانے۔ کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے۔ (امیر) کیا جانے کیا خیال شب وصل بندھ گیا۔ باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہوگئے۔ (رنگین) کیا جانئے کہ وصل میں کیا بات ہوگئی۔ آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں۔ کیا جائیگا۔ کیا نقصان ہوگا بیشتر اُن کا۔ تمھارا۔ کسیکا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (قدر) اور اسی راہ پر چلا جائے خود لٹنے وہ کسی کا کیا جائے کیا جوڑ۔ کیا نسبت۔ بے جوڑ ہے۔ (امراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غالب) چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے۔ یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے۔ کیا چلائی۔ (عو) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) آپ کی کیا چلائی امیر ہو جو چاہو کرو۔ کیا چُوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائینگی" کی جگہ "پھوٹ جائینگی" ہے۔ کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) اور بات اس سے نہیں بڑھکے کہی جاتی ہے۔ اس کی لبستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہے۔ کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ بے حقیقت ہے۔ دیکھو چیز۔ (رشک) عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں۔ تو جو چاہے ضد و امراض و دوا پیدا کرے۔ کیا حال کیا۔ کیسا برتاؤ کیا۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔ کیا حال ہوگا۔ کیسی گزرے گی۔ کیسی حالت ہوگی۔ (آتش) خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا۔ گرا کر جام سحر توڑا ہے بدمستی میں مینا کو۔ کیا حال ہے۔ حال کس طرح کا ہے اچھا یا بُرا (زعان)

کیا

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے کیا حساب ہے بے شمار ہے۔ کیا حقیقت ہے کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے (ناسخ) کس قدر پُر نور ہے سایہ مری محبوب کا۔ چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ۔ کیا خاک رہا کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) اگرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا۔ اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا۔ کیا خاک ہے دیکھو کیا چیز ہے۔ کیا خبر۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تونے۔ کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے رَیب و شک تیرا۔ کیا خدا ہے۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہو سکتی ہو۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا۔ کیا خدائی ہے۔ خدا تعالیٰ کی کیسی شان اور قدرت ہے۔ کیا شان الٰہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) کیا خدائی ہے منڈلانے لگے اب خطوہ لوگ۔ دیکھکر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو۔ کیا خوب۔ کلمہ طنز و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۱ واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید۔ پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب ۲ (طنز سے) یہ خوش ہوش میں آؤ۔ (ظفر) آئے نہ قرار پر وہ شبگو تا صبح دکھائی راہ کیا خوب ۳ تعجب کے موقع پر۔ (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا؟ بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں سے سحر ساری غزل جب سن چکے وہ جھکا کر سر کہا کیا خوب کیا خوب۔ کس قدر موزوں ہے کی جگہ۔ (جلیل) کیا خوب چشم و ابروِ جاناں کی ہے مثال۔ بجلی چمک رہی ہے یہ نیچے ہلال کے۔ کیا خوب آدمی تھا۔ کسی اچھے آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں سے کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ کیا خوب آدمی ہے۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔ کیا خوب

کیا

سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے
آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔ کیا خونکالی ہے
بُری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفی) کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو۔ کیا
خونکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا۔ کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل۔ کچھ آسان
بات نہیں ہے۔ کیا دخل۔ کیا ممکن۔ (داغ) ای پردہ نشین تنگ ہیں سب
اہل بصارت۔ کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے۔ کیا درجہ کررکھا ہے
(عو) کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔ کیا درزی کا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ دیکھو
درزی کا کیا۔ کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رند) تنہا مری
گھر اس شب تاریک میں آیا۔ کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی۔
کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کیا اعتبار ؎
کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ آدمی بُلبُلا ہے پانی کا۔ کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔
سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے۔ (ذوق) دم ہے کیا باد صبا میں کہ
دم سیر جہاں۔ تیرے گلگوں سبک سیر کے جاوے دنبال۔ کیا دن تھے
کیا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخ) کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز رتجگے
سویا ہوں مدتوں بت نازک بدن کے پاس۔ کیا دُور ہے۔ کچھ تعجب نہیں
(جلیل) لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دُور۔ اب آہوؤں کو قیس سے
وحشت نہیں رہی۔ کیا دھاڑا۔ دیکھو دھاڑا۔ کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا
کیا ہے۔ (داغ) دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو میرا جواب
ہو نہ تمھارا جواب ہو۔ کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا حرج ہے۔ کیا
نقصان ہے۔ کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیا کہ اُس کا ذکر تک نہیں
قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخ) سیکڑوں آہیں کروں
پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ کیا رکھا ہے! کچھ
باقی نہیں؟ کیا خصوصیت ہے۔ کیا انوکھاپن ہے۔ (شوق قدوائی) عشق
کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش۔ اور ای حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے
کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے۔ ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔
(غالب) مت پوچھ کہ کیا حال ہے مرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے
تیرا مرے آگے۔ کیا رہا! کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ؎ اب
کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہم تو بروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے
ہے کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفی) جی رات لبوں پر آرہا تھا۔ مرنے میں
ہمارے کیا رہا تھا۔ کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیسا بُرا وقت
ہے۔ (جلیل) کیا زمانہ ہے وہی اب آفت جان ہو گئے۔ کہتے تھے جو ہر کوئی
آرام جاں میری طرح۔ کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے
؎ کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم
ظفر دو دن تلک۔ کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا۔ جیسا مشاہدہ اور
تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) چاہتے کو تیرے کیا سمجھا
تھا دل۔ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہئے۔ کیا سمجھکر۔ ناحق۔
عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھکر۔ (ناسخ) کیا سمجھکر کوئے
مہرویاں میں بھر جاتا ہے تو۔ آفت عشق گزشتہ مجھکو ناسخ یاد ہے
کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دُھن بندھی ہے۔ (جلیل) مجھکو بھی
ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔
کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں۔ (رشک) عشق اگر معجز نما ہو
کیا سے کیا پیدا کرے۔ دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے۔ کیا سے
کیا ہوجانا۔ انقلاب عظیم ہوجانا۔ کچھ کا کچھ ہوجانا۔ (جلال) الاماں ہے
تری لب پہ دل سوزاں ہر دم۔ کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا۔
(امیر) رات دن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع۔ کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے
کے گھر کی صورت۔ کیا شان میں جھٹتے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں

کیا

جفتے پڑنا۔ کیا شک ہے۔ شبہ نہیں۔ یقینی ہے۔ کیا شے۔ (کنایۃً) عجیب چیز۔ (جلیل) کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے۔ مرے ارمان کیا شے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں ؎ بیوقعت۔ بیقدر کی جگہ۔ کیا صلاح ہے۔ کیا مشورہ ہے۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ٹھہری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح۔ ای جان برلب آمدہ اب تری کیا صلاح۔ کیا ضرور ہے۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) دونا ہے حُسن سانپ نے ڈالی ہے کینچلی۔ موباف کیا ضرور ہے گیسوئے یار میں۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (ناسخ) آسماں کی کیا ہے طاقت جو چھُڑائے لکھنؤ۔ لکھنؤ مجھ پہ فدا ہے میں فدائے لکھنؤ۔ کیا علاج۔ کیا تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج۔ کیا غرض۔ کیا غرض ہے۔ کیا پڑی ہے۔ کیوں۔ (داغ) کیا غرض ہے مری تقدیر کو مجھ سے پوچھے۔ آبرو کا ہے طلبگار کہ رسوائی کا۔ (فقرہ) ان کو کیا غرض جو خوامخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔ کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا (ناسخ) ملکے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔ کیا غضب ہے۔ اندھیر ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے (ناسخ) کیا غضب ہے شکر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہے زبان برگ سے ہر گل ثناخوانِ بہار۔ کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پرواہ ہے۔ (داغ) غم اٹھانے کے واسطے دم ہے۔ زندگی ہے اگر تو کیا غم ہے۔ (امیر) مجھکو کیا غم نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو ندیں۔ خاک میں مجھکو ملا دیگی کدورت میری دیکھو غم۔ کیا فائدہ۔ بے فائدہ بے نتیجہ۔ مثال کے لئے دیکھو کسکی سنتا ہے۔ کیا فرض ہے۔ یہ کچھ فرض نہیں یہ کچھ ضرور نہیں۔ یہ کوئی کلیہ نہیں (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر

کیا

کریں کوہ طور کی۔ کیا قاضی کی گدھی چُرائی ہے۔ (دہلی) کیا کچھ قصور حاکم کا کیا ہے جو ڈریں۔ کیا قاضی گلہ کریگا۔ دیکھو قاضی گلا نہ کریگا۔ کیا قہر ہوا۔ کیا غضب ہوا۔ (ناسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن۔ کیا قہر ہے۔ کیا غضب ہے۔ ستم ہے۔ (ذوق) کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رُکے ہے۔ اتنا ہی اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ۔ کیا قیامت کی۔ کیا غضب کیا۔ کیا ستم کیا۔ (شرف) یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی۔ کہ درد عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا۔ کیا قیامت ہے! کیسا غضب ہے۔ کیا ستم ہے (شہیدی) نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار۔ کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا ؎ کس قدر حسین ہے۔ کیا کام کیا کام ہے۔ کچھ کام نہیں۔ کیا واسطہ۔ کیا علاقہ۔ (فقرہ) شادی کے موقع پر رنج کی باتوں کا کیا کام ہے ۵ ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا امیر۔ کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو۔ کیا کچھ۔ کس قدر۔ کتنا۔ بہت کچھ (فقرہ) کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے۔ کیا کچھ نہیں کہا۔ خدا جانے اس کے دل میں تمھاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے۔ (راسخ) جہاں کو جان سے مارا پرو کر زلف میں موتی۔ خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیالے میں۔ کیا کچھ سنا چاہتے ہو۔ دیکھو کچھ سنا چاہتے ہو۔ کیا کرتا ہے! ایسا نہ کر۔ بیجا فعل کرتا ہے۔ نہ کر کی جگہ ؎ کیا کام کرتا ہے کی جگہ۔ کیا مشغلہ رکھتا ہے۔ معانی مذکورۂ بالا میں کیا بزور دیگر مستعمل ہے۔ کیا کر لیا۔ کیا نقصان پہنچایا۔ (اشرف) ہر گل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بو گلچیں نے کر لیا کیا صیاد کیا کرے گا۔ کیا کروں۔ حیران ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا مجبور ہوں۔ (شہیدی) اکتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا۔ مرتا بھی نہیں یہ ترا رنجور کروں کیا ؎ کس کام میں لاؤں۔ بیکار ہے۔ (شہیدی)

کیا

سے کھینچنے سے اُن میں رہی ہے اے حضرت واعظ۔ میں لیکے تبرک کے یہ
انگور کروں کیا؟ کس لئے کروں۔ (شہیدی) تھا روز مرا تجھ سے
بھی تاریک زیادہ۔ میں تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا۔ کیا کرے
۔ مقام مجبوری ہے۔ (ناسخ) چاہتا ہوں کہ جسم صاف سے ہو جائے
ایک کیا کرے پاتا نہیں اے جان قابو آئینہ؟ کیا علاج کرے۔
(غالب) سوز دل کا کیا کرے باران اشک۔ آگ بھڑکی مینھ اگر
دم بھر کھلا۔ کیا کریگا۔ کیا کر لیگا۔ کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ کیا نقصان پہنچا سکیگا
(آتش) مجھ سے خلاف ہوکے زمانہ کرے گا کیا۔ کیا کرے گا دولہ جسے
دے مولا۔ مثل جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔
اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔ کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے بہت کچھ
ہے۔ کیا کوسوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ (محو) نہایت خفگی اور دل جلنے
کے موقع پر کہتے ہیں۔ (معروف) ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں
جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں۔ کیا کوئی آگ لگی ہے۔ بالکل بیکار
ہے کی جگہ۔ (داغ) سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر
اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی
بات ہے۔ (امیر) کھنچی رہتی ہے اس ابروی غم سے۔ کوئی کیا شلخ نکلی ہے
کمان میں۔ کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ
کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں کیوں
۔ کیا ہو گئے گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں۔ کیا کھائے۔ کس برتے پر۔ (فقرہ)
بھلا ہم سے بیوا آدمی تو اتنی دیں۔ باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال
کاسہ نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری
کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھا کے کوئی بات کہ سکے
ہیں۔ کیا کہتا ہے۔ کیا بات کہتا ہے کی جگہ۔ اس موقع پر بھی بولتے ہیں۔

کیا

جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بے موقع یا غلط بات کہتا ہے؟ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ
کیا کیا کہ کے۔ کیا کلمات تشفی کہ کے۔ (جلیل) ہیں کیا کیا کہ کے سمجھا بیٹھا نہ
دل کو۔ زبان مجھکو بہ خدا دیتے جاؤ۔ کیا کہنا۔ کلمہ تحسین و لفظ سبحان
اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہو سکتی۔ (صبا) منہدی مل کر
ہے چوٹ مرجان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا؟ طنز کے لئے کیا کہنا ہے۔
کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے؟ لطف ہے جو ہیچ بھی مستعمل ہے۔ کیا کہنے ہیں
کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) مجھ سے ملتے ہیں
مزاج اچھا تو ہے۔ واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے۔ کیا کہوں۔ مجبور ہوں
کی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد
کرتے۔ کیا کہیئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) کچھ روز وعدہ یاس
کی حالت عجیب تھی کیا کہیئے کس قدر نہ ہوئی کس قدر ہوئی۔ کیا کہیں۔
(مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت
کریں۔ قابل بیان نہیں۔ (درد) ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی
کو رو بیٹھے۔ کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہہ کریں گے
برا کہیں گے۔ (جلیل) روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھکر۔
کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھکر۔ کیا کیا۔ کون کون
چیز۔ (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں؟ کثرت اور افراط
ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا ارادے تھے۔ کیا کیا ارمان رہ گئے
(صبا) ہیں نالاں ہمی مرغان چمن سے کیا کیا۔ اے صبا پھر بلبل لائی
نکالا ہے گھر سے۔ (صبا) کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا بہتے
رو رو کے ہے دامن کو نچوڑا کیا کیا؟ انواع و اقسام ظاہر کرنے کیلئے
(آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے
۵ کس کس طرح کی جگہ۔ (آتش) گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبای زیر

کیا	کیا

کیا کیا۔ خاک بس گئی ہو دست و پائے یار پر کیا کیا؟ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر۔ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا؟ کہاں کہاں کی جگہ ؎ ہوائے دوست میں ہم بھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا۔ حرم میں دیر میں بتخانہ میں صحرا میں گلشن میں۔ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) تجاہل پیشگی سے مدعا کیا۔ کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا۔ کیا کیا! بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) اس بیوفا کو پیار کیا ہمنے کیا کیا۔ اس دل کو مفت خوار کیا ہمنے کیا کیا؟ کوئی بیجا بات نہیں کی۔ (نقرہ) اُنھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا؟ کس صرف میں لایا۔ (غالب) مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے نسیم۔ تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے۔ کیا کیا کچھ۔ بہت کچھ۔ (امیر) قبلہ و کعبہ خداوند ملاذ و شفق۔ مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ۔ یہ کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر۔ ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ۔ کیا کیا گزرا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا (رند) کس سے کہیے کون سنیے گا۔ کیا کیا گزرا۔ کیا کیا گزری۔ کیا کیا گزری کیا مصیبت آئی۔ (رند) صدمہ گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔ کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اُٹھا رکھی۔ (مضمون) ہمنے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا۔ صبر ایوبؑ کیا گریۂ یعقوب کیا۔ کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہ گئی۔ کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ (تشنہ) کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا۔ رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا۔ کیا کیجے! کیا کیجیے۔ (کیجے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہے۔ لیکن اب بعض فصحائے لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں) کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (محسن) کیا کیجے بیان صفت فضا کی۔ پھلواری جناب کبریا کی۔ کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو۔ (امانت) جب کہا میں نے مرے پاس بھی اب آتے ہو۔ بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو۔ کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی ہے۔ (سحر) چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھئے۔ دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے۔ کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ہم تو مر مر کے جئے یوں غضب یلدا گزری تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری ؎ صبا نہ کوئی پس مرگ پوچھنے آیا کہو فرشتوں سے کیسی مزا میں گزری۔ کیا گزری کیا دقت پیش آئی (امیر) وعدۂ وصل نے کیا بیخود۔ دیکھئے کیا وصال میں گزری۔ کیا گزر گئی کیا حالت ہو گی۔ (غالب) سہل تھا مسہل ولے یہ سخت مشکل آ پڑی مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر ہوئے۔ کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔ کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی ہماری جان گئی مفت کیا گیا اُن کا۔ کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بیشتر جمع ہی میں مستعمل ہے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے (داغ) ہم اب سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ (شوق قدوائی) بیٹھے تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزاروں میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) کیا مزہ ہو اگر گرجنے سے مجھکو سننے نہ دی گجر بدلی۔ کیا لگتا ہے! کیا خرچ ہوتا ہے۔ نقصان ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے؟ کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) پہروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے

کیا

یونہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہی۔ کیا لوگے۔ کیا فائدہ حاصل کروگے کیسا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تو نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا؟ کیا نقصان کیا (امیر) ہائے کیسا دل نادان نے پھنسایا مجھکو۔ میں نے کیا اس کا لیا تھا کہ ستایا مجھکو کیا لیتا ہی۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔ کیا مال ہی۔ محض بے حقیقت اور ناچیز ہی۔ (عاشق) شیریں کیا مال ہی ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہی۔ کیا مجال۔ کیا مجال ہی۔ کیا مقدور ہی۔ کیا حوصلہ ہی۔ (آتش) آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش دامن پر اُس کے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک۔ کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔ مثل۔ (عو)۔ کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جانصاحب) نکاح جالئے جھپ جھالئے سے نوج کیا۔ مثل ہی کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں میری۔ کیا مذکور! تعریف کے لئے کہتے ہیں! کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور۔ غم بھی آیا مرے دل میں تو بہت سا آیا۔ کیا مزہ رہجائے۔ کس قدر بے لطفی ہو (داغ) پردے پردے ہی میں بہتر ہے انسے چھیڑ چھاڑ۔ کیا مزہ رہجای جسدم برملا ہونے لگے۔ کیا مزے کی بات ہی۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کسقدر پر لطف بات ہی۔ (داغ) شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم۔ پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات ہے۔ کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہی۔ (شوق قدوائی) خواہش یار گئ تری شوق جفا سے نہ رہی۔ کیا مصیبت ہی کہ جینے پہ میں مجبور ہوا۔ کیا معرکہ مارا بڑی فتح حاصل کی (صبا) صفائی ہو گئی شب کو بت خورشید طلعت سے خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہی گردونکا۔ کیا معنی؟ کیا سبب کیوں (معروف) ہم سے تبوتے کے کیا معنی۔ ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی؟ کیا موقع کیا غرض۔ (معروف) چاہ میں چاہئے ہی بدنامی۔ عزت و

کیا

آبرو کے کیا معنی؟ کیا مجال۔ کیا مقدور۔ (معروف) تو ہی دل میں ہی ورنہ آتو سکے۔ عزت و آبرو کے کیا معنی؟ کیا ممکن۔ (فقرہ) دودھ کی تاثیر مشہور ہی کیا ممکن جو بچہ میں دودھ کا اثر نہو۔ کیا مقدور کیا تاب کیا مجال۔ (ذوق) بھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن مقدور کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں۔ کیا ملجائیگا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شعور) کھینچکر تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہی قتل۔ میرے للچانے سے کیا اے تیغ زن ملجائیگا کیا ممکن۔ ناممکن ہی۔ دشوار کی جگہ۔ (جلیل) تلاش اُس شعلہ رو کی اور دم لینے دے کیا ممکن۔ جو نالے رُک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی کیا منہ۔ کیا مُنہ ہی۔ کیا مجال ہی۔ کیا رتبہ ہی کیا حقیقت ہی۔ (مومن) سنگ اسود نہیں ہی چشم بتاں۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ۔ (ظفر) کیا منہ ہی کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت۔ یاں منہ ہی مرے زخم جگر کا نہیں کھلنا۔ کیا مُنہ دکھاؤگے۔ کیا جواب دوگے۔ کس طرح سرخرو ہوگے۔ (شعور) عیسیٰ جسے جلائے اُسے آپ ماریے۔ کیا مُنہ دکھائیگا نصاریٰ کے سامنے۔ کیا مُنہ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں سخت منفعل ہیں (غالب) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا۔ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ کسقدر خوش بیان ہی؟ جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہی اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کیا منہ کا نوالہ ہی یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہی۔ یہ کام مشکل ہی اور دیر طلب ہی۔ (رشک) لاکھ اغماز سے کرتا ہی قبول دعوت۔ کھانا کھلانا اُسے مُنہ کا نوالہ کیا ہی۔ کیا منہ لیکر جاؤں۔ کس مُنہ سے جاؤں۔ منہ دکھاتے شرم آتی ہی۔ کیا ناک لیکر بولتے ہو کیا؟ ناک لیکر بات کرتے ہو (دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منہ ڈالو کیا نام۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہی۔ کیا نشہ پیا ہی۔ اُس شخص سے

کیا

کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے۔ (بحر) آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خیر ہے کیا نشہ پہ بیٹھے ہو۔ کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل۔
(عو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔ (رشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ کیا نہ چاہیئے۔ (دہلی)۔ کیا کہنا ہے —
کیا بات ہے۔ (فقرہ) اگر تمہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے۔ سب کچھ
موجود ہے۔ (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہیئے
کیا واسطہ۔ کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغ) شکوہ آزردگی سنکر
کہا تو یہ کہا۔ کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے۔ کیا سبب
کیوں ہے کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے تو اپنے
تم ظفر دو دن تلک۔ کیا ہو۔ تمھاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) نامہ بر
مجھسے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو۔ بادشاہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں
کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو۔ (داغ) نہیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا
کل خدا جانے تمھارے واسطے کیا ہمارے واسطے کیا ہو۔ کیا ہوا۔ کیا حال
گزرا۔ کیا پیش آیا۔ (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا۔ کیا نقص
ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا۔ یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ۔ (داغ) ایمان
کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا۔
کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے۔ (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی
آواز آتی ہے۔ کچھ تعجب نہیں ہے۔ کوئی انوکھی بات نہیں۔ (فقرہ) چیچک
نکلی تھی بخار آگیا تو کیا ہوا۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ (فقرہ) پاس
موجود ہے ٹکٹ نہیں لیا تو کیا ہوا۔ کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا کے
گویا کی جگہ۔ (جلیل) روتا ہے اب یہ آنکھ پھر یار کیا ہوا۔ آنکھوں کو رو رو گ
لگ گیا دیدار کیا ہوا۔ کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا۔ عقل کہاں تھی
حواس کہاں تھے۔ (غالب) میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام

کیا

آؤں۔ گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا۔ کیا ہوتا۔ کیا اثر ہوتا
کیا فائدہ ہوتا یعنی کچھ بھی نہ ہوتا۔ کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا۔ (فقرہ)
نظیر تمھارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) کیا ہوتا
جو سمجھاتے اسے جا کے مرے دوست۔ دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی
چکا تھا۔ کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آجاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا
مان لیتے تو کیا ہوتا۔ کیسی بری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) ابھی
وہ آجاتے تو کیا ہوتا۔ کون سے شے ہوتا۔ کس مرتبہ پر ہوتا۔ (غالب) نہ تھا
کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا
ہوتا۔ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ (عاشق) مری
قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا۔ مرا مہماں وہ اک دن آ کے گر ہوتا تو
کیا ہوتا۔ کیا ہوگا۔ کیا پیش آئیگا۔ (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا
کیا بگڑ جائیگا۔ کچھ نہیں ہوگا۔ کچھ اثر نہ ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ
نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوق) کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ۔ کیا ہو گیا۔ خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا
کی جگہ۔ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے۔ (کنایۃً) انقلاب
عظیم ہو گیا کی جگہ۔ (رشک) دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا۔ دیکھتے ہی
دیکھتے کیا ہو گیا۔ کیا مرض ہو گیا۔ کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا
کی جگہ۔ کیا ہونا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بیکار ہے نکما ہے۔ (صبا) چھوٹ
دنیا ہے دنی کا پیچھا۔ اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے۔ کیا نتیجہ ہوگا
کی جگہ۔ (امیر) خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہوتا ہے۔ دل میں
بیساختہ کچھ درد ہے کیا ہوتا ہے۔ کیا انقلاب ہوتا ہے کی جگہ۔ کیا ہی!
کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے۔ بزم اغیار میں آتش رخ
نے عیاری سے۔ کیا ہی اعجاز کیا داغ کو جلنے دیا۔ نہایت

کیتکی

بیشتر زبانوں پر کیتھا ہے
کیتکی - (ھ) مونث - ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے
کا نام - ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے -
کیتلی - مونث - (انگریزی - کیٹل کا بگڑا ہوا) مونث - ایک ٹونٹی دار
ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں -
کیتھا - (ھ) مذکر - ایک ترش پھل اور اس کے درخت کا نام
کیتھانا - مذکر - کایتھوں کی سکونت کا محلہ - قصباتی زبان ہے - کیتھی
(ھ) مونث - ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں -
کیٹ - (ھ) مونث - چراغ کی گاد - حقہ کا میل - ہر وہ میل جو
روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے - کیجا جان - (ع و) مونث - دائی - دودھ پلائی
(رنگین) میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے انگلے - سب مرے اور میں ہوں
قرباں اپنی کیجا جان کے -
کیجے - (بروزن فعلن) - کیجئے - (بروزن فاعلن) کروں کریں کی
جگہ - دیکھو کیا کیجے - (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے - دل
یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری -
کیچ - (ھ - فارسی میں بمعنی پراگندہ - پریشان) مونث - (دہلی) کیچڑ
ع جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر - میکدے کی کیچ تک
عمامہ رکھکر پی گئے - کیچڑ - (ھ) مونث - گارا - دلدل - گیلی مٹی
سڑی مٹی - لچھٹ - وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی
ہے - اس معنی بعض لوگ مذکر بولتے ہیں - لیکن فصحا کی زبانوں
پر مونث ہے - کیچڑ اچھالنا - کیچڑ پھینکنا - کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے
اٹھانا - (کنایۃً) کمال بخیل ہونا - (جانصاحب) کیچڑ میں کوڑی
دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا - ایسا زمانہ اے بوا کنگال ہو گیا -

کیری

کیچڑ میں پھنسنا - دلدل میں پھنسنا - کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا - (آتش)
یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے - وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب
و گل کے زنداں میں -
کیچل کینچلی - (ھ) مونث - ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست
جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے - (ڈالنا کے ساتھ) - (صبا) ہلکے سانپ
اپنی بانبیوں سے کینچلی ڈالیں - اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے
گیسو کو - کینچل جھاڑنا - کینچلی گرانا - (رشاد) زلف پیچاں اس کی بے
موباف ہے - ناگن نکلی ہے کینچل جھاڑ کے - کینچلی ڈالنا - سانپ کا اپنی
کینچلی گرانا - (برق) غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا کہ حسن اور
بڑھے کینچلی جو ڈالے سانپ - کینچلی کا موباف - ایک قسم کا موباف -
(رشاد) چوٹی میں اس قسم کے جسم ہم ہے ناگنی کا - ناگن کی کینچلی ہے موباف
کینچلی کا - دیکھو کینچل -
کیچوا - (ھ) مذکر - ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام
جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ ایک قسم کا کیڑا
جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے -
کید - (ع) مذکر - مکر - فریب - دغا -
کیر - (ف) مذکر - ذکر - عضو تناسل - کیر خر - کیر خرا - مذکر - وہ شخص
جسکا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو - کیر نگیں چہ خفتہ چہ بیدار (ف) مثل
ہوا نہ ہوا برابر ہے - کمزور کی چستی اور سستی یکساں ہے -
کیری - (ھ) مونث - (۱) کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں عطر رکھتے
ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے (۳) (عم) صفت مونث - وہ
عورت جس کی گربجی آنکھیں ہوں - اس کا مذکر کیرا ہے - کبھی جنبر
کی زنجیر میں بھی کیریاں لٹکاتے ہیں - وہ مصنوعی پھول جو کیری

کیڑا | کیسا

کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔

کیڑا۔ (ھ) مذکر۔ کرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھُن۔ دیمک۔ (عو) سانپ بچھو۔ (ظفر) رات کو مینہ روشنی نکالا کیڑ برسات میں۔ وہم سے ہوتا ہے کیڑی کا خطر برسات میں۔ (عو، جوں) کھٹمل۔ ان معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس کے سر میں کیڑے بہہ رہے ہیں۔ اتنے اس چارپائی میں کیڑے ہو گئے ہیں رات بھر سونے نہیں دیتے۔ **کیڑا دبانا**۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔ **کیڑا کلبلانا**۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔ **کیڑا سی**۔ صفت مونث۔ دبلی پتلی۔ (جان صاحب) کیڑا سی ہو لائیں پالیں گی بھلا کیتک۔ چالیس برس کا ہے رنڈن خدا حافظ۔ **کیڑا لگنا**۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو۔ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔ (فقرہ) بانات میں کیڑا لگ گیا۔ (آتش) روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل۔ کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں۔ **کیڑوں کا گھر**۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔ **کیڑے بہنا**۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔ **کیڑے پڑنا**۔ کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا۔ (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقرہ) اس مٹھائی میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ **کیڑے پڑیں**۔ (عو) بد دعا۔ سڑے خراب ہو۔ (امانت) کیڑے پڑیں اس کو ہنی میں تری فرہاد۔ شیریں نے کہا اسلئے ہے سنگ میں کیڑا۔ **کیڑے ڈالنا**۔ عیب نکالنا۔ [illegible] (ابن الوقت) ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔ **کیڑے کا چاٹ جانا**۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔ **کیڑے مکوڑے**۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

کیڑی۔ (ھ۔ عو) مونث۔ جونک۔ ان معنی میں کیڑیاں بیشتر مستعمل ہے۔ چیونٹی۔ **کیڑی والی**۔ (عو) وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانیکا ہو۔ **کیڑیاں لگانا**۔ (عو) جونکیں لگانا۔

کیس۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) سر کے بال۔ مینڈھی کی کلغی۔ (میر) جو خاک کی جانب کو کیس بیاں کا۔ [illegible] سلیماں کا

کیس۔ (انگ۔ فارسی میں کیش) تیر دان۔ مذکر۔ ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس جیسے گھڑی کا کیس۔ صندوق کا کیس۔ سانچا۔ فریم۔ مقدمہ۔ معاملہ۔

کیسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ جیسے کیسا زمانہ ہے۔ کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو۔ کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے۔ غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ (داغ) اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا۔ کس کام کا۔ محض بیکار ہے۔ (مصحفی) اُٹھ سر بالیں سے میرے جا کہیں گھر اپنے طبیب۔ اب دم آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج۔ کس طرح۔ کس ڈھنگ سے۔ (صبا) نقد دل ہاتھ سے جو اُس کو تجرد کیسا۔ چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا۔ کیا ذکر۔ کیا ذکر ہے۔ (ناظم) میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سُن کر۔ کہئے کیا ہے بھی اک انداز ہے سودا کیسا۔ کہاں کا۔ کس کا۔ (ناظم) تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی۔ گھر میں سب کچھ ہے [illegible] کیسا۔ (انیس) کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا ہو گا دل جیتا ہے کسی سوختہ جاں کا۔ کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) بخشدو اس بت سفاک کو اے داور حشر۔ خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعویٰ کیسا۔ تعجب کا لفظ۔ (ذوق) بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح

کیسا

جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا۔ مزاج پرسی کیلیے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہے۔ (داغ) غیر کے غم میں وہ خاموش بیٹھے ہیں نے پوچھا۔ جی ہے کیسا تو کہا تیرا کلیجا۔ کیسا۔ کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ کیسا کیسا ہر طرح پر۔ (امیر) کبھی دیوانۂ الفت نہ تمھارا سمجھا۔ لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا۔ کیسا ہی ۱ کیسے قدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں ۲ کسی قسم کا۔ (فقرہ) کیسا ہی گرم ہو اسوقت لے آؤ۔ کیسی صفت مونث۔ جیسے جس طرح کی (ناسخ) جی لڑا دینا ہے ہو کیسی زمین سنگلاخ۔ خامہ تیشہ ہے تو ناسخ کو کہن سے کم نہیں ۲ مختلف حالت دکھانے کے لئے۔ (داغ) چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہے۔ کبھی کیسی ہے کبھی اپنی طبیعت کیسی۔ کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (ناسخ) وہ کافر تند خو سید ہے مسلماں حضرت ناسخ۔ الٰہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو۔ کیسی گذری۔ کیا بپتا آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ (داغ) یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گذری۔ دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی۔ کیسی مسجد کیسا مندر جو دیکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہے۔ اُن کی مراد اس سے یہ ہے کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔ کیسی ہو بہت بُرا ہو بُرا نتیجہ ہو۔ تماشا ہو۔ (داغ) فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے۔ کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دعائیں۔ کیسی ہی۔ چاہے جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) اپنے ہیں عذار آتشیں یار گرم۔ ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم

کیسے۔ کیسا کی جمع ۱ کس قسم کے۔ کس رنگ کے۔ (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۲ سوال کے لئے ۱ کیوں۔ (فقرہ)۔ تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو ۳ کس طرح۔ کس حالت میں۔ جیسے تم کیسے ہو ۴ کس قدر۔ کتنے۔ (مشہدی) تجنیس کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق۔ برہم تمھیں ہم دیکھ کے ڈرجاتے ہیں کیسے ۵ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا۔ بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں ۶ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار۔ کھا گئے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار

کیش

کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسماں کیسے کیسے۔ کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہے۔

کیسر۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زعفران۔ کیسری۔ (ھ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔ کیسری بانا۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں۔ کیسریا بانا ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے۔ وہ جب کسی لڑائی پر عہد و پیمان کرکے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یا تو فتح کرکے آئیں گے یا وہیں جان دیدیں گے (سودا) صدبرگ و جعفری و گل اشرفی نے اب۔ کیسریا بانا کرکے یہ باہم کیا قرار۔

کیسہ۔ (ف بروزن میسہ) مذکر۔ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی۔ خریطہ ۲ کھیسا۔ کیسہ بُر۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ اُچکّا۔ دیکھو کھیسا

کیش۔ (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲ عادت۔ خو ۳ وصف۔ صفت ۴ طریقہ۔ روش ۵ تیرداں۔

کیش۔ (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ پیسا۔ کیش بک۔ (انگ)۔

اڑا سحاب ہوا۔ کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔ کیفیت کی جگہ لطف کی جگہ۔ کیفیت لوٹنا۔ مزہ لوٹنا۔ (آتش) زوال حسن میں تو لوٹ لینے دیجے کیفیت۔ بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے گلگوں کا۔ کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہو جسکے مقدر میں۔ مئے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں۔ کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔ کیفیتن۔ کیفیت کی جمع۔ (داغ) اسپہ تو کرتا عمل تو دیکھتا کیفیتیں۔ قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا۔

کیفر - (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ بُرے کام کا بدلا۔ کیفر کردار۔ (ف) مذکر۔ عمل بدی کی پاداش۔ (قدر) جو سر اٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں۔ ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار۔ کیفر کردار کو پہنچنا۔ کیے کی سزا پانا۔

کیک - (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔

کیکر - (ھ) مذکر۔ ببول۔ یہ لفظ اسم ہندی سے بھی ہے۔ کیکری۔ (ھ) مونث ۱ ببول کا چھوٹا درخت ۲ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کتر کنگری سے اسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ جَین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔ کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا۔ کپڑے پر کنگری بنانا۔

کیکڑا - (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان

کیل - (ھ) مونث ۱ پیرگ۔ لوہے کی کھونٹی۔ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲ پیپ کا ڈورا جو مُہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ)۔ (منیر) افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہوگئے کیا کونت کا ہے کام مُہاسوں کی کیل میں ۳ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو اکثر بندر ہنے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں۔ (منیر) قینچی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں۔ مقراض لب ہے کیل ہے انگیا کے پان کی ۴ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵ لوہے کی کیل جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ کیلا جانا۔ افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (بحر) چھوا کسی نے جو دل لگی سے تو زہر جھٹکا گیا وہ جن سے۔ کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبریں کا۔ کیل کا کھٹکا نہیں۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں۔ (منیر) وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا۔ سو تعلق سے تجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا۔ (بحر) دُرِ دہن کے لیے خامشی مناسب ہے۔ یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا۔ کیل کانٹا۔ مذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ سامان۔ (فقرے) کیل کانٹے سے درست ہوکر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار ہیں۔ (شوق قدوائی) وہ دن اڑ گئے ہو خبردار اب۔ رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ ایک قسم کا زیور۔ کیل گھر۔ مذکر۔ مُدِّیخ۔ کیل نکالنا۔ ۱ پھنسی یا مُہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا ۲ (عم) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔ کیلنا۔ (ھ) ۱ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے۔ (مجروح) خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا۔ کالا تو اکانے سے بھی کیلا نہیں جاتا ۲ مکان کے کونوں میں عمل پڑھکر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہو ۳ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا

چاہتی ہیں۔ اس کا نام لیکر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفر) لیکے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل۔ میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زبان دشمن کی کیل ہے۔ کیلیں جڑنا۔ کیلیں ٹھونکنا۔ (فقرہ) مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا ہے (کنایۃً) آنے جانے سے روک دینا۔

کِیلا۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ۱ میخ لکڑی کی ۲ گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جنکے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔

کیلا۔ (ھ۔ بروزن جیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ کیلے کی گیل۔ کیلے کی گَود۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

کیلُوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔

کِیلی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانیوالے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۲ لوہے کی لاٹھ ۳ وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر گھڑی کی تھی۔ (منیر) ہے مانگ کہاں جعد تک یار کے سر پر۔ کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پر ۴ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ۵ وہ کیل جو پہیے کے باہر نہ نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں۔ کیلی والا۔ کیلیا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کنوئیں کے بیل چلانیوالا ۲ پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا۔ کیلیاں۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدر) سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی۔ کہ ہر کا سہ طنبور رسّیاں ہیں تار۔ کیمپ۔ دیکھو کمپ

کیمُخت۔ (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بناکر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔ کیمختی۔ (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔

کیمرا۔ (انگ) مذکر۔ عکس اُتارنے کا آلہ

کیمُوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔

کِیمیا۔ (یونانی۔ عربی میں بمعنی صنعت زرسازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ ۱ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی ہیئت اجزائی بحث ہوتی ہے۔ یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسما سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے ۲ زرسازی کی صنعت ۳ اکسیر ۴ نہایت مفید حصول مقصد کا ذریعہ۔ (حالی) کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے۔ مثل ہے کہ کرنے سے سب بڑا ہے ۵ (کنایۃً) ۱۲ اب (منیر) کیمیا ہے اب کے دیوانوں میں پختہ مغز عشق ہوگئے کچھے سڑی ہبلول دنا کیا ہوا۔ کیمیا بنانا۔ ۱ چاندی سونا بنانا ۲ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔ کیمیا بننا۔ لازم۔ کیمیا ساز۔ کیمیا گر۔ (ف۔ فارسی میں کیمیاگر بمعنی مکار۔ فریبی بھی مستعمل ہے) صفت کیمیا بنانیوالا۔ کیمیا سازی۔ کیمیا گری۔ (ف) مونث۔ زرسازی۔ کیمیا سمجھنا۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا۔ (ذوق) وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے۔ ہم اپنی خاکساری اپنے

کیں

حق میں کیمیا سمجھے۔ کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سُرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کِیں۔ (ف) مونث۔ بُغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن) مری آخر بتیں ہیں نالۂ شبگیر کو۔ کہاں تک پیشہ کیں ہو چکی ؛ نرییہ

کینچل۔ کینچلی۔ نون غنہ۔ ہندی میں بضمِ پہلا ہے بھی ہے سنسکرت میں کنچلی ہے۔ مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے۔ (ناسخ) کینچلی سو بانہ ہے اور اس کی چوٹی ہار ہے (عم) (کنایۃً) پوشاک۔ لباس۔ کینچلی اُتارنا۔ کینچلی جھاڑنا۔

کینچلی بدلنا۔ سانپ کا پُرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا۔ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا۔ (کنایۃً) حالت پلٹنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ کینچلی بھرنا۔ مرد ار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے) کینچلی جھاڑنا۔

کینچلی چھوڑنا۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا۔ (منیر) اکبر! نہیں اور پیچ باقی ہیں منیر۔ گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے۔ کینچلی سی اُتر جانا۔ (کنایۃً) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اُتر جانا۔ (شعور) ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر۔ بے قصد کینچلی کی طرح سے اُتر گئی۔ خوبصورت نکل آنا۔ کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔ کینچلی میں آنا۔ سانپ کا کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آتا ہے سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدرو اور سست ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔ کینچوا۔ دیکھو کیچوا۔

کیوں

کینڈا۔ (ھ + نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ دھج۔ (فقرہ) انکا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ

کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔ کینڈا لینا۔ خاکا اُتارنا۔

کِینَہ۔ (ف + بروزن زینہ) مذکر۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ کینہ پرور۔ کینہ خواہ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔ کینہ توز۔ (ف) صفت۔ دل میں بُغض رکھنے والا۔ بدلا لینے والا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ کینہ ور۔ (ف) صفت۔ کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کین کینیا۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) مکار اور خود غرض آدمی۔ فریبیا۔

کیوان۔ (ف۔ کے۔ بزرگ۔ وان۔ مانند) مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان

کیوڑی۔ (ھ) مونث۔ نئی ہوئی دالیں۔

کیوڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ (محسن) کیوڑا گلزار پُر فضا میں۔ غوث الثقلین اولیا میں۔ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی۔ کیوڑے بدلے جو کی روغن کیوڑا کھینچا۔ کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑی کا پھول۔

کیوکی وال۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں۔ (ھ) کلمہ استفہام کس سبب سے کس لئے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ہیں تاکہ کے لئے۔ (رند) ہو گیا آپ دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کیوں اندھا ہوتا کیوں دو بلاتے (اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو

کیوں

آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہو۔ مثل اپنی بیوقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں بے کیوں نہ ہو۔ تحقیر کے لئے کیوں جی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعمل ہو کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعمل ہو۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا کیوں سیر (دہلی۔ عو) کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ (رنگین) بڑی آج لائی جو ہی بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہو کیوں سیر کا چھن۔ کیونکر اُ کس طرح۔ کس دلیل سے (مومن) خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر؟ کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہو یہ کام کیونکر شروع کیا جائے؟ دیکھو کیونکہ کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو۔ کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ اتنے سے شہر میں دو ایک ہوں تو کیونکر ہو کیونکہ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ امید وفا سے ہو تسلی لکھنؤ شکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیمان ہوگا۔ اسوجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کیسی کہی۔ کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ (داغ) غیر سے ناشاد کیوں کیسی کہی۔ چاہتا ہوں داد کیوں کیسی۔ کیوں گر اُس کا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب ظاہر کراتا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) وصل کے باب میں کی عرض تو ہنس کر بولے کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائیگا کیوں۔ تحسین کا لفظ ہے جیسے ہو۔ بک بک کی جگہ مستعمل ہے۔ کیوں نہ ہو تحسین آفریں کا کلمہ سبحان اللہ کیا کہنا سے کو نثر سخن

گ

جو اُسے آتی نہیں۔ کیوں نہ ہو شاگرد ہو راسخ ہر اک استاد کا بیشک ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہ ہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں۔ خواہ وہی ہو۔ چاہی وہی ہو کی جگہ۔ (غالب) دار سے ہم اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہ ہو۔ کیوں نہیں اُ کلام منفی کے جواب میں آتا ہو جس میں استفہام ہو۔ (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں اُنھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں ہے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے۔ یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہو خواہ کلام منفی ہو یا مثبت۔ (فقرے) کیا تم سیر کو نہیں چلوگے؟ جواب کیوں نہیں۔ آپ بھی چلئے گا؟ (جواب کیوں نہیں؟) سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہوتا ہے تو کیوں پر زور دیکر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور۔ بالضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) بس اب بگڑنے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔

گ

مذکر۔ اس کو کاف فارسی۔ کاف عجمی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اسکے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہو۔ عربی میں نہیں آتا۔

گا

گا۔ (ھ) مذکر۔ یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا۔ پائیگا۔ مونث کے لئے گی ۲ کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی کا دیتا ہے۔ جیسے اڑنگا۔

گاب۔ (ھ) مذکر۔ گودا۔ مغز۔ گابا۔ (ھ)، (دکن) دیکھو گابھا۔ نمبر ۱۔ گابھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ حیوانات کا حمل۔ (ڈالنا۔ گرنا کے ساتھ) ۲ کچی فصل۔ کم پختہ غلہ۔ گابھ ڈالنا۔ حیوانات کا خام حمل گرانا ۲ رعب داب کا کنایہ۔ (فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی۔

گابھا۔ (ھ) مذکر ۱ پیڑ کا نیا پتا ۲ لکڑی کا گودا ۳ کھڑی کھیتی۔ کچا اناج ۴ پرانی روئی ۵ درخت کے پوست کا تازہ حصہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً ۶ درخت کے اندر کا نرم حصہ مغز۔ گابھن۔ (ھ۔ بروزن آہن) مونث ۱ حیوان جسکے پیٹ میں بچہ ہو ۲ (عم) حاملہ عورت۔ (نوٹ) دہلی میں گیابھن کہتے ہیں

گابھنی گابھ ڈالتی ہے۔ (عو) نہایت رعب اور دبدبہ ہے۔ خوف اور دہشت کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں۔ (فقرہ) خرد افروز لکھی پڑھی ایک بڑی سلیقے حوصلہ اور سلیقہ کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی۔

گابھی۔ (ھ) مونث۔ ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادباں کی قسم سے ہوتا ہے۔

گات۔ (س) مونث۔ (عو) ۱ ہیئت مجموعی عورت کی دونوں چھاتیوں کی۔ (جراءت) مجھ میں جرأت ہی بھلا دست درازی کی کہاں۔ دیکھ کر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث ۲ وضع۔ اسلوب۔ جسم کی خوشنمائی معشوق کی خوشنمائی۔ معشوق کی پھبن۔ (ناسخ) نہ تری بات بری ہے نہ تری گات بری۔ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری۔ (نکالنا کے ساتھ)۔ (رشک) اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقے۔ صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی ۳ عورت کا اوپر کا دھڑ۔ جسم۔ بدن ۴

گاچ

گات ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا۔ (قدر) کیا کڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ گات انگنا۔ چھاتیاں ابھرنا۔ عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا۔ گات سے ہونا (عو۔ ہندو) حاملہ ہونا

گاتی۔ (ھ) مونث۔ عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں۔ (باندھنا لگانا کے ساتھ) سے پینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر۔ دلربائی ختم کی اس جانجاں میں گاتی نے۔ (سحر) الگائے ہوئے نور کی گاتیاں۔ تنی سینے ابھری ہوئی چھاتیاں۔

گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے۔ مثل۔ کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے۔ سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہے۔

گاج۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ بجلی۔ برق۔ گرج ۲ غضب۔ قہر۔ غصہ۔ گاج گرے۔ کوسنا۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (شوق قدوائی) اڑھائی تو دیکھو کہ آئی نہ لاج۔ ڈسیں سانپ اسکو گرے اسپہ گاج۔ گاجنا۔ (ھ) (ہندو۔ عم) گرجنا۔ خوش ہونا۔

گاجا باجا۔ مذکر۔ قسم قسم کے باجوں کی آواز۔ بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے۔

گاجر۔ (ھ) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں۔ گاجر مولی۔ دو ترکاریوں کے نام ہیں ۱ (مجازاً) بیقدر۔ بیوقعت۔ گاجر مولی سمجھنا۔ کم قیمت خیال کرنا۔ بیقدر جاننا

گاچ۔ (ھ) مونث۔ جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا۔

(جانصاحب) کٹوری گاچ کی پہنے ہو جو گوئیاں کہوں بھبتی ۔ اناروں پر
لگایا آن کر مکڑی نے جالا ہی۔

گاد۔ (ھ) مونث ۔ تلچھٹ ۔ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد ۔ نیچے کا
گندلا اور گاڑھا تیل ۔ گاد بیٹھنا ۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا ۔

گادا۔ (ھ) مذکر ۔ خام گیہوں اور جو کا بھنا ہوا غلہ ۔ گیہوں اور جو
وغیرہ جو خوشہ میں قریب بختگی کے ہو گئے ہوں ۔

گادنا۔ (ھ) ۔ (ہندو) دبانا ۔ ٹھونسنا ۔

گار۔ (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہی ۔ کرنیوالا ۔ صاحب
جیسے گنہگار ۔ ستمگار ۔ سبب جیسے یادگار ۔ لائق ۔ جیسے رستگار (رہائی
پانے کے لائق)

گارا۔ (ھ) مذکر ۔ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ۔ ایک
راگنی کا نام ۔ گارا بنانا ۔ گارا کرنا ۔ مٹی گوندھنا ۔ مٹی میں پانی ملانا
گارا گانا ۔ (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا ۔

گارڈ۔ (انگ ۔ گارڈ) مذکر ۔ پہرے والا ۔ پہرا ۔ سپاہیوں کی
جماعت ۔ ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار
ہوتا ہی ۔

گارڈن پارٹی ۔ (انگ) مونث ۔ وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور
اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو ۔

گارجین ۔ (انگ) مذکر ۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد
یا دونوں کا محافظ ہو ۔

گاڑا ۔ (س) مذکر ۔ بندوق کی گولی ۔ (فقرہ) دو گاڑا بھرا ہوا ہی ۔
کمین گاہ ۔ گھات کا مکان ۔ پوشیدہ جگہ ۔ چھپنے کا موقع ۔ وہ
لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں ۔ گاڑا بٹھانا ۔ گاڑے بٹھانا ۔ پوشیدہ

جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا ۔ گاڑا بیٹھنا ۔ گاڑے بیٹھنا ۔ لازم ۔
گھات لگانا ۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ۔ چوروں ڈاکوؤں یا
دشمن کی گھات میں بیٹھنا ۔

گاڑنا ۔ (ھ) ٹھونکنا جیسے کیل گاڑنا ۔ میخ گاڑنا ۔ ہر چیز کا زمین
میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مردے کا خصوصاً ۔ گاڑنا تو بنا
دفن کرنا ۔ (امیر) تردد کیوں ہی یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں
تو ہیں ۔ جہاں وہ پاؤں رکھدی ہی ٹھکانا مرے مدفن کا ۔

گاڑھ ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) مصیبت ۔ مشکل ۔ دشواری ۔ گاڑھ
پڑنا ۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا ۔ کوئی مشکل پڑنا ۔

گاڑھا ۔ (ھ) ۔ صفت مذکر ۔ مونث کے لئے گاڑھی ۔ موٹا ۔
گھنا کبڑا ۔ پتلا کا ضد ۔ جیسے گاڑھا دودھ ۔ چالاک ۔ شمبو
یگانا یار (جانصاحب) بن سکیو کو سمجھ گاڑھا یار آزمودہ کی اس کی چھل بل ہیں
۔ مذکر ۔ کھدر ۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۔ لڑائی کا مست ۔ قیمتی ۔

گاڑھا پردہ ۔ مذکر ۔ (طنزاً) پردہ جو بناوٹ سے کیا جاے
(قدر) خوب نو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا ۔ سامنے
آئیے اللہ رے گاڑھا پردہ ۔ گاڑھا پسینہ ۔ مذکر ۔ (کنایۃً)
محنت و مشقت ۔ گاڑھا دھوتر ۔ مذکر ۔ معمولی موٹا کپڑا ۔

گاڑھا وقت ۔ (ع) مشکل اور مصیبت کا زمانہ ۔ گاڑھی چھننا
(ہندو) بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا ۔ (کنایۃً)
آپس میں میل جول ہونا ۔ آپس میں کمال محبت ہونا ۔ (تعشق)
ساقی سے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے ۔ جام شراب ہے
نذر ہو لعل لب سے مدام ۔ بے تکلفی اور مذاق میں ایک دوسرے
کو سخت سست کہنا ۔ بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا اور

گاڑھی

اول فول بکنا۔ (قلق) گہ بگڑتی ہو گاہ بنتی ہو۔ نشہ بازوں میں گاڑھی چھنتی ہو۔ گاڑھی دوستی۔ مونث۔ بہت میل جول — گاڑھی کمائی۔ مونث وہ مال جو کمال محنت و مشقت سے حاصل ہو گاڑھے پسینے کا پیسا اور محنت۔ مشقت کی کمائی

گاڑی۔ (ھ) مونث ! اسباب لادنے یا سواریاں لیجانیکی گاڑی۔ اسباب لیجانیکا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہو جیسے بگھی چھکڑا۔ بہلی۔ رتھ۔ تانگا۔ ٹمٹم وغیرہ ! ریل گاڑی۔ گاڑیبان۔ گاڑی وان۔ مذکر۔ کوچبان۔ گاڑی چلانے والا ریل گاڑی چلانے والے کیلئے مستعمل نہیں ہو گاڑی بھر آشنائی نہ چھٹنا مثل۔ وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہو۔ اور میل جول والے لحاظ نہیں کرتے۔ گاڑی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جسمیں سے گاڑی نکل جائے۔ تھوڑا سا راستہ۔ گاڑی جوتنا۔ گاڑی میں گھوڑا یا بیل جوتنا ! کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چلانا۔ گاڑی ہانکنا۔ کوچبانی کرنا ! کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چھوٹنا۔ ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہو جانا ! کسی مسافر کے پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔ گاڑی خانہ۔ مذکر گاڑی رکھنے کا مکان۔ گاڑی دیکھکر پاؤں پھولتے ہیں۔ مثل جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسروں کے سہارے پر چلے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ گاڑی سا ڈیل گھل جانا (ھ) موٹے آدمی کا دبلا ہو جانا۔ (عروج لکھنوی) کوئی کہتی تھی کیا ہوا یہ سبب۔ اُئی یہ گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب۔

گاڑی کاٹنا متعدی۔ گاڑی کٹنا۔ لازم ! گاڑی سے مال چرایا جانا ! ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔ گاڑی

گال

کھینچنا۔ (کنایۃً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا گاڑی ہانکنا۔ گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔

گازر۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہو۔) مذکر۔ دھوبی۔

گاس۔ (انگ۔) مونث ہوا۔ روشنی دینے والا دھواں جو اکثر ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہو۔ ہر سیال شے مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور شکل دونوں بدل سکے گاس کہلاتی ہو۔ جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ

گاف۔ (ف) مذکر۔ ایک حرف کا نام ! بیہودہ جھوٹی باتیں۔ بکواس حد سے زیادہ بڑھ جانا۔

گاگر۔ (ھ) مونث ! پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ! وہ ظرف مٹی کا جسمیں شربت رکھکر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھکر پھول کے ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (شاد) چڑھی جو عرس میں چکنے گھڑے کی صوفی کو۔ بنائی ڈھونڈکے گاگر شراب کی مٹکی۔

گال۔ (ھ) مذکر۔ رخسار۔ گال بجانا۔ (کنایۃً) ! بیہودہ بکنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا ! منہ سے بم بم کی آواز نکالنا۔ گال پچک جانا۔ گال ٹپک جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دبلا ہو جانا۔ گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا پھول جانا مٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال پھلانا ! اصلی معنی ہیں گالوں میں ہوا بھر کر اونچا کرنا ! (کنایۃً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا کی جگہ۔ (انشا) مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہو۔ ارے او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا ! رخسار پر دانت مارنا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ جائے (نظیر) یہ تنگ گھیٹے ہو تو وہ کھینچے پکڑ بال۔ وہ ہاتھ مروڑے ہے تو یہ توڑے پکڑ گال ! (کنایۃً) نقصان پہونچانا۔ گال سجانا۔ (کنایۃً)

گالیاں	گال

غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ اب اس جگہ منھ بجانا بول چال میں زیادہ ہے۔ گال والا جیتے مال والا ہارے۔ (مثل) زباندراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔ جھوٹا آدمی سچّے کو جھٹلا لیتا ہے۔ گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (عو) کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (جان صاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی بھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کرے ہے باتیں چبا چبا کر۔

گالا۔ (فارسی میں گالہ) مذکر۔ دھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ گالا سا صفت روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید۔ گالے ڈوبیں پتھر تریں۔ مثل اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہے۔ جب جھوٹا آدمی سچّا اور سچّا جھوٹا ہو جائے یا ایماندار کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو۔ جب کمینہ کی عزت اور شریف کی ذلت ہو۔ گالے کرنا۔ گالے بنانا۔ دھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

گالی۔ (ھ) مونث۔ دشنام۔ بدزبانی۔ ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی۔ بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں۔ ۲ وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھکر موسل سے کوٹتے ہیں۔ گالی چڑھ جانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قایم ہوتا ہو۔ (فقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بیچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔ گالی دینا۔ دشنام دینا۔ گالی سُنانا۔ گالی دینا اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہے۔ گالی سنوانا۔ گالی سننا کا متعدی (شعور) اعجاز مسیحائی سے مجھکو نہیں انکار۔ گالی اب سو فارسی سنواتے ہو ناحق۔ گالی گُفتا۔ گالی گلوچ۔ مذکر۔ باہمی دشنام دہی۔ زباندرازی (کرنا کے ساتھ) گالی ملنا۔ گالی دیجانا۔ ؎ صورت تو فائدہ کی بتا کوئی اے شعور۔ گالی بھی جب ملی نہ حسین و جمیل سے۔ گالی نہیں۔ کچھ برا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رشک) گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہئے سنائیے مجھکو سہاگ میں۔

گالیاں۔ مونث۔ گالی کی جمع۔ ۲ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دیجاتی ہیں۔ (امیر حسن) کہیں جگتیاں اور کہیں تالیاں۔ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (آتش)۔ بوسۂ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہے یار۔ زہر ملتا ہے اُسے جس کو شکر کی ہے غرض۔ گالیاں پانا۔ بُرا بھلا سننا۔ (شعور) گالیاں پائیں جو دابے اُن کے پاؤں۔ مجھکو خلعت مل گیا خدمت ہوئی۔ گالیاں پڑنا۔ گالیاں دیجانا۔ (جمیل) سکتے ہیں محفل میں تم چھیڑے ہی جاتے ہو مجھے۔ گالیاں کچھ ابھی پڑ جائیں تو کیا بات رہے۔ گالیاں سر پر سنانا۔ دیکھو "سر"۔ (جان صاحب) گھر میں آئے گئے کو روز جو جن گالیوں سے جی۔ سر کی سنائیں خوشتر و کہ ہمارے پاس۔ گالیاں سنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) جو گزری ہے ذرا ہم نہ پوچھو مجھ سے۔ گالیاں عشق و محبت کو سناؤں تو کہوں۔ گالیاں سُہالیاں۔ مونث۔ معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں۔ گالیاں کھانا۔ دشنام سُننا۔ (غالب) کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب۔ گالیاں کھا کے بدمزہ نہ ہوا۔ گالیاں گرہ گرہ کے دینا۔ نئی نئی گالیاں دینا (شعور) تیرا نقشہ کھینچکر سودا

گالیاں

ہوا بہزاد کو۔ طوق پہنا گالیاں گرڑھ گرڑھ کے دیں حدّاد کو۔ گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا۔ (آتش) بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں

گالیوں پر اُتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا۔ بُرا بھلا کہنے لگ جانا۔ (داغ) مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے۔ پھر سب بیٹھے تھے کیا تحفہ یہ پھر بار کیسی ہے۔ (بحر) کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں۔ تم کہو جو گھوڑے الٹی کرے دیرے چھوٹیں گالیوں پر زبان کھولنا

گالیوں پر منہ کھولنا (سعدی)۔ گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) بات بڑی بڑی منہ سے نکلی ہے۔ آپ نے گالیوں پہ کھولا منہ۔ گالیوں پر منہ کھلنا۔ گالیوں پر زبان کھلنا۔ لازم۔ (ظہیر) تلخکام اس لب شیریں کے کیا بوسہ لے۔ گالیوں پر جو زبان بت بے پیر کھلی۔ (داغ) وہاں گالیوں پہ منہ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مُہر خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی۔ گالیوں کا جھاڑ باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا۔ لگا تار گالیاں دئے جانا۔ (ذوق) نہ جھاڑ اشیر کو ہرگز الٰہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بندہ پاں باندھا۔ (انشا) چھوٹے ترے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں سے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ گالیوں کے چھپے۔ گالیوں کی بھرمار۔ (شعور) آئینہ وار غیر خموشی نہیں جواب سچّے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں۔

گام۔ (ف) قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ گام (مذکر) قدم۔ پاؤں۔ (انشا) سرگشتگی مرحلۂ شوق میں اے عشق۔ پڑتا ہی نئی وضع سے ہرگام ہمارا۔ گامزن۔ (ف) صفت (۱) تیز رو (۲) قاصد (۳) تیز رفتار گھوڑا۔ گام فرسائی۔ (ف) مونث تیز چلنا۔ (فقرہ) جس کوچہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا اس مرحلہ میں اُلجھ کر مُنہ کی کھاتا تھا۔

گامچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دُم میں لگایا جاتا ہے۔

گانٹھ

گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہے (۱) حرف لیاقت جیسے شائیگاں (۲) تعیّن عدد کے لئے جیسے دوگاں (۳) جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں بردہ سے بردگاں۔ گانہ (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔

گانا۔ (ہ) الاپنا۔ راگ گانا (۲) (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا جھکنا۔ (ناسخ) کیا رج ورزہ ہے جو کیا گاتا ہے۔ پھر سوئے چرخ اسماں لاتا ہے۔ دیکھو اپنی سی گانا (۳) سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے جسکا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں (۴) اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا (۵) مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ گانا بجانا۔ مذکر۔ راگ رنگ (امیر) آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل۔ کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل۔ گانا رونا کس کو نہیں آتا۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ گانے والے کا منہ نہیں رہتا۔ (مثل) نشئی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ۔ مثل ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں گاؤ بجاؤ میاں سے دہی نہیں۔ (ع) ابرا ایست ہمت ہے۔ لاکھ کہو سنو آسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث (۱) گرہ (۲) جوڑ بند (۳) گٹھری (۴) جڑ (۵) اَن بَن نا اتفاقی کشیدگی۔ (داغ) مار رکھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلف کی بھی گانٹھ جس کی گانٹھ ہے (۶) عہد و پیمان۔ قول و قرار شرط (۷) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ (۸) گنے کی گرہ (۹) لکڑی کی گرہ۔ گانٹھ باندھنا۔ (کنایۃً) یاد رکھنا۔ گانٹھ پڑنا (۱) گرہ لگ جانا (۲) ملائم کھانے کا پکتے پکتے لبستہ ہو جانا (۳) اَن بَن ہو جانا اس معنی میں

گانجنا۔ گانجھنا۔ (ھ۔ نون غنہ) ١۔ بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر
مل دل ڈالنا ٢۔ مل دل ڈالنا۔

گانڈ۔ گانڑ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) مقعد۔ گانڈو۔ (ھ۔ نون
غنہ) مذکر۔ (عم) ١۔ بوسیا ٢۔ نامرد ٣۔ بزدل۔ ڈرپوک۔ گانڈو ہاتھی اپنی
فوج کو مارتا ہے۔ (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مقابلے میں
حریفوں سے بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے۔
گانڑ پھاڑنا۔ (عم) (کنایۃً) ناک میں دم کرنا۔ دق کرنا۔ گانڑ بدیٹ کی
حوضی ہو جانا۔ (عم) (کنایۃً) کسی سے ڈرنا۔ زیادہ خرچ کے باعث
دیوالا نکل جانا۔ گانڑ پھٹنا۔ (عم) (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت
ڈرنا ٢۔ کسی امر سے تنگ ہونا۔ گانڑ چاٹنا۔ (عم) (کنایۃً) پہلے درجہ
کا خوشامدی ہونا۔ گانڑ چلنا۔ (عم) دست آنا۔ گانڑ دھونا نہ آنا۔
(عم) (کنایۃً) بالکل بے تمیز ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ گانڑ رگڑنا۔
(عم) (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ سخت محنت کرنا۔ گانڑ سے گھوڑا کھولنا۔
گانڑ سے نکل کرنا۔ (عم) ناممکن الوقوع امر کے لئے بے فائدہ محنت کرنا
گانڑ مشقتی۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) بے ثمرات کی محنت۔ گانڑ کی
خبر نہ رہنا۔ غافل ہو کر سو جانا۔ گانڑ گردن ایک ہو جانا۔ (عم)
محنت کرتے کرتے تھک جانا ٢۔ بہت موٹا ہو جانا۔ گانڑ میں
انگلی کرنا۔ (عم) دق کرنا۔ ستانا۔ گانڑ میں گھسا جانا۔ (عم)
خوشامد کرنا ٢۔ [illegible] کرنا۔ گانڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا۔ (عم) بالکل
مفلس ہونا۔

گانڈر۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپر
بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔

گانسا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ وہ حصہ جسم انسان کا جو انگلیوں

اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ گانسنا۔ (ھ۔ نون غنہ) (عم) ١۔ گھیر لینا
٢۔ پھنسانا۔ برمانا۔ آرپار سوراخ کرنا۔ پھوڑنا۔ گانسی۔ (ھ۔ نون غنہ)
مونث۔ لوہے کا پھل جو تیروں میں لگاتے ہیں۔

گانگن۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ دُنبل۔ پھوڑا
جس کا منہ اوپر کی طرف ہو۔

گانوں۔ (ھ) مذکر۔ دہلی میں گانوں۔ لکھنؤ میں گاؤں۔ دیکھو گاؤں
گانہ۔ دیکھو گاں۔

گاؤ۔ (ف) سنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف نر کے واسطے
مستعمل ہے اور تلفظ بسکون واو ہے اردو میں بروزن پاؤ اور مادہ کے
لئے مخصوص ہے) مونث ١۔ گائے ٢۔ مذکر تکیہ کلاں جو صدر مسند پر
رکھا جاتا ہے۔ (محسن) مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں۔
گاؤ تکیہ کرۂ ارض کا اُٹھواتے ہیں ٣۔ آسمان کے ایک برج کا نام
گاؤ بغلی۔ مونث۔ بغلی ٢۔ گاؤ پچھاڑ۔ (ا) پہلوانوں کی اصطلاح (مذکر)
کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے
ہیں ٢۔ ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح
کرتے ہیں۔ گاؤ پرواری (ف) مونث گھر کا پلا ہوا بیل ٢۔ موٹا تازہ بیل
گاؤ پشت۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ (کنایۃً) آسمان۔ گاؤ پیکر۔
گاؤ چہرہ۔ گاؤ رنگ۔ گاؤ سر۔ (ف) صفت ١۔ گائے کی شکل کا
گائے کی طرح کا ٢۔ فریدوں کے گرز کا نام ہے جس کے اوپر گائے
کا کلہ لوہے کا بنا ہوا تھا۔ گاؤ تکیہ۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں بڑا)
مذکر۔ بڑا اور لانبا تکیہ جسکو امرا پس پشت لگا کر مسند پر بیٹھتے ہیں۔
گاؤ خراس۔ (ف۔ خر۔ بڑا۔ آس۔ چکی) مونث کولھو کا بیل۔
(ذوق) دیکھے آہو کو جو ضیغم تو وہیں عدل تیرا۔ ڈھانک دے

گاؤ

آنکھوں کو اس کی روشِ گاوِ خراس۔ گاؤ خورد ہونا۔ گیا گُزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ مثال کے لئے دیکھو دفتر گاؤ خورد ہونا۔ گاؤ دُم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سرے پر موٹا اور دوسرے سرے پر بتدریج پتلا۔ گاؤدی۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ کُند ذہن۔ گاؤ دیدہ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤ زبان۔ (ف) مونث ۱ ایک مشہور دوا کا نام ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا پراٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے پکایا جاتا ہے۔ گاوِ زمین۔ گاوِ ماہی۔ (ف) مونث۔ پُرانے لوگوں کا خیال تھا کہ پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اس کی پشت پر ایک گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم ہے وہ گائے تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہوگئی ہے۔ (مونس) حملوں سے فوج اہلِ ستم کا پنے لگی۔ ضرب زمین سے گاوِ زمیں کانپنے لگی۔ گاؤ زور۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں) صفت۔ طاقتور۔ شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشّاق نہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ گاؤ زوری۔ (ف) مونث ۱ زور کرنا۔ شہزوری۔ بہت زور کرنا۔ گائے کی سی طاقت دکھانا۔ (کرنا کے ساتھ) (اشرف) شیر دل نے گاؤ زوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ اُن کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا ۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاوِ سامری۔ (ف) مونث۔ وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاوِ فلک۔ گاوِ گردوں۔ (ف) مونث۔ بُرجِ ثور۔ گاؤ کُشی۔ مونث۔ گائے کو ذبح کرنا۔ گاؤ تکیہ۔ (ہ) مذکر ۱ پٹابازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام ۲ جبرہ گائے

گاہ

کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤ میش۔ (ف) مونث۔ بھینس۔ گاؤ گھپ (ہمزہ و واؤ مجہول کے ساتھ) دغاباز آدمی ۲ مذکر۔ غبن۔ گاؤ گھپ کرنا۔ مال غائب کر دینا۔ غبن کرنا۔ تغلّب کرنا۔

گاؤں۔ (ہ) مذکر۔ دیہہ۔ موضع۔ بستی۔ گاؤں خرچ۔ گنوں خرچہ مذکر وہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔

گاہ۔ گہ۔ (ف۔ گہ۔ اردو نظم میں مستعمل ہے) مرکبات میں بھی مستعمل ہے ۱ الفاظ وقتیہ کے ساتھ۔ جیسے صبحگاہ۔ سحرگاہ۔ شام گاہ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (حیاتی گیلانی) فغان بلبل و وقتِ سحرگاہ۔ حیاتی و دل نادان اشبہا ۲ مکان، جگہ کے معنی ہیں جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ ۳ کبھی کے معنی میں (امیر) گہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک۔ گہ جواں گاہ بنے پیر کسی دم کوئی۔ گاہ باشد کہ کودکِ ناداں۔ زغلط بر ہدف زند تیری (ف۔ شیخ سعدی کا شعر) جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اس وقت کہتے ہیں۔ (رند) گاہ باشد کہ راج میں آجائے۔ تجھ سے ناقدرداں بعید نہیں۔ گاہ بگاہ۔ گاہ بیگاہ (ف) وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ (امیر) گاہ بیگاہ ملاقات کرو یا نہ کرو ایک ہی حرف و حکایات کرو یا نہ کرو۔ گاہ گاہ۔ (ف) کبھی کبھی گاہے۔ (ف) کبھی۔ گاہی گاہی۔ (ف) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ بہت کم۔ (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (اشعر) بخت حسن بُری شے ہے کہاں وصل صنم گاہے ماہے کی ملاقات بھی ہیہات گئی۔

گاہ۔ (ہ) مونث۔ عو۔ بیتابی۔ مصیبت۔

گاہنا۔ (ہ) ۱۔ غلّے کا کھلنا۔ ۲ (عم) تلاش کرنا۔ ۳ (عم) ڈھونا۔
گاہک۔ (ہ) مذکر۔ خریدار۔ گاہکی۔ مونث خریداری ؎ منظور اے شرفہ ہے جو یوسف کی گاہکی۔ گفت وشنید کیجئے بازار ست الگ۔
گاہن۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سرادن جس سے ہل چلائے ہوئے کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔ گاہوارہ۔ (ف)۔ دیکھو گہوارہ۔
گائے۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ بیل کی مادہ۔ ۲۔ (کنایۃً) غریب۔ بے زبان دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ گائیں۔ گایوں جمع۔ گائے کا بچھیا تلے بچھیا کا گائے تلے کرنا۔ گائے کا بھینس تلے بھینس کا گائے تلے کرنا۔ گائے کے دودھ کو جو بہت سا ہوتا ہے بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا۔ اور بچھیا کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا۔ ا ہندو حکمت عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت مستعمل ہے۔ گائے کرنا۔ گائے ذبح کرنا۔ (جان صاحب) کروں جو اُجڑے محلہ میں گائے سیّد کی۔ ابھی تو ہندو ہوئے اب یہ رام رام کریں۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں۔ مثل۔ (عو) انسان کو وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہے یا انسان کو اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ گائے کی طرح کانپنا۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قسائی کے آگے جان کی خوف سے تھرّاتی ہے۔ (جان صاحب) کانپتی ہیں ڈر سے گایوں کی طرح سب رنڈیاں۔ صدر کا حاکم ہوا وہ مردوا قصّاب اب
گایتری۔ (س) مونث۔ (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے۔
گائک۔ (س) مذکر۔ گویّا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو تنت کار۔ گائن۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔ ۲ (عو) گائے

اس معنی میں بکسر سوم بول چال میں ہے۔ (جان صاحب) بچھیا سے شیخ کا نہیں میں نے کیا نکاح۔ چھوڑ دیا بُڈھا بیل ہے گائن کلور ہے۔
گُنْدُ۔ (ہ) صفت۔ بیوقوف۔ بُھس۔ کم عقل۔
گُبْدا۔ (ہ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملایم گوشت
گَبْر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ آتش پرست۔
گَبْرُو۔ گَبھرُو (ہ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نوخیز۔ گَبرُودَتا۔ (ہ) مذکر۔ گبرو یلا۔
گَبْرُون۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ گُبرونڈا۔ گبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔ دیکھو گوبریلا
گَبّا۔ گبھّا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم بچھونا۔ (اختر شاہ اودھ) گبھا مخمل کا اک بچھا کر۔ تخت پہ وہ خود بیٹھی جا کر۔
گبھیلن۔ (س) مونث۔ رحم کی محبت۔ (بھڑکنا کے ساتھ)
گپ۔ (ہ۔ یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مونث ۱۔ جھوٹی بات۔ افواہ۔ ۲۔ شیخی۔ ڈینگ۔ ۳۔ افسانہ۔ سرگزشت۔ داستان۔ ۴۔ بکواس۔ بک بک۔ لغویات۔ گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔ گپ اُڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ (فقرہ) چانڈو خانے میں روز نئی گپیں اُڑتی ہیں۔ گپ شپ۔ (اردو) دل لگی کی باتیں۔ بک بک جھوٹی باتیں۔ (انشا) ہنگام سخن سنجی آتش دی زمانے کو۔ شرمندہ کیا اے دل اس شوخ کی گپ شپ نے۔
گپ شپ اُڑانا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ گپ مارنا۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹ بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ بیشتر اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے
گپّی۔ (ہ) صفت۔ شیخی باز۔ فضول باتیں کرنے والا۔ جھوٹا۔ گپ گپ کھانا۔ اندھا دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔ گپت کھانا۔ دھوکا کھانا

گیا

(عم) کسی سے جماع کرالینا۔ گپا گپ۔ (ھ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ ۲ (عم) بکثرت۔ بہ افراط۔

گپ چپ۔ (ھ) مونث ۱ خاموشی۔ خاموشی کے ساتھ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ گپ چپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) لب شیریں کا بوسہ ہے گپ چپ۔ اس مٹھائی سے ہمکو رغبت ہے۔ (معروف) لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہے چپکے سے۔ حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہے۔ گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں۔

گپتی۔ (ھ) سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ (مونث ۱) وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہے ۲ چھپی ہوئی تلوار ۳ (لکھنؤ) (کنایۃً) پوشیدہ مال ۴ صفت۔ پوشیدہ۔ (جان صاحب) چلتے چلتے اور بھی گپتی کیا قاتل نے وار۔ دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف۔

گپڑ چوتھ۔ (ھ) مونث۔ (عم) گڈمڈ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے۔

گپڑ شپڑ (ھ) مونث (عم)۔ بیہودہ باتیں

گپکنا۔ (ھ) ۱ (بفتح اول) نگلنا۔ ۲ بضم اول وفتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لے لینا۔ گپل (ھ) مذکر۔ گول ٹھیکرا۔ گپھا۔ (ھ) مذکر۔ غار۔ کھوہ۔ چھپنے کی جگہ۔ گپھا۔ (ھ) مذکر ۱ پھندنا۔ جو ریشم یا چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کرکے ٹوپی میں لٹکاتے اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔ گپھے بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھا دیتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھے کہتی ہیں۔ (بنانا کے ساتھ)

گت

گت۔ (ھ) مونث ۱ (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت۔ (فقرہ) زمانے کی گردش نے اپنی بری گت بنائی ۲ (ہندو) مُردے کے جلانے کی رسوم ۳ بول کے خلاف۔ سُرگم جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہے (بجانا بجانے کے ساتھ) ۴ ایک قسم کا ناچ ۵ سازوں کے بجانے کا طرز۔ گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع) ہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں تمہارے گی۔ گت بنانا ۱ وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲ باجے کی سُر کو گانے بجانے کے بول کے موافق بنا لینا۔ سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بحر) کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اُڑ اے وہ شہ بجائی فسوں کے بولوں پہ گت بنائی جھلا وہ ہنکر ستار آیا ۳ خراب حال کرنا برا درجہ کرنا۔ (رشاد) وہ بناتے ہی رہے گت ترے متوالوں کی۔ دخت رز صوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی ۴ خوب پیٹنا ۵ ایسی وضع بنانا جس پر لوگ خندہ زنی کریں اور ہنسیں ۔ دکھا کر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو۔ ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے۔ گت بننا۔ لازم۔ گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشا) خوشی سے کیوں گت بھرے نہ زاہد کہ دیکھتا ہے وہ تھپک مولیہ بجے ہے ڈھولک ادھر ادھر سے چراغ روشن مراد حاصل۔ گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا۔ (سحر) چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی غضب تھی وہ کمر بیا لچکتی ہوئی۔ گت کا (عو) صفت ۱ وضع کا۔ ڈھنگ کا ۲ اچھا۔ عمدہ (فقرہ) چار بیٹوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (جان صاحب) میری سے تو محرم ہی کی ہیں چھاتیاں گت کی۔ جوبن مرے کچھ گات نے دلبر نکالا۔ گت کرانا۔ بری حالت کرانا۔ (محصنات) کچھ ہنسی کچھ غصہ

بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔ گت کرنا۔ (ہندو) کریا کرم کرنا ۲ کام میں لانا ۳ مارنا پیٹنا ۴ بُری حالت کرنا۔ گت لیجانا۔ (دہلی)۔ تان لینا۔ گت ہونا۔ (ہندو) کام میں آجانا۔ خرچ ہوجانا ۲ بک جانا کوڑے ہوجانا ۳ اچھی طرح کریا کرم ہوجانا ۴ مکتی ہوجانا۔ بیکنتھ کو پہنچ جانا ۵ بُرا درجہ ہونا۔ بُری حالت ہونا ۶ پیٹا جانا۔ (مسرور) بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بیڈھب۔ شیخ کی آج بُری گت ہوگی۔

گتیا۔ (ہ) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

گتکا۔ (ہ) مذکر۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے۔

گتھ جانا۔ بھڑجانا۔ لڑجانا۔ (منیر) القدیر تری لڑ گئی اے دیدۂ تر آج۔ نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج۔ گتھم گتھا۔ (ہ) مذکر۔ غٹ پٹ۔ گتھم گتھا (ہونا کے ساتھ)۔ گتھنا۔ (ہ) ۱ لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ بھڑ پڑنا۔ (شعور) گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا تیار تیرے واسطے اک ہار ہو گیا ۲ پرویا جانا۔ گتھی ہونا ۳ محو ہونا۔ جذب ہونا ۴ پھنس جانا۔ گتھواں۔ (ہ) صفت۔ (عو) بٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ گتھوانا۔ (ہ) گونتھنا کا متعدی المتعدی۔

گتھی (ہ) مونث ۱ دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈورے یا تار وغیرہ کے الجھ جانے سے پڑجاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ در پیچ پڑجانا ۳ (عم) تھیلی گتھی پڑنا ۱ سوت کا الجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑجانا ۲ (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا۔ (شاد) خیال زلف میں الجھن سے رات کٹتی ہے۔ دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا ۳ دل میں گرہ پڑنا ۴ الجھ جانا۔ الجھاؤ پیدا ہونا۔ (صبا) دم الجھتا نہیں رونے سے کبھی عاشق کا۔ گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے تاروں میں۔ گتھی سلجھانا۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا ۲ (کنایۃً) عقدہ حل کرنا (صبا) تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہئے۔ سلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام۔ گتھی سلجھنا۔ لازم۔ (قدر) رہی فکر میاں برسوں رہی فکر وہاں برسوں۔ نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں برسوں۔

گتّی۔ (ہ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔

گٹ۔ (ہ)۔ گروہ۔ مجمع۔ اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گٹ پٹ۔ (ہ) مونث۔ (عو) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے ۵ رنگیں سے اور مجھ سے ہو جائے جس میں گٹ پٹ۔ بتلا دو کوئی ایسی تدبیر میری باجی۔

گِٹ پٹ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گٹّا۔ (ہ بالفتح) مذکر ۱ ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کھا کے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گٹّا ٹوٹا ۲ ڈاٹ۔ کاگ۔ (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹّا لگا ہوتا ہے ۳ وہ حصہ حقے کا جہاں دونوں ملائے جاتے ہیں۔ نیچے کا بند جو حقے کے اندر رہتا ہے۔ اور جس کو حقہ کا گٹّا بھی کہتے ہیں ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی ۵ (دہلی) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑجاتے ہیں۔ داغ۔ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑجائے لکھنؤ میں اس جگہ گھٹّا ہے ۶ ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ اور بڑا ہو۔

گٹا

(بحر) ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے۔ گرہ جو گلی کبوتر کی دُم میں ہوتی ہے۔

گٹاسی جان۔ (عو) پیاری جان جانِ شیریں۔ (جان صاحب) بیوڑی کے پڑی چھپر میں گٹاسی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو کل بھی نہ نکالا۔

گُٹّا۔ (ھ) بالضم۔ مذکر۔ ۱ کنکڑ یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ ۲ (کنایۃً) صفت۔ بونا۔ پست قد۔ گٹّے کھیلنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گُٹر گُوں۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز۔ غٹر غوں (کرنا کے ساتھ)

گَٹَّخ۔ گَٹاک۔ (کنایۃً) صفت۔ ۱ ٹھنگنا۔ بونا۔ ہندی میں گٹک ہے اردو میں بیشتر گٹّخ مستعمل ہے۔ ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گُل یا گولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھدیتے ہیں۔

گُٹکا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک طلسمی گولی۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اُڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ (ذوق) جان ہوا ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑجائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر۔ ۲ چھوٹی سی کتاب۔ ۳ بڑی گولی۔ گیند۔ ۴ (ہندو) شطرنج کا مُہرہ۔ ۵ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں۔ ۶ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی۔

گٹکری۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ پیچیدہ آواز جو گویّوں کے گلے سے گانے کے وقت نکلتی ہے۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمے کا وہ لچھا۔ اُڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن۔ ہندی میں بفتح سوم و نیز بکسر سوم ہے۔ اردو میں بیشتر بکسر سوم مستعمل ہے۔ ۲ (بفتح سوم) روڑا۔ اینٹ یا کنکڑ کا چھوٹا ٹکڑا۔ گٹکری لینا۔ گویّے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا گٹکری نکالنا۔ گٹکری لینا۔ (رشک) اہل سکے تیرے سامنے جیسے بجالی گٹکری ہے گی لکنت زبانِ شعلہ آواز میں۔

گٹگٹا۔ (ھ) ۱ کبوتر کا بولنا۔ غٹر غوں کرنا۔ ۲ گل جانا۔ گٹگی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گٹا۔

گٹ گٹ۔ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے۔ گٹگٹانا۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔

گٹھ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا لقچہ۔ ۲ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔

گٹھ بندھن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دولھا دلھن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے۔ اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں۔ ۲ دو آدمیوں کا یکدل ہونا۔ گٹھ کٹ۔ گٹھ کٹا۔ (ھ) مذکر۔ جیب کترا گٹھ کٹی۔ (ھ) مونث۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ گٹھا۔ (ھ) مونث۔ (دُم) گرہ۔

گٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بوجھ۔ گھاس وغیرہ کا پشتارہ (جان صاحب)۔ گٹھا ہوا نصیب۔ ۲ جن کو پیال کا۔ ۲ بڑا لقچہ۔ ۳ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے۔ ۴ تین الہی گز کا پیمانہ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الہی۔

گٹھانا۔ (ھ) سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا اصل میں نون ہے کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے۔ بیشتر گٹھوانا مستعمل ہے۔ گٹھائی۔ (ھ) مونث۔ دوخت۔ سلائی۔

گٹھر

گٹھڑ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی گٹھری۔ بیشتر کپڑے کیواسطے استعمال میں ہو (فقرہ) یہ گٹھڑ کس سے اُٹھے گا۔ گٹھری۔ (ھ) مونث۔ ۱ چھوٹی بقچی۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) مقدار۔ تعداد ۳ (کنایۃً) گناہوں اور جبر الم کا بار ۴ ہاتھ پاؤں سکیڑ کر کل جسم کا گٹھری کی طرح ہوجانا۔ (معروف) رکھی دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ۔ اس طرح کا تیر مارا کردیا گٹھری مجھے۔ گٹھری باندھنا ۱ متفرق چیزوں کو ایک جگہ کرنا ۲ مال جمع کرنا۔ گٹھری کرنا ۱ جمع کرنا مال کا۔ جوڑنا ۲ (پہلوان) حریف کو کشتی میں ڈھیر کرلینا ۳ ہاتھ پاؤں باندھکر ایک جگہ کردینا۔ ڈھیر کردینا۔ گٹھری مارنا۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ فریب سے لینا۔ گٹھری مُٹھری۔ (ھ) گٹھری کی جگہ مستعمل ہو۔ مُٹھری تابع مہمل ہو۔

گٹھل۔ (ھ) صفت ۱ کُند۔ (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہوگیا ہو ۲ کند ذہن بُھول۔ (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہو کچھ نہیں سمجھتا ۳ بڑی گٹھلی والا۔ جیسے گٹھل آم ۴ مذکر۔ بڑی گانٹھ۔ (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑ گئے۔ گٹھلی۔ (ھ) مونث ۱ پھل کا سخت بیج۔ تخم۔ جیسے آم کی گٹھلی ۲ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہوجاتی ہو ۳ (عم) غُدّہ۔ جو دستوں میں نکلتا ہو ۴ وہ گرہ جو آٹے گھی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑجاتی ہو۔ گٹھلے ہوجانا۔ دانتوں کا ترشی کیوجہ سے کُند ہوجانا۔

گٹھنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ سیا جانا۔ پیوند لگنا۔ گانٹھا جانا۔ اس معنی میں اصل میں گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنّہ ہو ۲ مِل جانا۔ شریک ہوجانا۔ (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے۔ (قدر) اک برہمن سے گٹھ گئی افسانی الحال۔ رائے ہندی کی ہتھا جو ناک کا بال ۳ (مضمون کے لئے) بندھنا ۴ حقنی کھانا ع بیگماجان بڑے شرم کی ہو یہ تو بات

گج

گٹھ گئی بیلنے سے انشا کے تمھاری بی قازہ ۵ بندھنا۔ گٹھوانا۔ (ھ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی۔ گٹھوائی۔ (ھ) مونث گانٹھنے کی اُجرت گٹھوانسی۔ (ھ) مونث۔ گٹھا کا بیسواں حصہ۔

گٹھوت۔ (ھ) مونث۔ دو آدمیوں کا میل جول۔ سازش (فقرہ) دونوں نے گٹھوت کرکے یہ کارروائی کی۔ گٹھوت گانٹھنا۔ سازش کرنا سازشی مشورہ کرنا۔

گٹھوندر۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ تحویل۔ امانت جو تھیلی میں رکھی ہو۔ گٹھی۔ (ھ) مونث ۱ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز۔ لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل۔

گٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ جوڑوں کا درد۔ وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا بائی بھی ہو ۲ بڑی گٹھری جسمیں غلّہ باندھتے یا روئی رکھتے ہیں گٹھیلا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ گرہ دار۔ گانٹھوں والا ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن۔ گٹھیلی۔ (ھ) صفت مونث۔

گٹی۔ (ھ) مونث۔ تیل کا ٹکڑا جو مُربع کاٹا جاتا ہو۔

گٹی۔ (ھ) مونث ۱ ریل جسپر تا کا لپیٹا جاتا ہو ۲ چلم کی ٹھیکری۔ ٹھیکری۔ گٹیا۔ (ھ) مونث (عم) گٹکاری نمبر ۲۔ گٹھیاں۔ (ھ) مونث گھٹیاں۔ یہ لفظ گٹکا نمبر ۲ سے بنا ہے۔

گج۔ (س) مذکر۔ ہاتھی۔ گج باگ۔ (ھ) مونث۔ آنکس۔ گج پتی (ھ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان گج دانت۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی دانت۔ گج گاہ۔ (ھ) مونث سراگائے کی دُم جو ہاتھی کے منھ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں۔ گج موتی۔ (ھ) مذکر (ہندوؤں کا خیال ہو کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہو) بہت بڑا موتی۔ گج نال۔ (ھ)۔

گجر

مونث بڑی توپ-

گجر- (ھ) مذکر ۱ چار آٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا- الارم بجنا- بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا- اب پہر ۴- ۸- ۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے- (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی ای اشک بجتا ہے گجر- ہمنشین گھڑیال ہو اب پانی کے گھڑیال کا ۲ صبح صادق کا وقت ۳ گاجر کا مخفف ۴ سرخ وسفید گیہوں ملے ہوئے- گجر بجے- علی الصباح- تڑکے- (اشرف) اشب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی- گجر بجے عجب ایذا اٹھا کے دم نکلا گجر دم- صبح تڑکے- بہت سویرے- گجر بھت- گجر بھتّا- (ھ) مذکر اُبلی ہوئی گاجریں- گجر کا وقت- سحر کا وقت- سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے- لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے- (ناسخ) وصل کی شب ہائے شیشے کو لڑا کر جام سے- بول اُٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے-

گجرا- (ھ) مذکر ۱ پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں- اس میں دُہرے پھول گندھے ہوتے ہیں- اور ہار میں اکہرے ۲ ایک قسم کا زیور-

گجری- (ھ) مونث- کلائی میں پہننے کا زیور-

گجری- گوجری- (ھ) مونث- گوجر کی عورت-

گجگجا- (ھ) صفت مذکر- گیلا گیلا- ایسا نرم جو ناگوار ہو- مونث کے لئے گجگجی-

گجگجانا- (ھ- بالکسر وکسر سوم) ۱ کیڑوں کا کلبلانا- رینگنا ۲ (ھ- بالفتح وفتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں-

گجوا- (ھ) مذکر- ناک کا میل جو جم جاتا ہے-

گجا

گجّھا- (ھ) مذکر ۱ بہت سا زر و مال ۲ ڈھیر- انبار- گجھا دبا بیٹھنا گجھا مارنا- فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا-

گجھی- (ھ) صفت مونث- اندرونی- چھپی- مرکبات ذیل میں مستعمل ہے- گجھی چوٹ- اندرونی چوٹ جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو- گجھی گرمی (ھ)- (عو) لکھنؤ مونث- وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے یہ بباطن ایذا رساں ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی- گجھی مار- مونث- بھیتری مار- وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے گجھے اشارے- خفیہ اشارے- (انشا) ہوں کشتہ ان کے گجھے اشاروں کی چوٹ کا- تھا جن کے سر دوپٹا تمامی کی گوٹ کا-

گجھیا- (ھ) مونث- چھوٹا گوجھا-

گجّی- (ھ) مونث- جو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے) گجّی کی روٹی- وہ روٹی جس میں گیہوں اور جو ملا کر پکاتے ہیں-

گجیا- (ھ) مونث ۱ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے ۲ پانی ۳ ایک قسم کا پکوان- معنی نمبر ۳ میں گجھیا بول چال ہے یا وہ ہے

گچ- (ھ) یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے- مونث- سفیدی کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے ۲ بافرش ۳ پکی چھت ۴ اُدکلی ۵ (بطور تشبیہ) گاڑھا- جو ہضم نہ ہو- (فقرہ) میدہ کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے ۶ وہ آواز جو کیچڑ میں چلنے سے ہوتی ہے ۷ وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے- (فقرہ) چور سے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی- گچاگچ- (ھ) مونث- ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز- گچکاری- (ف- ظفرا- بہ گچ کاریش ہر کہ پرداختہ- گچ از نقرۂ صبحدم ساختہ) مونث چونے کا کام بنانا-

گدا	گچ

گچ پچ - (ھ) بالکسر۔ مونث - اژدحام - کچاکچ - بکثرت - پاس پاس -

گچھا - (ھ) مذکر ۱ خوشہ - چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں ۲ اناج کی بالی ۳ پھندنا۔ لچھا - تاگوں کا ڈھیر - بنڈل ۴ وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں ۵ چند ستارے جو ایک جگہ نکلیں ۶ چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا مثلاً موتیوں کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا۔ (آتش) تو نے لٹکایا جو گچھا موتیوں کا کان میں - آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا

گچھی - (ھ) مونث ۱ گیہوں اور جو ملا ہوا غلہ ۲ صفت - چندھی - جیسے گچھی آنکھیں ۳ خمار آلودہ - (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں - گچھے دار - صفت - وہ جس میں گچھے ہوں - (مراۃ العروس) آزار بند خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا ابنفشا کلابتو کی گچھے دار ہڑیں بڑی ہوئیں -

گد - (ھ) مونث ۱ مارنے کی آواز ۲ زمین پر دو مارنے کی آواز - ضرب - گدا گد - (ھ) مونث ۱ پے در پے گرنے کی آواز - پے درپے مارنے کی آواز ۲ لگا تار - اپا پ شاپ - گدا گد گرنا - تلے اوپر گرنا پے درپے گرنا - گد بد - گد بد - (ھ) مونث - (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز - پے در پے گرنے کی آواز -

گدھ - (ہندی میں گدھ - لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مردار خوار جانور کا نام ۲ ایک قسم کا پتنگ جو گدھ کی صورت کا ہوتا ہے -

گدا - (ف) مذکر ۱ فقیر - بھکاری ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (امیر) مرتبہ کچھ نہ پوچھو اس گھر کا - بندگی یاں کی فخر قیصر کا - شاہ جیں پیش دست قنبر کا - آسمان ہو گدا اسی در کا - گداگری (ف) مونث - بھیک مانگنے کا کام - گداگر تواضع کند خوئے اوست - (ف) مثل - تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے - گدائی - (ف) مونث فقیری (کرنا کے ساتھ)

گدر - (ھ) بالفتح مذکر ۱ کچا ۲ ادھ پکا یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو ۳ جری کی ٹہنی ۴ دونی دار بستر ۵ ہاتھی کا چارجامہ ۶ قیاس (لگانا کے ساتھ) تخمینہ - دھوکا - (کھانا کے ساتھ)

گدے بازی - مونث - عقل دوڑانا - (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدا لگایا ہے -

گدڑا - (ھ بالضم) مذکر ۱ درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ ۲ مکا - (دینا کے ساتھ)

گداختہ - (ف) صفت - پگھلا ہوا - گلا ہوا -

گداز - (ف - گداختن کا حاصل مصدر) مذکر ۱ پگھلنا ۲ (مرکبات میں) پگھلانیوالا جیسے دل گداز ۳ (اردو) صفت - نرم - ملائم - (آتش) دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے - آنسو جو اپنے دیدۂ گریاں سے دور ہوں ۴ (اردو) پتلا کا ضد موٹا - (شرف) رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں - گل کی رگ پھر ہی گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں ۵ مذکر - نرمی - (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے - گدازی - مونث - گداز ہونا - (شرف) باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے - بجلی بھی جیسی ہے وہ شوخی نظر کی ہے -

گداکا - (ھ) ۱ مذکر - وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر

گرنے سے ہوتی ہے۔ ۲ (کنایتہً) موٹا تازہ معشوق۔ گدگد۔ دیکھو گد۔

گدالا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

گدام۔ (انگ۔ گوڈاؤن کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گدام ہے) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرے کا مقام۔ (فقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔

گدبد۔ (ہ) مونث ۱ پے در پے گرنے کی آواز۔ اوپر تلے گرنے کی آواز ۲ وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے ہوتی ہے۔ دیکھو گد۔ گدبدا۔ (ہ) صفت مذکر۔ موٹا جسیم۔ مونث کے لئے گدبدی۔

گدر۔ (ہ) صفت۔ ادھ پکا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

گدرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ گدرانا (ہ) ۱ پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا ۲ (کنایتہً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ گدراہٹ۔ (ہ) مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ (امیر) کیوں نہ مشتاق رہا ہو کہ ہے حسن شباب۔ کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ

گدرایا ہوا بدن۔ مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرأت) یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا۔ چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

گدڑ خیل۔ (لکھنؤ) صفت۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ ہیچ قوم کی عورت۔

گدڑی۔ (ہ) مونث ۱ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کے پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہے۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (جرأت) ابھی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخواب کا (نظیر) پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا۔ اس معنی میں گودڑ سے بنا ہے ۲ وہ بازار جس میں مختلف

قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گدڑی ہے۔ گدڑی کا لال۔ (کنایتہً) نہایت عزیز (شاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں۔ لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بردوں میں اچھا نہیں چھپتا۔ گدڑی والا۔ وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔ گدڑیا پیر۔ مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گذرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۲ (کنایتہً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔

گدکا۔ (ہ سنسکرت میں گتا) مذکر۔ چمڑے کا مڑھا ہوا ڈنڈا۔

گدگدا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گدازہ۔ جیسے گدگدا بستر (جلال صاحب) گدگدا اور روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف ۲ موٹا فربہ جیسے گدگدا بدن۔ گدگدانا۔ (ہ) ۱ انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ ہنسی آئے۔ چھیڑنا ۲ [illegible] سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ کو پاؤں سے ہلا کر حرکت دینا تاکہ گھوڑا چست و خیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید بستۂ فتراک کھل پڑے نہ کہیں۔ سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو ۳ ابھارنا آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ (ظالم) خواہشیں شوق کی گدگدانے لگیں۔ فتنۂ خفتہ کو جگانے لگیں۔ گدگداہٹ۔ (ہ) مونث۔ گدگدانا۔

گدگدی کا اثر بیشتر تھوڑے سے کیونکہ اسے متصل ہے۔ گدگدا اپنے ہاں تک جہاں تک ہنسی آئے مثل دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ گدگدی (ہ) مونث۔ ۱ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۲ [illegible]

ہے چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے۔ ہنسنے کے بدلے روئیں نہ کیوں گدگدی سے ہم۔ ۲ (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) کس کے ہنسنے کا تصور ہے شب و روز کہ یوں۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے دیکھو دل میں گدگدی۔

گُدگُدی۔ (ھ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جُوار۔ گھنگھنیاں

گُدلا۔ گندلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ۱ میلا۔ ۲ گاڑھا۔ غلیظ (گرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ ۳ کا معنی نمبر ۲ میں بغیر نون ہے۔ گدلاپن۔ (ھ) مذکر۔ میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ گدلانا۔ (ھ) کسی رقیق شے کا میلا ہونا یا مٹی ملکر غلیظ ہو جانا۔

گُدما۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمّل۔

گُدنا۔ (ھ) ۱ گودنا کا لازم ۲ مذکر۔ وہ نشان جو گودنے سے جسم پر پڑ جاتے ہیں۔ گدنا گدوانا۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا گدھ۔ دیکھو گِد

گدھا۔ (ھ) بروزن چڑھا ہے لیکن عوام کی بول چال میں بروزن تنہا ہے۔) مذکر۔ ۱ خر۔ ۲ صفت مذکر۔ کم عقل۔ احمق۔ بیوقوف (نقاد) نہ بہرام کر گور خر پر دماغ۔ گدھا ہے جو انسان ہے خر دماغ۔ (جان صاحب) کس گدھے باؤ سے بنوا کے ہے لائی بجلی۔ اسپہ بجلی گری جسنے یہ بنائی بجلی۔ ۳ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی آئی۔ گدھاپن۔ (ھ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔ گدھا دلدل میں پھنسنا (کنایۃً) کسی کا ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (ذوق) نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بار حرص۔ یہ گدھا تو رہ گیا دلدل میں پھنس کر بوجھ سے۔ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ مثل۔ بیوقوف اچھی چیز یا اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر۔

مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدر شناسی کے موقع پر بولتے ہیں یعنی اچھے بڑے سب یکساں ہیں۔ گدھوں بخار چڑھنا۔ (عو) شدت سے بخار چڑھنا۔ گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ مثل۔ نادانوں سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔ گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں کے ہل پھرنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ گدھوں کے ہل چلوانا۔ متعدی ویران کر دینا۔ گدھی۔ (ھ) مونث۔ ۱ مادہ خر۔ ۲ بیوقوف عورت۔ گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ تشہیر کرنا۔ بےعزتی کرنا۔ (منیر) پہنے ہتھکڑیاں ابھی مردار۔ کہے حاکم گدھے پر اس کو سوار۔ گدھے پر کتابیں لادنا۔ بیوقوف کو علم سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہے جب پڑھا لکھا عمل نہ کرے۔ (حکمت) نہ کر علم تحصیل تو بے عمل۔ گدھے پر کتابیں نہ لاد اے دغل۔ گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ مثل۔ جو شخص مستحق نہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب بدوں کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے۔ (ابن الوقت) آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ طوطے کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ گدھے کو آدمی بنانا۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) صحبت عیسیٰ بنائے کیا گدھے کو آدمی۔ جسکے جوہر میں ہو نادانی وہ انساں کب بنے۔ گدھے کو انگوری باغ۔ مثل۔ نالائق کو بڑا کام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو باپ بنانا۔ دیکھو اپنی غرض پر۔ گدھے کو پوری حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند۔ مثل۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو حلوا کھلا کر لاتیں کھانا۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کر کے بُرائی پانا

گدّی

نیک سلوک کرکے نقصان اُٹھانا۔ گدھے کو گدھا کُھجاتا ہے۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہے۔ گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ۔ احسان کیا اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بیفائدہ ہے۔ گدھے کے سر سے سینگ۔ مثل۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہونا۔ بالکل نہونا کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔
گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب۔
گدھیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکے پاس گدھے بکثرت ہوں۔
گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے۔
گُدّی۔ (ہ) بالضم (مونث) سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو ناگن۔ گدّی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام اسجگہ گُدّی بھانا بولتے ہیں۔ گدّی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان گدی سے زبان نکالنا۔ گردن کے پچھلے حصّہ کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔ گَدّی۔ (ہ) بالفتح (مونث) [1] تخت شاہی سنگھاسن۔ مسندِ حکومت [2] گدیلا۔ گدا (مسند [3] کاغذ یا کپڑے کی تہ [4] کفِ دست کے اوپر کا گوشت [5] حیض کا لتّا (جان صاحب اچاندنی پر گر پڑی یہ کس کی گدّی حیض کی۔ جس سے اے مہتاب سب بستر گلابی ہوگیا [6] وہ کپڑا جو چند تہیں کرکے زخم پر رکھکر اس پر پٹّی باندھتے ہیں [7] دُہرا کپڑا جسکے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سیکر قبضہ میں گدّے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے [8] روئی دار سیا ہوا کپڑا جو

گڈ

سپر میں رکھتے ہیں [9] روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں۔ چار جامہ [10] مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جو گھی دودھ۔ دہی بیچتے ہیں۔ گدّی پر بٹھانا۔ متعدی۔ گدّی پر بیٹھنا۔ لازم [1] مسندِ حکومت پر جلوہ فرمانا [2] کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔ گدّی سے اتارنا۔ متعدی۔ معزول کرنا۔ تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا۔ گدّی سے اترنا۔ لازم۔ گدّی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔ گدّی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی۔
گدیلا۔ (ہ) مذکر۔ روئی کا گدا یا توشک [2] ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدّی۔
گدیہ۔ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ گڈ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر [1] دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق [2] کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ [3] مجموعہ۔ گڈبڈ۔ (ہ) لکھنؤ صفت۔ ملا جلا۔ گڈ مڈ (انشا) اجی گڈبڈ رہی ہے عقل اپنی سب فرشتوں سے۔ بڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں او رہم۔ گڈ مڈ۔ (دہلی) گڈبڈ۔ گڈ مڈ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ گڈ مڈ ہونا۔ الجھانا۔ مخلوط ہوجانا۔ گتھنا۔ لکھنؤ میں گڈبڈ دہلی میں گڈ مڈ ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
گُڈ۔ (انگ) صفت اچھا۔ عمدہ۔ خوب [2] پارسا۔ نیک [3] مفید [4] شریف۔ گڈ آفٹر نون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔ گڈ ایوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔ گڈ بائی۔ (انگ) مونث۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصتی وقت کا سلام ہے۔ گڈ فرائی ڈے (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے۔

گڑ

عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔ گڈ مارننگ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔ گڈ نائٹ۔ (انگ) مونث رات کا سلام

گَڈّا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) چھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔

گُڈّا۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پتلا۔ جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈا بنانا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (بھانڈوں کا قاعدہ ہے کہ کسی شخص سے کچھ نہیں پاتے تو اس کا گڈا بنا کر ساتھ لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں) گڈے گڑیا کی شادی (کنایۃً) لڑکیاں گڈے گڑیا کی شادی کرتی ہیں) لڑکوں کا کھیل۔

گڈّامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم یو سے بگڑا ہوا) صفت ۱ بیہودہ۔ مخلوط ۲ مشترک۔ گڈامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان گڈامی جوتی (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈا میر۔ صفت ۱ گڈامی۔ مخلوط (فقرہ) بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈا میر اردو کہتے ہیں ۲ پاگل۔ گڈانہ۔ دیکھو گڈا۔

گُڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گودام کا دفتر۔ گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال آتا ہے۔ گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گودام کا بابو۔ محرر مال

گڈ مڈ۔ دیکھو گڈ

گڈھ۔ (ھ۔ خندق) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ ... سے ہے اور تلفظ اسے سند ہے۔ گڈھ جیتنا۔ گڈھ فتح کرنا ۱ قلعہ فتح کرنا ۲ (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا۔ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا ۳ (کنایۃً) اترا کر کرنا۔ گڈھ کپتان۔ مذکر قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانیوالا افسر۔ گڈھی۔ (ھ۔ تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ گڈھا۔ (ھ) مذکر (عم) گڑھا

گر

گَڈّی۔ (ھ) بالفتح۔ گڈیاں جمع) مونث ۱ کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھکر ترکاری بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل۔ چھوٹی گٹھا۔ جیسے مکوہ۔ کاسنی کی گڈی ۲ کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ ۳ پڑاقوں کی گڈی۔ آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔

گُڈّی۔ (ھ) مونث ۱ ہڈیوں کے جوڑ ۲ ایک قسم کا مرتب پتنگ ۳ پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں الجھا دینا کہ وہ نہ اڑ سکے

گر۔ (ف) ۱ بنانے والا۔ جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر ۲ کرنیوالا۔ جیسے قلعی گر ۳ مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اُس جگہ ہوتا ہے جب بنانیوالے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زرگر میں بھی مستعمل ہو گیا ہے ۴ یعنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے توانگر ۵ حرف شرط یعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے ۔ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تا نہ (امیر) کیوں الجھتا ہے مرے سینے میں پھر پھر بار دل ۶ افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے ستمگر۔ داد گر۔ جادوگری۔ مولوی گری منشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گرجاں طلبد مضائقہ نیست۔ زر میطلبد سخن دریں است۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (داغ) لے مجنوں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے۔ گرچہ ظاہر ہے تمہارا وہ طلبگار نہ تھا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (رشاد)۔ نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا ہے جان پاس۔ گر نہ ستانی بستم میرسد (ف) مقولہ۔ بغیر

گراں

ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے گراں قدر۔ گراں پایہ۔ گراں خواب ۹ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگراں۔ گرانبار۔ (ف۔ نون غنہ حالہ بھلدار۔ مالدار۔ دولتمند۔) صفت۔ بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) کیوں مرے بعد اُٹھایا ستم عشق رقیب۔ کیا مرے، داغ سے ظالم یہ گرانبار نہ تھا۔ گرانباری (ف) مونث۔ زیر بار ہونا۔ زیر باری۔ گراں بہ حکمت از ال بے علت۔ (ف) مقولہ۔ جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے۔ اور جو چیز ارزاں ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔ (مرآۃ العروس) ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دیکر گھر لٹوانا منظور نہیں یہ کہاوت سچ ہے گراں بہ حکمت الخ گراں بہا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت بیش قیمت۔ (فقرہ) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری اں گران بہا لعل و جواہر کی خریداری کون کرے۔ گراں پایہ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گرانجاں۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ سخت جان ۲ الا سُست۔ کاہل ۳ وہ جس کو زندگی دوبھر ہو۔ (ذوق) ترا مجنوں نزار اتنا گرانجاں ہے نہ اُٹھنے دے۔ لپٹ جائے اگر صرصر کے مثل خار دامن سے۔ گرانجانی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث۔ سبکروحی کا ضد۔ گران خاطر۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ دوبھر۔ اجیرن۔ ناگوار طبع ۲ ناراض۔ آزردہ۔ رنجیدہ غمگیں۔ گراں خواب۔ (ف) صفت۔ جو بہت سوئے۔ دیر تک سوتا رہے ۲ غافل۔ گراں خوابی۔ (ف) مونث۔ غفلت۔ گراں سر۔ (ف) صفت۔ متکبر ۲ مغرور۔ گراں سرشت۔ (ف) صفت۔ متکبر ۲ صاحب وقار۔ گراں سنج۔ (ف) صفت۔ وزنی بیش قیمت۔ گراں قدر۔ (ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ صاحب اعزاز۔ گراں گزرنا۔ گراں معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا دل پر بوجھ معلوم ہونا۔ (سحر) اے بتو کم نہیں ہے پتھر سے۔ بات کوئی اگر گراں گزرے۔ گراں گوش۔ (ف) صفت بہرا۔ گراں گوشی۔ (ف) مونث۔ بہرا ہونا۔ (شاد) اک بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے۔ بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل بر سر گل۔ گراں گیر۔ (ف) صفت سخت گیر۔ گراں مائگی (ف) مونث۔ بزرگی۔ سرداری۔ دولتمندی۔ گرانمایہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ نفیس اور قیمتی چیز ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔ گراں ہونا۔ بھاری ہونا۔ منہگا ہونا۔ دوبھر ہونا۔ بُرا لگنا۔ ناگوار ہونا۔ گرانی (ف) ۱ نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں سبکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث۔ بھاؤ کا تیز ہونا۔ نرخ منہگا ہونا ۲ بدہضمی۔ پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے بھاری پن ہونا ۳ توڑا۔ کمی۔ قلت ۴ سر میں بھاری پن ہونا ۵ وزن میں بھاری ہونا ۶ بیش قیمت ہونا ۷ دل کو ناگوار ہونا۔ (داغ) تاثیر مئے ناب کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔ گرانی خاطر گرانیِ طبع۔ مونث۔ بیزاری۔ طبیعت کی ناگواری۔

گرانا۔ (ھ) ۱ نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا ۲ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرا دی ۳ مغلوب کرنا۔ دے مارنا۔ پٹکنا۔ (فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ درجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ ۵ اسقاط کرنا ۶ بہانا۔ روان کرنا۔ جیسے پانی گرانا ۷ ضمحل کرنا۔ نڈھال کرنا۔ (فقرہ) بخار نے اُسے گرا دیا ۸ قیمت کم کرنا ۹ کھونا۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا

گرانٹ (انگ) نون غنہ۔ ذکر (عطیہ) گراؤ (ھ) صفت جھکا ہوا وہ چیز جو اپنی جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جس قائم ہو اسکو چھوڑ دیا ہو اور گرا چاہتی ہو۔ گراؤنڈ۔ (انگ) تلفظ گرانڈ) مونث ۱ زمین ۲ زمین ۳ زمین کا نقشہ ۴ میدان۔ گُربہ۔ (ف بالضم و فتح سوم) مونث۔ بلّی۔ گُربۂ اجل مونث۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) کیا گربۂ اجل نے دبایا ترا گلا۔ تونے جو سانس بلبل بے بال و پر نہ لی۔ گربہ چشم۔ (ف)

گرانٹ

صفت کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بے مروت کہا جاتا ہے۔ گربہ کشتن روزِ اوّل۔ مثل۔ رعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محبت اور خلق سے پیش آتا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اسپر قابو پا گئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلّی گھس آئی تلوار سے اسکا تن سر سے جدا کر دیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زن مُریدہ خاوند نے اسکی بیوی کو فرمانبردار دیکھکر دوست سے پوچھا بتاؤ تمنے کس ترکیب سے اُسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر وہ بھی گھر میں جاکر کسی بات پر پالتو بلّی سے ناراض ہوکر مارنے لگے جسپر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں رہا۔ تمہیں پہلے ہی دن مارنا چاہیے تھی (رجانصاحب) اگر بہ کشتن روزِ اوّل مردوں کی ہے مثل۔ [illegible] جورو پہ اب کہتے ہو اے بیٹا عبث۔ گربہ مسکین صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکار۔ فریبی۔ (قدر) خلق میں وہ اک [illegible] بندھی ہے ایسی۔ [illegible] گربہ مسکین ہے دبا ضیغم

گربھ۔ (س) مذکر۔ ہندو۔ عم۔ حمل گر پڑ کر۔ دیکھو گرا۔

گر پڑنا۔ ۱ زمین پر آپڑنا۔ نیچے آرہنا ۲ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا ۳ گنبدِ گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہو سکے۔ ڈر ہی گر پڑنے کا آتش یہ مکان گردش میں ہے ۴ نہایت کمزور اور ضعیف ہو جانا ۵ تباہ و برباد ہو جانا ۶ (کنایۃً) مائل ہو جانا۔ (رشک) بھولے تمہارے عشق کے ہیں ناز اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنس حسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں ۷ پرند کا نیچے اتر آنا (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر۔ باغ پر گر پڑتے ہیں یہ جوڑ کر۔

گر پڑے کی ہر گنگا مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے

مجبور ہو کر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گرتا پڑتا ۲ صفت افتاں خیزاں۔ (محسن) گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں کھایا دُوں کہ تصور بھی وہاں جانے کے سر کے بل۔ (جلیل) قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا۔ گرتا پڑتا یہ مسافر سر منزل آیا۔

گرج (ھ۔ بفتح اول و دوم) مؤنث۔ کڑک۔ بجلی کی آواز۔ (اختر) سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں۔ جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی ۲ شیر کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ ۳ چیخ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔ چیخ کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔

گرجا۔ (پرتگالی میں اگریجا۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا۔ صفت مذکر۔ وہ موتی جسمیں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بے آواز ہیں بے عیب۔ جوہری جسکو نہ بتلائے ہو گرجا گوہر۔ گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ مثل۔ زبانی شیخی بگھارنیوالوں سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔

گرجنا۔ (ھ) ۱ بادل کا آواز دینا ۲ شیر کا ڈکارنا ۳ ہاتھی کا چنگھاڑنا ۴ چلاکر بولنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا۔ (فقرہ) مجھپر اتنا کیوں گرجتے ہو۔ (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لیٹے۔ تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت نو جوانے ۵ باجے کا زور سے بجنا۔ دیکھو کڑکنا ۶ موتی میں بال پڑ جانا۔ [illegible] نے فیضی نے جب ابرِ کرم برسایا۔ [illegible] گرجنے لگے کیا گوہر

گرچھانا۔ (ھ) ۱ پچھڑ جانا ۲ نیچے گر پڑنا ۳ تلف ہونا۔ گرجی (ف) مذکر۔ گرجستان کا رہنے والا ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک قسم کا چھوٹا پتھر ۴ ایک قسم کا کتا۔ (انشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا

گرچ

گرجی۔ ادھر سے آن کر جھپٹے ادھر سے پاسبان لپٹے۔
گرچ ۔ (ھ) بضم اول وفتح دوم ونیز بسکون دوم رای ہندی
سے بھی ہے۔) مونث ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے۔
گرچہ۔ دیکھو اگر۔ گُرد (ف) مذکر۔ پہلوان
گرد۔ (ف۔ بالفتح) ۱ امر کبات میں بکھرنے والا جیسے بادیہ گرد۔
جہاں گرد ۲ مونث۔ (ف) عموماً خاک خصوصاً غبار کنایۃً
رنج وملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ
کرے۔ خاک دھول۔ (امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو۔ یہ کیسی
گرد دامن پہ پڑتی ہے۔ ۳ (کنایۃً) رنج وملال۔ جیسے گرد کلفت ۴ (کنایۃً)
بے حقیقت۔ ہیچ۔ (غالب) دل تا جگر کہ ساحل دریائے خوں ہے
اب اس رہگذر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا۔ گردا۔ (عم) مذکر
گرد۔ دھول۔ ریت۔ بالو۔ گرد آلود۔ گرد آلودہ۔ (ف) صفت
غبار آلود۔ گرد بار۔ صفت (ع) غبار آلودہ۔ (کنایۃً) ویران
تباہ۔ گرد اٹھنا۔ ہوا کے زور سے غبار کا زمین سے بلند ہونا۔
(ناسخ) جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا۔ ہر قدم پر جا بجا گرد
اک فتنۂ محشر اٹھا۔ گرد اڑانا ۱ غبار اڑانا ۲ (کنایۃً) تباہ کرنا
مضحکہ اڑانا۔ گرد اڑنا۔ غبار کا ہوا میں پریشان ہونا۔ (آتش) گرد
رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں۔ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کیلئے
رہزن رہا۔ گردباد۔ (ف) لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں
ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہے گردباد۔ بالکسر بمعنی
بگولا ہے۔ گردباد بالفتح بمعنی پھیر ہوائی ہوا۔) مذکر بگولا۔ ہوا جس میں
گرد و غبار رہتا ہو۔ سیکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر
خُم بنا جو گردباد اُٹھا ہماری خاک کا۔ گردباد بیٹھ جانا۔ اڑتے

گرد

ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ (بحر) غزال ہانپ اٹھے گردباد بیٹھ گئے
جست وخیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے۔ گرد برد۔ صفت (کنایۃً)
بیرونق۔ تباہ۔ (محسن) ہوئی جبہ آتش سلام اور برد۔ کیا اس نے
نمرود کو گرد برد۔ گرد بیٹھنا ۱ غبار کا تہ نشین ہونا۔ خاک کا نیچے
جمنا۔ (آتش) مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک
اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی۔ گرد پڑنا۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم
یا کپڑوں وغیرہ پر جانا۔ (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے
وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ گرد
پونچھنا۔ گرد صاف کرنا کسی شے سے (شعور) گرد زلفوں کی جو
اس جان جہاں نے پونچھی۔ ہم نے جانا کہ یہ مُشکِ ختن دامن
پہ ہے۔ گرد جمنا۔ غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) گرد کلفت جم
رہی ہے ہر زماں بالائے سر۔ کیا زمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر
گرد جھاڑنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا۔ (ناسخ) جسم خاکی
کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت
جھاڑ کر ۲ (کنایۃً) مارنا سزا دینا۔ گرد جھڑنا۔ لازم۔ (مصحفی) اشتیاق
کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا۔ جھڑتی ہے جو مرے نفس واپسیں
سے گرد۔ گرد چھٹنا۔ غبار کا علٰحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان
ہو جانا۔ (آتش) مشکل ہوتی ہے۔ روح کو قالب سے جدائی چھٹتی
ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے۔ گرد دینا۔ غبار کا اڑ کے چھپنے
سے اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ (آتش) معدوم ہوچکا گریہ سے کیا
ہو غبار دل۔ کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہے۔ گرد کدورت
کدورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) لڑکپن سے
وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گرد کدورت کی اٹھی

گرد

دیوار پہلے سے ۔ گرد کرنا ۔ (کنایۃً) ۱۔ بے نور کرنا ۔ ماند کرنا ۔ مات
کرنا ۔ ہرانا ۔ (شوق قدوائی) آندھی ہوں جو چاہوں گرد کر دوں
گرمی سے غضب کی سرد کر دوں ۲۔ کپڑے میلے کرنا ۔ گرد کلفت ۔ کلفت
کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں ۔ مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا ۔ گرد کو نہ پہنچنا ۔
برابر نہ ہو سکنا ۔ ہمسری نہ کر سکنا ۔ (صبا) ہیں وہ سرگشتہ ہوں
پہنچیگی نہ تو گرد کو بھی ۔ ساتھ دیگی مرا اے گردش دوراں کیونکر
گرد کو نہ لگنا ۔ (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا ۔ (معروف) سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا
سنتے تھے وصف گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے ۔ گرد لپٹنا ۔ غبار کا تمام جسم پر پڑ کر
جم جانا ۔ گرد ملال ۔ (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں ۔ (راسخ) گرد ملال کدہ سودہ جبیں
یہ خاکسار دیکھو تو غبار ہی نہیں پیر نشستہ غبار میں ۔ گردناک ۔ (ف) صفت ۔ گرد آلود ۔ گرد نامہ (ف)
مذکر ۔ دو مربع کاغذ کا ٹکڑا جس پر عامل لکھ کر گھر کے ستونوں میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں
تاکہ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے ۔ (ذوق) کہاں دل بھاگ کر جاوے کہ تیری تیغ قامت نے عجب اک
گرد نامہ خط نے سے سر دل پر باندھا ۔ گرد نہ پانا ۔ گرد نہ چھو سکنا ۔
ہمسری نہ کر سکنا ۔ (اوج) ساتھ اس کے خاک طائر ادراک جا سکے
پیک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے ۔ (اشرف) اس قدر بھاگا ہوا
جاتا ہوں ان کو ڈھونڈھنے ۔ گرد چھو سکتا نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی
گرد نہ نظر آنا ۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا ۔ (قدر) کام گیا شکل دکھائی
نہ پھر ۔ گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر ۔ گرد و غبار ۔ مذکر ۔ خاک دھول ۔
(ظفر) ظالم جو تو نہ ہووے کمک پر تو جھاڑ دوں ۔ سر سے عدو کے گرد و غبار
اپنے ہاتھ کا ۔ گرد ہونا ۔ مات ہونا ۔ ہیچ ہونا ۔ بے رونق ہونا ۔ (ناسخ)
بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار ۔ ساتھ اس کے بگولا گرد ہے ۔
(اختر شاہ اودھ) ناصح بھی من کے مرد ہو جائے ۔ رستم کا شانہ گرد
ہو جائے ۔ گرد ہے ۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا ۔ گرد ہیچی ۔ (ف) ۔ مونث (کنایۃً)

گرد

آبداری اور صفائی مروارید کی ۔
گِرد ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۔ آس پاس ۔ اِدھر اُدھر ۔ گرد ۔ اطراف ۔ گرد ۔ (ف) مذکر
اطراف میں ۔ ارد گرد ۔ گرد آور ۔ مذکر ۔ افسر گشت کرنے والا عہدہ دار
پٹواریوں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا ۔ گرد آوری
مونث ۔ گرد آور کا عہدہ ۔ دورہ ۔ گشت ۔ نگرانی ۔ گرداب ۔ (ف) مذکر
بھنور ۔ پانی کا چکر ۔ کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفان سرشک
واقعی زلف ہے گرداب عرق دریا کا ۔ گرد بالش ۔ (ف) مذکر ۔ وہ
گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے
ہیں ۔ گرد پھرنا ۔ تصدق ہونا ۔ طواف کرنا ۔ (اختر شاہ اودھ) کیا
لال پری ہوئی خوش اس سے ۔ پھرنے لگی گرد اس کے اچھلے ۔ گرد
پھٹکنے نہ دینا ۔ پاس نہ آنے دینا ۔ قریب نہ آنے دینا ۔ (آتش) ابر منہ
پھیرتے ہیں جاتے ہیں تیرے دیوانے ۔ پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ
سودا ٹھنڈا ۔ گرد پھٹکنا ۔ قریب آنا ۔ پاس آنا ۔ (صبا) کس طرح آئے
خوشی گرد پھٹکنے پائے ۔ فوج اندوہ کا بھرتا ہی رسالہ دل میں
پیش ۔ گرد رہنا ۔ گھیرے رہنا کسی کو ۔ (آتش) تو بھی
اے شعلہ رو اک شب الٹ منہ سے نقاب ۔ گرد شمعوں کے بہت
رہتے ہیں پروانے لگے ۔ گرد گھما ۔ صفت مذکر ۔ آوارہ پھرنے والا ۔ آوارہ
گرد ۔ کسی کے گرد پھرنے والا ۔ مفلس ۔ تماشبین ۔ گرد و پیش ۔ (ف) مذکر
گرداگرد ۔ (امیر) انگلی تلوار سے کھینچی تھیں گرد و پیش ۔ زمین سنگیوں
کی بدتر تیر سے ۔ گرد و نواح ۔ (ف) مذکر ۔ آس پاس کا علاقہ ۔ قرب
جوار ۔ سواد شہر ۔ گرد ہونا ۔ آس پاس ہونا ۔ بہ غرض اور مشتاق ہو کر
قریب رہنا ۔ (آتش) مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب
اتنی تو ہو وہ نرگس بیمار دلفریب ۔

گردان

گرداں - (ف - نون غنّہ) صفت ۱؎ پھرنیوالا - گھومنے والا جیسے چرخ گرداں ۲؎ الٹا ہوا - پلٹا ہوا - گردان - مونث ۱؎ پھراؤ - دور - ترتیب کے موافق صیغوں کو پڑھنا ۲؎ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں جیسے مضارع کی گردان ۳؎ قرآن شریف دہرانا ۲؎ مذکر - اڑانیکا کبوتر جو ہر طرف اڑکر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور کسی جگہ نہیں بیٹھتا - (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو خط کبوتر لے گیا گردان پورا ہوگیا - (رشک) خاکساری سے ہوا جُزو دل دیدہ غبار - گرد ہے - مثل کبوتر مرے گردانوں میں - گردان کرنا - صرف کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت و جمع کے لحاظ سے پڑھنا گرداننا ۱؎ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گردانو ۲؎ دہرانا دور کرنا ۳؎ ماننا تسلیم کرنا - (توبۃ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہے کہ اس نے ہمکو معبود ہی نہ گردانا ۴؎ پیٹنا - ملانا - پھنسانا ۵؎ متوجہ کرنا دیکھو طبیعت گرداننا ۶؎ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا (فقرہ) قرآن شریف گردانو ۷؎ (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا - (نفیس) گردان کے دامن کو جو چڑھا گھوڑے پہ جرّار - اُڑنے لگا چمکر فرس صاعقہ کردار -

گردانی - مونث - عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں -

گردش - (ف - بالفتح و کسر سوم - گردیدن (چرخ کرنا) کا حاصل مصدر) مونث ۱؎ چکر کرنا - دورہ پھیر - جیسے خوں کی گردش - زمین کی گردش ۲؎ انقلاب تغیر - (ظفر) کیا اس با ہوش سے اے فلک تو نے جدا ہم کو نہ تھے واقف کہ تیری یوں بھی گردش ہونیوالی ہے ۳؎ اِدبار - بد نصیبی - بد اقبالی ۴؎ مصیبت - آفت - سختی - جیسے قسمت کی گردش - گردشِ افلاک - گردشِ ایّام - گردشِ بخت - (ف) مونث دنوں کی گردش بدقسمتی - (جلیل) اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دَورِ جام سے - ہاں عوض لینا ہے ساقی گردشِ ایّام سے (امیر) تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صد چاک کہیں - ہم یہ کہتے ہیں کہ کیا گردشِ افلاک کہیں - (جلیل) گردشِ بخت سے لینا ہے عوض رندوں کا - دیکھئے دور میں کب جام شراب آتا ہے -

گردش پڑنا - افتاد پڑنا - (صبا) گردش پڑے گی الفت ابروئے یار میں سنگ فساں بنیگا خنجر آئینہ - گردشِ چشم - (ف) دیکھنا - توجہ کر دیکھنا - آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے (داغ) وہ سمجھے کیا فلک کینہ خواہ کی گردش - اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش ۲؎ (کنایۃً) اشارہ - گردشِ دوراں - (ف) مونث زمانہ کی گردش (داغ) جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا - تو نے بھی وہ اے گردش دوراں نہیں دیکھا - گردش زدہ صفت - مصیبت کا مارا - (داغ) آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ - آگیا تیری نگاہِ خانماں برباد میں - گردشِ فلک - (ف) مونث زمانہ کی گردش - انقلاب زمانہ - مثال کے لئے دیکھو گردشِ چشم - گردش کرنا گھومنا چکر کھانا - پھرنا - گردش کھانا - چکر کھانا - (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا ہونا - (شاد) تو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش - اے صنم ابلقِ ایّام نے کھائی گردش - گردش لیل و نہار - (کنایۃً) آفت و مصیبت سے صد شکر رہے امیر ہوئی صلح یار سے - پائی نجات گردشِ لیل و نہار سے گردش میں آنا چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا - گردش میں ہونا - چکر میں ہونا - مصیبت میں ہونا - (شعور) گردش میں جو رہے خانہ خرابی کے واسطے ۱؎ کیا آسمان کو اہل زمیں سے عناد ہے -

گردن

گردن - (ف) مونث ۱؎ گلا - گلو ۲؎ شیشہ - صراحی - مینا کا اوپر کا وہ حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے - گردن اٹھانا - سر اٹھا کر دیکھنا

گردن بلند کرنا۔ (آتش) جام شراب ناب ہو ساقی لئے کھڑا۔ گردن تو مثل گردن مینا اٹھائے۔ گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔ گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہڑتک جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) خفا رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ (رنگیں) کچھ نظر آتی ہو اوندھی تری چتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہو اینٹھی تری گردن کو کا۔ گردن بند۔ (ف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ (آتش) روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر میں چلوں۔ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احسان چاہیئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (آتش) خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر۔ کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری۔ گردن پر بوجھ ہونا۔ ۱ بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ ۲ گناہوں کا وبال سر پر ہونا۔ ۳ ناگوار خاطر ہونا۔ ۴ گرانبار ہونا۔ گردن پر جوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔ گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح ہونے کا مزہ جانتا گر صید حرم آپ گردن پہ چھری پھیر کے بسمل ہوتا۔ ۲ (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔ گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھو نگاہ تجھے۔ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جس وقت تک حق ادا نہ ہو۔ کسی کے ذمہ کسی کا حق رہنا۔ (غالب) نہ مارا جان کر بے جرم قاتل تیری گردن پر۔ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر۔ گردن پر خط کھینچنا جلاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ (ناسخ) زندگی کیا جب نہ آئے خط یار۔ کھینچ دے گردن پہ اے جلاد خط۔ گردن پہ خنجر چلانا۔ متعدی۔ گردن پر خنجر چلنا (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اٹھ کر جو تم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے۔ گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون۔ گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمہ لینا۔ گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) امرے پھولوں میں یوں آ رُخ من صدقے ہو پھولوں پر۔ ملو ہاتھوں میں منہدی خوں سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا۔ ۱ کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (کنایۃً) ۱ پیچھے پڑنا۔ ۲ سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (جان صاحب) نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نابکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسیکے ذمہ رہنا۔ (شوق قدوائی) ابھی چل بسوں اٹھکے چلدے جو تو۔ رہے تیری گردن پہ میرا لہو۔ گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جب تک اس کا کفارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) کیا کیوں عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل یہ وبال اس کا ہے گردن پر۔ گردن پھنسانا۔ ۱ گردن کو پھندے میں پھنسانا ہے اپکو خطرہ میں ڈالنا ذمہ لینا ۲ جوابدہ بننا۔ گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا مقید ہونا۔ مجبور ہونا۔ گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا ۔ جو ناجی ڈر نہ ہوتا معصیت کا نہ گردن پھیرتا فرماں سے یوسف ۲۔ گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا۔ کوٹنا۔ سزا دینا۔ مغلوب

گردن

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو زیر احسان۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔ گردن جھکانا ۱ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا ۲ (کنایۃً) سلام کے لئے سر جھکانا ۳ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب ہو شیب و شباب میں منظور۔ جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم ۴ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) کون عالم میں ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان تیرا ۵ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ) کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن۔ بجلی کی کمر شعلہ کا منہ نور کی گردن۔ گردن چھوڑانا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) چھری نکالی ہے خنجر عدو کی خاطر سے۔ مرے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ گردن خم کرنا۔ متعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔ گردن دبانا۔ مغلوب کرنا۔ (شعور) میرے نالے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردن مرغ سحر کو دبتے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔ شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے۔ (داغ) ڈال کیا ڈالے وہ کرکے دشمن پہ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے ملک الموت چلے آتے ہیں گردن ڈالے ملاوجہ۔ بدست شاہی جب تھے زبانیں ڈال کے۔ زہر ارتھرائے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن ڈھلنا۔ گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا (منیر) دل نیم جاں ہے میکدۂ عشق پاک میں۔ ڈھلکی ہوئی ہے شیشے کی گردن اٹھائیے۔ گردن زدنی۔ صفت۔ واجب القتل کشتنی ۵ وہ زہی

گردن

ای شاد وہ گردن زدنی ہوں۔ خنجر جو گلے پر ہو رواں پھر نہ رکے ہاتھ۔ گردن زن۔ (ف) صفت جلاد۔ گردن سے جوا اتارنا۔ (کنایۃً)۔ آزاد ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا۔ گردن سیدھی ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم سے خم ہونا شرمندہ ہونیکا کنایہ ہے۔ (امیر) ہیں تو وہ چار حسین اور بھی پر آپ سے کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم۔ گردن فراز۔ (ف) صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسانمندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔ ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (امیر) گرانباری سے ہم کو ہو گئی حاصل سبکدوشی۔ اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ اترنا۔ لازم۔ گردن کاٹنا ۱ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روز سینہ بند گرنہ دے صبح دشمن لینے کا یہ ظلم ہے کہ گردن پہ خاص و عام کاٹے۔ گردن کا ڈورا ۱ وہ سیاہ ڈورا جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں ۲ رگ گردن۔ (ناسخ) غبار ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ ہے ۳ دیکھو ڈورا نمبر ۱۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت مرگ ہے۔ گردن کٹنا ۱ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا ۲ حق تلفی ہونا۔ گردن کش۔ (ف) صفت منحرف۔ باغی۔ متکبر۔ گردن کشی۔ (ف) مونث۔ بغاوت نافرمانی۔ (قدر) کریں گردن کشیاں تو وہیں گردن کٹ جائے۔ سر اٹھائیں تو گریں خاک پہ ۔ وہ سر کے بل ۲ غرور۔ تکبر ۳ شرارت۔ شوخی گستاخی۔ گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا

گردن

طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہی عبث ۔ گردن مارنا ۔ (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا ۔ ہلاک کرنا ۔ (میر) صورت اس کی میری کھینچی تھی گلے لگتے ہوئی ۔ سوجھا کار نے نقاش کو گردن مارا ۔ (کنایۃً) نقصان پونہچانا ۔ تکلیف دینا ۔ گردن مروانا ۔ قتل کروانا ۔ ہلاک کروانا ۔ گردن مروڑنا ۔ (۱) گلا گھوٹنا ۔ (۲) کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا ۔ (۳) خراب کرنا ۔ خون کرنا ۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے ہی پیدا ہوجاتی ہی ۔ جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی ہی ۔ (۴) ستانا ۔ تکلیف دینا ۔ گردنِ مینا ۔ (ف) مونث ۔ شراب کی صراحی کی گردن ۔ گردن میں پڑنا ۔ گلے میں پہنایا جانا ۔ (ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں ۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں ۔ گردن میں تسبیح ڈالنا ۔ (کنایۃً) زہد و تقوی کا جامہ پہنا ۔ (آتش) تسبیح تو نے ڈال کے گردن میں ای صنم ۔ کھینچا ہما کو مرغِ مُصَلّٰی کے جال میں ۔ گردن میں ہاتھ پڑنا ۔ اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہی ۔ (آتش) آئینہ نے کیا ہی جو صورت سے آشنا ۔ گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے ۔ گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا ۔ نہایت بیعزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا ۔ گردن میں ہاتھ دینا ۔ (۱) پیار کرنا ۔ محبت ظاہر کرنا ۔ (۲) (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکالدینا ۔ (اسحر) قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائیگا ۔ گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑایا جائیگا ۔ گردن میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ (آتش) دو تو کمر میں تری گردن میں ڈالتا ۔ دیتا جو ای صنم مجھے اللہ چار ہاتھ ۔ گردن ناپنا ۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا ۔ (شوق قدوائی) کوئی گردن ناپ دے علم مساحت تو یہ ۔ اپنے حق میں بوئیں ہم کانٹے فلاحت ہی تو یہ ۔ گردن نیچی ہونا ۔ غرور ڈھے جانا ۔ شرمندگی ہونا (فقرہ) اُن کے سامنے اُن کی گردن نخوت سے نیچی ہو ۔ گردن نہ اٹھانا ۔ (۱) شرمندہ ہوکر آنکھ سامنے نہ کرنا ۔

گرگرانا

اُف نہ کرنا ۔ دم نہ مارنا ۔ آزمودہ کار ۔ اس کا استعمال محلِ ذم میں ہوتا ہی کوئی گردن ۔ وہ اس عرصہ رویا آدمی فہمیدہ ہی ۔ ناصح عاقل بڑا ناگزیر لازم ۔ (شعور) ہم کرتے ہیں گہ بغلی ۔ (ف) مذکر ۔ جھسارہ ۔ تا [illegible] سکے صاحب تقریر کی گردن ۔ گردن تہ ہیں نفہ بنا ۔ شرم سے گردن جھکا لینا ۔ (داغ) خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر ۔ نیچی گردن ہی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی ۔ گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے ۔ دیکھو اس کی ۔ گردن ہلانا ۔ (۱) انکار کرنے یا اگرنے یا تعریف کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں ۔ (شعور) معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں ۔

گرِدَنا ۔ (عم) مذکر ۔ نہایت موٹی اور تیار گردن ۔ گردنی ۔ مونث گھوڑی پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر ٹھپوں تک ہوتا ہی ۔ (۲) کشتی کے ایک داؤ کا نام ۔ (۳) ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں ۔ گردنی دینا ۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا ۔ گدی پر چانٹا لگانا ۔ گردنی مارنا ۔ گردن پر ہاتھ مارنا ۔

گَردُوں ۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہی ۔ گرد یعنی گردیدن ۔ اور واو و نون سے جو اصل میں الف و نون تھا ۔ گردوں اصل میں گرداں تھا ۔) مذکر ۔ آسمان ۔ فلک ۔ چرخ ۔ سائل سے کوئی ہوتا ہی اگر ای ناسخ ۔ ساغرِ عمر کو گردوں ہی بھر دیتا ہی ۔ رتھ ۔ بہل ۔ گردوں اساس ۔ (ف) دیکھو فلک اساس ۔ گردوں اقتدار ۔ (ف) صفت ۔ فلک منزلت ۔ صاحب قدرت ۔ گردوں بر دماغ ہونا ۔ آسماں پر دماغ ہونا ۔ (فقرہ) باغبان چمنستاں کا ہی گردوں پہ دماغ مجھکو ڈر ہی کہیں رضوان سے نہو رد و بدل ۔ گردوں پر کلاہ پھینکنا ۔ (فارسی کلاہ بر آسمان افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا ۔ فخر کرنا ۔ (انیس) جا آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر ۔ گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر ۔ گردوں بناہ ۔ (ف) صفت ۔ بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہی ۔

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ ماں کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہے چلا۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا پر ہزا جس نے گردوں پہ تھوکا گردوں رکاب بادبر ... گردن نیچی کرنا۔ گر... منت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستعمل ہیں۔ گردوں ... (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱ مغرور متکبر۔ ۲ باوقار ۳ ناموافق۔ گردون کا جگر کھانا۔ (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے۔ گو ای شور گردوں کھائے ہزار جگر۔ حال دلوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ (دبیر) اقبال کی طرف دیکھکے زینب نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تو نے ستایا۔ یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔ گردون گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسمان (امیر) تمھاری چال بھی کیا گردش گردون گرداں ہے۔ کہ چلکر دو قدم صورت بدل دیتے ہو عالم کی۔ گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت

گُرْدَہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ

گِرْدَہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱ ہر گول شے ۲ چھوٹی روٹی جو موٹی نہو۔ بہودیوں کا وہ مذہبی زرد کپڑا جسے لباس کے مونڈھوں پر سیتے ہیں (مذکر۔ حلقہ۔ دائرہ کنڈلی۔ قرص۔ (اوج) بحر خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل۔ گرد سے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل ۴ احاطہ۔ دور (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی ۵ وہ گول کپڑا جو عورتیں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (رشک) جو ماہ و مہر کے گردے پسند کرتا تو اُتر اُتر کے ترے پاندان میں آتے ۶ ایک قسم کی خمیری موٹی اور چھوٹی روٹی ۷ وہ گول کپڑا جسے پر حقہ رکھتے ہیں ۸ ڈھول کا خول ۹ ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ گردۂ نان۔ (ف) مذکر۔ ٹکیا۔

گُرْدَہ۔ (ف) مذکر۔ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جس میں پیشاب بنتا ہے ۲ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳ (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گُرْدی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ جاہ کا زوال۔ (امر کبات میں مستعمل ہے جیسے بادشاہ گردی۔ اشراف گردی)۔

گُرْز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ (اسیر) ذرا مضموں نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو۔ نہیں زیبا کہ دست زال میں ہو گرز رستم کا۔ گرز بردار۔ (ف) صفت مذکر۔ گرز اٹھانے والا۔ گرزِ گاؤسر۔ (ف) ۱ فریدوں کے گرز کا نام ۲ مطلق گرز۔ (اوج) ہاتھوں میں بزدلوں نے لئے گرز گاؤسر۔ ایک آیا بہر ضرب ادھر دوسرا اُدھر۔

گُرُس۔ (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ۔ ۱۴۴ عدد کا بنڈل۔

گِرِہَسْت۔ (سنسکرت میں گرہستھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہو۔ (منیر) زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی۔ بازار میں اتر گئی چادر گرست کی۔ (رہسمت منت قافیہ ہے) گرہستی۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گُرُسْنَگی۔ (ف) مونث۔ بھوک (امیر) دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب و غذا۔ پیاس کی ہے نہ انھیں گرسنگی کی پروا۔ گرسنہ (ف بضم اول و کسر دوم و سکون سوم و نیز بالضم و کسر سوم) صفت بھوکا ظفر تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اتار۔ ذرا بھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ گرسنہ چشم۔ (ف) صفت بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فقیر و گدا قحط سے نکلے ہوئے آدمی۔ گرسنہ چشمی۔ (ف) مونث۔ حرص۔ گدائی

گِرِفْت۔ (ف) اصل میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بکسر دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ اعتراض) مونث ۲ پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے

گرفتار

۱ دستہ۔ مٹھ۔ قبضہ ۲ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کہی جائے
گرفت کرنا۔ ۱ پکڑنا۔ تھامنا ۲ اعتراض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ گرفت میں آنا۔
چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (محصنات) بدمعاش لوگ اول تو گرفت ہی میں
نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضارا ماخوذ بھی ہوا تو سید نگر والے
اُس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ گرفتار۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی
اسیر ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ فریفتہ۔ (جرأت) روئے ہے بات بات پر
جرأت۔ ہے گرفتار یہ کہیں نہ کہیں۔ گرفتار رہنا۔ پھنسا رہنا۔ مقید
رہنا۔ (مصحفی) رہتا ہے دل اس زلف پریشاں میں گرفتار۔ وہ اس میں
گرفتار ہیں زنداں میں گرفتار۔ گرفتار ہونا۔ ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳
پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتاری۔ (ف) مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی
۳ الجھاؤ۔ جنجال۔ گرفتگی۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲
ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتہ۔ (ف) صفت (امر کبات میں مستعمل ہے) دکھو
خوں گرفتہ ۱ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً) عاشق (رشک) کسا مگر گرفتہ کا پستاں
کے قتل پر۔ ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک تری سینہ بند سے۔ گرفتہ خاطر۔
گرفتہ دل۔ (ف) صفت رنجیدہ خاطر۔ ملول۔ ناخوش۔ (رند) گل ہے
پژمردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہے۔ آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا روپ۔
گرگ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ بھیڑیا۔ مشہور درندے کا نام۔ گرگ
آشنائی۔ (ف) ظاہری دوستی۔ بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی۔
گرگ اجل۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) مجھکو
طفلی میں بھی تھا گرگِ اجل کا کھٹکا۔ شیر کا خوف رہا شیر میسر نہ ہوا
گرگِ باراں دیدہ۔ (ف) خان آرزو نے لکھا ہے بھیڑیے کا بچہ پانی سے
بہت ڈرتا ہے اس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہے تو وہ بہت
دلیر ہو جاتا ہے۔ مولف لوامع النور نے لکھا ہے کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہے؛

گرگرانا

مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محل ذم میں ہوتا ہے
(داغ) میرے رونے پر جو رویا آدمی فہمیدہ ہے۔ ناصح عاقل بڑا گرگ
باراں دیدہ ہے۔ گرگِ بغل۔ گرگ بغلی۔ (ف) مذکر چھپا ہوا دشمن جو
ساتھ رہکر دشمنی کرے۔ (رشاد) رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش
میں۔ گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں۔ (منیر) کیا کیجیے خوش چشموں
کے پہلو میں ہیں دشمن۔ گرگ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر۔
گرگا۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) چھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد ۲ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان
بدکار۔ بد وضع ۳ (ہندو) ادنی ملازم۔
گرگابی۔ (ھ۔ فارسی میں گرگاو) مونث۔ ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے
تک ہوتی ہے۔
گرگٹ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بکسر سوم ہے)
مذکر۔ ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی
ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہے۔ گرگٹ کا جنم لینا۔ (عو) اُس
شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ (جان صاحب)
گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔ سو سو بدلتی رنگ ہے اک ایک
آن میں۔ گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک۔ مثل۔ ہر شخص اپنے مربی پر بھروسہ
کرتا ہے۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا
کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (جان صاحب) خورشید کیا کہوں انھیں آنکھوں
کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۲ غصہ کے مارے
کبھی لال کبھی پیلا ہو جانا۔ گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا۔ غصہ
غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (جان صاحب) گرگٹ کی طرح کالا کبھی
لال ہو گیا۔ غصہ سے مردوے کا بُرا حال ہو گیا۔
گرگرانا۔ (ھ) جال کی طرف بٹیروں کو ہنکانا۔

گرگریا۔ (ھ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔
گرل اسکول۔ (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول
گرم۔ (ف) ۱ جلد ۲ تیز ۳ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے ۴ سرد
کا مقابل ۵ سرگرم (صفت) ۱ تتا۔ جلتا ہوا ۲ مزاج میں گرم ۳ تیز رفتار
۴ سرد کا مقابل ۵ (کنایۃً) اختلاط رکھنے والا۔ (مصحفی) ملنے میں کتنے
گرم ہیں ہائے دیکھنا کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا ۵
مستعد۔ سرگرم۔ (اوج) وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم دغا۔ لڑے وہ
یوں کہ رہی اُن کے ہاتھ شرم دغا ۶ لال۔ دہکتا ہوا ۷ خفا۔ ناراض ۸
(آہ کی صفت میں) تیز۔ باثر۔ (رشک) پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے
بیجا نہیں ہے اس کا پیالہ جو بہہ گیا ۹ شوخ۔ شرارتی۔ چلبلا۔ (جرأت) ایسا تو
کوئی ہمنے نہ دیکھا نہ سنا گرم ۱۰ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔
(ناسخ) ہے مضامیں عذار آتشیں یار گرم۔ ہو زبن کیسی ہی ٹھنڈی میں
کہوں اشعار گرم ۱۱ سرگرم۔ مشغول۔ مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔
گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ (مصحفی) گرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے
آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا۔ (جلیل) گرم فریاد ہے جلتا ہے تڑپتا
ہے سپند۔ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔
شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسیر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں
تو ہوں گرم فغاں۔ گرم اختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی
گرم بازاری۔ (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت۔ لین دین اور
بیوپار کی کثرت۔ رونق۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) نہیں ہے دیر سے خورشید
کی وہ گرم بازاری۔ ہوا ہے دھوپ کا منھ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں۔ گرم
بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا۔ گرم جوشی۔ (ف) مونث ۱ تپاک۔
اختلاط۔ (شعور) دکھلائی گرمجوشئ الفت جو یار نے سینکی ہیں آنکھیں
نرگس لوح مزار نے ۲ سرگرمی جوش۔ شوق ۳ کوشش۔ سعی۔ گرم
جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔ (ذوق) حلقۂ زنجیر میں بھی دل
رہا پا در رکاب۔ توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا۔ گرم خبر۔ مونث
عام خبر۔ (افواہ)۔ دھوم۔ تازی خبر۔ گرم خو۔ (ف) صفت۔ غضبناک
تُند خو۔ گرم خیز۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ چالاک۔ گرم دستی۔ (ف)
صفت۔ تیز دستی۔ (قدر) حنا کو آب کرے گرم دستیٔ قاتل۔ پگھل کے
ہاتھ میں خون شہید ہو جائے۔ گرم رفتار۔ (ف) صفت۔ گرم رو۔ گرم
رفتاری۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ گرم رو۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ سرگرم
مستعد۔ (مصحفی) یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے۔ اللہ رے ضعف
ان سے میں پیچھے کہیں رہا۔ گرم سخن۔ (ف) بات چیت میں مشغول۔
باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ۔ تو جس سے ہو اگرم سخن اُس کو
کیا سرد۔ گرم سرد۔ (ف میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد۔ گرم سفر
(ف) صفت۔ سفر میں سرگرم۔ گرم عناں۔ (ف) گھوڑا تیز دوڑانے
والا۔ (راسخ) وہ مہر وش جو گرم عناں ہو تو خیر ہے۔ ٹیکا ہو آفتاب
جبیں سمند کا۔ گرم فغاں۔ (ف) صفت فغاں میں مصروف۔ گرم فقرہ
شوخ فقرہ۔ (جان صاحب) وہ سرد مہری جانان کے گرم فقرے
ہیں۔ رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث۔ گرم فقرہ سوجھنا۔ کوئی نئی
شوخی کی بات سمجھ میں آنا۔ (ناظم) سینہ گرمیٔ تفکر سے ہوا اپنا گرم
لو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم۔ گرم کپڑے۔ مذکر۔ اونی یا روئی دار
کپڑے۔ جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ گرم کرنا ۱ سرد کرنا کی ضد ۲ (کنایۃً)
غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (ذوق) اے جنوں ہے خبر موسم گل ہر سو گرم۔
دم تو لے لینے دے مجھکو نہ کر اتنا تو گرم ۳ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا۔ دوڑانا۔
(ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو۔ کب پہنچتا ہے ہماری ہوش کے

گرم

پروانہ کو۔ گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) عشق کے ہاتھوں سے جلتا ہوں کہ سینہ پر مرے۔ گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں رکھدیا ۲ تازہ بتازہ۔ گرم مزاج۔ صفت۔ (کنایۃً) تند مزاج۔ تند خو۔ گرم مزاجی۔ مونث۔ بدمزاجی۔ تند خوئی۔ گرم مسالا۔ (زبانوں پر اس جگہ گرم بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ الائچی اور دارچینی۔ ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ دیکھو مسالا۔ گرم مقال۔ (ف) صفت کچھ کہنے بات چیت کرنے میں مشغول۔ (ناظم) سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا گرم مقال۔ تیری قدرت کے میں قربان خدای متعال۔ گرم ملنا۔ رواداری کی ملاقات کرنا۔ عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا۔ کیا بےمروتی ہے کیا بیوفائیاں ہیں۔ اس معنی میں اب متروک ہے ۲ بڑے تپاک اور محبت سے ملنا۔ گرم وسرد۔ (ف) مذکر (کنایۃً) حوادث زمانہ۔ رنج و راحت (نوازش) تجربہ مدتوں کا اپنا ہے ہمنے سب گرم وسرد دیکھا ہے۔ گرم وسرد آزمانا۔ گرم وسرد اٹھانا۔ گرم سرد سہنا۔ زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا۔ گرم ہونا ۱ تپنا۔ جلنا ۲ جوش ہونا۔ اُبلنا ۳ کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے سے (پہ کے ساتھ)۔ (صبا) ہے گزک جو ہوا گرم یار ساقی پر۔ کباب آتش مے سے بط شراب ہوئی ۴ بارونق ہونا ۵ آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا ہجوم ہونا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال کھنچنے لگی ۶ (دل کے ساتھ) خوش ہونا۔ (ذوق) سرد مہری کا تری رہو جو خنک دل کشتہ۔ ہوئے گلگشت سے کیا اس کا دل اے گلرو گرم
گرما۔ (ف) مذکر۔ گرمی کا موسم۔ گرمابہ ۱ (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانیکا گرم مکان ۲ (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گرما گرم ۱ صفت تتا تتا۔ جلتا ہوا ۲ تازہ بتازہ ۳ پرجوش۔ رقت خیز ۴ ظریف الطبع۔

گرما

چرب زبان۔ (بحر) جور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم۔ غلط العام ہے یہ نور جدا نار جدا ۵ تڑاق پٹاق۔ برجستہ۔ (شوق) کچھ رکھائی تھی کچھ ہنسی کچھ شرم۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم ۶ شوخ۔ چلبلا ۔ داغ اک آدمی ہے گرما گرم۔ خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ۔ گرما گرم باتیں۔ مونث۔ شوخ باتیں۔ (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھا اے شرر رو۔ نطق ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا۔ گرما گرمی۔ مونث۔ تیزی۔ شوخی۔ (سحر) نئے انداز کا واسوخت سناتے ہیں تمھیں گرما گرمی یہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمھیں۔ گرما گرمی سے۔ بڑے تپاک سے تیزی اور جوش کے ساتھ۔ گرمانا ۱ گرم ہوجانا۔ (فقرہ) بدن سارا سرد تھا جب ذرا گرمایا تو میرے دم میں دم آیا ۲ خفا ہونا۔ غصہ میں بھرنا۔ (شوق قدوائی) وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا۔ جنوں کا دماغ اور بھی چل گیا ۳ مادہ چارپایہ کا جوش مستی پر آنا ۴ جوش میں آنا۔ جیسے عشق کا گرمانا ۵ برسات کے موسم میں گرمی ہونا۔ (جرات) کہ برسے ہے نہایت ابر دریا بار گرما کر۔ گرماہٹ۔ (ھ) مونث۔ شوخی و شرارت (انشا) جیتی دونوں وہ بھویں ہوں پے ظلم و بیداد۔ انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ۔
گرمائی۔ (عم) مونث۔ گرمی۔ تپش۔ گرمی۔ (ف) حرارت۔ جلدی تیزی تندی اخلاص۔ محبت (مونث) ۱ تپش۔ حرارت ۲ موسم گرما۔ گرمی کی رت۔ (ناسخ) گرمی میں نکلتے ہو مہک جاتی ہیں گلیاں۔ کیوں عطر سے ایجاں پسینا نہیں اچھا ۳ سرگرمی۔ تپاک۔ گرمجوشی۔ شوخی۔ طراری۔ (اختر شاہ اودھ) مجھکو نہیں ایسی بات بھاتی۔ گرمی یہ نہیں پسند آتی ۴ تیزی۔ تندی۔ (رشک) میں کس لئے روتا نہ جلاتا جو مجھے تو۔ ساری تری گرمی نے یہ برسات نکالی۔ (کنایۃً) آتشک کی بیماری (جان صاحب) آتشک باؤ کے گھوڑے پہ ہے ان روز دل سوار۔ تو نہیں جلتی ہے معلوم

ہوا گرمی ہے۔ ۲ غصّہ۔ ۳ شہوت۔ خواہش نفسانی۔ (جان صاحب) لگے آگ
ایسی گرمی کو ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی۔ پکڑ کر ہاتھ کھینچے زور سے پونہچا
مروڑا ہے۔ گرمیِ بازار۔ (ف) امونث۔ گرم بازاری۔ رونق۔ چہل پہل
خریداروں کی کثرت۔ (شعور) یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں۔
کیوں ہوئی سرد تری گرمیِ بازار بتا۔ گرمی بڑھنا۔ شدّت کی گرمی ہونا۔
گرمی چڑھ جانا۔ دماغ میں خلل آنا۔ (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال
بند کرنے کی دوا دی دماغ میں گرمی چڑھ گئی۔ گرمی دانے (ٹھنڈی) مذکر
وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں۔ گرمی
سخن (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوبی سخن۔ گرمی سے جواب دینا۔ جھلا کر
جواب دینا۔ غصّہ سے جواب دینا۔ (ناظم) سن کے یہ بات دیا اس نے
یہ گرمی سے جواب۔ بدشگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب۔ گرمی کا پھوڑ
دینا۔ انتہا کی شدید گرمی۔ اور تپش ہونا۔ (آتش) شب ہجراں کی گرمی
دور ہے بات پھونکے دیتی ہے۔ ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں
گرمی کرنا۔ ۱ بدن میں گرمی بڑھا دینا۔ ۲ غصّہ کرنا۔ ۳ حرارت کرنا۔ (آتش)
لگی ہے آگ تو کچھ کل بھی اڑھایا ہے۔ ترے پرہیز سے گرمی دوشالا کیا کرتا۔
۴ نمائشی گرمجوشی کرنا۔ (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو زہر کی گرمی
خود جلا لیتی ہے خود آگ جو ہونا۔ ۵ غصّہ کرنا۔ (زاہر) بہت و غصّہ نہ ہو گرمی
کر۔ کہیں آئے واعظ نہ یہ جوش میں۔ گرمی کے دن۔ گرمیوں کا موسم
گرمی کے تھپیڑے۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈی لوئیں جو موسم گرما میں آتی جاتی ہیں۔
گرمی مضمون (ف) امونث۔ مضمون کی شوخی۔ (مصحفی) نامے کی مجھے
گرمی مضمون سے یہ ڈر ہے۔ آ جائے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ۔ گرمی نکالنا
۱ حرارت دفع کرنا۔ ۲ (کنایۃً) غصّہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا۔ ۳ جماع کی
خواہش مٹانا۔ گرمی نکلنا۔ (عو) آتشک کا مرض ہونا۔ گرمی ہونا ۱

گرمی پڑنا۔ ۱ آتشک ہونا۔ ۲ حرارت بڑھنا۔ گرمیاں۔ مونث۔ ۱ گرمی کی
جمع۔ ۲ گرمجوشیاں۔ تپاک۔ ۳ موسم گرما۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی
ہیں جوں توں فراق یار میں۔ چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھ کر
۴ خفگیاں۔ تندیاں۔ ۵ شوخی۔ ظرافت۔ (رشک) گرمیاں اور نئی یہ بت
کافر کی ہیں۔ ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہے ہوا کے جھونکے۔ گرمیاں جتانا۔
۱ نمائشی اختلاط کرنا۔ (امیر) بھولا نہ کہ ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں۔
کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں۔ گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا
مذاق کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) تو مجھ سے ہی گرمیاں ہے کرتی۔ کچھ مجھ کو
نہیں تو دل میں ڈرتی۔ (بحر) سایۂ جاناں سے پہلے میرے گھر لیو
آئی دھوپ۔ گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشتاق ہو۔ ۲ تپاک
ظاہر کرنا۔ محبت جتانا۔ (نواب مرزا) مجھے اب گھر کو جانے دیجیے
آپ۔ گرمیاں اور سے یہ کیجیے آپ۔
گِرنا۔ (ہ بالکسر) اوپر سے نیچے آنا۔ ۱ پھسلنا۔ لڑکنا۔ ۲ کنایہ ہے
انتہا کی حرص و طمع۔ اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی
کمال مائل ہونا۔ لالچ کرنا۔ (داغ) اس کی تصویر جو یوسف کے
مقابل رکھ دوں۔ دیکھئے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر۔ ۳ ہارنا
شکست کھانا۔ ۴ گھٹنا یا کم ہونا۔ نرخ گھٹنا۔ ۵ برسنا۔ پڑنا جیسے
پانی گرنا۔ ۶ قدر نہ رہنا۔ ۷ بیمار پڑنا۔ ۸ ہوا کم ہو جانا۔ ۹ حملہ کرنا۔ ۱۰
منعقد ہونا۔ مرتبہ کم ہو جانا۔ ۱۱ لڑائی میں مارا جانا۔ ۱۲ کسی مادہ کا
حملہ ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ فالج گرنا۔ ۱۳ حمل ساقط ہونا۔ ۱۴ ہجوم کرنا
(نثر) آدمی پہ آدمی گرتا ہے۔ ۱۵ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ (آتش)
حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی رہی۔ پھر دل ہی مجھکو
ہوش نہ آیا جہاں گرا۔ ۱۶ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرہ	گرہ

رنجش ہیں وہ مشکل سے نکلے گی۔ نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میرے دل سے نکلے گی۔ ۵ شدہ گلٹی۔ اس معنی میں گرہیں یعنی جمع میں مستعمل ہے۔ ۶ بند کے اخیر کا شعر۔ ۷ (کنایۃً) تحویل۔ پاس (بحر) اے تجر کیا حباب صفت سر اُٹھایئے۔ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص ۹ وہ گرہ جو سالگرہ کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے۔ (شعور) گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے عمر کا رشتہ۔ قلق بھی فرحت آغازِ سال رکھتی ہے۔ ۱۰ وہ جگہ جہاں بانس لکڑی یا گنّے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے۔ (منیر) جوانی آئیگی پوسے تمھارے ہاتھ کے لیکر بنیگی چوب چینی ہر گرہ شاخ انار کی۔ ۱۱ برچھی کا وہ حصہ جسمیں سناں لگی ہوتی ہے۔ (انیس) غل تھا کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری۔ برچھی سے اُڑ گئی وہ سناں یہ گرہ گری ۱۲ مشکل۔ جیسے گرہ کشا بمعنی مشکل کشا۔ گرہِ اَبرُو۔ (فارسی میں) گرہ بر ابرو زدن۔ بیدماغی کا کنایہ ہے) مونث۔ بیدماغی۔ (محسن) ناخنِ یا جو ذرا عقدہ کشائی پر آئے۔ گرہ ابروِ خوباں کی حقیقت کھل جائے گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے (منیر) لیگیا خط جو کبوتر کی طرح طائرِ دل۔ زلف کے جال میں پھنستے ہی گرہ باز ہوا۔ گرہ باندھنا۔ ۱ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے۔ ۲ کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔ ۳ بخوبی یاد رکھنا۔ دل پر نقش کر لینا (نسیم) سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ بازو میں۔ تو مرے گرہ باندھ ۴ (ع و۔ دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر احتیاط سے رکھنا۔ گرہ بُر۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی جیب کتر کر مال نکال لے۔ گرہ پڑنا۔ گرہ پڑجانا۔ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) دل کو الجھا یا گرہ پڑنے نے زلفِ یار میں۔ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ دام کا۔ ۲ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔ دل میں فرق آجانا۔ ۵ کُھلی پڑ گئی تھی یار کے دل میں جو گرہ۔ سعی ہر چند مرے ناخن تدبیر نے کی۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا۔ مشکل ہو جانا۔ گرہ بپیشانی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بیدماغ۔ تیوری چڑھائے ہوئے گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شیریں ادائی دہر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش۔ گرہ دار صفت بہت سی گانٹھوں والا۔ گٹھیلا۔ گرہ دینا۔ ۱ گانٹھ لگانا۔ ۲ کسی بات یا کسی کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال) مرا دل اب نہ لیکر بھول جائے گا۔ گرہ دے لیجئے زلفِ رسا میں ۳ سالگرہ کی تقریب میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کیا گرہ دیتے ہیں نادانی سے کرتے ہیں خوشی۔ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس گرہ ڈالنا۔ ۱ گتھی ڈالنا۔ ۲ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) ناف اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے۔ دستِ شانہ نے گرہ بہر نشان ڈالی ہے۔ گرہ سے۔ پاس سے۔ اپنے۔ تمھارے۔ اُن کے وغیرہ کے ساتھا مجھے جو رزق مقدّر مرا دیا تو گیا۔ گرہ سے اپنی اسے آسماں نکال کے پھینک گرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو پھر تیری گرہ سے کیا گیا۔ گرہ کا بَل۔ دولت اور مال کا گھمنڈ (ع و۔ ت) مرا دل زلف نے گانٹھ باندھا۔ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ گرہ کاٹنا۔ دیکھو گانٹھ کاٹنا۔ (راسخ) تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے۔ بھیجتی ہے جو صبا مشک ختن آج کی رات۔ گرہ کا دیجئے پر ضامن نہ ہو جیئے۔ مثل۔ ضمانت کی مذمت میں بولتے ہیں۔ گرہ کا خسارا۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور) پور پور انگلی دکھیگی وہ تراشینگے اگر۔ نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا۔

گرہ

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے۔ مثل۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ گرہ کا کھل جانا۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہوجانا۔ گرہ کا کھول لینا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ (سحر) لے لیا دل تو مال اپنا تھا زلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا۔ گرہ کا کھونا۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا۔ (زار) ہو جو ل غنچہ اب چمن میں آکر۔ کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم۔ گرہ کا کیا جاتا ہے۔ گرہ کا کیا کھل گیا۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) کیوں کہے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھل گیا۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا۔ گرہ کاٹ گرہ کٹ۔ صفت۔ جیب کترا۔ گرہ کٹنا۔ گرہ کا کاٹا جانا۔ دیکھو گانٹھ کٹنا (شاد) اشارے دُزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ گرہ کرنا۔ کبوتر کا پلٹے کھانا۔ (نصیر) کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر۔ بازی سے جوں کبوترا ہو کھلاہ الٹے۔ گرہ کشا۔ (ف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکلکشا۔ گرہ کھلنا۔ عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہوجانا۔ (درد) بسان دانۂ رولیدہ ایک بار گرہ۔ کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ۔ جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ دل کا شگفتہ ہونا۔ گرہ کھولنا۔ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (آتش) پیری میں چُپ سکی جو نہ روٹی تو آئی یاد۔ دانتوں سے کھولنی گرہ نیشکر مجھے۔ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا۔ (کنایۃً) مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا۔ کلی کو کھلا دینا۔ (سودا) کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے تو کیا عجب۔ یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہو اے صبا عجب۔ گرہ گانٹھ میں کسی کے پاس دیکھو۔ گرہ گیر۔ (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا زلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے۔ (شاد) س زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے۔ آئی مری اس سال گرہ سخت کڑی ہے۔ گرہیلا۔ صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ مونث کے لئے گرہیلی۔ گرہ لگانا۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ)۔

گرہ

۱ گانٹھ باندھنا۔ (اوج) گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن۔ پھر اٹھ کھڑے ہوئے پہلو سے جھاڑ کر دامن۔ ۲ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا ۳ مضبوط کرنا۔ گرہ لگنا۔ لازم۔ ۱ گانٹھ لگنا۔ ۲ (عو) عمر کا سال شروع ہونا۔ (جان صاحب) بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے چھ سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے۔ تضمین ہونا۔ (رشک) گرہ جبین جبیں کتنی لگی برجستہ۔ خوب تضمین ہوئی مصرع ابرو دونوں۔ گرہ موئے کمر (ف) ناف کو تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں ہم اُسے حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں۔ گرہ میں۔ پاس۔ تحویل میں قبضے میں (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا۔ گرہ میں باندھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ (ناسخ) اس قدر ہے اہل دنیا میں دیانت کا رواج۔ لیں ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آب کو۔ ۲ یاد رکھنا۔ (داغ) چھوڑ کر گیسو نہ پھر نارات کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو۔ گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا (ذوق) جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے۔ سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ویسے۔ گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا۔ سے یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہے۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا۔ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (داغ) نقد دل رکھکر گرہ میں ہو گیا ہے مالدار۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پُرخم کے پاس گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبضہ میں رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ (آتش) گلشن عیش کے نظارہ کو مثل غنچہ گرہ میں ہے زر شرط۔ گرہ میں کچھ ہونا۔ (کنایۃً) مالدار ہونا گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر۔ مثل۔ مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں۔ گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا

گرہ

دولتمند ہونا۔ (غالب) ہمسے چھوٹا قمار خانۂ عشق۔ واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں۔ گرہ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔

گرہ نکلنا۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا۔ (ناسخ) زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔

گرہ۔ (س) بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے)۔ مذکر۔ ۱ ستارہ ۲ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو ستاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲ چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷ سنیچر ۸ راہو ۹ کیت۔ گرہ آنا۔ (اصطلاح نجوم) ایسے ستاروں کا جمع ہونا جسکا نتیجہ نحوست ہی۔ نحوست آنا۔ بد اقبالی کا زمانہ آنا مثال کے لئے دیکھو گرہگیر۔ گرہ دیکھنا۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا

گرہست۔ گرہستی۔ (س) دیکھو گرست۔ گرہن۔ (ہ)۔ بالکسر و فتح سوم۔ سنسکرت میں بالفتح و فتح سوم۔) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہو جانا۔ (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے دیکھو گہن۔

گرہئی۔ (ہ) بفتح اول و دوم و کسرہ ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی

گرہی۔ (ہ) مونث۔ چرخی جسپر ڈول کی رسّی لپٹتی ہے۔

گری۔ (ہ) مونث ۱ مغز۔ تخم ۲ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۳ صفت مونث۔ گری ہوئی۔ گری ہوئی آواز۔ پست آواز۔

گریا۔ (س) مونث۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

گریاں۔ (ف) صفت۔ روتا ہوا۔ نالاں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

گریبان

گریبان۔ (ف۔ گرے۔ گردن۔ بان۔ محافظ۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے۔ (امیر) وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا۔ وہ پھول ہوں میں جس نے گریباں نہیں دیکھا۔ گریباں پرزے ہونا۔ گریباں چاک چاک ہونا (ناسخ) ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر۔ صبح ساں اپنا وہیں پرزے گریباں ہو گیا۔ ——— گریباں پکڑنا۔ گریباں پکڑ کر گھسیٹنا۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ گریباں پھاڑنا۔ گریبان تار تار کرنا۔ گریباں چاک کرنا۔ گریباں چاک چاک کرنا۔ (کنایۃً) گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ وحشت سے کپڑے پھاڑنا۔ دیوانہ ہونا۔ (شعور) جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پرزے۔ اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی۔ (سودا) کیونکر نہ چاک چاک گریبانِ دل کروں۔ دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں۔ (شعور) ہمدم غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا باغ میں یہ اثر گریۂ شبنم دیکھا۔ (ناسخ) جنون تار تار اب کروں میں گریباں۔ کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے۔ گریبان پھٹنا۔ گریباں ٹکڑے ہونا۔ گریباں چاک ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہوا ۵ رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہو گیا۔ گریباں دری۔ (ف) مونث۔ گریباں پھاڑنا (مصحفی) فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی۔ دست جنوں گلے کا مرے ہار ہو گیا۔ گریباں دریدہ۔ (ف) صفت۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ (امیر) عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں۔ گریبانِ کوہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو پہاڑ کے

گریباں

درمیاں ہو۔ گریباں کھینچنا۔ جبراً کوئی کام لینے کیواسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں ۔ کچھ نہیں معلوم ہوتا ہمکو جرم مصحفی۔ یہ چلے ہیں یار کیوں اُس کا گریباں کھینچکر۔ گریباں گیر۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی سُوت مرزائی سی ہو تقریر نوج یں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوج۔ گریباں میں سر جھکانا۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) ننگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں۔ گریباں میں سر ڈالنا۔ دیکھو سر گریباں میں سر ہونا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں مُنھ چھپانا۔ (کنایتہً) شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ گریباں میں منھ ڈالنا! اپنے قصور اور عیب کو دیکھکر شرم کے مارے گردن نیچی کرلینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم وخجالت سے گردن نیچی کرلینا۔ گردن جھکا کر غور کرنا۔ (بحر) جب اپنے گریباں میں مُنھ ڈال کے دیکھا۔ دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔ شرمندہ ہونا۔ (میر سوز) گریباں میں ذرا مُنھ ڈال دیکھو۔ کہ تمنے اس وفا پر ہم سے کیا کی۔ گریباں میں ہاتھ ڈالنا! کسی کا گریباں پکڑنا! کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضہ کرنے سے گریبان نکلنا۔ گریباں پھٹنا۔ (جلیل) غیر کا کام ترا نام گریباں میرا۔ جسکو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا۔ گریجویٹ۔ (انگ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر۔ سند یافتہ فاضل۔ گریڈ۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ پایہ۔ مرتبہ۔

گریز۔ (ف۔ گریختن کا حاصل مصدر) مونث۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں۔ ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے۔ اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ (ناسخ) عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز۔ ایک ہما دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ (رشک) جس سے گریز تھا مجھے اب

گریہ

ہے اسیکا اشتیاق۔ کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا۔ معنی نمبر ۳ میں بالاتفاق مونث ہے! بھاگنا ۲ فرار ۳ علٰحدگی۔ اجتناب۔ پرہیز ۴ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف متوجہ ہونا۔ تمہید کے مضمون سے اصل مُدّعا کی طرف آنے کو گریز کہتے ہیں۔ گریزپا۔ (ف) صفت۔ متوحش۔ بھاگنے والا ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار ۳ لونڈی اور غلام جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ پرہیز کرنا۔ متنفر ہونا۔ (ناسخ) میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز۔ ہے عجب جنس کرے جس سے خریدار گریز۔ گریزان۔ (ف) صفت۔ بھاگنے والا متنفر۔ گریزنگ (انگ) مذکر۔ یونان کا رہنے والا ۲ مونث۔ یونانی زبان گریزیل۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے ۲ وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر گر پڑے۔ گریمر۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف ونحو زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جسمیں صرف ونحو کا ذکر ہو گرینٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ لکڑی جس پر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے گریہ۔ (ف) مذکر۔ رونا۔ زاری۔ (امیر) لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا۔ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے۔ گریۂ شادی (ف) مذکر۔ خوشی کی حالت میں رونا۔ گریۂ شبنم۔ (ف) مذکر۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ (شرف) سمجھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی۔ ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول۔ گریۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) دیکھو اشک شمع۔ گریۂ شیشہ۔ (ف) مذکر (کنایتہً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ (امیر) رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں۔ گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں۔ گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں۔ گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کی مستی میں رونا۔

گریۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ گریۂ شیشہ۔ (صبا) ہے یہ کیفیت کہ جا ہنستا ہی ہم پر جام مے۔ گریۂ مینا پہ ہوتے ہیں جو ہم میخوار خوش۔ گریہ مند۔ گریہ ناک۔ (ف) صفت۔ رونیوالا۔ (رشک) قاتل کے انتظار نے اس گریہ ناک کو۔ تار نگاہ دیدۂ خونبار کردیا۔ گریہ وزاری۔ (ف) مونث رونا پیٹنا۔ وادیلا۔ کہرام۔ آہ وبکا۔ (کرنا کے ساتھ)

گڑ۔ (ھ) مذکر ۱ قند سیاہ گنے کا قوام کیا ہوا شیرہ ۲ (کنایۃً) صفت میٹھا۔ شیریں۔ گڑانبہ (تلفّظ گڑمبا) مذکر ۱ کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں ۲ میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہی۔ گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اُگلتے مثل۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ گڑدھانی۔ مونث بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتی اور اس کو گڑدھانی کہتے ہیں۔ گڑ دئے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (اختر شاہ اودھ) بیفائدہ ہی یہ غصّہ و قہر۔ گڑ سے جو مرے تو دیجے کیوں زہر۔ (ذوق) اے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ۔ گڑ دئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔ گڑکلھیا میں پھوٹنا۔ دیکھو کلھیا۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز مثل (عو) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسیطرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا کی جگہہ۔ (فقرہ) تم انکا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن اُنھیں کا دیا ہوا روپیہ ہی جس سے کھانا منگانے کی فکر کررہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز۔ گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی باری۔ دیکھو بھیلی گڑاکو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ —— بنا ہوا تمباکو۔

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑا جانا۔ گڑجانا۔ شرمندہ ہوجانا۔ (منیر) نہ دو بہر خدا الزام اُن کو خون ناحق کا۔ گڑے جاتے ہیں کُشتے انفعال بیگناہی سے۔ (راسخ) شمشاد گڑ گیا ترے قامت کے سامنے۔ طوبیٰ کو تیری چال نے بالا بتادیا۔ گڑا دبا مال۔ وہ مال جو دفن کردیا گیا ہو۔ گڑا اکھڑا ایا۔ گڑا ہوا اکھڑا ہونا دفن ہونا۔

گڑبڑ۔ (ھ) میں مذکر ہی) مونث ۱ پیٹ بولنے کی آواز ۲ (کنایۃً) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ افراتفری ۳ (کنایۃً) بے انتظامی۔ کھلبلی۔ بے ترتیبی پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہی ۴ صفت درہم برہم ۵ صفت۔ گڈمڈ۔ ملا جلا ۶ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش گھبراہٹ۔ گڑبڑانا۔ (ھ) لازم۔ گھبرانا (فقرہ) ہیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا گڑبڑ جھالا۔ (ھ) مذکر۔ (کنایۃً) ابر و باد ۲ بدنظمی۔ گڑبڑ کرنا ۱ پیٹ بولنا اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ۔ بالضم ہے ۲ گول مال کرنا ۳ جھگڑا ابھیلانا ۴ ملادینا بے ترتیب کرنا۔ گڑبڑی۔ (ھ) مونث (ہندو) کھلبلی۔ اضطراب۔

گڑپ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱ جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانیکی آواز۔ غڑاپ ۲ جلد۔ جھٹ۔

گڑسنکھ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ ۲ (کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔

گڑجانا۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا۔ دب جانا ۲ کنایہ ہی کسی کی شرمندگی اور انفعال سے کسی کے سامنے (ناسخ) گڑ گئے گلبن چمن میں رشک سے تیرے حضور۔ اب زر گُل صاف قارون کا خزانہ ہوگیا ۳ قائم

ہوجانا۔ جم جانا۔ ۶ اُڑجانا۔ ۷ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چُبھ جانا۔ ۸ مردے یا مال کا زمین میں دفن ہوجانا۔

گڑریا۔ (ھ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانیوالا۔

گڑگج۔ (ھ۔ گڑھ۔ قلعہ۔ گج۔ ہاتھی)۔ مذکر۔ قلعہ کا وہ بُرج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔

گڑگڑ۔ (ھ) مونث ۱ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ ۲ بادلوں کی کڑک۔

گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث ۱ پیٹ بولنے کی آواز ۲ گاڑی یکہ وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ہے۔ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ گڑگڑانا۔ ۱ بادلوں کا آواز دینا ۲ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی۔

گڑگڑ۔ (ھ) مونث۔ حقہ کی آواز۔ گڑگڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا حقہ۔ گڑگڑانا۔ (ھ) حقہ سے آواز نکالنا۔ گڑگڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ گڑگڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

گڑگڑانا۔ (ھ بالکسر) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ زاروناری کرنا (امیر) گڑگڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینے وہ بڑھے جاتے سائل مجھکو۔ گڑگوڈڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹے پُرانے کپڑے۔ چیتھڑے

گڑُمم۔ مذکر۔ (عم) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہوجاتا ہے۔ صحیح گُلَم ہے

گڑنا۔ (ھ) ۱ دبنا۔ ٹھنا ۲ دفن ہونا۔ (رشک) کربلائے کوچہ قاتل جو گڑنیکو چلے میسری مشتِ خاک کچھ اور شے ہوجائیگی ۳ چُبھنا (قدر) میرے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا ۴ جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا ۵ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑ جانا ۶ تربت میں پنہاں ہونا۔

گڑنٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلا جس پر منتر پڑھکر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (منیر) خاک میں سحر ملگیا ایسا سرقاروں میں جا چھپی ہے گڑنٹ۔

گڑوا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر (ہندو) ۱ پانی رکھنے کا برتن۔ آبخورا ۲ آفتابہ ٹونٹی دار لوٹا ۳ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخورے میں رکھکر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام پاتے ہیں ؎ مژدۂ فصلِ بہاری اے صبا سننا نصیب۔ گڑوے لیکے آئیں گلگان ناچتے گاتے ہوئے۔ گڑوانا۔ (ھ) گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ گڑوتے کا پان۔ وہ پان جو بالو یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے

گڑولنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی دو لکڑیاں ایک جوڑ میں نصب کرتے اور نیچے پہیے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہوکر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑونا۔ (ھ) ۱ چھیدنا چبھونا۔ جیسے ناخن گڑونا۔ گڑھ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو گڈھ۔ گڑھا۔ (ھ) مذکر ۱ غار ۲ کھڈ کھائی ۳ قبر۔ گور۔ (ناسخ) مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بلند ۴ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہوجاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑھے ۵ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اُکھڑ جانے سے پڑجاتا ہے۔ (شاد) حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے۔ گڑھے پڑجاتے ہیں بھرزخم جو بھر آتے ہیں۔ گڑھا بھرنا ۱ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا ۲ (کنایۃً) بڑی بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گڑھت۔ (ھ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ (شور) سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر پرت

گڑھل۔ (ھ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گڑھنا۔ (ھ) دیکھو گھڑنا ۱ لکڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی لکڑی گڑھتا ہے ۲ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے ۳ تراش

گڑھنت

بنیگے کس کا زیور چاند سورج۔ گڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ۳۔ (کنایۃً) کوئی بات بنانا۔ گھڑنا اور گڑھنا دونوں صحیح ہیں۔ شعرا کے کلام میں گڑھنا کہیں نہیں ملا۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گڑھنا ۔ اور دہلی میں گھڑنا ہے۔

گڑھنت۔ (ھ) مونث۔ شکل۔ بناوٹ۔ مورت ۲۔ گڑھنا۔ بات بنانا

گڑھوانا۔ (ھ) گڑھنا کا متعدی المتعدی۔

گڑھی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ (جان صاحب) کام بیگم نے کیا گونڈے میں مردوں کا اجی۔ گڑھیاں نوروز میں کروائیں بہتر خانی۔ **گڑھی پھاندنا** (کنایۃً) کارنمایاں کرنا۔ (شعور) دل نے جب عشق کی گڑھی پھاندی ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی۔ **گڑھی ٹوٹنا**۔ قلعہ کا شکست کھانا ۔ قدر یہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گڑھی۔ ناز بڑھا ادا بڑھی غمزہ چلا حیا ہلی۔ گڑھی نمانی ہو ۲۔ قلعہ کا شکست کھا کر نانی ہونا۔ **گڑھی فتح کرنا**۔ حریف سے قلعہ لے لینا ۲۔ (کنایۃً) کارنمایاں کرنا ۳۔ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا۔ **گڑھیا**۔ (ھ) گڑھا کی تصغیر ۱۔ کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ ۲۔ وہ گڑھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔ گڑھیا میں منہ دھو رکھو۔ بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو۔ (شوق) آب رہوگے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منہ گڑھیا میں۔ اس جگہ گڑھیا میں منہ دھو ڈالو بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) بس بس اب غصہ کو تھو کو مرا کہنا مانو۔ جاؤ منہ جا کے گڑھیا میں ذرا دھو ڈالو۔

گڑیا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا نیزہ۔

گڑیا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڑیا سنوار دینا۔ دیکھو اپنی گڑیا۔ گڑیا کے بیاہ میں چیوں کی بیل شل بھیا دیکھنا دیسا برتنا۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ سب کام سر کے

گز

بے اصل۔ **گڑیا گڈے کی شادی**۔ (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل۔ **گڑیاں**۔ مونث گڑیا کی جمع ۲۔ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لیکر نکلتے ہیں۔ اُس تاریخ جو مجمع ہوتا ہے اُس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں۔ اس روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں۔ **گڑیاں کھیلنا**۔ لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا ۲۔ (کنایۃً) ۔ ناتجربہ کار ہونا۔ **گڑیوں کا بیاہ**۔ گڈے گڑیا کی شادی ۲۔ (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی۔ **گڑیوں کا کھیل**۔ (کنایۃً) آسان کام۔ نہایت سہل بات۔ **گڑیوں کا میلا**۔ مذکر۔ ہندوؤں کے ایک میلے کا نام۔ دیکھو گڑیاں۔

گڑے مُردے اُکھاڑنا۔ (لکھنؤ) پُرانے فتنے کو جگانا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ دیکھو پُرانے مردے اُکھاڑنا۔ (شعور) کد و کاوش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی۔ گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کوئی زمیں دیکھی۔ اس معنی میں گڑے مردے اُکھیڑنا بھی مستعمل ہے۔ (امیر) گڑے مردے اکھیڑے جائیں گے پھر رو بکاری کو زمانے بھر کے جھگڑے اٹھ رہے ہیں روز محشر ہے۔ (داغ) آ گئے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں۔ گڑے مردے عبث اُکھیڑوں میں۔ **گڑے مُردے اُکھڑنا**۔ لازم۔ (شاد) مٹے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو۔ دبی چوٹیں اُبھرتی ہیں گڑے مردے اُکھڑتے ہیں۔

گز۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں۔ سولہ گرہ یا ۳۶۔ انچ کا پیمانہ ۲۔ ایک قسم کا تیر جس میں پیکاں اور پر نہیں ہوتے ۳۔ وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں ۴۔ وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں۔ **گز اور سکہ جاری ہونا**۔ شاہی رعب داب

قائم ہونا۔ (بحر) تاجدار دل پہ بھی طرّہ ہی تری سرداری۔ شہر در شہر ہے تیرا گز دسکہ جاری۔ گز الٰہی۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا۔ گز بنجانا۔ گز ہو جانا۔ (کنایتہً) مارا مارا پھرنا۔ (بحر) تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم۔ جنوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو۔ گز بھر۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔ گز بھر کا۔ (کنایتہً) بہت طول طویل۔ (ناسخ) کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ غیر ممکن ہی تری زلفِ معنبر کا جواب۔

گزا۔ (ف۔ بفتح اول) گزند پہنچانیوالا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگزا۔

گزار۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہی۔) (مرکبات میں) ادا کرنے والا جیسے نماز گزار خدمتگزار۔ رسائی۔ (رسا لکھنوی) ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو۔ خدا کرے ترے گھر میں نہو گزار اپنا۔ اس معنی میں اب گزر مستعمل ہی۔

گزارِش۔ (ف۔ گزاردن (ادا کرنا) کا حاصل مصدر۔ املا ذال سے غلط ہی) مونث۔ عرض۔ بیان۔ درخواست ؎ گزارش ہی منیر مدح خواں کی۔ گزارش ہی فقیر خستہ جان کی۔ گزارش پذیر۔ (ف) صفت۔ جو بات گزارش کے لائق ہو۔ گزارش گر۔ (ف) صفت۔ عرض کرنیوالا۔

گزارشنامہ۔ (ف) مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

گزارنا۔ ادا کرنا۔ بجالانا۔ چھوڑنا۔ مہلت دینا۔ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) وہ اچھی طرح گزارتا ہو۔ پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

گزارہ۔ (ف۔ گزارہ۔ بمعنی گزارش و زیادتی) مذکر۔ گھر بسر۔ نباہ (داغ) نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم۔ نہو گا کسی گھر گزارا تمھارا۔ (جانصاحب) میں باز آئی اے مردوے باز آئی۔ ترے ساتھ میرا گزارہ نہو گا۔ وجہ معیشت۔ وہ رقم جو گزر اوقات کے لئے ملے۔ (فقرہ) تمھارا پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔ مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جائیگی۔ رسائی۔ دخل۔ (داغ) نپایا کوئی بحرِ عشق میں رستہ گزارے کا۔ نہ پہنچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکاں سے گزرنا۔ اب اس جگہ "گزر" ہی مستعمل ہے۔ گنجائش۔ سمائی ؎ فقط تار نفس کا ذوق خط جادہ کافی ہی۔ پئے عمرِ رواں کیا چاہئے رستہ گزارے کا۔ دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ (آتش) اراہ دی صورت موسیٰ ہمیں بحرِ ہستی۔ کشتی دل سے نہو ویگا گزارہ اپنا۔ گزرگاہ۔ گزارہ کرنا۔ بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا۔ نباہنا۔ کام چلانا۔ (غالب) گزری نہ بہر حال یہ مدت خوش و ناخوش۔ کرنا تھا جوانمرد گزارہ کوئی دن اور۔ گزارہ ہونا۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) کہ خدنگ آ کھینچی ناوکِ نالہ کبھی۔ تیر تکے پر یونہیں اپنا گزارا ہو گیا۔ اتفاقاً کسی طرف آ نکلنا۔ آ جانا ؎ اے مصحفی امید بر آئے مری کیونکر۔ مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا۔ مستعمل ہی۔ گزارے کی ناؤ۔ وہ کشتی جسپر سوار ہو کر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں۔ گزاشتنی۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔ ترک کر دینے کے لائق۔

گزاف۔ (ف۔ برہان میں بکسر اول مدار الافاضل میں بضم اول لکھا ہے زبانوں پر بفتح اول ہی) مذکر۔ بکواس۔ بیہودہ گفتگو۔ جھوٹ۔ بغریب۔ (اوج لکھنوی) ہے تھی بلکہ وہ بے بہر برخلاف۔ تری تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف۔

گزٹ۔ (انگ۔ میں بکسر دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم ہو گیا) مذکر۔ اخبار روزنامہ۔ وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری

گزٹ

احکام درج ہوں۔ (امیر) سب رئیسوں سے ریاست ہی تری بالاتر
معتبر چھپے ہے اخبار میں اخبار گزٹ۔ (قافیے بٹ۔ رٹ ہیں)
گزٹ ہو جانا: کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہو جانا
گزٹ میں درج ہو جانا۔
گَزَر۔ (ت) بفتح اول و دوم (مونث) گاجر
گُزَر۔ (ت) بضم اول و کسرہ دوم بمعنی چارہ۔ اردو میں بفتح دوم ہے۔
املا ذال سے غلط ہے) مذکر: ۱ راستہ۔ راہ۔ سڑک ۲ گھاٹ ۳
دخل۔ باریابی۔ رسائی۔ پونہچ۔ آمد و رفت۔ (امیر) کہاں ہم
کہاں در تر اشاہ حسن۔ فقیرانہ یاں بھی گزر ہو گیا ۴ نباہ۔ گزران
(جان صاحب) مردہ دل ہی شکر کر تی قاضی الحاجات کا ہی توکل
پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا ۵ عبور۔ اترائی ۶ چارہ۔ تدبیر۔ مونث
بسر اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہو گی۔ گُزران (ف)
مونث۔ گزارا۔ اوقات بسری۔ گزران دینا۔ پیش کرنا (ابن الوقت)
اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا
گُزَراں۔ (ف) صفت۔ گزر جانے والا۔ ناپایدار۔ (شوق قدوائی)
آ گئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے۔ میری عمر گزراں کو تو گزر جانے دو
گزرانتا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) اُس نے ایک عرضی گزرانی۔ گزر بسر۔ مونث
اوقات بسری۔ گزر جانا: ۱ چلا جانا۔ راستے سے نکل جانا۔ (فقرہ)
وہ اس راہ سے گزر گئے ۲ تمام ہو جانا۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے
تمہارا خط نہیں آیا ۳ (ع) مرجانا۔ فوت ہو جانا۔ (انیس) جیتی ہے وہ
ماں جسکے گزر جانے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مرجانے کے
دن تھے۔ گزر جائیگی۔ عمر کٹ جائیگی۔ عمر بسر ہو جائیگی ع گزر جائیگی
ہر صورت گزر دل کیوں داغ اندیشہ۔ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے

گزر

گزارے کا۔ گزر کرنا: ۱ اتفاق سے جا نکلنا۔ (ناسخ) شاید گزر کرے
یوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثل فلک رنگاؤں ہیں بیت الحزن
کبود ۲ دن کاٹنا۔ اوقات بسری کرنا ۳ پورا کرنا۔ نباہنا ۴ جانا۔
(اوج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر گیا۔ دل کو دو نیم کرکے
دو پارہ جگر کیا۔ گزر کی صورت۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر
(داغ) نہ مٹائے سے مٹی فتنۂ محشر کی صورت۔ نظر آتی نہیں اب
کوئی گزر کی صورت۔ گزرگاہ (ف) مونث: ۱ راہ۔ راستہ ۲ شارع عام
گزر گئی۔ عمر بسر ہو گئی ع ناسخ سے یہ شعور کا اکثر کلام ہے۔ اپنی مناؤ
خیر ہماری گزر گئی۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ مثل۔
آخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے۔ اچھا برا برابر ہے۔
گزرنا۔ لازم ۱ بیتنا۔ (ابر کے ساتھ)۔ (اوج) کیا گزری دل پہ دشمنی
اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے ۲ مرنا۔ (رند)۔
گزرے جیسے ہم دنیا سے۔ ہمنے جانا دنیا گزری ۳ جانا۔ اتفاق سے
کسی جگہ پہنچنا۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوئے مجھسے مل لینا ۴
پیش آنا۔ (رند) نالہ کیا پر آہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری ۵
بسر ہونا۔ (رند) وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔ زندگی اپنی بیجا گزری ۶
(دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو نمبر ۵ کا پہلا مصرع ۷ نباہ ہونا
موافقت آنا ۸ زمانہ گزرنا ۹ پار ہونا۔ (ہجر) کبھی جو یار کی آنکھوں
سے لڑ گئیں آنکھیں۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے ۱۰ ختم ہونا۔
ہو چکنا۔ (رند) ابھی ہے شغل خوں آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری
۱۱ باز آنا۔ اس معنی میں گزرا۔ گزری۔ گزرے مستعمل ہیں۔ (اختر شاہ
اودھ) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف
رکھئے۔ (داغ) ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب۔ کچھ بیجا ہی خوب ہیں

گزر

گزری حیا سے ہم۔ ۱۱ دل میں سمانا۔ مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہی۔ حرص دیناتو نہ دینو کے برابر ہو بینا۔ ۱۲ پہنچنا۔ ہونا۔ (رند) مر بھی گئے واہ ری غفلت۔ ان کو خبر بھی نہ اصلا گزری۔ ۱۳ زیادہ ہوجانا (آتش) ہجر میں وصل کا ملتا ہی مزہ عاشق کو۔ شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہی۔ ۱۴ وقت تمام ہوجانا۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا۔ (سحر) کیا ہو قدر کمال دنیا میں۔ سیکڑوں صاحب ہنر گزرے۔ ۱۵ سامنے آنا۔ (بحر) نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا۔ اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزری۔ ۱۶ مل جانا۔ شریک ہوجانا۔ (بحر) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زباں۔ صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے۔ ۱۷ ہوچکنا۔ (ناظم) دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر نحس ستاری گزرے۔ ۱۸ ختم ہونا دن کا۔ (داغ) وہ کیسا دن قیامت کا کٹے گا۔ وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے۔

گزرنامہ۔ (ف۔ یعنی گزارشنامہ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ گزرنہیں (فارسی گزر نیست کا ترجمہ)۔ چارہ نہیں۔ کوئی تدبیر نہیں۔ گزر ہونا۔ کسی طرف جانکلنا۔ (ناسخ) مجھ سے اول خانۂ زنداں میں تھا مجنوں تو کیا۔ ہر محل پر پہلے ہوتا ہی گزر مز دور کا۔ ۲ اوقات بسر ہونا

گزری۔ (بالضم اول و فتح دوم)۔ لکھنؤ۔ مونث۔ ۱ گدڑی۔ دیکھو گدڑی نمبر ۲ (صبا) جنس وفا کی پوچھیں بازار دہر میں۔ بیوقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا۔ (رند) گزری میں گزر اس طفل حسیں کا ہوگا۔ لے ہی نکلے گا جسے شوق کبوتر باہر۔ ۲ صفت۔ مسافر۔ (شاد) خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا۔ آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا۔ ۳ (بالضم و کسر سوم) ہندی۔ مونث۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں۔ (ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

گزند

گزری ہی اس کی راہگزر پر لگی ہوتی۔ ۴ مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ (رند) کہتا تھا نہ عشق سے باز آ۔ دیکھا جو دل رشید اگزری۔ گزری جو کچھ گزری۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیان ہی (رند) کیا کہوں تجھ سے حال فرقت۔ گزری جو کچھ جاناں گزری۔ گزری سو دل پر گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اٹھائے زبان سے اُف تک نہ کی۔ (مصحفی) جفائے یار سے گزری دل ہی پر گزری۔ زبان پہ حرف نہ لائے کبھی شکایت کا۔ گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر ۳۔

گزشت آنچہ گزشت۔ (ف۔ جو کچھ ہوا ہوگیا) ۱ بڑا صدمہ ہوا جو ناقابل بیاں ہی۔ جو کچھ اب تک ہوا وہ ہوگیا۔ آیندہ احتیاط ہونا چاہیئے۔ گزشتنی۔ (ف) صفت۔ گزرنے والا۔ نہ ٹھیرنے والا۔ ناپائیدار۔ گزشتہ۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ ۲ پچھلا۔ گزشتہ راصلوٰۃ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہی جہاں یہ کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آیندا کے لئے احتیاط رکھو۔ (منیر) گزشتہ راصلوٰۃ آب بغور حال کو دیکھ۔ کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکو کار۔

گزک۔ (ف۔ گز۔ گزیدن۔ (کھانا)۔ ک نسبت کا۔) مونث وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔ نقل (صبا) بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں۔ گزکدان۔ مذکر۔ گزک رکھنے کا ظرف۔ (منیر) نشہ میں نوش کیجئے میرے کباب دل۔ حسرت سے تاؤ کھائیں گزک دان آپ کے۔ گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا۔ (ناسخ) اس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش۔ کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی۔

گزند۔ (ف) مونث۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہی ۱ ایذا۔ دکھ۔ تکلیف (وزیر) یہ تیرے افعی گیسو کا زہر ہوتا کی۔ پڑا جو سانپ پہ سایہ

گزند

اُسے گزند ہوا۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پونہچیں۔ اُڑ کے کاٹا گیا یہ افعی رہزن کیا کیا۔ ۲ صدمہ (بنات النعش) اونچے سے اونچا وہ ہی نیچے سے زمیں کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا ۳ نظر لگنے کا صدمہ۔ آسیب کا خلل۔ گزند پونہچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پونہچانا۔ (ناسخ) نیش عقرب سے زیادہ بیشتر پونہچے گزند۔ بند کر دے اختروں کے خانۂ زنبور صبح۔ گزند پونہچنا۔ لازم۔ گزندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتش) گزند یاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش سے موذی کو بھی گزند نہیں۔

گزی۔ (فارسی میں گزینہ بروزن خزینہ تھا) مونث۔ ایک قسم کا ناسوتی کپڑا۔ گزی گاڑھا۔ مذکر (کنایۃً) موٹا کپڑا۔ (شعور) زخمی کا اگر کام گزی گاڑھے سے نکلے۔ بیفائدہ ہے تاقم و سنجاف کا بھالا۔ گزی گاڑھا پہننا۔ سیدھا موٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا۔

گزیدہ۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مارگزیدہ۔

گزیدہ۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

گزیر۔ (ف۔ بضم اول) علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ جیسے ناگزیر۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گزیں۔ (ف) صفت۔ دلچسپ۔ پسندیدہ۔ ۲ ترکیب میں پسند کرنیوالا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

گسار۔ (ف) مرکبات میں معانی ذیل دیتا ہے۔ ۱ دُور کرنے والا۔ جیسے غمگسار۔ ۲ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔

گسل

گسائیں۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف۔ گایوں کا مالک ۲ سوامی۔ مالک ۳ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر ۴ مہنت۔ سائیں بزرگ۔

گستاخ۔ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ اکھڑ۔ گستاخانہ۔ (ف) صفت۔ بے ادبانہ۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چشم (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ۲ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (ف) صفت چالاک۔ سبکدست۔ گستاخی۔ (ف) مونث (شوخی بے ادبی بے شرمی ۲ تحقیر۔ حقارت ۳ شرارت۔ گستاخی معاف۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق زبان پر لاتا یا کسی بڑے کی بات کو ردکتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ (قدر) بھڑ کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف۔ کہنے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح۔ (جلیل) وصل میں کیسا ادب اے جان گستاخی معاف۔ آج لینا ہے مجھے تم سے عوض بیداد کا۔

گستانگر۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ بے شعور۔ احمق۔ کلہ دراز۔

گستر۔ (ف) گستردن۔ بچھانا سے ماخوذ۔ مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے۔ جیسے کرم گستر۔ ستم گستر۔ سخن گستر۔ گستری۔ (ف) مونث۔ افراط کرنا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری۔ گسستہ عناں۔ (ف) صفت ۱ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو ۲ آزاد آدمی جس کا جو دل چاہے کرے۔ گسل۔ (ف بضم اول وکسر دوم۔ گسیختن کا امر) تباہ کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگسل۔

گشت — گل

گَشت ۔ (ف) جلال و جلیل نے مونث لکھا ہے ۔ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے ۔ ۱ پھرنا ۔ سیر ۔ دَور ۔ چکر ۔ ۲ دورہ ۔ روند ۔ (اوج) غفلت نہ گشت خیمۂ آل عبا سے کی ۔ حقا نہ باز گشت طریق وفا سے کی ۔ گشت دینا پھرانا ۔ (شوق قدوائی) دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو ۔ غرض یہ ہے کہ ساری شہر میں تشہیر ہو جائے ۔ گشت کرنا ۔ (ف) گشت کردن ۔ گشت زدن) سیر کرنا ۔ پھرنا) ۲ دورہ کرنا ۔ چکر لگانا ۔ روند کرنا ۳ سیر کرنا ۔ گشت لگانا ۔ گشت کرنا ۔ گشت ناچنا ۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا ۔ گشتی ۔ صفت پھرنے والا ۔ گشت کرنے والا ۔ جیسے گشتی چھٹی ۔ گشتی پروانہ ۔

گُشتاسپ ۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی ۔ اسفندیار روئیں تن اسی کا بیٹا تھا ۔ زردشت (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا ۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کرکے دنیا میں پھیلایا ۔

گُشّت ۔ (ہندی میں گشٹ ۔ سنسکرت میں گُشٹی) مونث ۔ سازش ۔ وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ) ۔

گَفَف ۔ (فارسی میں غَفْ) ۔ بال جو آپس میں لپٹے ہوئے ہوں ۔ ۲ صفت موٹا گاڑھا ۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا ۔

گُفتار ۔ (ف گفتن کا حاصل مصدر) مونث ۔ گفتگو ۔ بول چال ؏ چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں آمیر آہ ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ۔ ۲ مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار ۔ خوش گفتار ۔

گُفتگو ۔ (ف) مونث ۔ بات چیت ۔ بول چال ۔ تقریر ۔ (آتش) جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری ۔ گفتگو آنا ۔ بات چیت ہونا ۔ ۲ تکرار ہونا ۔ (داغ) لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا ۔ گفتگو ان سے مری روز شمار آنے کو تھی ۔ گفتگو بڑھ جانا ۔ تقریر میں طوالت ہو جانا ۔ نزاع لفظی ہو جانا (آتش) گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی ۔ وہ لب جاں بخش بھی دم بھرتے ہیں اعجاز کا ۔ گفتگو درمیان آنا ۔ بات چیت ہونا ۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے اب جس روز گفتگو درمیان آئے گی سب گنجلک نکل جائیگی ۔ گفتگو کرنا ۔ بات چیت کرنا ۔ گفتنی ۔ (ف) صفت کہنے کے لائق ۔ گفت و شنو ۔ گفت و شنود ۔ گفت و شنید ۔ (ف) مونث ۱ کہنا سننا ۔ ذکر ۔ اذکار ۔ بات چیت ۔ (آتش) افسانہ سنئے یار کا ذکر اس کا کیجئے ۔ مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا ۔ (بنات النعش) غرض جتنے منہ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گزر گئی ۔ ۲ (کنایۃً) ہنگامہ ۔ رد و بدل ۔ تکرار ؏ دانستہ کب کیا گلہ جو زمیں سے شوق ۔ اک ذکر تھا کہ آگیا گفت و شنید میں ۔

گگرا ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا ظرف ۔

گگری ۔ (ہ) مونث ۔ چھوٹی گاگر ۔ چھوٹا گگرا ۔ گگن ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم) ۔ (ہندو) مذکر ۱ آسمان ۔ سپہر ۲ ہوا ۔ صفت ۔ نہایت اونچا ۳ موج ۔ لہر ۔ پانی کا اچھلنا ۔ گگن کھیلنا ۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا ۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا ۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے ۔

گُل ۔ (ف) بہ معانی ۱ و ۲ و ۳ میں مستعمل ہے جب یہ لفظ بے اضافت آتا ہے ۔ گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے ۔ اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن ۔ گل نرگس ۔ شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں ۔

گلاب

مذکر ۱ گلاب کا پھول۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسیر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں ۲ مطلق پھول ۳ وہ نشان جو دھات گرم کرکے جسم پر دیتے ہیں۔ (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں سوز غم سے۔ ہاتھ پہ گل تری چھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے ۴ (بحر)۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ (کاٹنا کے ساتھ)۔ (امیر) حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے۔ دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمع طور کا ۵ (کنایۃً)۔ اشارے کے ساتھ) معشوق۔ دلبر۔ (مصحفی) عاشق سے بیدماغی اس گل کا ہے دتیرا۔ سرگوشی صبا سے ہونے لگی سبز برا۔ (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جو ہے باغ ہے۔ اک گل سے ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے ۶ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷ کوئلوں سے ایک چیز مدوّر لیموی کاغذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہے اور اس کو حقہ کی تماکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتی ہیں ۸ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں (قدر) جن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال۔ گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بالِ طاؤس ۹ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ (ناسخ) روح میری خوش نہ ہوگی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ۱۱ ناخنہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے ۱۲ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں ۱۳ وہ نشان جو آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے۔ (بحر) مرتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا پیرے گل پر نہ کبھی کان کا پتّا باندھا ۱۴ (کنایۃً) زیور۔ وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو۔ (فقرہ) وہ محفل میں گلِ ہیں۔ گل آفتاب (ف) مذکر۔ سورج مکھی کا پھول۔ گلاب (ف) مذکر۔ ایک تو خوشبودار گلابی رنگ کے

گلاب

پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گلِ سرخ۔ (مصحفی) رہا کر اب تو اسیر قفس کو اے صیاد۔ کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا ۲ گلاب کے پھولوں کا عرق۔ (امیر) ہم رنگ اصل فرع نہ ہوگی کسی طرح۔ گل ہو ہزار سرخ نہ ہوگا گلاب سرخ۔ فارسیوں نے بھی اس معنی میں استعمال کیا ہے۔ (شیخ علی حزیں) عرق عرق چنین رخ نازآفرین چراست۔ جانان ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش ۳ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) صاف چلمن سے عیاں زیور و ملبوس کی تاب۔ بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ تھے گلاب گلاب افشان۔ گلاب پاش۔ گلاب زن۔ (ف) مذکر۔ وہ صراحی نما برتن جسمیں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔ گلاب باڑی۔ صحیح گلال باڑی ہے دیکھو گلال۔ گلاب جامن۔ ایک قسم کی جامن جسمیں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۲ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ گلاب چھڑکنا۔ محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا۔ کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں۔ گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) یوں کس طرح سے وصف خط مشکبو کریں کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں۔ گلاب کھنچوانا۔ گلاب کا عرق کھنچوانا۔ (منیر) ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے۔ رنگ و بو گر ہے نہ جائے لاکھ کھنچواؤ گلاب۔ گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا۔ گل سرخ کا عرق نکالنا۔ (ناسخ) جو دوں ترے لب میگوں کو برگ گل سے مثال۔ کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے۔ گلاب کی پتی یا پنکھڑی ہونٹ ۱ برگ گل ۲ لب نازک سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گلاب کے پھول۔ مذکر۔ گل سرخ ۲ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے۔ گلابی۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہے جو گلاب کے پھول سے

گلاب

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی۔ گلگوں۔ سُرخ
سُرخ۔ نیم رنگ۔ (شوق قدوائی) گلابی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں
آج گالوں پہ گل کا سا رنگ ۲ مونث۔ شراب کا گلاس۔ ساغر۔
(اختر شاہ اودھ) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھر دے کوئی پھول سی
گلابی ۳ چھوٹی رنگین بوتل جس میں شراب اور گلاب رکھتے ہیں۔ اس
معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں۔ (ناسخ) جام مے کیوں
بہ رنگ گل نہ ہنسے۔ دست ساقی میں اب گلابی ہے۔ گلابی آنکھیں۔
آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی
ہو جائیں۔ (ذوق) لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں۔ اور اگر
کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے۔ گلابی جاڑا۔ مذکر۔ موسم بہار کا
شروع۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ وہ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں
موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہو گئی گرمی گلابی
بادۂ گلگوں سے پھر۔ (اب تو جاڑا اے پری پیکر گلابی ہو گیا۔ گل احمر۔
(ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گل اشرفی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول
گل افشاں۔ دیکھو گلفشاں۔ گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں
کرنا ۲ (طنزاً) طعن و طنز کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (ف) مذکر۔ معشوق
کی صفت میں بمعنی حسین مستعمل ہے۔ (امیر) دی صدا آئیے چلئے کہ یہ
محلت کا مقام۔ دیکھئے سیر کہ ہیں جمع بہت گل اندام۔ گل بازی۔ (ف)
مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کی طرف اچھالتا ہے۔ (بحر) کیا
مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں۔ مثل گل بازی نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔ گلبازی۔ مونث۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے
کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دو چار گھڑی رن رہے گلبازی کا۔
گلبانگ۔ (ف) نون غنہ۔ مونث ۱ چہچہہ۔ بلبل کی نغمہ سرائی۔ (ناظم)

گل

پھول کہنا ہے گلرنگ کو تھا عین بجا۔ صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی
کی صدا ۲ شادی کی دھوم دھام کا شور ۳ نعرۂ جنگ ۴ خوشخبری
مژدہ۔ بشارت ۵ دھوم۔ افواہ ۶ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (ف) مذکر
۱ (کنایۃً) معشوق ۲ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے
کا نام ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔ (اوج) گلگوں ہے گلبدن تو خزادہ
(خواجہ زادہ) ہے لالہ فام۔ توسن پری سوار سلیماں کا ہم مقام
گلبرگ۔ (ف) مذکر ۱ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (ناسخ) نزاکت
شاخ گل میں ہے کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گلبرگ بھی تعویذ
بازو ہو نہیں سکتا۔ (مجازاً) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤلی۔ مذکر
ایک سفید رنگ خوشبودار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤلی۔ گلبن۔
(ف بضم سوم صحیح و بفتح غلط) مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (ناسخ)
گر پڑا گئے گلبن تری بوٹا سے قد کو دیکھ کر۔ تھا کف گل میں جو زرگو یا فینہ
ہو گیا ۲ (کنایۃً) پھلواری۔ (محسن) جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو
آتی ہے نظر مصحف گل کے حواشی پہ سنہری جدول۔ معنی نمبر ۲ ہیں
اردو ہے۔ فارسی لغات میں یہ لفظ با ضم و ضم سوم صحیح و بفتح سوم
غلط لکھا ہے۔ مولف کی رای میں بن بالفتح بمعنی باغ اور بن بمعنی
جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم و فتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔
گل بندھنا ۱ خوب سلگ جانا۔ لکڑی وغیرہ کا ۲ جب چراغ کی بتی کا
سرا اچھی طرح جل جاتا ہے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں۔ گلبو۔
(ف) مونث۔ بوئے گل۔ (بحر) مثل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر۔ گل بوٹا۔ مذکر پھول
اور اس کا بودا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے جس سے شرمندہ
باغ کی کیاری ۲ بیل بوٹا۔ (آتش) تکلف سے بری ہے حسن ذاتی۔

گل

قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے۔ (کنایۃً) زیب و زینت ۔ گل بوٹے جمانا ۔ گل بوٹے ترتیب سے لگانا ۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائیں باغباں پر نہ جم جائیگی نانِدوں میں مگر ۔ گل بیگانہ ۔ (ف) مذکر ۔ خودرو پھول ۔ گلِ پاپوش ۔ گل کفش ۔ (ف) مذکر ۔ وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں ۔ گلِ پلاس (ف) مذکر ۔ ڈھاک کا پھول ۔ گلپوش ۔ (ف) صفت ۔ جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلپوش کہتے ہیں ۔ گل پھلانا (کنایۃً) ۱ فساد کا بیج بونا ۔ لڑائی کرا دینا ۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے ۔ یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے ۔ ۲ عجیب بات نکالنا ۔ اشغلہ اٹھانا (بحر) شاخیں نکالی جاتی ہیں سب باتیں ہیں دو چار دن میں دیکھیے کیا گل پھلائے رنج ۔ گل پھولنا ۔ (ف) ۔ گل شگفتن ۔ کسی امر عجیب کا ظاہر ہونا ۔) پھول کھلنا ۲ کوئی عجیب بات ظہور میں آنا ۔ (ناظم) روز باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے ۲ کوئی نئی آفت آنا ۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھیے کیا گل پھولے ۔ آج ہے اور ہی عالم یہ چمن کیا باعث ۔ گل پیادہ ۔ (ف) مذکر وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر ۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی ۔ سدا گلاب ۔ گل پیرہن ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) معشوق ۔ گلِ تر ۔ (ف) ۱ تازہ پھول ۲ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ ۔ (کنایۃً) معشوق حسین ۔ (اختر شاہ اودھ) اس دیو سے بس لپٹ لپٹ کر ۔ رویا نادر پر وہ گلِ تر ۔ گلتراش ۔ (ف) مذکر ۔ گلگیر ۔ گل تراشنا ۔ بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا ۔ (شعور) نہ گل کو شمع کے بارِ دگر تراش کے پھینک ۔ گلِ تسبیح ۔ (ف) مذکر ۔ تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پرویا جاتا ہے ۔ گلِ جعفری ۔

گل

(ف) مذکر ۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے ۔ مجازاً زرد رنگ ۔ گل جھڑنا ۔ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا ۔ گل جھڑی ۔ (ھ) سنسکرت ۔ گل ۔ گیند ۔ جھٹی جڑا ہوا) مونث ۔ گنجلک شکن بل ۔ گرہ گتھی ۔ (ارند) آن واحد میں سلجھ جائیگی ساری گلجھڑی ۔ ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا ۔ (پڑنا کے ساتھ) ۱ (داغ) دل پیچ و تاب عشق سے کیونکر نکل سکے ۔ یہ گلجھڑی پڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے ۲ خفیف ملال جو دوستوں میں ہو جائے ۔ شکر رنجی ۔ (اسیر) وا شد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی ۔ کیا جانیے کہ دل میں کیسی یہ گلجھڑی ہے ۔ دیکھو دل میں گلجھڑی ۔ گلِ چاندنی ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا سفید پھول ۔ جو چاندنی رات میں کھلتا ہے ۔ گل مہتاب ۔ گل چڑھانا ۔ پھول چڑھانا (اسیر) نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے ۔ مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے ۔ گل چشم ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو ۲ (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو ۔ گلچلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ جسکا نشانہ خطا نہ کرے ۔ قادر انداز ۔ (آتش) خال مشکیں سے نگار اہل قلم کو کیجیے ۔ گلچلے شیر سے کرتے ہیں نیستاں خالی ۔ گلچہرہ ۔ (ف) صفت معشوق کے لیے مستعمل ہے ۔ (ناظم) اب وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا ۔ جس کے کوچے میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو نہ ہوا ۔ گلچھرے اڑانا ۔ (کنایۃً) خوب عیش کرنا ۔ مزے اڑانا (اسیر) پھر وہی خاک اڑاتا ہے وہی فصل خزاں ۔ چار دن باغ میں گلچھرے اڑا لے بلبل ۔ گلچھرے اڑنا ۔ لازم ۔ (اسیر) پڑ گئی قتل کی امید اڑے گلچھرے ۔ دونوں پایوں پہ اگر اس نے چڑھائی بندوق ۔ گلچھڑی ۔ مونث ۔ پھولوں کی جھڑی ۔ (بحر) مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا دہن گل کی کلی ہے گلجھڑی بات ۔ گلچیں ۔ (ف) صفت ۱ پھول توڑنے والا ۔

گل

مالی۔ باغبان۔ (جلیل) مجھ کو ہی ایسا چمن درکار جس میں ——
اے نسیم۔ خونِ گلچیں کا نہ ہو کھٹکا نہ ہو صیاد کا۔ فائدہ حاصل کرنیوالا
(ناظم) خار ہوں دامن پکڑ نگی طینت سے جُدا۔ کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ
میں بندہ کے سوا۔ گل خطمی۔ گل خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول
کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گل خیری ہے۔ دیکھو جدا گل خیرو۔
گلخن۔ (ف) بالضم۔ گل۔ انگارہ۔ خن۔ مخفف۔ خانہ کا۔ مذکر۔ بھٹی۔
چولھا۔ تنور۔ آتشخانہ (ظفر) سدا اول شعلہ افروز آتشِ ہجراں سے رہتا
ہے۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جانِ من ٹھنڈا۔ (مجاز) کوڑا کرکٹ
گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔ گلِ خنداں۔ (ف) ہنستا ہوا
پھول (کنایۃً) کھلا ہوا پھول۔ (امیر) شان جام مے گلگلوں میں
گلِ خنداں کی۔ قلقلِ شیشہ صدا بلبل خوش الحاں کی۔ گلِ خودرو۔
(ف) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اگیں
گلِ خوردہ۔ (ف) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگایا ہوا (ناظم)
دستِ گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے۔ گلدار۔ (ف۔ داغدار)۔
صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) گلدار
ہوئے ہیں سبز فانوس۔ پنجروں میں ہیں طوطیوں کے طاؤس۔ گلدار سبز مذکر
ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اس پر
پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (منیر) کھیت کشتوں کا جو رندانِ خواں
کے چھینٹے پڑے۔ مدیت گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدام۔ (ف)۔
مذکر۔ پھولوں کا جال۔ مطلق جال۔ (رشک) ہے شبِ وصل رہے جلوۂ
انجم یونہیں۔ اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح۔ گلدان۔ (ف)
مذکر۔ پھولدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ گلِ داؤدی
(ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلدستہ۔ (ف) مذکر۔ پھولوں کی ٹہنیوں

گل

کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (بندھنا کے ساتھ) (ناسخ) ترے رخسار کا
مضمون جو اے جانِ جہاں باندھا۔ تو گویا ہم نے اک گلدستۂ باغِ
جناں باندھا۔ محراب۔ طاق جہاں اذاں کہتے ہیں۔ (انیس)۔
ساماں تھا وہاں قتلِ امامِ دو جہاں کا۔ یاں شور تھا گلدستۂ زہرا
میں اذاں کا۔ (اردو) غزلوں کا پرچہ۔ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا
ہے۔ گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ)
گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ
ہیں دستہ دستہ دل۔ گلدُم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر
ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ شعرا
اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں۔ (آتش) منظور نظر ہے
دل بلبل کا دکھانا۔ شوق ان دنوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ۔ گل
دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ گلدوز
(ف) صفت۔ وہ چیز جس پر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (تعشق) جو ہر ہیں
کہ اوڑھے ہے دُلھن چادرِ گلدوز۔ تسلیم شہ دیں کو ہے خم وہ ادب آموز۔
گلِ دیگر شگفت۔ (ف) (کنایۃً) نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔
(فارسی داغ دادن کا ترجمہ) دھات گرم کر کے جسم پر نشان دینا۔
داغ دینا۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو
نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جسکے
رخسارے گلاب کی مانند سرخ ہوں۔ خوبصورت۔ معشوق سے
کنایہ ہوتا ہے۔ (داغ) گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں۔
روحِ عاشق میں ہے عالم نکہتِ برباد کا۔ گلِ رخسار (ف) رخسار کو گل سے
استعارہ کرتے ہیں (جلیل) گلِ رخسار کی بو پہنچی ہے کہاں تک خوشبو
ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا۔ گلِ رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک

گل

قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۲ (کنایۃً) معشوق۔ گلرنگ۔ (ف) صفت سُرخ۔ لال۔ (جلیل) گلرنگ آنکھیں ہوگئیں ساقی کی یاد میں فصلِ بہار آکے مرے جام بھر گئی۔ گلرُو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلریز (ف) ۱ کپڑا جس پر سرخ پھول کڑھے ہوں ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں ۳ وہ موسم جس میں پتیاں درختوں کی جھڑ جاتی ہیں۔ مونث۔ پھلجھڑی ۵ دستکاری جو دکھائے کوئی گلچیں بھر کر تو بھی اِس آہ کی گلریز خدا ساز کو جھوڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا ۲ مذکر۔ موسم پت جھڑ کا۔ گلریزی۔ (ف) مونث ۱ پھولوں کا جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (اوج) مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے سنتے ہی گھر ہوتے ہیں اس دُرج دہن کے ۲ پھلجھڑی۔ (رشک) اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں آہوں کی۔ جو اُنکی شوق آتشبازی اُنکا ہو تماشائی۔ گلزار۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہے) گل۔ پھول۔ زار۔ کلمۂ ظرفیت) مذکر۔ چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ (اسیر) مانندِ صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف۔ چھانا ہوا گلزارِ جہاں سب ہی ہمارا ۲ رونق۔ معموری ۳ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۴ صفت۔ (کنایۃً) بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۵ مذکر۔ حرف کے اندر بیل بوٹا بنانا۔ جس کو خطِ گلزار کہتے ہیں۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشقِ ستم۔ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔ گلزارِ ابراہیمؑ۔ (ف) مذکر۔ وہ آگ جسمیں نمرود نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن گئی۔ گلزارِ جہاں۔ (ف) جہاں کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزارِ قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ (شعور) تم چلے جسوقت گھر عشرت سے خالی ہوگیا۔ فرش کانٹوں کا مجھے گلزارِ

گل

قالی ہوگیا۔ گلزمیں۔ (ف) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا (ذوق) یل بے گریہ گلزمیں ہوکر قدم گڑنے لگا۔ اور قدم اکھڑے تو گیا دیکھیا بھنور پڑنے لگا۔ گلستان۔ (ف) مذکر ۱ باغ۔ گلزار۔ چمن پھلواری (نسیم) ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے پھول سینہ پر گلستاں ہوگیا۔ (شعور) گلچیں کو قید کرکے جبدم ہنسا وہ گلرُو۔ پھولوں سے چمن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۲ مونث۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام۔ (آتش) تصویر کھینچی اس کے رُخ سُرخ فام کی۔ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی۔ (فرق کے لئے دیکھو بوستان کا نوٹ) گلِ سُرخ۔ (ف) گلاب کا پھول ۲ مجازاً آفتاب۔ گلِ سرسبد۔ (ف) مذکر۔ پھول۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو۔ (کنایۃً) منتخب اور عمدہ چیز۔ گلِ سوسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔ گلِ شب افروز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلِ شبّو۔ (ف) مونث۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے۔ گلِ شکر۔ (ف) مذکر۔ گلقند۔ گلِ شگفت۔ (ف) امر عجیب ہوا۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے۔ گلِ شمع (ف) مذکر۔ شمع کا گل ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع۔ شمع کی لَو۔ (غالب) شوق دیدار میں گر تو مجھے گردن مارے۔ ہو نگہ مثل گلِ شمع پریشاں مجھ سے۔ گلشن۔ (ف۔ گل۔ شن۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ گلستاں۔ (نسیر) کچھ غم نہیں رویا کرے کوئی صفتِ ابر۔ سرسبز رہے گلشنِ رخسار کسی کا۔ (پھولنا کے ساتھ)۔ (جلیل) ساغر مے دے رہا ہے دستِ ساقی میں بہار۔ عکسِ چہرہ کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں۔ گلشن آرا۔ (ف) مذکر۔ باغباں۔ گلشنِ آفاق۔ (ف) مذکر۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلشنِ ایجاد (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ (امیر) بال و پر اپنے کہاں اس گلشنِ ایجاد میں۔ رہ گئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں۔ گلشن سرا۔ (ف) مونث

گل

وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شدّاد۔ دیکھو بہشتِ شدّاد۔ گلشن قدس (ف) مذکر۔ عالم جبروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لیپٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالیدار کپڑا۔ گلِ صد برگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔ گلِ عبّاسی (ف) مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلعذار۔ (ف) صفت۔ سرخ و سفید رخسار والا۔ کنایۃً۔ معشوق۔ گلِ عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔ گلفام۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین معشوق۔ (جلیل) مے ہو کتنی ہی کڑوی لیکن ہیں پھول ہو ساقی اگر گلفام ہو۔ گلفشاں (ف) صفت ۱۔ پھول بکھیرنیوالا ۲۔ مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں ۳۔ کنایۃً خوش بیان۔ (قدر) کیا گلفشاں زباں ہو اس تنگ تر دہن میں۔ بلبل چہک رہا ہو اک غنچہ اجمن میں ۴۔ چراغ۔ پھول۔ جھاڑنیوالا۔ (صبا) وہ ناقبول تھا مر کر ہوا جو شوق جناں۔ تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا۔ گلفشانی (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (کرنا کے ساتھ) ۱۔ (جلیل) چمن میں رہ کے ساری عمر مشقِ گلفشانی کی۔ قفس میں آتے آتے آگئی طرزِ فغاں مجھکو۔ گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا۔ (رند) رحم دل ہوں اشک بہہ نکلیں گے آنکھوں سے ابھی۔ زود رد میرے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل۔ گل کا ہنسنا۔ استعارہ ہو پھول کھلنے سے گلکار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ۲۔ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔ (رشاد) دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں۔ گلکار انار چھوٹتے ہیں۔ گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقّاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ (آتش) جنوں کی گر مجوشی ہو دہی دیوانوں سے اپنے۔ وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہو۔ گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا ۲۔ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ گل کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کترنا ۱۔ پھول تراشنا

گل

کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا ۲۔ بتی کا جلا ہوا حصہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا ۳۔ (کنایۃً) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ (رشک) چھری بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں ۴۔ سبقت لیجانا۔ (مصحفی) گل کترے نہ بلبل مری فریاد سے آگے۔ سر سبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے ۵۔ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے (غالب) دیکھو تو دلفریبی انداز نقشِ پا۔ موجِ خرامِ یار بھی کیا گل کتر گئی۔ گل کدہ۔ (ف) مذکر۔ گلستاں پھلواری (زائخ) پھر موسم بہار ہے نیرنگ گلکدہ بھر بن گیا ہو لالۂ در خوں نشستہ دل۔ گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ (رشک) گل کر دیا ہوا نے جو شمع مزار کو۔ گل کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔ گل کھانا۔ معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (ناسخ) جانتی ہیں شاخ گل مجھ ناتواں کو بلبلیں۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے تن پر کھائے گل ۲۔ نزلے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اُس کو گل کھانا کہتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا ۵ اک مردوے نے سینہ پہ گل مجھ جو کھائے ایجان نظر آگیا لالے کا چمن سرخ۔ گل کھلانا۔ ۱۔ پھول کھلانا ۲۔ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا۔ (داغ) گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخ مژہ۔ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے ۳۔ کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) شرح سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل۔ کہ لگے گلریز بنا کر وہ جلانے تعویذ۔ گل کھلنا۔ (فارسی۔ گل شگفتن کا ترجمہ) ۱۔ پھول کا شگفتہ ہونا ۲۔ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا۔ بھید کھلنا۔ گل گیس۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلگشت۔ (ف)

گل

مونث۔ اصل میں بمعنی سیر گل ہے۔ مجازاً بمعنی مطلق سیر مستعمل ہے۔ (رشک) گلگشت چاندنی میں جو اس مہ جبیں نے کی۔ ماہ شب چہاردہم رنگ اُڑگیا۔

گلِ گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گلگوں۔ (ف) فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مطلق گھوڑا۔ (صفت) گلاب کے رنگ کا۔ سُرخ۔ لال۔ (مصحفی) اب پھر ہوا ہے شوق اُنھیں گلگوں نقاب کا۔ نزدیک ہے شفق میں غروب آفتاب کا۔ (مذکر) عمدہ اور چالاک گھوڑا۔ (آتش) بوئے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا۔ گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سُرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار۔ (اسیر) گردن پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر۔ تقصیر وار شمع کا گلگیر ہوگیا۔ ناسخ نے مونث بھی کہا ہے۔ (ناسخ) خوب وحشت ایک ہیں دنیا سے سفر کرنے میں۔ شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی۔ گل لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ پھول۔ ۲ (لکھنؤ) (کنایۃً) ہندوؤں کا مرگھٹ۔ گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا۔ (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو اسپہ قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ گل مُعَصْفَر۔ (ف) صحیح گل عصفر ہے (کسم)۔

گل مُنهدی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گل مہتاب۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ گلِ میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جس کا سرا چوڑا ہوتا ہے۔ گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہے اس میں پھول آتے ہیں پھل نہیں آتا۔ ۲ (کنایۃً) سُرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ گلِ نافرماں۔ (ف) مذکر۔ ایک اودے رنگ کا پھول

گل

گل نکالنا۔ (کنایۃً) باتیں بنانا۔ (شعور) مراخط پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل نکالے ہیں۔ لہو حسرت کا پیدا ہے پر و بال کبوتر سے۔ گل نیلوفر۔ دیکھو نیلوفر۔

گلِ ورد۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (ناظم) سُرخ ہر آنکھ لہو سے ہے رُخ زرد کے ساتھ۔ زعفراں پھولی ہے گویا کہ گل ورد کے ساتھ۔ گلُوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (اوج) جمال کی ہے پھبن سرخی رُخ گلوش۔ فروغ حسن پہ کرتا ہے خود جمال آتش۔ گلِ ہزارہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔ گل ہونا۔ چراغ بجھنا۔ ۵ (ف) ہوائے شوق سے گل ہوگیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہے کہ صد ہا شرر بجھائے چراغ۔ گُلّی۔ (ف)۔ رنگ سرخ (صفت) گل سے منسوب ۔۲ گلدار۔ پھولدار۔ ۳ ایک قسم کا کبوتر جس کے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناسخ) مرغ دل داغ دکھائے گا جو یوں۔ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا۔

گِل۔ (ف) مونث۔ ۱ گارا۔ گیلی مٹی۔ (آتش) غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن۔ باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی۔ ۲ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل۔ گِلابہ۔ گلاوہ۔ (ف) مذکر۔ گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے رَدّوں پر بھی لگاتے ہیں۔ پچارا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ (رشک) سب مجھے سمجھے ہوئی پھر خاک آدم کی خمیر دردِ غم سے جو پیکر خاکی گلابہ ہوگیا۔ گِلِ اَرْمَنی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سُرخ مائل بسیاہی ہوتی ہے۔ گِلِ حکمت۔ (ف) مونث۔ کپڑ مٹی۔ گِل حکمت کرنا۔ مونث کپڑ مٹی کرنا۔ مٹی کو کپڑے پر لت کرکے کسی چیز کا مُنھ بند کرنا کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ (ذوق) یہ عالم ہے وہ خمخانہ کہ جس میں دور گردوں نے۔ گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک فلاطوں سے۔ گلِ خُراسانی۔ (ف) صفت۔ کھریا مٹی۔ گل در گل۔ (ف) مونث۔ ۱ مٹی میں ملکر مٹی ہو جانا۔ (شرف) سو رہا ہوں چین سے کھدوا کے

گل

تربت دیکھ لو۔ ہی مری میت امانت نعش گل در گل نہیں۔ ۲۔ قبر کھود کر اس میں پتلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ (رند) اہل ایماں کی زمانہ میں ابھی باقی ہے قدر۔ مردۂ مومن نہیں ہوتا ہی گل در گل ہنوز۔ گلی۔

گلیں۔ (ف) گل سے منسوب۔

گل۔ (س) مذکر۔ گال کا مخفف۔ گلے کا مخفف ۱۔ رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہے۔ ۲۔ پھانسی۔ (رشک) گلے لگئے بت فرنگی کے۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) گلبہیاں ڈالنا۔ (عم۔ عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈالکر بغلگیر ہونا۔ گلپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہی۔ ۲۔ پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہی۔ ۳۔ انسان کے منھ کے دونوں گوشے۔ (کنجک دہن) گل پھیپڑ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) گلے کی گلٹی۔ گردن کی گٹھلی

گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسارے کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید روئے یار سے پایا جو اقتباس گل تکیے غیرت مہ انور بنا کئے۔ گل تنگ ہونا۔ (ہندو) کمال بیخبر ہونا

گل تنی۔ (ھ) مونث ۱۔ بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رسّی ۲۔ نکتہ۔

گل جنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکا کر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جُوٹ۔ مونث۔ وہ رسّی جو دو بیلوں کو آپس میں جُتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں

گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایتہ) رنجش آمیز گفتگو بیجا بحث و تکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلخپ ہو گئی

گلخور۔ (ہندی میں گل کھور بھا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل مچھے۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلا (ھ)

گلا

مذکر ۱۔ دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن ۲۔ پکا ہوا نیم کا پھل ۳۔ فارسی میں گلہ۔ ریوڑ۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔

گلا۔ (ھ) مذکر ۱۔ گردن۔ گلو۔ حلق ۲۔ آواز۔ سُر ۳۔ گریباں۔ اچکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہے۔ (فقرہ) کُرتے کا گلا تنگ ہے۔ ۴۔ صفت مذکر۔ گُھلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا گھلا ہوا

گلا آنا۔ بچّوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑجانا یا ورم آجانا۔ (نازنیں) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ چپاتی روز خالی چینیاں ہو۔ گلا اُٹھانا۔ بچّوں کے حلق کے لٹکے ہوے کوّے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔ گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹکر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھکر چار پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے لیلئے۔

گلا بُلانا۔ گویّوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔ گلا بند ہوجانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کرکے آواز کھلی۔ گلا بندھانا ۱۔ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئیں پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا گلا پھنسانا۔ (بقا) کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھوڑایا۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا ۲۔ نکاح پڑھا لینا ۳۔ پابند کرنا (بحر) اسیر دولت دنیا ہوں کیا ئے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی ہاریں ہم۔ اب بیشتر گلا بندھوانا مستعمل ہے۔ گلا بندھنا لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلا بیٹھے گا اُٹھ کھڑے ہونگے جو فریاد و فغاں میں ہم تم۔ (رند) نغمہ سنجی کی کرے

گلا

مشق جو مجھ سے چندے۔ پھر گلا تیرا نہ او بلبل گلزار پڑے۔ گلا پکڑنا۔ گردن پکڑنا؟ کسی کسیلی کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اُس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں۔ (منیر) کیا کروں وصف بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں؟ تنگ کرلستانا؟ حلق میں سوزش پیدا کردینا۔ پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو کو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہے۔ گلا پھاڑنا۔ گلا پھاڑ کر بولنا۔ (کنایۃً) چیخ کر بولنا چلانا۔ گلا پھرنا۔ گانے میں آواز کے اُتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا گلا پھانسنا۔ کسی چیز سے گلا دبا دینا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا پابند کرنا گلا پھولنا۔ گلا سوجنا۔ گلا خشک ہونا۔ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا؟ (کنایۃً) پیاس کا غلبہ ہونا۔ گلا دابنا۔ گلے کو دبانا؟ (کنایۃً) بولنے سے روکنا۔ (شوق قدوائی) رعب حسن گلا دابے تھا منہ سے نکلتی کیا آواز۔ قصد تو اُس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینچنا۔ زور سے گلا پکڑنا۔ (منیر) ملبوں لیگئے جولنشانی کیواسطے۔ انکا گلا دبائیں گریباں آپ کے؟ بات کرنے اور بولنے سے روکنا (ہجر) سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں۔ گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں؟ (کنایۃً) زبردستی کرنا گلا دبایا جانا۔ زبردستی کیجانا۔ ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا (داغ) اُن کی محفل میں رقیبوں نے کسے آواز سے۔ بولتا میں تو گلا میرا دبایا جاتا۔ گلا رپتنا۔ (کنایۃً) نقصان کردینا۔ گلا کاٹنا۔ خودکشی کرنا۔ (ناسخ) مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر۔ یہ دلا ابروی خمدار ہے شمشیر نہیں؟ ذبح کرنا ظلم کرنا۔ ستانا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لے لینا۔ (شاد) وہ جہان میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو کر خنجر۔ جسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے۔ گلا کاٹ مرنا۔ خودکشی کرنا (ناسخ) اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا۔ لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں۔ پُرانی زبان ہے۔ اب گلا کاٹ کر مرنا مستعمل ہے۔ (داغ) افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم۔ مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں۔ گلا کاٹی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلا کٹانا۔ گلا کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے کیا مزے لیکے کٹوایا۔ مگر کھولا ہے قاتل قند لینے آب خنجر میں اب کٹانا قلیل الاستعمال ہے۔ گلا کٹنا۔ ذبح ہونا۔ (آتش) عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں۔ تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو۔ گلا کرنا۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ گلا اُٹھانا۔ گلا کھل جانا۔ پڑی ہوئی آواز کا صاف ہوجانا۔ گلا کھولنا گلے کا پھندا دور کرنا۔ گلے کی آواز صاف کرنا (آتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر تہ دام۔ چہچہے باغ میں صیاد کیا کرتے ہیں۔ گلا گھٹنا۔ لازم۔ (رشک) ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلوگیر کسے۔ گلا گھونٹ کے سُلا رکھنا۔ (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا۔ (فقرہ) واقعی یہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کو گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں۔ گلا گھونٹنا۔ گلا مسوسنا۔ گلا بھیچنا۔ بولنے سے روکنا۔ (شاد) وہ کیا ہیں خفا کہ طوق گردن۔ بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں۔ (لوٹنا۔ کوٹنا۔ قافیے ہیں)۔ گلا ہلانا۔ آواز ملانا۔ (رشک) دوزبانین اس کی گانے میں ہلاتی ہیں گلا۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں۔ گلا ہلانا۔ (کنایۃً) ٹنکری لینا۔ گلے باز۔ (لکھنؤ) صفت۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔ (اختر شاد اودھ) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ گلے باندھنا۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا؟ (کنایۃً) نکاح

کر دینا۔ گلے بندھنا: ذمے پڑنا۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا ۲ کسی
ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا
(کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر و ظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا
لازم۔ (شعور) عدم کو بھر گزک ہم جگر کباب چلے۔ چھری گلے پہ تری
اے لبِ شراب چلے۔ گلے پر خنجر پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔
(قدر) ثرا سے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے۔ فلاکت نے گلے پر
خنجر بے آب پھیرا ہے۔ گلے پڑ کے سودا کرنا۔ زبردستی بیچنا۔ خواہ مخواہ
کوئی چیز دینا۔ گلے پڑنا (کنایۃً) ۱۔ بے رضا و خواہش ملنا۔ (رضا
اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا۔ ع فکر فردا کی
گلے پڑ گئی عادت کیسی۔ جان کو ہم نے لگائی ہے یہ علت کیسی ۲ پیچھے
لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (بحر) کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت۔
تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا ۳ بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ
نکاح ہونا ۴ بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔
گلے پڑے کا سودا۔ مذکر۔ زبردستی کا سودا۔ جو بجبر سر منڈھا جائے۔
مجبوری کا معاملہ۔ (بحر) حسین اب نہ کر وہ نہ ہم رہے گا بس۔
گلے پڑے کا ہے سودا نباہ کرتے ہیں۔ (داغ) تمھارے تیغ و تبر
خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پڑے ہی کے سودے مدام کرتے ہیں۔
گلے تک بھرنا۔ کسی ظرف کا پُر کرنا گلے تک۔ گلے تک پانی ہونا۔
ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناسخ) وفور اشک سے ہو
کیوں گلے تک پانی۔ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب نہیں۔ گلے چیکنا
(دہلی) گلے باندھنا۔ گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے سے اترنا
حلق سے اترنا۔ نگلا جانا ۲ (کنایۃً) سمجھ میں آنا۔ گلے سے بندھنا۔
دیکھو گلے بندھنا۔ (جان صاحب) ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا تنگی میں

ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہ اترنا
دیکھو پانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ گلے سے
لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا۔ متعدی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر)
تصویر نہالی سے ہم آغوش رہے ہم۔ گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا
کیا۔ گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (مصحفی) اس قدر بھی
تو مری جان نہ ترسایا کر۔ مل کے تنہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر
۲ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ہے۔ ع بس اب تو جانے
دو رنجش گلے سے لگ جاؤ۔ تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیم جاں کی طرح
گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایۃً) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (جلیل) کرم
سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔ گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ۔ گلے کا
توڑا۔ گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر۔ (ناسخ) مری گردن کی بھی زنجیر
اتروائیے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا۔ گلے کا جوڑا۔ وہ
لباس جو بدن میں ہو۔ (منیر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔
گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ ۲ (کنایۃً)
ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔ گلے کا ہار۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں
پہنا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے
۳ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ اجیرن۔ (داغ) چھیڑا جو اُن کو بولے کہ تو نے
تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا ۴ (کنایۃً) صفت۔
وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) خیال
یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا ۵
(کنایۃً) نہایت عزیز۔ پیارا۔ (بحر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے
گلے کا ہار اپنے کر کے رکھیے۔ وہ نہ کس کس نے اس کو دھاگے نہ
دم میں وہ گلعذار آیا ۶ سر ہو جانے والا۔ (بحر) میں نام بھول کا

گلا

لیکر گناہگار ہوا۔ شراب جان کے قاصنی گلے کا ہار ہوا۔ گلے کی رگین پھلانا۔ کنایہ ہے غصّہ کرنے سے۔ گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) طوفان آب تیغ یہ رہتا ہے باڑھ پر۔ دم بھر گلے گلے ہے تو دم بھر کمر کمر۔ گلو گلو پانی۔ دیکھو پانی گلے گلے۔ (شاد) محیطِ عشق سے خنجر یہ آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اُتر لینا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چمٹانا۔ (رشک) پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں۔ تجھکو گلے لگاؤں چمن میں ہزار بار۔ (لکھنؤ) سر مڑھنا۔ زبردستی حوالے کرنا کوئی چیز بے خواہش و طلب کسی کو دینا۔ (جلیل) تیغ بھی اُن سے کمر میں نہیں رکھی جاتی۔ جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں۔ گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہمدردوں یا دردمندوں کا باہم ملکر اظہار درد کرنا۔ گلے لگنا۔ (۱) بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ مل جانا۔ (۲) کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا۔ گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلیف اور ایذا الٹی ان کے گلے منڈھی گئی۔ گلے ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔ (داغ) عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی۔ مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہے حسرت کیسی۔ (۲) (کنایۃً) صفائی کرنا۔ گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) دونوں میں جھگڑا پڑا ہے اُن کو ملوا دے گلے آج اے قاتل میانِ تیغ و گردن توڑ کر۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ گلے میں اُترنا۔ گلے سے پیٹ میں جانا۔ (ناسخ) کیا بادہ کش و مجلس مے ہو گئی برہم۔ قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں۔ گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) جَو کی روٹی گلے میں اٹکتی ہے۔ (۲) محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچہ کے

گلا

بغیر نہ اُترنا۔ بچہ کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔ گلے میں بانہیں ڈالنا۔ گلے لگانا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) گلے میں اپنے بانہیں ہنستے ہنستے ڈال دیتے ہیں۔ کرم ڈھونڈھے تمھارا تو بہانہ ہی بہانہ ہے۔ گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (ناسخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی۔ ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا۔ (ناسخ) ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ پھانسی ہو وہی زلف گرہگیر گلے میں۔ گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گٹکری لینے سے۔ (ناسخ) آواز ہے مانند مزامیر گلے میں۔ تحریر ہے گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (منیر) جھیدی ہے شہرگ گردن گلے میں جان اٹکی ہے۔ پڑا ہے تیر جبدن سے کسی قوس گریباں گا۔ گلے میں ڈالنا۔ پیرہن پہننا۔ (ناسخ) ڈالی ادھر گلے میں ادھر ٹکڑے ہو گئی۔ اے رشک ماہ پہنی قبائے کتان عبث۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) (۱) بیاہ ہونا۔ (۲) مقیّد ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا۔ زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں۔ گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر۔ (ناسخ) طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے میں کس لئے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا۔ گلے میں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گلو زدن۔ کنایہ ہے گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا۔ (شعور) جو کار سر نہ کرے جنبشِ صفِ مژگاں۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغانِ مرغ کباب۔ گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ (آتش) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہے مشتاق۔ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا۔ (ناسخ) سودا ہی مجھے شیشہ پہ ای بادہ فروش۔ کیوں ہاتھ نہ ڈالوں سر بازار گلے میں۔ گلے میں ہڈی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہی گلے کا آواز کے اُتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (جان صاحب) گلے میں کو کلاکانُن کے ہڈی ہی نہیں گویا۔ ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تالو نکلتے ہیں۔ گلے میں ہونا۔ پہنے ہونا پوشاک کا۔ (آتش) قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو۔ نے گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر۔

گلابو۔ شتابو۔ دیکھو اخو بختو۔ گلاپا۔ (ھ) مذکر۔ گول ہونا۔ گلائی۔ (ھ) مونث۔ گول ہونا۔ گلاس۔ (انگ) مذکر ۱ شیشہ۔ کانچ ۲ پیالہ۔ ساغر ایک قسم کا لمبا ظرف جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں۔ (سحر) جلسہ تاڑی کا بھلا تم نے کیا تھا کس روز۔ یوں گلاس آپ نے بھر بھر کے پیا تھا کس روز ۳ ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لانبے پیالے کی صورت کا ہوتا ہی اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہی۔ (چڑھانا کے ساتھ) ۴ شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں ۵ جیبی گھڑی کا شیشہ ۶ وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں۔ گلاس چڑھانا ۱ پانی یا شراب کثرت سے پینا۔ (قدر) آج نکلجائیگی دل کی بھڑاس۔ اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس۔

گلال۔ (ھ) مذکر۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں۔ ایک قسم کا سُرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں۔ (برق) باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا۔ بادلہ چرخ کا سونیکا ورق ہوتا تھا۔ گلال اڑانا (اڑنا کے ساتھ) (ناسخ) طرفہ ہولی کھیلتا ہی باغ میں وہ رشک گل ہے گلال اُس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا۔ گلال باڑی۔ مونث۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو۔ گلالٹین۔ مونث۔ وہ لالٹین جو قنات پر لگائی جاتی ہی۔ گلال ملنا۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ (آتش) گلال مل کے ڈرائیں رُخ منوّر پر۔ یقین ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا۔

گلانا۔ (ھ) ۱ پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے ۲ سڑانا ۳ گداز کرنا۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہوجائے ۴ (کنایتہً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا ۵ ضائع کرنا۔

گلاوٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے گلتھی۔ (ھ) مونث ۱ اُبلے ہوئے نرم چاول ۲ نرم۔ ملائم۔ گلتھی۔ (ھ) مونث۔ گرہ۔

گلٹ۔ (انگ) بکسر اول و سکون دوم تھا۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہوگیا) مذکر ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا ۲ مونث۔ گلٹی۔

گلٹی۔ (ع) مونث۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہوجاتی ہی گلخن۔ دیکھو گل بالفتح گلخن۔ دیکھو گل۔

گلڈاگ۔ (انگ) بُل ڈاگ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا غصیلا اور بہادر کتا جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہی۔

گلسیا۔ مونث۔ چھوٹا گلاس، دوا یا پانی پینے کا۔ گلگل۔ (ھ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا نیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہی کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھدیں تو گل جائے۔ گلگلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان گل گوتھنا۔ صفت۔ (لکھنؤ)۔ عو۔ طفل فربہ کو کہتے ہیں۔

گلم۔ (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہوجاتی

ہی۔ (پڑنا کے ساتھ)

گلنا۔ (ہ) ۱ گلنا۔ ۲ پگھلنا۔ ۳ ابلنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے۔ ۴ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ (داغ گلنا۔ (فقرہ) کیلی گل گیا۔ ۵ ضائع ہونا۔ ۶ جھڑنا۔ ستیاناس ہوجانا۔ ۷ گل جانا۔ ۸ زیادہ سردی پاکر سکڑ جانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں۔ ۹ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا توپ میں گل گیا۔ گلنا سڑنا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ سڑ کے بیکار ہوجانا۔ گلنار۔ دیکھو گل۔

گلو۔ (ہ) مونث۔ گرہ چ۔ گلو۔ مونث۔ (عو) گلہری۔ گلّو۔ (ہ) مذکر۔ مہوے کی گٹھلی۔

گلو۔ (ف) مذکر ۱ گلا۔ حلق۔ گردن۔ (امیر) مقتل سے کم نہیں ہے قلمدان مرا امیر۔ ہر کلک ہے گلوئے بریدہ شہید کا۔ ۲ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوش گلو۔ گلو بریدہ۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔ گلو بستہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خاموش، ساکت۔ گلو بند۔ (ف) مذکر۔ ۱ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا۔ ۲ ایک زیور کا نام جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گلو خلاصی۔ (عو) مونث۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ جھگڑے سے بچنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ گلو سوز۔ (ف) صفت۔ جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلو سوز۔ گلو گیر۔ (ف) صفت ۱ گردن پکڑنے والا۔ الزام لگانے والا (اوج) صفت، طوق گلو کب وہ گلو گیر نہ تھی۔ کون کہ دل میں وہ ناسور نہ جاگیر نہ تھی۔ ۲ وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے۔ ۳ لالچی۔ طامع۔ دیکھو طوق گلو گیر۔

گلوری۔ (ہ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں۔ (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا۔ چبانا کے ساتھ) (بحر) بنواتے ہیں غیر سے گلوری۔ بیڑا مرے قتل پر اٹھا کر۔ (وزیر) کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے۔ ہو گیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید۔ (رند) آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منہ پھیرے مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا۔ گلوریاں۔ مونث۔ جمع گلوری کی۔

گلولہ۔ (ف) رسّی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا۔ مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غلّہ۔

گلوندا۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

گلہ۔ (ف) مذکر۔ الاہنا۔ شکوہ، شکایت۔ (تلق) ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔ عورتوں کی زبانوں پر بتشدید حرف دوم ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سوجا پھولا۔ گلہ زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا۔ (اوج) فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا۔ جز شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلہ۔ گلہ شکوہ۔ مذکر۔ الاہنا شکوہ شکایت۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (ناسخ) ہے صیاد گلہ کرتا ہے میرا ناسخ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا۔ گلہ گزاری۔ مونث۔ (عو) شکوہ و شکایت۔ (کرنا کے ساتھ)

گلّہ۔ (ف) مذکر ۱ جھنڈ۔ غول۔ (اوج) کب صاعقہ کو زحمت خرمن سوز ہے ضرر۔ ڈرتے نہیں ہیں گلۂ روبہ سے شیر نر۔ ۲ ریوڑ۔ مویشیوں کی ڈار۔ ۳ دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف۔ گلّہ بان۔ (ف) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ گلّہ بانی۔ (ف) مونث۔ ریوڑ کی رکھوائی کرنا۔

گلہرا۔ (ہ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گلہری کا نر۔ ۲ گلوری رکھنے کا ظرف۔

گلہری۔ (ہ) مونث۔ ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہے۔ ۲ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔ گلہریا۔ مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

گلی

گُلّی۔ (ھ) مونث ۱؎ مکئی کا بھٹا جس میں دانے نہوں۔ (جانصاحب) ڈنڈے لگوا دُنگی کعبہ کی قسم تکا کو۔ گلیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹا خالی ۲؎ کیوڑے کا پھول ۳؎ شہد کی مہال ۴؎ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول کے اندر دیجاتی ہی ۵؎ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ۶؎ چاندی سونے کا ڈلا ۷؎ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دُور کرتے ہیں ۸؎ سلاح نقرہ ۹؎ مس جسپر طلائی ولقرئی رنگ کرتے ہیں ۱۰؎ گھوڑے کی دُم کی ہڈّی۔ گلی بندھنا ۱؎ پورا جوان ہونا۔ سن بلوغ کو پونہچنا ۲؎ شہد کا جمع ہوجانا ۳؎ روپیہ پیسہ پاس ہونا۔ گلّیاں گھڑنا۔ دہلی۔ (گلیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہی) تضیع اوقات کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ گلی۔ دیکھو گل۔ گلی۔ (ھ) مونث۔ کوچہ۔ محلہ کے اندر کا راستہ۔ تنگ کوچہ۔ گلیارا۔ (ھ) مذکر۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔ گلی جھکانا۔ (کنایتہً) آوارہ پھرنا ۔ رنگین قابل ہوں اس کی نیرنگی کا۔ اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہکو۔ اب اس جگہ گلیاں جھکانا مستعمل ہی۔ گلی کوچہ۔ مذکر۔ تنگ کوچہ ؎ ہر ایک گلی۔ ہر ایک راستہ (داغ) کیسی آبادی ہی شہر حسن میں۔ جو گلی کوچہ ہی اک بازار ہی۔ گلی گلی کوچے کوچے۔ ہر ایک گلی کوچہ میں۔ گلیاں چھاننا۔ گلی گلی آوارہ پھرنا کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا۔ گلیوں کی خاک چھاننا۔ (کنایتہً) مارا مارا پھرنا ؎ بڑا ہی سٹری ہوگیا شوق اب تو۔ بہت خاک گلیونکی وہ چھانتا ہی۔ گلی۔ (ھ) دہلی میں بکسر گاف لکھنؤ میں بضم گاف) مونث۔ لکڑی کی بنی ہوئی۔ دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کر اُچھالتے ہیں۔ لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہوکر گلی بضم اول وکسر دوم بغیر تشدید ہی بولتے ہیں ۲؎ بکسر اول وتشدید دوم مکسور) گلہری۔ نمبر ا۔ گلی ڈنڈا۔ (لکھنؤ میں بضم اول۔ دہلی میں بکسر اول)

گم

مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہی اسمیں دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی و لانبی گلی ڈنڈا کھیلنا ۱؎ گلی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ۲؎ (کنایتہً) وقت ضائع کرنا۔ آوارہ پھرنا۔

گلیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہی۔

گلیانا۔ (ھ) ہندو۔ گالیاں دینا۔

گلیم۔ (ف) بکسر اول ودوم صحیح وبفتح اول غلط) مونث۔ کمل۔ اونی کپڑا۔ لوئی۔ دُھسّا۔ (آتش) ؎ روز ہجر ہی کچھ خوف ہی شام فراق گلیم بخت سیہ سیدھی ہوے یاالٰہی۔

گُم۔ (ف) مفقود) صفت ۱؎ کھویا ہوا۔ مفقود ۲؎ ضائع۔ رایگاں ۳؎ غائب۔ پوشیدہ۔ غیر حاضر ۴؎ ناپیدا ۵؎ مغرور ۶؎ حواس باختہ۔ حیران وپریشاں۔ (ریاض) اخضر پوچھیں گم رہیں گے عمر بھر۔ یونہیں عمر جاودانی جائے گی ۷؎ دوُر۔ گمراہ۔ گمرہ۔ (ف) صفت ۱؎ بھٹکنے والا۔ راستہ بھولا ہوا ۲؎ بددین۔ منحرف۔ گمراہی۔ گمرہی۔ (ف) مونث۔ کجروی۔ ضلالت ۲؎ بددینی۔ لامذہبی۔ تمرّد۔ سرکشی۔ گم شُدہ (ف) صفت۔ کھویا ہوا۔ بھاگا ہوا۔ بھولا ہوا۔ حواس باختہ۔ گم صُم۔ صفت گونگا بہرا ۲؎ خاموش۔ حیران۔ ششدر۔ (امیر مینائی) بُت کی طرح گم صم ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جا رہے ہیں۔ گم کردہ آشیاں۔ (ف) صفت۔ گھر بھولا ہوا پرند۔ گم کرنا۔ چھپانا۔ ضایع کرنا۔ چرانا۔ بھلانا۔ گم گشتہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو گم شدہ۔ (داغ) ملتا نہیں ہم کو دل گم گشتہ ہمارا۔ تو نے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا۔ گمنام۔ (ف) صفت ۱؎ غیر مشہور۔ بے نام ونشان ۲؎ مونث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام۔ گمنامی۔ (ف) مونث۔ بے نام ونشان ہونا۔ گم ہونا

گما | گنا

۲ ضائع ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ محو و ساکت ہونا کسی خیال میں ۔ (آتش) گم
ہوں خیال میں دہن ناپدید کے ۔ رکھتی ہے پیچ و تاب میں نازک کمر
مجھے ۔ ۳ بےخبر ہو جانا ۔ بےحواس ہو جانا ۔ (امیر) نظر آ جائے جو بالفرض
وہ بار یک کمر ۔ گم ہو ایسا کہ مجھے کچھ نہ رہے اپنی خبر ۔
گما ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ ۔

گماشتہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ شخص جسکو کوئی کام سپرد کر دیا گیا ہو ۔ کارپرداز
کارندہ ۔ گماشتہ گری ۔ مونث ۔ گماشتہ کا کام ۔

گمان ۔ (ف) مذکر ۱ شک و شبہ ۔ احتمال ۔ ظن ۔ (سالک) ناموس
ضبط کھوتی ہے کیوں ای صدائے صور ۔ اس بدگمان کو ہو نہ گمان مجھ پر
آہ کا ۲ وہم ۔ وسواس خیال ۳ غرور تکبر ۔ متکبرانہ خیال ۔ کیا ایک
آن میں تیغ قضا نے دو ٹکڑے ۔ گماں ہی رہ گیا دشمن کو آتش اپنی جوشن
کا ۔ گمان گزرنا ۔ شک و شبہ ہونا ۔ (ذوق) کچھ اور گماں دل میں نہ
گزرے ترے کافر ۔ یار اس لئے میں سورۂ یوسف نہیں کرتا ۔ گمان بھرا
مذکر ۔ (ع) مغرور ۔ مونث کے لئے گمان بھری ۔ گمان پڑنا ۔ (فارسی گمان
افتادن کا ترجمہ) (ع) شک ہونا ۔ (مصحفی) گمان ہماری لیلیٰ کا جسپہ
پڑتا تھا ۔ دریغ دور وہ محمل سوار ہنستہ رہا ۔ گمان غالب ۔ گمان قوی ۔
مذکر ۔ بڑا خیال ۔ یقین کامل ۔ گمان کرنا ۔ خیال کرنا ۔ شبہ کرنا ۔
غرور کرنا ۔ گمان گزرنا ۔ گمان ہونا ۱ شک ہونا ۔ شبہ گزرنا ۔ خیال میں
آنا ۔ گمان لیجانا ۔ شبہ کرنا ۔ خیال کرنا ۔ (جان صاحب) کیا کہوں
اس کو مری عقل ہے اس جا حیران ۔ اپنے دل پر کبھی لیجاتی ہوں
یہ بھی میں گماں ۔ گمان ہے ۔ شبہ ہے ۔ خیال ہے ۔

گمانا ۔ (ھ) ۱ کھونا ۔ گم کرنا ۔ ۲ جھوڑانا ۔ دیکھو گنوانا ۔ گمبھیر ۔ (ھ) صفت
(ہندو) ۱ گہرا ۔ عمیق ۔ ۲ اندرونی ۔ ۳ بردبار ۔ متحمل ۔ ۴ سمجھنے والا ۔ دور

اندیش ۵ بھاری ۔ بوجھل ۔ وزنی ۔ ۶ (مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر
پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہے ۔ خنازیر ۔ گمٹی ۔ ۱ گنبد کی تصغیر (مونث) چھوٹا
گنبد ۔ چھوٹا برج ۔ گمٹی ۔ (انگ ۔ ڈمٹی بکسر اول و دوم سے بگڑا ہوا ۔)
مونث ۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا ۔ گمک ۔ (ھ) بضم اول و
فتح دوم نیز بفتح اول ، مونث ۱ ڈھول ۔ طبلہ یا باجے کی آواز
(رع) غ ترے در پہ سنی آ کے پکھاوج کی گمک ۲ گرج بادل کی کڑک
۳ صدمہ ۔ تصادم ۴ وہ گونج دار آواز جو گانیوالوں کے گلے سے بھاری
ہو کر نکلتی ہے ۔ اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں
گمگمی ۔ مونث ۔ بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے ۔ ڈھول
اور بین کی آواز ۔

گملا ۔ (ھ) مذکر ۔ (لکھنؤ) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے
ہیں ۔ **گن** ۔ (س ۔ گنثر) مذکر ۱ عادت ۔ خصلت ۲ شرارت ۔ کرتوت
لچھن ۔ (نواب) تمہیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت ۔ بھرے ہیں گن افلاک
میں کیسے کیسے ۳ وصف ۔ صفت ۔ جوہر ۔ اثر ۔ تاثیر ۔ ہنر ۔ فن ۴ خوبی ۔
عمدگی ۔ نیکی ۔ بھلائی ۵ ایک قسم کی رسی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچا
کھینچ کے ساتھ) ۔ ناله ہو بادبان کہ آہوں کے گن کھینچیں ۔ حسرت
ہے تجھ پار ہو بیڑا کسی طرح ۔ گن بھرے ہونا ۱ ہنر ہونا ۔ خوبیاں ہونا ۲
(کنایۃً) شرارت بھری ہونا ۔ دل میں الکول بھرے ہیں گن دیکھنا
دیکھنے میں غریب سے لگتے ہیں ۔ گن کرنا ۔ (ہندو) با اثر ہونا ۔ مفید ہونا ۔
گن گانا ۔ تعریف کرنا ۔ اوصاف بیان کرنا ۔ گن ماننا ۔ احسان ماننا
گنونتا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ ہنرمند ۔ مونث کے لئے گنونتی ۔ گنی ۔ (ھ)
صفت ۔ ہنرمند ۔ گن ۔ (انگ) مونث ۔ توپ

گنا ۔ (ھ) پسند مرتبہ ۔ بار ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ جیسے دگنا چوگنا

گناہ

گنّا۔ (ھ) سنسکرت میں گانڈا تھا۔ چنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود
ہے) مذکر۔ نیشکر۔ پونڈا۔ گنے کی پھانڈی۔ دیکھو پھانڈی
گِناگِنایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (مونث کیلئے گِنی گنائی) گنا ہوا۔
گِنانا۔ (ھ) شمار کرانا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گنتی گنانا۔ گناہ۔
گُنہ۔ (ف) مذکر۔ عصیاں۔ (امیر) بندہ نوازیوں پہ خدائے کریم تھا۔
کرتا نہ میں گنہ تو گناہ عظیم تھا۔ جرم۔ وہ کام جسکا کرنے والا مستحق سزا
کا ہو۔ خطا۔ قصور۔ گناہ آمرز۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ
بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف
کرنا۔ گناہِ بے لذّت۔ مذکر۔ وہ گناہ جسکے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ
نہو۔ (جان صاحب) سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت۔ ہو اگر
بات بُری پھر کوئی اُستاد کرو۔ گناہ دھوجانا۔ لازم۔ (شرف)
رحم اُن کو آگیا جب مجھکو رقت آگئی۔ دھو گئے بالکل گنہ جسوقت دامن
تر ہوا۔ گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (سحر) ابر کرم نے سارے
گناہوں کو دھو دیا۔ مجرم نہ مے پرست ہے گلچیں نہ باغباں۔ گناہ رکھنا
کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا۔ (امیر) صبر نامی ہے جو اس کشور
آباد کا شاہ۔ پیچھے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ۔ گناہ سمیٹنا۔
(عو) گناہ کا وبال اپنے سر لینا۔ (ایامی) کیوں ناحق ناروا ہولیو
کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے دُرّے لئے پڑتے پھرتے
ہیں۔ گناہِ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ ادنیٰ گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے
سے معاف کردیگا۔ گناہِ عظیم۔ گناہِ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جرم۔ گناہِ
سخت۔ (مصحفی) شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا۔ آدم کو سجدہ
کرنا سمجھا گنہ کبیرہ۔ گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔ سچ ہی
غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال۔ گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا
جسکے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے
زاہد و حاصل۔ یہ رند کیسا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ قصور کرنا
خطا کرنا۔ (شرف) مار اتارا مجھے تڑپا کے جو بیہودت اُس نے۔ کیا
گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا۔ گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت۔
عاصی۔ بدکار۔ خطا دار۔ مجرم۔ (بحر) میں نام بھول کا لیکر گناہگار
ہوا۔ شراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا۔ گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا
(بنات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھکو ناحق ہیں کیوں گنہگار بناتے
ہیں۔ گنہگار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا۔ (سحر) بوسہ لینے پہ نہ دو طعنہ
عارض کی قسم۔ یہ نہو گا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے۔ (کنایۃً) شرمندہ
کرنا۔ ملزم بنانا۔ (شرف) رلوا کے مجھکو یار گنہگار کرتے ہیں۔ آنکھیں
ہیں تر تو ہوں مرا دامن تو تر نہیں۔ گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث۔
قصور۔ خطا۔ جرم۔ (داغ) عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی۔ بات
کرنے کی گنہگاری ہے۔ جرمانہ۔ تاوان۔ نقصان۔ خسارہ۔ گناہ لینا
وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں
تھوڑی سی پلانے والے۔ کل سے کوثر لئے آج جو دے غم مجھکو۔
گناہوں کی گٹھری۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ۔ (آتش) ہنروسے
اے باد بہاری مجھے تکلیف شراب۔ آگئی ہے گٹھری گناہوں کی
مرے بھاری ہے۔

گُنبد۔ (ف) صحیح دال سے ہے۔ ذال سے غلط ہے۔ تلفظ۔ گُنبُد۔
مذکر۔ برج۔ مسقف مدور جو مساجد و مقابر پر ہوتی ہے۔ ایک خاص
قسم کی عمارت کی چھت جسمیں آواز گونجتی ہے۔ (ناسخ) بنا ہے دہر تا بہ
قصر یاقوت اپنے جلوے سے۔ مسجد خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد
گنبدِ ازرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ گنبدِ بے در۔ (ف)

مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ؎ اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے رہیں کیوں کام بند۔ واسطے جس شہ کے غالب گنبد بے دَر کھلا۔ گنبدِ خضرا۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۲؎ آنحضرت صلعم کے مزار کا گنبد۔ (جلیل) پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے۔ پھر مجھے گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی۔ گنبدِ دولابی۔ (ف)۔ (کنایۃً) آسمان۔ (امیر) چرخی نالے کی ملے گنبدِ دولابی سے۔ رات ہو روز رُخِ زرد کی مہتابی سے۔ گنبدِ فیروزہ رنگ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) گرمی وہ ہی کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے۔ یاقوت رنگ گنبدِ فیروزہ رنگ ہے۔ گنبد کی آواز۔ گنبد کی صدا۔ مونث۔ گنبد والے مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے۔ (کنایۃً) جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ۔ (مومن) آوازِ گنبد اس سے شکایت عدو کی ہے۔ ناچار چپ ہی صورتِ دیوار کی طرح۔ (ذوق) بدنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ گنبدِ گرداں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) چلنے میں نعل ہیں شرر افشاں قدم قدم ہی پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم۔ گنبدِ مینا۔ گنبدِ مینائی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ؎ مصحفی عالی وقار دل پر نہیں آئی شکست۔ سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔ (مصحفی)؎ شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں اُس نے۔ کیا بگاڑ اچھا بھلا گنبدِ مینائی کا۔ گنبدی۔ (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔ گنتھوانا۔ (ھ) گونتھنا کا لازم۔ اصل میں نون ہے۔ لیکن اب بول چال میں گتھوانا ہے۔

گِنتی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ شمار۔ اندازہ۔ تعداد۔ حساب (ناسخ) چشمِ محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیواسطے بموجب یہ بادام نہیں دیکھو کس گنتی میں۔ گنتی کے۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (داغ) تارے گن گن کے گزاری شبِ دیجورِ فراق۔ کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے ہوتے۔ گنتی کیا ہے بے شمار ہیں۔ (داغ) پائمالوں کی تری راہ میں گنتی کیا ہے۔ سیکڑوں آگئے سر زیرِ قدم دیکھنا تو۔ گنتی گنانا۔ برائے نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کر کے دکھانا۔ (جان صاحب) لوں میں نوچیز بن فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں نوخوان عبث۔ گنتی لینا۔ حاضری لینا۔ گنتی ہونا۔ شمار ہونا۔ شامل ہونا۔ (شوق قدوائی) مارے غُصّہ کے غضب کی تاب رخساروں میں ہے۔ کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے۔

گِنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گنٹھی۔

گنٹھنا۔ (ھ۔ نون۔ اول غنّہ) لازم۔ سِیا جانا۔ (فقرہ) ابھی تک میرا جُوتا نہیں گنٹھا۔

گَنج۔ (ف۔ بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان مَعدَن) مذکر۔ ۱؎ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیرِ زمین پنہاں ہوں۔ (امیر) اک نہ اک مضمون روئے سیمتن ملجائیگا۔ اس زمیں میں بھی ہمیں گنجِ سخن ملجائیگا ۲؎ ذخیرہ۔ گودام ۳؎ مخزن۔ خزینہ ۴؎ (ھ) اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلہ فروش غلّہ جمع کر کے بیچتے ہیں ۵؎ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۶؎ بہت سے بڑا قوں کو ایک جگہ رکھکر چھوڑتی ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) اڑتے ہر آہ میں شرارے ہیں۔ چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں ۷؎ جب چاقو مقراض وغیرہ ایک چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۸؎ (ھ) وہ زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کر دیں۔ گنجِ بادآورد۔ (ف) دیکھو بادآورد۔ گنج بخش۔ (ف) صفت ۱؎ بہت بڑا فیاض ۲؎ حضرت

گنج

مخدوم علی ہجویری رح کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔ گنج حکیم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) سورۂ فاتحہ۔ گنج ڈالنا۔ گنج لگانا: اناج کی منڈی قائم کرنا، غلّہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا۔ (کنایۃً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا۔ (ہجر) عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے ہو ہجر۔ ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنج رواں۔ (ف) مذکر۔ قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے۔ وہ خزانہ جس کا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ گنج شائگاں۔ (ف) خسرو پرویز کے خزانہ بادآورد کا نام بھی تھا۔ مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنج شہیداں۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں۔ (ذوق) ہو کوچۂ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھودا جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا۔ مُردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح ہلا اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے۔ (کنایۃً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنج قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون۔ گنج کا چاقو۔ وہ چاقو جس میں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ گنجور۔ (ف) اصل میں گنج ور تھا۔ مذکر۔ صاحب خزانہ۔ خزانے والا۔

گنج۔ (ھ) مذکر: بالوں کا سر پر نہ جمنا۔ ہاٹ۔ بازار۔ منڈی۔ گنجا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں۔ گنجے سر والا۔ مؤنث کے لئے گنجی۔ گنجی۔ (ھ) صفت مؤنث: دُغم، شکر قند۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نااہل کو خدا بااختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گھنا۔ پاس پاس متصل۔ موٹا۔

گنجانا۔ (ھ۔ بکسر اول و نون غنّہ) ہاتھ سے ہلانا۔

گنجائش۔ (ف) مؤنث: وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ (فقرہ) مکاں میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) آخر یہ ہو گیا دہن تنگ کا جواب۔ گنجائش اپنی آپ کے دل میں کہاں ہے اب: فائدہ۔ بچت۔ کفایت۔ ۳: حوصلہ۔ مقدور۔ گنجائشی۔ صفت۔ (ف) وہ اراضی جس میں اضافہ کی گنجائش ہو: وہ جس میں گنجائش ہو۔

گنجلک

گنجائی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مؤنث۔ گنجلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔

گنجفہ۔ (ف) بالفتح و کسر سوم۔ فارسی میں گنجیفہ ہے۔ اردو میں بعضوں کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) مذکر۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے: گنجفے کے ورق۔ (داغ) تیرے برخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید۔ کھیلنا (کے ساتھ) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا۔ (اسیر) ذوقِ عقل دہر میں آئیں یہ ہم۔ سخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔ دیکھو ابتر نمبر ۴۔ گنجفہ باز۔ مذکر۔ گنجفہ کھیلنے والا: (کنایۃً) مکار۔ چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ کچھ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں ملتا تو اس کے ورق ابتر کر کے ہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جس کا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتا ہے۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا۔ (ذوق) مشتری بھی تیرے شطرنج کا ایک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک تری گنجفہ کا گرہے ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا جو سر ہوں۔ (رشک) کر گئے خانہ اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بُرا کھیل گئے۔

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں) مؤنث: شکن سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہے۔ ۲: گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ ۳: مطالب کی پیچیدگی۔ ۴: الجھن۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (اٹنا۔ پڑنا کے ساتھ)

گنجلک

رند) گنجلک نہیں ٹھتی جو طبیعت میں پڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے
دلبر نہیں ملتا۔ تجھ سے بروزن فاعلن کہا ہے ۵ غزل کہا کرو اہے
بحر صاف صاف ایسی۔ مشکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔
لیکن اب بروزن فرصت ہی مستعمل ہے۔ گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں
گول گول باتیں۔ (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی
کرنی جو کبھی سمجھ دیاں کیسے کہتے ہیں۔ گنجا۔ (ہ) نون غنہ) مونث۔
گاڑیبان یا گھسیارے کے اوزاروں کا تھیلا۔ گنجیا۔ (ہ) نون غنہ)
مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام

گنجیڑی۔ (ہ) نون غنہ) صفت گانجا پینے والا۔ گنجیفہ دیکھو
گنجفہ۔

گنجینہ۔ (ف) گنج کی طرف منسوب خزانہ کی جگہ۔ خزانہ۔ گنجینہ
مال کثیر۔ (امیر) دیا ساہوں کہ پائی ہے فراغت بھی باشتہ
خزانہ جو ہمیں گنجینہ بخشا ہے قارون کا۔ مال گودام۔ گنجینہ دار۔ گنجینہ
گنج (ف) صفت۔ خزانچی۔

گند۔ (س) گندھ۔ بوباس ۲ سُرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل۔
فارسی میں گند۔ بدبو مونث ۱ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی ۲ (کنایۃً) جھوا۔
جھگڑا بکھیڑا جو تاؤ طبع ہو۔ گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ مصدری (تعشق)
اس قید فرنگ کی بڑی سختی گھاٹی۔ لی تھی ترے غم میں تعلق نے
کھوائی۔ چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک نقطہ۔ گویا کہ خدا نے گند
بکی کاٹی۔ گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور
مشقت سے نجات پانا۔ (سحر) تم آب تیغ میں مجھکو ڈبو دو۔ تری
یہ گند ہو اسی جا نجات پاک۔ گندا۔ (ف) صفت مذکر۔ ناپاک۔ نجس
غلیظ۔ میلا۔ بدبودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندم

گندا انڈا۔ مرغی کا انڈا جو بگڑ گیا ہو۔ گندا پانی۔ مذکر ۱ میلا یا غلیظ پانی
۲ (کنایۃً) شراب۔ (رجا صاحب) کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا۔ گندے
پانی سے آگے دھار دیا ۳ (کنایۃً) پیشاب ۵ (کنایۃً) (ہندو) جھوا
آنسو۔ گندا موئیہ (ف) مذکر۔ وہ زرد چھوٹے چھوٹے پر جو طائروں کے
بچوں کے نکلتے ہیں ۲ وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں۔
گندھار (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔
گندک۔ گندھک۔ (ہ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی
مادہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث۔ بدبو۔ عفونت۔ بساند ۲ غلاظت۔ نجاست
ناپاکی۔ میلاپن۔ گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا
بُرے خیالات پھیلانا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم۔ گندلا۔ (ہ) نون غنہ)
صفت مذکر۔ دیکھو گدلا

گندم۔ (ف) مذکر۔ گیہوں۔ گندم از گندم بروید جو زجو۔ (ف) مثل)
جیسے اچھے برے افعال ہوں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندم
اگر بہم نرسد بھُس غنیمت ست۔ (ف) مثل) بڑا نہ ملے تو چھوٹا
ہی غنیمت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ جَو بھی بولتے ہیں۔ گندم گوں۔
(ف) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا۔ سانولا سلونا۔ گندم نما۔ (ف)
صفت۔ دھوکے باز۔ مکار۔ گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت وہ شخص
جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دغاباز۔ دھوکے باز
(شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا۔ کہ بھولا تھا میں ہی باالترتیب
بہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوشش۔ دغاباز گندم نما جو فروش۔ (بحر)
اہل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش۔ غافلوں سے کب ہوا سودا
خدا کی راہ کا۔ گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغابازی ۵ فریب

دیکھ تو اے شاد جو فرشتوں کا۔ جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا

گندمی۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ جیسے گندمی رنگ۔ (امانت) گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے۔

گندنا۔ (ف) مذکر۔ ایک ترکاری کا نام جو لہسن سے مشابہ ہوتی ہے۔

گندوڑا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ (عورت) ایک قسم کی شیرینی۔ شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں۔

گندہ۔ (ف بالضم) صفت۔ بڑا۔ باریک کا ضد۔ جیسے ریسمان گندہ۔ لاغر کا ضد جیسے گندہ بدن۔ گندہ۔ (ف بالفتح) صفت۔ اخبث۔ ناپاک۔ غلیظ۔ بدبودار۔ سڑا ہوا۔ برا۔ بدچڑچڑا۔ (فقرہ) چیچک کی بیماری نے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا۔ بیہودہ۔ جیسے گندہ خیالات۔ گندہ حالات۔ گندہ بروزہ۔ (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر۔ ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے۔ گندہ بغل۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو۔ گندہ بہار۔ (ف) مونث۔ وہ بارش جو موسم سرما میں ہو۔ گندہ پانی۔ دیکھو گندا پانی۔ گندہ دماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ سرکش۔ گندہ دہن۔ گندہ دہاں (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے منھ سے بدبو آئے۔ (رند) جو کہ خوگر ہیں تری بو سے دہن کے اے گل۔ غنچۂ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں۔ گندہ دہنی (ف) مونث۔ گندہ دہن ہونا۔ گندہ کرنا۔ ناپاک کرنا۔ میلا کرنا۔ خراب کرنا۔ گندہ ہونا۔ انڈے کا خراب ہو جانا۔ ناقص ہو جانا۔

گندھار۔ (ھ۔ س۔ گاندھار) مونث۔ راگ میں تیسرے سُر کا نام

گندھاوٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بالوں کے گوندھنے کا انداز (رنگیں) سر کے تعویذ ستم اور نئے پیچ عجب۔ بال بکے ہوئے جوڑی کی گندھاوٹ خاصی

گندھرپ۔ (س) مذکر۔ راجہ اندر کے دربار کا گویا۔ مجازاً ہر ایک عمدہ گانیوالا مغنی۔ گندھرپ بیاہ۔ مذکر۔ (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا۔ گندھک۔ دیکھو گندک

گندھنا۔ (ھ) نون غنہ، گوندھنا کا لازم۔ گندھوانا۔ گوندھنا کا متعدی۔

گندھی۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ عطر پھلیل بیچنے والا۔ خوشبو ساز۔

گندی۔ (ھ) صفت مونث۔ ناپاک۔ غلیظ۔ فحش۔ غیر مہذب گفتگو یا روش۔ خراب۔ ناکارہ۔ نکمی۔ گندی بوٹی کا گندا شوربا (مثل) بدعملی کی پاداش۔ برے کام کا برا نتیجہ۔ گندی روح۔ ناپاک روح۔ پلید روح۔ (مصرعہ رند) وہ زلف سونگھ کے یہ ہنسے جو شانہ کو سونگھا تو بولے سن کے تمھاری ہے کتنی گندی روح۔ گندی گندی باتیں کرنا۔ گندی یا غلیظ چیزوں کا نام لینا۔ فحش کلمات زبان سے نکالنا۔ مغلظ گالیاں دینا۔ گندیلا۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ گندہ والا۔

گنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گنجا۔ گھٹیا۔ بدمعاش۔ مونث کے لئے گنڈی۔

گنڈا۔ (ھ) مذکر۔ احاطہ۔ حلقہ۔ کوڑیوں کا ایک گنڈا یعنی چار عدد۔ چار کوڑی۔ چار پیسے۔ چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ گھوڑے کے گلے میں ڈالنے کا پٹا۔ وہ ڈورا جس میں منتر پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لئے باندھتے ہیں۔ سر سے پاؤں تک کی لمبان کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات یا کیس تار لیکر اسپر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے۔ (قدر)

حرز دے گنڈے بہت پڑھ پڑھ کے۔ نقش لکھے سورے کی دم کی (رشک) دونوں کے نظر ہیں کے گنڈے ترے بنواؤں گا۔ (زاہد) ...سچے [illegible] برہمن توڑ کر وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھتے ہیں ۲ (لکھنؤ) سفید پر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں ۳ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے۔ (ذوق) وہ گنڈا طاؤس اپنے بالوں پہ سے سار ہے نقش دھو۔ پھینک دے [illegible] توڑ کر گنڈا گلے سے فاختہ۔ گنڈا باندھنا اسم یا افسوں پڑھے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا دفع آسیب یا ازالہ مرض کے لئے۔ (ذوق) تپ سوزِ محبت کے لئے چارہ نہیں قمری۔ یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا

گنڈا اپنا۔ (ھ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ (آتش) سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو نیلگوں گنڈا پہنایا مردم بیمار کو۔ گنڈا تعویذ۔ مراد ہے اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہے اور جن کو لوگ اپنے فائدے کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً گنڈا فلیتہ۔ تعویذ۔ پڑھی ہوئی خوردنی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ۔ ۵ نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے مبرم۔ ڈھونڈھے کس واسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ۔ گنڈے دار۔ صفت ۱ حلقہ دار۔ دھاری دار ۲ بیچ میں سے سفید چھوٹا ہوا ۳ بے سلسلہ۔ ناغہ کر کے۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) جن طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہے وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔ گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کر کے اس کو آخر تک پہنچائے۔

گنڈاسا۔ گنڑاسا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار

تبر۔ گنڈاسی۔ گنڑاسی۔ (ھ) مونث چھوٹا گنڈاسا۔

گنڈلا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔ گنڈلی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہے۔ گنڈلی مارنا۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کرکے (جرأت) رنجیہ یوں اُس کمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں۔ گنج پر مار سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے۔

گنڈیری۔ (ھ) دیکھو گنا) مونث ۱ چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا ۲ حقے کے نیچے کی بناوٹ جس میں گرہیں لگائی جاتی ہیں، اُن کو بھی گنڈیریاں کہتے ہیں۔ گنڈیری دار۔ صفت ۱ (لکھنؤ) یک رنگ کی چیز [illegible] اور مختلف رنگ کی چیز ۲ وہ نیچا حقے کا جس میں گرہیں ہوں ۳ گنڈے دار نمبر ا

گنگ۔ (ف۔ بالفتح) ۱ مونث۔ گنگا ۲ (ف۔ بالضم) صفت۔ گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے۔

گنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام۔ جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں۔ نیز اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہے۔ گنگا اُترنا۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایۃً مشکل کام کا انجام دینا۔ (ناسخ) جلد گنگا اُتر کہ زیست مری۔ ہے بسانِ حباب اے قاصد۔ گنگا اُٹھانا۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اُٹھا کر قسم کھانا۔ (محسن) جبتلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں۔ ہے قسم کھائے اُٹھائے ہوئے گنگا بادل۔ گنگا اشنان۔ گنگا نہان (ھ) مذکر ۱ گنگا میں نہانا ۲ ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا میں نہاتے ہیں۔ گنگا نہانا۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔ گنگا بہنا۔ (کنایۃً) فیض جاری ہونا۔ (حالی) کھیتوں کو دے

گنگا

وہ پانی اب بہہ رہی ہے گنگا۔ کچھ کر لو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں۔ گنگا پار گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف ہو۔ (ناسخ) ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر۔ کشتیٔ دریوزہ ہے عزم گنگا پار کا۔ گنگا پار کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ (نصیر) آج وہ ڈوبا سنا ہے، یار گُل کی بات پر۔ کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر۔ گنگا جل (ھ) مذکر (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہے۔ (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ گنگا جلی۔ (ھ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے۔ گنگا جلی اُٹھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (امیر) اشک رواں سے کیجئے ثابت تو ہوں کا عشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اُٹھائیے۔ گنگا جمنا۔ مونث ! دو دریاؤں کے نام جن کو ہندو مُقدّس سمجھتے ہیں۔ گنگا جمنی۔ صفت ! ملا جلا۔ دو رنگا سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا ! سنہرا روپہلا۔ (محسن) سطح افلاک نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل ۔ وہ چیز جس پر طلائی اور نقرئی دونوں کام ہوں ۔ مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گنگا لاب ہونا۔ (ہندو) گنگا پر جاکر مرنا۔ گنگا مدار کا ساتھ۔ (کنایۃً) ہندو مسلمانوں کا اتّحاد (فقرہ) کہیں سنکھ پھکتا ہے بم بم کی صدا ہے کہیں تکبیر کی آواز ہے۔ تسبیح کا کھٹکا ہے گنگا مدار کا ساتھ نیا انداز ہے۔ گنگا میں چراغ بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلاکر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک قسم کی منّت ہے۔ (ناسخ) ہوئے ہیں عکس نگن میرے داغ گنگا میں کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ گنگا نہانا ! دریائے گنگا میں اشنان کرنا ! (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام پہ پونہچانا۔ (داغ) غم سے کہیں نجات ملے چین پائیں ہم۔ دل خوں میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم ! (کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ گنگا ہاتھ پر رکھنا۔ گنگا جل کی شیشی ہاتھ پر رکھکر قسم کھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (شعور) اگر بستہ دیدار کے اظہار میں شک ہے۔ کیوں پھر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں لیتے۔

گنگوتری۔ (ھ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔

گنگال۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو۔

گنگنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گنگنا۔ مونث کے لئے گنگنی ہے۔ گنگنانا (ھ)۔ چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔

گنگناہٹ (ھ) مونث۔ گنگنانا۔

گن

گن گن کر ! ایک ایک کرکے ! سنبھال سنبھال کرکے ! چھانٹ چھانٹ کے۔ (جالنصاحب) جان اس تن سے جدا کر نہ دیں نانوکی گن گن کے ان کے ننھے بڑے کو بچانوں گی ! جوں توں کرکے دن کاٹنا ہیں ہجر میں اک ایک مہینہ برسوں۔ دن گزارے ہیں ترکے سرکی قسم گن گنکر۔ گن گنکے وقت کاٹنا۔ گن کے دن گزارنا مصیبت سے دن پورے کرنا۔ گن گنکے دن کٹنا۔ گن گن کے دن گزرنا۔ لازم۔ گن گن کے قدم رکھنا ! آہستہ آہستہ چلنا ! ڈر ڈر کے اور سنبھل سنبھل کے چلنا ! نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا (معروف) اب بیکھئے نہ دیر دم شماری ہے اُسے۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن گن کے قدم ! (کنایۃً) دور اندیشی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ گننا (ھ) شمار کرنا۔ گنتی کرنا۔ (ذوق) نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے جو تجھکو دیں بوسے بلاحساب تو دے ! (عو) ماننا۔ سمجھنا جاننا۔ (شہ) جانتا ہے تجھکو سورج تیرا عکس۔ ہر گنتا ہے ترا سایہ تجھے۔ (رشک) گنیں گے روز قیامت کو سب شب دیجور۔ حساب ہے اگر میں بیاد آیا ! جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

گنّا

گُننا۔ (ھ) مشق کرنا

گَنوار۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱ گاؤں میں رہنے والا۔ دیہاتی ۲ مورکھ نادان۔ بیوقوف ۳ ان پڑھ۔ جاہل۔ گنوارپن۔ مذکر جہالت۔ اکھڑپن۔ (بنات النعش) ایسی ہی تو گنوارپن ہے کہ بھلے بُرے میں امتیاز نہیں۔

گنوار کا لٹھ۔ (کنایۃً) ۱ ناشائستہ۔ بدتمیز ۲ احمق اور اجڈ آدمی۔

گنوار گوں کا یار۔ مثل۔ خود غرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہے۔

گنوارُو۔ (ھ) صفت۔ گنواروں کا سا۔ بدنما۔ بھدا۔ بدزیب۔ گنواری۔ (ھ) صفت ۱ گاؤں کی رہنے والی۔ (جان صاحب) اس کی رنڈی بھی ایسی ہی ہوگی۔ جان صاحب کی ہے گنواری ساس ۲ بدنما۔ بھدی۔ بدزیب۔

گنواری باتیں۔ دہقانوں کی سی باتیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کے عوض کا کہنا۔ ہائے پھر کب میں سنونگا وہ گنواری باتیں۔ گنورَدَل۔ دیکھو گنوانا کے بعد۔

گنوانا۔ (ھ۔ بالکسر) شمار کرانا۔ کسی سے گننے کا کام لینا۔ گنوانا۔ (ھ۔ بروزن منانا) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ جیسے وقت گنوانا۔ روپیہ گنوانا۔ گنورَدَل۔ (گنور۔ بروزن کمر) مذکر۔ گنواروں کا مجمع۔ گنوَہتا۔

گنوتی۔ دیکھو گُن۔ گنوہیں گاؤں۔ (عو) مذکر قصبہ۔ گاؤں۔ گنہ۔ دیکھو گناہ۔

گِنی۔ (انگ) مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہے۔ گُنی دیکھو گُن

گِنی بُوٹی نپا شوربا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا جہاں ہر بات میں حساب کیا جائے۔ صرف گزارہ کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت کھینچ تان کے خِسّت کے ساتھ خرچ اٹھانا ہر بات حساب سے کرنا۔ (مراۃ العروس) مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا۔

گو

گُنیا (ھ) مذکر۔ مضروب فیہ جس میں ضرب دیں ۲ بڑھئی کا گونیا ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔

گنیش۔ (س) مذکر۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو انہیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (ھ) مونث ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا بڑا پُن سمجھا جاتا ہے۔

گُوہ۔ (فارسی میں گوہ تھا) مذکر۔ چرک۔ پیخانہ انساں کا۔ بیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گو اچھالنا۔ (کنایۃً) بُری بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گو اُچھلنا۔ کنایہ ہے کسیکی رسوائی اور خرابی سے۔ گو در گو مرغی کا گو۔ مثل۔ سب سے خراب چیز کے واسطے استعمال میں ہے۔ گو سے نکال کر مُوت میں ڈالنا۔ (کنایۃً)۔ (عو) کمال ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ گو کا پُتّا نوسادر۔ مثل دو بُری باتوں یا دو بُرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو سگِ زرد برادر شغال۔ گو کا ٹوکرا سر پر اُٹھانا۔ (کنایۃً) بُرائی سر پر لینا۔ گو کا کیڑا۔ مذکر وہ کیڑا جو فُضلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم۔ (عو) مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ۔

گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے۔ مثل۔ جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گو کرنا۔ (عو) نہایت میلا کرنا۔ (جان صاحب) اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہے۔ کیڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں۔

گو

گوٗ کھانا۔ (کنایتہً) ۱۔ جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔ بیہودہ بکنا۔ (جالضاحب) ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا۔ کیسے گوٗ کھانے کو بھائے گا تمھارا اخلاص ۲۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ اغلام کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ گوٗ موت کرنا (عو) بچّہ کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوٗ میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اُٹھائے گوٗ میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اُٹھالے۔ مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔ گوٗ نہ کھا ۱۔ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر ۲۔ جھوٹ نہ بول۔ شیخی نہ مار۔ گوٗ نہیں چھی چھی۔ (عو) مثل۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ گو ہوجانا۔ (عو) میلا ہو جانا۔

گوُ۔ (ف) مذکر ۱۔ گفتن کا اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعاگوُ۔ بدگوُ ۲۔ گیند۔ (امیر) سرنگوں پیش گریباں ہے یہ چوگاں جب تک۔ گوئے سبقت ہے عجب گوئے گریبان اُٹکا۔ دیکھو گوئے ۳۔ ہرچند۔ اگرچہ (رشک) گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ۔ مردم چشم و دل و جاں و جگر کے سامنے۔

گو کہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقتول) تیرے تیروں نے کیا گو کہ مجھے چھلنی سا۔ چھانتا ہوں ترے کوچہ کی مگر خاک ہنوز۔ گوُ مگوُ۔ (ف۔ کنایتہ) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (اقدر) جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا۔ کہ عجیب حال ہے گوُ مگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں۔ دیکھو گویا۔ گوینده۔

گوآر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلّہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گوار۔ (ف) صفت۔ لائق ہضم کے لائق۔ مزاج کے موافق۔ پسند

گواہ

جلد گلے سے نیچے اُتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشگوار۔ گوارا۔ (ف) گوُارا۔ بضم اول صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔ گوارا کرنا ۱۔ برداشت کرنا۔ سہارنا ۲۔ ماننا۔ منظور کرنا۔

گوُال۔ گوُالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہندو جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے مونث کے لئے گوالن۔ گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم اول۔ اردو میں بفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت پونہچانیوالا۔ (رشک) کد نہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق۔ یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گوا پیدا کرے۔ گواہ بنانا ۱۔ شاہد ٹھہرانا ۲۔ جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جسکو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔ گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کر جانا۔ (داغ) میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جاملے ۲۔ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا۔ گواہِ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔ گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا۔ گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پونہچا سکنا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھکو قرار۔ ہیں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جواں پیر کو۔ گواہِ رویت۔ گواہِ شاہد۔ گواہ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ گواہِ سماعی۔ گواہِ سمعی (ف) مذکر۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ گواہ طلب کرنا

گواہ

متعدی۔ گواہ طلب ہونا۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا
جانا دعوے کی تصدیق کے لئے۔ (غالب) بھرہوئے ہیں گواہ
عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ گواہ کا ملجانا۔ گواہ کا
فریق ثانی سے سازکرنا۔ (امیر) دل وجگر بھی طرفدار ہوگئے اُنکے
مرے حریف سے جاکر مرے گواہ ملے۔ گواہ کرنا۔ ۱ کسی کو کسی امر
میں شاہد بنانا ۲ (کنایۃً) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ گواہ لانا۔ کسی واقعہ
کی شہادت پیش کرنا۔ گواہی۔ (ف) مونث۔ شہادت۔ شاہدی
گواہی اُلٹی ہوجانا۔ شہادت کا برخلاف ہوجانا۔ (داغ) دم اظہار
محبت ٹھہر نالۂ دل۔ اُلٹی ہوجائے نہ کمبخت گواہی تیری۔ گواہی دینا۔
شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل
کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں
کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے۔ (ذوق) محضر خوں جو مرا سارا
کترکے پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ گواہی
شاہدی۔ مونث۔ گواہی۔ (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلواکے
زہر ذبح نہ کر۔ گواہی شاہدی کو ہونہ جائے خنجر سبز۔ گواہی کرنا
گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا
نشانی بنانا۔

گوائی۔ (ھ) مونث ۱ گانے کی اُجرت ۲ (ف) مونث۔ گواہی۔

گوبَر۔ (ھ) مذکر۔ چوپایوں کا فضلہ۔ مَیلا۔ (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر
جلایا جاتا ہے۔ گوبرکرنا۔ گائے یا بھینس کا ہگنا۔ گوبر گنیش۔
(ھ) مذکر ۱ گوبر کا بنا ہوا گنیش۔ ہندو جب کوئی کام شروع
کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں ۲ صفت۔
نہایت بدصورت۔ بدنما بے ڈول چیز۔ (رنگین) عجب گوبر

گوت

گنیش اُس کی وہ شکل پرکدورت ہے۔ معاذ اللہ اک ماہی مراتب
کی سی صورت ہے ۳ موٹا بھینسا ۴ (کنایۃً) سُست۔ کاہل
احمق۔ کودن۔ گوبردھن۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۱ ہندوؤں میں
مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام ۲ ایک تہوار جو دیوالی کے
دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ گوبَرونْدا۔ (س۔ واو اول غیر ملفوظ
بسکون سوم و فتح چہارم و سکون نون غنہ) مذکر۔ گوبریلا۔ گوبرکرنا
گائے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا۔ گوبری۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ)
مونث۔ بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملاکر لپائی کرتے ہیں۔ (کرنا
ہونا کے ساتھ) گوبَرِیلا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ گوبر کا کیڑا۔

گوبِنْد۔ (س) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔

گوبھی۔ (ھ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔

گوپ۔ (س) مذکر۔ گوالا۔ گوجر۔ گائے چرانے والا۔ گوپی۔
(س) مونث ۱ گائے چرانے والی ۲ دودھ بیچنے والی ۳ کرشن جی
کی سہیلیوں کا لقب۔ (محسن) دیکھئے ہوگا سر یکشن کا کیونکر
درشن۔ سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

گوپال۔ (ف) مذکر۔ گرز۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام ۲ (ھ)
۱ صفت۔ گایوں کا پالنے والا۔ گوالا ۲ کرشن جی کا لقب۔

گوپَن۔ گوپھَن۔ (ھ) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ تذکیر کو
ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جس میں پتھر رکھکر اور
ہاتھوں سے گردش دیکر حریف کی طرف مارتے ہیں۔ گوپی۔ دیکھو
گوپ۔ گوپیا۔ (ھ) مذکر۔ فلاخن۔

گوت۔ گوتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔
حسب نسب ۲ قوم۔ فرقہ۔ قبیلہ۔ جماعت ۳ نسل کی اصل۔ گوتی۔

گوتم

(ھ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار۔ یکجدّی۔

گَوتَم۔ (س۔ بالفتح وبالضم) مذکر۔ بُدھ مذہب کا بانی

گوتھنا۔ (ھ) ۱ پرونا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گوندھنا ہے ۲ دل میں کسی بات کی تشویش کرنا۔ (فقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گوتھتے ہو ۳ بُرے طریقے سے موٹا موٹا سینا۔

گوٹ۔ (ھ سنسکرت۔ گوٹکا) مونث ۱ کپڑے کا محرّف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ۲ نرد۔ چوسر اور پچیسی کی ۳ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچہ کے گرداگرد وصل کرتے ہیں۔ گوٹ لال ہونا۔ پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اُٹھ جانا۔ گوٹ مارنا۔ مُہرۂ نرد کو مارنا۔ گوٹ مر جانا۔ گوٹ کا پیٹا جانا۔ دکھو مر جانا۔

گوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کناری چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ پتلی لیس چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بُنا ہوا کم عرض فیتا ٹانکنا وغیرہ کے ساتھ ۲ مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الایچی کھوپرے پستے بادام دھنئے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔ گوٹا کناری۔ (ھ) مونث ۱ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بُنی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کناری ٹکا ہو۔ (رجا نصاحب) تم سلامت رہو صدقہ میں تمھارے صاحب۔ کتنا پہنو نگی ابھی گوٹا کناری مرزا۔ گوٹے کا ہار ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گر اس سیم تن سے بن پڑا۔ ہار گوٹے کا میان انجمن مل جائیگا۔ گوٹے کی تھالی۔ وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں۔ (منیر) مسالا تم نے محرم پر جو ٹکوایا محرّم میں تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا۔

گود

گوجَر۔ (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنیٰ ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور اُنکا دودھ بیچنا ہے۔ گوجری (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔

گوجھا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ۲ (کنایۃً) (ہندو۔ عو) جیب۔ پاکٹ۔ (فقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے۔

گوچنا۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غُنّہ)۔ (لکھنؤ) کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔

گُوچَنی۔ (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے ملا ہوا غلّہ

گود۔ (ھ) مونث ۱ پہلو۔ کنار۔ (امیر) اُٹھتے ہی اس کو گود میں اُسنے اُٹھا لیا۔ پُتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھا لیا ۲ (ہندو) متبنّے کرنا۔ دیکھو گودی۔ گود بٹھانا۔ (ہندو) متبنّے کرنا۔ گود بھرنا۔ (عو) حمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور شگون کے لئے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی اجی گود بھری جاتی ہے۔ گود بھری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) بچّہ والی۔ صاحب اولاد۔ گود بھری رہے۔ (ھ)۔ (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔ گود پھیلانا۔ آغوش کا کھولنا۔ کسی بچہ کے گود میں لینے کے لئے یا بچہ کا آغوش کھولنا کسی کے پاس جانے کی غرض سے ۲ (کنایۃً) سوال کرنا۔ مانگنا۔ گود پھیلنا لازم۔ (رشک) جز وتن بھی باتعلّق سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں اکیلا ہو گیا۔ گود دینا۔ لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا

گودکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچہ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گود کا پالا۔ (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) کیا گلہ غیر کی اولاد کا

گود | گودی

ہر طفل سرشک۔ چشم ترسے ہے جدا گود کا پالا ہوتا۔ گودگڑا۔ (ھ) بضم اول واؤ غیر ملفوظ۔ و دال مفتوح و کاف مشدد مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے)۔ (عو) مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تم اس بچے کو ہر وقت گودگڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔ گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) ! بچہ کو گود میں رکھکر بہلانا ! گود میں پالنا ! پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) جنوں بکیسی جسپہ چھائی ہو۔ اجل جس کی گودوں کھلائی ہو۔ گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہو کر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ لے پالک بنانا۔ (راسخ) گود لیکر ترے پیکاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا۔ گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ دونوں زانوؤں میں بٹھانا۔ (انیس) آناں ہیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ پیار آجائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔

گُود۔ (س)۔ مذکر ! ہر چیز کا مغز۔ عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً۔ گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جسمیں گود ہو۔

گُودا۔ (ھ) مذکر ! اندرونی حصہ موٹی روٹی کا ! گود۔ مغز استخواں (نکالنا کے ساتھ) ! ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔ گودے دار۔ صفت۔ پُر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گودام دیکھو گدام۔

گُودَڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹا۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے۔ (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے ! پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ! (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے۔ گودڑ خیل (واؤ غیر ملفوظ) دیکھو گدڑ خیل۔ گودڑ کا لعل ! وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو ! وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جسکا حال معلوم نہ ہو۔ (آتش) روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی اُن کو سمجھ لے لعل گودڑ کا ! وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (شعور) گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں۔ ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے۔ گُودَڑ۔ گادڑ۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا

گُودْنا۔ (ھ) چبھونا۔ چھیدنا ! آم یا آنولہ پر سوئے یا کسی اور آلے سے سوراخ کرنا ! جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا ! (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے ! مذکر ! جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں ! مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نیشکر کھودتے ہیں۔ گودنا گودنا ! بدن پر نشان ڈالنا ! (کنایۃً) عو۔ طعنے مہنے دینا۔ (فقرہ) اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ بندی ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گُودھ۔ (ھ) بیر۔ گھود۔ گھود ہے (لکھنؤ) مذکر۔ آم۔ کھجور۔ انگور۔ کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پُر ثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گُودی۔ (ھ) مونث ! آغوش۔ کنار۔ (ناسخ) تو وہ حسیں ہے دیکھلے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر۔ لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا۔ (فقرہ) ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا پالا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔

گودی

(انیس) کیا غیظ میں وہ آپ کے گودی کے پلے تھے۔ میں نے اُنھیں روکا نہیں
شکر یہ چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہوائے ناصحو قدر اپنے رونے کی
کہ طفل اشک چشم تر مری گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھیلنا۔ کنایہ ہے
بچپن سے (جانصاحب) مجھے کبھی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے میں پہنیوں
بائی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا۔ گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔
گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھیلنا کا متعدی۔ (امنیر) نبی نے تجھے
گودیوں میں کھلایا۔ سرافیل جبریل تیرے مصاحب۔

گَوْرَہ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام

گُور۔ (ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار۔ (اسیر)
مر کر حریص نان کو کُھلا حرص کا مزہ۔ گور آتشِ عذاب سے تنّور ہو گئی۔
مذکر۔ بمعنی گورستان۔ دیکھو گورِ غریباں۔ گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی
کا سامان کرنا۔ گور پر چونا پھیرنا۔ (کنایۃً) مرے ہوے کی یاد تازہ کرنا۔
نام روشن کر دینا۔ (جانصاحب) بی جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو۔ سمجھا وہ
پھیرا چونا یہ حاتم کی گور پر۔ گور پر رونا۔ کسی کے اچھّے صفات یاد کر کے رونا
(جانصاحب) لکھنؤ میں چھائی سومیں کی ہے خسّت آج کل۔ گور پر حاتم
کے روتی ہے سخاوت آج کل۔ گور پرست۔ (ف) صفت۔ قبر کی پرستش
کرنے والا۔ گور پرستی۔ (ف) مونث۔ قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گور نہیں
ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوئے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا
گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا۔ (سحر) تپ فراق میں سو بار
گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا روز پا تُراب رہا۔ گور جھکانا متعدی
(کنایۃً) مرنے کے قریب کر دینا۔ (اشرف) جھکا دی گور گناہوں سے ہمنے
توبہ کی۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا۔ گور خانہ۔ (ف) مذکر مقبرہ
مدفن۔ گورخر۔ (ف۔ گور۔ صحرا جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر جنگلی گدھا۔ گور سے

گور

پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند)
گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں۔ بعد مُردن جو عزیزوں نے
کفن مجھ کو دیا۔ گورِستان۔ (ف) مذکر۔ قبرستان۔ مُردوں کے دفن ہونے کی جگہ
گورِ غریباں۔ (ف) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں
وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) جیتے جی مر گیا میں
کر کے خیالِ انجام۔ نظر آیا جو کبھی گورِ غریباں مجھکو۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی
اندرونی شکل سے پھر گیا آنکھوں میں آتش گورِ تیرہ کا گڑھا۔ خاک اُڑائی
میں نے جب سوچا مآلِ کار کو۔ گور کا مُنہ جھانک آنا۔ گور کا مُنھ جھانک کر
پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مُہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سر نو زندگی پانا
سخت بیمار ہو کر اچھّا ہو جانا۔ گور کا مُنھ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (امنیر)
حلقۂ زانو میں ہر ہے کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے منھ جھانکتا
ہے گور کا۔ گور کفن۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ گور کفن کرنا۔ مردے کی تجہیز
تکفین کرنا۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔ گورکن۔ (ف) مذکر۔ قبر
کھودنیوالا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مُردہ دفن کرنے کا ہو
۲ ایک جانور کا نام جسکو بجُّو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا
مہمان۔ جان بلب (شاد) مرتے ہیں خواہشِ دیدار کے مارے مشتاق۔
حسرتِ دید سے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آلگنا۔ گور کنارے
پونہچنا۔ گور کنارے جا لگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔
(کنایۃً) کمال ضعیف ہونا۔ جان بلب ہونا۔ (امیر) ظلم ہوئے ہیں
کیا کیا ہمپر صبر کیا ہے کیا کیا ہمنے۔ آن لگے ہیں گور کنارے اُسکی گلی
میں جا جا ہم۔ (ناسخ) جو وہاں جلنے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ رہروِ
ملکِ عدم ہیں رہروانِ کوئے دوست۔ (رند) چھوڑا د حسرت ہم آغوش
لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (اوج) جب وہ دریا کے کنارے

گئے مارے افسوس۔ آپ صدمے سے ہوئے گور کنارے افسوس۔
گور کھائے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی) وہ کمبخت غارت ہو جو جلے میں
جائے۔ وہ دنیا سے اُڑ جائے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔
گور کی گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (بحر)
ایک آفت ہو تو انسان کہے حال اُسکا۔ گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا
ہو کر۔ گور کے سوتے۔ اہل قبور۔ (مصحفی) صورِ سرافیل تھا نالہ مرا۔
گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔ گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گور کے مردے اُکھاڑنا
(کنایۃً) پُرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصّے بیان کرنا۔
مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر
لیلی و مجنون نہ چھیڑئے۔ چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے
(ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر۔ مردے اُکھاڑے گور کے
پتھر تلے کے ہیں۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ گور کے مردے سے بدتر ہو جانا
(کنایۃً) کمال لاغر اور ضعیف ہو جانا ع ہو گئی گور کے مردے سے ہوں
بدتر ہنُو۔ جانصاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ مذکر۔
تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر) سنا آلِ
ترے کُشتگاں بچاروں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا اِن ستم کے ماروں کا۔
گور گڑھا کرنا [1] مردے کی تجہیز تکفین کرنا [2] (کنایۃً) نیست نابود کرنا
گور میں انگارے بھرنا۔ (عو) جلن پیدا کرنا۔ (بحر) غیروں کے ساتھ کیا نہ تھا
آنا ضرور تھا۔ دو گل جو جلا کے گور میں انگارے بھر گئے۔ گور میں پاؤں
لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا۔ ہر وقت موت کے انتظار
میں رہنا۔ (منیر) میں جہاں بلب ہوں یار خفا موت بیخبر۔ لٹکا کے
بیٹھوں گور میں تا نفخ صور پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنو) دیکھو
پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنو) چند روزہ مہمان ہیں
نہایت بوڑھے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھے۔ زندہ ای
بُت تجھے خدا رکھے [2] مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (معروف)
بزم خوباں میں نہ کیوں سارہوں سر کو نہوڑاے ہوے۔ گور میں بیٹھے ہیں ہم
تو پاؤں لٹکائے ہوئے۔ گور میں کیڑے پڑیں۔ دعائے بد۔ (عو) جسم
سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو)۔
مرمر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔
گورا۔ (ہ) صفت مذکر [1] سُرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان
کے واسطے مستعمل ہے۔ مونث کے لئے گوری [2] خوبصورت۔ حسین (ناسخ)
دیکھے اِس گلشن میں گورے سانوے سُرخ و سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہائے
رنگا رنگ کا۔ دیکھو گوری [3] مذکر۔ یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے
نہو۔ فرنگی۔ (ناسخ) حسن کو چاہیئے انداز و ادا ناز و نمک۔ لطف کیا
گر ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گوراپن۔ (ہ) مذکر۔ رنگ کی
سپیدی۔ گورا پنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔ گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ)
موئے گھل گھل کے گورے پنڈوں پر۔ ہو کفن برگِ یاسمن اپنا۔ گورا چٹّا۔
(ہ) صفت مذکر۔ خوبصورت۔ حسین۔ سُرخ و سفید۔ مونث کے لئے گوری
چٹّی۔ گورا چمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک۔ (محصنات) اگر غیر تمندوں
کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت
کو ڈبو دیا۔ گورا رنگ۔ رنگ صبیح۔ (آتش) زلف رُخ سے ترے کُھلا کہ نہیں
ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ۔ گورا شاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا
مضبوط [2] مذکر فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بوٹ۔ گورا گورا
صفت حسین و صبیح۔ (ناسخ) دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائے گی تجھ پہ اگر
گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا۔
گورکھ دھندا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جسکا کھولنا مشکل ہوتا ہے

گورکھا

گوریّا

۲ ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے ۳ کنایہ ہے اُس چیز سے جو انسان کو دقّت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ھ) مذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنیوالا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجازاً) پست قد آدمی۔

گورگان۔ (ف)۔ (گور۔ عیش و عشرت۔ گاں کلمۂ لیاقت)۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمورہ کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگاں کہتے ہیں۔

گورمنٹ (انگ ین۔ لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی عملداری حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔ گورمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاوس کا تلفظ۔ ہاؤس ہی) مذکر۔ وہ مکان جسمیں گورنر یا لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹو۔ گورنر جنرل۔ (انگ) مذکر۔ وائسرائے۔ (محسن) ابر پنجاب تلاطم میں ہی اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالہ ظلمت میں گورنر جنرل۔ گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) گائے بھینس۔ چوپائے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہے۔

گوری۔ (ھ) ۱ مونث۔ (ہندو) معشوقہ۔ خوبصورت عورت ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ھ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ھ، بالفتح۔ پاربتی دیبی۔ گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کی مقدار ہی ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بیفائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور عبث رائگاں ہو۔ (شاد) گلبدن پہنے ہی وہ رشک مجھکو آئے ہی۔ مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہی۔

گوریّا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چڑیا۔ گنجشک ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا حقہ

گوڑ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دارالسلطنتہ اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہندو) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔ گوڑ پڑنا گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہندو) دیکھو پاؤں پڑنا۔ گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا۔ خراب کر دینا۔ (سحر) جوش یاس نے زمانے کی یہ صورت بدلی گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی ۲ (کنایتہ) پڑھا لکھا ڈبا دینا (شاد) واے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی۔ رکھدیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے۔ گوڑنا۔ (ھ) ہل چلانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کرکے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔ گوڑی جمانا۔ ٹپّس جمانا۔ گوڑی کرنا ۱ کمانا ۲ فائدہ اُٹھانا۔ گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

گوڑیت۔ (ھ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ۔ و فتح سوم) مذکر۔ گاؤں کا

گوز

چوکیدار۔

گُوز۔(ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے آواز خارج ہو۔ گوز اُڑانا۔ گوز مارنا ! پادنا ۲ (کنایتہً) بیکاری میں وقت ضایع کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ گوزِ شتر۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بے بنیاد بیوقعت۔ گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی نسبت بولتے ہیں۔ گوزِ شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور لغو خیال کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (نصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے آسمان کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات۔

گوزن۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔ گوسالہ۔ (ف، فارسی گو بمعنی گاؤ کا مخفف۔ سالہ اصل میں بالہ تھا۔ بال بمعنی آرام وقرار ہے یعنی وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر۔ (کنایتہً) گائے کا یکسالہ بچہ۔ بچھڑا۔ گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) بُرجِ ثَور۔

گوسائیں۔ دیکھو گسائیں۔

گُوسپند۔ گوسفند۔ (ف میں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث۔ بھیڑ۔ بھیڑی۔ دُنبہ۔ مینڈھا بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہا ہے ؎ نہ پھیر گردن مجروح پر چھُری ظالم۔ زبانِ صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے۔

گوش۔ (ف) مذکر کان (رند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر گوشِ گُل فریاد سے بلبل کی کرہ ہونے لگا۔ گوش بُرز۔ گوش برزد۔ گوش برآواز

گوش براہ۔ (ف) صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار (داغ) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش بر آواز کہہ تو دو۔ آنا ہے جس کو آئے یہاں امتحان ہو اب۔ گوش بھرنا۔ کان بھرنا۔ (شاد) اڑے یارب وہ مشکِ نکہت

گوش

بربادرہ رہکر۔ بھرے ہوں گوشِ گل جنے بُرا بلبل کو کہہ کہکر گوش بفریاد صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ (رشک) پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا تاثیر۔ شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوشِ توجّہ۔ مذکر کمال توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) لو سنو گوش توجہ سے ذرا نظم نصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ۔ گوشِ دل سے سننا۔ ذوق شوق سے سُننا۔ (رشک) باتیں ایسی گوشِ دل سے سامعہ جن کو سُنیے۔ (فقرہ) یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔ گوشزد۔ (ف) صفت۔ وہ بات جو سنی جائے مسموع۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) گوشزد کردئے گُن عشق کے سارے ہمنے۔ (جلال) جونہی یہ مژدہ ہوا گوشزد تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اُٹھا ہیں ہیں۔

گوشِ شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان۔ جو سنکر کہا مانے اور عبرت حاصل کرے۔ (ذوق) نہیں گوش شنوا باغ جہان میں غافل۔ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سُننا۔ توجّہ کرنا (انیس) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش۔ فرمان الہی کے جو کرتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا ! سننے کے لئے متوجّہ ہونا۔ (انیس) کانوں کی تمنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق میں گلہائے چمن گوش ۲ آگاہ کرنا۔ گوش گُزار کرنا (گوش گزار فارسی میں سنانا۔ کان تک پہنچانا۔) سُنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں میں کہدینا۔ گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا۔ (رند) شاق ہوں گلشن میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر۔ گوشمال (ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دیگئی (رشک) چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے۔ اگر خزاں سے انہیں خوف گوشمال نہیں۔ گوشمالی۔ (فارسی گوش مالیدن۔ (کنایتہً)

گوشت

آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا) مونث ۱ تنبیہ۔ تادیب ۲ اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کر کے اپنے کان پکڑتے ہیں اسکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اُمیٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ (آتش) گوشمالی دو نہ گلگشت میں گل کو پیارے۔ طفل غنچہ ہے غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ف۔ معانی۔ نمبر ۱۔۲۔ میں فارسی ہے) مذکر ۱ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ستارے دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا کہیں ہم کو بلا یہ نور صدقہ اس ستارے کا ۲ خلاصہ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہے ۳ (دہلی) بہت بڑا موتی ۴ کسی نقشہ یا رجسٹر کی پیشانی ۵ ایک قسم کی زردوزی کی پیٹی جو زیبائش کے لئے دستاریں باندھی جاتی ہے (آتش) تری دستار پر عاشق کُشی کو۔ ستم ہے گوشوارہ قہر سرپیچ۔ گوشِ ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

گوشت۔ (ف) مذکر۔ لحم۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دانت مار و رقیبوں کے منھ پہ جانے دو۔ اجی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹوں کا ۲ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔ گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (فقرہ) میرا گوشت پوست ہیں پلا۔ (قدر) دوڑی ہے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہے گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ گوشتِ خر۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشتِ خر و دندانِ سگ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طمّاع ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (فقرہ) نصیب اس کا بُرائی کر گیا نہیں تو روپے ملجاتے اور ہرز الالال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر و دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہے۔ گوشت خوار (ف) صفت ۱ شکار کھانے والے لوگ۔ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت

گوشہ

گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گہرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ لازم (کنایۃً) کسی امر دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے مٹنا تری انگشت حنائی کا خیال۔ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جدا ہو جانا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔ تیار ہونا حیوان کا۔ پُر گوشت ہونا۔

گوشہ۔ (ف) مذکر ۱ زاویہ۔ کونا۔ (فقرہ) لندن سے جنوب اور مشرق کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے ۲ طرف۔ جانب۔ پہلو کی جگہ۔ (فقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہے ۳ کمان کا سرا ۴ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (فقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔ گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ۔ (امیر) شوق خلوت میں بھی انجمن آرائی کا۔ آئینہ خانہ ہے گوشہ مری تنہائی کا۔ گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔ گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنیوالا۔ گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشۂ عافیت (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔ گوشہ کشادہ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جسکے کنارے کھلے ہوں۔ گوشہ گیر۔ گوشہ گزین (ف) صفت۔ گوشہ نشین۔ گوشہ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہو کر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو۔ دیکھ رندانِ خرابات نشین کا افلاس۔ گوشہ نشین۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارک الدنیا۔ (امیر) فقیر گوشہ نشین ہیں خدا کے دربار ی۔ کسی امیر کا مجرا نہیں سلام نہیں۔ گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوکُل

گوکل - (س - بضم سوم) مذکر - کرشن جی کی پیدائش کی جگہ - یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے - (محسن) گھر میں اشنان کریں سرو قدانِ گوکل - جاکے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول اَمل -

گونکھا - (ھ) مذکر ۱ گائے کا چمڑا ۲ صفت - مذکر - کودن - مونث کیلئے گوکھی -

گوکھرو - (ھ) مذکر ۱ ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے ۲ گوکھرو کا پودا یا بیل ۳ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں ۴ کان کے ایک زیور کا نام ۵ مقیش وغیرہ کا تکھونٹا موڑا ہوا گوٹا - عورتیں تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند - ایک چیز بناکر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گرداگرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں - (بنانا ٹانکنا کے ساتھ) - (منیر) بناتا ہے جو وہ بُت گوکھرو نیو پر بڑھتی ہے - نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر چٹکی میں ۶ ایک قسم کا مرض جو چوپایوں کے کھروں اور انسان کی کفِ پا میں ہوتا ہے (شاد) خار دینے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا - گوکھرو پاؤں میں بڑھ جاتے جو چھالا ہوتا ۷ ایک قسم کا خاردار بیج - خار خسک -

گوگا پیر - مذکر - خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ "بیکانیر" میں پیدا ہوا تھا - خاکروب اُسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں -

گوگرد - (ف - بالضم وکسر سوم وسکون چہارم) مونث - گندھک -

گوگردِ احمر - (ف) سُرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے - کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے - گوگردِ سُرخ - (ف) مونث - سُرخ گندھک -

گول

گُوگَل - (ھ) مذکر - ایک درخت کے گوند کا نام

گوَل - (ھ) مونث - چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پونہچاتے ہیں -

گول - (ف - بروزن غُول) ۱ احمق - نادان ۲ مکر - فریب - ترکی میں واؤ غیر ملفوظ سے چھوٹا تالاب اور حوض جسمیں پانی بھرا ہوا ہو - نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے - سنسکرت میں ۱ مدوّر ۲ مبہم ۳ بڑا مٹکا) - (ھ) صفت - مدوّر - چکردار ۲ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے مشکوک پیچیدہ ۳ کنایہ ہے مجہول الحال آدمی سے بھی ۴ مونث - بڑا مٹکا مٹی کا (ظفر) جام مینا و سبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس - ہمنے ساقی منھ سے اب بھر کر لگائی گول ہے - گولایا - گولائی - (ھ - واؤ غیر ملفوظ) مونث - گول ہونا کسی چیز کا - دور - چکر - گول بات - مونث - وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے مشکوک اور پیچدار بات - (منیر) بیان صاف پہ اُن کے پھسل پڑیں گوہر - فلک کا دل بھی ہو لٹّو کریں جو باتیں گول - گول بدن - مذکر - جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو - گول شاخ - بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو - اس کا لحاظ زیادہ تر ترشایہ میں بوقت مندش چشمہ آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے - گول گول - (ھ) صفت ۱ ہر چیز مدوّر ۲ (کنایۃً) مُبہم - گول گول کہنا - صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے - گول گول رکھنا مبہم رکھنا کسی سخن کا -

گول گھر - مذکر (کنایۃً) قیدخانہ - (امیر) گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر - گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر - گول مال (ھ) مذکر - ہلا جلا - خلط ملط - طوفان بے تمیزی - (فقرہ) یہ تو بڑا گول مال ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب لکھدی ہیں ۲ سازش ۳ غبن خیانت ۴ مشتبہ - مشکوک ۵ غائب - اُڑپ - (کرنا کے ساتھ) -

گول مرچ - مونث - کالی مرچ - گول مُول - (ھ) صفت - وہ چیز جو مدوّر

گولا

اور بے پہلو ہو۔ موٹا تازہ، اور ٹھنگنا آدمی۔ موٹا بیوقوف۔ پیچیدہ۔
مبہم۔ گول مول جواب۔ پیچیدہ جواب مبہم جواب۔ (ایامی) جسطرح
ہربات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہو۔
میں بھی ایسا ہی جواب دونگا۔ گول مول ہو رہنا۔ خاموش ہو رہنا۔
جواب نہ دینا۔ گول مُنھ۔ مذکر۔ آفتابی چہرہ۔ چوڑا منھ۔ گول ہو رہنا
خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔

گولا۔ (ھ) مذکر۔ تاگوں کی گونی۔ پیچک۔ کرۂ زمین۔ وہ مصنوعی گولا
جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں۔ ستون کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ
ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو تہ پر اُڑتا ہے۔ بگڑی کا قالب جسپر
دستار بند گڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جسپر ہندوستانی چوگوشیا
یا گول ٹوپی کلف دیکر ہموار کرتے ہیں۔ ناریل کے اندر کی گری جو گول
نکلتی ہے۔ اناج کی منڈی۔ ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ
میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں۔ کوٹھی مخروطی
شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بناکر پہیئے کے اوپر کنوئیں کی تہ
میں رکھتے ہیں۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ) گول شہتیر۔ لٹھا۔ بڑی گولی
جو توپ میں ڈالتے ہیں۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ جلانے کی لکڑی کا
کندا جو چیرا نہ گیا ہو۔ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹے اور اُس کو گولا کہتے
ہیں۔ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے
تکلیف ہوتی ہے (اُٹھنا کے ساتھ) پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ
جس کو کسی قدر مدوّر رکھتے ہیں۔ گولا اُٹھانا۔ ایک طرح کی قسم پرانی
رسم کے موافق اپنی صداقت اور براءت کیواسطے جلتے ہوئے لوہے
کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہوگا۔
اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دیگا۔ (شاد) سانچ کو آنچ ہے کیا ہے جو وہ مجھے

گولنداز

سوگند۔ گولے جو بن کے اُٹھاؤں میں قسم کھانے کو۔ گولا چلانا۔ گولا مارنا۔
توپ چھوڑنا۔ کوٹھی کنوئیں میں رکھنا۔ گولا ون بنا ہوا ہے۔ (ع) عورت۔ عورتنا
موٹا تازہ ہے۔ گولا دھار برسنا۔ (ہند) موسلا دھار منھ برسنا۔ نہایت
زور سے بارش ہونا۔ گولا لاٹھی۔ (ع) مونث۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا

گولر۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ
ہوتا ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ روئی کا ڈوڈا۔ کپاس۔ گولر کا
پھول۔ (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے
اور اس کو پریاں لیجاتی ہیں) کنایہ ہے نایاب چیز سے۔ نایاب کمیاب
ناپید۔ (اجر) تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی۔ گولر کا پھول
باغ میں عناب ہوگیا۔ گولر کا پھول پھولنا۔ گولر کا پھول کھلنا۔
کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) سودائے زلف یار میں
گل کھائے شیخ نے۔ گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے (شاد)
بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گولر کا پھول دل ہے ہمارا
جو کھل گیا۔ گولر کا پیٹ پھوٹنا۔ (ع) کنایۃً۔ بھید کھلنا۔ راز ظاہر ہونا
(فقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا۔
گلہ شکوہ سُننا۔ گولر کا کیڑا۔ وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہے (کنایۃً)
وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گولر کباب۔ مذکر۔ ایک قسم کے کباب
جو گوشت جوش دیکر پودینہ اور سرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں۔ گولر
گپکانا۔ (دہلی) چبا چبا کر باتیں کرنا۔ مری آواز سے بولنا منھ میں
گھنگھنیاں بھر لینا۔

گولک۔ (ف۔ ھ) مونث۔ ظرف جسمیں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں
دُکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں۔ دیکھو غلک۔ حرامی بچہ۔ معنی
نمبر ۲ میں صرف ہندی میں مستعمل ہے۔ گولنداز۔ (ف) مذکر۔ توپ چلانیوالا

توپچی ۔ گولہ اندازی ۔ مونث ۔ توپ چلانا۔
گولہ ۔ (ف) ۔ کھیلنے کا گیند ۔ توپ کا گولا ۔ پانی پینے کا کوزہ (مذکر) ۔ دیکھو گولا ۔ گولہ باری ۔ (فارسی میں گولہ بار ۔ بھاری بوجھ جو بیٹھ پر اُٹھائیں) مونث ۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔
گولی ۔ (ھ) مونث ۔ گولا کی تصغیر۔ [1] بندوق کی گولی ۔ سیسہ کی مدوّر یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے ۔ (آتش) سامنے سینہ نہ کر اے دل دہن کے خال سے ۔ رکتی ہے بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے [2] دوا کی چھوٹی بٹّی [3] چھوٹی سی گول چیز [4] افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں [5] مٹّی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے اور اس میں غلّہ یا پانی رکھتے ہیں ۔ (نظیر) وہ جو پانی کی کوری گولی ہے ۔ وہی آنے کے مول گولی ہے [6] لاکھ کی گولی جس سے بچّے کھیلتے ہیں ۔ (کھیلنا کے ساتھ) [7] آٹے کی گولی بنا کر اور اُس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہے رکھ کر دریا میں ڈالتے ہیں ۔ (راسخ) عشق خالِ لب عارض نے کیا دل کو شکار ۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی ۔
گولی بچا جانا ۔ کسی مشکل کام سے الگ ہو جانا ۔ کسی آفت سے بچ جانا (بحر) کیا کیا فریب کر کے مزے لوٹتے ہیں ہم ۔ گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے ۔ (معروف) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا ۔ سچ تو یہ ہے مجھ پہ بھی گولی بچانی ختم ہے ۔ گولی بنانا ۔ کسی چیز کو مدور شکل میں بنانا ۔ گولی بیٹھ جانا ۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ ۔ (رشاد) خال مشکیں پہ نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی ۔ دلِ ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی ۔ گولی پلانا بندوق میں گولی بھرنا ۔ گولی پر گولی لگانا ۔ متواتر گولیاں مارنا ۔ گولی چلانا ۔ گولیاں چلانا ۔ گولی مارنا ۔ گولی چوکنا ۔ گولی کا خطا کرنا ۔ (رشک) گولی بھی اسکی چوکتی دیکھی نہیں کبھی ۔ تمثیل ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں

گولی دینا ۔ دوا کی گولی کسی کو دینا ۔ گولی ڈھالنا ۔ گولی کا سانچے میں بنانا گولی کا ٹپّا ۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے ۔ (منیر) اُٹھائے گانے سے زہرہ کے گانے تک اے ماہ ۔ مرے خیال میں ٹپّا ہے ایک گولی کا ۔ گولی کان پر سے نکل جانا ۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا ۔ گولی کھانا ۔ گولی کی چوٹ کھانا [1] کھائی ہے دل پہ خال کی گولی جوائے شعور ۔ تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک [2] دوا کی گولی کھانا ۔ (بحر) دردمند ان خال کہتے ہیں ۔ گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا ۔ گولی کے کباب ۔ ایک قسم کے گول گول کباب ۔ گولی لگانا متعدی شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا ۔ (منیر) کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رُخ ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگایئے ۔ گولی لگنا [1] بندوق کا نشانہ لگنا [2] گولی کی ضرب یا زخم آنا ۔ . . . .
. . . . گولی مارو ۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں ۔ دور کرو ۔ لعنت بھیجو ۔ ایسے کا نام نہ لو ۔ کچھ پروا نہ کرو ۔ گولیاں (ھ) [1] گولی کی جمع [2] اندر سے کی گولیاں ۔ دیکھو اندرسا ۔ گولیاں چلنا ۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا ۔ (قدر) گولیاں نالۂ بلبل کی چلیں سوئے فلک ۔ خون سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل ۔
گولیاں کھیلتے ہیں ۔ ابھی تک بچّے ہیں ناسمجھ ہیں ۔ گولیاں کھیلنا [1] گولیوں کا کھیل کھیلنا ۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلیں ۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول [2] (کنایۃً) بچپن کا زمانہ ہونا ۔ (رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا ۔ بوئے طفلی آج تک ہے آسمانِ پیر میں ۔ گولیوں کا مینھ برسنا ۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینھ برستا رہا ۔

گوم

گوم۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا۔ جو منحوس سمجھا جاتا ہے۔
گونا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام
گُومَڑ۔ گومڑا۔ (ھ) مذکر۔ سوجن۔ ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو۔ (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا پڑ گیا ۲ درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔
گومُکھی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) تھیلی جس میں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں
گونگو۔ دیکھو گو۔
گُوں۔ (ف) رنگ۔ طرز۔ روش۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گُوْن۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں ۲ تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جس میں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لاد دیتے ہیں۔ گَوں۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ بند ۲ مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ چال۔ (بحر) کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یوں تو کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے ۲ لائق۔ قابل۔ (غالب) حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں ۴ خواہش۔ ضرورت۔ (ظفر) ہم کو دو بوسہ لب میگوں۔ نہیں صہبائے خوشگوار کی گوں۔ گوں کا ۱ مطلب کا۔ غرض کا۔ لالچی۔ گوں کا یار ۱ مطلب کا یار۔ خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار۔ گوں گانٹھنا۔ گوں نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ گھل مل کر کام بنا لینا۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ (قلق) ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات۔ تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات۔ گوں گانٹھیا۔ صفت۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکالنے والا۔ گوں گیر۔ (دہلی) . . . . گوں گیرا۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکل جانے کے بعد بے اعتنائی کرے

گونج

گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ مثل۔ خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔
گَوْن۔ (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث ۱ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس ۲ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب) منگوائی گَون سبز تھی وہ لائے بہن سرخ۔ تعزیہ (بنوں) ہنوں محرم میں گَون سرخ ۳ جبہ جو جج اور وکلا پہنتے ہیں ۴ (ھ) جانا۔ آدا گَوْن کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
گونا۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔
گُونا۔ (ف) ۱ رنگ۔ طرح ۲ (اردو) مذکر۔ طلائی رنگ جو نیام، شمشیر اور صندوقچہ وغیرہ پر کرتے ہیں۔ (رشک) اے غیرت القمری تراکندن سا رنگ۔ شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا۔ (دونا۔ جو نا قافیہ) ۳ مذکر۔ طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے۔ (ناسخ) کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے آئینہ پر بدن گونا ہو گیا۔ گوناگوں۔ (ف) رنگ برنگ کا۔ طرح طرح کا۔
گونتھنا۔ (ھ)۔ (دہلی) ۱ ریشم کے تاروں کو آپس میں بیٹھنا۔ اسجگہ لکھنؤ میں گونا بٹنا ہے ۲ دیکھو گوتھنا۔
گُونْج۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک چکراتی پھرتی ہے ۲ شیر کی آواز۔ (بحر) کوئی پتا جو ہوا سے کبھی ہلتا ہے شیر کی گونج سنا دیتا ہے ویرانہ عشق ۳ کبوتر اور قمری کی آواز ۴ نوک کان کی بالی اور بلے کی جس کو کج کر دیتے ہیں۔ (نکہت) گونج ہے نیش ترے کان کا بالا بچھو۔ بچھوؤں کی ہے زمین سے یہ نرالا بچھو ۵ نتھ کا سرا جس کو کج کر دیتے ہیں۔ ہندی میں معانی نمبر ۴۔ ۵ میں گونجھ ہے۔ گونج اٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھر جانا (امانت)

گونڈ | گونگا

بالیاں میں جو لگا اس کو سپھانے یکسر۔ چیخ ماری وہ شرارت سے کہ گونج اُٹھا گھر۔ گونجنا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) لازم۔ ۱ پُر آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور غُل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) طبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز۔ گونجتا ہے سپہر زنگاری ۲ شیر کا دھاڑنا (اوج) غُصّے سے رَن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر۔ تھے باخدا تو نامِ خدا تھا زبان پر ۳ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) گونج اُٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ بلبلیں شاخوں پہ چڑھی اینڈ رہی تھیں یکسر۔ (بحر) رستمی تھی کوئے قاتل سے جو پھرتے نامہ بر۔ گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے ۴ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھکر نفرت پیدا ہو ۵ کسی کپڑے کا اس طرح مَل دل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑ جائیں۔

گونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱ گھنگچی ۲ ایک قسم کی مچھلی۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) دیکھو گوچنا۔

گُوند۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا چیپ دار مادّہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲ ایک مرکّب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کو ٹکر ملاتے اور شکر ڈالکر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند مکھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی پڑی کراہیں۔ (عو) مثل۔ تکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ گوندانی۔ مونث وہ ظرف جسمیں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے

گُوندا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر ۱ بھُنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا۔ ۲ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹّی کا لوندا ۳ (عو) گلتھی۔ گوندا دکھانا (پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) ۲ (کنایۃً) چڑانا۔ چھیڑنا ڈہکانا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ لڑوانا۔ گوندے کی دیوار۔ وہ دیوارِ خام جو خمیر کی ہوئی مٹّی سے ردّے رکھکر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیرین ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ تر گوندنی ہی بول چال میں ہے۔

گوندھ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا۔ (ھ) آٹے میں پانی ملا کر روٹی بنانے کے قابل کرنا۔ مٹّی یا ملیدہ یا کسی چیز کے بُرادے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کر کے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) کر پسینے سے طلائی نقرئی زنجیر کو۔ کالبُد تیرا بنا یا گوندھ کر اکسیر کو ۲ منھدی گھولنا ۳ سر کے بالوں کا باہم بُننا۔ چوٹی کرنا ۴ پرونا۔ منسلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سمادیں نہ خوشی کے مارے۔ گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام گونڈ ملار۔ مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گُونڈا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ گاؤں۔ موضع ۲ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ بھیڑ بکریوں کا باڑا ۴ صحن۔ چوک ۵ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں

گونگا۔ (ھ۔ نون غُنّہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲ (کنایۃً) خاموش۔ چپ۔ چاپ۔ گونگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے

میل کھاتی ہی۔ گونگے کا خواب ۱؎ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے۔ پوشیدہ بات۔ (صبا) زلفوں کا عشق کیونکر اُن سے بیاں کروںگا حال دلِ پریشاں گونگے کا خواب ہوگا ۲؎ مُبہم بات جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ (اسیر) پوشیدہ دل کا حال ہی کیا سوچئے مآل۔ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کرسکنا کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذّت نہیں بیاں کرسکتا ہی اسلئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گونگے کا گڑ کھٹّا نہ میٹھا۔ مثل۔ اس بات کی نسبت بولتے ہیں جسکے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کرسکیں۔ ناقابلِ اظہار امر۔ گونگے کی مٹھائی (کنایتہً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیاں سے باہر ہو۔ (میر حسن) گونگے کی ہی مٹھائی جانے ہی یہ وہ لذّت۔ جسنے کسی صنم کی مُنھ میں زبان لی ہی۔

گَون مَتھُون - (ھ)۔ عو۔ مُنھ پُھلا کر چُپ ہو جانے والا۔

گَونہ - (ف) اسلوب۔ وضع) صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہی ۲؎ طرح کا۔ وضع کا جیسے دوگونہ۔ گونہ گونہ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

گُونیا - (ف۔ واو مجہول۔) مونث۔ ایک مُثلّث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔ **گوہ** - (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہی۔ سُوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔ **گُوہ** - (ف) مذکر ۱؎ فُضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ پلیدی ۲؎ چرک۔ میل دیکھو گو۔

گُوہار - (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱؎ واویلا۔ فریاد۔ استغاثہ ۲؎

غل اور شور ۳؎ پٹا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گُہار کہتے ہیں ۴؎ گالی گلوج ۵؎ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لئے جمع ہوجائے۔ مدد۔ (شرن) ہم غم یہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ۔ ہمارے دل کی طرف غیب سے گُہار آئی گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا۔ (شاد) خدائے یکتا معیں ہے ہر دم بیکسیت میں مشرکیں تو کیا غم۔ گُہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہ ہیں موحّد اک انگ ہوکر۔ گوہاری۔ صفت۔ ساتھی۔ مددگار

گوہان - (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ گاؤں۔ گوہانی۔ صفت۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں۔ عمدہ قسم کی زمیں۔

گُوہانجنی - (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون اول غُنّہ) مونث۔ لکھنؤ) آنکھ کی پھُنسی جو پلک کے نیچے ہوجاتی ہی۔ دہلی میں گوہائی ہی (جان صاحب) کلی نرگس کے ہی گوہانجنی کو لاوہ لگائے۔ کوئی برسوں کی بُرائی کرے دیوار تلاش۔ گوہائی۔ (ھ) دہلی۔ دیکھو گوہانجنی۔

گَوہَر۔ گُہَر (فارسی میں لفظ اول بالضم ہی اور اردو میں بالفتح۔ جوہر اسی کا معرب ہی۔ لفظ دوم بضم اول و فتح دوم ہی) مذکر ۱؎ موتی مروارید (امیر) کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر۔ منظور پرورش تھی کہ گوہر یتیم تھا ۲؎ جوہر قیمتی پتھر ۳؎ مادہ۔ اصل۔ نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر یعنی بدذات ۴؎ بیٹا۔ فرزند۔ گوہر آگیں۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں جواہر جڑے ہوں۔ گوہر افشاں۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) فیض پہنچانے والا خوش بیاں۔ گوہر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی برسانا۔ (جلیل) قبر پہ رو ہنس گئے وہ صورتِ شمع و چراغ۔ کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی۔ گوہربار۔ گہربار۔ (ف) صفت۔ موتی برسانے والا ابر۔ زبان۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہی۔ (ذوق) ہو تری کلکِ

گوہر

کرم جبکہ شہا گوہر بار ہے شہ کا مدّاح بھی ہی اور ہے گریاں بھی جلیں۔ کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہر بار رہا۔ گوہر بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ (منیر) ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا۔ بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر۔ دیکھو بیندھنا۔ گوہر تاب۔ (ف) مذکر۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہی۔ گوہرِ تر۔ (ف) مذکر (کنایۃً) ۱ آنسو ۲ سخن با آب وتاب۔ گوہرِ سُفتہ۔ (ف) (کنایۃً) جو بات مشہور معروف ہو۔ گوہر سنج۔ (ف) صفت۔ خوش بیان ہے لایا ہی معنیِ رنگیں سے یہ لعل خوش رنگ۔ ذوق جو مدح وثنا میں ہی تری گوہر سنج۔ گوہرِ شب تاب۔ گوہرِ شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہی۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا لعل وگہر بن گیا قطروں سے مل کے ہو گیا گوہر شب چراغ گل۔ گوہرِ غلطاں۔ (ف) مذکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) ہی بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہیئے۔ کیا صفائی ہے اُنھیں گوہر غلطاں کہیئے۔ گوہر فروش۔ (ف) صفت گوہر بیچنیوالا گوہر گر جنا۔ (لکھنؤ) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑ جانا (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ بآواز مہیب۔ جوہری جس کو کہ بتلائے ہی گرجا گوہر۔ گوہرِ مقصد۔ (ف) مذکر۔ مقصد کا گوہر سی استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد ملجائے۔ رخنہ پیدا ہو اگر گوہر مقصد ملجائے۔ گوہر نگار۔ (ف) صفت جڑاؤ مُرصّع۔ گوہری۔ (ف) صفت۔ جوہری۔ موتی والا ۲ گوہر کی آب وتاب رکھنے والا۔

گوئی۔ (ھ) مونث ۱ دو بیل جو ایک ہل میں جُتتے ہوں ۲ (عو) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے توڑی جائے۔

گویا

گوئے۔ گو۔ (ف) مذکر گیند۔ گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہی۔ گوئے بازی۔ (ف) مذکر جو بارا ابھرے۔ (مصحفی) مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کہ یاں گوئے بازی بیشتر دیکھا ہی سر مغرور کا۔ گوئے سبقت لیجانا۔ (فارسی میں گوئے بُردن۔ غالب آنا سبقت لیجانا۔) بڑھ جانا۔ غالب ہو جانا (بجر) حسن میں خال اختروں سے گوئی سبقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گوئے گریباں (ف) مذکر۔ گریباں کا تکمہ۔ دیکھو گو۔

گوئینڈ۔ (ھ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

گوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱ سہیلی۔ ہمعصر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں ۲ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں (جانصاحب) اکدم نہ یاد بھولیگی مرزا تراب کی۔ گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گوَیّا۔ (ھ) مذکر۔ گانیوالا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا مُغنّی۔ قوّال۔

گُویا۔ (ف) صفت ۱ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغ) کل ادا دل کا حال ہو کہ نہو۔ سن لو گویا مری زبان ہی آج۔ (فقرہ) ماشاء اللہ آپ بڑے گویا ہیں ۲ غالباً۔ ظاہرا۔ مانند۔ مثل۔ ہوبہو۔ (محسن) گویا اُتر آئی ہی زمین پر۔ مینا بازار چرخ اخضر ۴ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو ۵ مذکر حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ گویائی۔ (ف) مونث ۱ نطق گفتار۔ بول چال۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت ۲ فصاحت بلاغت۔ گویَم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں دقّت معلوم ہو (بجر) اے وائے عجب بلا نے گھیرا ہی مجھے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ گوئیندہ (ف)

مذکر۔ کہنے والا۔ گوُیا ۲ (اردو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (فقرہ) یہ خبر آپ کے گوئیدے نے دی ہوگی۔

گُہہ۔ (ت بالضم) مذکر۔ دیکھو گو۔ گہہ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کمرہ یا مکان کی بلندی ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے ۴ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔ گہ باندھنا۔ قبضۂ شمشیر میں لتہ باندھنا۔ گہہ بیٹھنا۔ جم کر بیٹھنا۔ (شاد) میں ڈرتا ہوں تُلے وہ تو ہیں قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہ بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ گہہ کر۔ گہہ جانا ۱ گہن میں آجانا۔ دیکھو چاند گہہ جانا ۲ کسی کڑی چیز کا گُھس جانا (شاد) بتا بیگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ گہہ گیر (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت۔ سرکش گھوڑا۔ گہے۔ (ف) کبھی کبھی گاہ کا مخفف۔

گھابرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) گھبرایا ہوا۔

گھات۔ (ھ) مونث ۱ تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال۔ (امیر) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے۔ کہنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے ۳ انداز۔ ادا ۴ ارادہ۔ مطلب۔ (ناظم) جنگ کی گھات دوپٹہ سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگھٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی ۵ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۶ جادو۔ ٹونا۔ گھات پانا۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ گھات پر آنا۔ گھات پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے۔ گھات پر آئے تو جیتا نہ دغاباز کو چھوڑ (رند) کیا چڑھو گے نہ کسی روز مری گھات پہ تم۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے۔ گھات تاکنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات چلانا۔ (ہندو) جادو کرنا۔ گھات چلنا۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم) گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے۔ ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے۔ گھات سوجھنا۔ موقع ذہن میں آنا۔ تدبیر سوجھنا۔ (آتش) اثر آہ ہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات۔ پھرا کیا پس دیوار و پیش در خاموش۔ گھات کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ (بحر) گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ براں ہے تمہارا لب خاموش نہیں۔ گھات کھیلنا۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکالنا۔ گھات لگانا۔ تاک میں بیٹھنا۔ (شوق قدوائی) تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات۔ تری جان پر آج بھاری ہے رات۔ گھات میں بیٹھنا۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈنا۔ گھات میں پھرنا۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی بتخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو۔ پھر رہے گبر و مسلمان ہیں تری گھات میں کیا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تاکنا۔ (رشک) چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے۔ گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے۔ گھات میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسس میں ہونا۔ (داغ) یارب ہو دل کی خیر کہ بیڈھب کچھ آج کل۔ ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ پاسبان تو ہے چور گھات میں۔ اشک رواں ہے شمع کو خلخال پائے شمع۔ گھاتوں میں آنا۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (داغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے۔ اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں۔ گھاتی۔ (ھ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا ۲ چالباز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔ گھاتیا۔ (ھ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے۔ تاک میں رہنے والا۔ داؤں گھات رکھنیوالا

گھاتا

(امیر) مہربانی بے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہے اس میں کوئی گھات ہے۔ ۲؎ خودغرض۔ مطلبی۔ دھوکے باز۔ (منیر) چھلّے کے گل کھلاکے انگوٹھا دکھاتے ہیں۔ اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوے۔ گھاتیں بتانا چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا۔ (جلیل) ہم کیا قمار عشق میں گھاتیں بتائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالیے

گھاتا۔ (ھ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اُسپر کچھ اور دے دینا۔ اس چیز کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتے میں۔ زاید۔ خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ منافع میں۔ مفت۔ (قلق) ہر گھڑی کہتے ہیں وہ غمزے سے گھاتے میں ہیں انارپستاں کے۔

گھاٹ۔ (ھ۔ اصلی معنی ٹھکانا۔) ۱؎ دریا کا کنارہ۔ دریا یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہے۔ وہ مقام جو اشنان کے لئے بنا دیا جاتا ہے۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں (امیر) کھنچی جو تیغ تو خوش ہوکے مجھ سے دل نے کہا۔ کہ دیکھو گھاٹ ہے دریائے آشنائی کا ۲؎ تلوار کی وہ جگہ جہان سے اُسکا خم شروع ہوتا ہے۔ (منیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفاں۔ باڑھ سے بڑھ گئی ہے خونخواری ۳؎ انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ ۴؎ (عم) صفت کم۔ چھوٹا ۵؎ کمی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ) گھاٹ اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (شعور) ہے دم اُلٹ پلٹ کہ جو تم دیکھتے ہو تیغ۔ کشتی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ داری گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہے۔ گھاٹ کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (کنایۃً) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار

گھاس

ہونا۔ (انیس) پانی وہ خود پئے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مار۔ صفت۔ جو چنگی اور راہ داری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا۔ پُل کا محصول نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چھپا لینا۔

گھاٹ مانجھی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ ملّاح جو کشتیوں کے کرایہ وغیرہ کا انتظام کرتا ہے۔ گھاٹ وال۔ گھاٹیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ برہمن جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہے۔

گھاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا گھاٹا اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی کرنا۔ گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا (داغ) متاعِ حُسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

گھاٹی۔ (ھ) مونث ۱؎ راہِ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درّۂ کوہ پہاڑوں کا نشیب ۲؎ پروانۂ راہداری۔ چالان ۳؎ (لکھنؤ) گلے اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھانٹی نون غنّہ کے ساتھ بمعنی نرخرہ۔ حلقوم ہے۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔

گھاس۔ (ھ۔ عوام گھانس۔ نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث ۱؎ کاہ۔ گیاہ خشک۔ (اسیر) اے دل دوا ہو کیا مرض اہل دید کی۔ بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوید کی ۲؎ تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا ۳؎ ساگ پات۔ سبزی ۴؎ ایک ریشمی کپڑے کا نام ۵؎ اسے کہتے ہیں تکلّف اسے نازک طبعی۔ گھاس کے تھان پہ اُس شوخ نے گھوڑا باندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ خس و خاشاک۔ سبزی

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ گھاس کاٹنا۔ ۱ گھاس کو تراشنا۔ (کنایۃً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ ۲ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) بناتا ہی خط گلچہرہ یاریوں حجام۔ چمن کی گھاس کو جس طرح باغبان کاٹے

گھاس کھانا۔ گھاس کھاجانا۔ (کنایۃً) بےعقل ہوجانا۔ گھاس کھاجانا زیادہ مستعمل ہے۔ (صفدر) طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ۔ تو ہنسکے بولے کہ کچھ گھاس کھاگئے ہو تم۔ گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اکھاڑنا۔ (کنایۃً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (منیر) مچھلیوں سے کہو کہ ہٹ کے سڑیں۔ گھاس کھودے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) اُگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر۔ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے درباں کا۔ گھاس والا۔ مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونث کے لئے گھاس والی

گھاگ۔ (ھ) صفت۔ پُرانا اور تجربہ کار آدمی۔

گھاگھر۔ (ھ) مونث۔ بٹیر کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ (ہندو) لہنگا۔ پیشواز۔ ۲ ایک دریا کا نام۔ ۳ ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے۔

گھاگھس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا دوغلا مُرغ۔

گھال میل۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تالمیل ہے۔ ۲ (ہند و عم) صفت۔ گڈمڈ... ہندی میں گھال بمعنی تباہی بربادی بھی ہے۔ گھال میل رکھنا۔ (ہندو عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔ گھال میل کر دینا۔ (ہندو) ملا جُلا دینا۔ گڈمڈ کر دینا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھالنا۔

(ھ) متعدی۔ (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گم گُمانا۔

گھام۔ (ھ) مونث۔ (ہندو عم) ۱ دھوپ۔ ۲ اُمس۔

گھامڑ۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سُست۔ بدسلیقہ

گھان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ ۱ اناج یا کٹے ہوئے گنّے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے۔ ۲ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک بار بھونی جائے۔ (ابن الوقت) بس ایسا سُن پڑتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چنوں کے گھان بھُن رہے ہیں۔ ۳ دولت جو ایکدم سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا گھان مارا۔ گھان اُتارنا۔ متعدی۔ گھان تیار کرنا۔ گھان اُترنا۔ لازم۔ گھان پڑنا۔ لازم۔ گھان ڈالنا۔ متعدی۔ ۱ ایک دفعہ کسی معیّن مقدار کا کڑاہی چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا۔ ۲ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا

گھانٹی۔ (س۔ نون غنّہ) مونث۔ حلق۔ دیکھو گھاٹی نمبر ۲۔

گھانی۔ (ھ) مونث۔ ۱ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے۔ ۲ (پنجاب) مٹی کا تغار۔ ۳ تیل پیلنے کی مشین۔ گنے کا رس نکالنے کی مشین۔ گھانجنی۔ دیکھو گوانجنی۔

گھاؤ۔ (ف۔ ھ) مذکر۔ بڑا گہرا زخم (جلال) گھاؤ زخم دل مجھ کو نظر آتے ہیں۔ گھاؤ آنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنا۔ ۱ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ ۲ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (رشاد) بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر۔ پھوٹ کر چھالے نہ دلمیں گھاؤ پڑجائیں گے کیا۔ گھاؤ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ گھاؤ کھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ گھپ (ھ) صفت۔ ۱ فضول خرچ۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ تغلّب کرنیوالا۔ لوگوں کا مال

گھائی

کھاجانے والا - فریبی - دغاباز۔ ۲ مذکر۔ تغلّب - غبن - خیانت - تصرف بیجا - گھاؤ میں نون مرچ لگانا - (کنایۃً) دُکھ پر دُکھ پہنچانا - (ایامی) تسلّی کی جگہ مرنیوالے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں -

گھائی - (ھ) مونث ۱ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ ۲ چُل - فریب - دھوکا - مغالطہ ۳ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی مُعیّن ضرب باہم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہی - (اوج) تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں - دستِ خدا کے لال سے سیکھی تھیں گھائیاں - گھائی بتانا ۱ فریب دینا - دھوکا دینا ۲ ٹالنا ۳ حملہ بچانا - گھائیں مائیں کر دینا - (گھائیں) - (ھ) - (عم - عو) طرف جانیب) (ہندو) ۱ ادھر اُدھر کر دینا - اڑا دینا - غائب کر دینا ۲ ٹال دینا -

گھایل - (ھ) صحیح - بفتح چہارم ہی - شعرانے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت ۱ زخمی - مجروح - (اکثر ہونا کے ساتھ) - (ناسخ) کیا ہی نسبت ماہِ نو کو ابروے خمدار سے - تیغ کی صورت ہی پر اس کا کوئی گھایل نہیں - (دل بسمل قافیہ) - (حالی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھایل - نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل ۲ (کنایۃً) عشق کا مارا - دلفگار - (بجر) ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر - کرے گی چاندنی اب نازِ معشوقانہ گھایل سے - (آنچل - کُل قافیہ) ۳ ایک قسم کنکوے کی جو سرتا پا خون کی طرح سُرخ ہوتا ہی - وہ مبدم بڑتی ہی اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ - جو پتنگ اُس نے اڑایا بس وہ گھایل ہو گیا - گھایل ہونا ۱ زخمی ہونا - مجروح ہونا ۲ (کنایۃً) عاشق ہونا -

گھبرا جانا - لازم - گھبرا دینا - گھبرا لینا - متعدی - گھبرانا - (ھ) لازم

گھٹ

۱ مضطر ہونا - ڈر جانا ۲ اُچاٹ ہونا - بے کیف ہونا - (غالب) خانہ زادِ زلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں - ہیں گرفتارِ بلا زنداں سے گھبرائیں گے کیا - گھبراہٹ - (ھ) مونث ۱ بیقراری - اضطراب - بدحواسی - (امیر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ - دیکھکر مجھکو پیار آتا ہی ۲ جلدی - گھبرائی (ڈومنی پھر پھر سنبھلے گائے - (ڈومنی گاتے گاتے یا بیل بیتے بیتے گھبرا جاتی ہی - تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہی - اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گا چکی ہوں -) مثل - گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی -

گھپ - (ھ) صفت - نہایت تاریک - (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیر اگھپ ہی - برق سے رعد یہ کہتا ہی کہ لانا مشعل - (انجم) کبھی گھوما مری نظر میں مکاں - کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں -

گھپلا - (ھ بالفتح) - (ہندو) مذکر ۱ گڑبڑ - جھگڑا ۲ حساب کی غلطی - گھپلا پڑنا ۱ گڑبڑ ہو جانا - حساب میں غلطی ہو جانا - گھپلا ڈالنا - جھگڑا ڈالنا - گڑبڑ کر دینا -

گھپنا - (ھ) - بالکسر، گھوٹا جانا - (فقرہ) انڈے کی زردی گھپی کہ نہیں

گھپونا - (ھ) بھونک دینا کسی دھاردار چیز کا -

گھٹ - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ دل - من - جی ۲ کم - تھوڑا ۳ گھاٹ کا مخفف - دیکھو گھٹورا ۴ (پنجاب) بادل - گھٹا - ابر - گھٹ بڑھ - کمی بیشی - (رشک) بدر و مہ نو میں بھی ہی گھٹ بڑھ کا بکھیڑا - ناقص بہت اچھا ہی نہ کامل بہت اچھا - گھٹ کا مال - ادنیٰ درجہ کا مال - کم قیمت مال - (شاد) جو دل کو ڈھالئے بوسہ پہ تو وہ کہتا ہے - کر و نہ مول بڑھا کر یہ مال ہی گھٹ کا - گھٹ گھٹ پینا - کسی رقیق چیز کا پینا - آواز کے ساتھ -

گھٹا

گَھٹّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑجاتا ہی۔ (رشک) سنگ اسود سے کہیں ماتھے کا گھٹّا بڑھ گیا۔ ۲ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہی۔ (مراۃ العروس) جھوٹے برتن بانجھے بانجھتے گھٹّے پڑ پڑ گئے ہیں۔

گَھٹا۔ (ھ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا۔ اُٹھنا۔ امنڈنا۔ برسنا۔ جُھکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات ۲ (مجازاً) غبار۔ کدورت ہجوم جیسے غم کی گھٹا۔ گھٹا ٹُوپ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ غلاف۔ پالکی۔ بہلی وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ (انشا) گھٹا ٹُوپ اس پری کی پالکی کا جب ہوا اوچھا۔ تو پاٹ ایک اس میں لیکر چادر رہتا ہے کا جوڑا ۲ نہایت سیاہ۔ (قدر) باغ پر آج گھٹا ٹوپ اُٹھا ہی بادل۔ خسروِ بادِ بہاری کا کھنچا دَل بادَل۔

گھٹانا۔ (ھ۔ بفتح اول) ۱ کم کرنا۔ (فقرہ) آخر اُس نے ایک روپیہ گھٹایا ۲ نرخ کم کرنا ۳ درجہ توڑنا ۴ مہنا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا ۵ دُبلا کرنا ۶ کم تولنا۔ گھٹاؤ۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ قلت تفریق۔ دریا کے پانی کا کم ہونا۔ اُتار — گھٹاؤ بڑھاؤ۔ مذکر۔ کمی بیشی۔

گُھٹّا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر ۱ جنس ضیق ۲ اُمس۔ گھٹا ہوا صفت ۱ وہ سر جسکے بال اسطرح مُونڈے گئے ہوں کہ چکناپن نمایاں ہو۔ ۲ (کنایۃً) تجربہ کار۔ ہوشیار۔ گھٹائی۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کو گھوٹ کر یکجان کرنا ۲ گھوٹنے کی اُجرت ۳ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکناپن نمایاں ہو۔

گھٹنا

گَھٹتی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ کمی۔ تخفیف ۲ زوال۔ تنزّل۔ انحطاط۔ گھٹتی کا پہرا (عو) زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔

گَھٹَس۔ (ھ) مونث۔ جلدی تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بیمار کرنے کے لئے مستعمل ہی۔

گھٹکنا۔ (ھ بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) مصدری۔ (مصدر) اٹکانا۔ اس جگہ غٹکنا بغیر مستعمل ہی ۲ غبن کرنا۔

گُھٹ گُھٹ کے۔ رُک رُک کے۔ سانس رُک رُک کے ضیق سے۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنا۔ تنگی اور تکلیف برداشت کرکے جان دینا۔ تنہائی اور بیکسی کی حالت میں مرنا۔ شعر گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے۔ کیا خوب قید ہی یہ گرفتار کے لئے۔ گھٹن۔ (ھ) مونث۔ (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو ۲ دم گھٹنا۔ گھٹنا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ پسنا۔ حل ہونا۔ گھل ہونا ۲ ایک جان ہونا۔ دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملجانا۔ (فقرہ) دال گل گئی ہی لیکن گھٹی نہیں ۳ پالش ہونا۔ رگڑ مال ہونا ۴ سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نہ ہو ۵ دم رُکنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں بھرنا پُر ہونا۔ سمانا جیسے دھواں گھٹنا۔ آنکھوں میں دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہی ۶ گھل مل کر باتیں ہونا۔ موافقت ہونا۔ (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہی ۷ خاموشی اور ضبط کی کوفت اُٹھانا ۸ چپ رہنے سے تیرے سب مجھے یہ خوف ہی جی کو آت۔ گھٹ گھٹ کے کہیں تجھکو کچھ آزار نہ ہو جائے۔ دیکھو بھنگ گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ گُھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنگ موری کا پیجامہ۔

گھٹنا

گھٹنا - (ھ - بالفتح) ۱ کم ہونا۔ تھوڑا ہونا ۲ اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ ۳ تنزل ہونا ۴ دُبلا ہونا ۵ نرخ کم ہونا۔ بھاؤ اُترنا ۶ نقصان ہونا (فقرہ) اس سودے میں سو روپے گھٹے۔ گھٹنا بڑھنا۔ کمی زیادتی ہونا

گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹخنہ۔ گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کے بل چلنا ۱ بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (انشا) شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گرے گا جو گھٹنوں کے بل چلے ۲ (کنایۃً) رُک رُک کر کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں تک۔ (اشرف) چلے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں رہتا ہے۔ نہیں ہے خون شہیدوں کا تاکمر نہ سہی۔ گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا۔ (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا۔ غمگین بیٹھنا۔ گھٹنوں میں سر دے لینا۔ (کنایۃً) شرما جانا۔ شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں۔ (عو) مثل۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے ؎ یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد۔ جو پھلی پھولی وہ سوء اہل خم ڈالی ہوئی۔ گھٹنے ٹیک دینا۔ (کنایۃً) پورا زور لگانا۔ پوری قوت صرف کرنا۔ (اوج) ٹھہرا یا بُرجِ زیں پہ امامت کا آفتاب گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دئے خاک پر شتاب۔ گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ (عو) پاس سے جدا نہ ہونا۔ (رجا لضاحب) گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے بُو مری جنگلو۔ مشاطہ نے بھی ڈھونڈھکے اک بر نہ نکالا ۲ (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔ گھٹنیوں چلنا۔ بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رک سکے ناز رفتہ میں نہ اشک۔ گھٹنیوں یہ طفل بدگوہر چلے ۲ (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔

گھٹوار۔ (ھ) بالفتح) مذکر۔ ملاح۔ کشتیبان۔

گھچ پچ

گھٹوانا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ حل کرانا۔ کھرل کرانا ۲ سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔ گھٹور۔ (ھ) صفت ۱ لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے ۲ دغاباز۔ سنگدل۔ بیمروت (رشاد) یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں۔ بُت سبھی سُن رہے ہیں جتنے ہیں۔

گھٹی۔ (ھ) مونث۔ کمی۔ گھٹی کرنا۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔

گھٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں۔ (ناسخ) طفلی ہی سے ہے شوق شراب آب کے مانند۔ گھٹی مری پیری میں بھی زنہار نہ چھوٹی۔ گھٹی میں پڑنا۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (حکیم) دغا میں دھوم اُس بت کی بڑی ہے۔ ستمگاری تو گھٹی میں پڑی ہے۔ گھٹی میں پلانا۔ گھٹی کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (رند) مے چھٹے گی مجھ سے کیونکر کہ یہی میرا خمیر۔ مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی۔ گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں پڑنا کا متعدی۔ (رجا لضاحب) گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈالدی شراب۔ آتی ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا۔ گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی امر کا فطری ہونا۔ (اشرف) کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔ مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زبان صیاد۔

گھٹیا۔ گھٹیل۔ (ھ) صفت ۱ کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنیٰ۔ ارزاں ۲ کمینہ۔ ادنیٰ ذات کا۔ نیچ۔

گھچاگھچ۔ (ھ) مونث۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔

گھچ پچ (ھ) مونث ۱ کثرت۔ بھیڑ۔ جمگھٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گہر

یا چیزوں کی۔ (فقرہ) میلے میں بڑی گھچ پچ تھی ۲ صفت بہت پاس پاس لکھا ہوا۔ گنجان۔ (فقرہ) ایسا گھچ پچ نہ لکھا کرو۔

گَہَر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کیلے کی پھلی۔ گُہَر۔ (ف) دیکھو گوہر۔ گہر ریز۔ گہر پاش۔ (ف) صفت۔ موتی برسانیوالا۔ بافیض۔

گھر۔ (ھ۔ سنسکرت میں گرِھ تھا) مذکر ۱ مکان۔ خانہ ۲ رہنے کا مکان مسکن ۳ جگہ۔ ٹھکانا۔ (محسن) کدھر ہے تو اے ساقی آہ سرد۔ ترا دور اور آگ کا گھر ہے درد ۴ خانہ۔ خول۔ کیس۔ جیسے عینک کا گھر ۵ بھٹ کھوہ۔ جیسے چیونٹی کا گھر ۶ گھونسلا۔ آشیانہ ۷ وطن۔ دیس۔ جائے پیدائش ۸ چھوٹتی ہے آدمی سے داغ کب حبِ وطن۔ گو نہیں ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے ۹ خاندان۔ گھرانا۔ (شعور) ہے ہری ہر بیت ہے سرکار عالیجاہ سے بہتر۔ مقلد ہو کے کتنے بنگئے ہیں شاعر اس گھر سے ۹ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ۔ (بحر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ۱۰ انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں ۔ نام کا میرے نگیں خاتم نے کھویا ہے شعور۔ بھاگیں اسکا سعادتمند گھر منحوس ہے ۱۱ خانہ آئینہ گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شعور) مثل عینک مجھے غربت ہے وطن سے بہتر۔ بائے آنکھوں پہ جگہ بینے اگر گھر نہوا۔ (سحر) گھر سیکڑوں برباد کئے ہے وہی صورت۔ باقی نرہے چاہئے آئینہ کا گھر بھی ۱۲ وہ خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رند) نقش ہستی کو ذرا سوچ کے بھرنا قاتل۔ سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا ۱۳ سیارہ کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے۔ (منیر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہے یارب الاماں۔ اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے ہر سیارہ آج۔ دیکھو طالع کا گھر ۱۴ زوجہ۔ اس معنی میں میں کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کے گھر میں علالت ہے ۱۵ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دیکھو گھر بولنا ۱۶ بنیاد۔ ذریعہ سرچشمہ (فقرہ) پیر کھانسی کا گھر ہیں ۱۷ چھید۔ سوراخ۔ دیکھو گھر کرنا ۱۸ آرام اور راحت سے بسر کرنیکا مقام۔ (رشک) آیئے جب مزاج میں آئے خانۂ دل حضور کا گھر ہے۔ دیکھو آپ کا گھر ہے۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں بسنا۔ (شرف) اے آرزوئے یار مرے دل ہی میں رہنا۔ اس گھر کے سوا اور گھر آباد نہ کرنا ۲ (کنایۃً) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر آپڑنا۔ کسی کے گھر میں جا کر ٹھہر جانا۔ گھر آئے کی لاج۔ گھر آئے کی شرم۔ جو شخص گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہئے۔ (جرأت) ذرا گھر آئے کی کر شرم کیا ستم اے یار۔ نہووے صاحب خانہ کو میہماں کی خبر۔ گھر آئے کتے کو بھی نہیں نکلتے۔ مثل اپنے گھر پر کسی کی بیعزتی نہیں کرتے۔ جو شخص کسی کے گھر آئے ادنی ہو یا اعلیٰ کسی سے بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ گھر اُجڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا ۲ گھر لٹنا ۳ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہونا ۴ خاوند یا جورو کا مر جانا۔ رانڈ ہونا۔ گھر اُت ہو جانا۔ دیکھو اُت۔ گھر اکھڑوا کے پھنکوانا۔ گھر منہدم کرانا۔

گھر بار۔ مذکر ۱ گھر اور اُس کے متعلق عمارت ۲ اسباب خانہ داری (منیر) لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرربار۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار ۳ بال بچے ۴ خاندان۔ کنبہ ۵ (کنایۃً) شوہر۔ (رجا لضاحب) مرے کہنے میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے۔ اپنا کریگی یہ خود آپ ہی گھر بار تلاش۔ گھر بار بسا لینا۔ شادی کرنا۔ (رجالضاحب) بیاہ خانم کا کرونگی نہ میں زنہار کہیں۔ آپ ہی اپنا بسایگی وہ گھر بار کہیں۔ گھر بار بسنا۔ شادی ہونا۔ (رجالضاحب) اُجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمھارا۔ گھر بار تمھارا کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ مثل۔ (عو) جھوٹی

گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں۔
گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوڑنا
(ذوق) گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے۔ بیٹھے ہیں گھر بار
سب ہم خانہ ویراں چھوڑ کر۔ گھر بار خالصے لگ جانا۔ دیکھو خالصے لگنا۔
گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ (رجا الضاحب) سچ ہے بی نوج
مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد رو نا رہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار
کی ہونا۔ خاوند والی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پر پڑنا۔ (رجا الضاحب)
تم ہوئیں گھر بار کی تو ہو انسان اب۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کر دینا
(ہجر) گھر بار لٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق۔ غارتگر عالم ترا جوبن
نظر آیا۔ گھر بارو۔ صفت[1] وہ شخص جو گھر اور عیال و اطفال رکھتا ہو
[2] (کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل وعیال ہونا۔ گھر باری
صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ و بازار۔
چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر
ہے گھر باہر۔ ایک سا جلوۂ معشوق ہے اندر باہر۔ (مصحفی) گھٹا چھانے
سے ہے طوفاں اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا۔ گھر برباد
کرنا۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔
بد وضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) گھر مرا ایک
جنوں تونے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا۔ گھر برباد ہونا
گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا[2] (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مر جانا۔
کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اُٹھ جانا۔ گھر بسنا[1] گھر آباد ہونا۔
(ہجر) نردوں کی شکل اُٹھ گئے یاراں ہموطن۔ چوسر کی شکل اُجڑ گئے
سب گھر بسے ہوئے[2] (کنایۃً) شادی ہو جانا۔ بیاہ ہونا[3] پچیسی
کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

گھر

اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہے۔ گھر بگاڑنا[1] گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی
کرنا[2] میاں بیوی میں نااتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔ گھر بگڑنا۔ لازم
(کنایۃً) میاں بیوی میں نااتّفاقی ہونا۔ (راحت) ممانی جان
ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہے۔ نہ تم رخصت کرو مجھکو نہ دو دن
مرد وا ٹھہرے[2] بیوی کا مر جانا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر بنا لینا
(کنایۃً) رسائی حاصل کرنا۔ (شرف) ترا ہی کام ہے ای یار گھر بنا لینا
برائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا۔ گھر بنانا[1] مکان بنانا۔ مکان
کی تعمیر کرنا۔ (ناسخ) گھر بناؤں خاک اس وحشتکدے میں ناصحا۔
آئے جب مزدور مجھکو کوہکن یاد آگیا[2] (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسیدکا
کہیں قیام پزیر ہونا[3] (کنایۃً) کسی کی دولت اڑا کر اپنا گھر بھرنا۔
غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندے تمھاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں۔
اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہے[4] خانہ داری کا اچھا انتظام
کرنا۔ گھر سنوارنا[5] پرند کا گھونسلا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال
میں بادشاہ یا کسی اور مُہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا۔
چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ (ناسخ) تعجُّب کیا اگر غالب
کوئی ادنی ہو اعلی پر۔ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں
گھر بند ہونا۔ لازم۔ (ہجر) یہ چوسر عشقبازی کی ہے ایدل۔ نہ چلنا
چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی مکین کا
زندہ نہ رہنا۔ گھر بنا ہی۔ (عو) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔
گھر بول اُٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آجانا۔ (شوق)
نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہے راز۔ بول اُٹھتا ہے
گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم۔ گھر بولنا۔ (لکھنؤ) بلبل کا چہچہانا۔
خوش الحان پرند کا چہکنا۔ (ہجر) آتش گلزار جب بھڑکی بھی لازم

گھر

تھا ہیں۔ خانۂ صیاد میں قُقنُوس کا گھر بولتے۔ گھر بھائیں بھائیں کرتا ہی۔ گھر کے ہیبت ناک اور وحشتناک ہونیکی جگہ۔ دیکھو بھائیں بھائیں گھر بھر گھر (عم) در بار۔ گھر گھر۔ گھر بھر۔ مذکر۔ تمام گھر۔ گھر کے تمام لوگ۔ (فقرہ) گھر بھر بخار میں مبتلا ہوا۔ گھر بھر کر باہر بھرے۔ (عو) دعا یعنی اسقدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے۔ گھر بھرنا [۱] مکان کو اسباب یا غلہ سے پُر کرنا۔ مالامال کرنا۔ (امیر) بتو اہل حرم بیجا نہیں تم کو بُرا کہتے۔ برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اُترتے ہیں [۲] مال مارنا دولت گھسیٹنا۔ دیکھو اپنا گھر بھرنا [۳] گھاٹا پورا کرنا [۴] لوگوں کا مکان میں جمع ہونا۔ اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہی۔ گھر بھُول جانا۔ بالکل بھول جانا۔ (بحر) میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا۔ گھر بھول گئی ہی مری تقدیر اجل کا۔ گھر بیٹھنا [۱] تنہائی اختیار کرنا [۲] بیکار رہنا۔ نوکری چھوڑنا۔ پنشن لینا۔ کام چھوڑنا۔ نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا [۳] مکان کا گر جانا۔ مسمار ہونا۔ (بحر) اس بُکا میں خیر اپنی خانۂ تن کی نہیں۔ بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہی [۴] (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسیکے گھر پڑ جانا [۵] عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو رہنا۔ (فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی۔ گھر بیٹھے۔ بے سعی و کوشش۔ بے تردد۔ بےفکر و تردد۔ (صبا) ضعیفوں کو تو اکثر رزق پوہنچاتا ہی گھر بیٹھے۔ تری قدرت سے شکر چونٹیاں پاتی ہیں روزن میں۔ گھر بیٹھے سِیر دوڑانا۔ (عو) سحر اور جادو کے زور سے کسیکو اپنے گھر بلوانا۔ (کنایۃً) بالجبر کسیکو گھر بلوانا۔ گھر بیٹھے پانا۔ بغیر محنت و مشقت پانا۔ (ناسخ) گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سو بخیر۔ جب تلک خانہ میں آئینہ

گھر

ہے بے تمثال ہی۔ گھر بیٹھے مُول لینا۔ بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا۔ (کنایۃً) خوامخواہ اپنے سر لینا۔ (ناسخ) گھر بیٹھے ہمنے مول لیا ہی یہ دردسر۔ سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض۔ گھر بیٹھی روٹی۔ مونث۔ وہ رزق جو بغیر مشقت ملے [۱] (مجازاً) پنشن وظیفہ کرایہ۔ گھر بیٹھے کی تنخواہ۔ وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے۔ گھر بےچراغ ہونا۔ (کنایۃً) ویران ہونا گھر کا۔ والی وارث کے مرجانے سے (قلق) آج گھر شہ کا بےچراغ ہوا۔ ہائے کس عمر میں یہ داغ ہوا دیکھو بےچراغ۔ گھر پڑا رہنا۔ کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا (حالفتنا) جب تو تو دن رات پڑا رہتا ہی گھر رنڈی کے۔ کیوں نہ او باش نگوڑی تری جورو ہو جائے۔ گھر پڑنا۔ عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا (منیر) ہو مبارک منیر شادی وصل۔ آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں گھر پکڑنا۔ کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا۔ (ذوق) آنکھ اپنی اُس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی۔ جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے۔ گھر پورا کرنا۔ گھر کی ضرورتیں پوری کرنا۔ (مراۃ العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی۔ گھر پھاندنا۔ (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لئے کسی کے گھر جانا (شعور) گھر پھاندنے کا قصد جسے ہجر کی شب ہو۔ تکئے کی طرح لے سر دیوار بغل میں۔ گھر پھوڑنا۔ (عم) نقب لگانا۔ چوری کرنا۔ گھر پھونک تماشا دیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا۔ گھر کی تباہی پر خوش ہونا۔ خوب روپیہ لٹانا کی جگہ۔ (داغ) ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا۔ ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کے صیاد کا۔ (جلیل) نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا۔ ایک تنکا بھی نہ بلبل کے

گھر

نشیمن میں رہا۔ گھر پیچھے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاکنا۔ گھر ڈھونڈھنا۔ ؏ بیوفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رند۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلّہ دیکھو۔ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ (رنگین) جو واسطے حیزن کے تجا گھر اُس نے۔ صوفی کہوں اُس کو یا کہوں میں مدہوش۔ گھر تک پونہچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پونہچانا۔ پورا پورا قائل معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پونہچا دینا چاہئے۔ فارسی میں دروغگو را تا بخانہ ہی۔ گھر جانا ۱؎ اپنے مکان کو جانا ۲؎ گھر اُجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ (میر) تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہی۔ اے مریجان کے دشمن تو کہاں جاتا ہی ۳؎ خاوند سے چھوٹنا۔ گھر جانی مَن مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جلیل) دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی مَن مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا (بجر) اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانیکا راستہ نہ ملا۔ گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو کسیکا گھر جلے۔ گھر جنوائی۔ مذکر ۱؎ گھر میں رکھا ہوا داماد ۲؎ مونث۔ بیٹی کو بیاہ کر داماد سمیت اپنے گھر رکھنا۔ گھر جوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی گھر کی کھیتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا تھوڑی دیر کے لئے آنا۔ (جانصاحب) باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہی مُنھ کی۔ برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آکے گھر اپنا۔ گھر جھکنی۔ (عو)۔ صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے۔ گھر جہنم ہے۔ گھر دوزخ ہی۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھے حال شمع پروانہ۔ گھر جہنم ہی زن مریدوں کا۔ گھر چار دہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب)

گھر

جوڑے میں پائجامہ جو ہی چارخانہ کا۔ گھر چار دہ کریگی یہی کھلتا حال ہی گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھکر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جا کر لڑنا۔ بالقصد کسی کے گھر جا کر تو تو مَیں مَیں کرنے کے لئے مستعمل ہی۔ (بجر) ظلم ہی مجھ سے وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھکر۔ سبزۂ تیغ کسی کے سِر دیوار نہیں (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہی لڑنے گھر چڑھکر۔ گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا۔ گھر چلنا۔ لازم۔ (راسخ) خوبی قسمت سے تا گلشن قفس اُڑتا نہین بلبلوں کے دام سے چلتا ہی گھر صیاد کا۔ گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا۔ مثل حیثیت کم شہرہ زیادہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت نہ رکھنا۔ گھر چین تو باہر چین۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سُکھ۔ گھر خاک سیاہ کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کرکے چھوڑیگی۔ گھر خاک سیاہ ہو جانا۔ لازم۔ (منیر) ہائے لوگو ہوا یہ کیسا بیاہ۔ گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب) گھر خاک میں ملایا مثل ہی ہوا کیا۔ اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا۔ گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) قصر تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا۔ روح مہمان ہے، کرتی ہی بمشکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (ناسخ) اس خرابے میں نہیں ہی کوئی دو دن آباد۔ آج معمور جو ہی ہونگے وہ کل گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب۔ سو گز زمین کے بدلے بیاباں گراں نہیں گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیا دار۔ بال بچّے والا۔ کنبہ والا۔ گھر دَر۔ (عو) کنایۃً۔ شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جانصاحب) کنبہ ہی کے کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در یہ نکالا

گھر

گھر دکھانا۔ مکان پر اُس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پر چلا آئے ۔۲ کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلایا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے مثل نگاہ روزنِ در سے نکل گیا۔ گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (ہجر) دو آنکھیں جو کھولیں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (راسخ) جگر ہیں دل ہیں سینے ہیں ترے تیر ۔ یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا ۔۱ کسی کے گھر بار بار جانا ۔۲ مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا ۔۳ (کنایۃً) مانوس ہو جانا ہل جانا۔ (داغ) مرتے ہیں ترے کوچے میں پامالِ محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشنِ جنت میں قضا نے ۔۴ کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (آتش) لیگئی وحشتِ دل گورِ غریباں کی طرف ہمنے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (منیر) گھر ڈبویا ہے میری بچی کا۔ کھوج کھویا ہے میری بچی کا۔ گھر ڈوبنا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) کیوں مری دل شکنی پر لقا کرتے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سر پہ اُٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (جان صاحب) چیخونگی سارے گھر کو میں سر پہ اُٹھاونگی۔ گھر سکھ تو باہر چین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان کو بارونق کرنا گھر سونا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہجانا۔ (ناسخ) گھر مرا فرقت میں سونا ہوگیا۔ کنج مدفن کا

گھر

نمونہ ہو گیا۔ گھر سے ۔۱ مکان سے ۔۲ سرکار سے ۔۳ گرہ سے۔ اپنے پاس سے (داغ) کیا حشر کے دن دولتِ دیدار ملے گی۔ دینا نہ پڑے نفع کی امید میں گھر سے ۔۴ اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ہیں۔ مثل جس شخص پر کچھ ہی ہوا اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے یعنی مجھ سے زیادہ واقفِ حال نہیں ہو۔ گھر سے اُٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازمِ دشتِ جنوں ہو گئے ہیں گھر سے اُٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا ۔۱ گھر سے باہر جانا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہو کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے۔ (جان صاحب) گھر سے نکالو ان پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے۔ لو گو بتاؤ کیا کروں مرزا کے سامنے ۔۲ (کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ گھر سے باہر آنا (ذوق) گھر سے ہنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید۔ ہوس گرمیِ بازار لئے پھرتی ہے۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ پردیس نہ جانا۔ (داغ) وادیِ عشق کی سیر اپنی کرو گے تم سے پوچھے۔ خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے بنجانا۔ کسی سرکار کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں سامان میں ہنگامۂ محشر سے آپ۔ دیکھئے دل کو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو) باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا۔ نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا

گھر

سعدی۔ گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا۔ (جلال صاحب) منہ دکھا دو نگی
نہ تم کو مانگ کھاؤنگی میں بھیک۔ گھر سے جبدم آپ کے صاحب مرا نکلا
قدم۔ گھر سے کھونا! گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا ۲ نقصان اُٹھانا۔
گھر سے کافور ہو۔ گھر سے نکلو۔ (جلال صاحب) اگر میاں ابھی اور دن
کو تمھاری بھائینگی۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ہوجئے گھر سے مرے کافور آپ
گھر سے لڑکر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہے۔ اور خواہی نخواہی
کسی کے سر ہوتا ہے تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں۔ گھر سے مرتے
دم نکلنا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جلال صاحب) اپنا تم نے کہا کیا ای جان
گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ)
جو دعوائے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے۔ خدا نے اسے صنم باہر کیا جنت
سے شیطاں کو۔ گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شعور) بیشتر طفل اشک
ایسے نہ تھے۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے۔ گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہنے
دینا۔ (ناسخ) تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے۔ تھامے دروازے
کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں۔ گھر سینا۔ (سینا بروزن لینا) ۱ ہر وقت گھر میں
پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا ۲ بیکار اور نکما رہنا۔ گھر صاف کرنا۔ (کنایۃً)
گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا (رشک) عشق نے صاف کیا یہ ترک
کا ہینڈ کا گھر۔ ایک تنکا بھی نہیں پیکر لاغر کے سوا۔ گھر صاف ہوجانا۔
لازم۔ (جلال صاحب) جھاڑو بی بی کی پھرے ہوجائے گھر بیری کا صاف
کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا بازار میں۔ گھر عید تو باہر بھی عید۔
مثل۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین۔ ۵ مجھ سے جو ملا آج وہ رشک خورشید
چمکی مری تقدیر بر آئی اُمید۔ ہیں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں اے
داغ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید۔ گھر کا ۱ خانگی۔ گھر یلو۔
گھر کے متعلق ۲ اپنا۔ ذاتی۔ نج کا ۳ رشتہ دار۔ قرابتی۔ کنبے کا ۴

گھر

قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو۔ جیسے گھر کا نائی۔ گھر کا دھوبی۔ گھر کا
آدمی ۱ مذکر۔ رشتہ دار۔ بھائی بند۔ قرابتی ۲ ذاتی ملازم۔ نج کا ملازم
۳ واقف کار۔ جان پہچان والا ۴ بندہ۔ مملوک ۵ (عم۔ قصباتی) جورو کا
خاوند۔ گھر کا آنگن ہوجانا۔ (عو) گھر تباہ ہوجانا۔ خانہ ویرانی ہونا۔
گھر کا اُجالا۔ صفت۔ نہایت عزیز نورچشم۔ جس سے گھر کی رونق ہو۔
بیٹا۔ لڑکا۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالا نہ تھا۔ گھر میں کوئی گھر کا
اُجالا نہ تھا۔ گھر کا بابا آدم نرالا ہے۔ دیکھو اِس گھر کا۔ گھر کا بامن۔ (عم)
مذکر۔ خاندان کا پروہت۔ برہمن۔ گھر کا بوجھ اُٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا
(عو) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا۔ گھر کا بوجھ پڑنا۔
(عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خانہ داری
میں مبتلا ہونا۔ گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف۔ سیدھا۔
نادان۔ (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائیگا۔ گھر کا
بھیدی۔ مذکر۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو۔ امور خانگی سے
آگاہ۔ راز داں۔ محرم۔ ہمدم۔ (بحر) گھر کا بھیدی ہوں کسی بات
کا پردہ نہ کرو۔ کونسے روز نیا روزن دیوار نہیں۔ گھر کا بھیدی لنکا
ڈھائے۔ مثل (مشہور ہے کہ راجہ رامچندر کو راون کے بھائی نے کئی
باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی)
راز دار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا ہی بنا بنایا کھیل
بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی راز دار کچھ فساد اُٹھائے
(شوق قدوائی) دل کھوتا ہے ہمکو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا۔ گھر کا
بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا۔ گھر کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر کاٹے
کھاتا ہے۔ اس وقت مستعمل ہیں جب دل غمگیں ہونے کی وجہ سے
گھر بھیانک اور ویراں معلوم ہو یعنی جی گھبراتا ہے گھر میں رہنا خوش

گھر

نہیں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹے کھاتا ہی تو بستر پھاڑے کھاتا ہی۔ شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہی۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات کہ گھر کاٹنے کو۔ جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو۔ گھر کا چراغ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی نامور ی کا باعث۔ خاندان کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) اے شہسوار خانہ زین کا ہی تو چراغ یُمن قدم سے تیرے شرف ہو رکاب کا۔ گھر کا حساب! ذاتی حساب کتاب۔ خانگی لین دین؟ اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ۔ اخراجات خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی (جان صاحب) گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب۔ گورکے ہیں عذاب کی مانند۔ گھر کا راستہ۔ مذکر! وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے۔ گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا۔ گھر کا راستہ بھول جانا! کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا خیال بھی نہ آئے۔ (فقرہ) چار گھڑی دن رہی جو چوک میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا؟ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی بھول جائے۔ گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ (ذوق) ہو بحر زبان بیمروت ہی۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ گھر کا رستہ لینا۔ گھر کو سدھارنا۔ کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام۔ گھر کا کام کاج۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر! کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے۔ بندھا ہی مورچہ کیا گھر کے گھر سے؟ گھر کا تمام مال و اسباب۔ یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو اُٹھا کر کہاں گھر کا گھر لیگیا؟ پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) کیوں نہ ہم پہلو ہو یاں درد سدا پہلو سے۔ گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اُٹھا پہلو سے۔ گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) اُستانی

گھر

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کر دو کمبخت نے گھر کا گھروا کر رکھا ہی؟ مؤسکر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھروا ہو جانا۔ لازم۔ گھر کا مال! گھر کی دولت؟ ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت؟ اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان؟ خصم شوہر۔ گھر کا مرد۔ مذکر! خصم۔ شوہر؟ خاندان یا کنبہ قبیلے کا مرد؟ وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیڑ ہو (فقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اُچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نام اُچھالنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا نکما ہی۔ گھر گھتی کا۔ (عو۔ دہلی)! گھر کے کتے ہوے سوت کا؟ گھر کا بنا ہوا سوت؟ (کنایۃً) محنت کا۔ گھر کرنا! جگہ کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اپنی گنجائش پیدا کرنا۔ (فقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا؟ گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا؟ گھر بنانا۔ رہنا۔ بسنا؟ گھو نسلا بنانا۔ بل بنانا؟ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (فقرہ) اس تسمہ میں دو گھر کر دو؟ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا۔ (جان صاحب) کر گئی اُجڑی چنوری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہی زبان خراب؟ عورت کا گھر میں ڈالنا۔ کنایہ ہی گھر کو جورو سے آباد کرنیکا؟ دہ پڑنا۔ (ذوق) گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں۔ ہمنے جانا تھا کوئی دن ہی یہ مہماں دل میں؟ اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ (داغ) شوخی میں اُسکی چھیڑ ہی کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی۔ گھر کھا لینا۔ کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہی۔ دیکھو گھر کاٹنے کو دوڑتا ہی۔ (راسخ) شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے

گھر

ہم کو۔ دہان لحد کے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر کھود کر میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔ گھر کھونا! گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا ۲ خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی۔ خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ نج کی آپس کی۔ (شوق قدوائی) ظلم کیا کیا کئے بُت ہونے پہ تو نے اے بُت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ گھر کی بات۔ مونث ۱ گھر کا بھید ۲ آپس کی بات۔ معاملہ واحد ۳ اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایامی) ساس نندوں کے طعنے بچوں کا جننا پالنا۔ گھر کی ٹہل خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رُخ نہ کرنا۔ گھر کی ہنڈکی باسی ساگ۔ مثل۔ (عو) بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتی ہیں یعنی گھر میں دیکھو تو ہنڈی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔ گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (حکمت) گھر کی پونجی پاؤ ج بیٹھے اُس بت کافر کو ہم۔ گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ۔ مثل گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کھونے جھانکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا یعنی بیفایدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔ گھر کی جورو کی جو کسی کہاں تک۔ مثل اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔ گھر کی راہ لینا۔ گھر کا رستہ لینا۔ (ہجر) دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں۔ وہ منھ چھپائے بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ

گھر

گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) مرے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھولے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھکر رہنا۔ (رشک) اِدھر اُدھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ گھر کی کھیتی۔ نج کی کھیتی باڑی ۲ اپنا مال۔ موروثی مال (حبیب جان فنا) ہو نہ دولت پہ ضرر ایماں پر آئے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں مفت کا پایا ہو مال ۳ (کنایتہً) عم ریش و بروت۔ گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایتہً) بندۂ بیدرم۔ کمال مطیع۔ (رشک) غلمان جناں ہیں تیرے بندے۔ حوریں ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (اوج) کہا شریر نے جراءت ہے تیرے گھر کی کنیز تری دلبری پہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز۔ گھر کی مرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکے باسی ساگ۔ مثل شیخی بازیوں کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر کے گھر! گھر ہی میں۔ گھر کے اندر ۲ برابر سرابر۔ نفع میں نہ نقصان میں ۳ بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آتش) گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی۔ گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) شکوہ ہو ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ

گھر

اِس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم۔ گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرابر رہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ گھر کے گھر صاف ہوجانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہوجانا۔ (شرف) بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ستھراؤ۔ گھر کے گھر ہوگئے ظالم تری تلوار سے صاف۔ گھر کے گھر ہیں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (داغ) خدا کے واسطے کرلو معاملہ دل کا۔ کہ گھر کے گھر ہی میں ہوجائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔ ۱ زوجہ۔ بیوی۔ ۲ جورو بچے۔ بال بچے کنبہ۔ گھر گرستی۔ (ھ)۔ دیکھو گرہستی (مونث)۔ گھر کا انتظام۔ (منیر) چوتھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرستی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (ھ) مذکر۔ ۱ چال ڈھال۔ رنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع۔ (انشا) جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا۔ تو دان بجلی نے طوفاں اور یہی گھر گھاٹ کا جوڑا۔ ۲ خصلت۔ عادت۔ طبیعت۔ ۳ نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) پوچھا پاچھا کہا کہ پایا۔ گھر گھاٹ اُسے ملنے کا بتایا۔ ۴ مقام۔ ٹھکانا۔ ۵ بحر۔ گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا عشق جسے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے۔ گھر گھالنا۔ (عو) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (جرأت) ابھی تو تم نے بردہی ہیں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (رجا لضا حب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ۔ (ناسخ) اتر دجو یا میں اے محبوب یہ بھی۔ پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج ۲ سب کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں۔ (داغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے۔ ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا۔ گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) پیالا ہے چشم شوق کا نگی کے ہاتھ میں۔ مشتاقِ دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ

گھر

شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (عو) ہر گھر میں جانا۔ (فقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (شاد) کون سے دل میں داغِ زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں۔ گھر گھر عید ہے۔ (کنایتہً) عام خوشی ہے۔ سب خوش وخرم ہیں۔ عالمگیر خوشی ہے۔ گھر گھر کے جالے لینا۔ (عو) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہ ہو اور کہیں نہ ٹکے (داغ) کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے ۲ (کنایتہً) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانگتے پھرنا۔ در بدر بھیک مانگنا۔ گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح شکی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسنے آرام طلب ہوگئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹر و بولتے ہیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قدر) نہ بیچ ابھی اور نہ کچھ منہ سے بول۔ واہ جی گھر گھوڑا نخاس مول۔ گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایتہً) بار بار آنا۔ (منیر) کیا موئی کٹنیوں نے گھر گھیرا۔ ستیاناس کردیا میرا گھر گئی۔ (دہلی۔ عو) صفت مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ گھر گیا۔ صفت مذکر۔ (عو) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر لٹانا۔ اتنی داد و دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (ذوق) تیرو پیکاں جتنے تھے دل میں دیئے تم نے نکال۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی تم سے سیکھ جائے گھر لٹ جانا ۱ صاحب مکان کا لوٹا جانا ۲ گھر کا تباہ ہوجانا کسی کی موت سے گھر لگا ہونا۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدا نخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر

گھر

گھر

تنگ گھر لگا ہے۔ گھر لینا ۱ مکان مول لینا۔ (ناسخ) میں ناتواں تا نہ وہاں پونہچ سکوں۔ لیتا ہے گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دور ۲ گھر کرایہ پر لینا۔ گھر معمور ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔ گھر موسنا۔ (عو) گھر لوٹنا۔ گھر لوٹ کر صفائی کر دینا۔ (جان صاحب) گھر مرا موسا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اُجڑے اس اُلو خصم نے کیا برباد مجھے گھر میں۔ مونث (کنایۃً) زوجہ۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی اس بات پر رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنایۃً) گھر کو تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (جان صاحب) میں جلی تو بھی تو لوٹے ذرا انگاروں پر۔ اب نکل جاؤنگی میں آگ لگا کر گھر میں۔ گھر میں آگ لگنا گھر جلنا۔ (شعور) نالۂ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ ہے محلے میں عبث مورد الزام چراغ۔ گھر میں آنا ۱ مکان میں داخل ہونا ۲ کسی سیارے کا برج میں داخل ہونا ۳ چیسی کی گوٹ کا کسی خانہ میں آنا ۴ اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پونہچنا۔ حاصل ہونا۔ گھر میں اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھونی بھانگ (شوق قدوائی) یہ افلاس اور سبز خطوں سے حسن پرستی سوجھی ہے۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر مستی سوجھی ہے۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہے جو باوجود افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھ رہنا گوشہ نشین ہوجانا۔ (رشک) بیٹھ رہتے ہیں گھروں میں متوکل کیونکر گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا ؎ اُٹھ اے رشک اس شوخ کو ڈھونڈھنے چل۔ جیسے گھر میں بیٹھا ہوا جا رہا ہے۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں

یہ آرزو ہے مرا سر ہو تیری چوکھٹ پر۔ گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی مدخولہ ہو کر رہنا ؎ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا۔ داغ اک داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جورو کا نام بہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہے۔ مثل۔ اپنی عزّت اپنے منہ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں چوہے لوٹتے ہیں گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل۔ اس قدر مفلس ہے کہ گھر کی چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی مفلس ہے۔ گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے خاک اڑادی دشت میں دل بہلانے دو۔ اُجڑے گاؤں کا نانا کیا ہے ذکر اس کا اب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اُڑے خاک گھر میں جو ہُن برسیں باہر۔ گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنیوالی کی نسبت بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر) فاحشہ خانہ برانداز ہے ہر جائی ہے۔ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو گھر کیا ہوگا۔ گھر میں شیر باہر بھیڑ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے۔ گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کودنا دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے گھر میں کودے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش پونہچا کر بچائے جا سکتے ہیں۔ گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دوسرا گھر بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پند مردم گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہنے پائے ہرگز غمزۂ غمّاز آنکھوں میں۔

گھر

گھر میں نہ سمانا۔ گھر میں نہ آسکنا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہوجانا گھر نہ بار میاں محلّے دار۔ مثل۔ بیجا شیخی بگھارنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (میر) آخانہ خرابی اپنی مت کر۔ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہوگا۔ گھروا۔ (ھ) مذکر گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا گھر۔ جھونپڑا۔ گھر وّارہ (ھ) مذکر خاندان والا۔ گھر وارہ۔ مذکر۔ وہ ٹکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے۔ گھر والا۔ مذکر ۱ مالک مکان۔ مرد جو صاحب خانہ ہو ۲ خاوند۔ شوہر۔ (جان صاحب) کنگلے موئے کو بچھوڑ کے زردار کروں گی۔ گھر والے سے نبھتی نہیں میں یار کروں گی۔ گھر والی ۱ عورت جو گھر کی افسر ہو ۲ جورو۔ (سودا) مچائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم کہ لرزے ہے پڑا از شام تا دم۔ گھر واہا۔ گھر وایا۔ (ھ۔ عو) مذکر دیکھو گھروا۔ (جان صاحب) جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں ایسی۔ گھر واہے میں تو جاکے خبر لیجیے بہن کی۔ گھروندا۔ (ھ۔ بفتح اول مخلوط الہا۔ و فتح سوم وسکون واو و نون غنّہ) مذکر۔ مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں (آتش) ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے۔ کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا ۲ (کنایۃً) بچوں کا کھیل جو ناپائیدار ہوتا ہے۔ (جان صاحب) کریں نہ مجھ پہ وہ فرق اتنا کچھ اُن کے گھر میں بڑی نہیں ہوں۔ کروں ایسے بگاڑ ڈالے گھروندے میں نے بنا بنا کر ۳ (کنایۃً) چھوٹا مکان جس پر رنگین دھبے پڑے ہوں۔ (قدر) ہمنے ٹکرا کر سر پُرخوں گھروندا کر دیا۔ سو جگہ سے ہو گئی اُس شوخ کی دیوار سُرخ۔ گھر ویران ہونا ۱ گھر اُجڑنا۔ گھر تباہ اور برباد ہونا۔ (غالب) گھر ہمارا جو نہ روتے

گہرا

بھی تو ویراں ہوتا۔ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا ۲ (کنایۃً) بیوی کا مرنا ۳ میاں بیوی میں نااتفاقی ہوجانا۔ گھر ہلُو۔ (ھ) صفت ۱ گھر کی کوئی چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی۔ (جان صاحب) عصمت نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھپے گی۔ کیسی کی ہو اُن ہی گھر ہلوسے زیادہ ۳ ہر طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔

گھَرّا۔ (ھ) ۱ ایک قسم کا ضماد جو سُرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے کے لئے لگاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس بیٹھنے کی آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ۔ (رشک) آنکھیں تری جو آئیں تو بیمار چشم کو۔ مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ گھرّا چلنا۔ مرتے وقت سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔

گہرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گہری ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم گہرا دریا ۲ گھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ ۳ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو ۵ مضبوط۔ پکّا جیسے گہرا یارانہ ۶ رسا۔ صائب دور کا جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہوجانیوالا جیسے گہرا پردہ گہری ملاقات گہرایا (ع) مذکر۔ (عم) گہرائی۔ گہراپن عو۔ مذکر۔ گہرا پڑنا۔ گہرا پردہ۔ وہ شرم و حجاب جو حد سے زیادہ ہو۔ (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے۔ گہرا دوست۔ سچّا دوست۔ بے تکلف دوست۔ گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو (شوق قدوائی) حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ۔ کسی کو راہ میں تلووں سے تو کچل آیا۔ گہرا زخم۔ کاری زخم۔ گہرا سہاگ (عو) مذکر۔ کمال میل جول۔ ربط ضبط۔ پیار۔ اخلاص۔ (نکہت) غش دوالی پہ کیوں دھرا ہے۔ اُن میں کیا سہاگ گہرا ہے۔ گہراؤ۔ گہرائی

گہرا

(ھ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عمق۔ گہرا ہونا۔ گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مہلک زخم لگانا۔ گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم۔ (انشا) ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل۔ اور لذت ہو زخم کاری میں۔ گہرا ہاتھ مارنا[1] بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا[2] بہت نفع حاصل کرنا[3] کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا[4] بُرد مارنا۔ گہرا یار۔ گہرا دوست۔ گہرا یارانہ۔ مذکر۔ گہری دوستی۔ پکا یارانہ۔ گہری۔ (ھ) صفت مونث۔ گہرا کا مونث۔ گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔ گہری چھننا[1] نہایت گاڑھی بھنگ چھننا[2] (کنایۃً) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا[3] بجد لڑائی ہونا۔ بڑی تھکا فضیحتی ہونا۔ مناظرہ ہونا ؎ گل کی سبزی تھی جو اسی رنگین غضب گہری چھنی۔ تو نشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی۔ گہری دوستی۔ مضبوط اور پائدار دوستی۔ گہری سانس بھرنا۔ گہری سانس لینا۔ دیر تک سانس لئے جانا۔ حسرت اور افسوس سے۔ (انشا) لی باد بہاری نے جھُرجھُری۔ سانس اک بھری صیاد نے گہری۔ گہری گھٹنا۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا۔ (معروف) بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہوں گے لہری۔ سبزہ رنگوں سے گھُٹا کرتی ہے اکثر گہری۔ گہری نیند سونا۔ نہایت بےخبر اور غافل ہو کر سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ گہرے کرنا۔ کمال نفع اُٹھانا۔ مال مارنا۔ (داغ) کئے ای خضر تم نے خوب نقد عمر کے گہرے۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا[1] خاطر خواہ فایدہ اُٹھانا۔ گہرے ہونا۔ خوب کمانا۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا۔ خوب مال مارنا۔ (داغ) کہیں آج گہرے تمھارے ہوئے ہیں ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں۔ گہرے ہیں۔ کمال نفع اور فائدہ ہے۔ (داغ) گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہمکو۔ نکلینگے

گھرگی

سُبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے۔
گھراٹا۔ (س) مذکر۔ خراٹا۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے[2] گھر گھر کی آواز۔
گھرامی۔ (س) مذکر۔ چھپر بند۔
گھرانا۔ (ھ) عم۔ غرانا۔ گھرانا۔ (ھ) عم۔ بلند آواز سے بلانا۔ چلاکر پکارنا۔
گھرانا۔ (ھ) مذکر۔ خاندان۔ کنبہ۔ نسل۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر آپ وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔
گھر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ چھا جانا۔ ہجوم کرلینا۔ گھر جانا[1] دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا[1] محصور ہو جانا[2] کنایہ ہے کسی رنج والم میں کسی کے مبتلا ہو جانے سے بھی۔ گھر کر آنا۔ چھا کر آنا۔ اُمنڈ کر آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔
گھرج۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں۔
گھرسنا۔ (ھ) گھسیڑنا۔ کسی چیز میں اٹکا دینا۔ (فقرہ) کاغذ دیوار میں گھرس دو۔
گھرک بیٹھنا۔ گھرکی دینا۔ (مراۃ العروس) اور میں کسی بات پر گھرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں۔
گھرکنا۔ (ھ) تنبیہ کے واسطے کسی سے بآواز سخت کلام کرنا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا۔ (صبا) بڑے بیدرد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے۔ تمھارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھرکا۔ (تکبر۔ تصور۔ قافیے۔ کا ردیف)۔
گھرکی۔ (ھ) مونث۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ (انشا) گھرکیاں جو کہ مغل تازہ ولائت کو ہیں یاد۔ غور کیجیے تو وہ اصلاً کسی بندر میں نہیں
گھرکی جھڑکی۔ گھرکی۔ گھرکی دینا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ گھرکی کھانا

گھرکی سُننا۔ گھرکی برداشت کرنا۔ (دبیر) کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی۔ فاقہ میں گھرکیاں میں لعینوں کی کھاؤں گی
گھُر گھُر۔ (ھ) مونث۔ گھرگھراہٹ۔ گھرگھر کی آواز جو چکّی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث گھرگھر کی آواز۔
گِھرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آجانا۔ بند ہونا؟ جھومنا۔ چھانا۔ اُمنڈنا؟ (کنایتہً) رنج والم میں مبتلا ہونا۔ (مومن) آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال۔ بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم۔
گِھرنائی۔ گِھرنئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بنتے ہیں۔ (شاد) نصیب میں ہے تو کوثر کے گھاٹ اتریں گے۔ بنا کی چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گِھرنی۔ (ھ) مونث۔ چرخی۔ پہیا۔ گھمانے کا آلہ؟ رسّی بٹنے کی کل؟ سر کا چکر۔ دوران سر؟ ایک آبی پرند کا نام؟ لوٹن کبوتر۔ گِھرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکّر کھانا۔ گھرّی (ھ) مونث (ہندو۔ عم) ایڑی۔ گھرّیاں گھِسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔
گھُریا۔ (ھ) مونث؟ گُٹھالی۔ کھریا مٹّی کی بنی ہوئی کلھیا جس میں دھات چاندی سونا گلاتے ہیں؟ کمھاری کا مٹّی کا گھر۔ گھریلو۔ دیکھو گھر۔

گھڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف۔ گھڑبہل (گھوڑبہل) گھڑبہلی۔ (گھوڑبہلی) مونث۔ ایک قسم کا رتھ جسکو گھوڑے کھینچتے تھے۔ گھڑچڑھا۔ گھوڑچڑھا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر؟ گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار؟ پکّا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔ گھڑچڑھی۔ گھوڑچڑھی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے پر سوار ہو کر دلھن کے گھر جانا؟ ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑے پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لیجا سکتے ہیں (قدر) گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل؟ رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھڑدوڑ۔ گھوڑدوڑ (واو غیر ملفوظ) مونث؟ گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھڑدوڑ بارہا۔ جیتا کئے ہیں توسن عمر رواں سے ہم (منیر) گھڑدوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑیں گے ابلق لیل و نہار پر؟ (کنایتہً) آدمیوں کا دوڑنا۔ گھڑسال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔ گھڑمکھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مکھی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھڑمنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا منھ گھوڑے کے منھ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے منھ یا تھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھڑمنہی۔ گھڑنال۔ (ھ) مونث۔ توپ۔ رہکلا۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (واو غیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔

گھڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف گلی ہو یا مسی۔ گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال شرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) ہم تو نہیں یوں بھی غیرت آتی۔ پڑتا ہے گھڑوں مجھی پر پانی۔ گھڑوں لنڈھانا گھڑوں کا پانی بہانا؟ (خجالت۔ شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا کمال شرمندہ کرنا۔ گھڑے لنڈھنا۔ لازم۔ (ہجر) گھڑوں لنڈھتے ہیں خجالت کے سیکڑوں ہم پر۔ ہماری ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں۔
گھڑانا۔ (ھ۔ عم) گھڑوانا۔ گھڑاؤنی۔ (ھ) مونث۔ (عو) گھڑنئی

اُجرت۔ گھڑائی۔ (ھ) مونث۔ گھڑنے کی اُجرت۔ بنانے کی مزدوری ۲؎ گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (ھ) مونث ۱؎ ساخت۔ بناوٹ ۲؎ بنائی ہوئی بات۔ جھوٹی بات۔ ایسی بات جس کی اصلیت نہ ہو۔ گھڑنا۔ (ھ)۔ دہلی۔ دیکھو گڑھنا۔ (داغ) ادھر وحشت لئے جاتی ہے مجھکو۔ ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہے۔ (بڑی۔ دھڑی قافیہ)۔ (رشک) ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کی طرح ہرگز ترے سنار نے زیور گھڑے نہیں۔ (جھڑی۔ کھڑی۔ قافیے)

گھڑوانا۔ (ھ) گڑھوانا۔ (جان صاحب) کیا ہوگئیں گھڑوائی جو تھیں سونے کی اینٹیں۔ فاقوں ہیں بھی راجن وہ گڑہ از نکالا

گھڑگھڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھڑگھڑ کی آواز جو اکہ گاڑی یا چکّی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہے۔

گھڑونچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ لکڑی کا جو کھٹا جس پر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں۔

گھڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک گھنٹہ کا $\frac{2}{5}$ حصہ ۶۰ پل یا ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲؎ وقت۔ زمانہ۔ سماں (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بڑا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۳؎ وقت بتانے کا آلہ۔ واچ کلاک ۴؎ گھڑیال کا کٹورا۔ (شاد) جرس کوب کو وصل کی شب یہ کدھی۔ گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا۔ گھڑی بجنا۔ شاہی زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا۔ (شاد) گھڑی بجی نہ شب وصل حبب پہر کی طرح۔ تو کان خود مرے بجنے لگے گجر کی طرح گھڑی بنانا۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کی مرمت کرنا۔ گھڑی بھاری ہونا۔ گھڑی پہاڑ ہونا۔ (داغ) اُن کو وعدہ میں بھی دشوار ہے

مجھکو اک ایک گھڑی بھاری ہے۔ گھڑی بھر۔ ایک گھڑی۔ تا عبت بھر۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا ۲؎ لمحہ بھر۔ لحظہ بھر۔ ذرا۔ (شرف) کیا صیّاد نے بسمل عجب ایذائیں دیدیکر۔ گھڑی بھر تک گلا گھونٹا مرا تکبیر سے پہلے۔ گھڑی بھر دن آنا۔ دیکھو دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر میں۔ دم بھر میں۔ فوراً۔ ذرا سی دیر میں۔ گھڑی پر گھڑی۔ ہر وقت۔ (فقرہ) دو مامائیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان۔ دم پہ دم پان اور گھڑی پہ گھڑی آئینہ۔ گھڑی پہاڑ ہونا۔ گھڑی کا گزرنا نہایت شاق ہونا۔ (ناسخ) جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ۔ ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔ گھڑی تولہ گھڑی ماشہ (کنایتہً) غیر مستقل مزاج۔ گھڑی ٹلنا۔ ساعت ٹلنا۔ ساعت گزرنا۔ (رند) زندگانی ہے میری مثل حباب۔ مغتنم ہے گھڑی جو کوئی ٹلے۔ گھڑی ٹھیک کرنا۔ گھڑی کا وقت درست کرنا۔ گھڑی دو گھڑی۔ تھوڑی دیر۔ (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر۔ آتا ہے روز نحس گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ گھڑی ساز۔ صفت۔ گھڑی کی مرمّت اور درستی کرنے والا۔ گھڑی ساعت کا۔ گھڑی ساعت کا مہمان۔ (عو) کوئی دم کا مہماں۔ (نواب) ترے کوچے میں مدّت سے ہے ہمپر نزع کا عالم۔ گھڑی ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہے ہیں برسوں۔ گھڑی ساعت ہونا کوی دم کا مہمان ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (قلق) آئی گھڑیا یوں یہ کیا آفت۔ کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا۔ گھڑی صاف

گھڑی | گِھسا

ہونا- لازم- گھڑی کوُکنا- گھڑی کو چابی دینا- گھڑی کوکی جانا- لازم
گھڑی گھڑی ۱؎ دمبدم- لحظہ بہ لحظہ- لمحہ بہ لمحہ ۲؎ بار بار- پے در پے
متواتر- لگاتار- گھڑی ملانا- گھڑی کا وقت صحیح کرنا- گھڑی میں اولیا
گھڑی میں بھوت- (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں
ناراض- گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ- (کنایۃً) متلوّن مزاج
غیر مستقل مزاج- گھڑی میں گھر جلے نو گھڑی کا بھدرا- گھڑی میں
گاؤں جلے نو گھڑی بھدرا- مثل- ایک آفت نے تو کام تمام کردیا
اب آیندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا- گھڑی میں گھڑیال-
(ہندوؤں میں جب کوئی بڈھا مرجاتا ہے اُس کی لاش مورچھل کرتے
اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لیجاتے ہیں- اس طرح گھڑیال
کی آواز سے بیمار جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اُس کے مرنے کی اطلاع
ہوجاتی ہے) مثل- گھڑی میں کچھ ہے تو دم بھر میں کچھ- یعنی زمانہ کی حالت
ہر ساعت بدلتی رہتی ہے- (شاد) شبِ جوانی و شامِ وصلت ہر ایک مہمان
ہے کوئی ساعت- گھڑی میں گھڑیال ہے زمانہ یہ بج کے دیتا صدا گجر
ہے- (بحر) ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال- دن سے جو مہینہ تو
مہینے سے ہے سال- اُمید ترقی کی تنزّل میں رہے- اے کشتۂ یاس ہے
گھڑی میں گھڑیال- گھڑیاں گننا- کنایہ ہے انتظار کرنے سے (جرأت)
وعدے پہ کوئی تیرے شام سے سحر تک آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں
گنا کیا ہے- گھڑیوں- گھڑی کی جمع- عرصہ تک- دیر تک- گھڑیا-
گھوڑیا- (ھ- واو غیر ملفوظ) مونث- دیکھو گھڑ۔
گھڑیال- (ھ- فارسی میں معنی نمبر ا میں گریال ہے) ۱؎ وہ گھنٹہ جو
امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے- اس معنی میں
لکھنؤ میں مذکر- دہلی میں مونث ہے- (اسیر) سہما شب وصال صدا انکی

دل مرا- گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہوگیا- (ظفر) ہر گھڑی ہے سینہ
کوبی ہر گھڑی فریاد ہے- پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال تم سی ہوگئی
۲؎ مذکر- مگرمچھ- نہنگ- (ناسخ) وصل کی شب ہوچکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشین گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا- گھڑیال کا کٹورا- ایک کٹورا
جس کی پیندی میں سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے
ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹہ
میں کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند میں غرق ہوجاتا ہے اسوقت گھڑیال
بجایا جاتا ہے- (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر
میں- کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا- گھڑیال گننا (کنایۃً)
انتظار کرنا- گھڑیالی- (س) مذکر- گھڑیال بجانے والا- گھنٹہ بجانیوالا-
(جان صاحب) بجاتا تھا گجر ہاتھ جو اکھڑا نہیں بیٹھا- ایسی لگی گھڑیالی کے
کمبخت گھڑی چوٹ-
گِھسّا- (ھ) مذکر ۱؎ رگڑ- رگڑا- کسی کو رگڑنا زمین پر ہو یا فرش پر ۲؎
رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی دوڑ پر پڑتی ہے ۳؎
ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴؎ گھوڑے کو گھی وغیرہ میں جوتنے
کے لئے سدھانے کی لکڑی- گِھسّا دینا- رگڑا دینا- (فقرہ) اُس نے
پہلوان کو گرا کر گھسا دیا- گِھسّے دینا- ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ
کی ڈور پر رگڑے دینا- گِھسّا لگنا- رگڑ آنا- رگڑ لگنا- گِھسّے کا نشان پڑنا
گھسّا میری- (ھ) مونث- بچوں کا ایک کھیل جسمیں ڈورا ڈالکر گھسّے دیتے
گِھسا- (ھ) صفت- مذکر- گھسا ہوا- پُرانا- کہنہ- فرسودہ- مستعمل-
مونث کے لئے گِھسی- گِھساؤ- (ھ) مذکر- رگڑ- فرسودگی- گھساوٹ
(س) مونث- گھساؤ- گِھس پِس کے اُترے- گِھس پِس کے پُرانا ہو (یعنی)
لباس کے سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا- یعنی زندگی اور تندرستی

ہیں کثیر استعمال ہو کر بھٹ جائے۔ گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے ۲ رگڑ کھا کر ہیں جانا۔ (فقرہ) صندل گھس گیا۔ گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔ گھس کر لگانا نیکو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ ذرا نہیں۔ مطلق نہیں۔ کمیاب ہے۔ ناپید ہے۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہو گیا۔ عورتیں اس جگہ "گھس لگانے کو نہیں" بولتی ہیں۔ (راسخ) تری ٹھوکر سے ہے بادمٹی مرنے والوں کی۔ لحد میں گھس لگانے کو نہیں ہر دو مسلماں کا۔ گھس گھس کے چلنا کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ گھس گھس کرنا۔ کانا پھوسی کرنا ۲ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔ گھسنا۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑ ۲ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا ۳ لباس کا پرانا ہونا ۴ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پرانا ہونا ۵ وزن میں کم ہو جانا۔ معانی نمبر ۱-۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہے۔ گھسوانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھسانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہے۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔ گھس پڑنا ۱ بے فکر و اندیشہ کسی کام میں در آنا ۲ بے کھٹکے کسی مکاں میں داخل ہونا۔ گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ ایسی جگہ پہنچنا۔ جہاں جگہ نہ ہو۔ (رشا دادم) دیدار ای بت محشری میدان محشر میں۔ لگائیں لاکھ گو ٹھٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل گے۔ گھس پیٹھ۔ (ھ) مونث ۱ دخل۔ رسائی باریابی۔ گھس پیٹھ کر۔ گھس بیٹھ گئے۔ راہ و رسم پیدا کر کے کوشش کر کے۔ (معروف) اس جگہ بزم میں دو چار حسین بیٹھے ہیں۔ ہم بھی

گھس بیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں۔ گھس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا

گھسنا۔ (ھ) ۱ اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں داخل ہونا مکاں میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ گھسوانا۔ گھسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ھ)۔ ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہے۔ اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہے۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم کہا ہے) لازم کھنچنا۔ کھنچکر آنا۔ (امیر) زور سا زور ہے کچھ پاؤں میں اس کے جو بڑھے۔ عرش آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ (سرپٹ۔ تلپٹ۔ قافیے ہیں) ۲ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ گھسٹ آنا کھنچ آنا۔ (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا۔ گھسٹے گھسٹے پھرنا (دہلی) جا بجا مارا مارا پھرنا۔ گھسر پھسر۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کھسر پھسر۔ گھسڑنا۔ (ھ) گھسیڑنا کا لازم

گھسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑ دینا۔ ۲ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسرے پتنگ کی ڈور کو رگڑا دینا ۳ مباحثہ

گھس کھدا (ھ) صفت مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا ۲ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا کے تحت میں

گھسن۔ (س) مونث (عو) رگڑنے کا فعل۔ رگڑ۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا۔ گھسنا۔ دیکھو گھس آنا کے تحت میں۔

گھسن پٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں مونث۔ مار کٹائی۔ زدوکوب۔ (دینا کے ساتھ)

گھسیارا۔ (ھ) اصل میں گھاس یارا تھا۔) مذکر۔ گھاس کھودنے والا۔ جبر کٹا ۲ گھاس بیچنے والا۔ گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ھ) مونث۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا

گھسیٹا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑی کو بگھی کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ **گھسیٹا گھسائی** - مونث۔ اینچا تانی۔ کھینچا کھانچی۔ **گھسیٹ دینا** - جلدی جلدی لکھدینا۔ **گھسیٹن** - (ھ) مونث گھسیٹنے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بنجاتا ہے

گھسیٹنا - (ھ) اکھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا۔ کھینچکر لیجانا کسی جانب (آتش) دیدۂ دول نے گھسیٹا مجھکو کوئی یار میں کھینچکر مجھکو فرشتے سوئے جنت لے گئے ؎ (تلوار کے لئے) نیام نے نکالنا ۳ کوئی چیز زمین پر کھینچنا۔ جلدی جلدی برا سر الکھدینا ؎ پکڑوا بلانا ۵ (ساتھ کے ساتھ) لینا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو ؎ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔

گھسیڑنا - (ھ) اندر داخل کرنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ؎ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ **گہگ کر بولنا۔ گہگنا** - (ھ)۔ عو۔ تیز ہو کر بولنا۔

گھکوار - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔

گھگو (ھ) مذکر ! الّو۔ بوم ؎ (پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳ مونث۔ دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز

گھگی (ھ) مونث ! (بالضم) مونث۔ فاختہ ؎ (بالکسر) مونث سانس کا رک رک کے نکلنا۔ خوف یا گھبراہٹ سے۔ **گھگی بندھ جانا** ! روتے روتے سانس بند ہو جانا ؎ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔

گھگیانا - (ھ) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ الحاح وزاری کرنا ۵ بات پر تو ہر کسی کی پھوٹ کر دیا نہ کر مین

گھلا

نہ سمجھاتی بھی نگہیں اس دل نادان کو۔ یوں کہا گھگیا کے اس نے کیا کروں ناچار ہوں۔ بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بری جان کو۔

گھلا - (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔

گھلا جانا - دبلا ہوا جانا۔ فکر اور تردد سے۔ (انیس) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے۔ **گھلا ملا** صفت بے تکلف۔ (عاشق) ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں۔ دکھلانے کو جو چلے بہت ہیں ؎ خوب ملا ہوا۔ حل کیا ہوا۔ **گھلانا**۔ گھلنا کا متعدی۔ گداز کرنا۔ پگھلانا ؎ ملائم کرنا ؎ دبلا کرنا۔ لاغر کرنا ؎ کوئی چیز پانی میں گھسنا۔ جیسے افیون گھلانا ۵ ضائع کرانا۔ گرانا ؎ لگانا۔ کی جگہ۔ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا۔ دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں۔ **گھلاوٹ** - (ھ) مونث ! ملایم ہونا۔ نرمی۔ گدازین پلپلاہٹ ؎ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ مستی کی لبوں پہ تھرتھراہٹ۔ **گھلاوٹ کی آنکھ**۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ۔ (شوق) آنکھ اک ایک پر گھلاوٹ کی۔ بات اک ایک سے لگاوٹ کی۔ **گھلا ہوا**۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی ہوئی۔ پگھلا ہوا۔ گداز۔ پلپلا۔ ملائم گھل جانا

اگھل جانا ؎ نرم ہو جانا۔ گداز ہو جانا ؎ پتلا ہو جانا۔ پانی ہو جانا۔ تحلیل ہو جانا۔ حل ہونا۔ بہ جانا ؎ تھک جانا ۵ مضمحل ہو جانا۔ ۶ دبلا ہو جانا۔ لاغر ہو جانا۔ سوکھ جانا ؎ پتلا پڑ جانا ؎ گھل مل جانا گھل کر بیٹھنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا۔ گھل گھل کر، گھل گھل کے تحلیل ہو کر۔ دبلا ہو کر۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا دھو جوان ایک ہی مہینہ میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا۔ گھل گھل کر آخر ہونا۔

گھماگھمی

گھُل گھُل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق کی ایذا اُٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مر جانا۔ گھل گھل کے کانٹا ہو جانا۔ کمال لاغر ہو جانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جانصنا) بہار افروز مارا امیر گُل کی مجھکو چاہت نے۔ بدن میرا اسی غم سے ہوا گھل گھل کے کانٹا ہو۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہو جانا ؎ مر گیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے۔ لیگئے آخر نالے اُسکا جنازہ دوش پر۔ گھل مِل جانا! ایک جان ہو جانا۔ ۲ بے تکلف ہو جانا۔ گھل مل کر۔ گھل مل کے! مِل جُل کے۔ پیار محبت سے بے تکلفی سے میل جول سے ؎ چار باتیں بھی نہ کیں ہمسے کبھی گھل مل کے انھیں باتوں کی شکایت ہو تشکایت کیا ہو۔ (امیر) راہِ وفا کے یار ہیں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق تھا بسم پئے۔ گھُلانا (ھ)۔ گھُلنا۔ رقیق ہو جانا۔ ۲ گداز ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا۔ (فقرہ) آم گھل گئے۔ ۳ دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہو کسی کی روز بروز زار و لاغر ہونے سے یعنی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و غم و فکر سے۔ ۴ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مل جانا۔ ۵ سرمہ اور کاجل کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا ملنا! باہم خوب مل جانا! ۲ کنایۃً بے تکلف ہو جانا (جلیل) دیکھنا اُس شمعرو کو بزم میں۔ دشمنوں سے کس طرح گھُل مل گیا۔ گھلوانا۔ (ھ) گھولنا کا متعدی المتعدی۔ گھماگھم۔ گھماگھمی۔ (ھ)۔ (دہلی) مونث۔ (عو) چہل پہل۔ آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیوں کی کثرت۔ شرف نے بتشدید حرف چہارم بھی کہا ہے ؎ خانۂ دل میں جو ہے حُسن کی گھماگھمی۔ جلوہ گر کون ہے اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا۔

گھمسان

اب لکھنؤ میں اس جگہ چہل پہل ہے۔ گھماگھم۔ مونث۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ گھمانا۔ (ھ) گھومنا کا متعدی! پھرانا چکّر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ ۲ سیر کرانا گشت کرانا ۳ (لکھنؤ) چورانا (فقرہ) میرا چاقو اُس نے گھمایا۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہے۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ گھماؤ۔ (ھ) مذکر! پھیر چکّر ۲ زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہے۔

گھمبیر۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) متحمل۔

گھمر گھمر۔ (ھ) مونث۔ چکی چلنے کی آواز۔ گھمریاں لینا۔ چکر کھانا گرد پھرنا۔

گھمس۔ (ھ) مونث۔ حبس سخت گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔ بول چال میں بیشتر اس معنی میں گھمس ہے۔

گھمسان۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی۔ رن۔ جنگ۔ رزم ۲ قتل عام۔ خونریزی ۳ لاشوں کے انبار کشتوں کے پشتے۔ مقتولوں کا ڈھیر ۴ انبوہ بھیڑ۔ ہجوم ۵ تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (انیس) جس صف پہ جھپٹ کر گرہی گھمسان کر آئی۔ جمعیت اعدا کو پریشان کر آئی ۶ زیر و زبر۔ اُدھر سے ادھر۔ گھمسان پڑنا۔ کشت و خون ہونا۔ (مصحفی) مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا۔ گھمسان کا رن پڑنا۔ بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جس میں اپنے پرائے کی تمیز ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا! خون ریزی کرنا کشت خون کرنا ۲ جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی (رشاد) سر کٹ گئے اک الفت کا کل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

گھملا

توگھمسان کی تلوار چلی ہے۔ گھمسان کی لڑائی۔ مونث۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ۔ گھمسان ہوجانا ۱ کشتوں کے پشتے لگ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ فوج کا ہجوم ہوجانا۔ لشکر اکٹھا ہوجانا

گھمسی۔ (ھ) مونث۔ ہوا کا بند ہونا۔ گھم وگھم۔ (ھ)۔ بالضم (مونث) ڈولی یا پینس کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھرنے کے واسطے نکالتے ہیں ۲ رتھ کے چلنے کی آواز ۳ (ھ)۔ بالفتح۔ یعنی گھم گھم)۔ صفت گول بات

گھملا۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہے۔ (شاد) دل لیکے جیسے اس بت ترسانے کی گھمنڈ۔ دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ ۱ تکبر۔ غرور۔ (غالب) ہم کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہے راز دشمن پر کھلا ۲ خود نمائی۔ نخوت۔ نمود۔ خودبینی۔ خودپسندی۔ فخر۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا سہارا۔ آسرا۔ امید۔ گھمنڈ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔ (مصحفی) دیکھی ہے نور تن کی یہ بین جب اسے ڈنڈ پر۔ پھر آگیا ہے وہ بت کافر گھمنڈ پر۔ گھمنڈ کرنا ۱ تکبر کرنا۔ غرور کرنا ۲ شیخی کرنا ۳ ناز کرنا۔ فخر کرنا گھمنڈ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمنڈ نکل جانا۔ غرور دور ہوجانا (سحر) آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا۔ گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈی (ھ) صفت۔ متکبر۔ خودپسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم۔ گھمنڈنا (ھ) گھرنا بادل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر ہے چہ بابل سو فزوں تر شب غم میں۔ گھمنڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہے۔ گھمنی۔

گھن

(ھ) مونث۔ سر کا گھومنا۔ دیکھو گھومنی۔ گھمیر۔ گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکر۔ دوران سر۔ دردسر۔ (فقرہ) مگر سر نے تو وہ گھمیری لی کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر ۱ بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشۂ دل پہ برابر پڑا گھن کیسا ۲ اہرن۔ سنداں ۳ گھنٹہ۔ گھڑیال ۴ ایک قسم کا رقص (صفت)۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی۔ سخت کڑا ۱ بھرا ہوا۔ معمور۔ پر۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا۔ نذر ٹیڑھی رقم۔ (جاں نثار) اس چلن سے دھن نہ خرچ جائیگا کھوٹی بات ہے۔ لیکے گھن اک اشرفی خانم دیا نکلا عبث۔ گھن پڑنا۔ لوہے کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا ۲ کنایہ ہے کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف روحانی پہنچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن چکر (مذکر) ۱ گردش ۲ صفت۔ آوارہ گرد ۳ (ذ) کھ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان ۴ مذکر۔ آتشبازی کا چکر جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہے۔ (شاد) کیوں پھروں دن رات گرد اس طفل آتشباز کے۔ یہ جہاں بیجاں مثال چرخ گھن چکر نہیں ۵ سورج مکھی کا پھول۔ گھن چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا

گھن سیام۔ (س)۔ گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ ۱ ابرسیاہ۔ کالی گھٹا ۲ سری کرشن جی کا لقب ۳ صفت۔ سیاہ فام کالے رنگ کا۔ گھن کا ۱ گنجان ۲ شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) ہے جوش پارہ پارۂ دل ہر مژہ پہ یوں۔ لائے نکال کونپلیں جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکہ۔ سکہ رائج۔ (رشک) گھن کا سکہ ہے خط تقدیر رندوں کا مگر۔ زاہدوں کو جو نفرت ہے چلن کی نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکۂ رائج کے ہوں (جاں نثار)

گھن۔ گہن

ٹکسال والی اشرفی خام کے سو روپے۔ گھن کے لگے ہیں تانبے کی بی پانداں میں۔ گھن کی چوٹ۔ مونث۔ بھاری ضرب۔ ضرب شدید سخت چوٹ۔ گھن مارنا۔[۱] ضرب لگانا۔ (رند) سنگی بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے۔ سر نہ اُٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں[۲] بڑی رقم مارنا۔ گھنگرج۔ (ھ)۔ بجلی کی کڑک۔ زور کی کڑک۔ [۲] صفت زور کا۔ وہ آواز جس میں شور وغل ہو۔ بلند اور مہیب۔ (صبا) مے نہ دے ساقی تو ایسے گھنگرج نالے کروں۔ چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو[۲] بھاری۔ وزنی۔ جیسے گھنگرج اعتراض۔ (قدر) نقش پا ہو گئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے۔ گھنگرج چوٹ پڑی اے شب فرقت کیسی۔ گھنگور۔ (ھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراونی اور نہایت گہری گھٹا۔ گھنگور گھٹا۔ مونث۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا۔ (ناسخ) آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں۔ ہے یہ دُودِ دلِ سوزاں نہیں گھنگور گھٹا۔ (آنا۔ چھانا وغیرہ کے ساتھ) گہن۔ (ھ۔ سنسکرت میں گرہن) مذکر۔ دیکھو گرہن۔ جب گہن پڑتا ہے ہندو اس وقت خیرات کرتے ہیں۔ (رشک) زلفیں مُنھ پر کھولے وہ مہ آ گیا بعد خسوف۔ پھر گہن ٹھہرا نمازوں کا اعادہ ہو گیا۔ [۲] (مجازاً) داغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔ گہنانا۔ (ھ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہو جانا۔ (بحر) کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے۔ غیر ہو جاتا ہے گہنائے سے حالِ آفتاب[۲] کسی عضو کا بدقطع ہو جانا۔ ناقص ہو جانا مثلاً "گہنایا کان"، یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔ گہن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا[۱] (اسیر) چاند سا رخ ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا۔ کیجیے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔ گہن چھٹنا۔ گہن کا اثر کم ہونا۔ چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا۔ (جان صاحب) بتاؤں ٹوٹکا وہ چھوڑ دیں رنڈی کو خود بھیا۔ تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے لگے جس دم گہن دُھونا۔ گہن سے چھوٹنا۔ گہن کا اثر دور ہونا (شاد) بنواتے ہیں وہ خطِ عذاریں۔ شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں۔ گہن لگنا [۱] کسوف یا خسوف ہونا[۲] (کنایۃً) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (قدر) یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن۔ یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں۔ گہن میں آنا [۱] کسوف یا خسوف میں آنا[۲] آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایّام حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کے کسی نہ کسی عضو میں فرق آ جاتا ہے۔ گہنی۔ (ھ)۔ (ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھن

گِھن۔ (ھ) مونث [۱] کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) جانیدو اِن باتوں سے گھن آتی ہے۔ گھِنانا۔ (ھ) گھن آنا۔ نفرت آنا۔ گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا۔ (جان صاحب) گھن آئے گُتّے کوؤں کو جن گالیوں سے جی۔ سر تکھ سنائیں سوت وہ بنکر تمھارے پاس۔ گِھناؤنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنونا۔ مونث کے لئے گھناؤنی۔ گھن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔ گِھن کھانا۔ (عو) کراہت کرنا۔ نفرت کرنا۔ (فقرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔ گِھنَونا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مکروہ میلا۔ قی لانیوالا

مونث کے لئے گِھنَونی ہو۔ گھنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔
گِھنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت
کرنا۔ کراہت کرنا۔ گھنیائی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جس سے گھن
معلوم ہو۔

گُھن۔ (ف معنی مُبرا ہیں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر
لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہی۔ (نقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔[۲] وہ
کیڑا جو غلّہ میں لگ جاتا ہی۔[۳] (کنایۃً) وہ پُرانا مرض جو گھن کی
طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہی۔[۴] (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی
رنج۔ گُھنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے گُھنی۔ گھن جانا۔
گھن لگ جانا۔ گھن جھڑنا۔ کرم خوردہ لکڑی کا میدہ سا ہو کر جھڑنا۔
گھن لگنا۔ لکڑی یا غلّے میں گھن کا پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا
غلّے کو کھا جانا۔[۲] کنایہ ہی کسی فکر اور غم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونی
سے بھی۔ روگ لگجانا۔ (شعور) غیرت خوش قدمی یار سے گلزاروں میں
گھن لگا یہ کہ ہوئے سرو صنوبر خالی۔ (راحت) بھلی چنگی تھی میں گھن
لگ گیا ہی جوانی میں۔ نگوڑی چیرے والے نوج کھاؤں میں دوا تیری
گُھنْنا۔ گھن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگجانے سے
گھنا۔ (ھ) س۔ گھن۔ بکثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی۔[۱]
گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش
نہ ہو۔ جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی۔[۲] وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔
وہ درخت جسمیں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھنی چھاؤں۔ مونث
گنجان سایہ جسمیں دھوپ نہ چھنے۔

گہنا۔ (ھ) مذکر۔[۱] زیور۔ گہنا پاتا۔ (ھ۔ پاتا سنسکرت میں بمعنی محفوظ
ہی) مذکر۔ گہنا وغیرہ۔ (ایامیؔ) امیروں میں بس یہ ظاہر ہی کہ گہنے پاتے

کپڑے لتے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہی۔ گہنے کا تار باقی نہیں۔[۲] (عو)
کسی قسم کا زیور باقی نہیں۔ (ایامیؔ) رہنی کی مجلس اتک گروی پڑی ہی
بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔
گہنا۔ (ھ) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام
کی زبان ہی۔[۲] رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا
[۳] (عم، ہندو) ہاتھ سے پکڑنا۔[۴] (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔
(فقرہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔
گَھنّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گُھنّی۔ (شہر والوں کی بول
چال میں گُھنا ہی)۔ (رشکؔ) بچپنے سے اُس نے سیکھا پکپنا۔ بھولا
بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ مگر اب بات کو بخوبی سمجھکر انجان بنجانیوالے کے لئے مستعمل ہی
کینہ پرور۔ گھنّا پن۔ (ھ) مذکر۔ مکر اپن۔ دیکھو گُھنی۔ گہنانا۔ دیکھو گہن
گہنا دُنا۔ دیکھو گھن۔

گھنٹ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہی۔
گھنٹہ۔ گھنٹا۔ (ھ) مذکر۔[۱] گھڑیال بجانے کا آلہ۔[۲] جرس۔ دِرا۔ حیوانات
کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے
[۳] وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو مینار میں لگائی جاتی ہی۔[۴]
ساٹھ منٹ کا وقت۔ گھنٹہ بجانا۔[۱] گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال
بجانا۔[۲] گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (نقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی
ہے۔ گھنٹہ گھر۔ مذکر۔ وہ اونچا مینار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں
دور سے وقت بتاتی ہیں۔ گھنٹہ ہلانا۔ (ہندو)[۱] گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا
[۲] (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں
کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہی اس وجہ سے کنایۃً
اس معنی میں مستعمل ہوا۔ گھنٹی۔ (ھ) مونث۔[۱] چھوٹا گھنٹا۔[۲] دھات کا

چھوٹا ظرف۔ گھنٹے موُر جھل سے اُٹھانا۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لیجانا۔

گُھنڈِی۔ (ھ) مونث۔ ! وہ مدّور چیز جس سے پیراہن کے گریباں کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ ۳ پونہچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہی۔ گھنڈی لگانا ! گھنڈی کا سینا ۲ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گُھنگچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سُرخ رتّی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنھ سیاہ ہوتا ہی ۲ بانشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرو۔ (ھ) مذکر۔ ! ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو لطف رقص بھی ہر جو کڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنگروؤں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ۳ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کیوقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہی۔ (بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو۔ شور گھنگرو سے ہوا پیدا مبارکباد کا ۴ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

گھنگرو باندھنا ! ناچنے کی تیّاری کرنا ۲ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر) ای بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش

گھنگرو بند بھائی۔ گھنگرو بند بھائی۔ مذکر۔ کنچن بچہ ناچنے گانے والے آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ گھنگرو بولنا ! گھنگروؤں کا چھن چھن بولنا ۲ (کنایتہً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے

خاص آواز نکلنا۔ غرّ اچلنا۔ (شاد) گھنگرو دم نزع بولتا ہی۔ آواز جرس نے دی ہوا کوچ۔ گھنگرو سا لدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ ؎ یہ سوختہ آبلوں سے دکھو۔ گھنگرو سا لدا ہوا کھڑا ہی۔ گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا۔ موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ۔ گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سا لدا ہونا۔ (شاد) مژدہ تربہ یہ لحنت جگری کی ہی بہار۔ پھولتی شاخ ہی جیسے کوئی گھنگرو ہو کر۔

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر و سکون نون غنّہ و فتح چہارم و سکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لھنگا جو بچّے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اوّل غنّہ) مونث۔ اَبالا ہوا غلّہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہی) جسکو پانی میں جوش دیکر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث ! اُبلا ہوا غلّہ۔ مثال کے لئے دیکھو لوہی کی چنے چبانا۔ گھنگنیاں منھ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایتہً) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ (عاشق) گھنگنیاں منھ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو۔

گھنگولنا۔ (ھ) ! کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲ گھولنا۔ خوب ہلانا ۳ (کنایتہً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) اُمّ نے میری پچی کیوں گھنگولی۔ گھنگھور۔ دیکھو گھمن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پیہیے یا چرخی کے جلد ہی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہی۔ گھنونا۔ دیکھو گھن۔ گھننا۔ دیکھو گھن گہنے دیکھو گہنا ! گہنا۔ (زیور) کی جمع ۲ گروی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)

گھنّی۔ (ھ) صفت مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہی ! دیکھو گھنا۔ ۲ گراپن۔ گھنّی سادھنا۔ (ہندو) جانکر خاموش ہو جانا۔ دیدہ و دانستہ

گھینرا

جواب نہ دینا۔ مکاری کرنا۔ گُھنّی مُسمُسی۔ (ھ) صفت مونث۔ مکری عورت۔ کپٹ رکھنی والی۔

گھنیرا۔ (ھ) سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔) صفت مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔ (انیس) ؎ اں یہ گلرو ہوں جہاں چھاؤں گھنیری ہووے۔ عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے۔

گھوآ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہی ۲ کھوئی۔ سرکنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہی۔ گُلِ عذار۔ گل سینبھل میں بھی گھوا ہوتا ہی۔

گھوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُوچنا۔ چمٹا۔

گہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچّوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (امیر) مذکر۔ آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں ای گردوں مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلان توام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہی۔ (اوج) اگرے تڑپ کے تو سمجھی میں اس اشارہ سے۔ پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے ۲ وہ چارپائی جس پر محراب نما لکڑیاں باندھکر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔

گہواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ۔

گھوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔

گھوٹا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کاغذ گھوٹنے کا مُہرا۔ صاف یا چمکیلا بنانیکا اوزار ۲ اُسترے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چار ابرو کا صفایا۔

گھوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ جلا کرنا۔ باریک کرنا۔ کچلنا۔ (فقرہ) دال گھوٹ دو ۲ کسی چیز سے رگڑکے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ یا چکنا ہوگیا ۳ رٹنا۔ بار بار پڑھنا ۴ دبانا جیسے گلا گھوٹنا ۵ منڈوا کر چکنا کرنا۔

گھوڑا

گھور۔ (س) مذکر۔ ۱ غلاظت۔ میل۔ جِرک ۲ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ بیشتر ڈراؤنی گرج کے لئے مستعمل ہی ۳ گہرا رنگ بیشتر گھوڑے اور بھیڑ کے رنگ کے لئے مستعمل ہی۔

گھورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔

گھورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جاے کھتّا۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اُپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں ۲ میلا۔ جِرک۔ گوہ وغیرہ جو خاکروب صاف کرکے جاتے ہیں ۳ کوڑا۔

گھورا گھاری۔ (ھ) مونث۔ دید بازی۔ نظر بازی۔ ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ (امانت) گھورا گھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر۔ رکھتا ہی دیدہ دانستہ بھی تہمت مجھپر۔ گھور گھار۔ (ھ) مونث۔ گھورا گھاری۔ ؎ آنکھوں کی راہ آج وہ دلمیں سماتے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر انھیں گھور گھارے۔

گھور گھور کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اسی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔ گھورم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھورا گھاری۔ گھورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا۔ بنظر فساد و جنگ یا بنظر محبت۔ (مصحفی) جینے دی آنکھیں ملا اس صنم کافر سے۔ اتنا گھورا کہ اسے جان سے مارا آخر۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار۔ آنکھ ہے جو لڑتا تو لڑائی ہوتی۔ (ناسخ) ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اسوقت اڑی آنکھ۔ گھوری۔ (ھ) دیکھو آگھوری۔

گھوڑا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ اسپ ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ بندوق کا گتا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہی۔ بندوق

کاٹو تا۔ (امیر) چڑھوا رہی ہیں چاہیں چمکتے ہیں دل کے داغ۔ یارب
چراغیا ہو گھوڑا تفنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۳ گھوڑا
اُٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے
ہنگام فکر شعر۔ میدان کارزار میں گھوڑا اُٹھائیے۔ گھوڑا اُڑانا
گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر
کچھار میں۔ مانجھا ضرور دینی کو ہیں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اُڑنا۔ گھوڑے
کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۷
گھوڑا اُلانگنا۔ (دہلی) نئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔
گھوڑا اُلٹنا۔ گھوڑے کا روگرداں ہو جانا۔ (رشک) ہجر میں ابلق
ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا اُلٹا۔
گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ (انیس) ایک پر عون دلاور نے
اُٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پہ محمد نے بڑھایا گھوڑا۔ گھوڑا بڑھ جانا
گھوڑے کا سبقت لیجانا۔ (رشک) ابلق ایام سے قاتل کا گھوڑا
بڑھ گیا۔ گھوڑا بھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی) گھوڑے کا
بند بند تھک کر جکڑ جانا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے
کو ٹپا خم برزور ڈالنے کیلئے اُٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔ گھوڑا پالانا۔ (دہلی) گھوڑے پر
کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر ۷۔ گھوڑا پھینکنا
گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا اڑا ڈالنا۔ (انیس) پھینکے
ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار۔ گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔
گھوڑا چراغیا ہونا۔ دیکھو چراغیا۔ گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چاپ
کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو تیز رو
کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں
خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا۔ گھوڑے کو گھوڑی پر جفتی

کے لئے چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۳ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑنا۴
جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا۵ گھوڑے کو چرنے کے لئے
کھلا چھوڑنا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔ گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی
میں جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ
دیتے تھے۔ لہٰذا مراد ہے سواروں میں نوکری پانے سے۔ (آتش)۔
چہرہ کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ سالہا داغ ابلق ایام
سا تو سن رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا
کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ
دوڑانا۔ تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اسپ نر کو مادیاں پر چھوڑنا۔ گھوڑا
ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑ
دینا۲ گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔
گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا ہے قدم عجز سے اب چرخ
بریں پہ۔ سلطاں جہاں کے جو تہ راں ہے گھوڑا۔ گھوڑا کسنا۔ گھوڑے
کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کسنا۔ گھوڑا گھاس سے
آشنائی کرے تو بھوکا مرے۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا
تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروّت برتنے سے نفع نہیں
ہوتا۔ کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروا نہ کرے تو گزارہ
ناممکن ہے۔ گھوڑا گھڑ سال ہی میں قیمت پاتا ہے۔ مثل۔ ہر چیز اپنی
ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہے۔ گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو
ایڑ لگانا۔ گھوڑا نکالنا۱ گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے
کو سواری کے قابل بنانا۲ گھوڑے کو آگے لیجانا۔ گھوڑا بڑھانا
۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔ گھوڑ دوڑ۔ (دادا ول
غیر ملفوظ) دیکھو گھڑ۔ گھوڑوں کو گھر کتنی دور۔ مثل۔ (گھوڑوں کے

آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں، کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔ گھوڑی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ ۲ سوئیاں بنانے کا آلہ ۳ وہ لکڑی جو تارکش گوٹے کے تار تنے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں ۴ کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی ۵ بچوں کی ایک کھیل کا نام یعنی جس کی چڈھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں ۶ بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے ختنے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) ۱ تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا ۲ ختنہ کی رسم ادا ہونا ۳ دولھا بننا۔ دولھا بنکر دلھن کے مکان پر جانا۔ گھوڑی چڑھانا ۱ ختنہ کی رسم ادا کرنا ۲ چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (لکھنؤ) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میر حسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اُس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں پھیلا کر سونا بےفکری سے سونا۔ (قدر) کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب ہجر کی گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (سحر) جب تھکے اس کی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند۔ گھوڑی جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے (انشا) جو چاہے تو مجھ سے منسوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوڑانا۔ (کنایۃ) سعی بلیغ کرنا۔ (بجر) دوڑائے کس طرح گلے شکوہ کے گھوڑے۔ ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت۔ گھوڑے سوار۔ صفت ۱ اسپ سوار۔ گھڑ چڑھا

راکب ۲ (کنایۃ) جلدباز۔ گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ گھوڑے کو ٹانگ مرد کو بانگ۔ ناداں کو مار پیٹ مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے۔ جیسے چابک بنائے کیواسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (چابک سواروں کی اصطلاح) گھوڑے کو بیچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ برا سمجھتے ہیں اسوجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اڑائیگا۔ مثل ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑے کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گردنی۔ بالاپوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) وہ ماہ ہے تو کہ چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گردنی ہے گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اُٹھاتا ہے۔ گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا۔ مثل۔ شریف گئے بیوقوف انکی جگہ قائم مقام ہوئے

گھوس۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا بڑا چوہا ۲ (ہندو عم) رشوت۔ گھوسدان مذکر۔ چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھوسلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھوسن۔ (ھ) مونث۔ مسلمان گوالن۔ مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔ گھوسی۔ (ھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے، چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھولا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا

۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گھولے میں پڑنا۔ (عو) کنایۃً۔ بکھیڑے میں پڑ جانا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ۔ عو) ٹال مٹول کرنا۔ وعدے کرکے کسی کو دوڑانا۔ وقت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا۔ ۱ تعویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) تمھارے آتے ہی درد جگر روانہ ہوا کسی نے گھول کے گویا پلا دیا تعویذ۔ ۲ (کنایۃً) کسی کو بہ آسانی اور بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبد الحی نے نواسے کو سب علم گھول کر پلا دئے۔ گھول کے پی جانا۔ (کنایۃً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھکر نیست نابود کر دینا۔ (رشاد) کیوں نہ کئے منھ یہ عیب ترشروئی گھولکے۔ کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکر ین لب گھول کے یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (منیر) کچھ گھول کے پی نہ جائیں گے غیر۔ لکھا کریں بار بار تعویذ۔ گھول گھال کے۔ گھول کے۔ (رشاد) نہ بوسہ دے شکر لب کا تلخکاموں کو۔ نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے پھینک۔ گھول گھالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گھولی ہوئی افیوں۔ ۲ کسی شکل میں پھنس جانا۔ گھول میل۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ دیکھو گھال میل۔ گھولنا۔ (ہ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کسی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ہ)۔ مذکر۔ ۱ پانی میں حل کی ہوئی افیوں ۲ مٹی کا ظرف جسمیں پانی پیتے ہیں۔ ۳ (عم) کسی دوا کا عرق ۴ (عم) شوربا یچھ ۵ (عو) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا۔ (فقرہ) جب سنو وہی کہانی جب دیکھو وہی گھسر پھسر ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں وقت پیش آنا۔ گھولوا گھولنا۔ (عو) ۱ رقیق بنانا گھول کر پتلا بنانا ۲ افیوں کو پانی میں حل کرنا ۳ کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گھوم۔ (ہ) مونث ۱ چکر ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

گھومانا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا۔ کسی کو حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ دیکھو گھمانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھومتی گھامتی۔ پھرتا پھراتا۔ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آپڑیگی چاند گہن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ اور بیفائدہ پھرنا ۲ دو راہ جسمیں پھیر ہو۔ گھومنا۔ (ہ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) جو دن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے۔ چلو جو شب کو تو قدموں پہ ماہتاب گرے ۲ چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا ۳ مارا مارا پھرنا ۴ واپس پلٹنا۔ گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔ گھومنی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنا گھنی

گھونپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) بری طرح سینا ۲ گھسیڑنا۔

گھونٹ۔ (ہ) مذکر۔ جرعہ۔ چسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ لیلی کے پیجیے۔ ہر چند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ۲ حقہ کا دم۔ کش۔ گھونٹ اتارنا۔ گھونٹ حلق سے نیچے لیجانا۔ (صبا) بجلی لگی ہے دھیان میں اک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر رہجانا۔ غصہ ضبط کرنا۔ گھونٹ پینا ۱ جرعہ جرعہ پینا رقیق شے کا ۲ حقہ کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے اتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کرکے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (داغ) دل کو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں۔ گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (عو) رنج دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا ۲ اندرونی مار دینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو بھائی دو گھونٹ

ہم بھی لگالیں۔ گھونٹ۔ لینا۔[1] پانی کے گھونٹ پینا۔[2] حقّہ کا دم لینا۔
(ھ۔ نون غنّہ) دیکھو گھوٹا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واؤ معروف)[1] گلا دبانا۔ دم روکنا۔ سانس روکنا۔ کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کے بھی بولتے ہیں دیکھو گلا گھوٹنا۔[2] (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دِق کرنا۔ دیکھو دم گھونٹنا۔[3] حلق کے نیچے اُتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔

گھونٹنا۔ (ھ۔ واو مجہول)[1] رگڑنا۔ حل کرنا۔ گھوٹنا۔[2] کسی چیز سے رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا۔[3] کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ یا کسی لکڑی سے گھسنا۔[4] بار بار رٹنا۔ گھونٹوانا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ)[1] استرے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھونٹی کا نشان بھی باقی نہ رہے۔[2] گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔ گھونٹی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث دیکھو گھُٹی۔ گھونس۔ (ھ۔ نون غنّہ) عم۔ دیکھو گھوس۔

گھونسا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر[1] کسی کے مارنے کے واسطے اُنگلیوں کو کف دست سے ملانا۔ مکا۔[2] (کنایۃً) اچانک صدمہ۔ گھونسا جڑنا۔ مُکا لگانا۔ گھونسا چلانا۔ مُکا مارنا۔ گھونسا لگانا۔[1] گھونسا مارنا۔[2] کسی کے حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ساقی اگر پیار سے گھونسا لگائیگا۔ اُترے گا میری حلق سے بھنکر کباب کیا گھونسا لگنا۔ (کنایۃً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے گھونسا مارنا۔ کسی کے مُکا مارنا۔ گھونسم گھاسا۔ (ھ) مذکر۔ زدوکوب جو گھونسوں سے ہو۔

گھونسلا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے ساتھ)۔ (ذوق) دل جو گھر غم کا ہو کیا اسمیں ہو سرمایۂ عیش۔ وہ مثل ہو کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس۔[1] (کنایۃً) چھوٹا سا گھر۔ جھونپڑا۔

(تحقیر سے) گھونسلا نوچنا۔ آشیانہ کو ویران کرنا۔

گھونگا۔ گھونگھا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ جو خشک ہو جاتا ہے اور اُس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں۔[2] سنکھ خرمہرہ۔[3] کان کا وہ حصہ جو گھونگے کے مشابہ ہوتا ہے۔

گھونگھٹ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔[1] برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر کا منھ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جسکو عروس اپنے منھ پر ڈال لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا لیتی ہیں تاکہ مُنھ نہ دکھائی دے۔ اُس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں (قدر) مانگنے نکلے تو لگاوٹ ہی کیا۔ ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ ہی کیا۔[2] روک۔ حجاب۔ پردہ۔[3] دروازے کی اندونی دیوار۔[4] (کنایۃً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔ گھونگھٹ اُٹھانا۔[1] پردہ دور کرنا بیحجاب ہونا۔ (امیر) نظر تم نے گھونگھٹ اُٹھا کر جو کی۔ عروس بہار اور شرما گئی۔ گھونگٹ اُلٹنا۔ دولھن کا بیحجاب ہونا۔[2] گھونگھٹ ہٹا دینا۔ (منیر) جی میں آتا ہے کہ سرپوش کفن سے ہو جائیں۔ شرم کے مارے اُلٹتا نہیں گھونگٹ کوئی۔ گھونگھٹ کا چراغدان ایک قسم کا چراغدان۔ (جان صاحب) یہ آئنہ ہے وہ فانوس باجی کب دیتی۔ چراغداں ہونے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ گھونگٹ کاڑھنا (عو۔ عم) گھونگھٹ نکالنا۔ گھونگٹ کرنا۔[1] پردہ کرنا۔ دوپٹے سے منھ چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہے شمع نے گھونگٹ یہ تم سے شرما کر۔ وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل۔[2] گھوڑے کا اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا۔[3] فوج کا پسپا ہونا۔ (صبا) آنکھ لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے۔ دیکھئے کر گئی گھونگٹ صفِ مژگاں ہم سے۔ گھونگٹ کھانا۔ فوج کا میدانِ جنگ سے

بھاگنے کے ارادے سے مُنھ پھیرنا۔ (برق) غصّے سے جو بل زلف سیہ فام نے کھایا۔ سو مرتبہ گھونگٹ سیہ شام نے کھایا۔

گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمد ورفت کے دروازے کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔ گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ مُنھ چھپانا۔ (مومن) پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے۔ گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں دوپٹہ کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جُھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔ (شعور) چلنا اگرچہ قہر ہے گھونگھٹ نکال کر۔ رفتہ ہے دل غریب ادا پھر کے دیکھنا۔

گھونگرُ۔ (ھ) مذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (فضل) تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دود آہ میں۔ گھونگر بڑھا دیا تری زلف سیاہ میں (جلیل) حسن والوں کے بگڑنے پر تصدّق سو بناؤ۔ پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا۔ گھونگروالے بال۔ گھونگریالے بال۔ مذکر۔ سر کے پیچ در پیچ مُڑے ہوئے بال۔ (جان صاحب) مجھکو معلوم ہوئے بال وہ گھونگر والے۔ رات برسات کی ہے بیٹھے ہیں یکجا کالے۔ گھونگھی۔ (ھ) مونث ۱۔ مٹّی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں رخنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں ۲۔ ایک کیڑے کا نام

گھوئیاں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ اروِیاں۔

گھی۔ (ھ) مذکر ۱۔ روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن ۲۔ نرم۔ ملائم۔ گھی اُٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔ گھی چُپڑنا۔ گھی لگانا روٹی پر یا اور کسی چیز پر گھی داغ کرنا۔ گھی کھڑکڑانا۔ گھی کا ڈبّا۔ دیکھو ڈُبّا۔ ڈھونڈنا۔ گھی کا کُپّا لُنڈھنا۔ (مہاجنوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مر جانا۔ گھی کڑکڑانا۔

گھی داغ کرنا۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پونہچے۔ پوری مثل یہ ہے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔ گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست۔ گھلے ملے۔ گھی کھچڑی لانا۔ چھٹی میں گھی کھچڑی ننہیال سے آتی ہے۔ (حافظ غلام رسول شوق) فاقہ مست عدوے بد ایسا ہی چھٹی کا رجا ہے۔ نانی جس کی آئی چھٹی میں دھوم سے لیکر گھی کھچڑی۔ گھی کھچڑی ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ شیر و شکر ہونا۔ گھل مل جانا گھی کے چراغ جلانا۔ (عو) کسی کی جب کوئی مراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگان دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں۔ کسی آرزو یا مراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) آنکھیں مری کرے جو منوّر جمال یار۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں۔ گھی کے چراغ جلنا۔ لازم۔ (رشک) یہ میری چرب زبانی سے لوگ جلتے ہیں۔ کہ میرے مرنے سے گھی کے جلے وطن میں چراغ۔ گھی کے کُپّے سے جا لگنا۔ (دہلی) ہندو۔ کسی مالدار کے پاس رسائی ہو جانا۔ گھی گرپڑا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ مثل۔ (عو) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جیسے اَخ تھو کھٹّے ہوتے ہیں۔ گھی نکالنا۔ مسکہ سے گھی نکالنا۔ گھی والا۔ روغن فروش مونث کے لئے گھی والی۔ گِھیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ گھیا تُرئی۔ گھیا تورئی۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔ گھیا کدّو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔ گھیا کَش۔ مذکر (ہندو) کدوکش۔ گھُیّاں۔ (ھ) مونث۔ دیکھو گھوئیاں۔

گھِینا ۱۔ (ھ) ۱۔ خوب ملانا۔ آمیز کرنا۔

گھیٹلا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے

گھیر - (ھ) مذکر۔ ۱ محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھیرا۔ چکر۔ گھاؤ۔ (اوج) سیاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا۔ صف شغال میں غنغنہ سے آگے شیر بڑھا ۲ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور لنگر کھے پاجامے۔ پیشواز وغیرہ کے دور کو خصوصاً۔ (منیر) اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ۔ پاجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ۔ (برق) تیری آنے سے جہاں اک گل ہوا ہر باغ باغ۔ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے۔

گھیر دار صفت۔ دور دار۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔ **گھیر ڈالنا** لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں۔ **گھیر گھار** - (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلا پن ۲ مونث۔ روک ٹوک ۳ محاصرہ۔

گھیر گھار کر - چاروں طرف سے اکٹھا کر کے۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ کر کے۔ (اوج) پئے دغا طمع زر ابھار کر لائی۔ جری کو آگے اجل گھیر گھار کر لائی۔ **گھیر گھار کرنا** - روک ٹوک کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ مجبور کرنا۔

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ گردہ۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۲ کور۔ کنارہ۔ کگر جیسے ہانڈی کا گھیرا۔ چھلنی کا گھیرا ۳ (عم) نرغہ۔ محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو (کنایتہ) جنجال۔ دقت۔ (بحر) غم کے گھیروں میں ہیں گلیوں میں ہر اب گھر اپنا۔ صف ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا ۵ (قصبات اور ھ) پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اسیر جو کوئی دھوکا کھا کر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے۔

گھیرا - (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو ٹیالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اکثر جنگلوں یا کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے۔ ۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام۔

گھیر لینا۔ گھیرنا - (ھ) راہ روکنا۔ (آتش) برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیر قدم۔ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں روکے ۲ چار دیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا۔ جکڑنا۔ (شوق قدوائی) گھیری ہوئے تھی تھکن جو سب کو۔ ستائے برنگ مہر شکوہ (کنایتہ) مجبور کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (فقرہ) میں نے ان کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے ووٹ دینے کی ہامی نہ بھری

گھیکوار - (ھ) مذکر۔ دیکھو گھکوار۔ **گھیل** (ھ) صفت لغو اور پوچ آدمی۔ خراب اور نکمی چیز۔

گھینٹا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سور کا بچہ۔

گھینگا۔ گھینگھا - (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام

گھیور - مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے۔

گئو - (ھ) مونث۔ گائے۔ **گئو دان** - (ھ) مذکر۔ گائے کو خیرات کرنا

گئو رس - (ھ) مذکر۔ دودھ۔ دہی چھاچھ۔ لسی۔ **گئو سالہ۔ گئوشالہ** (ھ) مذکر۔ گایوں کے رہنے کی جگہ۔ **گئو گھاٹ** - مذکر۔ دریا تالاب کا وہ مقام جو مویشیوں کے پانی پینے کیواسطے بنایا جاتا ہے۔ **گئو مکھی** (ھ) مونث۔ بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جس میں ہندو مالا ڈال کر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی کا نام جس سے گنگا نکلتی ہے۔ **گئو ہتیا** (ھ) مونث۔ گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ۔

گئی - (ھ) مونث ۱ درگزر۔ تغافل۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ گزری ہوئی (آتش) چمنستاں سے گئی نشوونما بھرتی ہے۔ رت بدلتی ہے کوئی دن میں

گی

ہوا پھرتی ہے۔ گئی اور آئی ۔ مونث ۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (منیر) بن ٹلاؤں
گئی ہیں اور آئی ۔ ابھی لائی ابھی ۔۔ ابھی لائی ۔ گئی کرنا ۔ چشم پوشی کرنا
کمی کرنا ۔ کوتاہی کرنا ۔ بچ کرنا ۔ (امیر) نہ آئے اگر یار پیاں شکن ۔ اجل
تو نہ آنے میں کرنا گئی ۔ گئی گزری ۔ صفت مونث ۔ حقیر ۔ بیوقعت ۔
(ریاض) نہ اُٹھے گرد بھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہے آخر ایسی گئی گزری
مری تربت کیا ہے ۔ پرانی بات ۔ (احسن) شکایت جور کی کیا ہے
جفاؤں کا گلہ کیوں ہے ۔ گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ
کیوں ہے ۔ گئے درجے ۔ (عو) آخر کار ۔ کم سے کم ۔ گئے گزرے ۔ بدتر ۔
ناکارہ ۔ بیکار ۔ گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے ۔ مثل ۔ ایک آفت
سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی ۔ اُلٹے
لینے کے دینے پڑ گئے ۔ گئے وقت میں ۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے
وقت میں اس بداقبالی کے زمانے میں ۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں ہماری
سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے ۔ گئے وہ دن جب خلیل خاں ۔
دیکھو وہ دن گئے ۔

گی ۔ (ف) علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی ۔ آسودگی وغیرہ

گیا ۔ (صفت ۔ گزشتہ ۔ اگلا ۔ رفتہ ۔ ماضی ۔ سابقہ (جانا کا ماضی) ۔
چلا گیا ۔ عورتیں گیا گئی گئے ۔ مر گیا مر گئی اور مر گئے کے معنی میں بولتی ہیں
(رشاد) نہ سنی میری سنائی تو کہا غیروں سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا
نہ گیا ۔ گزرا ۔ جاتا رہا ۔ تباہ ہوا برباد ہوا ۔ (رشاد) چھٹے جیتے جی
کیا گرفتار عشق ۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا ۔ مونث کے لئے گئی
بولتے ہیں ۔ (داغ) اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا ۔ دُھائی دینے
لگے وہ گئی کمر لینا ۔ (داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں ۔
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے ۔ مونث ۔ ہندوؤں کے

گیارہ

ایک مشہور تیرتھ کا نام جو صوبۂ بہار میں واقع ہے ۔ گیا اور آیا ۔ فوراً
واپسی کی جگہ کہتے ہیں ۔ گیا بیتا ۔ صفت مذکر ۔ (عم ۔ عو) گزرا ہوا ۔ پچھلا
نکما ۔ ناقابل استعمال ۔ بیکار ۔ خراب ۔ بُرا ۔ مونث کے لئے گئی بیتی
گیا گزرا ۔ صفت مذکر ۔ گزرا ہوا ۔ نکما ۔ بیکار ۔ ناقص ۔ خراب ۔
ناقابل استعمال ۔ کم حوصلہ ۔ کمزور ۔ ناچیز ۔ بیحیا ۔ بیغیرت (امیر)
ترے کوچہ سے اب نہ گزریں گے ۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے ۔
مفلس ۔ غریب ۔ ناقابل وصول ۔ نالائق ۔ (ماضی کا صیغہ) ایکا
ہوگیا ۔ کسی کام کا نہیں رہا ۔ (جلال) جہاں دل آگیا اُن دلربا دل
بر گیا گزرا ۔ کہ اپنا ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا ۔ مونث کیلئے
گئی گزری ۔ (داغ) اب بھی سنبھلو بُری ہے بیباکی ۔ گئی گزری حیا
نہیں آتی ۔ گیا گزرا ہوا ۔ (دہلی) ۔ رائیگاں گیا ۔ لکھنؤ میں گیا گزرا ۔ گیا گزرا
ہونا ۔ بیکار رہنا ۔ ناطاقت ہونا ۔ رقم ڈوب جانا ۔ گیا وقت ۔ مذکر ۔
وہ وقت جو گزر چکا ہو ۔ (داغ) پھر اُسی کو کوئی لائیگا کہ نہیں ۔ یہ گیا وقت
آئیگا کہ نہیں ۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا ۔ گیا وقت پھر نہیں آتا ۔
گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا ۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے
پھر میسر نہیں آتا ۔ فرصت کو غنیمت سمجھو ۔ (غالب) مہرباں ہو کے
بُلالو مجھے چاہو جس وقت ۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں
(میر حسن) سدا دور دوراں دکھاتا نہیں ۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
گیا گو آیا ۔ (عو) صفت ۔ گزرا اور بیتا ہوا ۔ جو گزر چکا ہو ۔

گیابھ ۔ (ھ) مذکر ۔ (دہلی ۔ ہندو) گابھ ۔ حیوانوں کا حمل ۔

گیارہ ۔ (ھ) صفت ۔ ایک اور دس ۔ ۱۱ ۔ لہٰذا گیارھواں ۔ صفت
یازدہم ۔ گیارہ سے منسوب ۔ گیارھویں ۔ مونث ۔ اول گیارہ سے
منسوب ۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی

کو ہوتی ہے۔ اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ کرتے ہیں

گیان۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) علم۔ واقفیت۔ دانش ۲ عقل۔ فہم۔ دانائی۔ سمجھ ۳ علم الٰہی۔ علم معرفت۔ عرفان۔ **گیان چوسر**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی ہوتی ہے اور پانچ یا سات کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے۔ **گیانی**۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) عقیل۔ عالم۔ عارف۔ ہوشیار۔ چالاک۔

گیاہ۔ (ف) مونث ۱ گھاس۔ (امیر) کبھی نہ حشر میں سرسبز ہونگے زاہد خشک۔ زمین کوہ سے پیدا گیاہ کیا ہوگی

گیپا۔ (ت) مذکر۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ **گیپائی**۔ (ف) صفت۔ گیپا بیچنے والا۔

گیت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کی نظم۔ بھجن۔ **گیت گانا**۔ (کنایۃً)۔ تعریف کرنا۔ (فقرہ) ہُوا نہ معلوم تم نے کیا جادو کر دیا کہ وہ ہر ایک کے آگے تمھارے ہی گیت گاتا ہے۔

گیتا۔ (ھ) مونث۔ ہندؤں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جسمیں معرفت الٰہی کے مضامین ہیں۔

گیتی۔ (ف) مونث۔ دُنیا۔ عالم۔ **گیتی آرا**۔ (ف) ۱ دنیا کو آراستہ کرنے والا۔ (کنایۃً) بادشاہ ۲ نہایت خوبصورت۔ اسی رعایت سے ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔ **گیتی پناہ**۔ (ف) کنایۃً بادشاہ۔ **گیتی آفریں**۔ (ف) صفت۔ عالم کا پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **گیتی اَفروز**۔ **گیتی فروز**۔ صفت ۱ عالمتاب۔ جہاں کا روشن کرنیوالا۔ ۲ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ **گیتی بان**۔ (ف) صفت۔ دنیا کا محافظ ہفت اقلیم کا بادشاہ۔ **گیتی پژدہ**۔ (ف) صفت طالب دنیا دارِ بادشاہ سے [illegible] ہے۔ **گیتی نورد**۔ (ف) صفت۔ سیر کرنے والا۔ تمام جہان کا پھرنے والا۔

گیٹس۔ (انگ) مذکر۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے اکثر سوار پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں ۲ ربڑ یا سوت کا فیتہ جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہے تاکہ وہ نیچے کو نہ کھسکیں۔ (فقرہ) تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے۔

گیدڑ۔ (ھ) مذکر۔ ایک درندے کا نام جو کُتّے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ شغال۔ لکھنؤ میں اُس کا تلفّظ دال ہندی و رائے فارسی سے ہے **گیدڑ بولنا** ۱ کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا بولنا منحوس خیال کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) اُجڑنا۔ ویران ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ **گیدڑ بھبکی**۔ (ھ) مونث ۱ گیدڑ کی طرح غرّا کر حملہ کرنے کی گھُڑکی۔ (کنایۃً) غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے۔ خالی خولی دھمکی۔ (ناسخ) تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں۔ الغیاث اے شیر یزداں الغیاث۔ **گیدڑ بھبکی دکھانا**۔ جھوٹ موٹ ڈرانا۔ (عاشق) گیدڑ بھبکی دکھاتے ہیں خُوب۔ اعدا کے مقابل آتے ہیں خُوب۔ **گیدھنا**۔ (ھ۔ ع) چسکا پڑ جانا۔ حریص ہو جانا۔

گیدی۔ (ف) صفت۔ بے عزّت۔ بیغیرت۔ لالچی ۲ منسوب بہ گید۔ (چیل) جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ چھ مہینے مادہ اور چھ مہینے نر رہتی ہے۔

گیر۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالمگیر۔ **گیر و دار**۔ (ف) مونث۔ دار و گیر۔ **گیرائی**۔ مونث۔ گرفتگی۔ پکڑ ۲ محکمہ ڈکیتی۔ خفیہ پولیس کا محکمہ۔

گیرو۔ (ھ) مذکر۔ گِل اَرمَنی۔ ایک قسم کی لال مٹّی۔ **گیروا**۔ صفت۔ لال رنگ کا۔ گیرو کے رنگ کا۔ گہرا گلابی ۲ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔ مونث کے لئے

گیڑی

گیروی۔ (اختر شاہ اودھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر۔ اور گیروی اوڑھی ایک سچادر۔

گیڑی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دے تو کیھوٹ میں جیت لیتا ہے۔ گیڑیاں۔ (دہلی) گیڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلی ڈنڈا ہے۔ گیڑیاں کھیلنا۔ لکڑیوں سے کھیلنا۔ (کنایتہً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ (داغ) ہم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر ہے کیا کام۔ تم سنوار اکرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ گیسو بریدہ۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بیحیا عورت۔ زن فاحشہ۔ گیسو کترنا۔ دیکھو نیم گیسو کترنا۔ گیسو چھٹنا۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ (آتش) چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر۔ بغل میں ظلمت شب نے لیا ہے نور کا تڑکا۔ گیسو دار۔ (ف) صفت۔ گیسو والا۔ مجازاً پیر زادہ۔ گیسوؤں والا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (جلیل) کیا مزہ ہے ادھر اٹھی ہے دھواں دھار گھٹا۔ ادھر آیا ہے مرا گیسوؤں والا بنکر۔ گیسوئے شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا دھواں۔

گیگلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ گیگلی۔ (ھ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق۔ بلّی۔ بھوہڑ عورت۔ گیگلاپن۔ مذکر۔ بھولاپن۔ سادہ لوحی۔ حماقت۔

گیل۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گیلاپن۔

گیند

(ھ) مذکر۔ گیلا ہونا۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (عو) اندھیر ہونا کی جگہ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں۔ چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں۔ گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان۔ گیلی۔ (ف) نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی۔ امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اس کا معرب ہے۔

گیلری۔ (انگ) مونث۔ تصویر خانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔ گیلڑ۔ (ھ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ گیلن۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سیال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد مرکبات میں آتا ہے اور پر بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ سُرمگیں۔ گینا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل۔ گینتی۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔ گینجنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) ہاتھ سے مل دل ڈالنا۔ مل دل کے خراب کر دینا۔

گیند۔ (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ستارے ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں۔ یہ سب گیند ان کے اچھالے ہوئے ہیں (ظفر) جی کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند اٹھا تم نے اچھالی بیڈھب ۱۔ چمڑے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں ۲۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند

جنگ کے ۲۔ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مُدَوّر چیز جس پر دستار پیٹ کر درست کرتے ہیں ۳۔ وہ گیند جو مشعل میں لگاتے ہیں اور اس پر تیل ڈالکر روشنی کرتے ہیں۔ گیند بلّا۔ مذکر کرکٹ۔ گیند تڑی۔ گیند دُھڑکا۔ (اول مونث دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ھ) مذکر گُل صُد برگ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اس کے پودے کا نام۔ گیند اکھیلنا۔ گیندے کے پھول کا ایک کا دوسرے کی طرف پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔ (جان صاحب) کس گھڑی سے اوہی گیندے کھیلتی پھرتی ہو تم۔ شل نہو جائیں کہیں باجی تمھارے ہاتھ پاؤں۔ گیندئی (ھ۔ یاے اول غیر ملفوظ) مذکر سرخی لئے ہوئے زرد رنگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی کے بچے کے برابر ایک بڑے قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے ہیں گرگدن۔ (ناسخ) موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال۔ کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو۔ گینگٹا (ھ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ کیکڑا۔ سرطان۔ گینی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گائے۔

گیو۔ (ف) مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔

گیہان۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہان خدیو۔ (ف۔ به اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ۔ (اوج) قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے۔ آتا جو دل میں توڑ کے سینہ کو دیو کے۔

گیہواں۔ (ھ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (ھ) مذکر۔

گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جان صاحب) الایا جو دانیال کل گیہوں سیر ہیں پاؤ سیر کم نکلے۔ گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار اور نادان ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔ گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

ل

حساب جمل میں اس کے تیس ۳۰ عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا۔ یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا۔ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا۔ سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد اور بیکار سمجھکر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ۲۔ آخر الفاظ میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال ۳۔ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے بُوجھل کٹھیل۔ مٹل۔

لآلی۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لؤلؤ (موتی) کی جمع۔ لآلیِ فرائد۔ (ف) لآلی۔ موتی۔ فرائد۔ فریدہ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر۔ دُرِّ یتیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہے ٥ کون ایسا رب کہے یہ سودا کلی میں
اس کی۔ لاتجھکو لیجائیں ہم دل کھول کر کے روئے؛ مرکبات میں
مصادر کے ساتھ لاکر کی جگہ مستعمل ہے جیسے لا اُتارنا۔ (عاشق
پوشیدہ مکاں ہیں سب سے خفیہ۔ اس رشک قمر کو لا اتارا۔ یعنی
لاکر اُتار دیا۔

لا۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ۱ بغیر ۲ نہیں۔ نہ۔ لااُبالی۔ (ع۔ معنی
مَیں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بیباک مستعمل ہے
اس کا املا لاؤبالی غلط ہے) صفت نڈر۔ دلیر۔ بیفکرا۔ بے پروا۔
٥ قصد تھا تجر کا بتخانہ سے کعبہ کی طرف۔ لااُبالی ہے خدا جانے
گیا یا نہ گیا۔ لااُبالی کارخانہ۔ کمال بدانتظامی کی جگہ مستعمل ہے
(آتش) پھراتا ہے عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے۔ تکلف
برطرف یاں لااُبالی کارخانہ ہے۔ لااُحصِی۔ (ع) اشارہ ہے۔
حدیث نبوی صلعم کا۔ لَآ اُحصِی ثَنَاءً عَلَیکَ اَنتَ
کَمَا اَثنَیتَ عَلٰی نَفسِکَ۔ ترجمہ۔ مَیں تیرے صفات شمار
نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تونے خود اپنی
نسبت بیان کئے۔ لااَدری۔ لااَعلَم۔ (ع) مذکر ۱ (لغوی معنی)
مجھے معلوم نہیں ۲ (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں
ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لااعلم یا لاادری لکھدیتے
ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کسکا ہے۔ لااِلٰہ۔ (ع۔ لا اِلٰہ اِلّا اللہ کا
مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہے کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر)
فرزند نوح کجر دشی کی چلا جو راہ۔ طوفاں میں اُس نے کھائے یہ
غوطے کہ لا اِلٰہ لا اِلٰہ اِلّا اللہ محمد رسول اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیب
خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے

لا

بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لاباس بہ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح)
کلیم ہیں اُنکی خدمت میں جا سکتا ہوں۔ مولویصاحب لاباس بہ۔
لابُد۔ (ع۔ لا کلمہ نفی اور بد بالضم وتشدید دال بمعنی علاج۔ چارہ
اُردو میں بتخفیف دال ہی مستعمل ہے) مذکر۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالضرور۔
مجبوراً۔ لابُدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی۔ (فقرہ) انسان کی اس
خوفناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ
چھوٹ جاتے ہیں۔ لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہو۔ لاپروا۔
(لاپروا غلط۔ بے پروا صحیح) (عم) صفت بے پروا۔ لاپروائی۔ (عم)
مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔ لاتُحصٰی۔ (ع) بیشمار۔ بیحساب۔ لاتُعَد
(ع۔ میں بتشدید دال ہے) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ لاتعداد۔ (ع)
صفت۔ بیشمار۔ لاثانی۔ (ع) صفت۔ بیمثل۔ بے نظیر۔ یگانہ۔ یکتا۔
فرد۔ ٥ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور۔ شکل ہے دنیا میں لاثانی م
مری۔ لاجُرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا جو پیالہ
میں ہو۔ یعنی دم نہ لینا۔ پھر سب ایکبارگی پی جانا۔ لاجَرَم۔ (ع۔ لاجرم
بفتح اول ودوم۔ علاج۔ چارہ) ۱ بیشک۔ یقیناً۔ لاجواب (ع۔ عربی
میں بفتح آخر ہے) صفت ۱ خاموش چپ ۲ (اردو) بے نظیر۔ بیمثل۔ یکتا
جسکا جواب نہ ہو۔ (رشک) مُنہ لاجواب پایا ہے اُس حور چہرنے۔ وصف
دہن جو ہو تو قصور زبان نہیں ۳ مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہوگے
تو لاجواب آیا ہے۔ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
لاچار۔ (ترکیب غلط ہے صحیح ناچار ہے) صفت بے بس۔ مجبور۔ لاچاری
مونث۔ (صحیح ناچاری ہے) مونث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ مفلسی۔ بیبسی
لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بیفایدہ
(امیر) دل شکستہ ہے طلب وصل کی لاحاصل ہے ۲ وہ اراضی جس

لا

کوئی آمدنی نہ ہو۔ لاحَل۔ (ع) جو حل نہ ہو سکے۔ مُشکل۔ دشوار کٹھن۔ دقیق۔ لاحَوْل۔ (ع) ۱ (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳ بُری بات پر تاسُّف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ لاحَول بھیجنا ۱ شیطان سے بچانے کی خدا سے دعا کرنا ۲ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول بھیجی لاحول پڑھنا ۱ شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُرے وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ (کنایتہ) نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر) دعائے خیر کروں اس کے خیر خواہوں کو۔ عدوے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لاحول۔ (جان صاحب) وہ دل ہی اور بھا پروا نہ تھی جب شمع والوں پر۔ پڑھوں لاحول اب دیکھوں جو اُس شیطان کی صورت۔ (قلق) تیور اُسوقت ہیں ترے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول۔ لاحول وَلا قوۃ۔ (ع) اظہار نفرت و بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفس امارہ مُخرب ہے۔ لاحول ولا قوۃ شیطان کسے کہتے ہیں۔ لاحَوْلَ وَلا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدائے بزرگ و بلند کو سب کچھ حاصل ہے شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم و وسواس دُور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جان صاحب) پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ گھیرے ہمزاد کی صورت ہے یہ شیطان عبث ۲ معاذ اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا ہے ۳ ایسا نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ (رشک) ہے دست الہٰ ہاتھ تیرا پادشاہ۔ اب غیر کے ہاتھ پہ نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لاحول ولا بھی کہتے ہیں۔ (صبا) بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا۔ لاخراج۔ (ع) دیکھو خراج صفت۔ وہ زمین جس پر سرکاری محصول نہ ہو معافی۔ (محسن) زمیں ہو گئی قطعہ لاخراج ہُما کیا اُڑا اُڑ گئے تخت و تاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لادَعْویٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغخطی۔ بے تعلق ہونے کی سند۔ لادعویٰ دینا۔ لادعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لادَوا۔ صفت لاعلاج جس کی دوا نہ ہو سکے (اختر شاہ اودھ) سچ ہے کہ یہ عشق بد بلا ہے۔ سچ ہے کہ مرض یہ لادوا ہے۔ لارَیب۔ (ع) میں بفتح آخر تھا) یقیناً۔ بیشک۔ ؎ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور۔ ننگ سے ننگ نہ ہو عار سے بھی عار نہ ہو۔ لازَوال (ع) صفت جسکو زوال نہ ہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لاتُخْن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہے (رشان) لاسخن کہہ رہے ہیں اڑتے ہیں۔ واہ کیا منھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ لاسخن کہنا۔ لاسخن نکالنا۔ بُرا کہنا۔ لاشریک۔ صفت خدا جسکا کوئی شریک نہیں۔ (شمر) لاشریک اس کو جو کہئے تو اُسے ہے زیبا۔ شان وحدت جو ہے اس کی صفت ذاتی ہے۔ لاشَے۔ (ع۔ معدوم) صفت۔ ہیچ۔ بیوقعت۔ (منیر) کہ ہر چند دنیا میں لاشے میں ہوں۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں۔ لاطائل۔ (ع) صفت۔ بے سود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لاعِلاج۔ (ع) صفت ۱ لادوا ۲ ناچار۔ (منیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج۔ کرتی ہو جس مریض قضا کا بلا علاج لاعِلْم۔ (ع) صفت بے علم جسکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) کیوں عشق عاشقی کا سبق ہے کسی سے لوں۔ لاعلم ہیں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعِلْمی۔ مونث بے خبری۔ کسی بات کا علم نہ ہو

لا

لَاَفَتیٰ اِلَّا عَلِی لَاسَیفَ اِلَّا ذُوالفقار۔ (ع) ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہے سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہے سوا ذوالفقار کے) مذکر۔ حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہے۔ (منیر) لافتیٰ الّا علی لاسیف الّا ذوالفقار۔ وقت مشکل میں یہی مصرع ہے ورد شیب و شاب۔ لاکلام۔ (ع) صفت۔ وہ بات جسمیں کچھ جائے گفتگو نہو۔ یقیناً۔ ضرور۔ البتہ۔ بیشک۔ ؎ قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی ای تجر۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا۔ لاکلامی۔ مؤنث۔ بات نہ کرنا۔ چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غنچہ گل مبہم وہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور ۲۔ صفت۔ یقینی جسمیں شبہ نہو۔ (شرف) اٹھائے غم میں لبوں پر دم ہے تو کوئی دم میں قضا کریں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مرا سخن ہے یہ لاکلامی۔ لامُحال۔ یقیناً۔ (رشک) دل میں ہولائے صحبت جاناں ہے لامحال۔ لامُحالہ۔ (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ و گزیر) کلمۂ تحقیق و یقین۔ یقیناً۔ بالضرور۔ (فقرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب ہے تو لامحالہ حاضر ہوگا۔ لامَذہب۔ (ع) صفت جسکا کوئی مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ بے ایمان۔ دہریہ ؎ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لامکاں۔ (ع) مذکر۔ وہ مقام جسمیں مکانیت کی تشخیص نہو۔ عالم قدس۔ (امیر) دکھائی ترک تعلّق نے شان بیرنگی۔ بڑھے مکاں سے آگے تو لامکاں دیکھا۔ لامکاں پرواز۔ لامکاں سَیر۔ (ف) صفت۔ عالم بالا تک پونہچنے والا۔ لامکاں پروازی (ف) مؤنث۔ عالم قدس تک پونہچنا ؎ حسد کیا لامکاں پروازیٔ افکار محسن کا۔ کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنور میں۔ لانُسَلِّم۔ (ع) میں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہے) ہم نہیں مانتے۔ لاوارِث (ع) صفت وہ مال یا شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جسکا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔ لاوارثی۔ مؤنث۔ صفت۔ وہ شَے جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔

لات

لاوارثی چھٹّی۔ لاوارثی خط۔ اول مؤنث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔ لاوارثی مال مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ لاوَلد۔ (ع) صفت۔ بے اولاد۔ جسکے کوئی اولاد نہ ہو۔ لا و نعم۔ (ع۔ لا نفی و انکار کے واسطے آتا ہے۔ بمعنی نہ نہیں۔ نہیں ہے۔ نعم اثبات و اقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آرے بلے دیکھو آرے بلے۔ لایَجُوز۔ (ع) نہیں جائز ہے۔ لایُحصیٰ۔ (ع) صفت بیشمار۔ لایَزال۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالےٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لایَعقِل۔ (ع۔ حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہے) صفت۔ بے عقل۔ لایَعلَم۔ (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہے) صفت۔ بیوقوف بے علم۔ لایَعقِل اور لایَعلَم۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لایَعنی۔ (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بیفائدہ۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل فضول۔ (شعور) فروغ زاہد مکار و تر دامن ہے لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو۔ لایَمُوت۔ (ع۔ میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہے)۔ صفت۔ نہ مرنیوالا۔ غیر فانی ۲۔ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے قُوتِ لایموت۔

لابھ۔ (ھ۔ فارسی میں لابہ۔ تملّق۔ چاپلوسی) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ فائدہ۔ نفع ۲۔ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت ۳۔ نجوم کا گیارہواں گھر ۴۔ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لاَت۔ (ع) مذکر۔ عرب کے اُن تین مشہور بتوں میں سے ایک کا نام جن کی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ھ) مؤنث۔ لت۔ لگد۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا) رفتا سر کرتے رہو پامال بتوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہے لات تمھاری۔ لات جمانا۔

لات

ہے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنی لگنا
لات چلانا - لات سے مارنا - لات مارنا - (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھپر
چلائی لات بھی - رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بارے ہاتھ پاؤں - لات دینا -
لات سے مارنا - (امانت) لات دی ہیں نے ہنسی سے تو یہ اُس بُت نے
کہا - ایڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتاری تلوے - لات کا آدمی بات سے
نہیں مانتا - مثل دیکھو لاتوں - لات مار کر کھڑا ہونا - (عو) جن کر تندرستی
کے ساتھ اٹھنا - جننے سے بخیریت فراغت پانا - اصل میں پلنگ کو لات
مار کر کھڑا ہونا تھا - (فقرہ) خدا نے یہ طاقت گنواریوں ہی کو دی ہے کہ
ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں - لات مارنا - ۱ پاؤں کی
ٹھوکر مارنا - ٹھکرانا - انسان - یا چوپایہ یا پرند کا کسی کو - ۲ ترک کر دینا -
دست بردار ہونا - (پر کے ساتھ) - (ہجر) لات ماری ہی فقیروں نے
جہانبانی پر - افسر و چتر سلاطیں کے سر مارے ہیں - ۳ کمال بیزار ہونا
کسی کا کسی چیز سے - اس معنی میں سلب کے ساتھ ہی - (جرأت) ہوا ہوں
جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ - کبھی نہ لات بھی آکر مزار پر ماری
لات کُکّی - مونث - لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی ہی -
زدوکوب - (رشک) دست وپا برہمنوں کو جو دکھائے وہ بُت - لات مکّی
ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں - لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں
سے نہیں مانتے - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت
اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تا وقتیکہ سختی سے اس کے
ساتھ پیش نہ آئیں - لاتیں کھانا - لاتوں سے مارا جانا - (منیر) وصل کا
لطف اُٹھاتے ہیں بغل کے تکیے - لاتیں کھاتے ہیں پڑے پائنتی سوتے
لاٹ - ۱ (انگریزی لارڈ سے بگڑا ہوا) مذکر - حاکم اعلیٰ - گورنر صوبہ کا حاکم
۲ مونث (ھ - لاٹھ سے بگڑا ہوا) پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا

لاج

ستون - جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی
متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں - (شعور) کیوں نہ ہو قوم
نصاریٰ سرکش - لاٹ غرورے کی کھڑی ہوتی ہی - ۳ مونث (انگریزی
لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر - نیلام کی بولی یکمشت جانے
کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے - لاٹ بندی - مونث - ہر ایک
کا الگ الگ کر دینا - لاٹ پادری - مذکر - سب سے بڑا پادری - لاڑی
(اگ) مونث - ایک قسم کی قرعہ اندازی - جوئے کی ایک قسم (ڈالنا پڑنا
کے ساتھ)
لاٹھ - (ھ) مونث - استوان - کھمبا - ۲ کولھو کی موٹی اور لمبی لکڑی - ۳
موسل - دستہ - موگری - ۴ چرخی کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی - لاٹھی
(ھ) عصا - جریب - ہاتھ کی لکڑی - (مارنا کے ساتھ) لاٹھی پاٹھی -
(پاٹھی تابع مہمل ہی) مونث - مارپیٹ - زدوکوب - (امیر) کھانے
پر جب وہ جی چلاتا ہی - لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے - لاٹھی پونگا
مذکر - ۱ لاٹھی اور سونٹا - ۲ زدوکوب - مارپیٹ (کرنا کے ساتھ) - لاٹھی
ٹیک کے چلنا - لاٹھی کے سہارے چلنا - لاٹھی مارے (یا مارنے سے)
پانی جدا نہیں ہوتا - مثل - اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص دو
عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے - شعرا نے
تھوڑا تصرف کر کے کہا ہی - (ناسخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو ہیں
ہمجنس - کہ چوب مارے سے ہوتا نہیں ہی آب جدا - لاٹھی میں آواز
نہیں - دیکھو اس کی لاٹھی - لاٹھی والا - صفت مذکر - لاٹھی باندھی ہو
لاج - (ھ - سنسکرت لجّا) مونث (عو) ۱ شرم - حیا - لحاظ - ۲ عزت -
آبرو - (جان صاحب) پیار سے ہاتھ مرے سر پہ میں واری رکھنا - سوت
کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا - لاجا لوجی - (عو) - مونث - خوشامد -

کُلُّو تُو - لاج آنا - شرم آنا - لاج رکھنا - آبرو نہ بگڑنے دینا - عزت بچانا - شرم رکھنا - لاج سے مرنا - (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا - لاج کرنا - شرم کرنا - لاج کھانا - (عو) شرم کھانا - لاج کھونا - لاج گنوانا - بے حیا ہوجانا - بے شرم ہوجانا - لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - مثل - یعنی جہاز اپنی جگہ سے ہل سکتا ہے مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اٹھائی جاتی - عزت اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں - لاج لجانا - (عو) شرمانا - لاج لگنا - (عو) شرم لگنا - لاجوں مرنا - (عو) لحاظ آنا - شرم آنا - شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا -

لاجوَرد - (ف) مذکر - ۱ نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے نگینے بناتے ہیں اور پیسکر تصویروں پر اُس سے رنگ دیتے ہیں - (آتش) کرتے مُصوّر اُسکو تصویر خضر میں صرف - ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد پایا - لاجُوردی صفت - لاجورد کے رنگ کا - نیلا ۲ مذکر - ایک قسم کا رنگ - (فقرہ) - فالسئی - چمپئی - کاکریزی - لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے سے اُڑ گئے - لاجونتی (ھ) مونث - چھوئی موئی کا درخت -

لاحِق - (ع - لُحُوق - کسی کے پیچھے پہنچنا) صفت مذکر - پہنچنے والا - پیچھے سے آنے والا - (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہے - لاحِقہ - (ع) صفت مونث -

لاد - (ھ) مونث - بار - بوجھ - اس معنی میں لادی مستعمل ہے - لاد پھاند - (ھ) مونث - اسباب کا باندھنا - اور بار کرنا - لاد چلنا - کوچ کرنا - بوریا بستر سمیٹ کر رخصت ہونا - لاد دے لدا دے لدانیوالا ساتھ دے - مثل - چیز بھی دے اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر اُتروا دے - یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہئے - جو شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں -

(ابن الوقت) مگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں اپنی حالت کی درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں لاد دو لدا دو لادنے والا ساتھ دو - لاد پھاند کے - اسباب ساتھ لئے ہوئے - لادنا - (ھ) اسباب بھرنا - بوجھ رکھنا - بار کرنا - سر پر بوجھ رکھنا - لادے لادے پھرنا - بوجھل چیز لئے لئے پھرنا - لادُو - (ھ) صفت - ۱ وہ حیوان جس پر بوجھ لادتے ہیں ۲ صفت بوجھ لادے کے قابل جیسے لدّو ٹٹو - ان معانی میں بیشتر لدّو مستعمل ہے - لادی - (ھ) مونث - ۱ بوجھ بھار - تھوڑا سا بوجھ - (فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر لی ۲ دھوبیوں کی گٹھڑی - دھوبیوں کا پشتارہ - لادا - (ھ - لاڑا) مذکر - نیل کے درخت جن کی پتیاں اچھی طرح پختہ ہوئی ہوں

لاڈ - (ھ تلفظ - لاڑ) مذکر - پیار - ناز - اخلاص - محبت - (فقرہ) تمھارے لاڈ نے بچے کو خراب کیا - لاڈ پیار - مذکر - پیار - اخلاص - (توبۃ النصوح) میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ اُنکی طبیعتوں کو بے قابو بنایا - لاڈ لڈانا - (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا - چاؤ چوچلے میں پرورش کرنا - لاڈلا - (ھ) صفت مذکر - پیارا - دُلارا - ناز پروردہ ۲ اکثر لقب کا بھی جُز ہوتا ہے جیسے لاڈلے مرزا - لاڈلے صاحب ۲ مونث کے لئے لاڈلی ہے - (اختر شاہ اودھ) کیا آپ نے چھوڑ دی ہے دختر - کیا آپ کی لاڈلی ہے دختر ۳ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے جیسے لاڈلی دُلھن - لاڈلی بیگم - لاڈو - (ھ) مونث ۱ لاڈلی - (جان صاحب) لاڈو یہ جی میں آتا ہے دیدے نکال لوں ۲ دُلھن - عروس ۳ خانم وغیرہ بڑھا کر نام بھی ہوتا ہے جیسے لاڈو خانم ۴ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں ۵ عزیز - پیاری -

لار

لار - (ھ) مونث - سلسلہ - قطار - جیسے اونٹوں کی لار - لار لیری - (ھ) مونث - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - (کرنا - لگانا کے ساتھ)

لاری - (انگ) مونث - گاڑی - موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے دیکھو موٹر لاری -

لاڑھیا - (ھ) صفت - (لکھنؤ) ! بری چیزوں کو اچھا کرکے بیچنے والا - ۲ مکار - فریبی - دغاباز - دھوکے باز - لاڑھیاپن - (ھ) مذکر - باہم سازباز کرکے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خریدلے ۲ دھوکے بازی -

لازب - (ع) صفت مذکر - چپکنے والا ! (چوٹ کے لئے) وہ چوٹ جسکا نشان اچھا ہوجانے کے بعد باقی رہے - لازم - (ع) صفت ! چمٹا ہوا - وابستہ - ملحق - جو جدا نہ ہوسکے - وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو - . . . . ضرور - واجب فرض سزاوار ۴ صرف و نحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہوجائے اور مفعول کو نہ چاہے - اس معنی میں لازمی غلط ہے - لازم آنا ضروری ہونا - یقینی نتیجہ نکلنا - بطور فرض ہوجانا - لازم پڑنا - ضروری ہونا مجبوری سے کسی کام پر مجبور ہونا - لازم الاحترام - صفت عزت کرنے کے قابل - (توبۃ النصوح) تو نے ہمارے فرمان واجب کی بیحرمتی اور احکام لازم الاحترام کی بے توقیری کی - لازم ملزوم ! ایک دوسرے کے متعلق - ایک دوسرے سے وابستہ - (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الہی ہونا دونوں لازم ملزوم ہیں ۲ (اردو) واجب - ضروری - لازمہ - مذکر - جوڑ - میل - سامان ضروری اسباب جو آدمی کو چاہیئے - (رشک) لازمہ ہے زندگی کا سلسلہ تدبیر کا - مردہ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں - (مراۃ العروس)

لاش

اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں - مگر اس کے لازمی البتہ ناحق کے ڈھکوسلے ہیں - لازمی - (ع) صحیح لازم ہے یائے تحتانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہے (صفت ضروری - لابدی - واجب

لاسا - (ھ) مذکر ! ایک لسدار مادے کا نام جو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے - وہ لعابدار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں ۲ (کنایۃً) چسکا - عادت - جھگڑا - (بحر) ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے - لپٹا کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہے انیوں کا - (لگانا - لگنا کے ساتھ) لاسا لگا رہنا - (کنایۃً) اشتیاق رہنا - (رشک) مرغان باغ ہیبت صیاد سے اڑے - پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا - لاسا لگنا لاسا چپکنا - (بحر) الفت بڑی بلا ہے صیاد سے مفر کیا - لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں - لاسا ہوجانا - (کنایۃً) چپک جانا - لاسے پر لگانا - (کنایۃً) ! مانوس کرنا - ہلانا ۲ گرویدہ بنانا - یار بنانا جال میں پھنسا لینا - فریفتہ کرلینا - لاسے میں لگ جانا - لازم - (ناسخ) سچ ہے لاسے پہ لگ گیا وہ پری خوب کیا حضور نے مارا -

لاش - (ت - فارسی میں لاشہ) مونث - مردہ - مردہ جسم - (تسلیم) مرکے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں - بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں ۲ جنازہ - (اٹھنا - اٹھانا - گاڑنا - گڑنا - نکلنا وغیرہ کے ساتھ (اشک) ہمیں ہیں کہ جو ناز اٹھاتے تھے کیا کیا - یہ آخر ہوا لاش اٹھائی ہماری - (شرف) روئیں گے خوں دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد ---- نکلیگی لاش لخت جگر دو گھڑی کے بعد - (مصحفی) لاشیں جو اس کے کشتوں کی اتنک گڑیں نہیں - شاید کہ جلسے دفن بھی زیر زمیں نہیں - لاش گلیوں میں کھنچوانا - تشہیر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں - (آتش) لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار -

لاطینی

طول ہی دیتا مزہ ہے قصہ کوتاہ کا۔ لاشوں کے پُشتے لگنا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کُشتے۔ لاشوں کے لگے ہوئے تھے پُشتے۔ لاشہ۔ (ف) مذکر۔ لاش۔ (دبیر) دیتا تھا اُس کو لاشہ شبّر یہی دعا۔ (امیر) اُٹھانے کو رکھا ہے لاشہ کسیکا۔ یہ کیا وقت ہے آئے آرسی کا۔

لاطینی۔ (انگریزی لے ٹن کا مُعرّب) مونث۔ وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جسمیں یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔

لاغَر۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ نزار۔ لاغری۔ (ف) مونث۔ دُبلاپن۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ ناتوانی۔ لاف۔ (ف) مذکر۔ شیخی۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ خودستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور۔ وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ لاف زَن (ف) صفت۔ شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زنی۔ مونث۔ شیخی۔ خودستائی۔ تعلّی۔ لاف زَنی کرنا۔ لاف مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف وگزاف۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی۔ (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف وگزاف اغیار کا۔

لاک۔ (انگ) مذکر۔ قفل۔ لاکٹ۔ (انگ میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم ہو گیا) مذکر۔ گھنڈی۔ تکمہ۔ ہُک ۲ تعویذ۔ ڈھولنا

لاکھ۔ (ہ معنی نمبر ۲ میں فارسی بھی ہے۔ فارسی میں معنی نمبر ۱ میں لک بالفتح ہے) مذکر ۱ سو ہزار ۲ صفت۔ بہت۔ بہتیرے۔ بہت سی کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ۔ سرمہ مسّی سے سنورنے کے ابھی دن ہی نہیں ۳ مونث۔ درختوں کا گوند۔ (فقرہ) شیشہ کے مُنہ پر لاکھ لگی ہوئی ہے ۴ صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہتیرا ۵ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق میں

لاکھ

سنتے ہیں جلاؔل۔ پند ناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں۔ لاکھ بات کی ایک بات۔ مختصر پُر مغز بات۔ (اوج) نثار بھی دوزبان ہے ہر ایک موج فرات۔ خدا کی شان تھی ہے لاکھ بات کی اک بات۔ لاکھ باتیں۔ مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہے۔ (قدر) گالیاں دیں رقیب کو تو کیا۔ لاکھ باتیں ہیں اپنا گھر ہی تو ہے۔ لاکھ بِسوے (کنایتہً) یقیناً۔ ضرور۔ شرطیہ۔ لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں پر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لاثانی ہے۔ بے نظیر ہے۔ (ناسخ) گرچہ ہے فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہے وہ شاعر کامل بھاری۔ (رند) ہمراہ مرے رہتی ہے ہر دم مدد غیب۔ لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا۔ لاکھ پردوں میں چھید کرنا۔ (کنایتہً) عورت کا آوارہ ہونا۔ (منیر) سچ ہے یہ سُن لو مجھ سے اُسکا بھید۔ کرتی ہیں وہ بھی لاکھ پردوں میں چھید۔ لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبّت کا کنایہ ہے (امیر) حال حلیمہ یہ کہ نہ پھولے سماتی تھی۔ ہر وقت لاکھ جان سے قربان جاتی تھی۔ لاکھ جان سے نثار ہونا۔ کمال محبت کا کنایہ ہے۔ (جالب صاحب) یہ بات سچ ہے جسے جس سے پیار ہوتا ہے۔ وہ لاکھ جان سے اُس پر نثار ہوتا ہے۔ لاکھ جی سے۔ بدل وجان۔ ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (میر حسن) کوئی لاکھ جی سے ہو مجھ پر فدا۔ میں تجھ پر فدا ہوں تجھے اس سے کیا۔ لاکھ دو لاکھ میں ایک۔ منتخب روزگار۔ (داغ) حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا اے زاہد۔ لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی۔ لاکھ سر کا ہو جانا۔ (کنایتہً) ۱ ہٹ کرنا ۲ کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ سننا ۳ بہت زبردست اور سربرآوردہ ہونا۔ (آتش) سودائے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو۔ جب تک نہ خوب بائے خریدار توڑیئے۔ لاکھ طور سے۔ ہزار دل

لاکھ

طریقوں سے ۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا ۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (جالنصاحب) لاکھ کا گھر خاک ہی میرا ری لوگو ہیا اُن کی خوراکی ہیں کٹوا کے میں لُوں تا وان اب ! بنا بنایا کام بگاڑ دینا ۔ لاکھ کا گھر خاک ہوجانا لازم ۔ (جالنصاحب) ہائقوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہوگیا ۔ کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے ۔ لاکھ کا گھر لٹانا ۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا ۔ (راسخ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر ۔ لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں ۔ لاکھ کو خاک سمجھنا کنا یہ ہی کمال دیانتداری کا ۔ (بنات النعش) ا اتنی بڑی ایماندار ہے ہو تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہی ۔ لاکھ کوئی کہے ۔ ہر چند کوئی کہے (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا ۔ اس میں نکلیگا مزہ بات ہماری رکھنا ۔ لاکھ لاکھ ۔ بیحد ۔ ہزا لاکھ لاکھ شکر خدا سے جلیل کو جس نے دُرِ سخن سے بھرا منھ جلیل کا ۔ ہر چند (فقرہ) اُسکو لاکھ لاکھ سمجھایا لیکن ایک نہ مانی ۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا ۔ نہایت زیب دینا ۔ نہایت بھلا لگنا لاکھ لاکھ کوس ۔ لاکھ کوس کی تاکید ۔ (سحر) وحشت دواب نہیں ہی کہیں لاکھ لاکھ کوس ۔ اشکوں سے پڑ گئی گل داغ جنوں ہوا دُور لاکھ من کا احسان ۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان ۔ (جالنصاحب) تعویذ کر کے ڈالوں بچوں کے میں گلوں میں ۔ احسان ہوگا تیرا بندی پہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا ۔ لاکھوں من کا ہونا ! بہت بھاری اور بوجھل ہونا ۔ نہایت وزنی ہونا ۔ (کنایۃً) بات میں استقلال ہونا ۔ صاحب عزت و وقار ہونا ۔ بھاری بھرکم ہونا ۔ (ذوق) ہے نیض سے وقار کہ میری نگاہ میں ۔ جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہی لاکھ من کی شاخ ۔ (داغ) سبک ہوجائیں گے گر جائیں گے وہ بزم دشمن میں ۔ کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں ۔ لاکھ میں ۔ لاکھوں میں ۔ ہزاروں میں سیکڑوں میں ۔ بہتیروں کے سامنے ۔ (داغ) تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا

لاکھول

میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو ۔ (منیر) دنیا کے پاؤں پڑکے ہوئے سب کے سب مرید ۔ لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے ۔ ضرور یقیناً ۔ بے شک ۔ (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں ۔ لاکھ میں ایک صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا ۔ لاکھوں میں کہنا علی الاعلان کہنا ۔ (راسخ) تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جان سے ۔ لاکھ میں کہدیں گے ہم ایمان سے لاکھول ۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا ۔ (رشک) لاکھوال حصہ لکھول تم کو جو شوق جھل کا ۔ لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہی ۔ مثل ۔ دیکھو ہاتھی ہزار لٹے ۔ دیکھو لاکھوں ۔

لاکھا ۔ (ھ) مذکر ۔ پان کا سرخ رنگ جسے عورتیں خوبصورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں ۔ (اختر شاہ اودھ) لاکھا اس رنگ سے جما تھا ۔ جو نظر میں کو رشک آیا ۔ ٭ پنجاب ۔ لاکھی رنگ کا گھوڑا ۔ ایک جنگلی قسم کا مرغ ۔ لاکھا جمانا ۔ لاکھا لگانا ۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہوجانے دینا ۔ ہونٹوں کو لاکھ سے رنگنا ۔ (ذوق) ہونٹوں پر آج پھر لاکھوں کے خون ۔ پھر جمایا اُس نے مِس آپ پہ لاکھا پان کا ۔

لاکھوری ۔ (ھ) صفت ۔ لاکھ کے رنگ کا ۔ دیکھو لکھوری ۔

لاکھوں ۔ لاکھ کی جمع ۔ ہزاروں ۔ بہت ۔ لاکھوں پر بھاری ہونا ! عورت کا آوارہ ہونا ۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز ہونا ۔ لاکھوں پر بھاری ہونا ۔ دیکھو لاکھ پر بھاری ۔ لاکھوں کوس ۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہی ۔ لاکھوں گھڑے پانی پڑنا ۔ (کنایۃً) نہایت خفیف ہونا ۔ (شوق قدوائی) اُدا سے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے ۔ اسپہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پر پڑے ۔ لاکھی ۔ (ھ) مذکر ! لاکھ کے رنگ کا سرخ گھوڑا کا ایک رنگ ۲ صفت ۔ لاکھ کا بنا ہوا ۔ لاکھی طباق ۔ (دہلی) مذکر ۔

ٹکٹ کا طباق۔

لاگ۔ (ھ) مونث ۱۔ مدد۔ امداد۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے تو تل میں بھی مژگان یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی ۲۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت وابستگی ۳۔ دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے۔ ہم تو دشمن کو بھی جینے کی دعا دیتے ہیں ۳۔ انس۔ محبت۔ لگن ۴۔ مزہ۔ چسکا۔ شوق رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دے عقل میری آگ ہو ۵۔ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) دوست سے اندنوں لگا ہے جو دل۔ کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہیں ۶۔ کرتب شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے ۷۔ جادو۔ ٹونا۔ منتر ۸۔ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے (گلزار نسیم) دو بال دئے کہ لومڑی لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۹۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں ۱۰۔ توجہ ۱۱۔ چشمک۔ شکر رنجی۔ (ذوق) کیا تاب دجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے۔ لاگ باندھنا۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) لگا نہ دامن دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔

لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش آئینہ جو دیکھا ناز سے بولے۔ ادھر یہ کون میری لاگ پہ بیٹھے سنورتے ہیں۔ لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کرکے اب جلاد سے۔ جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا۔ لاگ ڈانٹ۔ (ھ) مونث (کنایتہ) باطنی نزاع۔ اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) مشہور رہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔

لاگ سے۔ مدد سے۔ سہارے سے۔ اشتعال سے۔ (جانصاحب) بے تے کی مولوی نے فضیلت کی لاگ سے۔ دق ہوکے مدرسہ سے الف خاں نکل گیا۔ لاگ لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ طرفداری۔ پاسداری حمایت۔ ۲۔ پیچ ۲۔ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل بٹا۔ لاگ لگنا ۱۔ عشق ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے ۲۔ شوق ہونا امنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ لاگت (ھ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں پڑے (منیر) اک چھلے کے گل پر دل پُر داغ نہ دیں گے۔ یہ باغ نہ بیچینگے کہ لاگت نہیں ملتی۔ لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔ لاگن۔ (ھ) صفت ملاگو (قدر) مرا بخت سیہ مار سیہ ہے سربسر مولا۔ یہ لاگن سانپ پیچھے پڑگیا آٹھوں پہر مولا۔ لاگو۔ (ھ) صفت ۱۔ ساتھی۔ یار۔ (فقرہ) جیتے جی کے سبھی لاگو ہیں ۲۔ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہو گیا ہے ۳۔ غرض سے ساتھ دینے والا۔ (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴۔ آرزومند مشتاق ۵۔ درپے۔ پیچھے پڑنے والا ۶۔ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو جیسے لاگو شیر ۷۔ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

لال۔ (ھ) معانی ۱۔ لغایت ۴ میں فارسی بھی ہے۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی اور عربی میں الالعل ہے) ۱۔ مذکر۔ سرخ رنگ ۲۔ ایک قسم کا بیش قیمت معدنی جوہر۔ (رشک) نمود برہیں خط و رنگ پاں سے عارض و لب۔ نہیں تو کچھ یہ زمرد نہیں وہ لال نہیں۔ (کال۔ حال۔ قافیہ) ۳۔ صفت۔ سرخ۔ احمر۔ سوہا۔ تمازت آفتاب سے ہو یا آنچ یا لال رنگ سے ۴۔ صفت

لال

گنگ جو بول نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا۔ ۵ (ع) مذکر۔ پیار سے بچے کو کو کہتی ہیں (رجا نصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ ۶ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بٹیروں کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر حسن پھڑکاتے ہیں دل عُشاق کے۔ لال کب لڑتے نہیں کسدن وہاں پالی نہیں۔ ۷ مونث۔ (عم) ارال۔ ۸ صفت۔ دہکتا ہوا۔ (آتش) ہزار لال ہوئے اخگروں سے داغ جنوں۔ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہی۔ ۹ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا ناز پروردہ۔ ۱۰ (سنسکرت۔ بمعنی۔ تمنار کھنے والا)۔ ہندؤں کے نام کا جُز ہوتا ہی۔ جیسے رام لال۔ ۱۱ (کنایتہً) غُصّہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناسخ) غصہ سے وہ گل جو لال ہوگا۔ ہو جائیگی ساری انجمن زرد۔ لال اِملی۔ مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہی۔ لال انگارا۔ مذکر۔ ۱ سُرخ دہکتا ہوا انگارا۔ ۲ صفت نہایت سُرخ۔ انگار اسا لال۔ ۳ صفت۔ غُصّے میں بھرا ہوا۔ (نظیر) اُس کے سُنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا۔ کھینچ مارا مرے سینہ پر اٹھا کر تربوز۔ لال بُجھکڑ (ھ) صفت۔ پرلے درجہ کا بیوقوف وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بُوجھ بُجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب سمجھے کیوں نہو آپ بھی اپنے وقت کے لال بُجھکڑ ہیں۔ لال بُخار۔ مذکر ایک قسم کا بخار۔ (آنا۔ پھیلنا کے ساتھ)۔ لال بھبوکا۔ صفت ۱ سُرخ سفید۔ تروتازہ۔ نہایت سُرخ۔ (ناسخ) ہو جائیں خوب لال بھبوکا سے ہاتھ پاؤں منہدی لگا کے باندھیئے پتے چنار کے۔ ۲ سُرخ چہرہ جو غصہ کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیشوا کا نام۔ ۲ ایک بردار کیڑا۔ لال بیگی۔ لال بیگیا۔ (ھ) مذکر۔ لال بیگ کا معتقد۔ خاکروب بھنگی۔ لال پانی۔ مذکر۔ ۱ آب سُرخ۔ ۲ (کنایتہً) سُرخ رنگ کی شراب

لال

۳ حیض کا خون۔ لال پردہ۔ وہ سُرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور اُمرا کے درِ دولت پر آویزاں رہتا ہی۔ (آتش) بادشاہ وقت ہی حسن جوانی نے کیا۔ لال پردہ ہی لٹکتا اس کے در پر اِن دنوں۔ لال پری۔ مونث۔ ۱ سُرخ پوشاک پہننے والی پری۔ ۲ اندر سبھا کے قِصّہ کی ایک پری کا نام۔ ۳ کنایہ ہی شراب سُرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے بزم میں باہر شراب کب دیکھیں تو ہو گی لال پری بیحجاب کب۔ لال پری کی بیٹھک (ع) ۱ ایک قسم کی نیاز۔ عورتیں بالوں سے زین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں تاکہ شوہر اور اولاد زندہ رہی۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہی جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ لال پڑجانا۔ ۱ سُرخ ہونا ۲ غضبناک ہونا۔ ۳ بختگی پر آنا۔ پک جانا۔ لال پڑیا۔ (ع) سُرخ پڑیا جسمیں منہدی رکھتی ہیں۔ (منیر) کیوں نہ منہدی کے طلبگار ہوں سیمیں اندام۔ لال پڑیا میں یہ اکسیر لئے پھرتے ہیں۔ لال پلکا۔ مذکر۔ ایک قسم کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سُرخ اور پوٹا۔ دم اور بازو سفید ہوتے ہیں لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا۔ مثل۔ جو دل کو پسند ہوتا ہی اُس کی ہر بات پسند آتی ہی۔ اپنوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پیلا ہونا نہایت خفا ہونا۔ غُصّے میں بھرنا۔ (توبتہ النصوح) کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات اُسنے اٹھا نہیں رکھی بہت لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قدر) یار غُصّے سے گل رعنا بنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ لال پیلی آنکھیں نکالنا۔ لال پیلے دیدے نکالنا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ (رجا نصاحب) لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر دیدے۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ لال چیونٹی۔ سُرخ چیونٹی۔ لال خاں کا لکڑا۔ مذکر۔ مُجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہتیر جو بیچ میں سے چرا ہوا اور سوراخدار ہوتا ہی اس میں مجرم کے پاؤں پھنسا

دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے ٹکڑے سے باندھنا (کنایتہً) خوب کوٹے لگانا، سزا دینا۔ لال ڈورا، سُرخ دھاگا۔ لال ڈورے لال لال رگیں۔ وہ سُرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ (مصحفی) لال ڈوروں سے اس کی ہوگئے ہیں قیامت بھاری آنکھوں میں۔ لال ڈورنی، مونث۔ وہ ڈوری جو پک کر سُرخ ہو گئی ہو مثال کیلئے دیکھو لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم مایہ سوداگر جو ادھر اُدھر مال لے اور ادھر اُدھر تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان (صفت) چھوٹی سی جان، پیاری جان۔ (فقرہ) کم علمی کے سبب سے اپنی لال سی جان دیدی۔ لال قند۔ مونث۔ ایک سُرخ کپڑے کا نام۔ لال کتاب۔ مونث۔ ۱ وہ کتاب جس میں جاہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے۔ (فقرہ) اپنی لال کتاب مثل ایمان کی طرح بغل میں دبا کر چل کھڑے ہوئے ۲ بندوبست کی کتاب۔ پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب کا نام۔ لال کرتی۔ مونث۔ ۱ گوروں کی پلٹن، جو سُرخ وردی پہنتی ہو۔ ۲ اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہو (منیر) چمن لالہ حمرا میں چمکتا ہو گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہوئی چلتے ہیں (فعل)۔ لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیر مغاں۔ لال کر دونگا تجھے تیری دعا سے کم نہیں ۲ لوہے کو آگ میں ڈال کر سُرخ کرنا۔ (آتش) ہی سودا ہے شمشیر قاتل کی تمنا ہیں۔ پیا پانی بجھا یا لال کر کے جبکہ آہن کو ۳ سُرخ کرنا

لال گدڑی میں نہیں چھپتا۔ مثل اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ اچھی چیز بری جگہ رکھ کر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اُس کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ لال گولا۔ ایک قسم کی سُرخ ریتلی زمین۔ لال لال

سُرخ۔ (آتش) مہندی سے لال ہوئے دست و پائے دوست خون شہید ناز ہوا ہے حنائے دوست۔ لال لنگوٹ والا۔ ہنومان جی کا لقب ۲ مذاق سے بندر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرچ۔ مونث۔ سُرخ مرچ۔ فلفل دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو) ۱ سُرخ و سفید رنگ روغن والا ۲ نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (جان صاحب) لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ رتن میں سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن میں۔ لالوں لال (صفت) ۱ مالا مال۔ (رشک) دولت وصل سے ہوں لالوں لال۔ لال کرتی ہے کیمیا مس کو ۲ نہایت سُرخ۔ (منیر) چھپانے میں داغ دل خوں گشتہ کا کیا حال ہے۔ صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے۔ لال ہونا۔ دیکھو گوٹ لال ہونا۔ لالی۔ (ھ) مونث ۱ سُرخی ؏ زرد نارنج کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا ۲ شہاب کا کھڑا جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمانا۔ لگانا کے ساتھ۔ (امانت) شام کا رنگ جو مسّی کی اداہٹ میں تھا۔ اسپہ لالی جو لگائی تو شفق پھولی کیا۔ (شرف) لالی کا جانا سی معشوق یہ ہے ختم سیکھا ہے جو اُس کے لب سو فار سے کوئی ۳ (ہندو) آبرو۔ عزت سرخروئی ۴ (ہندو) پیاری عزیزہ۔

لالا۔ ف۔ بروزن کالا ۱ بندہ۔ خادم ۲ وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے ۳ روشن۔ تابندہ۔ معنی ۳ میں لالہ ہے) صفت درخشاں۔ روشن چمکنے والا۔ اس معنی میں صرف لولو کی صفت میں مستعمل ہے۔ لالا شاہی ——— (لکھنؤ) مذکر۔ پینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرہ میں پکا کر بناتے ہیں۔

لالٹین۔ (انگ۔ لینٹرن) مونث۔ وہ فانوس جس میں شیشہ لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

(شعر) کافی ہے حجاب کا یہ تمھارا ازاربند۔ چلیئے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے

لالچ ۔ (ھ) مذکر۔ حرص۔ طمع۔ (ناسخ) حسن بھی کیا چیز ہے زاہد نور انصاف کر۔ اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حور کا ۲ ترغیب۔ پھسلاوا۔ لالچ بُری بلا ہے مثل۔ حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں۔ لالچ خورا۔ (ع) صفت مذکر۔ لالچی۔ مونث کے لئے لالچ خوری۔ لالچ دینا۔ طمع دینا۔ پھسلانا۔ ترغیب دینا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لالچ میں آنا۔ دم میں آنا۔ طمع میں پھنسنا۔

لالچی ۔ (ھ) صفت۔ حریص۔ طامع۔ (آتش) [illegible] ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی۔ زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور کی غرض۔ لالچی بندہ (کنایۃً) خود غرض۔ مطلبی۔ (صاحب) [illegible] لالچی بندہ ہے [illegible] نعمت کو [illegible] رکھ دیا [illegible] ہاتھ پہ جس نے ہو اُسے [illegible] عاشق۔

لالڑی ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا لال۔ یاقوت ۲ تامڑا۔ لالوں دیکھو لال

لالہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے سُرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے۔ (پھولنا وغیرہ کے ساتھ) ۲ (لکھنؤ) شمع جو مٹی کے [illegible] شعرا کے سامنے رکھی جاتی ہے ۳ (ف) صفت۔ دیکھو لالا۔ لالہ پیکانی (ف) مذکر پیکانی۔ لالہ کی ایک خاص قسم۔ (ناظم) نہ فقط برگِ سمن تیغ صفاہانی ہے۔ تیر پیکاں سے ہر اک لالۂ پیکانی ہے۔ لالہ رخ۔ لالہ رخسار۔ لالہ رو۔ لالہ عذار (ف) صفت۔ سُرخ چہرے والا۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا۔ لالہ زار۔ (ف) مذکر۔ وہ کھیت جس میں لالے کے پھول کثرت سے ہوں (کنایۃً) باغ۔ گلزار۔ چمن۔ لالۂ طور۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آتش طور سے۔ لالہ عباسی (ف) مذکر۔ گُل عباسی [illegible]۔ لالہ گوں۔ (ف) صفت۔ لال۔ سُرخ۔ سُرخ رنگ کا۔ (اختر شاہ [illegible]) [illegible] تم دل آرام۔ دے بادۂ لالہ گوں کا اک جام۔

لالہ۔ لالا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ جناب۔ صاحب۔ معزز کایستوں کا خطاب ہندوؤں میں عزت کا خطاب ۲ بنیا۔ ساہوکار۔ مہاجن ۳ والد کا خطاب ابا ۴ عزیز پیارا۔ (۵) ہندو خسر۔ سسرا۔ لالہ بھائی ۶ عموماً ہر ہندو اور خصوصاً ہر ایک رئیس کو کہتے ہیں ۷ ذی عزت۔ شریف آدمی۔ بھلا مانس ۸ (طنزاً) کفایت شعار۔ چلن والا ۹ (تحقیر سے) کمزور۔ [illegible]۔ لالہ با ستبار [illegible]۔ مثل۔ جب کوئی شخص دوسرے کے [illegible] کچھ نہ کہتا ہو۔ اُس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔ لالاجی۔ ہندوؤں کو تعظیم سے کہتے ہیں ۲ (ہندو) باپ اور سُسرے کو بھی کہتے ہیں۔ لالی دیکھو لال۔

لالے ۔ (ھ) مذکر۔ آرزو۔ اشتیاق۔ تمنا۔ ارمان ۲ کسی چیز سے نا اُمید ہونا۔ (رشک) شام ہوئی تو صبح کے لالے۔ صبح ہوئی تو شام کے [illegible]۔ لالے پڑنا۔ کمال آرزو ہونا۔ ارمان ہونا۔ ([illegible]) جیسا جیسے یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے۔ اس طرح دل مرا اب اُس کے پڑا ہے پالے ۲ اُس کام کے واسطے مستعمل ہے جس سے نا اُمیدی اور مایوسی (امیر) اب اسیری کے کوئی اے صبا پالے پڑے۔ گل نظر آئیں دیکھنے کو بھی تو جاں لالے پڑے۔ لالے ہونا۔ مثل [illegible] یا کسی امر کی ہم رسی کا۔ (ناسخ) تجھ مرے رشک چمن نرگس اگر بیمار ہے۔ باغ میں لالے کو اپنی زیست کے لالے ہوئے

لام ۔ (انگ) مذکر۔ فوج یا پلٹن کا مجموعہ۔ [illegible] ۲ [illegible] ایک حرف کا نام۔ لام باندھنا۔ چاروں طرف سے [illegible] کرنا۔ لڑائی کا سامان کرنا۔ (جن) باندھا وہ قضا نے [illegible] لام [illegible] کی فوج [illegible] ہے۔ [illegible] فوج اور سپاہ [illegible] جمع ہونا۔ دشمن سے لڑنے کے لئے۔ (اسیر) چڑھائی ہے جس پر [illegible] دیکھیے کیا ہو۔ کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلف پریشاں کا۔ لام قاف۔ (لاف گزاف کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے۔ فارسی میں گزاف کاف بمعنی گزاف

جھوٹی بیہودہ بیکار باتیں (کنایۃً) دشنام و سخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سر لاف و گزاف سے۔ جن کی کہ آشنا ہو زباں لام کاف سے۔ (فقرہ) غصہ میں منھ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہے۔

لاما۔ (ھ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرو اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامِس۔ (ع) صفت چھونے والا۔ لامِسہ۔ (ع) چھونے یا مس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہے۔

لامِع۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامِعہ

لانا۔ (ھ) [1] لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (فقرہ) میز یہاں لاؤ [2] حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ (رشک) یار آنے میں نہ لائے حیلہ طوفاں کہیں۔ دیکھو حیلہ لانا [3] اٹھانا۔ برپا کرنا۔ (صبا) تپ الفت کا حرارہ جو مسیحا لائے۔ تاب نظارہ خورشید نہ حربا لائے [4] مول لینا خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بیچ دیا [5] ملانا جیسے ہاتھ لاؤ [6] برداشت کرنا۔ (شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی [7] دکھانا۔ (صبا) دید گیسوئے بتاں میں خطر سودا ہے۔ اور کچھ سوانگ نہ اے دل یہ تماشا لائے [8] پیدا کرنا۔ (راسخ) اے شیخ گر ارغوانی شراب۔ نئے سر سے لائے [...] شراب [9] آنے دینا۔ دکھانا۔ (شوق قدوائی) وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدا ہے بہر طور دیکھنا [10] پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) اور کیا ہے تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دیدیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ [11] شامل کرنا۔ (فقرہ) ہم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے [12] جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فیل لانا [13] پکڑنا جیسے رنگ لانا [14] کٹنا یا کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہے۔ لاؤ لانا سے امر کا صیغہ [1] دو۔ مجھکو دو کی جگہ [2] لے آؤ کی جگہ [3] ساتھ لاؤ کی جگہ [4] (عو) زائد حسن کلام کے لئے۔ (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہے یا مجھے احمق بناتی ہے۔

لانبا۔ (ھ، نون غنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث [1] کٹے ہوئے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جنسے نیل کا رنگ بناتے ہیں

لانگ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو عم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہے اور جسکو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (ھ)۔ (عو) پھاندنا چھلانگ مارنا۔ کودنا [2] عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا [3] گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی لانگھ جائے نہیں کھاتی ہیں۔ اُنکے خیال فاسد میں جب لیٹے ہوئے انسان کو کوئی آدمی لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہے۔ لاوا دیکھو لایا۔

لاہ۔ (ھ) مونث۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہن۔ (ھ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو بیری ببیل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہے۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اٹھایا جائے

لاہُوت۔ (ع۔ بروزن فعلوت مشتق ہے لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں اللہ ہے) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے۔

لاہَور۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔ لاہوری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک

لاہوریہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

لاہی

لاہی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں لاہی کے مجرموں میں جو گھٹتا تھا ناں نہ تھا ۴ سرخ رنگ جس میں سیاہی غالب ہو۔ (رشک) تنگ انگیا اور کسکو کہتے ہیں چھاتیوں کی جلد لاہی ہو گئی

لائبریری۔ (انگ) مونث۔ کتب خانہ۔ کتاب گھر۔ لائٹ ہاؤس۔ (انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر اسلیئے بنایا جاتا ہو کہ جہاز راں اُسکے ذریعہ سے روشنی دیکھکر عمیق پانی یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔

لائق۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ قابل۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق تدبیر ۲ موزوں۔ زیبا۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمہارے لائق نہیں ۳ ہنرمند۔ ہوشیار۔ لائق فائق۔ صفت۔ لیاقت میں فوقیت رکھنیوالا بڑا لائق۔ لائق مند۔ (عم) صفت۔ لائق۔ لائقی۔ (ع) مونث۔ لیاقت نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ لائم۔ (ع) صفت۔ ملامت کرنیوالا۔

لائن۔ (انگ) مونث ۱ لکیر۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری۔ رسی ۴ وضع۔ انداز۔

لاؤ۔ (ھ۔ بروزن پاؤ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسی۔ موٹا رستا۔ ۲ اُس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے ۳ مانگ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیوار میں سفیدی کیجائے ۵ خوشامد ۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے۔ لاؤ لپیٹ کی باتیں۔ (عو) ظاہرداری کی باتیں۔ گول گول باتیں۔ (فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ لپیٹ کی باتیں تو مجھے آتی نہیں۔ لاؤ لشکر۔ (ع بی لوا۔ جھنڈا۔ فوج کا علم اور نشان) مذکر۔ لشکر اور اس کے ہمراہی۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) تھا جوش قلق سے دل جو مضطر چھوڑا وہی سب لاؤ لشکر۔ لاؤں لاؤں

لب

(عو) کسی چیز کے لانیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ۔ (آؤں کی جگہ۔ (ایامی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے دیکھو اگر ہو سکے تو اُسکو لاؤ۔

لاؤنی۔ (ھ۔ س۔ لو۔ کاٹنا۔ لاوا۔ مزدور جو فصل کاٹتا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا گیت جسکو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے لاؤنی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

لائے۔ (ف) مونث ۱ تلچھٹ شراب وغیرہ کی۔ (رشک) شراب الفت دنیا خدا نہ پلوائے۔ یہ لائے درد سے بدتر زلال رکھتی ہے ۲ ایک قسم کا ریشمی بافتہ بھی ہے۔

لائی۔ (ھ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول جنگلی چاول ۳ بھنا ہوا اناج ۴ ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اُجرت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دُھلائی۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ سلائی سینے کی اُجرت۔ لائی لوچی۔ عو۔ (لکھنؤ) مونث۔ خوشامد۔

لائیے۔ (ھ بیں لاوا۔ لائی۔ سنسکرت میں لاج) ۱ بھُنے ہوئے جوار وغیرہ کے دانے۔ پھٹکری کو بھی بھون کر لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت شیرینی جسکو اطفال کھاتے ہیں۔ لایا۔ (ھ۔ لاوا) مذکر بھون کر کھیل کیا ہوا جوار کا دانہ۔ پھٹکری کا بھُنا ہوا ٹکڑا

لُب۔ (ع۔ بضم اول و تشدید حرف آخر) مذکر۔ خلاصہ۔ مت۔ مغز۔ لباب۔ (ع) مغز۔ خالص ہر چیز کا۔ لُبِ لباب۔ (ف) مذکر۔ خلاصہ۔ ماحصل۔

لب۔ (ف) مونث۔ کنارہ طرف (مذکر) ۱ ہونٹھ۔ کنارہ۔ طرف۔ جانب پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۲ ساحل۔ جیسے لب دریا ۳ حاشیہ ۴ دُور ۵ منہ ۶ تھوک۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال (جس

لب

معنی میں لبیں جمع میں اور مونث ہی مستعمل ہو۔ عورت کے مقام مخصوص
کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ لبِ آب۔ (ف) مذکر۔ دریا، ندی،
حوض وغیرہ کا کنارا۔ (امیر) بیجا بانہ اگر وہ لبِ آب آتے ہیں۔ شوقِ
دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں۔ لبالب۔ (ف) صفت۔ لبریز
پُر۔ کسی ظرف کے کنارے تک بھرا ہوا۔ (رشک) کان خالی ہیں پرانے بادۂ
صاف کلام۔ دل شرابِ الفت لب سے لبالب ہوگیا۔ لبِ بام۔ (ف)
مذکر۔ بالاخانہ کا کنارا۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں
تو دھم سے نیچے گر پڑیں۔ (عاشق) مکاں اونچا ہی کیا مسیحائی کا دعویٰ ہو
لبِ بام آپ کا باتیں کرنے چرخِ چہارم سے۔ لب بہ لب۔ (ف) صفت
لبالب۔ (...) شیشۂ بغل بزن دوش ... ہاتھ ... بھر
ای قدر لب بہ لب ہو لبِ جام ... ۲۔ (کنایتہ) مقابلہ کرنے والا۔ (تعشق)
سب اس ... نمازیوں کی چال ڈھال ہو تیغوں سے لب بہ لب دم
جنگ ... ہو۔ لب بند ہنسنا۔ فرطِ شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا
(منیر) تیرے ... ہو جو عشقِ دہنِ شیریں میں۔ فرطِ شیرینی خوں سے
لب سوفار بندھے۔ لب بند ہونا۔ مٹھاس کی شدت سے لب بندھنا
(منیر) کس طرح کہدیں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت کا۔ لب بند ہوئے جلتے
ہیں تقریر سے پہلے ۲۔ منہ بند ہونا۔ خاموش ہونا۔ (آتش) ظاہر ہے یہ اے
یار تری کم سخنی سے۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے۔
لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا۔ کہنا۔ (مصحفی) ہوش اڑ جائیں گے اے زلف
پریشاں تیرے۔ لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا۔ لب پر آہ ہونا۔
(کنایتہ) ظاہر ہوگیا ... ہو جانا۔ (ناسخ) ہوئی ہو مجھکو جرس سے یہ بات
اب ثابت شکستہ دل جو ہوا ... کے لب پر آہ نہیں۔ لب پر دم۔ دیکھو
دم۔ لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہو پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا

لب

(داغ) ذرا دم لو کہیں گے حالِ دل بھی بیمار ہو لب پہ رکھا ہو گلہ کیا۔ لب پر لانا
کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) اب لب پہ لائیں کیا ارنی صورتِ کلیم۔ محشر کے روز
وعدۂ دیدار ہو چکا۔ لب پر مہر کرنا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایتہ) سکوت کرنا۔ خاموش
ہو جانا۔ لب تر کرنا۔ (فارسی میں لب تر کردن کنایہ ہو خفیہ شراب پینے کا)۔
(کنایتہ) تھوڑا سا پانی پینا۔ (راسخ) پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا
نہیں حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں۔ لب تشنہ۔ (ف) صفت پیاسا
۲۔ (کنایتہ) آرزومند۔ (محسن) اٹھ کر وہ خدا کا آرزومند۔ لب تشنۂ شربت
شکر خند۔ لبِ تقریر۔ (کنایتہ) تقریر۔ اے مصحفی جب ایسی غزل تو نے
کہی ہو۔ کیونکر نہ فصاحت لب تقریر سے ٹپکے۔ لبِ تیغ (ف) مذکر۔ (کنایتہ)
تلوار کی دھار۔ (امیر) زخمِ ... کے نمک ... لب ہو نعمت۔ لب نان ... کو
لب تیغ کی ہو جسمیں صفت۔ لبِ جام۔ (ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔ لبِ جو۔ (ف)
مذکر۔ ندی کا کنارا۔ لب چبانا۔ حسرت و افسوس کا کنایہ ہو۔ (راسخ)۔
مفلسی میں جب چبائے میں نے لب۔ لال روٹی کا کنارا لگ گیا۔ لب چوسنا
ہونٹھ چوسنا۔ (آتش) ناق اُس کو ہو جو چوسے لبِ شیریں جاناں کو۔ داغ
اُسکے ہے جو سونگھے کسی سیب زنخداں کو۔ لب خشک ہونا۔ پیاس کا غلبہ
ہونا۔ ؎ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ اسی افسوس میں۔ آہ ہم ترجمہ
لب آل پیمبر خشک ہوں۔ (کنایتہ) بیجا تعریف کرنے کے لئے مستعمل ہو
لبِ دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لبِ دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار
کا کنارہ۔ لب سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے۔ (فقرہ) بازار میں
لب سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لب سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے
کنارے کا حصہ۔ (امیر) خون ناحق سے جبا یا تھا غضب کا لاکھا۔ لب معشوق
سے کچھ کم لبِ سوفار نہ تھا۔ لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ
کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منہ سے چھوانا۔ (ذوق) جام مے لب سے

نُوں گا اینڑ لگا چھوڑ و شرم وحجاب کی باتیں۔ لب سینا۔ (کنایتہً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ (مصحفی) یہ سحر چہرہ فروزی سے کیا کیا گل نے۔ کہ سی دیا لب معجز بیانِ بلبل کو۔ ۲ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اس جگہ لب سی لینا بھی مستعمل ہے۔ لبِ شیریں۔ (ف) مذکر۔ میٹھے ہونٹ۔ (کنایتہً) معشوق کے ہونٹ ۲ کنایہ ہے شیریں زبانی سے۔ لبِ فرش۔ (ف)۔ مذکر۔ فرش کے کنارے۔ لبِ فریاد۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) فریاد کرنا۔ (ناظم) لب فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں۔ اُف کہیں درد کہیں اشک کہیں آہ کہیں۔ لب کھلنا۔ لازم۔ لب کھولنا۔ (کنایتہً) بولنا۔ بات کرنا۔ (داغ) لب عاشقِ بیمار یہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ لبِ گور پہنچانا۔ متعدی۔ (امانت) یہ وہ لب ہے کہ لب گور تلک پہنچا دے یہ وہ دنداں ہے کہ سر رشتۂ جاں کٹ جائے۔ لبِ گور پہنچنا۔ لبِ گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ (انیس) بن پانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی لبِ گویا۔ (ف) مذکر۔ بولنے والا لب ۔ ہے گفت وشنید ایسے کی اے رشک کہ جس نے۔ گوش شنوا و لب گویا کو بنایا۔ لبِ لعل لب لعلیں (ف) سُرخ لب۔ (کنایتہً) معشوق کا لب۔ (رشک) ہو سبزہ رنگ لبِ لعل پر لہو کھا بھی۔ حسین غنچہ دہن دھان پان بھاتا ہے ۔ آئی ہوا یہ کس لبِ لعلیں کی اے امیر۔ ہیں لعلِ شبچراغ کے جوہر چراغ میں۔ لب لگانا۔ تھوک لگانا۔ لعابِ دہن لگانا۔ لبِ معشوق۔ مذکر۔ حقہ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔ لبِ معشوق ہونا (کنایتہً) سوفار تک تیر کا نشانہ کے اندر پہنچ جانا۔ (شرف) کھینچے دو لگا کلیجہ سے نہ اس ناوک کو۔ لب معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد۔ لبِ نان۔ (ف) مذکر۔ روٹی کا کنارا۔ لب ولہجہ۔ مذکر۔ تلفظ۔ گفتگو کا طرز۔ الفاظ کے بولنے کا انداز۔ (امیر) حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں۔ لب ولہجہ کہیں بدلتا ہے

لب ہلانا۔ متعدی۔ کچھ کہنا۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔ عذر کرنا۔ (جلیل) ضبط فریاد کا احسان رہا قاتل پر۔ لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا۔ لب ہلنا۔ لازم ۔ پھر ہوا ضبطِ فغاں دشوار اے ناسخ مجھے۔ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لبِ خاموش کا۔ دیکھو لبوں۔ لَبادَہ۔ (ف+ بارانی۔ برساتی کپڑا۔) مذکر۔ روئی دار دگلا۔ روئی دار جُبّہ۔ لباڑ۔ لباڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت جھوٹا گپّی۔ بددیانت۔

لِباس۔ (ع) مذکر۔ ۱ پوشاک۔ جامہ۔ کپڑے ۲ روپ۔ شکل۔ بھیس۔ (امیر) باطن میں غم ہے عشرت دنیائے ظاہری پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا۔ لُبان۔ لوبان۔ ایک قسم کا گوند۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔ عربی میں لُبان ہے۔ لنجا۔ صفت مذکر۔ جھیل چھبیلا۔ واہی تباہی پھرنیوالا۔ لَبَدھڑ۔ (ھ) صفت غلیظ۔ گاڑھا۔ لَبدی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور تج کوٹ چھانکر ملاتی اور گول گول بنالیتے ہیں۔ اس سے ڈور پر مانجھا دیتے ہیں ۲ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی ۳ کُتے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لِبرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حُریت۔ لِبرل۔ (انگ) صفت۔ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق العنان ۲ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیر خواہ۔ خلائق۔

لَبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبالب۔ (مصحفی) رکھو مجھ معذور تم اے قافلے والو۔ مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا۔

لَبڑ۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لَپ۔ بیہودہ بکنا۔) صفت جھوٹا۔ بیہودہ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لبڑ خندا۔ صفت مذکر۔ بیہودہ گو۔ جھوٹا لپاٹیا۔ مونث کے لئے لبڑ خندی۔ لبڑ چٹائی کرنا۔ ڑل ہانکنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ لبڑ دھول، دھول۔ (دونوں نون غنہ ہیں) مونث ۱ غل۔ شور۔ ہنگامہ

تکرار۔ جھنجھٹ۔ ۲۔ بے ایمانی۔ ۳۔ بد انتظامی۔ بدعملی۔

لَبَڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبڑی۔ ۱۔ دروغگو۔ ۲۔ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لبڑ ہتھا بھی بول چال میں ہے۔ ۳۔ (دہلی) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لَبلَبِا۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ لَبلَبا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبلبی۔ نسدار۔ چپکنے والا۔ لبلباہٹ۔ (ھ) مونث نسدار ہونا۔ لزوجت۔ چسپیدگی۔ لب لباب۔ دیکھو لب۔ لبلبی (ھ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

لَبلُوس۔ (ھ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیحیا۔ نکما۔ (شاد آسا) ہے اسے کبھی بوسہ لب کی ہوس۔ بوالہوس بھی اسے شکر لب ایک ہی لبلوس ہے۔ (رسا۔ کوس۔ توس۔ قافیہ ہیں) زبانوں پر سین منقوطہ سے ہے۔

لَبَن۔ (ف) مذکر۔ پینے کا دودھ۔ وہ دودھ جو پیا جاتا ہے۔ لَبنی۔ (ھ) مونث مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جیسیں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ (منیر) چڑھائے نشہ میں نیزوں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے لبنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں۔

لُبُوب۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ لب یعنی مغز کی جمع۔ ۲۔ ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ لبوں پر جان اٹکنا۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً) جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) آ کے سینے سے لبوں پر دم اٹکتا ہے عبث۔ ٹھہرنا اچھا نہیں بیٹا ارادہ ڈوبنے کا۔ (عاشق) لبوں پر جان آئی ہے تمہاری ترشی۔ روٹی کے کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ لبوں پر جان ہونا۔ لبوں پر دم ہونا۔ جانکنی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان

نکر کے صدرستے جھوٹ کے قربان۔ ۲۔ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔ لبوں پر آنا۔ لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پہنچنا۔ کنارے پہنچنا۔ (داغ) زبان ہلاؤ تو ہو جائے فیصلہ دل کا۔ اب آچکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا۔ لبوں تک آنا۔ ۱۔ دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ ۲۔ گلہ شکوہ زبان پر آنا۔ (شوق قدوائی) تم نے نگاہ لطف سے رکھ لی ادب کی شرم۔ ورنہ لبوں تک آہی چکا تھا گلا ابھی۔

لُبھانا۔ (ھ) ۱۔ لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ ابھارنا۔ للچانا۔ ۲۔ مائل کرنا۔ کسی کو فریفتہ کرنا۔ (آتش) لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ ۳۔ پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ ۴۔ (عو) پسند آنا۔ (فقرہ) تمہارا قلمدان مجھے لبھاتا ہے۔ لبھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ لسوڑا۔

لَبی۔ (ھ) مونث۔ گنے کا ابلا ہوا رس۔

لبے آجانا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ (فقرہ) لبے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہے۔

لَبِیب۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔ لَبِید۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام۔

لَبیدا۔ (ھ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا۔ جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لِبیرا۔ (ھ) مذکر۔ دھجی۔ چیتھڑا۔ لیر۔ لبیری۔ مونث۔ چھوٹی دھجی (فقرہ) ماں باپ نے لبیریاں لگائیں اور لیتھڑے پہنے۔ لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک۔ (ع) لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔ عرب میں پکارنے کے جواب میں اس جگہ بولتے ہیں۔ جہاں اردو میں جی مستعمل ہے) جلال نے مذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تانیث ہی کیساتھ ہے۔ ۱۔ حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں۔ ۲۔ تقیب بھی

لبیک کہتے ہیں۔ (دبیر) نقیب نے کہی لبیک خیر خواہی سے مگر عیاں
ہوئے یونس وہاں ماہی سے ۲ دل و جاں سے حاضر ہونے کی جگہ (داغ)
جلوہ گر کعبۂ دل میں ہے بت اے زاہد کہئے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا
لبیں - (ع) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔ لبیں لینا
مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔ لپ۔ (ہ) فارسی میں بمعنی لقمہ کلاں (مونث)
مٹھی بھر۔ ایک مٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتھیلیاں ملائی جائیں
اور جو مقدار ان دونوں ہتھیلیوں میں آئے اُس کو لپ کہتے ہیں ۲ مٹھی
دیکھو لپ جھپ۔

لپّا - (ہ) مذکر۔ تعمیر۔ لپٹّر۔ چاپتا (لکھنؤ) ایک قسم کا ٹھپّا جو شمشیر
وغیرہ کے چمڑی غلاف پر کرتے ہیں۔ لپّا ڈُگی - (ہ) مونث۔ گھونسوں اور
تھپڑوں کی لڑائی۔ مار پیٹ۔ گھونسم گھونسا۔

لپاٹن - (ہ) صفت مونث۔ جھوٹی۔ اَن ہونی باتیں بنانے والی

لپاٹی۔ لپاٹیا۔ لپاڑیا۔ (ہ) صفت مذکر جھوٹا گپی۔ (فقرہ) زید ایک
جھوٹا لپاٹی مشہور ہے۔

لپا ہونا - بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (فقرہ) منہ پر
سیاہی لپی ہوئی ہے۔ (آتش) ساری عدالت الفت صادق کی ہے
گواہ۔ مہروں سے ہو لپی ہوئی اپنی سجل تمام۔ لپانا۔ (ہ) لیپنا کا
متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہے۔ لپائی - (ہ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر۔
لیپنے کا کام ۲ لیپنے کی اجرت۔ لپائی پوتائی۔ کہگل کرنا اور اُس پر
سفیدی کرنا۔ لپے میں آجانا۔ لپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے
پھسلنا (شعار ہوتا ہے)۔ (کنایۃً) مشکل میں پھنس جانا ۳ دم میں آجانا۔
لپٹ۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ لپٹیں۔ بالفتح جمع) مونث۔ شعلہ۔ لو۔ آنچ
گرمی۔ (لگنا کے ساتھ) ۲ مہک۔ خوشبو۔ وہ بُو جو ہوا کے جھونکے کے

ساتھ آتی ہے۔ (نظیر) نہیں ہوا میں یہ بُو نافۂ ختن کی سی۔ لپٹ ہے یہ تو
کسی زلف پُرشکن کی سی۔ (رشک) گلشن یار سے جنت میں مجھے یوں لا
نہ تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے۔ (پائی) باغوں میں سے خوشبو
کی لپٹوں کی لپٹیں چلی آرہی ہیں ۳ لُو۔ گرم ہوا۔ (فقرہ) آج کس غضب
کی لپٹ چل رہی ہے۔ (لگنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے)

لپٹا - (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ موٹے موٹے آٹے کا حلوا ۲ راب پتلا شیرا
وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں ۳ ایک قسم کی گماس

لپٹا جانا - زبردستی کسی سے تھما جانا۔ (آتش) لپٹے جاتے ہیں ہم اُن
ہم سے ہیں وہ بھاگتے۔ اس طرف سے ہے نیاز اور اُس طرف سے ناز ہے

لپٹا لینا۔ اچپا لینا ۲ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اُڑتے ہوئے پتنگ سے
اُلجھا لینا۔ لپٹانا۔ (ہ) چمٹانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ (امیر) خنجر کھینچ
اس ادا سے کھینچا قتل گاہ میں۔ لپٹا لیا گلے سے ترے اشتیاق نے ۲
اُلجھانا۔ لپٹا چپکانا ۲ ساتھ لگانا ۳ پیچھے لگانا۔ پھرانا ۴ کٹے ہوئے
کنکوے کی ڈور کو۔ اُڑتے ہوئے کنکوے سے اُلجھا لینا۔ لپٹ جانا۔
گتھ جانا۔ (داغ) زاہد کہہ بُرا یہ ستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑے یہ
دیوانے آدمی ہیں۔ لپٹ کر ہم بغل ہو کر (ناسخ) رو یا لپٹ کر
ہیں تو لگا کہنے ہنس ہنس کے۔ ماننداِبر برق ہے تیرے کنار میں۔ (ناسخ)
ہم تو اپنے لپٹ کر یا سے سو یا نہیں رات۔ (...) تو تکیہ بغل
نظر آیا مجھے۔ لپٹنا۔ (ہ) ۱ چمٹنا۔ پیچھے لگنا ۲ اُلجھنا۔ چھاتی سے
لگنا ۳ عاشق ہونا ۴ دوستی ہونا۔ پھنسنا ۵ کھٹنا۔ گتھنا۔ آپس میں
مل جانا۔ (...) افسوس اگر لپٹ کے گتھ رہے چھوٹ دیں۔ وہ سطر ہائے
نہ دفتر سودا تمام ہو ۷ مبتلا ہونا ۸ مصروف ہونا ۹ کشتی لڑنا ۱۰ بل کھانا
۱۱ کنکوے کا اُلجھنا ۱۲ بند ہونا۔ ملفوف ہونا ۱۳ کنایہ ہے کسی سے کسی کے

لپٹنٹ

گرویدہ ہونے سے بھی ۳ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا ۵ نہ روکے
سے رُکا آخر گیا داغ اُس کے کوچہ میں۔ نہ مانا ایک کا کہنا بہت خلق خدا
لپٹی۔ لپٹنت۔ (ھ) مونث۔ بغلگیری۔ ہم آغوشی ۲ کشتی۔ لڑنت
لپٹی۔ (ھ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔
لپ جھپ۔ (ھ) مونث ۱ پھرتی۔ تیزی۔ جلدی ۲ فریب۔ مکاری
چالاکی ۳ ہاتھ کی چالاکی۔ چوری۔ (مصرع) خدا بچائے کہ ان لیٹروں
کو یاد لب جھپ ہے کس بلا کی ۴ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵ زود رفتاری
تیز رفتاری۔ (صفدر) یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات اُن کی۔
پیار کی پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا۔ لپ جھپ چال۔ (ع)
مونث۔ تیز بیڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے
کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔ لپ چخنی۔ (ع) مونث۔ خوشامد کرنے والی
بیہودہ خوشامدی۔ جیسے چار لپ چخنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں
لپیٹر۔ (ھ) مذکر۔ تھپڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا۔ کھلی ہوئی ہتھیلی سے مارنا۔
لپڑ شپڑ۔ (ھ) مونث ۱ گھبراہٹ کا کام ۲ اس طرح جلدی جلدی
بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۳ خلط ملط گڈمڈ۔ حیلہ حوالہ ۴ بیڈھنگے
پن کے لئے مستعمل ہے۔ لپڑ پپڑ۔ (ھ) مونث۔ بیڈھنگے پن سے کھانے
پینے کی آواز۔ دیکھو لپ لپ۔ لپڑی۔ (ھ۔ بالضم) مونث ۱ لیپ
پلٹس۔ ضماد۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے
ٹکور یا سینک کرتے ہیں ۳ (تحقیر سے) سر کی پگڑی۔ دستار۔ اس
معنی میں لکھنؤ میں بالکسر مستعمل ہے ۴ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتے
اور اُس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں۔ لپڑی
(ھ۔ بالکسر) مونث ۱ کپڑا۔ بستر ۲ پھٹا پرانا صافا۔ پگڑی۔
لپسی۔ (ھ) مونث۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون

لپکا

لیتے ہیں۔
لپک۔ (ھ) مونث ۱ کوند۔ روشنی۔ چمک (بجلی کی) دیکھو لپکنا ۲
لو۔ شعلہ۔ لپٹ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دور سے اثر کرتی ہے۔ (اوج)
خجل تھی اُس کے اشاروں سے برق کی چشمک۔ تو گرد اُس کے
شراروں سے تھی شرر کی لپک ۳ تڑپ۔ (شرف) دیکھ کر اُس کی
لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی۔ کیا چمکتی وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح ۴
جھپٹ۔ چھلانگ ۵ ٹیس۔ زخم کی سوزش ۶ دم دار ہونا کسی چمکدار
چیز کا۔ لپکیں۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ شعلۂ آتش کی گرمی۔
لپک کی جمع ہے۔ لپک جھپک۔ (ھ) مونث۔ چستی۔ پھرتی۔ جلدی ۲
چالاکی۔ لپک کر۔ جھپٹ کر۔ (ابن الوقت) اگر بھائی عین وقت پر
نہ آ پہنچیں تو ضرور لپک کر میرا ٹینٹوا لیں۔ لپک لینا۔ جھپٹ کر لینا
اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لے لینا۔ چھین لینا۔ (راسخ) دل عشاق کو
حوریں نہ لپک لیں تو سہی۔ تم سوئے چرخ بریں گیند اُچھالو
جھٹ پٹ۔
لپکا۔ (ھ) مذکر ۱ بدعادت۔ برا دستور ۲ لت۔ عادت۔ خو (مصحفی)
بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت۔ لپکا ہے اُس کے
سگ کو بھی رزق حلال کا ۳ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ۔ (رند) رہا شباب
تلک تاک جھانک کا لپکا۔ وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ
بھال نہیں۔ لپکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ بری عادت پڑنا۔
خوگر ہونا۔ عادی ہو جانا۔ (داغ) ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منھ
سے ترے ہزار۔ لپکا پڑا ہوا ہے جو یہ گفت و شنید کا۔ لپکا جانا۔
لپکا چھٹنا۔ عادت ترک ہونا ۵ آتش اُن سے نہیں نظارہ کا
لپکا چھٹتا۔ میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری۔ (بحر)

لپکانا

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا۔ میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا
لپکا لگنا۔ (عو) لپکا پڑنا۔ (رشک) اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ
میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا۔ کسی بُرے کام کی عادت
ہوجانا۔ چسکا پڑجانا۔ عادی ہوجانا۔ (وزیر) چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا
نظربازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آئی تھی آہو ہو کر۔
لپکانا۔ (ھ) ۱۔ بھگانا۔ تیز دوڑانا۔ آدمی یا گھوڑے کا ۲۔ کُتے کو شکار
پر دوڑانا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکنا۔ (ھ) (لازم) ۱۔ دوڑنا
جھپٹنا۔ جلد جلد چلنا ۔ اب غیر ٹھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں۔ اب کانٹے
سرکتے ہیں اب راہ نکلتی ہے ۲۔ چھین لینا۔ (فقرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر
لپک لی ۳۔ آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا ۴۔ گیند کو بیچ لینا ۵۔ پھوڑے
میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے
حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے ۶۔ (کوندنے یا بجلی
کے لئے) چمکنا۔ (جلیل) لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی ہے ایسی کونسی شے
آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے۔
کوندتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔
لپکی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱۔ ٹانکا۔ بیئون۔ تنگنا۔ کچی سلائی ۲۔ گوٹ۔
کنارہ۔ لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔
لپ لپ۔ (ن) بالفتح۔ مونث۔ کُتے کے کھانے پینے کی آواز۔
لپ لپ کھانا۔ کُتے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا
یونہیں نگل جانا۔ لپ لپ کرنا۔ کھاتے میں کُتے کی طرح آواز نکالنا۔
لُپ لُپ کرنا۔ (کنایۃً) خوف کے مارے کانپنا۔
لپنا۔ (ھ) (لازم) ۱۔ استرکاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا۔ پُتنا
۲۔ (کنایۃً) صادق آجانا۔ اس معنی میں لپ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ)

لپیٹن

ایک تعریف تمھاری اور بھی سنی تھی سچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔
لپوانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ لپوائی۔ (ھ) مونث۔ (عم) لپائی کی اجرت
کہگل کرنے کی مزدوری۔
لپّو۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) خراب اور نکمی دستار۔
لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ پیچ۔ بل۔ تہ ۲۔ لپیٹنے کا انداز یا طریقہ ۳۔ مکر۔
فریب۔ حیلہ۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سنور وا بیٹھ
نیند کا حیلہ نہ کر منھ کو نہ اے یار لپیٹ ۴۔ گھیرا۔ گرد ۵۔ مُحیط ۶۔
الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔ (صبا) کیا مفت کی لپیٹ میں عشق و
آگئے۔ باندھی جو تو نے اے بُت بیداد گر کمر ۷۔ شمول کی جگہ۔
(ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم ہیں اور اُن نافرمان لوگوں
میں امتیاز کیجیو کہیں ہم اُن کی لپیٹ میں نہ آجائیں۔ (شوق قدوائی)
ہاں اُس سے کہہ گیا تو کی لپیٹ میں سب کچھ۔ جنون میں بھی یہ عالم ہے
ہوشیاری کا۔ لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔ (منیر)
باتیں ابھی لپیٹ کی وہ جانتے نہیں۔ سیدھی ہے وضع گیسوؤں میں
پیچ و خم کہاں۔ لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کرکے۔ (محصنات) بڑی
میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہی ہیں۔
لپیٹ لینا۔ ۱۔ تہ کرلینا ۲۔ الجھا لینا ۳۔ شامل کرلینا۔ ملالینا۔ لپیٹ میں آنا
پھنس جانا۔ مصیبت میں شامل ہوجانا۔ (امیر) ہزار ہا ناکردہ
گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آگئے۔ لپیٹن۔ (ھ) مذکر ۱۔ پیچ۔ بیٹھن ۲۔
لپیٹنے کا کپڑا ۳۔ جریب۔ بیلن جس پر جولاہے کپڑا لپیٹتے ہیں۔ لپیٹنا۔ (ھ)
تہ کرنا۔ سمیٹنا ۲۔ سمیٹ لینا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) اے جانتے تو تعمیر
ہم نہ باندھتے دستار کے ساتھ لپیٹے گا نان کرنا ۳۔ پوشیدہ کرنا۔
کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا ۴۔ گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موہ لینا

(آتش) چاند سے مُنھ پہ دکھا ابر سیہ میں زلفیں۔ کباب طاؤس کو بھی اپنی طرف یا رلپیٹ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ (شوق)۔ سب کو نقروں میں کیوں لپیٹا ہی۔ صبر اک اک کا کیوں سمیٹا ہی۔
لِپَٹْواں۔ (ھ) صفت۔ (عو) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف ۲ ملا ہوا۔ شامل ۳۔ درپردہ پوشیدہ ۴ بل دار۔ پیچدار۔ لپیٹواں بات۔ گول مول بات لپٹیے۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی حیز کی موٹی چپاتی۔ لپٹّن یاد ہونا۔ فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا۔ (رند) شانہ سان کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو۔ زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپٹّین یاد ہیں

لَت۔ (ھ) لات کا مخفف۔ لات۔ لکد۔ دولتّی۔ لَت خورا ۱ (مذکر) لکھنؤ تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں ۲ صفت مذکر مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لت روندن۔ (نون اول غنہ) لکھنؤ (عو) مونث۔ پامالی۔ لَتْہا۔ (بروزن ہرجا) صفت مذکر۔ لاتیں با زیولا گھوڑا۔ مونث کے لئے لَتہی۔ لَتْہاؤ۔ (ھ) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔ لَتْیانا۔ لاتیں مارنا۔ لَتیا ہج۔ (ھ) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔ لَت۔ (ف) مونث۔ مارنا پیٹنا۔
لَتْ۔ (ھ) مونث ۱ بُری عادت ۲ خو خصلت۔ علّت۔ لپکا (غالب) شوق کو یہ لت ہی کہ ہر دم نالہ کھینچے جائے ہی۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہی ۳ صفت۔ ملا جلا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لت پت۔
لَتھ پَتھ۔ (عو) صفت ۱ بھرا ہوا ۲۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ بھیگا ہوا۔ (ابن الوقت) جب صاحب کو لاشوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے ۲ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ (نقرہ) مجھے کھٹکا ہی اُن کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں لت پتا۔ صفت مذکر۔ تباہ اور خستہ حال۔

لت پت کرنا۔ تر کر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) بارشِ ابر کرم نے اور لت پت کر دیا حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے۔ لت پت ہونا۔ لَتھَڑ پَتھَڑ ہونا۔ (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کیچڑ۔ وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا ۲ (کنایہ) ہی کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔ لت پیچھے لگنا۔ لازم۔ لت ڈالنا بُری بات کا خوگر ہونا۔ (محصنات) اسی دن کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بُری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔ لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیر یا گھی وغیرہ میں اتنی گھینا کہ وہ ملجائے۔ لت ہونا ۱ گڈ مڈ ہونا۔ دو چیزوں کا بخوبی ملجانا۔ (رشک) انگشت آرزو سے دوا آج لت ہوئی ۲ عادت ہونا خو ہونا۔ (میر) پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی۔ لتّا پتّا۔ صفت۔ زار و نزار آدمی۔
لَتیا۔ (ھ) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔
لَتّا۔ (ھ) فارسی میں لَتْ۔ کپڑا ۱ مذکر گوڑ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمھارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتّے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا۔ (فقرہ) مجلس کیلئے کپڑا لتّا تیار کر لو۔ لتّے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ (آتش) آفریں صد آفریں دست جنوں۔ خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے ۲ (کنایتہً) آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ فضیحت کرنا۔ (رشک) نامہ بر کے لتّے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامے سے باہر ہوا خط کا لفافہ دیکھکر۔
لَتاڑ۔ (ھ) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) بھری محفل میں اُن کی لتاڑ ہوئی ۲ دُکھ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت ۶ دباؤ۔ لتاڑنا۔ (ھ) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (ناسخ) گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو۔ لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیستاں کو ۲ دھتکارنا

ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (صبا) خاکِ پائے قیس سمجھیں دیکھنے والے ہیں۔ اَے جنوں اِکی تو ایسا ہی لتاڑا چاہیئے۔

لُتّرہ۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ پھٹا ہوا۔ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

لُتْرا۔ (فارسی لُتْرہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُتْری۔ ادھر کی اودھر لگانے والا چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سُنکر اوروں سے کہدے

لُتْراپا۔ لُترایَن۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا۔ فساد کرانا۔

لِتھڑا ہونا۔ آلودہ ہونا۔ (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کیوجہ سے اسوقت معلوم نہ ہوسکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔ **لَتھڑ پتھڑ**۔ صفت۔ وہ شخص جسکے کیچڑ یا مٹی بھر گئی ہو۔ وہ شخص جو بسبب مٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔ **لتھڑنا**۔ (ھ۔ بکسر اوّل وفتح دوم ونیز بفتح اوّل وفتح دوم اردو میں بفتح اوّل بول چال میں ہے۔) لازم۔ **لتھیڑنا**۔ (ھ۔ بفتح اوّل) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ ساننا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔ (ذوق) اس صید مضطرب کو تامل سے ذبح کر۔ دامن کو آستیں کو زمین میں لتھیڑ تو۔ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

لِتّی۔ (ھ) مونث۔ لٹّو کی ڈوری۔ پگڑی۔ دستار۔ (لکھنؤ) پیرنے میں لاتیں چلانا۔ **لَتِیا**۔ دیکھو لت۔

لَٹ۔ (ھ) مونث۔ بالوں کی لڑ۔ منجملہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جنکو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے (ناسخ) لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلف جاناں کی۔ کیا سونا سُگند اس نے ترے سونے کے جوشن کو۔ رسّی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑی جسکو دوسری لڑی سے ملاکر رسی اور ڈوری بناتے ہیں۔ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) جتنے زلفِ بری دم پرواز لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری۔ **لَٹ ڈھلائی**۔ (عو) مونث۔ وہ نیگ جو دولھا کی بہن کو لٹ ڈھلانے کی بابت چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔ **لٹ دھونا**۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا۔ (عو) شادی اور غمی کی رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حقداروں کو ملتا ہے۔ **لٹ کترنا**۔ لٹ کو قینچی سے کترنا۔ (عو) ٹوٹکا یا بانجھ عورتیں کمسن بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل رہنے کا علاج سمجھتی ہیں۔

لَٹّا دھاری۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی۔ لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔ **لُٹا پِٹا** (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (قدر) مجھکو لحد میں رکھکے ہیں یوں دوست منتشر۔ جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب۔

لِٹّال دینا۔ لٹّا لنا۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ **لِٹانا** (ھ۔ بکسر اوّل) لیٹنا کا متعدی۔ فرش چارپائی یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بل ڈال دینا۔ (عو) بچوں کو سلانا۔ مردے کو قبر میں رکھنا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

لُٹانا۔ (ھ۔ بضم اوّل) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال واسباب ضایع کرنا غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (جلیل) اتا تل نے ہنس کے اور بھی مجھکو لٹا دیا۔ چھڑ کا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا۔ (کنایۃً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) تیرے ناوک تری شوخی کا پتا دیتے ہیں چٹکیاں لیکے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں۔ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) لعل و زر و سیم سب منگایا۔ بانٹا بخشا دیا لٹایا۔ زمین پر غلطان کرنا۔ لوٹنا کا متعدی۔ **لٹاؤ**۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مسرف۔

لَٹائی۔ (ھ۔ بفتح اوّل) مونث۔ چھوٹی چرخی جسپر پتنگ کی ڈور لپیٹتے ہیں۔

لَٹ بھر۔ (لکھنؤ) مونث۔ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو۔ (کنایۃً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یار دوستوں کی لٹ بھر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔ **لَٹ پَٹ**۔ (ھ) صفت۔ رنگیلا۔ بانکا

لَٹ پٹی

چھیل چھبیلا۔ ۲ نشیلا۔ متوالا۔ ۳ الٹ پلٹ۔ لَٹ پَٹّا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) قلیہ جس میں شوربا نہو۔ ۲ مسفت۔ آڑا ترچھا۔ بے ترتیب۔ (رند) لپٹے گا کے باندھے گا اسکو تری دستار کا لٹ پٹّا پیچ۔ لٹ پٹانا۔ نقصان کرنا۔ ہلانا۔ بڑبڑانا۔ لٹ پٹی (پٹی) پگڑی۔ لٹ پٹی دستار۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہو اور جسکے پیچ دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں۔ بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی۔ (منیر) پائے ہیں تری لٹپٹی پگڑی نے نئے پیچ۔ یہ چال نو زلفوں سے بھی طرّہ نکل آیا۔ (داغ) اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن۔ خوشنما ہیں پیچ کیا اس لَٹ پٹی دستار کے۔ لٹ پڑے دن مذکر۔ مصیبت کے دن۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)

لَتّر۔ (بروزن نظر) لکھنؤ۔ بدوضع اور بیہودہ مرد۔

لُتّس۔ (ہ) مونث۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ (فقرہ) جاگیر میں لتس پڑی ہوئی ہو۔ ۲ لوٹ۔ غنیمت۔ چھینا جھپٹی۔ لتس مچانا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ لینا۔ چھینا جھپٹی کرنا۔ غارت گری کرنا۔ غدر مچا دینا۔ (فقرہ) تم لوگوں نے کیا لتس مچائی ہے بے پوچھے میرا مال لئے جاتے ہو

لٹاک۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ ۱ لٹکاؤ۔ آویزش۔ کسی چیز کا لٹکنا۔ ۲ جھالر۔ ۳ نازو ادا۔ آن بان۔ زیبائش۔ وضع طرح۔ (آتش) بھرتا کا اس رخ زیبا کی حیران آئینہ۔ لٹک پر گیسوؤں کی پیچیدا دانت اپنا شانہ ہے۔ ۴ بانکپن کا انداز۔ ۵ عجب ترنگ میں تھا پائے رے لٹک اس کی۔ چلے تھے راہ میں کل (داغ) بادہ غوار دم ... ۶ سایہ۔ بھوت۔ پریت وغیرہ کا اثر۔ ۷ عشق۔ محبت۔ ۸ بے پروائی

لٹک آنا۔ آویزاں ہو کر کسی جگہ آجانا۔ ۲ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ (امن) الوقت: میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا۔ بدچاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا

لٹکا رکھنا

لٹک کر چلنا۔ مستانہ رفتار سے چلنا۔ جھوم کر چلنا۔ نازو نخرے سے قدم اٹھانا۔ معشوقانہ انداز سے چلنا۔ (امیر) سرو تذرو دونوں پھر آپ میں نہ آئے۔ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر۔ لٹک کی چال۔ نازو ادا کی چال۔ (صبا) جو بن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال۔ وہ پیچ اُن کے موئے کمر سے نکل گیا۔

لٹکا۔ (ہ) مذکر۔ موہنی۔ سحر۔ جادو۔ منتر۔ افسوں۔ ٹوٹکا۔ گنڈا۔ ۱ تعویذ۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے نقش تعویذ بہت میں نے جلائے پھونکے۔ ۲ کرشمہ۔ کرتب۔ عیاری۔ چالاکی۔ (محسن) کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے۔ یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے۔ ۳ چٹکلا۔ ۴ طور طریقہ تدبیر۔ داؤں۔ پیچ۔ ۵ شغل۔ دل بہلاؤ۔ مکر و فریب۔ ۶ چلتا ہوا نسخہ (ذوق) جاتی رہی زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے۔ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا۔ لٹکا چل جانا۔ لٹکے کا کارگر ہونا۔ (داغ) دیکھتے رہ جاؤگے گر کوئی لٹکا چل گیا۔ جو تمھاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے۔ لٹکا ہاتھ آنا۔ آسان تدبیر سمجھ میں آنا۔ (جلیل) قدمبوسی کا حیلہ کرکے ہم لوٹیں گے قدموں پر۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے لٹکا یاد ہونا۔ لٹکے یاد ہونا۔ منتر یا چٹکلے کی مہارت ہونا۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (رشاد) وہ اس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا۔ (اوج) شاخ کے دوش پہ سنبل کے وہ گیسو لٹکے۔ دلربائی کو جسے یاد ہزاروں لٹکے۔ لٹکے آنا۔ قریب آنا۔ فریب سے واقف ہونا۔ (شوق قدوائی) باعث دور ہو جو ... بہت آتے ہیں ایسے لٹکے ہم لٹکے بتانا۔ ترکیبیں بتا دینا۔ (داغ) دو چار وہ ہیں جو لٹکے بتا دو۔ مشہور تم جہاں میں ہوئے جس کمال سے۔

لٹکا رکھنا۔ آویزاں رکھنا۔ ۲ دفتر میں رکھنا۔ حیلہ حوالہ کر کے امیدوار

رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔ (شعور) کرتے ہو حریفانہ دوائے دل پُردرد۔ بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے۔ لٹکا رہنا۔ لازم۔ لٹکانا۔ (ھ) ۱ معلّق کرنا۔ آویزاں کرنا ۲ پھانسی دینا ۳ اٹکائے رکھنا۔ اُلجھانا ۴ اُمید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ مقدمہ کا ملتوی رکھنا۔ جھلانا طوالت دینا ۵ کھڑا رکھنا۔

لَٹکَن۔ (ھ) مذکر ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جسکو عورتیں نتھ میں ڈالتی ہیں ۲ ایک قسم کا چار پایوں کا ظرف جس پر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں (نظم آخر) کوری کوری جھجریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے چھوٹے چھوٹے لٹکنوں پر رکھے ہیں ۳ گھڑی کا پنڈلم ۴ لٹکنے والا لمپ ۵ وہ قمقمہ جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے ۶ وہ آنکڑا جس میں گھنٹہ لٹکاتے ہیں ۷ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ لٹکنا۔ (ھ) آویزاں ہونا معلّق ہونا۔ (ذوق) جہاں ہے خانہ عشرت جھبی ہو اسکا فروغ کہ لٹکے اُس میں سر پُرغرور کی قندیل ۳ رکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال سال بھر مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۴ منتظر رہنا۔ اُمیدوار رہنا ع۔ برسوں سے پڑے ہمتوائے میر لٹکتے ہیں ۵ مدتوں بیمار رہنا۔ (شاد) ہلاک ہوتے ہیں بیمار چشم اک پل میں مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے ۶ لاغر ہونا۔ دُبلا ہونا۔ اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے ۷ آگے نہ بڑھنا۔ پیچھے رہنا ۸ پھانسی لگانا ۹ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ لٹکی ہوئی چال معشوقانہ چال۔ (شریف اکھنوی) اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے ہیں۔ کہ جاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

لَٹنا۔ لٹ جانا۔ (ھ) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کمزور ہونا۔ (شاد) بال سے باریک جسم زار ہے۔ لٹ گیا ہو زلف کا ایسا مریض۔ (رشک) کالا سواد شب کا لٹا زلف یار سے۔ لٹے کو مارے شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص دباتا ہے

لُٹنا۔ لُٹ جانا۔ (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ لُوٹا جانا خراب ہونا ۲ خرید و فروخت میں نقصان اُٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳ گھر اجڑنا۔ ویران ہونا۔

لَٹّو۔ (ھ) مذکر۔ ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک گھومتا رہتا ہے ۲ سیدھ معلوم کرنے کا آلہ۔ ساقول ۳ (کنایۃ) فریفتہ۔ عاشق۔ لٹّو ٹٹّو۔ (کنایۃ) مذکر۔ اسباب۔ لٹّو دار۔ لٹّو دار پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی (ابن الوقت) سر رشتہ دار اپنی لٹّو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔ لٹّو ہونا ۱ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا ۔ دختر رز وہ حسینہ ہے جو دیکھو اے شاد۔ گرد اُسکے دل زاہد پھرے لٹّو ہو کر۔

لُٹوانا۔ (ھ) ۱ غارت کرانا۔ تباہ کرانا۔ (امیر) بڑی بیوفا عمر رفتہ تھی ہائے۔ مسافر کو رستہ میں لٹوا گئی ۲ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔ بھنگا سودا دلوانا۔

لَٹُورا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ ایک پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ لٹوری۔ (ھ) مونث۔ اُلجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔ لٹوری پانا۔ لٹوری لینا۔ (عو۔ دہلی)۔ (کنایۃ) پیچھے پڑنا۔ مصر ہونا۔ لٹوری اتروانا۔ (عو) بچے کا مونڈن کرنا۔ لٹوریوں والی (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی

لَٹھ۔ (ھ) مذکر ۱ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔ لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔ لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی لٹھ بند۔ صفت۔ لاٹھی باندھنے والا۔ (کنایۃ) اُجڈ۔ لٹھ سا مار دینا۔ لٹھ مار دینا۔ (کنایۃ) نہایت درشتی سے جواب دینا۔ گنواروں کی طرح بات چیت کرنا۔ لٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ شہتیر۔ بیلنپیر جس پر بیا کا بسوا ان حصہ

لٹھیا

۲۔ انگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا جو موٹا ہوتا ہے لنکلاٹ۔ لٹھیا۔ (ہ) مونث۔ لاٹھی کی تصغیر چھوٹی لکڑی۔ چھڑی

لٹھیا ٹیکنا۔ لٹھیا کے سہارے سے چلنا۔ لٹھیت۔ (ہ) صفت۔ ۱۔ لاٹھی ساتھ رکھنے والا۔ لاٹھی سے لڑنے میں مشّاق۔ ۲۔ (کنایۃً) ضدّی ہٹّیا۔

لُٹیا۔ (ہ) مونث۔ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ڈنڈی نہیں ہوتی۔ ۲۔ چھوٹا لوٹا۔ لٹیا ڈبونا۔ (کنایۃً) توہین کرانا۔ آبرو کھونا۔ لٹیا ڈوب جانا لٹیا ڈوبنا۔ لازم۔

لُٹیرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ راہزن۔ قزاق۔ ڈاکو۔ چور۔ مونث کے لئے لُٹیری۔

لَجاجت۔ (ع) بضد کے تڑپنا۔ شعرائے فارس کے کلام سے بمعنی خوشامد منت سماجت پایا جاتا ہے۔ (حکیم ثنائی) گویم لسخنے زاں سماجت بنمود۔ حتّٰی کہ درین سخن لجاجت بنمود ۲۔ مونث۔ عاجزی یا منت سماجت۔ خوشامد۔

لَجالو۔ (س) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ (محسن) کہتا ہے اشارہ لجالو۔ مُوتوا من قبل ان تموتوا ۲۔ (کنایۃً) صفت۔ شرمیلا۔ باحیا۔

لِجام۔ (ع) بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ لگام کا معرب باگ۔ عنان۔ (ارشد) گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ۔ ہاتھ آگئی ہے تیرے لجام اس کی توڑ کی۔

لُجیانا۔ [illegible]

لُجلاج۔ (ع) مذکر۔ شطرنج کے موجد کا نام ۲۔ (ف) اصطلاح کیمیا میں مذکر صاف شدہ سیماب۔

لچکا

لُجلُجا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لجلجی۔ پلپلا۔ لچکدار۔ ملائم۔ رس دار۔ نرم۔

لُجّہ۔ (ع) مذکر۔ پانی کی گہری جگہ۔ منجدھار۔ (جرأت) رفتہ رفتہ وہ ہوا لجّہ آفت میں غریق۔ موجزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق۔

لُچّا۔ (ہ۔ فارسی میں لُچ۔ لوچ۔ برہنہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُچنی۔ لُچّی ۱۔ اوباش۔ بدمعاش۔ بدوضع ۲۔ شریر۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ اُچکّا۔ ٹھگ۔ لُچّاپن۔ لُچّپن۔ لُچ پنا۔ (ہ) مذکر۔ اوباشی۔ بدمعاشی۔ شرارت۔ اچکّاپن۔ لُچ بہادر۔ مذکر۔ (کنایۃً) شہدا۔ بدمعاش۔

لَچانا۔ (ہ) متعدی ۱۔ جھکانا ۲۔ (عم) کمزور کرنا۔ مغلوب کرنا

لُچر۔ (ہ) صفت ۱۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ ۲۔ بے تکی بات۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ لچر حرکت۔ بیہودہ حرکت۔ (قلق) تم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت۔ ہوگئی تھی انھیں بہت نفرت۔

لَچک۔ (ہ) مونث ۱۔ وہ قوت جس سے اجسام دب کر۔ جھک کر مڑ کر یا کھنچ کر اصلی حالت پر آجاتے ہیں مثلاً دبانے کی لچک گانسی میں جھکانے کی کمانی میں۔ مروڑنے کی تاگے یا رسی میں جب بٹ کر چھوڑ دئیے جائیں۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے ۲۔ کسی نرم شے کی خمیدگی۔ خم۔ جھکاؤ ۳۔ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا جھک جانا (صبا) تری کمر کی لچک پہ تڑپتی ہے بجلی۔ ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچتاب گھٹا ۴۔ جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ لچکدار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں لچک ہو۔

لَچکا۔ (ہ) مذکر۔ جھٹکا۔ ہچکولا۔ موج۔ چاک ۲۔ نزاکت سے کمر وغیرہ کی جنبش۔ (بحر) کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں سیماب ہو ۳۔ تار نقرہ وطلا کا چوڑا فیتہ۔ (بحر) دوپٹے کے بیچ پہ آنکھیں ٹنکی ہیں۔

لچکا

کسے اپنا لچکا دکھاتی ہے بجلی۔ لچکا کھانا۔ لچکے کھانا۔ لچک جانا۔ (سحر) بجلی چمکی کمر یار نے لچکا کھایا۔ جھک پڑی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا۔ (جان صاحب) لچکے ہزاروں کھائے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دوگانہ جان کی ہے اس قدر کمر۔ لچکے کی تیلی۔ مونث۔ کناروں پر دونوں طرف برابر سیا ہوا لچکا۔ لچکانا۔ (ھ) ہلانا۔ جھکانا نرم چیز کو۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو۔ لچکنا۔ (ھ) لازم۔ جھکنا۔ مڑنا۔ بل کھانا۔ ہل کر پھر اپنی جگہ آجانا۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) خراعہ میں جو لچکتا ہے قد نزاکت سے کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا۔ ۲ نزاکت سے بل کھانا۔

لچلچ۔ (ھ) مونث۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز۔ لچلچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر لعاب دار سالن۔ پکی ہوئی ترکاری یا سالن جس میں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔

لچنا۔ لچ جانا۔ (ھ)۔ لکھنؤ۔ جھکنا۔ ٹیڑھا ہونا دھنی یا شہتیر وغیرہ کا ۲ فروتنی ہونا۔ مغلوب ہونا۔

لچھا۔ (ھ) مذکر ۱ سوت یا ریشم کی انٹی ۲ ایک زیور کا نام ۳ پھندنا ۴ الجھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) رنگ رخ زمانہ کو کل بنائے۔ لچھا نگلئے رگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھینچوں جو ایک آہ تو الجھائے وہ حسین۔ الجھا ہے زلف حور میں لچھا کمند کا ۵ (کنایۃً) پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ (منیر) بال الجھیں نہ کہیں گالیوں سے [illegible] گندھوائے دیا لچھے دشنام بھیج۔ (منیر) وہ سنگری کی جب زمزمی کا وہ لچھا۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن۔ (راسخ) غیر سے چوری کے کنگن نے کیوں اچھا کیا۔ ہاتھ باندھیگا تری لچھا تری تقریر کا۔

لچھمن

۶ جو چیز مسلسل بہ افراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آنوں کے لچھے ۷ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔ لچھا باندھنا۔ (کنایۃً) مسلسل کہنا۔ لچھا بندھنا۔ لازم۔ (داغ) میں اک سوال کر کے پشیمان ہو گیا۔ لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا۔ لچھے دار۔ صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لپٹواں باتیں۔ پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوئی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہو سکتی ہے ۲ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گلیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔ لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو کہیں سے اٹکے رکے نہیں۔ لچھے دار باتیں۔ مونث۔ مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔ لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمربند جو عورتیں کھینچتی ہیں۔ لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا۔ جس میں لچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کہئے شیرینی تقریر کسے کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہے۔ لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ بٹنا۔ ڈھلے ڈور۔ رسی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندر جی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان ڈنڈک میں ان کا ساتھ دیکر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔ لچھمی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال۔ (بحر) دولت ہما ہر یار کے قدموں کے ساتھ ہے۔ لچھمی وہاں گئی وہ جہاں مہماں گیا ۳ خوبصورتی حسن جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) سنگم کی سیر دولت نواب سے ملی۔ کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں ۴ رامچندر جی کی بیوی سیتا۔ لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا ۲ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔ لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا

کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔
لچھّن۔ (ہ۔ سنسکرت لچھن) مذکر ۱ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) کسلیئے کرتا ہے تدبیر مداوا اے مسیح۔ موت کے لچھن نظر آتے ہیں اس بیمار کے ۲ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت۔ (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے لچھن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳ کرتوت۔ فعل۔ کردار ۔ بخشو گا خدا بحر کو کس حسن عمل پہ۔ ہم کو تو نہ اچھا کوئی لچھن نظر آیا ۴ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ لچھن پکڑنا۔ لچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ لچھن جھڑنا۔ (کنایۃً)۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ ادبار آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) اللہ ری نحوست ایام ہجر یار۔ لچھن جھڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے۔ (آتش) روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤنگا۔ روز شب وصال کے لچھن جھڑے ہوئے ۲ بدصورت ہو جانا ۳ ابتر ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔
لُچُّئی۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم صحیح زبانوں پر بضم اول و دوم ہے) مونث۔ میدے کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں
لُچّی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو لچا۔ لچی بات۔ مونث۔ فحش بات شہد پن کی گفتگو۔
لِحاظ۔ (عربی میں لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشہ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر ۱ خیال دھیان۔ توجہ۔ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہے کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) اے شیخ یاد دوست میں ہوں مست رات دن۔ لازم ہے مجھ سے رند خوش اوقات کا لحاظ ۲ شرم حیا (بحر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ بیجا ہے منہ چھپاتے ہو بے سبب لحاظ ۳ پاسداری۔ رعایت۔ مروت۔ ملاحظہ۔

(داغ) قول و قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ ۵ (کنایۃً) پرہیز۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھیے ۶ آنکھ کے ساتھ (غیرت۔ حمیت۔ (امیر) گھورتے دیکھا تو ہم چشموں میں جھنجھلا کر کہا۔ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی او بیحیا جاتا رہا
لحاظ آنا۔ مروت آجانا۔ (داغ) تھوڑی سی پی ہی لی ہے بہت حجتوں کے بعد آہی گیا ہے پیر خرابات کا لحاظ ۲ شرم آنا۔ لحاظ اٹھا دینا بے شرم ہو جانا۔ کسی کے وقر کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (حجاب صاحب) ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا۔ اے باجی آجکل کی ہیں سب لڑکیاں خراب۔ لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔ لحاظ توڑنا حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ (آتش) جام توڑے سے نہ مانوں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یار کا اے چرخ ستمگر لحاظ۔ لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ۔ اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہے آج قبلہ حاجات کا لحاظ۔ لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ (آتش) نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا۔ مجھ سے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ ۲ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا (آتش) یار ہے باغ ہے سبزہ ہے مے گلگوں ہے۔ مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ۔ لحاظ کرنا ۱ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) اچھا ہے کیجے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی یہ شرم ہے اک رات کا لحاظ۔ ۲ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کھونا۔ مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنے دینا۔ (قادر) خورشید اب جھجک کے نکلتا ہے سامنے۔ باہر نکل کے آپ نے کھویا ہے سب لحاظ۔ لحاظ والا صفت مذکر۔ مونث۔ کے لئے لحاظ والی ۱ شرم و حیا والا ۲ با مروت
لِحاف۔ (ع۔ لحف۔ الحاف چھا جانا۔ لحاف کو لحاف اسیواسطے

لحد

کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر چھا جاتا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہو۔ (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے رکھی جائے اُس کو توشک کہتے ہیں

لحد۔ (ع) بالفتح۔ فارسی میں بفتح اول ودوم ہے الحاد کہتے ہیں سیدھے راستہ سے کترا جانے کو بیدین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق سے عدول کرتا ہے۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اُس میں سیدھے گڑھے سے ہٹکر بغلی کھودی جاتی ہے) مونث۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مُردہ دھرا جاتا ہے اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹکر کھودا جاتا ہے۔ (سحر) غول کے غول چلے آتے ہیں پُرسے کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے۔ لحد سے اٹھنا (عقیدۂ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہوکر قبر سے اُٹھنا ۔ آتش: لحد سے اُٹھوں گا کہتا یہ روز حشر مشتاق ہوں میں یار کے حسن وجمال کا۔ لحد میں اتارنا۔ قبر میں اُتارنا۔ لحد میں تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔

لحظہ۔ (ع) گوشۂ چشم سے ایکبار نگاہ کرنا۔) مذکر۔ پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔ دم بھر۔ (ع) ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہوگئے۔ لحظہ بہ لحظہ مدام ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔ لحظہ بھر۔ پل بھر۔ دم بھر۔ تھوڑی دیر

لحم۔ (ع) بالفتح) مذکر۔ گوشت جیسے مار اللحم۔ لحن (ع) مذکر۔ آواز۔ سُریلی آواز۔ سُر۔ لے۔ خوش آوازی۔ خوشخوانی۔ لحن داؤدی۔ (ف) مذکر حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہے۔ (کنایۃً) اعلیٰ درجے کی سریلی آواز۔ (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہے۔

لحوق۔ (ع) مذکر۔ دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔ لحیم۔ (ع) صفت پُر گوشت۔ فربہ۔ لحیم شحیم۔ (ع) صفت موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا۔

لدا

لحیہ۔ (ع) مونث۔ داڑھی

لخت۔ (ف) کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ) مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ جعفر (عاشق) اشکوں میں آتا ہے دل افسردہ لخت لخت اس سیل نے اکھیڑ کے مردہ بہا دیا۔ لخت جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا۔ (کنایۃً) عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہے۔ (امیر) علیؑ کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ لخت دل۔ (ف) مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔ لخت جگر کھانا (کنایۃً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل پینا ہے مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔ لختہ۔ (ف) ٹکڑا پارہ) مذکر۔ منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہے۔ (اشرف) اول ہجوم داغ حسرت ہے ہمارے دل کے پاس۔ جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس۔

لخلخ۔ (ف) صفت) لاغر۔ دُبلا پتلا) مونث۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔ لخلخ کرنا۔ پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لخ لخ کر رہا ہے۔ لخلخہ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم وچہارم مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں۔ (۲) وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) دھیان جو ہے جو اس عارض گیسو کا امیر متصل لخلخہ مشک وگلاب آتے ہیں

لدا پھندا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (فقرہ) آج آپ کہاں لدے پھندے چلے آتے ہیں۔ لدانا۔ (ھ) بار کرانا۔ اسباب لدوانا۔ (ع) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے تو ہلکا لحاف اٹھا دیا تم کہتے ہو لدا دیا لاد دیا۔ لدادا۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہے۔ (کنایۃً) بیوقوف

بتلاہی۔ لداؤ۔ (ھ) مذکر۔ لادنیکا اسباب۔ ۲ وہ چھت جو صرف چونے سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کڑیاں نہیں ہوتی ہیں (منیر) زنداں آب و گل سے نہیں روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو مقبرے پکھے لداؤ کے۔ ۳ بوجھ اسباب لادنیکی وجہ سے ہو۔ لد جانا۔ (ھ) ۱ بوجھ رکھا جانا کسی جانور یا گاڑی پر۔ ۲ بھر جانا۔ پُر ہو جانا۔ ۳ چلا جانا۔ گزر جانا (فقرہ) وہ زمانہ لد گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہے)۔ ۴ (عم) مرجانا۔ انتقال کر جانا۔ لدنا۔ (ھ) بار ہونا بوجھ رکھا جانا۔ ۲ پُر ہونا۔ ۳ انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا مجہول آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) باہر کی بیوی بیبیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں۔ ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ لدوانا۔ (ھ) لادنا کا متعدی المتعدی۔ بار کرانا۔ لدوائی۔ (ھ) مونث۔ لادنیکی اجرت۔

لدالد۔ (ھ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز۔ ۲ دیوار کی ردی کے گرنے کی آواز۔ ۳ اسباب لادنیکی آواز۔ لدالد۔ (ھ) مونث آواز کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی تا کنویں میں گرنے کی آواز۔ لدالد گرنا۔ آواز کے ساتھ پے در پے گرنا۔

لَدُنّی۔ (ع۔ لدن۔ نزدیک۔ پاس) سے منسوب) صفت۔ ۱ وہ چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے۔ وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (اوج) ہے حاصل ذات ائمہ سے اس طرح کا جہاد۔ کہ محض علم لدنی پہ جسکی ہے بنیاد۔

لَدّو۔ (ھ) صفت۔ لادو۔ لدوا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھے یا جھاڑ جو پر چھتی کی عوض کچی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لَدّھڑ۔ (ھ) صفت۔ ۱ کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بد وضع ہو۔ ۲ وہ چیز جو گندہ بھدی اور معمول سے زیادہ بھاری ہو۔ ۳ وہ چیز جسکا بھاری ہونا بد نما ہو۔ ۴ وہ چیز جسمیں بد سلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا پرچے جوڑ دئے گئے ہوں اور وہ وزنی ہو گئی ہو۔ ۵ بھدی سمجھ کا۔ کند ذہن۔ (محصنات)۔ تین برس کی عمر میں تو مٹھے لدھڑ کند ذہن تک توتے کی طرح چُرپُر غنے لگتے ہیں۔

لَڈّو (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ نمکین بیسن کے بنے ہوئے گول دکھو بور کے لڈو۔ ۲ (کنایۃً) فائدہ۔ نفع۔ نعمت۔ لڈو بانٹنا۔ ۱ لڈو تقسیم کرنا لڈو بٹنا۔ لازم۔ (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (فقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لڈو باندھنا۔ لڈو بنانا۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔ لڈو کھلانا ۱ ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لڈو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ (فقرہ) اُسکے مارنے میں تمھیں کیا لڈو مل جائیں گے۔

لذائذ۔ (ع) مذکر۔ لذت دار چیزیں۔ لذت کی جمع ہے۔ لَذّت (ع۔ لذات جمع) مونث ۱ مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ (آنا۔ اُٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ) ۲ لطف۔ حظ۔ (سحر) اس محبت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا۔ ۳ کر گیا ہے قتل مجھکو خواب میں راسخ وہ شوخ۔ تاکہ لذت آشنا میرا گلا ہوئیں نہوں۔ لذت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (ذوق) جسنے ہو لذت اُٹھائی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈھے نمکدان چھوڑ کر۔ لذت اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی ہمنشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی لذت پرست (ف) صفت لذت کا عاشق۔ لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ (آتش) چار دن

اپنے محبوّں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی لذت دینا۔ مزہ دینا۔ (ذوق) ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں۔ شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے۔ لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (ناسخ) ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب سُرخاب کا۔ لذیذ۔ (ع) صفت۔ ۱ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ ۲ (اردو) خوشگوار پُرلُطف۔ لُر۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ احمق۔ بے تمیز۔ ۲ مونث۔ ایک قوم کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔ لُرپن۔ لُرپنا۔ مذکر۔ حماقت۔ بے تمیزی۔

لَر۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لانبی چھڑی۔

لَرز اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ (بنات النعش) جب آپ کے منھ سے غرور کی باتیں سُنتی ہوں لرز اُٹھتی ہوں۔ لرزان۔ (ف) صفت۔ کانپنے والا۔ خوف سے کانپنے والا۔ لرز جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا ڈر جانا۔ لرزانا۔ متعدی۔ ہلا دینا۔ کپکپا دینا۔ (اشرف) لرزائے آفتاب کو تڑپائے برق کو۔ کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا۔ لرزش (ف) مونث۔ رعشہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ (ظفر) بھوؤں کا یار کی ہلنا ہلا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھونچال سے اس گھر کو لرزش ہونیوالی ہے۔ لرزنا۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنا لیا ہے) کانپنا۔ تھرتھرانا ڈرنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں ایسا نہ ہووے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے ۲ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ)۔ زمین لرزتی ہے۔ لرزہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی حالت میں ہوتی ہے۔ ۲ تھرتھر کانپنا۔ ۳ زلزلہ۔ بھونچال۔ لرزہ آنا۔ ۱ کانپنا۔ ۲ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا۔ ۳ (کنایۃً) خوف چھانا۔ (اسیر) تب سوز فرقت بھی کیا بد بلا ہے۔ مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا۔ لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا۔ ۱ تھرتھر کانپنا بیماری سے۔ ۲ (کنایۃً) کمال

خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا۔ مثال کے لئے دیکھو فرغل۔ لرزے سے بخار آنا لرزہ کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) اللہ رے اے مسیح تری سرد مہریاں لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔

لَڑ۔ (ھ) مونث۔ لڑی۔ ہار۔ ۲ رسی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسی یا ڈور کا ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسی یا ڈور بناتے ہیں ۳ قطار۔ صف۔ ۴ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروئے ہوں ۵ لڑنا کا امر۔ ۶ (کنایۃً) کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑ بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناسخ) ایسا جہاں کی ہو ضدی تجھ سے لڑ۔ دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ۔ لڑ بھڑنا لڑ پڑنا۔ خواہ مخواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو دو شخص آپس میں لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صد ہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے۔ لڑ جانا۔ لگ جانا۔ مقابل ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا۔ کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ لڑ کر مر جانا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مرے۔ ہے آدمی خروس کہ میں تاجدار ہوں ۲ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑ ملانا۔ (کنایۃً) سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ لڑ ملنا۔ (لازم)۔ لڑ میں رہنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے کہنے میں رہنا۔

لَڑا۔ (ھ) مذکر۔ لڑی۔ سِلک۔ جیسے دو لڑا۔ تین لڑا۔ لڑا بھڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ لڑائی میں مشاق۔ (اوج) لڑے بھڑے ہوئے جیتے ہیں وہ پڑا لوٹا۔ اُٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا لوٹا۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑ لڑ کر جان دئے دیتا ہے۔ خواہ مخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دیں ایک ہیں تسبیح میں زنار بھی ہے۔ کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو و مسلمان دونوں۔ لڑاکا۔ لڑاکہ

(۵) صفت۔ جنگجو۔ جھگڑالو۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُفسِد۔ (ذوق) زال دنیا نے صُلح کی کس دل۔ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑانا۔ (۵) جنگ کرانا۔ کشتی کرانا۔ بھڑانا ۲ (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ (رشک) ماہ کامل سے لڑاتے ہیں تمھارے رخسار۔ کریں گے انہیں سیہ خانہ میں شب باش تھیں ۳ فساد کرانا ۴ دو چیزوں کو باہم ٹکرانا۔ (آتش) فراقِ یار میں دوراں سے ہے دورِ شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ ہے سزائے قدح لڑاکو صفت ۱ لڑنے کے قابل ۲ ڈور جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے کے قابل ہو۔ لڑائی ہ (مونث) ۱ تکرار۔ جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑا یہو لیا سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ وساغر کو توڑ دوں ۲ جھگڑا۔ فساد۔ مارپیٹ ۳ (کنایۃً) مقابلہ ۴ عداوت۔ بیر۔ ان بن۔ بگاڑ ۵ جنگ۔ لڑائی باندھنا۔ جنگ کی ٹھیرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ (راسخ) دشمن بناؤ غیروں کو بدے کے گالیاں میں خوش ہوں تم لڑائی محلّے سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بگڑنا شکست ہونا۔ (رشک) آئی جو وہ پری تو لڑائی بگڑ گئی۔ تقدیر لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی۔ مونث۔ دنگا فساد جنگ وجدل لڑائی پر اتر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جانا۔ (ایامی) قاعدہ یہ ہے کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لیے لڑائی پر اتر آتا ہے۔ لڑائی پر اٹھنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔ لڑائی پر چڑھنا۔ میدان کارزار میں جنگ کرنا۔ (انیس) چڑھنا ہے لڑائی پہ جوانمردوں کو معراج۔ گیتی تہ و بالا ہو وہ تلوار چلے آج۔ لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مراۃ العروس) اس کہنے اور پوچھنے سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ

حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تُل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ (انشا) جب تل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باٹوں سے باٹ پھوٹے دھڑ و ندی دھڑے لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی قرارداد ہو جانا۔ لڑائی کا یقیناً ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔ لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔ لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مقولہ لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیشینگوئی کرتا تھا کہ لڑائی کا پچھا ہی بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ فتنہ پرداز۔ فسادی ۲ جھگڑا اڑانے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی کرانے والا۔ لڑائی کا گھر ہانسی۔ (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔ مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدان جنگ میں گاتے تھے۔ لڑائی کا باجا۔ وہ باجہ جو میدان کارزار میں بجاتے ہیں۔ لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی ہو۔ لڑائی کرنا۔ (عو) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی کی پوٹ۔ (کنایۃً) جھگڑالو لڑاکا۔ (مراۃ العروس) بہو بھی آئی تو فساد کی گانٹھ لڑائی کی پوٹ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔ جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (امیر۔ رباعی) حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے کیا پوچھتے ہو مرتے ہیں عاشق سارے مشہور ہے عشق نے لڑائی ماری۔ اس پر کہ گئے لوگ سب اسکے مارے۔ اب اس جگہ لڑائی مار لینا فصیح ہے۔ (فقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز انھوں نے للکارا تو مسلمان پھر سمٹ آئے اور لڑائی مار لی۔ لڑائی مول لینا

خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (آتش) ہوا صف بندی مژگاں سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر مول۔ لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔ لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑے اور لڑائی کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) ہمکو بھلا کسی سے لڑائی ناندھنے کا دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ وڑائی تابع مہمل ہے۔ لڑائی ہونا۔ تنازع ہونا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار۔ آنکھ ہمسی جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ۲۔ جنگ ہونا۔

لَڑبَڑا۔ (ھ) صفت۔ تجلجا۔ لبزج۔ لڑبڑانا۔ (ھ) زبان میں لکنت سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا

لَڑَت۔ (ھ) مونث ۱ لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔ لڑتوں کے پیچھے بھاگتوں کے آگے۔ مثل۔ بوتے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں ۲ لڑجانا۔ ٹکرا جانا۔ (داغ) آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑجاتے مگر بس نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے۔

لڑکا۔ (ھ) مذکر ۱ طفل۔ کودک۔ چھوکرا ۲ بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر ۳ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان۔ (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ پہونچے۔ لڑکا بالا۔ مذکر۔ (عو) بال بچہ۔ اولاد۔ عیال اطفال۔ (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) جس دن لڑکا بالا ہوگا تم کو خبر دوں گی۔ لڑکا بننا۔ نادانی کی بات کرنا۔ نادانی کی حرکت کرنا۔ (آتش) نہ چھوٹے گا چھڑا کر اسکو اے قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خوں کا داغ کیا دھبا ہے کیچڑ کا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی اُمید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) اُمید بوسہ کی رکھ اے دل یتیمی دل ہے اُسپہ شاہد۔ زبانزدِ خلق یہ مثل ہے کہ طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنیٰ کرنا۔

لَڑکائی۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بچپن۔ طفولیت۔ (رند) لڑکپنے سے وہ کڑا باندھتے ہیں بازو پر۔ گلے میں سکے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ ۲ جنوں تھا مجھکو جب پہنا تھا میں نے طوق منت کا۔ پری زادوں سے تا سنِ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے ۲ کمسنی کا زمانہ۔ (داغ) قتل عشاق کیا کھیل سمجھکر تو نے۔ ابھی باقی ہے لڑکپن کا زمانہ تیرا ۳ چھچھوراپن۔ اوچھاپن۔ لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا۔ (امیر) وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی۔ ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا۔ لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔

لڑکوری۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو۔ اس جگہ لڑکوری جچا کوری بھی مستعمل ہے۔ لڑکوں کا بابا ہے۔ لڑکوں کا باوا ہے۔ لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے۔ بڑا ہی حرامزادہ ہے۔ (ناسخ) جہاں لعبد ہونا صبح وہاں آوے خلل کرنے۔ رقیب ناولد ناسخ گویا لڑکوں کا بابا ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ مذکر ۱ بچوں کا کھیل ۲ بچوں کا دل بہلاوا ۳ آسان کام۔ سہل بات۔ ادنی کام۔ (رند) سمجھے بازیچۂ ہستی کو جو بزرگ فنا کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو۔ لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً) بے ثبات چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) کچھ دیر ہے شوق اُس کو نہ بنتے نہ بگڑتے۔ لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (ھ) مونث ۱ چھوکری۔ ۲ بیٹی۔ دختر ۳ کم عمر نادان ۴ کنواری۔ دوشیزہ ۵ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔ لڑکی والا۔ مذکر ۱ لڑکی کا باپ ۲ دلھن کا باپ۔ لڑکے بالے۔ بیوی بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا باپ۔ دولھا کا باپ۔ لڑکے کو منھ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

کمینہ منھ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے
جاتے ہیں۔ مثل ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں۔ ۲ معاملے کا انجام
ابتدا ہی سے معلوم ہو جاتا ہے۔

لڑکنا۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا۔ لڑھکنا۔ پڑکنا۔ (عو) لڑھکنا۔ لڑکنی
(ھ) مونث۔ دیکھو لڑھکنی

لڑکھڑانا۔ (ھ) ڈگمگانا۔ پاؤں کانپنا۔ قدم اکھڑ جانا۔ پاؤں پھسلنا
ضعف سے خواہ مستی سے۔ (ناسخ) لڑکھڑاؤں گا عروج نشہ میں
تو دیکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا۔ ۲ بہکنا بے راہ ہونا
نشہ سے بہکنا۔ (آتش) ٹھوکریں کھانے لگی صافنا گلستاں میں نسیم
لڑکھڑاتا ہوا جب دم بہت میکش آیا۔ ۳ نیت بگڑنا۔ ایمان میں فرق آنا
(امیر) زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ۔ کچھ عجب مستانہ رت
ہے ساقیا برسات کی۔ لڑمرنا۔ دیکھو لڑ۔

لڑنا۔ (ھ) ۱ جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ نزاع کرنا۔ (آتش) دم نظارہ لڑے
مرتے ہیں عاشق اسیر۔ دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ رخ
۲ بھڑنا۔ ٹکرا جانا۔ جیسے ریل کا لڑ جانا۔ (رشک) لڑ لڑ گئے عمارت
گردوں سے بارہا۔ اونچے ہیں یہ مکاں بت خانہ جنگ کے۔ ۳ مقابلہ کرنا
(محسن) مئے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے۔ لڑا ہے جام جم سے
سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ ۴ زور آزمائی کرنا۔ کشتی کرنا۔ ۵ مطابق
ہو جانا۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے
مضمون کا دوسرے کے مضمون سے۔ (آتش) جب جنی ہے روئے نورانی
پہ افشاں یار نے۔ لڑ گیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے۔ ۶ دو چیزوں
کا باہم ٹکرانا۔ ۷ (کنایۃً) نصیبا یاور ہونا۔ (امانت) شاد رہتی ہے شب و
روز طبیعت میری۔ یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری۔ ۸ ایک
پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا۔ ۹ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا۔ (فقرہ)
ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے۔ لڑنا بھڑنا۔ لڑنا جھگڑنا۔
آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ (منیر) دم بند کیا بلبلوں
کا طائر دل نے۔ لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا۔ (مراۃ العروس)
اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے
جمال آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ جھگڑ کے لوں گی۔ لڑنے مرنے
کو تیار۔ جان دینے پر آمادہ۔ (داغ) بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں
سے۔ لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں۔ لڑے فوج نام سردار کا۔ مثل
دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ (امیر) قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا
جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا۔

لڑنت۔ (ھ) مونث۔ پہلوانی کشتی۔ زور آزمائی۔ (منیر) اس کی قوت
کا نام لیکے کرے۔ مورچہ فیل آسماں سے لڑنت۔ لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا

لڑھانا۔ (ھ) ہندو ۱ پھسلانا۔ لڑکانا۔ ۲ بہانا۔ گرانا۔ ۳ مار کر گرا دینا۔
الٹ دینا۔

لڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھومتا ہوا پھینکنا کسی چیز کو گھمانا۔

لڑھکنا۔ (ھ) غلطاں ہونا۔ گھومنا۔ (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے
پاس تک آیا۔ ۲ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی آتے
میرے پاس لڑھک گئے اور دو گھنٹے سوئے۔ ۳ (کنایۃً) مر جانا۔
(فقرہ) ہیضہ میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔ لڑھکنی (ھ) مونث۔
لڑھکنا۔ لوٹ۔ لڑھکنے کا فعل۔ لڑھکنی کھانا۔ قلا بازی کھانا۔
لڑھکنا۔ لوٹنا۔ (بنات النعش) زمیں گیند کی طرح لڑھکنیاں کھاتی
ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ لڑھی لڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک
قسم کی بیل گاڑی۔

لُڑھیانا۔ (ھ۔ لکھنؤ۔ عو) تہچی کرکے دُہرانا۔ (فقرہ) اتنا پائنچا لڑھیانا باقی ہے۔ لُڑھیاؤن۔ (ھ) مونث۔ لُڑھیانے کا فعل۔

لَڑی۔ (ھ) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ ۲ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوں۔ (داغ) دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے موجیں۔ عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا۔ ۳ سلسلہ۔ تسلسل ۵ کس حسن سے روتا ہوں میں دیکھو تو تشریف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے۔ لَڑیاں۔ (ھ) مونث۔ لڑی کی جمع۔ لَڑیانا (ھ) عو۔ تنگیانا

لَزِج۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ لعاب دار۔ لسدار۔ چیپدار۔ لَزوجَت۔ (ع) مونث۔ لس۔ چیپ۔ لُعاب۔ چپچپاہٹ

لُزُوم۔ (ع۔ بضم اول و دوم و سکون سوم معروف) مذکر۔ لازم ہونا۔ واجب۔ ضرور۔ لازم ۲ جب منشی یا شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں

لَس۔ (ھ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ۔ (فقرہ) اس گوند میں لس نہیں یا
لَس تَکا۔ (عو) لکھنؤ۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔ لَسدار صفت لعاب دار۔ چیپ دار۔

لِسان۔ (ع) مونث ۱ زبان ۲ بولی۔ لِسانُ العَصر۔ (ع) صفت اپنے وقت کا خوش بیان۔ لِسانُ الغَیب۔ (ع) مونث ۱ غیب کی زبان ۲ مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب۔ جنکے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔

لَسّان (ع) صفت ۱ بہت بولنے والا۔ باتونی ۲ خوش گفتار۔ شیریں زبان ۳ چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ زبان دراز۔ لَسّانی۔ مونث۔ گویائی۔ (توبۃ النصوح) وہ ایسی بیباکی کو ہنر لسانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔ لَسرکا۔ (ھ) لکھنؤ۔ (عو) مذکر۔ تھوڑا سا تعلق۔ ۲ واسطہ۔ سروکار۔ (ہجر) تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر۔ ہنوز الفت احباب کے لسرکے ہیں۔

لَسلَسا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لَسلَسی لعاب دار۔ چیپدار۔ (لکھنؤ) مذکر۔ سپستاں۔ لَسوڑا۔ لَسلَسانا۔ (ھ)۔ چپچپانا۔

لَسَن۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لشؤن) مذکر ۱ لہسن ۲ وہ سرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہے اور جسکو خوش اقبالی اور دولتمندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔

لِسنا۔ لِس جانا۔ (ھ) ۱ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لس گیا ۲ چسپاں ہونا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) یہ پھبتی آپ پر لس گئی ۳ لپنا۔ پلستر کیا جانا۔ (فقرہ) آج مکان لس گیا۔ لَسُوڑا (ھ) دیکھو لسوڑا۔ لَسوڑا۔ لَسُوڑا (ھ) مذکر ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام۔ سپستاں۔ لَسّی۔ (ھ) مونث۔ ۱ وہ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ۲ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) الیس۔ پلاسٹر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بوقت ابر و باد سے ہو جاتی ہے۔

لَش۔ (ھ) مونث۔ کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز لَش پَش ہونا۔ لَشٹ پَشٹ ہونا۔ لَشی پَشی ہونا۔ تھک کر چور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا۔ جسمانی محنت کرتے کرتے۔ کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔ لَشتَر۔ (لکھنؤ) صفت۔ ناکارہ۔ سست آدمی۔ لَشتَم پَشتَم۔ (ھ) صفت بری بھلی طرح۔ مشکل سے۔ دقت سے (محصنات) بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزرتی گئی۔ لَشکارنا

لشکر — لُطف

(ھ) کُتے کو شکار پر جھپٹانے کے واسطے لُش لُش کرنا۔
لشکر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ فوج۔ سپاہ۔ (اُترنا کے ساتھ) ۲ بھیڑ بھاڑ
ہجوم ۳ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ لشکر آرا۔ (ف) صفت۔
لشکر آراستہ کرنیوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ لشکر اُترنا۔ فوج کا کہیں
منزل کرنا۔
لشکر اُمنڈنا۔ دیکھو اُمنڈنا۔ (شرف) لشکر گل جو گلستاں میں خزاں
پر اُمنڈا۔ ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ لشکر پڑنا۔
فوج کا کہیں ٹھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آنکر لشکر پڑے۔ لشکر لوٹنا
تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا
(آتش) ہوں میں وہ کشت بچے برق سے باراں میں اگر۔ لشکر مور پڑے
غارت خرمن لوٹے۔ لشکر جرّار۔ دیکھو جرار۔ لشکر جمانا۔ لشکر اکٹھا کرنا۔
لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شور مقالات بجا دے ڈنکا۔ ہاں
مرے زور خیالات جما دے لشکر۔ لشکر چڑھالانا۔ لشکر کو حملہ کرنے
کیواسطے لانا۔ لشکر شکن۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔
لشکر کا بیڑا۔ دیکھو بیڑا۔ لشکر کا لشکر۔ (کنایۃً) ہجوم۔ انبوہ۔ لشکر کٹنا
لشکر کا قتل ہونا۔ (دبیر) لشکر پسر فاطمہ کا کٹ چکا سارا۔ لشکر کشی
(ف۔ سپہ سالاری) ۱ فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ لشکر کی
اگاڑی ۲ آندھی کی پچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔
لشکر گاہ۔ (ف) مونث۔ خیمہ۔ ڈیرہ اور فوج ۲ چھاؤنی۔ فوج یا لشکر
کا پڑاؤ۔ لشکر گرنا۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) نالۂ و فریاد و فغاں اسقدر۔
آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا۔ لشکر میں اونٹ بدنام۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔
لشکر والا۔ (عو) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ لشکری۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی
تلنگا۔ لشکری بولی۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔

لطافت۔ (ع۔ باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے
بمعنی تری و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا) مونث ۱ عمدگی۔ خوبی
(انیس) تصویر ہے جناب رسالتماب کی۔ پیری دکھا رہی ہے لطافت
شباب کی ۲ نرمی ۳ پاکیزگی۔ صفائی ۴ نزاکت۔ خوبصورتی ۵ مزہ
ذائقہ۔ لذت ۶ باریکی۔ نکتہ ۷ فصاحت۔
لطائف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں
باریکیاں۔ لطائف الحیل۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو
دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں ـــــ لطائف ستہ۔ (ف) مذکر
وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں ۱ لطیفہ نفس
یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا ۲ لطیفہ قلب جسکا محل دل
ہے ۳ لطیفہ روح جسکا محل سینہ میں دائیں طرف ہے ۴ لطیفہ سر
محل اسکا معدہ ہے ۵ لطیفہ خفی محل اسکا پیشانی ہے ۶ لطیفہ اخفی
محل اس کا کاسہ سر ہے۔ لطائف غیبی۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔
وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کیطرف
سے ہوں
لُطف۔ (ع۔ بالضم۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی
خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بفتح دوم بھی کہا ہے۔ (خواجہ
عمید لکی) صنعش ز سر کوہ بر ویاند شقایق۔ در باغ و ماندہ لطفش
سوری ز آب نیلوفر) مذکر ۱ عنایت۔ مہربانی ۲ خوبی۔ عمدگی ۳ بہار
مزہ۔ لذت۔ لطف اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف پانا۔ (ذوق)
ابر باراں کے نہ کیوں لطف اُٹھائیں میخوار کہ اڑاتے ہیں گنہگار
ہی رحمت کے مزے۔ لطف اُٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر)
جب تک کہ در باغ سے درباں نہ اُٹھیگا۔ کچھ لطف تماشائی گلستاں

نہ اُٹھیگا۔ لطف تب تھا۔ بہار اسوقت ہوتی۔ مزہ اسوقت ملتا۔ (مصحفی)
وا ؛ ریغا مری آنکھوں سے بہے اشک سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی
شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بامزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف
جاتا ہو سردِ نالۂ پر شور کا۔ خون دل پینا ہو یہ کھانا مجھے سیندور کا
لطف دینا۔ مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) نالۂ پر درد بھی ہو سینہ کوبی
کو ضرور۔ دیتی ہو آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف رکھنا
لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن
یار کے گرد۔ لطف رکھتا ہو لب چاہ چراغاں ہونا۔ لطف فرمانا لطف
کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) پکارے حال بیاں کرنیوالا چلا کر۔ آل
کار سنیں آپ لُطف فرماکر۔ لطف مِلنا۔ مزہ حاصل ہونا۔ (آتش)
افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہو لُطف۔ قند کی ڈلیاں وہ لب
ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ ہو [۱] خوبی یہ ہو۔ عمدگی یہ ہے [۲]
(طنزاً) طُرّہ یہ ہو۔ تعجب یہ ہو۔

لَطْمَہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ طپانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (امیر) لطمے نہ گرد
بھی مری کشتی کے پاس گئے۔ کیا سر ٹپک کے شورشِ طوفاں میں
رہگئے۔ لَطمہ کھانا۔ طپانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) لطمے کھاتا
ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوان نعمت مجھکو گردہ بنگیا گرداب کا

لطیف۔ (ع۔ دیکھو لطف۔ عربی میں بمعنی باریک بیں ہو اور اسیجہ
سے خدا کا نام بھی ہو۔ وہ بات جسکے معنی پوشیدہ ہوں) [۱] نازک۔ نرم
[۲] ملائم۔ ہلکا۔ سُبک [۳] صاف۔ شفاف [۴] پاکیزہ۔ سُتھرا [۵] لذیذ [۶] مزہ دار
[۷] خوب۔ عمدہ۔ نادر [۸] پاک۔ مقدّس۔ جیسے مزاج لطیف لطیف الطبع

لطیفِ مزاج۔ (ف) صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج

لطیف غذا۔ مونث۔ سبک غذا جو جلد ہضم ہو جائے۔ لطیفہ (ع)

لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے بمعنی بذلہ وہ بات استعمال
کیا۔) مذکر۔ چٹکلا۔ دلچسپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ (فقرہ)
بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا [۲] انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ [۳] شگوفہ۔ تعجب انگیز
بات۔ لطیفۂ اخفیٰ۔ لطیفۂ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفۂ قلب
لطیفۂ نفس۔ دیکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا
کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو۔ (ف)
صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

لُعَاب۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔ آبِ دہن۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہو
نامہ پر مجھے آئے ہو رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا
کاغذ [۲] لس۔ چیپ۔ (جانصاحب) نگوڑی ہنڈیاں ایسی بُری
ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہو۔ لعاب دار۔ صفت۔
لس دار۔ چیپ دار۔ کُنلُسا۔

لِعَان۔ (ع۔ مذکر) زن و شو کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان
اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت
لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے
سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ مجھپر خدا کی
لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برأت
کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے خدا کا غضب مجھپر ہو اگر یہ تہمت
صحیح ہو۔ جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہو جائے اس سے
پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہو۔

لعب۔ (ع۔ بالفتح و نیز بفتح اول و کسر دوم۔ بازی کرنا)
مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لعبت (ع۔ بالضم و فتح سوم صحیح۔ و
بالفتح و ضم سوم غلط) مونث پُتلی۔ گڑیا [۲] کھلونا۔ لُعبتانِ دیدہ۔

(ف) مونث۔ آنکھ کی پُتلیاں۔ لُعبَت باز۔ (ف) صفت۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا۔

لَعل (ع) مذکر۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲۔ (امیر) لاؤں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے۔ یہ لعل خاک میں تو ملا یا نہ جائیگا۔ فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں لعلِ آبدار۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲۔ (کنایتہً) لب معشوق۔ لعل اُکھاڑ لینا۔ لعل توڑ لینا۔ لعل چھوڑ الینا۔ (کنایتہً) شان گھٹانا۔ نقصان پہنچانا لعل اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگیں سخنی سے۔ (شعور) جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدر داں۔ اُگلے یہ لعل بیش بہا خُون تھوک کے ۲۔ (طنزاً) بدزبانی کرنا۔ گالی بکنا۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اگلو۔ لعلِ بدخشاں (ف) مذکر۔ در اصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہوگئے ہیں۔ لعل پیکانی۔ (ف) مذکر۔ پیکانِ تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں مُندرے کی طرح کان میں پہنتی ہیں۔ لعل جڑے ہونا۔ دیکھو لعل لگے ہونا۔ لعلِ خوشاب۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲۔ (کنایتہً) لب معشوق۔ لعلِ رُمّانی۔ (ف) مذکر دیکھو رُمّانی۔ لعل سُفید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت ہوتا ہے۔ لعل شب چراغ۔ دیکھو شب چراغ لعلِ شکربار۔ (ف)۔ (کنایتہً) لب معشوق۔ (امیر) رنگ یاقوت کا ہے لعل شکربار میں بھی۔ جوہری کی ہے دُکاں حسن کے بازار میں بھی لعل کا چھلّا۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں۔ (راسخ) اسی ملی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو۔ لاکھا جما تو لعل کا چھلّا دہن ہوا۔ لعل گوں۔ (ف) صفت لعل کے رنگ کا۔ کمال سُرخ۔ لعلِ لب۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) لب کی سرخی۔ شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں مثال کیلئے

دیکھو لکھوٹا ۲۔ (بغیر اضافت)۔ (کنایتہً) معشوق۔ لعل لگانا۔ (کنایتہً) بہار بڑھا دینا۔ (راسخ) پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی۔ میں وہ کشتہ ہوں تمھیں لعل لگا جاتا ہوں۔ (راسخ) دلِ خون کشتہ پئے دزدِ حنا دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہیں کہ تمھیں لعل لگا دیتے ہیں۔ لعل لگنا۔ لعل لگ جانا۔ قیمتی ہونا۔ انمول ہونا۔ ۲۔ طنزاً۔ انوکھا پن ہونا۔ (جان صاحب) کون سے لعل لگی تنکل میں یاقوت کی ہیں۔ بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت ۲۔ طنزاً ممتاز ہونا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ (ذوق) بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے جتون کو لگے۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔ لعل لگے ہونا۔ (طنزاً) ممتاز ہونا۔ انوکھا ہونا۔ (داغ) ہم اب سی لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ بیشتر فعل جمع ہی میں مستعمل ہے۔ لعلِ ناسُفتہ۔ (ف) صفت۔ وہ لعل جسمیں سوراخ نہو ۲۔ (کنایتہً) دلکش اور تازہ کلام۔ لعلی۔ لعلیں۔ (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ۔ جیسے لبِ لعلیں۔

لَعن۔ (ع) مونث ۱۔ پھٹکار۔ نفریں۔ (اختر شاہ اودھ) رو لئے سجدہ نہ کروائے ان ہاتھوں سے۔ بر زبان لعن پے لات و منات آیو نہچی ۲۔ سرزنش جھڑکی۔ لعن طعن۔ مونث۔ لعنت ملامت نفریں جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔ لَعنَت (ع) مونث۔ پھٹکار۔ نفریں۔ (مسرور) غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی لَعنَتُہُ اللہِ عَلَے الکاذِبِینَ۔ (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔ لعنت برسنا۔ لعنت

کی بوچھار ہونا۔ ہر شخص کا لعنت کرنا۔ (ناسخ) برسے لعنت دشمنانِ مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس باران رحمت کا اگر امساک ہو۔ بیرونقی ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔ **لعنت بر ہیچ۔** صاف صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت بر ہیچ ڈپٹی کلکٹر کی میں تو موقع ہی نہیں۔ **لعنت بکار شیطاں۔** کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعنت بکار شیطاں انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔ **لعنت بہ ہر دو۔** دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (ہجر) آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں۔ ناز و ادا لعنت بہ ہر دو۔ **لعنت بھیجنا۔** ۱ بُرا بھلا کہنا۔ نفریں کرنا۔ ۲ چھوڑنا کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا جانے دینا۔ لعنت بھیجو نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) وہ تو شیطان ہی بہکاتا ہے۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجو۔ **لعنتِ خُدا۔** خُدا کی پھٹکار۔ **لعنت کا طوق۔** (کنایۃً) رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا۔ پڑنا کے ساتھ) (جان صاحب) موئے شیطان لعنت کا پڑ گیا طوق گردن میں (جان صاحب) اے کریما اس تکبر سے موئے شیطاں کو۔ طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے۔ **لعنت کا مارا۔** صفت مذکر۔ مونث کے لئے لعنت کی ماری۔ ۱ لعنتی۔ ملعون۔ مردود۔ (جان صاحب) ہر گھڑی لعنت کا مارا چھیڑ کے کرتا ہے شر۔ مردوے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان اب ۲ بد نصیب۔ بدبخت ۳ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرے) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ **لعنت کرنا۔** ۱ بُرا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں۔ (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ **لعنت کی بوچھار۔** مسلسل لعنت کیلئے مستعمل ہے۔ (قدر) الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی۔ رہے طوفان غم کی اس قدر اُسپر فراوانی۔ **لعنت ملامت۔** سرزنش بُرا بھلا کہنا سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ) **لعنتی۔** صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بد نصیب۔ بدبخت۔ **لعنتی طوق پہننا۔** (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ **لعنتی مارا۔** (عو) دیکھو۔ لعنت کا مارا نمبر ۳۔

لَعُوق۔ (ع۔ بالفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف) مذکر چاٹنے کی اسد اردوا۔ (فقرہ) نزلے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔

لَعِین۔ (ع) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا۔

لُغَات۔ (ع) مذکر۔ لغت کی جمع ۱ الفاظ۔ زبانیں ۳ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔ لغایۃ (عربی میں لِغایَتِہ تھا اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہو گیا اور آخر کی ضمیر حذف ہو گئی۔) آخر تک۔ انجام تک۔ (فقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۶ مارچ لغایۃ ۲۰ مارچ ہیں۔

لُغَت۔ (ع کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہوں) مذکر۔ بولی۔ زبان ۲ لفظ ۳ ڈکشنری۔ (منیر) توحید کردگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ۔ ہرگز لغت نہیں ہے عدیل و سہیم کا۔ (ہجر) خورشید میں نے اُسکو نہ لکھا تو کیا عجب۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ **لغت تراشنا۔** **لُغَت گڑھنا۔** لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ **لُغَت جھاڑنا۔** ۱ علمیت جتانا ۲ غیر مشہور اور

لغت

مشکل الفاظ بولنا۔ لغت چھانٹنا۔ علمیت جتانا۔ بھدّی اور مشکل الفاظ بول کر۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہی یہ حکیت۔ کہیں اور ہی چھانٹئے یہ لغت

لغت دان۔ (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔

لُغز (ع بالضم) مونث۔ چیستاں۔

لَغزِش۔ (ف بالفتح وکسر سوم) مونث۔ ۱ پھسلن۔ ۲ لرزش۔ جنبش۔ کپکپی۔ (امیر) گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہی وہ کوچہ۔ اے لغزش پا تو بھی گراتی نہیں مجھکو۔ ۳ خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول چوک۔ لغزش آنا۔ ۱ پھسلنا۔ ۲ بہکنا۔ لڑکھڑانا۔ ۳ استقلال میں فرق آنا۔ ۴ گمراہ ہونا۔ ۵ اظہار یا بیان میں فرق آنا۔ لغزش کرنا۔ ۱ بہکنا۔ ڈگمگانا۔ ۲ چوک واقع ہونا۔ لغزش کھانا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا۔ ع کتنا پیو وہ بھوسے نہ اے ساقی ازل۔ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے۔ ۲ بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ (امیر) دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو۔ پیکے ہم آئے ہیں بزم وعظ میں۔

لَغو۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ ۱ بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔ بے معنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول وفعل۔ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول وضم دوم ہی۔ لغو بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان پر لانا۔ بے سود وبے معنی باتیں کرنا۔ لَغویات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وبغیر تشدید چہارم) مذکر۔ بیہودہ افعال وحرکات۔ بیہودہ باتیں

لغویت۔ ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنالیا ہی مونث لغو ہونا

لُغوِی۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم) صفت۔ لغت سے منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔

لفّ ونشر۔ (ع۔ لف کے معنی ہیں لپٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں پھیلانا) مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اوّل

لفٹنٹ

چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جاوے۔ (فقرہ) اس شعر میں لف ونشر کیا مزہ دیتا ہی۔

لَفّاظ۔ (ع) صفت۔ ۱ خوشگو۔ خوش بیان۔ شیریں زباں۔ ۲ مبالغہ آمیز باتیں کرنے والا۔ لَفّاظی۔ (ع) مونث۔ ۱ فصاحت۔ خوش بیانی۔ ۲ لسانی۔ بکواس۔ بک بک۔ ۳ شیخی۔ ڈینگ۔

لِفافہ۔ (ع۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے۔ ۲ وہ کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہی) مذکر۔ ۱ کاغذ کا غلاف جسمیں خط بند کئے جاتے ہیں۔ (امیر) لکھا تھا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا۔ ہزار بار لفافہ کیا نہ بند ہوا۔ ۲ سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہی۔ ۳ (کنایتہً) بناوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا۔ ۴ بھید راز۔ (توبتہ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو ایسا شامل کیا کہ کیڑوں نے اندروں دل تک کا لفافہ اُدھیڑ دیا۔ ۵ (کنایتہً) جلد ٹوٹنے والی چیز۔ لفافہ بدلنا۔ (کنایتہً) وضع بدلنا۔ لفافہ بنانا۔ (کنایتہً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ہلکا سا ملمع کردینا

لفافہ سربمُہر۔ مذکر۔ وہ لفافہ جسپر مُہر لگی ہوئی ہو۔ بند لفافہ۔ لفافہ کرنا۔ ۱ دکھاوا کرنا۔ ۲ ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا۔ لفافہ کُھل جانا۔ (کنایتہً) راز فاش ہوجانا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ (وزیر) حسن عارض عارضی تھا کُھل گیا۔ خط کے آتے ہی لفافہ کُھل گیا۔ (محسن) پردہ رہ نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ لفافیا۔ صفت۔ جوتی یا زیور وغیرہ جو کمزور اور بودی ہو۔

لَفٹنٹ۔ (انگ۔ لَف۔ ٹِ نَنٹ) مذکر۔ نائب۔ حاکم صوبہ۔ اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہی۔ (فقرہ) آپ ایسے

کہاں کے لفٹنٹ ہیں جو میں آپ سے ڈروں۔

لَفظ۔ (ع۔ اَلفاظ۔ جمع)۔ (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے)۔ ۱۔ وہ کلمہ جو منھ سے نکلے۔ ۲۔ کلمہ۔ بات۔ (ناسخ) ہے طلب سے اِس قدر نفرت کہ رہتا ہے خیال۔ آنہ جائے لفظ لب پر بابِ استفعال کا۔ (رشک) وصل کی رات بنا نامۂ شوقِ گیسو۔ شام لفظوں میں سفیدی ہے سحر کا نور کی۔

لَفظاً۔ (ع) لفظ کے اعتبار سے۔ لفظاً لفظاً۔ لفظ بلفظ۔

لَفظ بَلفظ۔ حرف بحرف۔ ہو بہو۔ تفصیل وار۔ صاف صاف۔ (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہدیا۔ **لفظ ٹپکنا**۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادا سے شکر کرم گستری یہ لب جو ہلے۔ وہ ٹپکے لفظ کہ بھے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ **لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا**۔ اِس طرح کسی لفظ کا منھ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (کنایۃً) مشکل سے نکلنا۔ (ناسخ) نکلا تھا پیشِ لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیماں شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا۔ **لفظ نکلنا**۔ لفظ کا زبان سے نکلنا۔ (ناسخ) طلب وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر۔ دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا۔

لَفظی۔ (ع۔ بتشدید یا تخفیف یا) صفت۔ اصلی۔ حقیقی۔ لغوی۔ ۲۔ الفاظ کی۔ جیسے لفظی تکرار۔ **لفظی ترجمہ**۔ مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ **لفظی معنی**۔ لغوی معنی۔

لَفنگ۔ (فارسی۔ لاف سے بگڑا معلوم ہوتا ہے) مونث۔ لاف زنی۔

لَفنگا۔ صفت۔ مذکر۔ شیخی باز۔

لَق۔ (ف) صاف جس میں بال نہوں)۔ اردو میں لق و دق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق و دق۔

لِقا۔ (عربی میں لقاء بکسر اول دیدار کرنا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ منھ اور چہرے کے معانی پر مرکبات میں استعمال کیا۔ یہ لفظ عربی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط) مونث۔ ۱۔ دیدار۔ ملاقات۔ (ناصری) خدا کے فضل سے جو نیک نصیب سوتے سے لقائے یار مجھے وصل پر نصیب ہوئی۔ ۲۔ (مرکبات میں) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ (داغ) ہوش اڑ [illegible] ان کو [illegible] دیکھ [illegible] پری لقا [illegible] اول [illegible] ایک شخص کا نام جس کا [illegible] دلی پر [illegible] گئے تھے۔ (غالب) [illegible] غم [illegible] سے مرا سینہ عمر کی زنبیل۔

لَقّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دم کے ساتھ ملائے رہتا ہے۔

لُقّا۔ صفت۔ لُچا۔ شہدا۔ لقّات [illegible] نکالت [illegible] ہے یعنی [illegible] خراب [illegible] دیکھو سوکھ کر لقات ہو جانا۔

لَقَب۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ القاب جمع) [illegible] یا ذم کے تعلق کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ جیسے [illegible] کا لقب بسبب ہمکلامی خدا کے ہو گیا۔ [illegible] ساعدوں کا عالم کہ جس نے دیکھا [illegible] میرا لقب ہے قاتل کی آستیں کا۔

لَقلَقہ۔ (ع۔ لَقلَق فارسی لک لک۔ سارس) کا معرب ہے لقلقہ (ع) ۱۔ سارس کی آواز جو نہایت کرخت ہوتی ہے۔ ۲۔ سانپ کا زبان کو بار بار نکالنا۔ ۳۔ ہر آواز کرخت۔ ۴۔ [illegible] بولنے کی آواز۔ ۵۔ (کنایۃً) رعب داب۔ حوصلہ۔ ظرف۔ (فقرہ) خرد افروز جیسے لقلقے حوصلے اور سلیقے کی ہوتی تھی۔ ۶۔ لب و لہجہ۔ خوش بیانی۔ قوت بیانی۔ (فقرہ) افسانہ گو کا لقلقہ غضب کا ہے۔

لُقْمان۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصانیف اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہے ۲ مجازاً بہت بڑا دانا۔ نہایت تجربہ کار۔ لقمانِ زماں (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بہت بڑا دانا۔ (رشک) وہ دانا ہوں کہ نادانی ہو نازاں۔ وہ ناداں ہوں کہ لقمانِ زماں ہوں۔ لقمان کو حکمت سکھانا۔ عقلمند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا۔ لغو کام کرنا۔ لقمان کے پاس دوا نہ ہونا۔ (کنایۃً) لاعلاج ہونا مرض کا۔

لُقْمہ۔ (ع) مذکر۔ کَور۔ نوالہ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منھ میں ڈالیں۔ لقمۂ اجل ہونا مرجانا۔ مارا جانا۔ قتل کیا جانا۔ (اوج) یا اپنا ہے سیاہ ہر سبب لقمۂ اجل یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہے بجل۔ لقمہ پھنسنا حلق میں نوالہ کا اٹکنا۔ (کنایۃً) کھانا نہ کھایا جانا۔ (شعور) شدت غم میں تصور کام آیا تیغ کا۔ پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے۔ (منیر) ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہے۔ تیار ہوا ہے کیا اُبالا کھانا۔ لقمۂ حرام۔ مذکر۔ حرام کا مال۔ حرام کی آمدنی۔ لقمہ حلق سے نہ اُترنا۔ (کنایۃً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ اُس کے بغیر اُن کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا۔ لقمۂ چرب۔ لذیذ غذا۔ لقمۂ خشک وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سے نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو۔ لقمہ دینا ۱ نوالہ دینا۔ کسی کے منھ میں نوالہ دینا ۲ دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا ۳ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا ۴ توپ میں گولہ بارود ڈالنا ۵ رشوت دینا ۶ (کنایۃً) کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ ہا ج اس کے حصول مدعا کی ہوجائے۔ (منیر) نقیر جان کے لڑواتے ہیں رقیبوں سے عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھوٹی کا۔ لقمہ کر جانا۔ نگل جانا۔ چٹ کر جانا کھا جانا۔ (امیر) عاقبت مجھکو دہانِ گور نے لقمہ کیا۔ وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص۔ لقمہ کھانا۔ حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا۔ (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے۔ لقمۂ گور ہونا۔ لقمۂ اجل ہونا۔ (جلیل) اجل کا لقمہ ہوا پہلے پھر میں لقمۂ گور۔ یہ دونوں کھولے بیٹھے منھ ایک ناتواں کے لئے

لُقَنْدَر (صفت) مذکر۔ مونث کے لئے لُقَنْدَری ۱ یاوہ گو۔ لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنیوالا۔

لَقّ و دَق۔ (ترکی میں لَغْ و دَغْ وہ زمین ہموار اور سخت جسمیں درخت اور گھاس مطلق نہو) صفت۔ چٹیل میدان۔ ہو کا مقام ویرانہ۔ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں۔ (قلق) دیکھا تو لقّ و دق ہے اک میدان۔ بوئے انساں نہ صورتِ حیواں

لَقْوَہ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہوجاتا ہے اور چہرہ بگڑ جاتا ہے۔ (فقرہ) سرد دواؤں سے اُسکو لقوہ ہو گیا۔ اُس کو لقوے کا آزار بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب روے دشمن لقوے کا آزار کج۔ لقوہ مار جانا۔ لقوہ ہوجانا۔ لقوے کے مرض میں مبتلا ہوجانا ۲ منھ پھر جانا۔ چہرہ ٹیڑھا ہوجانا۔

لُکْ۔ لُکھ۔ (ف) لُکْ (مذکر) ۱ چنگاری کا شعلہ ۲ روغن۔ وارنش جلا۔ (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا۔ پھرنا۔ کرنا کے ساتھ)

لَکّاتَہ۔ (ف میں بغیر تشدید تھا۔ اردو میں بالفتح و تشدید دوم ہوگیا ہے) مونث۔ فاحشہ اور بیحیا عورت۔

لُکان

لُکان۔ (بروزن دُکان) مذکر۔ ایک داؤ کا نام کُشتی میں حریف کو پکان دیکے نیچے لانا۔

لُکانا۔ (ھ)۔ (عم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہے۔

لُکٹی۔ لُکھٹی۔ (ھ) مونث۔ ! چولھے کی ادھ جلی لکڑی جس سے آگ کُریدتے ہیں۔ ۲ ادھ جلی لکڑی۔ ۳ (کنایۃً) لڑائی کرادینے والی عورت۔ چغلخور۔

لکچر۔ (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ لکچرار۔ (انگ) مذکر۔ ! زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا۔ ۲ اُستاد۔ سبق پڑھانیوالا۔

لکد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ لات۔ ٹھوکر۔ دولتی۔

لکدزن۔ (ف) صفت۔ لات مارنیوالا۔

لکڑ۔ (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ شراب۔ لکڑ۔ (ھ) مذکر شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ لکڑ بگھا۔ (بغیر تشدید کاف) ایک چوپائے کا نام جس کو فارسی میں ... کہتے ہیں صحیح لگڑ بھگا ہے۔ لکڑ توڑ۔ (بتشدید کاف) صفت۔ کلام سخت۔ ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہے تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔ لکڑ ہارا (ھ۔ بغیر تشدید کاف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لکڑ ہاری۔ لکڑیاں بیچنیوالا۔ لکڑیاں چیرنے پھاڑنیوالا۔

لکڑی۔ (ھ) مونث ! ہیزم۔ کاٹھ۔ چوب۔ (چھیلنا۔ کاٹنا کے ساتھ) ۲ چھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ (مارنا کے ساتھ) ۳ (مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ ۴ پٹا۔ چوب بازی۔ ۵ (کنایۃً) سخت۔ کڑا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہوگئے۔

لکڑی آگ پر سیدھی کرنا۔ آگ کی گرمی پہنچاکر لکڑی کو سیدھا کرنا۔ لکڑی پکڑانا۔ (کنایۃً) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (بحر) بے سواد کو ہوئی ہے چوب تعلیم اپنی بات۔ لکڑی پکڑائی ہے ہمنے کور مادر زاد کو۔ لکڑی پھینکنا۔ پٹا کھیلنا۔ (شعور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ پھینک۔ لکڑی کا گٹھا۔ لکڑی کا بنڈل۔ لکڑی کی گرہ۔ وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہے۔ لکڑی لیکر سیدھا ہوجانا۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ (راسخ) بل نکالونگا ترے او آسمان آزاد ہوں گر الف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہوگیا۔ لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا (کنایۃً) سہارا دینا۔ (داغ) شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رندنے۔ نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح۔ لکڑی کے بل بندریا ناچے۔ (ھ) مثل ہے ! ایک شخص جاتی کے بل پر کودتا ہے۔ ۲ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ لکڑی کے ہاتھ بیٹے کے ہاتھ۔ لکڑی مارے پانی جُدا نہیں ہوتا۔ مثل دیکھو لاٹھی۔ لکڑی والا۔ لکڑی بیچنے والا۔ جلانے کی لکڑی بیچنے والا۔ لکڑیاں چلنا۔ لکڑی چلنا۔ لاٹھیوں سے ادبیٹ ہونا۔ (راسخ) تم چلے لکڑ زنیکو تماشا ہوگیا۔ لکڑیاں چلنے لگیں جھگڑوں کا میلا ہوگیا۔ (فقرہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی۔ لکڑیاں دینا۔ (ہندو) مُردے کو جلانا۔ چتا میں لکڑیاں ڈالنا۔ کریا کرم کرنا۔ لکڑیاں کھانا۔ لکڑی کھانا۔ لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکنت

لکشمی۔ (س) مونث۔ دیکھو لچھمی۔

لُکنا۔ (ھ بالضم)۔ (عم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہے۔)

لکنت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ بات کرنے میں عاجز رہنا) مونث ہکلاپن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (امیر) یہ ہے دلیل مرگ ہے لکنت زبان کی۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہے جان کی۔ لکنت پڑنا

لُکہ

زبان میں لکنت ہو جانا۔ (رشک) پڑ گئی لکنت زبان شعلہ آواز میں

لُکنجن۔ (صحیح لُک انجن ہے) مذکر۔ وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہے

کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہو جاتا ہے۔

لُکتہ۔ (ف) مذکر۔ پارچہ۔ ٹکڑا۔ (امیر) میکشی کی ہے خوشی ہجر میں

کس کو ساقی۔ لُکۂ ابر تو ادرا آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں

کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہے۔

لکھ۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا مخفف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ لکھ

بخش۔ لکھ داتا۔ صفت۔ (عم) ۱ نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں

لٹا دینے والا۔ ۲ قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے

اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پتی۔ (ھ) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت

والا۔ وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو۔ دھنی۔ دولتمند۔ امیر۔

لکھ پیڑا۔ (ھ) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً

آموں کے۔ (انجم) چار سو ہیں انھیں کا لکھ پیڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو

چار درخت۔ لکھ لُٹ۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مسرف۔

کھاؤ اُڑاؤ (داغ) الٰہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے۔

بڑی فیاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہے۔ لکھی۔ (ھ) صفت۔ لاکھ روپے

کا خریدا ہوا۔ لکھ پتی۔ (لکھنؤ) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔

لِکھا۔ لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہے۔ (محسن)

بمجبوری لکھا الیہ کی صورت لفظ اللہ کو۔ نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب

کوئی احمد کا۔ ۲ لکھا ہوا کی جگہ۔ رقم زدہ۔ جلال نے بتشدید کاف کہا ہے

ع مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا

کو دیکھ کر۔ ۳ (عو) مذکر۔ حکم قضا و قدر۔ تقدیری اور شدنی امر۔ اس معنی

میں بتشدید فصیح ہے۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا۔

لکھا

لیلیٰ کے ساتھ بڑھ کر مجنوں خراب ہوگا۔ رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہے

(بنیاد) اشک سر سے گزرا۔ لیکن نہ مٹا لکھا ہلدا۔ ۴ مذکر۔ (عو) درجہ۔

گت۔ (فقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا بُرا لکھا کر رکھا ہے۔ اس معنی میں بتشدید

کاف فصیح ہے۔ لکھا آگے آنا۔ اُس امر کا پیش آنا جو نوشتہ تقدیر ہو۔

(منیر) راضی ہوں اگر بیک اجل لائے خط اُمکا۔ قسمت ہی کا لکھا

کہیں آئے مرے آگے۔ لِکھا پڑھا۔ صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ ع

کیا کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق۔ افسوس ہے یہی کہ وہ لکھے

پڑھے نہیں۔ ۲ سیکھا ہوا۔ (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا۔ ۳ اقرار۔

اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اُٹھ گیا۔

کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (عو) مونث۔ تحریر

نوشتہ۔ دستاویز۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سب کا حساب

کتاب ہو کر لکھا پڑھی ہو جائے۔ لکھا پورا کرنا۔ مصیبت کا زمانہ بسر

کرنا کی جگہ۔ لکھا پورا ہونا۔ ۱ نوشتہ تقدیر کا بجنسہ عمل میں آنا۔ امر شدنی

کا واقع ہونا۔ (منیر) وہ مشق ستم کر کے کامل نہیں ہوئے۔ جو لکھا ہے

کس طرح پورا نہ ہوگا۔ ۲ عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بُرا درجہ بُری

گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف

مستعمل ہے۔ ۱ رقم کیا جانا۔ ۲ (کنایۃً) کسی زمرے میں شامل کیا جانا

(راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی

لکھی جائیگی تیرے گناہوں میں۔ ۳ نوشتہ تقدیر ہونا۔ (جلیل) آپ

منھدی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی

شہادت میری ع اُٹھاؤں آستان بتکدہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی

ہے جبہہ سائی روز قسمت سے مُقدّر میں۔ ۴ طے شدہ ہونا۔ درج

رجسٹر ہونا۔ (داغ) دو ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے۔ پہلے کاتب ہے

لکھا

بعد ازاں قاصد لکھا ہے: تحریر ہے روایت ہے۔ (امیر) لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک۔ دو سو نالِن قوم حسد سے ہوئیں ہلاک۔ لکھے کو رونا۔ قسمت کا شکوہ کرنا۔ (صبا) لکھو چکے قاصد کو خط کرکے انھیں تحریر ہم۔ رو چکے لکھے کو اپنے خوب اے تقدیر ہم۔ لکھی۔ صفت لکھی ہوئی۔ مُعیّن۔ مقرر۔ حکم قضا و قدر سے مُعیّن۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو۔ کچھ کرو لیکن فرامش کیا قضا وہ دن کرے۔ لکھے مُوسیٰ پڑھے خدا۔ (مُوسا۔ بہت باریک۔ بال سے باریک خدا۔ یعنی خود آکر) مثل ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہے جو کسی سے پڑھی نہ جائے (ناسخ) تصویرِ صنم ہیں کمراے کلکِ ازل۔ پنہاں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل۔ جز عالمِ غیب کون جانے یہ راز۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے یہ مثل۔ (ذوق)۔ سبزہ خط اے خضرِ طریقت رکھتا رسم الخط ہے جدا۔ خط بتاں ہے خطِ الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل۔ مثل۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسنے کچھ پڑھا لکھا نہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا۔ (ھ) لکھوانا۔ تحریر کرانا۔ لکھنے کا کام لینا ۲ تحریری اقرار نامہ لینا ۳ عبارت لکھوانا۔ مشق کرانا۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہے۔ **لکھائی**۔ (ھ) مونث ۱ لکھنے کا کام ۲ لکھنے کی اُجرت۔ **لکھ دینا**۔ ۱ تحریر کردینا۔ نوشتہ کردینا۔ بعنامہ لکھدینا ۲ نوشتہ تقدیر کردینا۔ مُعیّن کردینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی فال سے مرتا ہے اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھدی تبھی تک زندہ رہیگا۔ **لکھ رکھو**۔ یاد رکھو کی جگہ۔ یقینی سمجھو۔ **لکھ لینا**۔ ۱ کتابت ختم کرنا ۲ رجسٹر میں درج کرنا ۳ نوٹ کرلینا ۴ کسی زمرے میں شامل کرلینا۔ **لکھنا**۔ (ھ) تحریر کرنا۔ لکھائی کرنا۔ کتابت کرنا۔ زمرے میں شامل کرنا رجسٹر میں درج کرنا ۲ کسی کی قسمت میں معیّن کرنا۔ (شعور) انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی۔ چاہیئے کاغذ کا تختہ اُسکو نہلاتے ہوئے

لکیر

۳ مذکر۔ سواد تحریر۔ تحریر کا ڈھنگ۔ **لکھنا پڑھنا**۔ مذکر۔ نوشت و خواند۔ لکھائی پڑھائی ۲ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا۔ **لکھنی**۔ (ھ) مونث (ہندو) قلم۔ لکھنے کا آلہ۔ **لکھنی جند**۔ مزاح یا تحقیر سے کائستھ کو کہتے ہیں دیکھو دھتیا پرشاد۔ **لکھوانا**۔ (ھ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا۔ **لکھی** دیکھو لکھا۔

لکھنؤی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) دیکھو لکھنؤ کی۔ **لکھنؤاپن**۔ مذکر۔ لکھنؤ والوں کی نفاست۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع۔ **لکھوٹ**۔ (ھ۔ بالفتح و فتح چہارم۔) مذکر۔ لوکاٹ۔

لکھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ پان یا شہاب کی سیاہی مائل سُرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (آتش) نگاہ مستی کی دھڑی ہے گہہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ۲ لاکھ کی مُہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں۔ لفافوں وغیرہ پر کر دیتے ہیں۔ (ناسخ) واں لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں۔ ہے حفاظت کو لکھوٹا دُرج مروارید پر۔ **لکھوٹا کرنا**۔ لاکھ کی مُہر کرنا۔

لکھوری۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جسکو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ جو مٹی کا گھر بناتی ہے۔ اور جس کو کمھاری بھی کہتے ہیں۔ **لکھیرا**۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کا کام کرنیوالا لاکھ کی چیزیں بنانیوالا۔ لاکھ کی چیزیں بیچنیوالا۔

لکیر۔ (ھ۔ بروزن امیر) مونث ۱ خط۔ لائن۔ نشان جو زمین یا کسی چیز پر ہو۔ مثل (ظفر) تو مصور سے نہ تیرا کھنچ سکا پر اک لکیر سیدھی کاغذ پر مثال تیر کھنچکر رہگئی ۲ سلسلہ۔ قطار ۳ سطر ۴ مجاز أ پرانا دستور۔ رسم قدیم ۵ سانپ کے چلنے کا نشان۔ **لکیر پر چلنا**۔ پرانے طریقے کے موافق چلنا۔ پرانی رسم کا پابند رہنا۔ پرانی وضع کا پابند ہونا۔ **لکیر پیٹنا**۔ لکیر پر چلنا ۵ خیال رفت کو

لکیر | لگ

تو اے نصیر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ **لکیر پیٹے چلے جانا۔** بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرّے پر چلے جانا۔ **لکیر کا فقیر** [1] پرانی روش کا دلدادہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لیکر پرانی رسم کا پابند ہو [2] کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اد ج)، فتح ظفر کی غل جو دم دار دگیر ہیں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رشک) کیا خطِ مستقیم ہو ناک اس سنہری کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرانے کاکی جگہ پر بھی کہا ہے ؎ مانگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر۔ (اسیر) ہو رہا ہو مدتوں سے ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا۔ مثل سنی ہو کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر۔ سو اِس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ **لکیر کا فقیر بننا لکیر کا فقیر ہونا۔** پرانی بات پر قائم رہنا۔ **لکیر کرنا۔** خط کھینچنا۔ (آتش) سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر۔ جادہ بنی جو ہمنے زمیں پر لکیر کی۔ **لکیر کھینچنا** سلازم **لکیر کھینچنا** [1] خط کھینچنا [2] نشان لگانا [3] حد باندھنا [4] قلمزد کرنا۔ قلم پھیرنا مٹانا [5] (عو)۔ کنایۃً برا بھلا کچھ لکھنا۔ (مراۃ العروس) جب فضلیت یہاں آئی تو کالی لکیر تک اُس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہو۔ **لکیریا خربوزہ۔** (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ **لکیریں کھینچنا۔** خطوط بنانا۔ برا اور بدخط لکھنا۔

لگ ۔ (ھ)۔ (ہندی عم) [1] قریب۔ پاس [2] لگنا کا ماضی مرکبات ذیل میں مستعمل ہو۔ **لگ بھگ۔** (ھ۔ عو) [1] قریب قریب۔ (فقرہ) میں مغرب کے لگ بھگ دادی اماں کی ڈولی میں بیٹھ لی [2] ملتا جلتا۔ مشابہ (ع) کوئی دیوان اس دیوان کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا۔ **لگ بیٹھنا۔** قریب ہوکر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔ **لگ جانا** [1] کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) اسکے اوپر نہ کوئی آنچ آئے۔ آئی ہوئی اس کی مجھکو لگ جائے [2] الزام آجانا۔ دیکھو تہمت لگنا [3] اثر کر جانا۔ (فقرہ) تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی [4] متعدی مرض کا ایک کو ہو کر اُس کے پاس آنے جانیوالے کو ہو جانا [5] بھر جانا۔ (فقرہ) کپڑے میں مٹی لگ گئی [6] آجانا۔ (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا [7] جل جانا جیسے چاول لگ گئے [8] (عو) شروع ہو جانا۔ (مہینے یا دن کا)۔ (جان صاحب) دن بیر کا رہا نہیں منگل ہے لگ گیا۔ نوچندی کو نہاؤنگی جاؤنگی کربلا [9] دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا۔ (فقرہ) جسطرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن۔ کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہو [10] لازم ہو جانا کسی فعل کا۔ عادت ہو جانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکسی کی ہمنے پائی دادیاں [11] بہل جانا۔ رجوع ہو جانا۔ مائل ہو جانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا [12] اچھو جانا۔ (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں ان کے لگ گیا [13] ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا جیسے لاٹھی لگ گئی [14] مائل ہو جانا۔ مصروف ہو جانا۔ (فقرے) وہ ادھر باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے۔ میری طرف متوجہ نہوئے [15] چبھ جانا جیسے چاکو لگ گیا۔ **لگ چلنا** [1] ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو لینا [2] پاس ہو کر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ ملکر چلنا۔ (منیر) حذر کر تو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا بلا آئیگی تیرے سر جو اُسکا ایک مُوٹوٹا [3] کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلئے ورنہ کُھل جائیگی الفت مہربان۔ راز مخفی کو کریگا آشکارا اختلاط [4] گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہو جانا۔ محبت جتانا۔ (درد) جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم۔ کبھی جو بھول کے اُن سے کلام میں نے کیا۔ **لگ لپٹ کر۔** (عو) محنت کر کے کوشش کر کے۔ (بنات النعش) اسوقت میں ہو سکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کریں۔

لگ

۲ مشترکہ قوت سے۔ مجموعی قوت سے۔ لگ کے۔ (عو) پے در پے۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے (امانت) کئی دن لگ کے مزے اُس سے اڑائے گیا کیا۔ شجر قدِ سرو تمرِ وصل کے بائے گیا کیا۔ (فقرہ) دو مہینے لگ کے علاج کرو تو فائدہ ہو۔
لگ نہ لگنے دینا۔ (عو۔ دہلی) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ اخلاص نہ ہونے دینا۔
لگّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لانبا بانس ۲ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۳ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں پتلی پتلی لکڑیاں باندھکر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں ۴ ناؤ کھینے کا بانس ۵ لاگ۔ پیار۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرأت) للّے والے جتنے تھے سبکو لگا کر لیگئے ۶ مناسبت۔ تعلّق۔ واسطہ۔ ربط۔ (ناسخ) بیان کیا ہوسکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی۔ کہ اِس توسن سے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو ۷ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۸ ڈھنگ۔ ڈول ۹ شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانیکا لگا دیا ۱۰ پہنچ۔ رسائی۔ دخل۔ لگّا شگّا۔ (ھ) مذکر۔ میل جول۔ واقفیت رسائی۔ لگّا کھانا ۱ ہم پلّہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) پیداوار اور معدنیات کے اعتبار سے یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگّا نہیں کھا سکتا۔ (انشا) نہ لگا کھائے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں۔ بڑا جھمکا کرے گو مہرِ عالمتاب کا جوڑا۔ لگّا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ) جام پر جام بھر کے اے ساقی۔ آج لگّا لگائیگا کہ نہیں۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے بخیے جامہ دری کا۔ ہاں دستِ جنون دامن کہسار سے پہلے ۲ (عو) آشنائی کا الزام لگانا۔ (رنگین) اصدر جہان سے کسی نے لگایا ہے لگّا۔ کوئی کہے ہو کہ ہے زین خان کا مجھپہ کرم ۳ آشنائی کرنا۔ لگّا لگنا۔ لازم۔

لگا

ابتدا ہونا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے۔ لگّا نہیں ۱ کچھ مناسبت نہیں ۲ بڑا فرق ہے۔ (ناسخ) ہجر میں گریہ ہے اس داغ سے پہلا میرا۔ جس سے لگّا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو۔ لگّا ہونا۔ تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (رہا نصاب) لگّا نہال مانی سے ہے سب پہ عام ہے۔ اب گل کہیں چھپا ہو تو سارا اٹھائے باغ
لگا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ ۲ پیوستہ۔ چسپاں ۳ گلا سڑا۔ لگا آنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں بھی تو سنوں تم اُن سے کیا لگا آئے۔ (ریاض) اُن سے کچھ یہ شفقِ شام لگا بھی آئی کہ شبِ وعدہ جو آئے تو حیا کر آئی۔ لگا بندھا صفت مذکر ۱ مطیع فرمانبردار ۲ مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵ قیدی۔ پابند۔ گرفتار۔ لگا بیٹھنا ۱ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار ات ہاتھ لگا بیٹھے۔ (شاد) تیغ تم جسپر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم ۲ دل کے ساتھ محبت کرنا۔ (فقرہ) جو ہو سو ہوا تو دل لگا بیٹھے ۳ دل کے بیٹھنا۔ (داغ) خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔ لگا تار۔ پے درپے۔ برابر۔ متواتر۔ (داغ) کسی میں کچھ بہانہ ہے کسی میں کوئی حیلہ ہے۔ لگا تار آج میرے نام تار آئے تو کیا آئے۔ لگا تو تیر نہیں تو تُکّا۔ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہیئے چاہے ہو چاہے نہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے۔ (استاد) نالے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہو ڈر کیا ہے۔ وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تُکّا ہے
لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے
لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا۔ (داغ) ہوا رشکِ عدو بھی عاشقی میں لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں ۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) بیہودی

لگا

نے پونیچنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔ لگا رکھنا
لگائے رکھنا ۱ کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ (ذوق) دیا دل دوش ۱
ہے اس ناتوان کو سر لیکن ۔ لگا رکھا ہی ترے خنجر دستاں کے لئے (فقرہ)
کچھ روپیہ وقت بے وقت کے لئے بھی لگا رکھو ۲ چھپا کر رکھنا کسی مقصد سے
(راسخ) ہمیشہ جلوہ محشر رہا میری نگاہوں میں ۔ لگا رکھا ہی نالوں میں
چھپا رکھا ہی آہوں میں ۳ امید وار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ (ذہیر)
وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سُلا رکھا ۴
مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگا رکھنا ۵ پاس سے جدا
نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (داغ) اک نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں۔ تم
نہ ملتے تو دوسرا ملتا ۶ اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) خورشید کو سایہ
میں زلفوں نے چھپا رکھا۔ چتوں کی لگاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا ۷
مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شعور) بزم غم کی یہی ہی غش میں رہنا
بار بار۔ کیا لگا رکھا ہی یہ آنا کبھی جانا کبھی۔ لگا رہنا۔ لازم۔ ساتھ رہنا
پیچھے پیچھے رہنا ۱ چمٹا رہنا۔ پٹا رہنا (قدر) حسن کے ساتھ لگی رہتی ہی سرگردانی
دیکھو چکر میں ہیں مہر و مہ تابان ذرات ۲ مصروف رہنا مشغول رہنا۔
کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاح کی تدبیروں میں لگے رہے ۳ جما رہنا
مستقل رہنا۔ پایدار رہنا۔ قائم رہنا ۴ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (ذوق)
طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہی ۵ چھپ کر
موجود رہنا۔ (شوق قدوائی) رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے۔ کہ قاری کے
منھ پر سیاہی لگے۔ لگا لانا ساتھ لے آنا۔ کسی کو پھسلا کر دم دلاسا دیکر لے آنا
(داغ) کیا شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہی۔ اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہی
اس معنی میں لگا کے لانا بھی مستعمل ہی۔ (منیر) بھلا ہمارے گھر اقبال کسلئے
آتا۔ شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہی ۲ حیوانات کا اپنی ہمجنس کو

لگام

اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ لگا لپٹا رہنا
(عو) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہی۔ (ابن الوقت) مالی صرف
نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں
لگا لگایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لگی لگائی ۱ بنا بنایا۔ جڑا جڑایا ۲
جما جمایا ۳ صرف شدہ۔ خرچ کیا ہوا ۴ لگا بندھا۔ مقرر شدہ ۵ آراستہ
درست۔ لگا لیجانا۔ لگا لیچلنا۔ دم دلاسا دیکر لے جانا۔ مائل کر لیجانا۔
(امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مینوش کیا۔ دختِ رز آ کے لگا لیگئی
میخانہ کو۔ لگا لینا ۱ ساتھ کر لینا ۲ یار بنا لینا۔ محبوب کر لینا۔ راغب
کر لینا۔ (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے۔ ایسی کرتا
ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے ۳ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔
(جرأت) ہی لگا لینے کو وہ فتنۂ دوران تو بلا۔ پر طبیعت بھی غضب
ہے مری لگ جانے کو ۴ اپنے مطلب کا بنا لینا ۵ شروع کر لینا ۶ گن لینا
گنتی میں شامل کر لینا ۷ مجرا کر لینا محسوب کر لینا ۸ حساب کے سوال
کو حل کر لینا۔ لگا مارنا۔ عیب دھرنا۔ تہمت لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام
کرنا۔ داغ لگانا۔ (ظفر) لگاوٹ سے لگاتا ہی حنا غیران کے ہاتھوں
میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا۔ لگا ہوا۔
صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب ۱ کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ
خیز ہوں۔ خنجر لگا ہوا ہیں دیوار چاہیئے ۲ مصروف۔ مشغول۔ (فقرہ) وہ
کام میں لگا ہوا ہے ۳ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے ۴
وابستہ۔ (امیر) دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں۔ کوچے میں
سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں ۵ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا
یا کتا ۶ سدھا ہوا۔ (فقرہ) یہ کتا تمھاری آواز پر لگا ہوا ہے ۷ داغی جیسے لگا ہوا پھل
لگام۔ (ن بفتح اول) مونث۔ باگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا

لگان

سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منھ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جسقدر اس کے ہاتھ میں ہے گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہے (غالب) پھر غزل کی روش پہ چل نکلا۔ توسن طبع چاہتا تھا لگام۔ لگام اُتارنا۔ گھوڑے کے منھ سے لگام نکال لینا۔ لگام چبانا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منھ میں چبانا۔ لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منھ میں دہانہ چڑھانا۔[۲] (کنایۃً) روکنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا۔ لگام چھوٹنا۔ (کنایۃً)۔ کہنے میں آزادی ہونا۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام چھُٹی ہے مدح فرس میں مگر سخن کی لگام۔ لگام چھوڑ دینا۔ (کنایۃً) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک موقوف کرنا۔ لگام کا پُودھا دیکھو پودھا نمبر[۳]۔ لگام کھینچنا۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ)۔ (کنایۃً) احتیاط کرنا۔ لگام لئے پھرنا۔ (شریر گھوڑا جب بھاگ جاتا ہے اُس کے پکڑنے کے لئے لگام لئے پھرا کرتے ہیں)۔ (کنایۃً) تلاش کرتے پھرنا۔

لگان ۔ (ھ) مذکر۔[۱] زرآمدنی جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے۔ (فقرہ) اس زمین کا لگان دُونا ہو گیا ہے۔[۲] وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔

لگانا ۔ (ھ)[۱] جوڑنا۔ ملانا۔ پیوست کرنا۔[۲] ٹانکنا۔ سینا۔ پیوند کرنا۔[۳] شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ (داغ) سنا دے قصہ خواں اُن کو مرا حال۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں۔[۴] بونا۔ درخت نصب کرنا۔ (صبا) چھا گیا لیجئے بڑھکر چمن ہستی پر۔ نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دل میں[۵] مارنا۔ ضرب لگانا۔ (امیر) دست و بازو کی ہو خیر اور لگا دے اک ہاتھ۔ میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھکو[۶] اکسانا۔ اُبھارنا۔[۷] چغلی کھانا (راسخ) مرے نالے سنکر وہ برہم ہوئے ہیں۔ لگاتے ہیں کیا کیا وہاں جانیوالے

لگانا

[۸] سجانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ (ناظم) فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہے ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے[۹] مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا[۱۰] سدھانا۔ ہلانا۔ (سحر) لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو۔ سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش[۱۱] کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لاکر کھڑا کرنا (اوج) کہی سئیوں سے پھر مرثے کے مختصر سی یہ بات۔ لگاؤ تین فرس لا کے جلد زیر قنات[۱۲] پھنسانا۔ اُلجھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا۔ مستعمل ہے[۱۳] تہمت دھرنا۔ عیب لگانا۔ لگائی بُجھائی کرنا[۱۴] مقرر کرنا۔ (داغ) ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے۔ اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا[۱۵] قیمت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا[۱۶] داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا[۱۷] گائے بھینس بکری کا دودھ دوہنا[۱۸] چھونا۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ[۱۹] تعلق پیدا کرنا۔ جیسے دل لگانا[۲۰] (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا[۲۱] (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا[۲۲] ـــــ مارنا[۲۳] دوستی پیدا کرنا۔ (جرأت) بزم خوبان میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے[۲۴] کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (امیر) کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی[۲۵] (زبان کے لئے)۔ عو۔ بنانا۔ لگانا بُجھانا[۱] لڑائی جھگڑا کرانا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ بھڑکا کر برائی کرنا۔ (بحر۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے۔ یہ حال اُس کو ہمدم سنانے سے حاصل۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں۔ تجھے اس لگانے بُجھانے سے حاصل۔ (انیس۔ تلوار) پانی نے اسکے آگ لگا دی زمانہ میں۔ اک آفت جہاں تھی لگانے بجھانے میں[۲] کسی کے ساتھ تکرار کروا کے ملاپ

کرا دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی بجھائی سے متأثر ہو جانا۔ (رشک)۔
پتہ یہ ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شعلہ رو آیا
رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالا
دَرْ اَندازْ۔ (رفعت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے
ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

لگاوٹ۔ (ھ) مونث۔ ۱ لگاؤ۔ تعلّق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا
انداز۔ سازش کرنے کی باتیں۔ ۲ میلان۔ رجحان۔ ۳ میل ملاپ۔
سازش۔ (صبا) رنگ خونِ شہدا کا ہے جہاں سے قاتل۔ کی لگاوٹ
ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا۔ ۴ دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی۔ ۵ ناز نخرہ
(اختر شاہ اودھ) ہنسوڑ کی بناوٹیں وہ آفت۔ آنکھوں کی لگاوٹیں سیہ کیا
۶ معشوقوں کی حرکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گرویدہ کرنے
کے لئے۔ (ناسخ) نمک چلبلوں میں ہی اپنے دل میں ٹھانی ہے۔
تری طرف سے ہزار اسے پری لگاوٹ ہو۔ لگاوٹ باز۔ صفت
لگاوٹ کرنے میں مشتاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔
(انیس) اخفائی ہوئے پرے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ وہ کہاں کے
لگاوٹ بری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا۔ محبت
ظاہر کرنا۔ (سحر) کیا لگاوٹ کرکے میرے دل کو جاناں لے چلا۔ اپنے
ذرّے کو اڑا کر مہرِ تاباں لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں
باتیں نہ لگاوٹ کی کرو اسے قمر ایسی۔ دل جان سے دینے لگے نہ عشق کے
سحر ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دی جائے
(قدر) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ گلوں سے بھی عمدہ ہیں
یہ خارِ الفت۔ لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا۔ (شوق)
کچھ رکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔

لگاؤ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ (غالب)
لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا۔ ۲
طبیعت کا تعلّق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلّق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت
(داغ) وہ رہگزر وہ کوچہ وہ در مجھ سے کب چھٹا۔ کچھ ہوش کا لگاؤ بھی
دیوانہ پن میں ہو۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ۔ جب نہ ہو
کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا۔ ۳ پونہچ۔ دخل باریابی۔ (میر) پایا علی کو
جا کے محمدؐ نے اس جگہ۔ جس جا نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا۔ ۴ میل ملاپ
رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت
نہیں وہ چاؤ نہیں۔ (ناسخ) برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ۔ خانہ
برباد کو میرے گھر سے لاگ۔ ۵ رشتہ ناتہ۔ یگانگت ۶ مناسبت
جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) عید بھی وصل سے چلی خالی۔ کچھ گلے
ملنے کا لگاؤ نہیں ۷ آمیزش۔ لاگ۔ سازش شرکت۔ (میر) غمزہ و
ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی
شرمائی ہوئی ۸ رجحان۔ میلانِ طبع ۹ ایما۔ اشارہ ۱۰ ایک مکان کو
دوسری جگہ ۱۱ دو وقت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ (رشک) پھلنے کا
سقفِ فلک شہرِ خموشاں کا لگاؤ۔ نہ کریں دفن مجھے آ دشمن بار ہمت۔
لگاؤ ہونا۔ تعلّق ہونا۔ نسبت ہونا ۵ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔
بندگی یہ جستجوئے یار ہے ۲ ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانیکا
محل ہونا۔ لگائی بجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کرکے دلوں میں
فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی ۲ بدگوئی کرکے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) حسین آباد
میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔ لگائی لُتری۔ (ھ) مونث۔ (عو)
ایک کی برائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

لگائی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ زن ۲ بیوی۔ زوجہ ۳

لگتاہوا

آشنا عورت۔ مدخولہ۔

لگتاہوا۔ صفت مذکر۔ قرین قیاس۔ چسپاں۔ مُشابہ۔ ملتا جلتا۔ ناگوار۔ لگتا ہو۔ (عو) قیاس سے معلوم ہوتا ہو ؎ زر درز اہد ہے تو کیا کھوٹ ابھی ہو دل میں۔ ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہو۔

لگتی۔ (ھ) مونث ۱؎ چبھتی۔ کھبتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی ۲؎ ہمشکل۔ مشابہ۔ ملتی جلتی ۳؎ اثر کرنے والی۔ موثر۔ **لگتی لگاتی بات** وہ بات جو قرین قیاس ہو۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو۔ (داغ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی۔ بگڑ کر وہیں کی ہی کہتے ہیں ۲؎ چبھتی ہوئی بات۔ (داغ) ذکر دشمن پر بگڑنا ہے بجا۔ واقعی لگتی لگاتی بات ہے۔ **لگتے ہاتھ**۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں۔ (محصنات)۔ اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہو لاؤ لگتے ہاتھ جہانتک ہوسکے زیارتیں تو کرلو۔

لُگدی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی (بنا ،کیتا)

لگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ایک قسم کا باز۔ شکرا۔ **لگڑا**۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عم) ۱؎ چیتھڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا ۲؎ بستہ۔ **لگڑ بھگا**۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لگڑ بھگا۔ **لگسی**۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہو۔ اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ **لَگ لَگ**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہو اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں۔

لگَن۔ (ف) مونث ۱؎ ہاتھ پاؤں دھونیکا تشت چلمچی ۲؎ وہ تھالی جسمیں شمع جلائی جاتی ہے ۳؎ (اردو) جمر۔ اگردان۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (رشک) یہ ندامت ہو ترے جلوے سے اے شعلۂ طور۔ وجہ کیا آج جو محفل

لگنا

میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیجوں کے ٹکڑوں سے سب لگن ہوگا زمرد ین ترے اس لال کا بدن۔ **لگن**۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مونث ۱؎ تعلق نسبت ۲؎ دھن خیال ۳؎ شوق خواہش ۴؎ محبت عشق۔ پیار ۵؎ گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔ سمان۔ مہورت ۶؎ (ہندو) شادی۔ شادی کی تاریخ اور وقت کا تقرر۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم و انجمن ہو۔ اک غیرت شمع کی لگن ہو ۷؎ آفتاب کے برج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت۔ جیسے شبھ لگن۔ **لگن بُری آنا**۔ بُری گھڑی آنا۔ بری ساعت آنا۔ (رشاد) رقیبوں سے علاوہ نُبت نجوم بد کی گردش سے۔ نکو طالع ہمارا جب بُری آئی لگن بگڑا۔ **لگن دھرنا**۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا۔ **لگن کنڈلی**۔ (ھ) مونث (ہندو) جنم پترا۔ زائچہ۔ **لگن لگنا** ۱؎ محبت ہونا عشق ہونا۔ دل لگنا ۲؎ دھیان لگنا خیال بندھنا۔ (ع) لگ گئی جسکو لگن بیچارہ کرے پھر افسوس

لگنا۔ (ھ) ۱؎ چسپاں ہونا۔ ملنا جلنا۔ جیسے کاغذ لگنا۔ بھایا لگنا ۲؎ سلنا ٹنکنا ۳؎ شامل ہونا۔ نتھی ہونا۔ ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ۴؎ جمنا قائم ہونا۔ جیسے درخت لگنا ۵؎ اُگنا۔ پیدا ہونا ۶؎ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا ۷؎ چوٹ آنا۔ زخم آنا۔ جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ۸؎ گڑ کھانا۔ ٹکرانا ۹؎ معلوم ہونا۔ محسوس ہونا۔ میر۔ جیسے دل کو تری زلف سیاہ سے لگا ہے اسکی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو تاگ لگے۔ اب تنہا اس معنی میں فصحا کی زبانوں پر نہیں ہے۔ ڈر۔ بھوک۔ سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہو ۱۰؎ برابر ہونا۔ مقابل ہونا ۱۱؎ آغاز ہونا۔ فقرہ آج سے ساون لگا ہے ۱۲؎ باہم آشنائی ہونا۔ اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہو ۱۳؎ موثر ہونا۔ کارگر ہونا۔ جیسے دوا لگنا بد دعا لگنا ۱۴؎ جلنا۔ سُلگنا۔ مشتعل ہونا۔ جیسے آگ لگنا ۱۵؎ ہضم ہونا۔ انگ لگنا ۱۶؎ ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا ۱۷؎ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۱۸؎ سجایا جانا۔ ترتیب سے رکھا جانا۔ جیسے

لگنا

بازار لگنا۔ دوکان لگنا[19] مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا[20] ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا[21] گھسنا۔ چبھنا[22] تیز ہونا۔ دھار رکھا جانا جیسے چاقو سان پر لگنا[23] کنارے پر پہونچنا[24] خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سُنا ہے تمھارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا[25] بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا[26] استعمال میں آنا۔ برتا جانا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے[27] جڑا جانا۔ مرصّع کیا جانا[28] بکنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گیئں[29] چھو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا[30] بند ہونا۔ دیکھو آنکھ لگنا[31] نقصان پہونچانا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا[32] چوروں۔ رہزنوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں۔ (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں[33] (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آئے ہوا نہیں ہیں[34] برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا جیسے دسترخوان لگ گیا[35] ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا[36] باہم رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تمھارا کون لگتا ہے[37] (دل کے ساتھ) بہلنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیان ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تمھارا خط نہیں آیا دل لگا ہے[38] اثر کرنا دل پر[39] جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی[40] ذائقہ معلوم ہونا۔ جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے[41] اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا[42] سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرہم لگتا ہے[43] چپٹنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا[44] لاگو ہونا۔ (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے[45] لنگر ڈالنا۔ جیسے یہاں جہاز لگتا ہے[46] نقصان پونہچانا۔ جیسے اناج میں گھن لگ گیا[47] (عو) مشابہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تمھارا بھائی لگتا ہے[48] تشخیص کیا جانا

لگور

جیسے ٹکس لگنا[49] قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس روپیہ لگے ہیں[50] مصادر کے ساتھ۔ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا[51] بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا[52] الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر[53] آغاز کرنا[55] محبت کرنا[56] لگاؤ دکھانا[57] گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا[58] دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لگ رہی ہے[59] موزوں ہونا۔ پھبنا[60] تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا[61] داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا[62] بچھنا۔ (امانت) چاندنی گرد سے جو گرد کھنچے تے تکیا اک پلنگ ایسا لگے اسپہ کہ دل ہووے نثار[63] (عو) پان کے لئے بننا کی جگہ۔

لَگَنت۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (کنایۃً) جماع۔ مُجامَعَت۔

لگنت بِدّیا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں۔

لَگَنی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی لگن۔ لَگُو۔ لگُو بندھو (ھ) صفت۔ یار دوست یار آشنا۔ لگُوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) یار[1] آشنا[2] مطلبی۔ خودغرض لگوار۔ (ھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (جانصاحب) اجڑا ہوا جوبن گیا گھر بار تمھارا۔ لگوار ہے شاید کوئی زردار تمھارا[2] (کنایۃً) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور آئندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ لگوانا۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی[1] نر کا مادہ پر چھوڑنا[2] ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا[3] جماع کرانا[4] ضماد کرانا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں ضماد مُہاسے کے عکس پر۔ اب بعض فصحا اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ لگُور۔ (ھ)۔ بروزن جَکُور صفت[1]

لگّی

حملہ کرنے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگور ہوگیا۔ ۲ آشنا۔ یار۔

لگّی ۔ (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچکدار چھڑی۔ بنسی۔ ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں۔ ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی تگی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (منیر) کبھی اس سے ملیں کبھی اس سے۔ لگی تگی ہے اُن کے جس تس سے

لگی ۔ (ھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا ۱ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہی بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا ۲ آتشِ شوق کا بجھانا ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (بحر) سوزِ فراق یار کہوں کس کفیل سے۔ میری لگی بجھیگی نہ ہرگز خلیل سے۔ لگی بُری ہوتی ہے۔ عشق بُری بلا ہے محبت میں بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانوگے ہاں لگی بُری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ (شوق قدوائی) خدا ہی دے رحم جسکے دل میں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہ تو روزہ مفلسی میں ہے حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی لپٹی۔ (ھ) مونث۔ (کنایۃً) ۱ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا ۲ بچی ہوئی۔ (جلیل اصفانی) ہاتھ کی حبس ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے ۳ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنے رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ) لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) علاج دردِ جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بُری ہے کیا بھلی جنگی گی

للاَ

لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا غنیمت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگائی اور قسمت نے لگی میں۔ لگی نہ رکھنا ۱ کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھوگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۲ کسر نہ رکھنا ۳ قطع تعلق کرلینا۔ بالکل بگاڑ لینا لگی رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات۔ (کنایۃً) منگنی۔ نسبت جوڑے ہوگئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے اور اکثر مہر کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا ۱ دھن ہونا۔ محبت ہونا ۲ ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ھ) دہلی ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک ۲ ساتھ۔ ہمراہ ۳ ہاں مار۔ کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونہچا پکڑ چلنے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جانا۔ ادنیٰ رعایت سے بڑھ کر جگہ کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا ۲ چین نہ لینے دینا پیچھے پڑے جانا۔ لگے دَم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے ۱ پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ ۲ جلد جلد ۳ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے نکالتے ہیں۔ لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں ۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست نکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

للاَ ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کرشن جی کا لقب ۲ بچہ۔ طفل ۳ پیارا لاڈلا ۴ کمسن۔ نادان ۵ احمق۔ بیوقوف ۶ بیٹا۔ پوت۔ للات (ھ) مونث۔ (ہندو) ماتھا۔ پیشانی ۲ (عو) بھاگ۔ نصیب۔ (آ) نہ تم کرکل

چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جسمیں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (راسخ) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لمبے دفتر کو یہ کمتر کاغذ۔ لمبا سفر کرنا ۱ دُور کا سفر کرنا ۲ (کنایتہً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا۔ ۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ وداع کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایتہً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدنیا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ سُنئے طوبےٰ جوا سکے گلشن جنّت سے لمبا ہو۔ (راسخ) تمنا ہے ترے مُنھ سے سنوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پامال قد بالا لمبے جو ہوں ارم کو۔ میں ٹڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

لَمبَان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بشیتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (راسخ) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑان۔ (ھ) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ (ھ) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طُول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر۔ مذکر (انگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا۔) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۲ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ ۳ باری۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شمار گنتی۔ تعداد۔ لمبر آنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔ ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر چڑھانا ۱

نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری۔ لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبروار۔ صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایتہً) مشہور۔ معروف جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعوٰی۔ لمبری نالش۔ اس دعوٰی نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہو

لَمبَٹَر (فارسی میں لمبٹ۔ بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر (راے فارسی سے) بمعنی فربہ۔ گندہ تھا۔) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

لَمبُو۔ (ھ) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت۔ لمبُودرا (ھ) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منھ والا۔ بہت لمبا۔

لمبی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بیخبری کیلئے مستعمل ہے (توبتہ النصوح) ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آ کر جاگا۔ لمبی تاننا۔ ۱ بیفکری سے سوجانا۔ دراز ہونا ۲ دُور کا سفر

حملہ کرنے والا چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگو رہو گیا۔ ۲ آشنا۔ یار۔

لَگّی ۔ (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچکدار چھڑی۔ بنسی۔ ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں۔ ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی لگّی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (منیر) کبھی اس سے ملیں کبھی اِس سے۔ لگی لگی ہے اُن کے جس تس سے

لگی ۔ (ھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا ۱ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہی بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا ۲ آتشِ شوق کا بُجھانا ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (بجر) سوزِ فراق یار کہوں کس کنیل سے۔ میری لگی بجھیگی نہ ہرگز خلیل سے۔ لگی بُری ہوتی ہے۔ عشق بُری بلا ہے محبت میں بُرا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانوگے ہاں لگی بُری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ (شوق قدوائی) خدا ہی دے رحم جسکے دلمیں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ مفلسی میں ہے حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی لپٹی۔ (ھ) مونث۔ (کنایۃً) ۱ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو۔ کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا ۲ لگی ہوئی۔ (جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے ۳ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنے (رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ) لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) علاجِ دردِ جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بُری ہے کیا بھلی چنگی لگی

لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا۔ نسبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہے ارشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگادی اور قسمت نے لگی میں۔ لگی نہ رکھنا ۱ کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھوگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی ۲ کسر نہ رکھنا ۳ قطع تعلق کرلینا۔ بالکل بگاڑ لینا لگی رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات۔ (کنایۃً) منگنی۔ نسبت جوڑے ہوئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے اور اکثر مہر کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا ۱ دھن ہونا۔ محبت ہونا ۲ ناجائز تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ھ) دہلی ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک ۲ ساتھ۔ ہمراہ ۳ ہاں ہار۔ کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونہچا پکڑنے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جانا۔ ادنیٰ رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا ۲ جین نہ لینے دینا پیچھے پڑے جانا۔ لگے دَم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے ۱ پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ ۲ جلد جلد ۳ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے ہنکاتی ہیں لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست نکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

لَلاَ ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کرشن جی کا لقب ۲ بچہ۔ طفل ۳ پیارا لاڈلا ۴ کمسن۔ نادان ۵ احمق۔ بیوقوف ۶ بیٹا۔ پوت۔ لِلاٹ (ھ) مونث (ہندو) ماتھا۔ پیشانی ۲ (عو) بھاگ۔ نصیب۔ لِلاٹ میں لکھا

لمبا

چوڑا پردہ لگانا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جس میں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (راسخ) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لمبے دفتر کدیہ کمتر کا غذ۔ لمبا سفر کرنا ۱ دور کا سفر کرنا ۲ (کنایتہً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا ۔۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ داغ کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایتہً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدینا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا۔ سنئے طوبےٰ جدا سے گلشن جنت سے لمبا ہو (راسخ) تمنا ہے ترے منھ سے سنوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پامال قدبالا لمبے جو ہوں ارم کو۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

لَمبَان۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (راسخ) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑان۔ (ھ) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ (ھ) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر۔ مذکر (انگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا۔) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۲ درجہ۔ رتبہ منصب۔ عہدہ ۳ باری۔ نوبت ۴ مقررہ نشان علامت ۵ شمار گنتی۔ تعداد۔ لمبر آنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔ ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر چڑھانا ۱

لمبر

نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کرکے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری۔ لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبروار۔ صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایتہً) مشہور۔ معروف۔ جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعویٰ۔ لمبری نالش۔ اس دعویٰ نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہ ہو

لَمتُّر (فارسی میں لمتُ۔ بزرگ۔ سنگین۔ ہے لمبر (اے فارسی) بمعنی فربہ۔ گندہ تھا۔) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

لَمبُوْ۔ (ھ) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت۔ لمبورا (ھ) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منھ والا۔ بہت لمبا۔

لمبی۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلاکر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے (توبتہ النصوح) ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آکر جاگا۔ لمبی تاننا۔ ۱ بےفکری سے سوجانا۔ دراز ہونا ۲ دور کا سفر

لمبی

کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے دور رہنا ۳۔ (کنایۃً) مرجانا۔
سفرِ آخرت اختیار کرنا ۴۔ (کنایۃً) کمالِ غفلت اور بےخبری کیلئے
مستعمل ہے لمبی چوڑی ہانکنا۔ ۱۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔
لمبی داستان۔ طول طویل داستان (راسخ) داور محشر الگ ہو
میرا حشر۔ داستان لمبی شکایت ہی بہت لمبی سانس لینا یا لمبی سانس بھرنا ۱۔
دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا ۲۔ افسوس کرنے پچھتانے۔ رنج
کرنیکے لئے ۳۔ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں۔ لمبے ہو۔ لمبے ہو
ہوا کھاؤ۔ چلدو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ۔ (راسخ) کسیکی زلف
کہتی ہے ہٹو لمبے ہو سر کو۔ مکرر بوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلیگی۔
مونث کیلئے لمبی ہو لمبی ہو۔ (راسخ) چل ہٹ کر لمبی ہو میرے
گھر سے ٹل فرقت کی رات۔ ہٹ پرے جا دور۔ کالا منھ نکل فرقت
کی رات۔ لمبیاں کرنا۔ گھوڑے یا پرند کا اسطرح اڑنا کہ نظر سے غائب
ہوجائے۔ لمبیاں لینا۔ (کنایۃً) تیز چلنا۔ کمال مبالغہ کرنا۔ اترانا
ڈینگ کی لینا۔ (منیر) خامہ لکھے تو وصف زلف دراز۔ لمبیاں لیگی
چال تو سُننے کی (راسخ) اے اجل مژدہ کہ ارمان کو نکلی سوئی لمبیاں
لینے لگا ہے قد و لجود لی میں۔ لمبے لمبے ڈگ رکھنا۔ ایک قدم سے
دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھکر چلنا۔

لَمْپ (انگ لیمپ) مذکر۔ ایک قسم کی شمع جسپر شیشہ کی چمنی
یا ہانڈی ہوتی ہے۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲۔
مونث۔ جنڈ دینے والوں کا چراغ جسکی لو کا دھواں کھینچتے
ہیں۔ لمپینٹ۔ (دھو)۔ بنا آنچ جسکا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہو۔
(قدر) چھپاتے ہو عبث تم روئے روشن اپنا گھونگٹ میں ہمیں
تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لپٹ میں۔

لمحہ

لَمْحَہ (ع) مذکر۔ ایک منٹ۔ ایک پل۔ لمحہ بھر۔ تھوڑی دیر
لمحے لمحے میں۔ ہر گھڑی۔

لَمْس۔ (ع) مذکر ۱۔ کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ
لگانا۔ چھونا ۲۔ کسی چیز کو چھوکر معلوم کرنے کی قوت۔ قوت لامسہ
لَمَعَاں صفت۔ چمکنے والا۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے
(کلیات محسن) شعر: نکلیں انھیں شعلے ہوا سے برقِ لمعاں سے
چمک ہو درد کی دلمیں خیال رخ سے آباں سے تفتہ ہو لمعات
بفتح اول و دوم جمع مذکر ۱۔ چمک۔ روشنی۔ نور ۲۔ شعاع
کرن۔ لمکنا بفتح اول و دوم) جھٹکنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا۔ لمن الملک
(ع) کس کا ملک ہے کسکی بادشاہی ہے۔ قرآن شریف میں ہے کہ
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیگا لمن الملک الیوم۔ بعد ازاں
آج کسکی حکومت و سلطنت ہے) اردو اور فارسی میں خودستائی
اور بیجا ناز و فخر کے لئے مستعمل ہے۔ لمنزل۔ دیکھو لم بالکسر سے
پہلے کا لفظ لمنا۔ لمبان۔ لمبائی (ہ س) دیکھو لمبا۔ لمبان لمبائی۔

لَن تَرانی (ع) مونث لفظی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکیگا۔ خدا تعالیٰ
کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے حق میں
اس کے معنی خودستائی۔ تعلی۔ انانیت۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ
ہو گئے۔ (ناسخ) منزلت اپنی تو اے آتش کسے پرکھا ہے نہ بولیں
بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہئے۔ دیکھو ارنی (کرنا۔ سننا وغیرہ
کے ساتھ)۔ (تسرت) قطع دیدار کی امید ہوئی۔ لن ترانی سنی
جواب ہوا۔ لن ترانی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ (دُتن کی بنیاد داغ) ایسے
موسیٰ سے لن ترانی کی۔ اب تو ہمسے کلام ہوتا ہے۔ لن ترانیاں
لن ترانی کی جمع لن ترانیاں ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔

لُنجَا۔ (فارسی میں لُنج ہی) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ مونث کیلئے۔ لنجی۔

لَنجھارُا۔ لَنجھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ دُنیا کے بکھیڑے۔ دنیا دی اسباب و تعلقات۔ لَندا پھندا (دہر دو نوں غنہ) صفت مذکر۔ مال و اسباب کے ساتھ۔ لَندن (انگریزی سے ہندی میں آیا) مذکر۔ انگلستان کا دارالسلطنۃ۔

لُنڈ۔ (ھ) ۱ سرکٹا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ انسان جسکے ہاتھ پاؤں نہوں۔ پرند بے بال و پر ۲ کٹا ہوا ۳ بے پتوں اور بے شاخوں کا درخت ٹھوکھا ٹھونا ۴ (بالفتح) مذکر۔ آلہ تناسل

لُنڈ مُنڈ۔ (ھ) ۱ وہ شخص جسکا سر۔ داڑھی۔ موچھیں منڈی ہوئی ہوں ۲ بن پتّوں اور بن شاخوں کا درخت (فقرہ) تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے۔ ۳ (کنایۃً) مفلس۔ تنگدست۔ بے سر و سامان ۴ انسان بیدست و پا۔ طائر بے بال و پر کیلئے بھی مستعمل ہی۔ لُنڈا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈی ۱ وہ حیوان جسکی دُم کٹی ہو۔ ۲ وہ درخت جسمیں شاخیں اور پتّے نہ ہوں ۳ وہ شخص جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۴ (کنایہ ہی اُس پیراہن سے بھی جسکے دامن چھوٹے ہوں۔ لُنڈگری کھانا۔ لنڈکریاں کھانا۔ گرکر لوٹ پوٹ ہو جانا۔ گر گر قلابازی کھانا۔ لنڈورا۔ (ھ۔ بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈوری ۱ پرند جسکی دُم نہ ہو ۲ (کنایۃً) بیکس۔ بے یار و مددگار۔ لنڈوری فاختہ۔ مونث (دہلی۔ عو) ۱ وہ عورت جسکا کوئی سہارا نہ ہو۔ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی ۲ گنجی۔

لُنڈھانا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہی) ۱ کوئی رقیق چیز برتن سے زمیں پر گرانا۔ (ناسخ) محتسب پرخشم نے ایسی لنڈھائی ہی شراب۔ ہو گئی ہی آج راہ خانۂ خمار بند ۲ شراب بے دریغ صرف کرنا ۳ ظرف سے پانی گرانا ۴ اُلٹ دینا۔ لُنڈھکانا (ھ) غلطاں کرنا۔ پھینکنا۔ گرانا۔ (فقرے) تم نے گیند لنڈھکایا۔ اسنے پانی لنڈھکا دیا۔ لُنڈھکنا (ھ) لازم ۱ غلطاں ہو جانا ۲ گر جانا ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ لُنڈھنا (ھ) لنڈھانا کا لازم ۱ کسی ظرف کا اوندھا ہو جانا اسطرح کہ اسمیں اگر کوئی شے بھری ہو گر پڑے (رشک) گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے (رند) بدمستیوں سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔ شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ۔

لُنگاسک (ھ۔ نون غنہ) مذکر (عو) ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اژدہام افراط ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لناک ہوتا ہے۔ ۲ زمانہ۔ مدت۔ لناک لگنا۔ (عو) ۱ انبار ہونا۔ انبار لگنا ۲ مدت گزرنا۔ عرصہ لگنا۔

لَنکا۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ راون کا دارالخلافتہ۔ جو جزیرہ سیلون میں واقع ہے۔ (ناسخ) حویلی ہو گئی لنکا کی طرح اے یار سونیکی۔ ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونیکی۔ لنکا میں جو چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں سب لڑے۔ لنکا میں چھوٹے سے چھوٹا وہ بھی باون گز کا۔ مثل۔ ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ لاف زنی میں بڑھ چڑھ کر ہوں۔ لنکارا (ھ) بالفتح نون غنہ (عو)۔ صفت مونث۔ مکار عورت۔ عیّار عورت۔ لنگ۔ (ف) صفت۔ لنگڑا۔ لولا

لنگ

اپاہج ۔ ۲ لنگڑاپن ۔ پاؤں کا نقص ۔ (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا ۔ لنکلاٹ ۔ (انگریزی میں) لانگ کلاتھ تھا ۔ اُردو میں بفتح اول وسکون دوم غنّہ وسکون سوم وفتح چارم ہوگیا ۔ مونث ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اس کا عرض بڑا ہوتا ہے (جان صاحب) لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کنایسٹ ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے ۔

لنگ ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ نون غنّہ ا لنگڑا ۲ آلۂ تناسل ۔ صفت ۔ لنگڑا ۔ لولا ۔ اپاہج ۲ لنگڑاپن ۔ پاؤں کا نقص (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا ۔ لنگ کرنا ۔ لنگڑانا ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ کرتا ہے ۔ لُنگ ۔ (ف) ۔ بالضم ۔ نون غنّہ ۔ فوطہ ۔ لُنگی) مذکر ۔ دھوتی لنگوٹی ۔ لنگ (س) ۔ بالکسر ۔ نون غنّہ) مذکر ۔ آلۂ تناسل لنگاڑا ۔ (ہ) ۔ بالضم ۔ نون غنّہ لکھنؤ میں ایسے فارسی سے بول چال میں آئی ہے ۔ صفت مذکر ۔ آوارہ ۔ بدمعاش ۔ بیحیا آدمی ۔ لنگاڑاپن ۔ (ہ) مذکر ۔ بچپن آوارگی ۔ بیحیائی ۔ لنگر ۔ (ف) بالفتح ونون غنّہ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں فارسی ہے ۔ ا لوہے کی زنجیر یا رسّا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں کہ پانی اُسے نہ بہا سکے (ذوق) دریائے فکر تیرا جو طوفاں بپا کرے ۔ بہہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسماں ۔ ۲ وہ مقام جہاں سے مساکین وفقرا کو روزانہ کھانا تقسیم ہو سدابرت ۔ فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ مجازاً تمکین ۔ وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو مساکین وفقرا کو دیا جائے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رسّا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ ۔ ۷ دھڑ کے نیچے کا حصّہ ۔ جو کولے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ ۔ وزن ۹ گھڑی کا پنڈلم لٹکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے (آتش) قید ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کہتا ہے دل ۔ توڑ دیجئے دیوار کو

لنگر

زنداں کی لنگر توڑ کر ۔ لنگر اٹھانا کشتی یا جہاز کا رسّا کھول کر آگے چلانا جہاز روانہ کرنا (امیر) وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اُٹھانے میں رہے ۔ اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی ۲ (کنایۃً) روانہ ہونا جہاز کا ۔ لنگر اٹھنا ۔ جہاز روانہ ہونا ۔ دریا میں ۔ (غالب) خامہ نے پائی طبیعت سے مدد ۔ بادباں بھی اُٹھتے ہی لنگر کھلا ۔ لنگر اکھاڑنا متعدی ۔ لنگر اکھڑنا جنبش میں آنا ۔ وزنی چیز کا ۔ ہلکا ہو جانا وزن کا (ذہین) دو پھینکیگی طپش سنگ ۔ ملاخن کی طرح ۔ لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا ۔ لنگر بانٹنا متعدی ۔ دیکھو لنگر بٹنا ۔ (نبات النعش) بیوی بنو ایسا ہی خدا کا خوف ہو تو گھر جا کر لنگر بانٹنا ۔ لنگر باندھنا ۔ ۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا ۔ ۲ (کنایۃً) مجامعت سے پرہیز کرنا ۔ لنگر بٹنا ۔ سدابرت بٹنا ۔ روزانہ کھانا تقسیم ہونا ۔ لنگر پر ہونا ۔ جہاز کا لنگر ڈالے ہونا ۔ لنگر توڑنا ۔ (کنایۃً) قوی کو مغلوب کرنا (صبا) سرکشی نفس کی موقوف ہوئی فرقت میں ضعف نے زور کیا دیو کا لنگر توڑا ۔ لنگر جاری کرنا ۔ خیرات تقسیم کرنا ۔ سدابرت جاری کرنا ۔ لنگر خانہ (ف) ، مذکر ۔ فقرا اور مساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونے کی جگہ ۲ باورچی خانہ ۔ لنگر دار ۔ (ف) ، صفت سنگین ۔ وزنی ۔ جیسے تیغ لنگر دار ۲ ۔ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جس کا پانی رواں نہ ہو ۔ لنگر شمشیر (ف) ، مذکر ۔ شمشیر کا وزن ۔ شمشیر کا بوجھ ۔ لنگر ڈالنا (فارسی لنگر انداختن ۔ لنگر افگندن کا ترجمہ) (کنایۃً) جہاز یا کشتی کا ٹھہرانا ۔ جہاز کا ٹھہر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) گلا کاٹا ۔ اشہدم عاشق جانباز قاتل نے ۔ جو ڈالا کھنچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے ۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۴ (کنایۃً) کام کا اتنا بار کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۵ (عو) دوڑ ۔ دوڑ بخیہ کرنا ۔

لنگر

لنگر سنبھالنا (متعدی) لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) یہ بھی اک دفتر ہی جو نشہ میں لغزش ہی ہمیں کیشتیٔ سنے سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا۔ لنگر کا بوجھ۔ (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) کچھ تو ہلکا کرین خارِ رہِ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ لنگر کا ٹکڑا۔ بھیک۔ خیرات کا کھانا (جان صاحب) گلے نہ دال جو لنگر کا ٹکڑا ہیں مانگوں۔ کہے وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں باقی۔ لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگر خانہ سے فقرا کو ملتا ہی۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھیرانا سہ جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر کشتیٔ طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا ۲۔ جہاز یا کشتی کا ٹھیرنا۔ لنگر ڈالنا۔ لنگر گاہ۔ مونث۔ جہازوں کے ٹھیرنے کی جگہ۔ لنگر لنگوٹ۔ مذکر پہلوانی لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا۔ . . . . لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر مارنا۔ بوجھ کا دبا ڈالنا۔ (داغ) آسماں سے ترے کوچہ میں بہت زور ہوئے۔ نہ ہٹے ایک قدم ہمنے جو لنگر مارا۔ لنگر ہونا۔ کشتی کا ٹھیرنا۔ (اکبر) مجھ کو سوکھے گھاٹ ساقی نے اتارا بانصیب کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا۔ لنگری (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہی) صفت ۱۔ لنگر سے منسوب۔ جیسے لنگری کھانا ۲۔ مذکر ایک قسم کا بڑا تشت ۳۔ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی گہری تھالی ۴۔ وہ تھلی تھالی جسمیں لنگر کا کھانا بانٹتے ہیں (شعور) کھلائے خون جگر کیوں نہ طالع کوتاہ۔ جو لنگری مرے حصہ کی تشتری ہو جائے۔

لنگڑ۔ (ھ) مذکر۔ کم عمر لڑکے کنکر۔ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈور میں باندھکر آپسمیں لڑاتے ہیں اور اسکو لنگڑ پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا (ھ۔ بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہی) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنگڑی ۱۔ ایک ٹانگ سے معذور ۲۔ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اسکو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا حیلہ ہی ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہی۔ لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا (ھ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہوگی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع۔ لنگڑ دین (ع م) صفت۔ لنگڑا نمبر ۱۔

لنگوٹ

لنگوٹ۔ (بفتح اول وسکون دوم غنہ۔ وضم سوم وسکون واؤ مجہول ۱۔ سنسکرت میں لنگ بالکسر آلہ تناسل۔ اوٹ پردہ یعنی اس مقام کو چھپانیوالا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور جو سرین کو بھی چھپا لیتا ہی۔ باندھنا کسنا کھینچنا کے ساتھ (فقرہ) تمھارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا ہے ۲۔ کشتی کا داؤ ۳۔ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بند۔ صفت۔ مذکر ۱۔ لنگوٹ باندھے رہنے والا ۲۔ (کنایۃً) مجرد۔ عورت سے بچا رہنے والا ۳۔ کمینہ۔ لنگوٹ دار۔ صفت۔ وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کی طرف رنگین۔ مثلث یا لانبا کاغذ لگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا سچا۔ صفت مذکر ۱۔ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا ۲۔ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ لنگوٹ کھولنا۔ (کنایۃً) مجامعت کرنا۔ زنا کرنا۔ لنگوٹا (ھ) دیکھو (لنگوٹ) مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا اور مساکین باندھتے ہیں۔
(بحر) اللہ نے دی ہی وہ فقیروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہی۔ لنگوٹی (ھ) مونث چھوٹا تہ بند۔ کپڑے کا ٹکڑا جسکا ایک سرا دونوں سُرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔ لنگوٹی باندھنا (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔ دنیاوی لذتوں کا ترک کرنا (بحر) حال دنیا کا ہی جس نے لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا

لنگوٹی

یا کیمیاگر ہو گیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا۔ ١ نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا۔ ٢ کنایہ ہے کمسنی کی عمر اور بچپنے کا۔ لنگوٹی بندھوا دینا۔ (کنایۃً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا۔ سب کچھ لوٹ لینا۔ لنگوٹی کھلنا۔ (کنایۃً) ١ پردے کی دیوار گر جانا۔ ٢ پردہ فاش ہونا۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ (کنایۃً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بےفکری سے زندگی بسر کرنا۔ (دل) کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ۔ ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہے (شوق قدوائی) نہ کھیلا و نگوڑے لنگوٹے میں پھاگ ابھی خیر ہے اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست۔ صفت۔ افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بےفکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کپڑے بغل میں دبا کھیا و کھنے پونچے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔ صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا سچا۔ صفت مذکر۔ شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ (ھ) صفت مذکر ١ لنگوٹ بند ٢ (دہلی) پرانا یار۔ لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہے ٣ مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یار۔ (لکھنؤ) مذکر۔ بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) ہمیں جس آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار۔

لنگوچا۔ (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ گائے بھیڑ بکری وغیرہ کی آنت جس میں مسالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

لنگور۔ (ھ۔ بروزن انگور) مذکر۔ ایک قسم کا بندر جس کا منہ کالا اور دم لمبی ہوتی ہے۔ لنگوری۔ (ھ) مونث ١ مال مسروقہ کی برآمدگی میں

لو

کچھ امداد کرنا۔

لنگھانا۔ لانگھنا کا متعدی۔ دیکھو لانگھنا۔ لنگھن (سنسکرت لنگھ۔ فاقہ کرنا۔ ھ بالفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور بفتح سوم) مذکر (ہندو) ١ فاقہ۔ روزہ۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اسنے لنگھن کیے ٢ پار اترنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) لازم۔ دیکھو لانگھنا۔

لُنگی (فارسی میں لنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہے)۔ مونث ١ وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے دور رہتا ہے۔ بیشتر اسکو باندھکر نہاتے ہیں۔ (رشک) حیا سے پانی پانی وہ ہو ۔ باندھی جہاں لنگی۔ رہا کیا پردہ دریائے خجالت کے نہانے میں ٢ سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

لُنیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہے۔

لُو۔ (ھ)۔ واو مجہول سے۔ لینا مصدر سے امر کا صیغہ ١ پکڑو۔ سنبھالو ٥ رند حاضر ہیں شیشہ و ساغر سے نہ کچھ اگر تیرا ہم تو لو کسی کا (?) ٢ کسی کی طرف متوجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگے خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لیاقت ٣ واہ کیا خوب کی جگہ (ذوق) ساون میں دیا لو مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) عجب کچھ پیلے تو مجھکو دیکھکر پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم ٤ زبانی تحسین کلام کیلیئے ٥ بیگنہ کرتا ہوا ہے ستم ہزاروں کے وہ خوں۔ دو مصرعہ میں لو چنگیز خاں پیدا ہوا۔ لو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ظاہر کرنے کے لئے (رند) اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا۔ آنکھیں پھڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ لو اور سنو۔ دیکھو لو۔ دو تماشا دیکھو

لو

(داغ) لو اور سنو کہتے ہیں وہ بھلے مجھکو۔ جو حال سُنا تھا وہ پریشاں
نہیں دیکھا۔ اس جگہ صبا نے لو سینے بھی کہا ہی۔ ۵ ہم آپکے گھر آکر
فرمائے جائینگے! چپ رہے لو سینے مہماں کسے کہتے ہیں۔ لوجی۔ لو (حرف)
تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے لئے لو کی جگہ۔ (امیر) غمزے سے اپنے
بولے۔ وہ کشتوں کو دیکھکر۔ لوجی مری گلی نہوئی کربلا ہوئی۔ لُو (ہ)
مونث۔ وہ گرم ہوا جو بشتر موسم گرما میں چلتی ہی۔ گرم ہوا۔ متقدمیں
شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کرکے پایا جاتا ہی ۵
لگے جلنے پھر چلی ایسی لُوں۔ لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں۔
اب بغیر نون ہی مستعمل ہی۔ (بحر) پھر گئی رُت چمن اب سیر کے
قابل نرہا۔ وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا۔ (بو گیسو
وغیرہ قافیہ میں) لُو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) کیا
ہوگا اُسے آہ کا احساس اب اے شوق یہ بھی مری تقدیر کہ
چلنے لگی لو آج۔ لُو لگنا۔ گرم ہوا کا اثر کر جانا۔ لُو کا مارا آم۔ وہ آم
جسکو لُو نے خشک کر دیا ہو۔ ۲ (کنایۃً) سوکھے۔ دُبلے۔ جھُریاں پڑے
ہوئے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدوائی)
مگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہی لُو کا مارا ہوا۔
لَو (ہ) مونث ۱ آگ کا شعلہ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ ۲
(شعلہ جو پتھر وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہی) ۲ بناگوش۔ کان کی
کچیا ۳ (کنایۃً) اُمید۔ توقع ۴ (کنایۃً) یکسوئی۔ یکطرفی ۵
دل کا میلان۔ لو آنا۔ لو نکلنا (سحر) خس سے بو آنے لگی پنکھوں
سے لو آنے لگی۔ آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خسخانے میں۔ لو اُٹھنا۔
شعلہ بلند ہونا (سحر) کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں
سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔ لو بھڑکنا۔ چراغ
میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہی اُسکی لو بھڑک اُٹھتی ہی (شعور)
پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا۔ اکثر بھڑک اُٹھی ہی چراغ سحر کی
لو۔ لو ٹپک پڑنا۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہی۔ لو سے جلتا
ہوا تیل گرنے لگتا ہی اسکو لو ٹپکنا کہتے ہیں (شعور) دریا پہ شبکو بسیر
ہی۔ لہرا رہا ہی عکس۔ گویا ٹپک پڑی ہی چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو
نمایاں کرنا۔ (شعر) لبوں کے عکس سے دیتا ہی دیا قوت کا۔ اکا۔
مجھے ڈر ہی کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لو لگانا (کنایۃً) ۱
آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) لو عفو عاصی کی لگائے رہیں عاصی۔
رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے ۲ دل لگانا عشق کرنا۔
(مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم۔ جوں شمع تجھ جلائینگے ہم۔
۳ دھیان جمانا۔ (جرأت) کوئی نہیں کسیکا۔ بہتر ہی خدا سے لو لگانی
لو لگنا۔ لازم ۱ لپٹ لگنا شعلہ لگنا ۲ (کنایۃً) دھیان جمنا۔
یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (صبا) لو لگ رہی ہی شمع۔
رخ یار کی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہی موسیٰ کے سامنے ۳
خدا کی یاد میں مشغول ہونا ۴ کمال اشتیاق ہونا ۵ اسے رشک
کربلا و نجف کی لگی ہی لو۔ مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے ۶
کسی کے نام کی رٹ ہونا کیسکی یاد دہر وقت ہونا (جرأت) لو لگی تھی
مجھے اے شمع ترے نام کی آہ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش تھا
۵ آس بندھنا۔ آسرا ہونا (اوج) زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ
بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہی اسی شمع نور سے۔ لوَیں پھرنا۔
نزع کی حالت میں کان کی لویں پھر جاتی ہیں (شاد) بھونرے
میں یہ طفل پل رہا ہی۔ منکا ہی ڈھلا لویں پھری ہیں۔

لَوا

لوا۔ (ہ) مذکر۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام۔ جو اکثر

لواحق

جھاڑیوں میں رہتا ہے۔ لِواء (ع) لِوا بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط۔ مذکر۔ فوج کا نشان۔ لشکر کا علم (اوج) بندھی ہے تا سرِ گردُونِ دُونِ ہوائے سخن۔ کھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر۔ لاحق کی جمع ۱ متعلقین۔ رشتہ دار یا بھائی بند۔ ۲ نوکر چاکر ۳ مضافات۔ لواحقین۔ اسم۔ مذکر۔ متعلقین گھر کے لوگ۔ عیال و اطفال۔ لَوازِم (ع) مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب۔ سامان۔ جیسے لوازم سلطنت۔

لوازمات۔ مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازمہ۔ مذکر۔ ضروری چیزیں سامان

لِواطَت (ع) مونث۔ اغلام۔ لونڈے بازی کرنا کیساتھ لِوالانا جاکر اپنے ساتھ لانا۔ لوا لیجانا۔ ہمراہ لیجانا۔ ساتھ لیجانا۔ اُٹھوا لیجانا۔

لَوامِع (ع) مذکر۔ چمکنے والے۔ چمکتے ہوئے۔ لامع۔ لامعہ کی جمع

لِوانا (ھ) لینا کا متعدی المتعدی۔ خرید کروانا۔ مول لے دینا۔ ۲ اٹھوانا ۳ بدلوانا۔ دیکھو کروٹ لوانا۔

لَوائِح (ع) مذکر۔ لائحہ کی جمع۔ لوبان۔ دیکھو لُبان۔

لُوبھ (س) مذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کنجوسی۔ لُوبھ کرنا لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ھ) صفت ۱ حریص۔ لالچی ۲ طامع۔ ۲ خواہشمند۔ آرزومند ۳ کنجوس بخیل ممسک۔ لُوبیا (ف) مذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلّہ کا نام جسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لُوپ (ھ) صفت مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ۲ نیست و نابود۔ معدوم

لوتھ (ھ) مونث (ہندو) لاش۔ مُردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سودا) کیا جانئے کس کس سے نگہ اسکی لڑی ہے۔ جس کوچہ میں جا دیکھو تو ایک لوتھ پڑی ہے۔

لوٹ

لوتھڑا (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ منجمد خون کا ٹکڑا۔

لُوٹ (ھ) مونث ۱ بیکلی۔ غلطیدگی۔ ۲ ادھر اُدھر لڑھکنا ۳ دہ جگہ جو پہلو ۴ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ ۵ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۶ صفت۔ کنایۃً اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو۔ عاشق۔ مفتون۔ فریفتہ ۷ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عم) مذکر۔ دیکھو نوٹ۔

لوٹا لوٹا پھرنا۔ لڑھکتا پھرنا ۲ تکلیف اور بیقراری سے ۳ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتے پھرنا۔ لُوٹ پوٹ (ھ۔ لوٹ پوٹ) ۱ بیکل۔ چُور۔ بیہوش۔ بدحواس ۲ صفت ۱ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جالی لوٹ کے رومال جن پر دل لوٹ پوٹ ہے ۱ مضطرب۔ بیقرار۔ ہنسی سے یا رنج و غم سے ۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہوگئے ہونگے۔ (جلیل) چاہ ہی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھتے۔ لوٹ پوٹ کر گرا ہونا۔

لوٹ پیٹ کر اُٹھ کھڑا ہونا (عو) بیمار ہوکر اچھا ہو جانا۔ لوٹ پوٹ ہو جانا ۱ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ صاحب فراش ہو جانا۔ (فقرہ) تم چار ہی روز میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہوگئے ۲ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا ۳ (کنایۃً) تڑپ کر مرجانا۔ دفعتًا مرجانا۔ لوٹتا پھرنا۔ ۱ تڑپتا پھرنا ۲ زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لڑھکنا جانا۔ ۲ لوٹ ہو جانا (امیر) بس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ ایسے آنکھیں پہ جا لوٹ گری ۲ (کنایۃً) مرجانا۔ لوٹ لگانا ۱ لڑھکنا ۲ (برکیسا قہ)۔ (کنایۃً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار مئکش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر

۳ لیسٹ جانا۔ لوٹنا (ہ)۱ لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں لینا۔ (ناسخ) اُس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار۔ سایہ دیوار کا ہمکو اثر ہو جائے گا ۲ مچلنا۔ بچے کا ضد کرنا ۳ (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) دل کا سا دیہ گرد رِ غلطاں کو اضطراب۔ پھر تا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا۔ لوٹ مچ جانا۔ لوٹ ہونا ۱ کنایہ ہے کسیکے یا کسی چیز کی حسن و خوبی دیکھ کر کسیکے بے اختیار ریجھ جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کڑے نواب خانم زمانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھکر لوٹ ہوگئیں (قدر) لوٹ ہے دیکھکر نہ سرخ و سفید۔ ارے بچوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (کسیکا ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلق نہیں ذرا۔ انسان ہی پہ لوٹ ہے عش ہے فدا ہے وہ ۳ کمال شائق ہونا۔ (صبا) لوٹ ہیں سرِ چمن پر بادہ خوار ابکی برس۔ خوب سبزہ ہے کنار جو ئبار ابکی برس۔

لُوٹ (ہ) مونث۔ ظلم سے کسیکا مال لینا۔ زبردستی کسیکا مال لینا ۲ غارتگری۔ تاراجی ۳ وہ مال جو لوٹ میں ملے ۴ (کنایۃً) ظلم۔ اندھیر۔ لوٹا لوٹ (ہ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کیلئے مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا لوٹ۔ آنکھوں کو پڑگئی ہے لوٹا لوٹ (فقرہ) ایسی لوٹا لوٹ نہیں مچانا چاہیئے۔ ۲ اندھیر۔ ظلم (امیر) ا ا دل مانگتی ہے جان غمزہ اسے شہ خوبی۔ تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لوٹ جاتے ہیں۔ لوٹ پر کمر باندھنا۔ لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں۔ غارتگروں نے باندھی ہے کیا لوٹ پر کمر۔ لوٹ پر گرنا۔ مال غنیمت پر گرنا

لُوٹ کا مال۔ ۱ مال غنیمت ۲ چوری کا مال ۳ (کنایۃً) مفت کا مال۔ نہایت سستا مال۔ لُوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ (آتش) عالم کو لُوٹ کھایا ہے اس پیٹ کے لئے۔ اس پیٹ میں گئی ہیں ہزاروں ہی غارتیں۔ لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث غارتگری۔ (بنات النعش) عملداری کا انتظام خراب ہے لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (فقرہ) سرحد پر روز لوٹ مار ہوتی ہے۔ (داغ) گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں شبکو بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم۔ لوٹم لاٹ۔ عو۔ مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کو دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر) بھلا اس لُٹس اور لوٹم لاٹ میں کون کسیکی سنتا ہے۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔ لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔ (راسخ) کسیکا مال ہے رہزن کسیکا۔ پڑا ہے لوٹ میں جوبن کسی کا۔ لوٹ کے حصہ میں پڑنا۔ لوٹنا (ہ) ۱ لوٹ کھسوٹ کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲ (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔ (رشک) آنکھوں نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ جدھر اسے یار گر پڑی ۳ مال مارنا۔ غبن کرنا ۴ حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا رہا فرائشوں سے خرچ پر خرچ ۵ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۶ حاصل کرنا۔ (مزہ یا لطف وغیرہ کیساتھ) جیسے مزہ لوٹنا ۷ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور توڑ لینا ۸ کٹا ہوا پتنگ لینا ۹ لطف حاصل کرنا جیسے جوبن لوٹنا۔

لُوٹا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لٹیا۔ بیشتر تانبے یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور ٹین کا بھی۔ لوٹا اُٹھانا۔ لوٹا رکھنا (کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔ لوٹا چوکی پر نہ رکھواؤں۔ دیکھو

لوٹانا

دیکھو جو کی بر لوٹنا - لوٹے ڈالنا - (عو) - کنایتہً - نہانا غسل کرنا - لوٹے میں نمک ڈالنا - (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہکر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو نون کی اس کنکری کی طرح گھل جاؤں) (ہندو) قسیمہ عہد کرنا - پختہ اتفاق کرنا

لوٹانا - لوٹا دینا - (ھ) [1] واپس کرنا - پھیرنا - (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا [2] اوپر تلے کرنا - نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا -

لوٹتیوں کو - (دہلی - عو) - واپسی پر - (ترجمۃ القرآن) لوٹتیوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا - لوٹ پوٹ (ھ) دونوں لفظ بالفتح ہیں) موٴنث - (اہل مطابع کی اصطلاح) دونو طرف چھاپنا کسی ورق کا - (چھاپنا چھپنا کے ساتھ) [2] الٹ پلٹ

لوٹن (ھ) مذکر [1] ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پر ہاتھ لگا کر چھوڑ دیں تو وہ لوٹنیاں کھانے لگتا ہے (جان صاحب) پہروں تڑپے یا اسکی جو کھٹیں لگ جائے ذرا - ان دنوں دل باز خاں لوٹن کبوتر ہو گیا - اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں [1] قلمی - جو خفیف کھٹیں سے لوٹنے لگتا ہو [2] دستی - جو ہاتھ میں لیکر چھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے [2] موٴنث ایک قسم کی بیل [3] دیکھو لوٹ نمبر ۳

لوٹنا - (ھ بالفتح) دہلی - واپس ہونا - ہٹنا [2] الٹنا - پلٹنا - رخ بدلنا

لوٹنی - (ھ بالضم) موٴنث - قلابازی - لڑکنی [2] (کنایتہً) جواب صاف دینا - بالکل انکار کرنا - لوٹنی لینا - (دہلی) بالکل انکار کرنا صاف مکر جانا - بے ایمانی کرنا - لوٹنیاں کھانا — تڑپنا - قلابازیاں کھانا - بیقرار ہونا - بھڑکنا - لوٹنے کی جاہے - بڑا لطف ہے - عجب کیفیت ہے [2] بھڑکنے کا موقع ہے - تڑپنے کا مقام ہے (انشا)

لوح

یہ لوٹنے کی جاہے گدھے پر سوار ہو - زاہد نے عزم کعبہ جو این ریش کیا

لوٹھا - (ھ) صفت مذکر - (عو) جوان ہٹا کٹا - فربہ (ایامی) اسکا دیدہ یوں کبھی ہوا ہو ساٹھ برس کا لوٹھا - سقرے ہیں تیس تیس بھی بہتیرا رکھی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں [2] بیشتر کندہ ناتراش کی جگہ مستعمل ہے - موٴنث کے لئے لوٹھی -

لوث - (ع - بالفتح) مذکر [1] آمیزش - (امیر) چشمہ صاف ہے لوث خس و خاشاک نہیں - پاک دامن ہے جو انساں کا گریباں ہے [2] آلودگی [3] داغ - دھبا عیب - لوث دنیا - دنیا کی محبت - (توبۃ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ انکے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں -

لوچ - (ھ - بالضم) مذکر [1] کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا لچک - (شرف) ہمزباں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں - لوچ یہ دکھیا نہ دیکھیں ایسے رن کی تیلیاں [2] نرمی - نزاکت - خوبصورتی (فقرہ) اُن کے کلام میں ایک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے - لوچدار صفت [1] ملائم - نازک - لچکدار [2] لطیف - لوچ دینا (عو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدیکر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں لس پیدا ہو -

لوح - (ع - بالفتح) موٴنث [1] لکھنے کی تختی [2] لوح مزار [3] (ادو) ٹائٹل پیج - کتاب کا اول صفحہ جسپر کتاب کا نام لکھتے ہیں - وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کے کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں [4] (کنایتہً) لوح محفوظ - (امیر) کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا - لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہو گی - لوح پیشانی - (ف) موٴنث پیشانی کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں - (رند) خط نے مصحف کر دیا روئے

کتابی کو ترے۔ بے تکلف لوح قرآں لوح پیشانی ہوئی۔ لوح تربت۔
لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر
کے سرھانے تاریخ وفات یا آیات و اشعار وغیرہ کندہ کرکے
لگاتے ہیں۔ لوح جبیں۔ (ف) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق)
تجھ ہو یہ نور بصارت کہ پڑھ سے حرف بحرف۔ جو ہو وے لوح جبیں پہ
نوشتہ تقدیر۔ لوح دل۔ (ف) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس
نہ لے آئے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔
(فقرہ) تمھاری باتیں لوح دل پر نقش ہو گئیں۔ لوحِ زبرجد۔ (ف)
کنایۃً۔ توریت۔ جو قرآن شریف سے منسوخ ہو گئی۔ (محسن) زین
قصر پہ نازل ہو قرآن سخن مجھ سے۔ کتاب آسماں اک نسخہ ہے
لوح زبرجد کا۔ لوحِ طلسم (ف) مونث۔ وہ تختی جسپر طلسم کی حقیقت
اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کرکے دفن کر دیتے ہیں۔ لوح محفوظ۔
(ف) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک
کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اسمیں
کسی طرح کا تصرف یا رد و بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم
الٰہی ہے۔ لوحِ مشق۔ (ف) مونث۔ وہ تختی جسپر مبتدی لکھنے
کی مشق کرتے ہیں ۲ وہ چیز جو بکثرت استعمال کیجائے لَوح نویس
(ف) صفت۔ مذکر۔ نقاش۔ مُصوِّر۔ کتابوں کے سرورق بنانیوالا
لوح و قلم۔ مذکر ۱ تختی اور خامہ ۲ خدا کے احکام کی تختی اور اُس کے
لکھنے کا قلم قدرت۔

لَوحَش اللہ۔ (ف۔ عربی میں لَا اَوحش اللہ (خدا وحشت نہ دے) تھا
فارسی والے تعظیم و استعجاب کے موقع پر بطور کلمہ تحسین استعمال کرتے

ہیں۔ (داغ) بارک اللہ زہے حسن کہ دل ہو بیتاب لوحش اللہ
خہے جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ۔

لُودھ۔ لُودھا۔ (ھ) مذکر۔ ہندؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے
لُودِھی۔ لُودی۔ مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جسمیں بہلول
لودھی اور سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی مشہور بادشاہ ہوئے۔

لَوذَعی۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نہایت عقلمند
دانا۔ زود فہم۔

لَورا۔ (ھ) (ڈومنیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے
لوری۔ لورِی۔ (ھ۔ بالضم اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو
عورتیں بچوں کے سُلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے
دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ لوریاں دینا۔
بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت گانا۔ (بحر) سنو نالے ہمارے عندلیب
خوشنوا ہیں ہم۔ چمن میں طفل دل کو لوریاں دی ہیں ترنم سے۔

لَوڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔

لُوڑھنا۔ (ھ۔ عم) کپاس سے بیج علٰحدہ کرنا۔ لُوڑھی۔ (ھ) مونث
(ہندو) ہندؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے
نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں
اس تہوار میں گیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔

لَوز۔ (ع۔ بادام) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستہ کی جسکو
مُحرّف تراشتے ہیں۔ (بحر) جسدن سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا۔
پستہ کی لوز مجھکو بہت بیمزہ لگی۔ لوزات۔ مونث۔ جمع لَوز کی۔ (منیر)
لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنتی ہے خموشی جمع ہو لیتی ہے
تب اک بات بنتی ہے۔ (کترنا کے ساتھ) (استاد) شیریں دہن کی یاد

میں بھونے جو کانٹ چھانٹ کترا کئے مٹھائی کی لوزات گول گول
لوزات کی گوٹ۔ (عو) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر رضائی
پاجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔ لَوزِیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا
لَوزِینہ۔ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام
ڈالتے ہیں۔

لُوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے
لواطت انکی قوم میں بجد شائع تھی۔ باوجود حضرت لوطؑ کی ممانعت کے
وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لُوطی۔ (اصطلاح اہل ایران) صفت۔ ۱ بانکا
رند۔ ۲ اغلام کرنے والا۔

لَو فَرَضنَا۔ (ع۔ لَو۔ اگر۔ فَرَضنا۔ فرض کریں ہم) مان لو۔ تسلیم کر لو
(فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لو فرضنا سچ بھی ہو تو ہم کو
کیا غرض۔

لُوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالَم۔ دنیا۔ لُوکا۔ (ھ سنسکرت
اُلکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔ لُوکا اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد)
بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہو۔ آہ شرر فشاں کے اٹھتے
ہیں دل سے لوکے۔ لُوکا لگانا۔ (عو) ۱ جلانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو
پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔
(شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش
گل سے لوکا ۲ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا ۳ (کنایۃً)
ناس کرنا۔ خراب کرنا۔ لُوکاٹ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ لگھوٹ۔

لُوکَل۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع
پر محدود ہو۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری
مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسپل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جنہیں ضلع

اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کی صحت و
صفائی۔ تعلیم سڑکوں اور پُلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے
ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔

لَوکنا۔ (ھ)۔ (عو) بجلی چمکنا۔ لُوکھڑی۔ (ھ) مونث ایک جانور
کا نام۔ لومڑی۔ لُوکی۔ (ھ) مونث۔ ۱ لانبا کدو ۲ ایک قسم کی
آتشبازی۔

لوگ۔ (ھ۔ سنسکرت میں لُوک) مذکر۔ بہت سے آدمی۔ خلقت
اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو واؤ نون کے ساتھ بولتے
ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے
اگر حرف ربط نہ ہو تو واو نون اضافہ نہیں کرتے۔ (رشک) عاشق
نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس کے خون میں تمام زمانہ شریک ہو
لُوگو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نون لکھنا
بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نون لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ
اودھ) لوگو مرا چھپا کیوں لیا ہو۔ کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے۔

لُولا۔ (ھ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لولی۔ لُنجا۔ پیروں
سے اپاہج۔ لُولاسی۔ (ھ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سالیاں دولھا
کے اس روز مارتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان
میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑیوں
سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔

لولاک۔ (ع۔ لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الافلاک کا اشارہ) یعنی اگر
نہ ہوتی تیری ذاتِ پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو
یہ حدیث قدسی ہے۔

لُولُو۔ (ھ) مذکر۔ ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر

لاکر بچوں کو ڈراتی ہیں۔(فقرہ) ننھے تم نہیں مانتے دیکھو لولو آجائیگا۔ (جان صاحب) رہتی ہے آب سدا اُچنیاں دُر دُر کرتیں۔ بالیاں کنواریوں کو لُولُو سمجھکر ڈرتیں۔ ۲صفت۔(کنایتہً) احمق۔ پاگل۔ خبطی۔ ڈراؤنی شکل کا۔(جان صاحب) کپڑے انگریزی نہ میں پہنونگی موتی خانم۔ ماں جو لولو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے۔ لُولُو بنانا۔ لُولُو کر دینا۔ احمق بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لُولُو بجانا۔ لازم۔(جان صاحب) جوہری دالان گیا لولو آبرو کھوئی رہکے گوہر سے۔ لُولُو۔(ھ۔ ہر دو واو مجہول) مونث بچوں کا آلہ تناسل۔

لُؤلُؤ۔(ع۔ لآلی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لؤلؤے لالا۔(ف) مذکر۔ دیکھو لالا۔(ف)

لُولی۔(ف۔ لوَلی۔ بیحیائی۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی) مونث ۱قحبہ ۲ناچنے گانیوالی عورت۔ لولیِ فلک لولی گردوں۔(ف) مونث۔ زُہرہ ستارہ۔

لَومَتہ۔(ع) مونث۔ ملامت کرنا۔ ملامت۔

لومڑی۔(ھ) مونث ۱روباہ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو مکر و فریب میں مشہور ہے ۲(کنایتہً) عیار۔ مکار۔ فریبی

لَون۔(ع) مذکر ۱رنگ ۲چہرے کی رنگت یعنی زردی یا سرخی۔ سفیدی۔(ذوق) کبھی میں لوں سے غنیدہ بیمار و صحیح۔ کبھی میں نبض سے واننده ضعف و قوت

لُون۔(ھ) مذکر۔(دہلی میں نُون) نمک (ذوق) زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہو۔ مشک گر منگا ہے تو کیا لُون کا بھی کال ہے اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے۔ لون چھڑکنا۔ دیکھو زخم پر نمک چھڑکنا۔(ناسخ) گر سُودۂ الماس نہ تھا لون چھڑکنا۔ یہ ہر زہن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرچ آنکھوں میں بھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں لون مرچ۔ لون مرچ لگانا۔(کنایتہً) ۱بات بڑھا کر بیان کرنا۔ حاشیہ چڑھانا ۲بھڑکانا۔ لون مرچ لگنا۔ لازم۔(ابجر) فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

لُونا۔(ھ) صفت ۱سلونا۔ نمکین ۲کھاری۔ شور۔ کڑوا ۳مذکر۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) لُونا چماری۔(ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام۔ لُونار۔(ھ) مذکر۔ وہ زمین جسمیں لونا پیدا ہوتا ہے۔

لُونبَطر۔(ھ) واو غیر ملفوظ۔ دیکھو لُمبُر۔

لَونجی۔(ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار۔

لَوند۔(ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۲(کنایتہً) فاضل زاید۔ فضول۔ لُوندا۔(ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لگدی۔ گیلی چیز کا ڈلا۔(فقرہ) کسی بے عقل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا

لَونڈا۔(ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲بیٹا۔ پوت۔(جان صاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ موئے معمار کے ۳غلام۔ بردہ ۴کام کاج کرنے والا لڑکا ۵بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ناداں۔ ناتجربہ کار۔ بچہ ۷سفلہ۔ چھچھورا۔ لونڈاپن۔ مذکر۔ چھوکراپن۔ لڑکپن۔ چھچھوراپن۔ لونڈوں کھدیڑی۔ لونڈوں گھیری۔(عو) زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔(انشا) تو کدھر اُڑ گئی

او لونڈوں کھدیری باندی۔ (جرأت) نہ دیکھے ہے اُجالا نے اندھیری عقب یہ سیتلا ہی لونڈوں گھیری۔ لونڈوں ہائی۔ (ھ) صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت۔ لونڈھایا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لونڈھائی ۱؎ لونڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا ۲؎ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو۔ لونڈھایا کارخانہ۔ بچوں کا سا کھیل۔ وہ کارخانہ جس میں ابتری ہو۔ لونڈ ہائی صحبت۔ مونث۔ لونڈوں کی صحبت۔ لونڈوں کا مجمع۔ لونڈے باز۔ صفت مذکر۔ اغلام کرنے والا۔ لونڈے بازی۔ مونث اغلام۔ لواطت (کرنا کے ساتھ) لونڈے لاڑیئے۔ ناتجربہ کار بچے دغاباز لونڈے۔ لونڈے لپاڑیئے۔ گپی لونڈے۔ (فقرہ) اُن کی بات لونڈے لپاڑیئے کی سی تو ہو نہیں کہ ذرا میں ہتھ پلیتی اغ دیں

لَونڈَر۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲؎ ایک قسم کا انگریزی عطر۔

لَونڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱؎ کنیز۔ باندی ۲؎ خدمت کرنیوالی عورت۔ ٹہلنی ۳؎ (کنایۃً) احسانمند (انیس) جلد تم لاؤ گے بابا کو تو لونڈی ہونگی ۴؎ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (جالضاحب) عفتہ اب تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمھیں دل ہے دیا۔ لونڈی بچہ۔ لونڈی بچہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ پرستار زادہ۔ لونڈی کا جنا۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی۔ لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی۔ مثل۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا ہوتا ہے۔ لَونڈِیا۔ (ھ) مونث ۱؎ لڑکی۔ چھوکری ۲؎ تحقیر سے دختر کو بھی کہتے ہیں۔

لَونگ۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ) مونث ۱؎ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی مستعمل ہے ۲؎ جادوگر لونگوں پر جادو کر کے کھلاتے ہیں۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر سحر کی لونگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح ۳؎ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ناک کی کیل۔ لونگ چڑے (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرأت) آجکل زیر فلک گرم ہے مطبخ اُس کا۔ بیچتا لونگ چڑے تھا جو کڑے پانی کو

لُونی۔ (ھ) مونث۔ وہ نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں لونی جھڑنا۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (اشاد) مرے بدحال نمکخوار پوچھا نشان دے رہی ہو جو لونی جھڑی ہے۔ لُونیا (ھ) مذکر۔ ۱؎ دہلی میں نُونیا) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے (بحر) ایسی ہو ملاحت اُس کے منہ پر۔ رخسار کا سبزہ لونیا ہے ۲؎ نمک بنانیوالا۔ ۳؎ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

لُووَر۔ (انگ) صفت ۱؎ کم درجے کا گھٹیا ۲؎ ماتحت ۳؎ ابتدائی۔ لووراسکول (انگ) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ لووَر کلاس۔ (انگ) مذکر۔ ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

لُوہا۔ (ھ) مذکر ۱؎ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲؎ (کنایۃً) صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔ لوہا بجانا۔ (کنایۃً) تلواروں سے لڑنا لوہا برسنا۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا (بحر) بھویں بالوں سے ہیں شمشیر ابری۔ کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے لوہا تیز ہونا ۱؎ دھار ہو جانا۔ (داغ) ذبح کر ڈالا ہی اک اک سخت جانکو ڈھونڈھ کر۔ آج کل ہی تیز لوہا خنجر فولاد کا ۲؎ قابو چلنا۔ زور چلنا۔

لوہا

خفا ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تمھارا لوہا غریب پر ہی تیز ہوتا ہے۔ (راسخ) سانس لینے سے بھی روکا ہے ترے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے بہت حلق کے دربانوں کا۔ ۲ غالب ہونا۔ در ہونا ۳ سرگرمی ہونا زوروں پر ہونا (آتش) توڑے زنجیر ہستی مثل تارِ عنکبوت آجکل جوشِ جنوں کا اپنے لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ مثل۔ (عو) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ دھوئے ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرکے شکن وغیرہ نکالنا۔ لوہا لاٹھ۔ لوہا لاٹ۔ (ھ) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت سخت اور مضبوط چیز ۲ مشکل قافیے ردیف کے اشعار ع لوہا لاٹ غزل یہ تو نے لکھی ہو واہ ظفر۔ ہوتے ہینگے یوں بھی رقم کب سنگ آتش آہن و آب۔ لوہا لاٹ ہو جانا۔ نہایت سخت اور مضبوط ہو جانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا لوٹنا۔ (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہو جانا ۲ وار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا ۳ تلوار کا دہرا ہو کر کچھ کاٹ نہ کرنا ۴ (کنایۃً) (عو) کام بگڑ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ یا لوہا مان جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قایل ہونا۔ (شاد)۔ سخت جاں وہ ہوں جو ہوں مجھپر رواں۔ آسلحہ رہ جائیں لوہا مان کر ۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن) کیا غیر از کو پامال اردوئے معلی نے۔ گیا مان اصفہاں لوہا مری تیغ مہند کا۔ لوہے کا پانی۔ مراد ہے اُس آبداری سے جو تلوار خنجر چھری۔ یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دم شمشیر کی موج نفس ہیں یا لب روانی ہو۔ گلے تک حسرت جلادیں لوہیکا پانی ہے۔ لوہے کا دل کنایہ ہے نڈر ہونے سے (امراۃ العروس) باہر کی پھرنے والی اور لوہے

لوہار

کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہے کا کوٹنا۔ لوہے پر ہتوڑے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا میل خبث الحدید لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اے جنوں دانہ زنجیر چبالیتے ہیں لوہے کے چنے چبانا۔ (کنایۃً) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس غال کے چھرے کبھی کھائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد) ہوں وہ برگشتہ مقدر آسمانِ دوں نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو لوہے کے چنے چبوائیگا۔ لوہے کے چنوں سے بیلنا۔ (دہلی) مصیبت کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں بھی نہ چھوڑے قاتل۔ مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو بیلنے نہ دیا۔ لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی کر لینا۔ پتھر کا جگر کر لینا مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا خوگر ہو جانا۔ لوہے لگے۔ مشکلیں پیش آئیں تکلیفیں اٹھانا پڑیں کی جگہ۔ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے کیا کیا کڑیاں نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔ (کنایۃً) اسلحہ آہنی اور زرہ بکتر سے مسلح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) پھرتا ہوا سر پہ چتر شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۲ ان حلبہ آلات آہنی میں گرفتار ہونا۔ جو قیدی یا دیوانے کو پہنائی جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دیوانہ ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنانی چاہئے میرے لئے تصویر لوہے کی۔ لوہیا۔ صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔ لوہار۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ بروزن غبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں

بنانے والا۔ لوہے کا کام کرنے والا۔ (ناسخ) جنوں اپنا زبردست اسکو آگے کیا ہیں زنجیریں۔ خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی
لوہارخانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں۔ لوہار خانہ میں سوئیاں بیچنا۔ (دہلی) کنایۃً۔ لغو حرکت کرنا۔ بیقدری کرنا۔ لوہارن
لوہارنی۔ لوہاری۔ (اول و دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مونث ۱۔ لوہار کی جورو۔ لوہار کی قوم کی عورت۔ لوہچون۔ (ہ۔ لوہ۔ مخفف لوہا کا۔ چون۔ برادہ) مذکر۔ لوہے کا برادہ۔ لوہو۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو لہو۔

لوئی۔ (ہ) مونث ۱۔ اونی چادر۔ (رند) بہتر ہو دوشالے سے کیونکر گلیم فقر۔ اوڑھا کئے گلیم جسے یہ وہ لوئی ہے ۲۔ گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ لُہار۔ (ہ) مذکر۔ لوہار کا مخفف۔ دیکھو لوہار۔ لہاڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ لہاس۔ (ہ) مذکر (عم) ۱۔ موٹا رسّا۔ جہاز کا رسّا ۲۔ بڑا لوکرا۔ لہاسی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں۔ لُہان۔ (ہ) صفت۔ خون آلودہ لہو سے لتھڑا ہوا۔ یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے۔ یعنی لہولہان

لہاؤ۔ (ہ) عو۔ مذکر۔ چوچلے۔ (کرنا کے ساتھ)

لہیر۔ (ہ۔ بروزن۔ رہبر) مذکر ۱۔ لبادہ۔ جبّہ ۲۔ ایک قسم کا دراز قد توتا ۳۔ چھپٹر۔ نیزہ۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ لمبا بانس۔ (رزم آخر) دیکھو کیا لمبا لہکا لہیر آیا کہ کرسی تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے

لہٹنا۔ (ہ)۔ (ہندو۔ عو)۔ پر کے ساتھ) طبیعت کا مائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ہٹی باندھنا۔

لہجہ۔ ع۔ مذکر ۱۔ الفاظ کی آواز۔ تلفظ۔ طرز کلام۔ انداز گفتگو (فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے۔ لہجہ اتارنا۔ لہجہ کی نقل کر لینا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲۷۔

لُہچون (ہ) مذکر۔ لوہے کے ریزے جو سوہان کرنے سے نکلتے ہیں۔

لہذا۔ (ع) اس وجہ سے۔ پس۔ اس غرض سے۔

لہر۔ (ہ۔ بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہو۔ دیکھو لہر چڑھنا) مونث۔ دریا کی موج یا پانی کی موج۔ موجوں کا تلاطم۔ (امیر) قلزم حسن سے اٹھی تھی نہ بیداد کی لہر۔ شہرۂ ماہ رخ صاف نہ تھا شہر بشہر ۲۔ امنگ۔ ترنگ۔ جوش ۳۔ وہم۔ خیال۔ بیخودی ۴۔ دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں ۵۔ وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کتے کے کاٹے ہوئے جسم میں زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (امیر) اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی کتے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی۔ مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر ۶۔ کشیدے کی دھاری۔ دیکھو انگیا کی لہر۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری۔ گوٹ پر لہر نہ ٹکتی تھی پئے جلوہ گری ۷۔ ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہو۔ (محسن) لہریں لیتا ہے جو جنگل کے مقابل سبزہ۔ چرخ پہ بادلہ پھیلا ہے زمیں پہ مخمل ۸۔ کسی لچکدار چیز کا لہرانا۔ (شوق) رخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی۔ جوا اسکی تھی قیامت تھی ۹۔ دھیان۔ یاد۔ (ہجر) یہ جائیں گے آپ کے موتی جس دن لہر آگئی وطن کی۔ لہر آنا۔ لہریں آنا ۱۔ موج کا آنا تلاطم ہونا ۲۔ امنگ پیدا ہونا۔ دھیان آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ دیکھو لہر نمبر ۹۔ (رند) رونے کی مجھے لہر جو آئے چشم تر آئی۔ کوسوں نظر آئے گا نہ ۳۔ پونہ ترائی ۳۔ سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا

لہر اُٹھنا

(آتش) کالے کے کاٹیکی لہر آنے لگی بے اختیار۔ سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھکو سم ہوا۔ (امیر) سانپ بنکر صدمۂ فرقت نے کاٹا ہو مجھے۔ آرہی ہیں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح۔ لہر اُٹھنا موج کا بلند ہونا۔ لہر بہر۔ (ھ۔ دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہے خوش اقبالی۔ چہل پہل اور افراط سے ؎ یہ حسین یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر۔ داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر لیچلا۔ لہر بہر ہونا۔ کسی چیز کی کمی نہ ہونا۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا۔ لہر چڑھنا۔ پانی کا زور پر ہونا۔ کہ موج ساحل کے اوپر آجائے ۲ سانپ یا کُتّے کے زہر سے اعضا کا ہلنا۔ (نواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کالوں کی بو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی۔ لہر چھوٹنا۔ اُمنگ پیدا ہونا۔ جوش جوانی پیدا ہونا۔ لہر لینا۔ سانپ یا کُتّے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (شاد) لہرے جھٹکا نہ مار از لف کہتی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں اُن کالوں میں ہوں۔ لہری۔ (ھ) صفت۔ خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے زندہ دل خوش مزاج۔ (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلا کر چلدئے۔ جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے جم کے پاس۔ لہریں گننا۔ کنایہ ہے تضیع اوقات۔ بیکاری اور نکمے ہونے سے (داغ) آجائے اُس کو لہر ادھر آنے کی کہیں۔ لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ۔ لہریں لینا۔ دریا میں پانی کا موجیں مارنا۔ دریا کا موجزن ہونا۔ (آتش) دہن اے یار ہے تیرا لعینہ چشمہ جنت کا۔ تبسم سے ترے لیتی ہے لہریں موج کوثر کی ۲ دیکھو لہر بہر ۳ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا۔

لہریا

لَہرا۔ (ھ) مذکر۔ چلتی ہوئی نَے۔ سارنگی بجنے کی آواز۔ (منیر) وہ تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہر ہے۔ صدا وہ جوڑی کی جس پر ہلائیں سب گردن ۲ سر۔ آواز۔ لَے۔ ترانہ۔ نغمہ ۳ (کنایۃً) جوتیاں مارنا۔ جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے۔ لہرا اُڑانا۔ (عم) سریلی آواز سے گانا ۲ خوب مارنا پیٹنا معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہے۔ لہرا لگانا۔ (عو) لکھنؤ۔ اُکسانا ۲ ارادہ کرنا۔ (امانت) موتی جھیل اُس کو بھی لے کے گئے بدگوہر۔ لہرا دریا کا لگا یا کہ نہا دُ چل کر۔ لہرانا۔ (ھ) ۱ پانی کا لہریں لینا۔ (اختر شاہ اودھ) نہریں لہرا رہی تھیں یکسو۔ جوبن دکھا رہی تھی شبو ۲ ہلنا جنبش کرنا۔ زلف کا چہرے پر۔ (آتش) روئے صبیح پہ نہیں لہرا رہی ہے زلف۔ بوئے دہن کو پائے ہے بے اختیار سانپ ۳ ہوا میں اڑنا پرچم کا ۴ للچانا مائل ہونا۔ (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں ہیں جاتا ہوں۔ جی نے کو صفت موج میں لہراتا ہوں ۵ کسی امر پر مائل کرنا۔ (رند) میکشی پر مجھے لہراتی ہے کیا کیا بدلی۔ دلوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی ۶ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا۔ (فقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں ۷ سانپ کا خمیدہ ہو کر رینگنا۔ (آتش) گیسوئے مشکیں رُخِ محبوب تک آنے لگے۔ چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے ۸ نازاں ہونا۔ اترانا ؎ نشاط و عیش جہاں پر نہ تجھ لہرانا۔ کہ باغ سبز گلستاں ہے سراب شراب ۹ دیکھو دل لہرانا فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر۔ لہریا۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم زبانوں پر بفتح اول و دوم وسکون سوم ہے) مذکر ۱ وہ بیلیں جو خوبصورت مثلث متواتر بناتے

ہیں ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں ۳ صفت۔ دھاری دار۔ لَہسَن۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ و نیز بضم سوم) مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچّا لہسن کوئی کھاتا ہے ۲ سرخ یا سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہی۔ بیگمات کی زبانوں پر لِسّن ہی اور رشک نے لَہَسَن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ لَہسَنیا (ھ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم) مذکر ۱ لہسن کے رنگ کے مُشابہ ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بزردی ہوتا ہی ۲ ایک قسم کا داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہی لہسنیا کا سُوت۔ دیکھو سُوت۔

لَہَک۔ (ھ) مؤنث ۱ شعلہ۔ بھاپ ۲ چمک (بحر) خضر کو بھی ہو تمنّا گل جراحت کی۔ جو اس کے سبزہ شمشیر کی لہک دیکھیں ۳ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔ لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ کے ساتھ۔ شوق میں بھر بھر کر۔ (بولنا۔ گانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) خوش گلو لہک لہک کر ساون گا رہی ہیں۔ لَہکانا۔ (ھ) ۱ بھڑکانا اُکسانا۔ اُبھارنا ۲ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا ۳ اُجلوانا۔ صیقل کروانا۔ چمکانا ۴ کسی پرند کو بولیاں بلوانا۔ لَہکنا (ھ) چہکنا۔ چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا ۲ بھڑکنا۔ جلنا۔ مشتعل ہونا۔ آگ کا ۳ لہلہانا۔ لہرانا ۴ چمکنا۔ روشن ہونا ۵ گھاس یا سبزے کا افراط سے اُگنا جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ (شاد) سدا رنگ مینا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا (محسن) گل بیرنگی مطلق کے لہکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاحین کے نہکتے جنگل۔

لَہلَہا۔ (ھ) صفت۔ تر و تازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا ہی۔ (منیر) کھیت دھانوں کے لہلہے شاداب کر رہے ہیں نظر کی دلداری۔ (امیر حسن) محل میں عجائب ہوئے چہچہے وہ مُرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے۔ لہلہاتا۔ (ھ) صفت۔ ذکر ۱ ہرا بھرا۔ سرسبز۔ تر و تازہ۔ شاداب ۲ (عو) لچکتا ہوا۔ جنبش کرتا ہوا۔ لہلہانا۔ (ھ) ۱ کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا ۲ سرسبز و شاداب ہونا۔ سبزے اور ریاحین کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش پر ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز دانائی ہوئی فہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں۔ لَہلَہاہَٹ۔ (ھ) مؤنث ۱ شادابی۔ سرسبزی ۲ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا۔ (نظیر) اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزے کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں۔

لَہلُوٹ۔ (ھ) صفت۔ بیقرار۔ بیتاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھکر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے۔ (شاد) اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا۔ جس جا کوئی حسین نظر آیا پھسل پڑا۔ لَہَن۔ (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کھینچتے ہیں۔

لَہنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱ قسمت نصیب بخت۔ بہرہ (راسخ) علاوہ قول مجھکو گالیاں دیدے کے کہتے ہیں۔ کہ بے مانگے ملا کر تلب یہ جو ہوا ہی دنیا لینے کا ۲ نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (رند) مری جان تو پر الہنا نہیں ہی مجھے کو محبت سے لہنا نہیں ہے۔ (سے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو عورتوں کا پائجامہ۔ لہنگا پہننا۔ (ھ۔ ہندو) (عو) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔ عورت بن جانا۔ (طنز) مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں (فقرہ) کمایا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔ لَہو۔ (ھ۔ بالفتح اول بول چال میں

لہو

میں ہے (پہلے لُہُو تھا) مذکر۔ لَہُو کا مخفف۔ خون۔ دم ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خون کے معنی میں بولتے اور لکھتے تھے اب لہو فصیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کیوں کرے ہے مرے اشک سرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لہو سے بھر گئی۔ (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (جستجو۔ تمنا وغیرہ قافیہ) ۲۔ مجازاً اپنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خون کے دست آنا کسی جگہ سے خون نکلنا۔ (امیر) ٹرگیا ہو کوئی ناسور جگر میں شاید۔ کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو بھر آیا۔ لہو اُترنا۔ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔ لہو اگلنا لہو تھوکنا۔ (رشک) جس سے ہم اُگلیں لہو جس سے بکا ہے اثر پان کھاتے ہیں نہ کی مسی لگائی ہوئی۔ لہو اونٹنا۔ لہو کھولنا۔ جوانی میں اُٹھ جانا۔ غم و غصہ کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا کڑھنا۔ خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا۔ خون کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برقِ قوسِ قزح۔ لہو برس گیا فلکی جہاں دم پیکار۔ لہو بگڑنا۔ خون میں فساد آجانا۔ کوڑھ ہو جانا۔ آتشک ہو جانا۔ لہو بہنے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کرجانا آگ کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ۔ لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ظاہر میں اگر اللہ تو باطن میں حنا ہے۔ ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے۔ لہو بہانا ۱ خون نکالنا ۲ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا ۳ (اپنا کے ساتھ) جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ صفت مذکر۔

لہو پینا

خون میں آلودہ۔ مونث کے لئے لہو بھری۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں سخت محنت اٹھانا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ (مومن) کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب روسکے گا دیدۂ خونبار کی طرح ۲ بہ شدت رنج اُٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے ۳ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا۔ (داغ) دیکھ تو قاتل کہ جوشِ گریہ بسمل نے کیا۔ ایک کرڈالا لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (ارشد) اماں تھی تیغ سے مشکل کنارِ جو پانی۔ کہ ڈر سے ایک تھا کشتۂ خوں کا لہو پانی ۔ یہاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک اس سے دامن تیرا اسے شمشیر گلابی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اُٹھانا۔ (آتش) شوق وصلت میں ہے شوقِ اشک افشانی مجھے۔ ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے ۲ کمال مشقت کرنا۔ (ہجر) کارِ شہر یار میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شیر یہ دریا ہے خونِ سر فرہاد کے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا۔ قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا۔ (داغ) کیا زنگِ خوں بھی کاٹ دیا تیغِ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔ لہو پی پی کے رہ جانا۔ (کنایۃً) ضبط کرنا غم و غصہ کا۔ (قلق) لہو پی پی کے بس رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے خدا شاہد ہے اسے ہمت دم نہیں مارا تو کہ ڈر سے۔ لہو پی لینا۔ (کنایۃً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا گیا اور دہ ناری ہے کیا۔ نہ پی لوں لہو تو میں قاری ہی کیا۔ لہو پینا۔ خون پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) شراب وصل سے اپنے چھکا اک چلہ ای ساقی پیا ہے جونک بن کر ہجر نے تیرے لہو برسوں ۲ (کنایۃً) تکلیف دینا

لہو

نہایت دق کرنا۔ ستانا۔ ؎ اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب مدت تلک جو میر کا لہو پیا کیا۔ ۳ مارنا۔ قتل کرنا۔ جان لینا۔ دیکھو اپنا لہو پینا۔ (منیر) آج پیتا ہے مجھے مہندی کے چوروں کا لہو دیجئے رنگ حنا دو چار چلّو اور ہے۔ لہو پیے۔ (عو) کلمہ ہے کہ قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (امیر) مشتاد خوں نسا دیہ ہے مجھ سے اندنوں۔ نشتر نہ لگائے تو میرا لہو پیئے۔ لہو تھوکنا۔ خون کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منہ سے لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (انشا) آہ لہو تھوک کے مر جاؤنگا لالی ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو۔ لہو ٹپکنا۔ لہو گرنا۔ لہو کے قطرے گرنا۔ ؎ آنکھوں سے بجائے اشک ٹپکنے لگا لہو۔ آتش جگر کو دل کی مصیبت نے خوں کیا۔ ۲ نہایت سرخ و سفید ہونا۔ بدن میں خون کی زیادتی ہونا۔ ۳ جلدی مرض کے سبب خون ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی ٹپک رہا ہے لہو پھر بہار میں۔ منہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لہو جوش کھانا۔ خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو رنگ لائیگی کچھ بہار چمن۔ لہو چاٹنا۔ لہو کا مزہ لینا۔ ۲ کنایہ ہے قتل کرنے سے تلوار و خنجر سے (داغ) کیا لہو اس سخت جاں کا عشق میں سم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا۔ لہو چٹانا متعدی المتعدی کنایۃً قتل کرنا۔ (بحر) میرا لہو چٹا ئیگا جب کہ تیغ کو۔ قاتل کو وہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لہو چڑھنا۔ قتل کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کی افعال و حرکات سے (ظاہر) فتنہ ماتھے کا اکھاڑتا ہے رو کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو۔ لہو چونا۔ (عو) لہو ٹپکنا۔ لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا۔ (ناسخ)۔

لہو

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو۔ حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری شمشیر کے۔ لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج یا بیم یا ایذا آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو (رشک) ہجر میں صورت نہ دیکھوں اے خدا برسات کی۔ خشک کر دیگی ہوا میرا لہو برسات کی۔ لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا۔ خون سوکھ جانا۔ ڈر یا غم یا غصہ سے جسم میں خوں نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا ہونا ؎ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد ۲ نہایت سخت صدمہ ہونا ؎ خشک غم سے ہوا لہو ناسخ۔ کیا کہوں شعر ز جدائی تیرا۔ لہو دینا۔ فصد کھولتے وقت رگ سے خون نکلنا۔ (دانا) ہوتا ہے جو فصد تو مجھے ہوتا ہے ملال۔ خوں روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ لہو دلانا۔ لہو گرانا۔ لہو رلانا۔ لہو رونا کا متعدی۔ (داغ) زخم کہن نے آج رلایا بہت لہو۔ اتری ہوئی بہار سے تازہ چمن ہوا۔ (رشک) یہ فلک وہ بے رحم سا ہے بخی جو زخموں کے فلح عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوا ئے گا۔ لہو رونا۔ آنکھوں سے بجائے اشک خون نکلنا۔ خون کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا) الفت ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں دامن مژگاں ہو جائے۔ لہو سر پر پکارنا۔ (کنایۃً) اقرار جرم کرنا قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خون کرنا ثابت ہو۔ (شوق قدوائی) اڑے شہر میں بات بڑھکر تو پھر۔ پکارے لہو سر پہ چڑھکر تو پھر۔ لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایۃً) محبت نہ رہنا۔ رحم نہ رہنا مروت نہ رہنا (محسن) محبت ہوئی قیس سے ناامید۔ لہو ہو گیا کوہکن کا سفید۔ لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک

ہو جانا۔ لہو سیروں بڑھ جانا۔ کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔ لہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ (عو) خوں کا فساد۔ لہو کا پکارنا دیکھو لہو سر پر پکارنا۔ (امیر) قریب ہے یار روز محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر۔ جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکاریگا آستین کا۔ لہو کا پیاسا۔ (کنایۃً) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لہو کا یونہیں رقیب۔ تلوار کی طرح ہو اگر غرق آب میں۔ لہو کا جوش۔ مذکر۔ مامتا۔ مادری محبت۔ پدری محبت۔ ایک خوں ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ (برق) دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذا اسے غیر آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے۔ لہو کا گھونٹ پیکے رہجانا۔ کنایہ ہے غم و غصہ ضبط کرنے سے۔ (شاد) پلائی جب سے گلگوں رقیب کو تونے۔ لہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہگیا اے شوخ۔ لہو کا منھ برسنا کثرت سے خوں ریزی ہونا۔ (شرف) صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنج شہیداں میں۔ لہو کا منھ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے۔ لہو کا ہلکا۔ (عو) لطیف اور صاف خوں والا۔ وہ شخص جس کا خوں جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خوں دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل نہایت نازک۔ (ہونا کے ساتھ) لہو گھٹنا لہو آنا۔ لہو کرنا۔ (عو) خوں میں ڈبونا۔ دکھ دینا۔ عیش تلخ کرنا (جان صاحب) لال پیلی مجھے غصہ کی دکھا کر آنکھیں۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ صدمہ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ لہو کم ہونا لاغر اور خشک ہونا۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ لہو کے آنسو پینا۔

ضبط کرنا ؎ کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم یہاں تک۔ کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے۔ (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا۔ لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر سُرخی کا نشان تک نہیں۔ یعنی رنگت سفید پڑ گئی۔ لہو کی دھار چھوٹنا لہو کا دھار باندھکر نکلنا ؎ لہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوٹی کس طرح سیدھی۔ کہ مجھکو آج کل سودا ہے اے فصاد قامت کا لہو کی قسم دینا۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں۔ (امانت) شدت جوش جنوں پاکے مری نس نس میں۔ فصدیں کھلوانے لگے دے کے لہو کی قسمیں۔ لہو کے گھونٹ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زاہد جس کا جو حصہ ہے پہنچ جاتا ہے لہو کے گھونٹ تھیں اور مے ناب ہمیں۔ لہو کے سے گھونٹ پینا۔ لہو کے گھونٹ پینا غم کھانا سخت تکلیف یا صدمہ اُٹھانا۔ غصہ مار کر رہجانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصہ کو اندر اندر پی جانا۔ (نظیر) تھے جیسے جوانی میں پئے جام سبُو کے۔ ویسے ہی بڑھاپے میں پئے گھونٹ لہو کے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹنا سخت مصیبت برداشت کرنا غصہ ضبط کرنا اور اف نہ کرنا کی جگہ۔ (بزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے گلے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (آتش) گلے کو کاٹکر اپنے شہیدان محبت نے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں حنائے یار پر کیا کیا۔ لہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا (جان صاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بانکا ہو گا اجی میرے لال کا۔ لہو کی ندیاں بہ جانا۔ کثرت سے خوں جاری ہونا۔ نہایت کشت و خون ہونا۔ لہو گرانا۔ لہو بہانا۔

لہو

لہو گرنا- لازم- لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا- لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہونا- لہوؤں کے شہیدوں میں شامل ہونا- ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا- کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہو کر اپنا نام کرنا- کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا حقدار بنجانا- (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا- یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا- (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے- خود لہوؤں کے شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (راسخ) غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہی بسمل- ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگا کر- کسی کی صحبت میں ملجانا- دوسرے کی وضع اختیار کر لینا- (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگا کے شہیدوں میں مل گیا- لہو لہان- بصفت خون آلودہ خون میں لتھڑا ہوا- لتھ پتھ- وہ شخص جسکا تمام جسم مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہو گیا ہو- (شاد) جب اس کے خون رلانے کا امتحان ہوا- ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا (کرنا ہونا کیسا) (فقرہ) بلی ہی بالی نے کان لہولہان کر دئے- (شاد) جب اُسکے خون رلانے کا امتحان ہوا- ہنسا جو زخم جگر وہ لہو لہان ہوا-

لہو لینا- خون لینا- فصد لینا- لہو نکالنا- (بحر) جنون عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر- کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے-

لہو ملنا- میل جول ہونا- کمال اتحاد ہونا- (داغ) مل گیا دل سے یکایک ترے سوفار کا رنگ- ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے

لہو منھ سے ڈالنا- خون کی قے کرنا- (امیر) ہاتھ یوں پھولوں پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں- چوٹ کھا کھا کے لہو منھ سے نہ ڈال اے گلچیں- لہو موتنا- پیشاب کے رستے خون موتنا- لہو میں

لہینڈی

لال ہونا- شہید ہونا- قتل ہونا- (اوج) اکہ ٹکڑے تیغوں سے مسلم کے نونہال ہوئے- بدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے

لہو میں نہانا- کنایتہً بہت مجروح ہونا- (انیس) دریا کے جو کنارے لہو میں نہا گئے- لہو میں ہاتھ رنگنا- کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا- کسی کو قتل کرنا- لہو نکالنا- متعدی لہو نکلنا- خون دینا- زخم کا- (ناسخ) فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب- اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہو جائیگا- لہو ہلکا ہونا- (عو) جو شخص خون کی دھار دیکھکر ڈر جاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لہو ہلکا ہے- صدمہ کی برداشت نہیں کر سکتا ہے- (داغ) غش نہ آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں- نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو-

لَہو- (ع- بالفتح) مذکر- کھیل بازی- لہو ولعب- (ع) مذکر کھیل کود- سیر- تماشا- عیش ونشاط- تفریح- ہنسی مذاق- (فقرہ) تم کو لہو ولعب بہت پسند ہے-

لَہینڈی- (ہ) مونث- دیکھو ہیڑی نمبر ۵-

لئے- واسطے- اس غرض سے- لئے ہوئے لیکر لئے بیٹھنا- ضد کرنا- (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ- بیکار لئے بیٹھے ہو اب شرم وحیا کو- لئے پڑا ہونا- ساتھ لئے ہوئے لیٹا ہونا کی جگہ- بیماری میں مبتلا ہو کر صاحب فراش ہونا کی جگہ- (امیر) لڑ کس چشم فتاں سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے لئے بھرنا- تذکرہ کرنا- ذکر کرنا- کہنا- بار بار کہنا- (داغ) بھرا ہوا ہے مرے دل میں اور کیا کیا کچھ- فغاں کو آپ لئے بھرتے ہیں فغاں کیسی- ساتھ لیکر پھرنا- (آتش) حسرت جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے

لیئق	لے

بیتش روزن پسِ دیوار لئے پھرتی ہے ۔ لئے جانا۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا۔ (غالب) مدعا محوِ تماشاہے شکستِ دل ہے۔ آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے ۔ لئے چاٹا کرو۔ بیکار چیز کیواسطے مستعمل ہے (دریائے صادقہ) اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے چاٹا کرو ۔ لئے رہنا۔ (کنایۃً) خودداری کرنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں ۔ لئے مرنا۔ الزام دینا۔ (جلال) کشتۂ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر۔ لئے مرتا ہے یہ تو اے دل شیدا کس پر۔ لئے ہونا۔ خودداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور۔ اے دل خدا کیواسطے خود کو لئے ہوئے۔

لُئِیق ۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنالیا ہے۔ فصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں۔

لَئِیم ۔ (ع) صفت۔ ناکس۔ بخیل۔

لَے ۔ (ھ ۔ بروزن نَے) مونث۔ ۱ آواز۔ سُر۔ آہنگ۔ لحن۔ لہجہ آوازِ سوز دل۔ (غالب) فریاد کی کوئی لے نہیں ہے۔ (رشک) شوق اگر یہ نہیں رہا آوازِ مطرب کا مجھے ۔ آہ جو منہ سے نکلجائیگی لے ہوجائیگی ۲ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ۳ دھن۔ رٹ ۴ تسلسل۔ سلسلہ ۵ عادت۔ لے بڑھنا۔ لے پڑنا۔ عادت پڑجانا۔ مزہ پڑجانا۔ چسکا لگنا۔ کسی چیز کی عادت پڑجانا۔ لے بھول جانا۔ عادت بھول جانا (محسن) شور محشر ہے بپا بزم میں یا نالہ ہے۔ نغمہ کیا چیز ہے لے بھول گئی اپنی لے ۔ لے چھانا۔ آواز کا گونج جانا۔ کسی مقام میں کیفیت طاری ہوجانا۔ (محسن) فضائے عدم میں وہ لے چھا گئی۔ کہ قالب میں مردوں کے جاں آگئی۔ لے لگنا۔ رٹنا لگنا۔ ہر وقت ایک

ہی چیز کا خیال رہنا۔ لے لینا۔ گانا شروع کرنا۔ الاپنا۔ لے میں ڈوبی آواز۔ سریلی آواز۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ (اختر شاہ اودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز۔

لے ۔ (ھ) لینا سے امر کا صیغہ ۱ پکڑ۔ بگیر ۲ سنبھال۔ قابو میں کر۔ متوجہ ہو۔ سُن۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) آج سے وحشت فزوں ہر روز ہے ۔ لے مبارک ہو دلا نوروز ہے ۳ ابتدا ظاہر کرنے کے لئے (جرأت) واقف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار ۴ دیکھ کی جگہ۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ تم نے بتا دیا۔ لے دردِ عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا ۵ بس کی جگہ (تلق) ایماں سے اپنے لے توہی کہدے۔ واعظا۔ بھائیگی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے ۶ آپ کی جگہ ۔ کہتی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے۔ دعویٰ ہے پھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ ۔ لے آنا۔ جا کر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا۔ لے اڑنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لیکر اڑ جانا۔ تیزی کے ساتھ چلانا۔ (منیر) ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری گلّی کو۔ لگا دے چوکڑی اے بت غزالِ وحشتِ دل کی ۲ بھیڑ کا دینا۔ تیز کرنا۔ نشے میں ہوش و حواس کھو دینا۔ (امیر) ذوقِ مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی۔ اوڑے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی ۳ مزیدار بنا دینا۔ مزہ دوبالا کر دینا۔ رونق بڑھا دینا کمال رونق دینا کسی امر کو۔ (آتش) بلبل کے نالے لے اڑے فصل بہار میں۔ دیوانہ کپڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا ۴ لیجانا۔ پونچا دینا ۵ نقل اڑا لینا۔ طرز حاصل کر لینا۔ (رشاد) باغ سخنوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں۔ نکلے جو منہ سے میرے بلبل وہ لے اُڑے

لے

بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا۔ ! عورت کو بھگا کر لیجانا۔
۲ کسی کا طرز اُڑا لینا۔ ۳ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا
(فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف اِدھر اُدھر سے لے بھاگنے
سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ بے بھگو۔ صفت۔ اتائی طفیلیا
وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کر لیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا
لینے والا۔ لے بھی (بھی۔ بھائی کا مخفف) میں کہتا ہوں سنو یار
۲ بڑا تعجب ہے کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر پانی کی تہ میں بیٹھ جانا ۲ (کنایۃً)
اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پونہچا دینا کی جگہ ۳ اپنے ساتھ لیکر گرنا ۴
کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا ۵ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع
کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) تیرے مجنون تو
بیکاری میں بھی با کار رہتے ہیں۔ بیٹھے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریباں
کو ۲ ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بیمحل ہو۔ (فقرہ) یہ کیا بات ہے
تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے۔ لے پالک (ہندی
میں بالکسر ہے زبانوں پر بالفتح) صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا
لڑکی۔ (جالضماسب) مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک
جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھ دو نہیں بد خواب اب۔ لے پڑنا
ساتھ لیکر لیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ بھگا لیجانا
مبتلا لیجانا۔ ساتھ لیکر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لیئے جاتا تھا کہ تم نے چھین لیا ۲
لیکر بھاگ گیا۔ (فقرہ) وہ میری گھڑی لیجاتا۔ لے دوڑنا۔ ساتھ لیکر دوڑنا ۲
(کنایۃً) بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا
(فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا اور کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے
لے دے پلے کی رقم، لکھنؤ کیا بُرا نتیجہ ہوا۔ اور دے۔ نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱
سونٹ۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجازاً دوڑ دھوپ۔ جدوجہد۔ کوشش

لے

۲ (کنایۃً) سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ حُجّت۔
ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرے) ان سے بڑی لے دے ہوئی۔
بہت عرصہ ہوا۔ ہندوستان کے اخباروں میں بڑی لے دے
ہو چکی ہے۔ لے دے کر۔ لے دے کے۔ نہایت کوشش
اور محنت سے۔ نہایت سعی و جدوجہد سے ۲ بمشکل نہایت کوشش سے
بڑی مشکل سے ۳ بیان کر کے۔ دے دلا کر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ
بونٹ کر۔ (اشرف) لے دے کے بچ رہیں گے جو جُھلے بہشت کے
وہ کسکو دیجئے گا گنہگار کے سوا ۴ صرف۔ فقط۔ کُل۔ جیسے لے دے
کے ایک ہی بچا ہے ۵ (مینہ) کے لئے شدت سے برسنا۔ (فقرہ) آخر
برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور
دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔
جدوجہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقرہ) چار دن تک برابر
لے دے کے تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت
کرنا۔ ڈانٹنا ۳ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا
مار امار ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔
خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کر لینا۔ (فقرہ)۔
ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا۔ (جلال)
یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک اُسکے
گلی کی ! عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقرہ) چار ہی دن کے
بخار نے لے ڈالا ۴ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ
دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ۔ خدا آنکھوں سے سمجھے دل کو
اپنے ساتھ لے ڈوبیں۔ نہیں تو یار تھا بیڑا غرق بحرالفت
کا ۲ ساتھ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔

لیا دیا	لے

لیکر رکھنا۔ (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رہنا
حاصل کر لینا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں ۲ پونہچ جانا۔ رسائی
حاصل کر لینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب
دستِ دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں
۳ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے
زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں
یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے ابتدا کرکے۔ (رشک) صبح سے
لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق
کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) پسند
آیا بخیر، مجھکو اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں
آپ دل لیکر کرتے ہیں۔ لیکے جا ٹٹنا جب کوئی چیز بیکار ہوتی
ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر جاتے۔ لیکر جا ٹوٹا۔ لیکر
جائیں مستعمل ہیں۔ (اشرف) نقش حب کو لیکے جاؤں کیا کروں ای
عاملو۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں درکار ہے
لیکے گرنا۔ لے گرنا۔ ساتھ لیکے گرنا۔ (راسخ) اب گری لیکر
آسمانوں کو۔ آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ
(ھ) صفت۔ قرض۔ لیکر نہ دینے والا۔ نادہند۔ لیکر کر جانیوالا
لیچڑ۔ دیکھو لٹلوٹ۔ لے لوا کے۔ لیکے۔ (داغ) وہ مہماں نہیں
ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے دلکو لے لوا کے چلے۔
لے لے کرنا۔ اشتعال دینا۔ اکسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔
اعتراضات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ بولی اس طرح جل کے سے لینا۔ ۱ چھین لینا۔ مار لینا۔

دبا لینا ۲ خرید لینا۔ اپنا کر لینا ۳ کسی چیز کے لینے کا۔ کام ختم کرنا ۴
سنبھال لینا۔ قابو کر لینا ۵ واپس کر لینا ۶ پھیر لینا ۷ جا پونہچنا۔
طے کر لینا ۸ جالینا۔ پکڑ لینا ۹ ہم پونہچانا۔ حاصل کر لینا۔ (فقرہ)
جو دیں لیلو ۱۰ الگ کر لینا۔ (غالب) نسیۂ و نقد دو عالم کی حقیقت
معلوم۔ لیلیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے ۱۱ برداشت کرنا
اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا ! لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے
ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا۔ (ذوق) چشم ونگہ کو تیرے
بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا
۲ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا۔ (داغ) معنت الزام
میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (ہجر) کیا قہر ہے
جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھالیا
۳ دبا لینا۔ مار لینا ۴ حاصل کر لینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ
اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار شاگرد پیشہ پیشی
کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کر لینا۔ (جلیل) کسی کی
جان لے لینا کسی کا دل اڑالینا۔ غرض جب گر ہو وہ آتے ہیں کچھ لیہی نکلتے ہیں
۲ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ۳ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (ھ) ۱ پکڑا۔ گرفت کیا۔
۲ حاصل کیا ۳ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے
ہاتھوں لیا ۴ خریدا مول لیا ۵ کما لیا۔ لیا جانا۔ مغلوب ہو جانا
تعاقب کرکے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (ھ) مذکر۔ نیک کاموں کا پھل
جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آ گیا۔ (قدر) جو تو
بوئے گا وہی کاٹیگا جو کرے کا تو وہ بھرے گا تو۔ تیرے کام
کچھ بھی جو آئیگا تو یہیں کا تیرا لیا دیا ۲ نقصان کیا کی جگہ ۵
رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلہ اس نے

ترا کچھ لیا دیا۳۔ اعمال کا نتیجہ۔ (شعور) تم نے عبث وبال لیا دِلکے داغ دل۔ روز حساب ہوئیگا ظاہر لیا دیا۔ لیا دیا آگے آنا۔ نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ (میر) دل ہے فقیر کا بھی ہاتھوں میں دلدہی کر۔ آجائے ہے جہان میں آگے لیا دیا کچھ۔ لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ ذلیل ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ ہوا۔ لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی۔ عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔ لیا ہی نہیں جاتا (دہلی) ۱ منائے نہیں منتا سنبھالے نہیں سنبھلتا کسی طرح قابو میں نہیں آتا ۲ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بہو تو ف بچے سے کہا کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لئے جاتے یعنی تیری عمر کے اور لڑکے کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص پھسلا لیتا ہے۔

لَتّا پُونجیا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پونجی۔ (فقرہ) اعتبار کے بدولت ساری لتّا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث ۱ قابلیت۔ استعداد۔ ہنر۔ (فقرہ) خوب لیاقت پیدا کی ہے ۲ وصف۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی ۳ دانائی ہوشیاری ۴ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادّہ ۵ شائستگی۔ تمیز ۶ حوصلہ۔ ظرف (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگی خدا کی قدرت۔ لو اس کو بھی یہ ہوئی لیاقت ۷ مقدور۔ مقدرت

لَیّال۔ (ہ) مونث۔ کھیلیں۔

لِبَّر۔ (ہ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چیپ ہو۔ لِبُّڑ۔ (ہ)۔ مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ہ) مذکر ۱ ضماد۔ ۲ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر کسی

جگہ لگائی جائے ۲ کہگل۔ لپائی ۳ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے۔ (رشک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں جو ہو ضماد سمجھیں پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر۔ (جملہ معانی میں لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لِیپ پوت۔ (مونث) لپائی پوتائی (فقرہ) جس مکان کی لیپ پُوت نہ ہوتی رہے پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا ہے۔ لِیپ پُوت برابر کرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کسی بات کا پوشیدہ کرنا چھپا دینا۔ لِیپا پوتا۔ (ہ) مذکر ۱ لیپا اور پُوتا ہوا۔ پلستر کیا ہوا ۲ بنا بنایا۔ کیا کرایا۔ لیپ چپپ۔ (عو) لکھنؤ۔ کوئی چیز کسی کے سر منڈھنا۔ کوئی چیز کسی کے ذمّے کرنا۔ لِیپنا۔ (ہ) ۱ پوتنا۔ کہگل کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری پھیرنا۔ پلستر کرنا ۲ (کنایۃً) چھپانا۔ مخفی کرنا۔ کسی عیب والی بات کا ۳ پڑھا ہوا بھول جانا لڑکے جو کچھ معلّم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے بھی کنایہ ہے۔ لِیپنا پُوتنا۔ کہگل کر کے اس پر چھوئی مٹّی سے سفیدی پھیرنا۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تمھیں۔ لیپنا پوتنا بھی آتا ہے۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا کسی کام کا نہیں محض نکمّا اور بیکار ہے۔

لیتا بھولے نہ دیتا۔ مقولہ۔ نقد بکری کی تعریف میں بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول ہی جایا کرتا ہے۔ لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر۔ فقیروں کی دعا۔ (راسخ) سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر۔ بوسہ ہمارے حق میں ہو توشہ فرید کا۔

لِتّڑا۔ (ہ) مذکر۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ لِتّڑے پڑنا۔ لازم جوتیاں پڑنا۔ کمال ذلیل ہونا۔ لِتّڑ ڈھم لگانا۔ لِتّڑے مارنا جوتیاں

مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔

لَیتَ و لَعَلَّ ۔ (ع) عربی میں لَیتَ۔ واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جسکا حصول ناممکن ہو اور لَعَلَّ ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں) مونث ٹال مٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ)
ع جاں اے جاں یہاں جاتی ہے کس کو یہ لیت و لعل بھاتی ہے

لیت و لعل میں ڈالنا۔ وعدہ وعید کرکے ٹالنا۔

لیتھڑا ۔ (ھ) مذکر۔ چیتھڑا۔ پھٹے ہوئے کپڑے۔

لیٹ ۔ (انگ) صفت۔ دیر۔ بے وقت۔ وقت کے بعد ۲ (ھ)۔ لیٹنا سے امر کا صیغہ۔ لیٹ جانا۔ لیٹے جانا۔ بڑھ جانا۔ دراز ہو جانا ۲ تھک جانا۔ آگے نہ چل سکنا ۳ ہمت ہار دینا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی ۵ کھڑی کھیتی کا زمین پر گر جانا۔ (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی

لیٹنا ۔ (ھ) ۱ سیدھا ہو کر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا ۲ ہار مارنا۔ مغلوب ہونا۔ لیٹنا پوٹنا۔ لیٹ کر کروٹیں لینا۔ سونا آرام کرنا۔

لَیٹَر ۔ (انگ) مذکر۔ خط۔ چٹھی ۲ حرف۔ لیجر (انگ) مذکر۔ روزنامچہ۔ بہی کھاتہ۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ لیجسلیٹو کونسل (انگ لے جس۔ لے ٹو۔ کون سل)۔ (انگ) مونث۔ قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے۔ لیجسلیٹو اسمبلی۔ (انگ لے جس۔ لے ٹو اسیم۔ بلی) انگ۔ مونث ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائیدوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و معاملات پر حاوی ہے۔

لیچو ۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲۔ (مونس) دیجو نہ سرکشوں کو اماں اے دلاورو۔ اعدا سے چھین لیچو نشاں اے دلاورو۔

لیجے لیجئے ۔ لکھنؤ میں بروزن فعلن متروک بروزن فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲ (۹) (راسخ) دھجیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑنیکا سودا نہیں پولون کا۔ (مصحفی) جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجئے مہربان دیتے ہیں۔

لیچھی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہجاتی ہے جیسے پان کی لیچھی ۲ (کنایۃً) ہر نکمی اور نرم شدہ چیز کے لئے مستعمل ہے ۳ کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اُس کو بھی لیچھی کہتے ہیں۔

لیچڑ ۔ (ھ) صفت۔ نادہند۔ قرضہ لے کر بمشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔ لیچڑپن۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا

لیچی ۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سُرخی مائل شیرین پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔

لید ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فضلہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) گھوڑے کی لید اٹھوا دو۔ گھوڑا لید کرتا ہے۔ لیڈر۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ ۲ مذکر ۲ ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ لیڈی۔ (انگ) مونث۔ بی بی بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔ لیڈی ڈاکٹر۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔

لیز ۔ (ھ) مونث۔ دھجی۔ کترن۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی

لیر

چیتھڑا۔ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چیر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ لیرے (ھ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا
لیڑی۔ (ھ) مونث۔ کنگوے کے پچھاڑے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اُس کا وزن یکساں رہتا ہے۔ لیڑی۔ (ھ۔ میں (لہینڈی بکسر اول) مونث۔ دیکھو بھیڑی نمبر ۵ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)

لیزم۔ (ف۔ بالکسر و ضم سوم۔ بروزن ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ ہلانا۔ ہلوانا کھینچنا (ناسخ) مجھ سے ہلوانا ہو اب لیزم جنوں زنجیر کا۔ اور کو عشق کے کہنا ہے تو مگدر اُٹھا۔ بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لیس۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لَیس بروزن قیس بمعنی دلیر) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ (کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (اوج) تیر و کماں سے لیس کماندار اک طرف۔ خنجر تھے جنکے پاس وہ خونخوار اک طرف۔ (شرف) خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل (جلال صاحب) ہیں لیس ہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسر کے کیا ناک میں کب تیر نہیں ہے (الیس) ہوتے ہیں لیس تیروں کے دستے نئی ہزار۔ مونث (انگ۔ لیس) گوٹا کناری۔ (۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔) کلابتوں کا

لیک

فیتہ۔ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (منیر) برق نظر سے جامۂ ہستی چمک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی ۲ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں اردو میں بالفتح ہی ؟ (ھ۔ بالکسر و یائے مجہول) ۔ مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو لیس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیپتے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں ۵ (ھ بالکسر و یائے مجہول۔ ایک قسم کی چپکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں لَس ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلفریبی گر بنا۔ یہ لیس ہو گیا جو ہیں بیٹھا چپک گیا ۲ (ف۔ میں لیسیدن۔ چاٹنا سے ماخوذ) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔ لیسدار۔ (ہندی) صفت لسدار۔ لیس پوت۔ مونث ۱ لیپنا اور پوتنا ۲ (کنایۃً) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میرے دل سے اُن کی برائی نہیں جاتی۔ لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔ لیپنا (ھ) ۱ پلاستر کرنا۔ لیپنا۔ لگانا۔ کسی جگہ مٹی لگانا ۲ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لیپا۔ لیسوال۔ (ھ)۔ عو۔ صفت۔ اچھی طرح لیپا ہوا۔ گھٹنا۔ (قدر) پہاڑوں پر دکھائی دیگا ایسا لیسوال سبزہ کہ گویا جڑ دئے ہیں سنگ پر فیروزہ کانی۔

لیک۔ (ھ) مونث ۱ راہ۔ پگڈنڈی جیسے پتھر کی لیک ۲ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان ۳ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے ۴ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔ لیک پیٹنا (لکیر پیٹنا) پرانی رسم پر چلے جانا ۲ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بحث کئے جانا ۳ ترقی نہ کرنا۔

لیک

نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو)۔
راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایتہً) قدیم رسم و رواج
ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایتہً)
پُرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔
لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف۔ (میر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا۔
تھا حرم میں لیک نامحرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے لیکن
(ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت تو ہے وہ ناز
بھی انداز بھی۔ لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ ادا اور ہی کچھ ہے
لیکھ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹی جوں۔ ڈھاک۔ جوں کا انڈا ۲
لکیر۔ آمد و رفت کا نشان۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک
لیکھا۔ (ھ) مذکر ۱ حساب۔ لین دین۔ (ایامی) پانچسو کی
اشرفیاں دو سو بدل رکھوائی تھیں کہیں ان کا لیکھا برابر کرنے کا
ارادہ نہ ہو ۲ پکا حساب۔ بہی کھاتہ۔ (محسن) نیا لیکھا لکھے
ز راہِ کرم۔ کوئی چاہئے بندۂ بے درم۔ لیکھا بہی۔ مونث۔ مہاجن
کا روزنامچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔
۱ حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا ۲ کمی بیشی مٹا دینا۔
لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔
لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ لیکھے (ھ)
مذکر۔ (ہندو) ۱ لیکھا کی جمع ۲ حسابوں۔ نزدیک۔
لَیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب۔ (اختر شاہ اودھ)
جب محمد سا نبی گزرا تو دنیا ہے خاک۔ پیٹیے دن سر کہ وہ لیل
وفات آ پہنچی۔ لَیلَۃُ الاَسرٰی۔ (ع) مونث۔ شب معراج
لَیلَۃُ الزِّفاف۔ (ع) مونث۔ سہاگ رات۔ بیاہ کی پہلی رات

لیموں

جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے
لَیلَۃُ القَدر۔ (ع) مونث ۱ شب قدر۔ دیکھو شب قدر ۲ (کنایتہً) خوشی
کی رات۔ متبرک رات۔ (ناظم) لُطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے
عید۔ لیلۃ القدر ہر اک رات ہے ہر روز ہے عید۔ لیل و نہار۔ (ع)
مذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل و نہار رہا
تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔
بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار۔
لِیلا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ خوشی ۲ کھیل۔ تماشا۔ لیلاوتی۔ (ھ)
مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ
خوبصورت۔ حسین ۲ حساب کی ایک مشہور کتاب لیلنا۔ (ھ)۔
(عو۔ ہندو) نگلنا۔ لیلوٹا۔ دیکھو لہلوٹ۔
لَیلٰی (ع میں لَیلیٰ۔ بروزن فَعلیٰ لغوی معنی سیاہ فام سانولی
نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام
لیلیٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کرکے لیلی کر لیا) مونث ۱ قیس
کی معشوقہ ۲ (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (اوج) تھی محمل
مغرب میں جو لیلی نکل آئی۔ پردے سے اُفق کے شب یلدا نکل آئی ۳ رات کا
لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر
نصیب روز فراق۔ کہ زلف لیلی شب کس طرح سنوارے دن
لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔ (ف) مقولہ۔ معشوق کو عاشق کی
نظر سے دیکھنا چاہئے۔ (رند) دید لیلیٰ کے لئے دیدۂ مجنوں ہے
ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیموں (ف)۔
مذکر۔ نیبو۔ ایک ترش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔
(فقرہ) لیموں صفرا شکن ہوتا ہے۔ پرتگالی زبان میں لیماؤ ہے۔ لیموں

لیموں

(ع) مذکر نیبو۔ ترنج لیموئی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیموئی۔ لیمونیڈ۔ (انگریزی) مذکر نیبو کا میٹھا پانی یا شربت۔

لِین۔ (ع۔ نرمی) حروف لین واو یاے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طَور اور عَیب۔ لَین۔ (انگ۔ لائن) مونث ۱ لکیر۔ خط۔ جدول ۲ ڈوری رسّی ۳ حد۔ سینہ ۴ قطار صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہوگئی ۵ سطر ۶ لوہے کی پٹری۔ ریل کی سڑک ۷ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان۔ لَین ڈوری۔ مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ ابتدا۔ لَین کلیر۔ (انگ۔ لائن کلیر) مذکر ۱ وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے بابت لکھ دیتا ہے ۲ سڑک کے صاف اور قابل آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ)

لینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہوا قرضہ۔ پاوتی۔
لینا۔ (ھ) ۱ نفع حاصل کرنا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تم نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا ۲ آزمانا۔ جیسے دل لینا ۳ سنبھال لینا۔ سہارنا۔ تھامنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے دل کہیں اور لئے جاتا ہے ۴ خریدنا۔ (رشک) کم زور مرتبہ لی نقد آبرو دیکر۔ نہ پائیگی کوئی مجھ سا شراب خوار شراب ۵ قرض لینا ۶ فتح کرنا۔ جیتنا ۷ وصول کرنا۔ اُگاہنا ۸ پکڑ دھکڑ کی جگہ (راسخ) وہ لئے جاتا ہے دل اُسکو پکڑنا تھامنا۔ دیکھنا لینا

لینا

وہ بُت اللہ کا گھر پھیلا۔ اس معنی میں "لینا ہے" بھی مستعمل ہے ۹ (کی کے ساتھ) دعویٰ کرنا۔ جیسے بانکپن کی لینا۔ (بحر) دیدے کے بل اپنے کاکلوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی ۱۰ (سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) نواب صاحب نے مجھکو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا ۱۱ پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہوئیگا دو جام قدح میں مجھے ساقی۔ لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ۱۲ (کنایۃً) نقصان پہنچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو ستاتا ہے یہ کہنا اُنکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کہا لیتے ہیں ۱۳ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال ہمسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خوبرو لیتے ۱۴ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ۱۵ (نام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیار عشق میں یہ ہو رہی رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۱۶ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے ۱۷ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سر اپنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ۱۸ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں دو زلف مشکبو لیتے ۱۹ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلیٰ کی طرف جا نکلوں۔ اُٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجھکو ۲۰ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا۔ ہم سند کے لئے لغت میں امیر فصحا کی زبان لیتے ہیں ۲۱ سیکھنا۔ طرز اُڑانا ۲۲ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ۲۳ کاٹنا۔ جیسے ناخون لینا

۱۲ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغے سے مرکب ہو کر آتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔ (امیر) نہ توڑ شام ہی اک دن شبِ فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دیں گے۔ (شاد) رد و بدل کیا بوسہ لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ مذکر۔ لین دین داد و ستد حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راسخ) تم کو بوسہ مجھکو دل دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو مقدر رچا ہے۔ لینا ہوا نا (کنایۃً) قرضہ۔ جو یافتنی ہو۔ (توبۃ النصوح) افسوس کہ موت نے مجھکو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی بکھیڑے ہیں اجل سر پر آ پہنچی تمام لینا لوانا مارا پڑا۔ لینا لینا۔ صند۔ چور یا کسی اور بھاگنے والے کے تعاقب کے لئے مستعمل ہے (راسخ) ہے گریباں گیر تقوی یار کا۔ (ذ) دلنظر۔ لینا لینا چور۔ سنئے سپاہی کے لئے ۲ تقاضا۔ ی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبر گیری کرنا (راسخ) آنکھیں پھر گئیں جو تیں دیکھے یہ تو نے کیا کہا۔ لینا لینا تھا مجھکو میں اور بھا ہو گیا۔ لینا دینا باتوں کا خرچ۔ عشق فضول وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جنکا نتیجہ کچھ نہو لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو لیجانے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں نہونا۔ بے تعلق اور بے غرض ہونا واسطہ نہونا۔ لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (ظہیر) اگر رہے جو سر شام ادھر عاشق گیسو۔ لینے کو بڑھا سایہ دیوار۔ ۲ مجھکو لینے کے دینے پڑنا ۱ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا ۲ قسمت میں پڑ جانا۔ (راسخ) ہو گئے لینے کے دینے سر بخشش جلو۔ ہو گیا نقع کی امید میں

نقصان اُلٹا ۲ جان کے لالے پڑنا۔ آس جاتی رہنا۔ لینے میں نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ بُرے میں نہ بھلے میں۔ بے تعلق اور بے غرض۔

لَیِّنَت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔

لین دار۔ صفت۔ قرضخواہ۔ (فقرہ) لین دار ہزاروں باتیں سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سُن رہے ہو۔ لین دین (ھ) مذکر ۱ داد و ستد ۲ حساب کتاب ۳ خرید و فروخت کا معاملہ۔ برتاؤ۔ بیوہار ۵ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے)۔ کہاں کا لین دین نکالا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔ لین دین بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔

لینڈ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ فُضلہ۔ موٹی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔ لینڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ انسان کا براز ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کُتا۔ یا ادنی کُتا ۳ صفت۔ ڈرپوک لینڈی پھولنا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ غرور ہونا۔ لینڈی تر ہونا (کنایۃً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستعمل ہے۔ لینڈی چڑھنا۔ (عم) اکھڑی دو تی ہونا۔ لینڈی کتے کی موت مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلت سے مارنا۔ لیو۔ (ھ) مذکر ۱ مٹی کا پلاستر ۲ مٹی کا پلاستر جو پھول کر دیوار سے الگ ہو جاتا ہے اُس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل ہے جو چولھے پر لگاتے ہیں۔ (چڑھانا چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کیسا) لیوا۔ (ھ) صفت لینے والا محصل ۲ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن ۳ مذکر۔ مٹی تر کرکے دیگچے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں اور اس کو لیوا کہتے ہیں

لَنوں۔ (انگ) صفت۔ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار زمین

م

کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہریں لیول لیکر کھودی جاتی ہیں۔ (۲) مذکر۔ زمین کے نشیب و فراز دیکھنے کا اوزار۔ (۳) سطح۔ (فقرہ) اس کا لیول برابر نہیں ہے۔ لیوی (انگ) مونث۔ بادشاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی ملاقات کا دربار۔ لیئی۔ (ھ) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث۔ آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لس پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

م

(ع) مذکر۔ عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں۔ اردو کا اکتیسواں حرف۔ حساب جمل میں اس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ رشک نے مونث کہا ہے۔ [illegible] دو آنکھیں [illegible] طفولی کا جوڑ۔ [illegible] اگر دو ایک [illegible] ترجیح تذکیر کو ہے (محسن) الٰہی کھل جائے روشنائی میرے نامہ کی بڑھا سلام [illegible] میم احمد کا (امیر) جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آغوش الف میں جلوہ گر ہے میم احمد کا مآب۔ (ع) مذکر۔ بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ [illegible] آب۔ [illegible] کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مآت

مآت۔ (ع) مذکر۔ جمع۔ مائۃ کی۔ کئی سو۔ صدہا۔
مآثر۔ (ع) مذکر۔ ماثرۃ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان۔ مقام کا جس کے آثار باقی ہوں۔ مآل (ع) بروزن مقال۔ اسم ظرف ہے۔ اول بروزن قول ہے جس کے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا۔ (۱) مذکر لوٹنے کی جگہ۔ مرجع۔ (۲) نتیجہ۔ انجام۔ اخیر۔ خاتمہ۔ (داغ) لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا۔ یہ بھی کہدیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے۔ مآل اندیش۔ (ف) صفت۔ دور اندیش۔ ہر بات کے نتیجہ کو سوچنے والا۔ مآل اندیشی۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار۔ انجام بینی۔ (توبۃ النصوح) میں نے مآل اندیشی کر کے پارسال گاؤں لیا تھا [illegible] داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔ مآل کار۔ (ف) مذکر۔ آخر کو۔ انجام کار۔ (صبا) گل خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام۔ کیا بجا ہو مآل کا [illegible] یا نتیجہ۔

ما۔ (ف) ہم۔ ما بخیر شما بسلامت۔ اس محل پر مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے ہمیں کسی امر میں شرکت نہیں ہم الگ تم الگ۔ ما چہ می سرائیم و تنبورہ ما چہ می سراید۔ (ف) مثل۔ بے تکی باتوں کے واسطے مستعمل ہے۔ ما در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔ (ف) مثل۔ خلاف امید کسی امر کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔ [illegible] گیا ضعیف این گماں نہ بود۔ (ف) مثل۔ جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں۔ [illegible] کہاں اور کہاں [illegible] گیا ضعیف این گماں نہ بود۔ ما را چہ ازین قصہ کہ گاؤ [illegible] (ف) مثل۔ کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ ما و شما۔ (ف) ہر کس و ناکس۔ معمولی لوگ کی جگہ۔ (فقرہ)

ما

ہرچند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے پر عوام کے سخن کا ذکر کردہ بلکہ ما و شما کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا بیجا ہے۔ ما و مَن (ف) مونث۔ خود پسندی۔ خود ستائی۔ (رشک) اللہ رے عُجب و ما و من و نخوت و غرور۔ کیا کیا نہیں سرشت بُت بد سرشت میں۔ مذکر۔ اپنے غیر۔ (شمس العلماء مولوی نذیر احمد) ؎ کہتا ہے کو یہ تم سے کہ تم ما و من کو دو۔ جو کچھ کہ تم کو دیتا ہے اس انجمن کو دو۔ مابہ الاحتیاج۔ (ع) مذکر۔ ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔ مابہ الامتیاز۔ (ع) مذکر۔ وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے۔ باعث امتیاز۔ نشان امتیاز۔ مابہ النزاع۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔ (فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی البتہ فتحہ مابہ النزاع تھا اس کی سند دی گئی۔ مابین۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ وسط) مذکر۔ درمیان بیچ۔ اثنا۔ دوران۔ (فقرہ) جو کچھ تعلقات ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں۔ (فقرہ) اسی مابین میں وہ آ گئے۔ (اکبر) مجھے وہ منھ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے تدرو ماہ کے مابین بہت حجاب گھٹا۔ (دبیر) بابا کا ہو پہلے تو جہردں پہ لگا یا۔ پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا۔ مابین تحقیقات تحقیقات کے دوران میں۔ ماتحت۔ (ع) ۱ زیر فرمان۔ زیر حکم ۲ تابع۔ نائب۔ (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا ماتحت کردو۔ ۲ مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ ماتقدّم۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔ ماجرا۔ (ع۔ ما موصولہ۔ جَریٰ سے صیغہ ماضی۔ فارسیوں نے بمعنی سرگذشت ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا۔) مذکر۔ ۱ سرگذشت ۲ واقعہ۔ واردات

ما

۳ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ (داغ) کیا ماجرا کہوں دل امیدوار کا۔ اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں۔ ماحصل۔ (ع۔ میں حرف آخر مفتوح تھا۔ ما۔ موصولہ حَصَلَ۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا) مذکر۔ ۱ نتیجہ ثمرہ۔ (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا ۲ خلاصہ۔ لب لباب۔ (اوج) آپ سے صبر کا سرمایہ ملا غربت میں۔ ماحصل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں ۳ پیداوار غلہ ۴ نفع فائدہ۔ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں۔ ماحضر (ع میں بفتح آخر تھا۔) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ فارسیوں نے اس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) آپ کے غم پہ دل و جان و جگر صدقے کئے پیش مہماں ماحضر اے بندہ پرور رکھ دیا۔ ماحول (ع) مذکر۔ گرد و پیش۔ مادام۔ (ع) ہمیشہ عربی میں بفتح حرف آخر تھا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ (منیر) مادام لکھنو رہے آباد اے منیر۔ مجمع ہے اس دیار میں اہل کمال کا۔ مادام الحیات مادام العمر۔ (ع) تا زیست عمر بھر۔ مازاد۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو۔ ۲ اجھا دبا اس نے داڑھی کو مٹھی میں پکڑ مازاد کو چراغ کی لو پر رکھ دیا۔ مازاغ۔ (ع) اشارہ ہے طرف قرآن شریف کی آیت مازاغ البصر و ما طغیٰ کے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب میں کسی طرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور حکم الٰہی سے نافرمانی کی عربی میں ما۔ نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا۔ زیغ سے۔ اردو میں زاغ کا حرف آخر ساکن ہو گیا ہے۔ ماسبق۔ (ع) گزشتہ۔ جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر۔ (اوج) نیزہ اٹھا کے رد کشش

ما

ضرغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا۔ ماسلف (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ ماسوا (ع۔ ما زائد ہے) ۱ بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں ۲ صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے "ماسوا" ہے۔ (داغ) حقیقت میں ہر ماسوا چیز ہی کیا۔ ادھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو ۳ معنی نمبر ۲ میں ماسوا اللہ بھی ہے۔ (امیر) قرب حق کہتے ہیں جسکو انھیں حاصل وہ مقام۔ ماسوا اللہ سے نفرت انھیں اللہ سے کام۔ نوٹ معنی نمبر ۱ میں ی کا اضافہ کرنا حالت اضافت میں ہندی لفظ کی طرف غلط ہے یعنی "ماسوائے" اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ہے۔

ماشاء اللہ (ع) ۱ تحسین و آفرین کا کلمہ! خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں ۲ سبحان اللہ کیا کہنا ہے کی جگہ (داغ) اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن و جمال حور بھی جس کو کہے دیکھ کے ماشاء اللہ ۳ طنزاً بھی مستعمل ہے (جلیل) خوب انصاف کیا آپ نے ماشاء اللہ۔ آنکھ سے آنکھ لڑائی چھین لیا دل میرا ۴ کسی خوبصورت چیز کو دیکھکر بھی کہتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشاء اللہ چشم بد دور۔ کیا خوب جوانی [illegible] لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے اللہ بھی کہتی ہیں۔

ماصدق (ع۔ اصل میں ماصدق علیہ تھا۔ فارسیوں نے بمعنی مضمون و معنی استعمال کیا) ۱ وہ چیز جو صادق ہو ۲ مذکر۔ مضمون۔ معنی۔

مافات (ع۔ ما موصولہ۔ فات۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے) مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ مافوق (ع۔ ما موصولہ۔ فوق اوپر) مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ۔ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔

مافی الضمیر (ع) مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ (رشک) اہل نفاق کفر مخفی کرتے کیا نہاں۔ تھا غلط یہ علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمہارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ مافیہا (ع) مذکر۔ جو کچھ اس (دنیا) میں ہے۔ (ناظم) سحر نظارہ ہوا اس چشم رعنا کا۔ ہوش دنیا کا، نہ مافیہا کا۔

ماقبل (ع) مذکر ۱ پہلے کا۔ جو پہلے ہو ۲ وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ماقبل الذکر (ع) مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا۔

ماقل و دل (ع۔ عربی میں دونوں لام مشدد مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہوگیا ہے) تھوڑا کلام جسکے معنی بہت سے ہوں۔ (محسن) تیری صورت سے کھلے معنی ماقل و دل۔ انبیا شرح مفصل ہیں تو متن مجمل۔ مالاکلام (ع) صفت۔ جسمیں کچھ شبہہ و اعتراض کی گنجائش نہو۔ مالایطاق (ع۔ بضم حرف پنجم) ۱ طاقت سے بڑھکر۔ جو کسی کی قدرت میں نہو ۲ صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر کی چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالایطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا۔ (زہیر) [illegible] مالایطاق تھا۔

مالاینحل (ع) صفت۔ جو حل نہ ہو سکے۔ [illegible]

مامضیٰ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ جو گزر گیا۔ [illegible]

ماوجب (اعرابی میں پانچویں حرف پر زبر تھا) ۱ صفت۔ وہ جسکا ادا واجب ہو ۲ مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔ ماورا (ع) بجز۔ سوا۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ (داغ) سوائے جور و جفا ماورائے لطف و دعا تیرے کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ ماوراء النہر (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایران سے دریائے جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ مایحتاج (ع۔ اصل میں مایحتاج الیہ تھا) صفت

وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات۔ مایُرِیْدُ۔ (ع) صفت۔ جو کچھ خدا چاہتا ہے۔ صفت۔ خدا کی مرضی اور مشیت۔ مایُقْرَا۔ (ع) صفت۔ ایسی تحریر جس کو آدمی دقت سے پڑھ سکے۔ اسکا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں۔

مایَنْطِقُ عَنِ الْہَوٰی۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں حضرت رسولخدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں نہیں بولتے ہیں۔ (آنحضرتؐ) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ اُنکا ہر قول حسب فرمان الٰہی ہوتا ہے۔

مابُوْن۔ (ع۔ بروزن صابون)

مابُوْن۔ (ع۔ بروزن صابون) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علت ہو۔

ماپ۔ (ھ دہلی) مونث۔ ۱۔ پیمائش۔ ناپ۔ ۲۔ پیمانہ۔ ۳۔ اندازہ۔ جانچ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔ ماپ تول۔ مونث۔ عرض طول کی پیمائش۔ رقبہ۔ جانچ پرتال۔ (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہیئے اب ٹھیک نہیں۔ ماپنا۔ (ھ) (دہلی) ۱۔ پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں نانپنا ہے۔

مِاَۃ۔ (ع) ایک سو۔ مِائَتَیْن۔ (ع) مذکر دو سو۔ مِاٰت۔ (ع) مِاَۃ کی جمع۔

مات۔ (ع۔ میں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ معنی مرگیا۔ ہار گیا فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث۔ ۱۔ ہار۔ شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار۔ (دبیر) دل گمِ غم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو محبوس

ہوا مات ہوئی۔ ۲۔ صفت۔ عاجز۔ ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز۔ (داغ) چمپئی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک۔ مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے۔ مات دینا۔ ۱۔ شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اُس سے بازی لیجانا۔ ۲۔ بیت بازی میں ہرا دینا۔ مات کردم مات کردم مَن تُرا۔ ناکس کا لُوں کان کا لُوں سے جھڑا بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔ مات کرنا۔ ۱۔ مات دینا۔ ۲۔ زک دینا۔ قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (صبا) سبزۂ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر مات کرتا ہے شفق کو لالہ زار۔ انکی برش۔ ۳۔ سبقت لیجانا کسی کام میں یا صفت میں۔ (صبا) دوزخ کو بھی مات کر دیا ہے۔ اے سوزشِ دل ترا بھلا ہو۔ (عالم) رنگ جہرے کا اس قدر کالا شب فرقت کو مات کر ڈالا۔ ۴۔ کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں بھی۔ (آتش) دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے۔ اے نسیم بہار کیا کہنا۔ مات کھانا۔ ہار جانا۔ بازی میں مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا۔ ۲۔ کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بیرونق ہوجانے سے مغلوب ہونا۔ (اسد) زلفین ہی دیکھکر نہ خجل رات ہوگئی۔ مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہوگئی۔

ماتا۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱۔ ماں۔ والدہ۔ ۲۔ چیچک۔ سیتلا۔ ۳۔ صفت مذکر۔ مست۔ جیسے نیند کا ماتا۔ مونث کے لئے ماتی۔ ماتا پتا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ ماں باپ۔ والدین۔ ۲۔ بزرگ۔ آقا۔ مالک۔ ماترا (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی حروف کا اعراب۔ (لگا نا کے ساتھ)

ماتَم۔ (ع۔ مجمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ نوحہ گری) مذکر ۱۔ مرنے کا غم۔ سوگ۔ گریہ وزاری۔ (سالک) میرے نالوں کو سمجھنا

نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتم ہی شکیبائی کا۔ رنج و غم کہرام
ہے تم اُٹھ گئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے۔ تمام رات بڑا ماتم اُس
گھر میں رہا۔ (اہلِ تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ
کوبی کرنا۔ ماتم پُرسی۔ (ف) مونث۔ تعزیت۔ ورثائے میت کی
غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑنا۔ رونے کا کہرام ہونا۔
(داغ) مر گئے اہلِ کعبہ اُس بت پر۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔
ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ سوگ کا گھر۔ غمی کا گھر۔
وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو۔ ماتمدار۔ (ف) صفت
ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے
بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ماتمداری
(ف) مونث۔ غم۔ سوگ۔ کہرام۔ گریہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)
ماتم دیدہ۔ ماتم زدہ۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (ف)
مذکر۔ غمکدہ۔ ماتم نشیں۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔
ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ سوگ کرنا۔ مردے کو رونا۔ مرثیہ خوانی
کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ کوٹنا کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اُٹھ
گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کے لئے کس کس
ماتم کیجئے۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سینہ کوبی ہونا
ماتمی۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ ماتم سے تعلق رکھنے والا
ماتمی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔ (رشک) مجھکو
میرے مرنے کا اسباب توبہ ہوگیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شور
استغفار تھا۔ ماتمی جامہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے
نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج و غم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔
(ناظم) ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک۔ دل عاشق کی

طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عزاداری میں کس کی
ہے یہ چرخ ماتمی جامہ۔ کہ جیب چاک کی صورت ہی خط کہکشاں ہوتا
ماتمی صف۔ مونث۔ صفِ ماتم۔ (شرف) بیکسی کا مرے صدمہ جو ہوا
میرے بعد۔ ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد۔
ماتھا۔ (ھ) مذکر۔ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پھوڑ ڈالا ہے
سر اپنا بُت سے تیرے عشق میں۔ برہمن کے ماتھے پر سرخی نہیں
سیندور کی۔ ناؤ کا اگلا حصہ۔ (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آفت آئی
گئی سب اِن کے ماتھے۔ ماتھا پٹنا۔ ماتم کرنا۔ سر پیٹنا۔ پچتانا۔
افسوس کرنا۔ ماتھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا ٹیکن کرنا
(عو) ظاہر داری سے سلام کرتا۔ ماتھا پیٹی۔ (ھ) صفت مونث
(ہندو۔ عو) وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا ٹھنکنا
(عوام ہندو۔ ٹھنکنا بفتح اول وسوم کی جگہ بکسر اول وفتح سوم
بولتے ہیں)۔ (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار
نظر آجانا۔ (شاد) احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے
سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹیکنا۔ سجدہ کرنا۔ (ابن وقت) لیکن
ہندو بندر اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود
ہے۔ ماتھا رگڑنا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا نہایت عاجزی کرنا۔ سجدے پر سجدے کرنا۔
عاجزی سے (منیر) اتری مخمل میں خوبانِ جہاں ماتھا رگڑتے ہیں۔ فکن شاید جبرا نا
بچا ہی ہیں فرش مخمل کی۔ (شوق قدوائی) اللہ کا آج شکر ادا کر۔ ماتھا رگڑ اور التجا کر۔
ماتھا کوٹنا۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی
پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (منیر) پھر سے پی کر ماتھا کوٹا
پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ۔ مصحفی مر ہی گیا دیکھ کے اس کی ادا جب
ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ماتھا گودنا۔ دام جس

ماتھا	ماجد

قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (ھ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے بِتینا۔ (عو) کسی کے سر جانا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اور یہ اوپر تو جاتی نہیں۔ کسی سر کے ماتھے نہ بیتے کہیں۔ ماتھے پر افشاں چُننا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ (راسخ) چنا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ جبیں افشا ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا۔ ماتھے پر الف کھینچنا۔ دیکھو الف کھینچنا۔ (بحر) انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوڑ کے گھر بار۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہونا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج و اندوہ یا رنجش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ (آتش) جور و جفائے یار سہو رنج و محن نہو۔ دل پر ہجوم غم ہو جبین پر شکن نہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ درد سر کا علاج ہے۔ (قدر) درد سر اُٹھا ہوا اس کے صدائے طاؤس۔ برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل۔ (قدر) شور سر خاب سے درد اس کے اُٹھا تھا سر میں ل : یا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ بھینا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (شاد) کوہکن کیا عشق وہ ہے حسن کی بازاری میں۔ جس کے ماتھے یہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا۔

ماتھے چاند کھوڑی تارا۔ (ھ) مقولہ۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور کھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا گھٹا۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے

ماتھے کے بال۔ موئے پیشانی۔ ماتھے مارنا۔ (کنایتہً) خفا ہو کر واپس کر دینا۔ (راسخ) میری تقدیر کا نوشتہ تھا اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے مڑھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (شاد) عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو مُڑھتا جنوں۔ کوہکن لیتا جو ٹکر پھیر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمے ہونا۔ (قدر) گل کے ماتھے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر ہے جوانانِ چمن کا دنگل۔ ماتی دیکھو ماتا۔

ماٹ۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کا بڑا مٹکا۔ تیل کا حوض۔ ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ یا سارے خانداں کو داغ لگا۔

ماٹھ۔ (ھ) مذکر بھٹی۔ ماٹھا بھولام۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بُنا جاتا ہے۔ ماٹھو۔ (ھ) واو معروف کے ساتھ) صفت۔ مسخرا آدمی۔ بندر کی ایک قسم۔ کم عقل بیوقوف آدمی۔ بھونڈا۔ ماٹی۔ (ھ)۔ (عم) مونث۔ مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار۔ زمین۔ دھرتی۔ ماٹی میں بنا۔ (م) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (امیر) ہر فرقہ غافل تیری ماٹی بڑی ہے بیقرار۔ یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا اب عوام کی زبان ہے

ماثور۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا۔ عربی میں اس معنی میں ماثور ہے) اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماثورہ۔ صفت۔ مونث۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو ادعیہ ماثورہ۔

مَاجِد۔ (ع) بنا گیا ہے مجد۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے اسیطرح ماجد بمعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے)۔

مادہ	ماجد

صفت مذکر۔ بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔ (ع) صفت مونث۔ قابل تعظیم عورت۔ معظمہ۔ بزرگ عورت ماں چچی وغیرہ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ماجرا۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماجو۔ (ف) مونث۔ مازو۔ ایک دوا کا نام۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (جان صاحب) مٹی خراب ہوتی ہے کو کا تو ڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا۔

ماجوج۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ۔ یاجوج ماجوج۔ ماجور۔ (ع) صفت۔ اجر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔

ماجھی مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ کشتی چلانیوالا۔

ماچا۔ (ھ) مذکر (۱) اونچی اور بہت بڑی چارپائی (۲) وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھکر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ماچی۔ (ھ) مونث (۱) چارپائی۔ پلنگڑی (۲) وہ جالی دار چھینکا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے (۳) وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ماحی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔

ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے (۱) اصل۔ بنیاد۔ جڑ (۲) مادہ۔ مبدا۔ ماخوذ۔ (ع) صفت مذکر (۱) گرفتار۔ پھنسا ہوا پکڑا ہوا۔ اخذ کیا گیا (۲) مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخوذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔

ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے گناہوں کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں۔ ماخوذی۔ مونث۔ گرفتاری۔

ماخولیا۔ (یونانی زبان میں ماخول۔ مخفف۔ ماخولیا کا اور مالیخولیا) مخفف مالیخولیا کا ہے۔ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم۔ سیاہ خلط۔ بالفتح و فتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں یا جنون کے معنی میں مستعمل ہے۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔) مذکر (۱) مرض۔ جنون۔ خیال خام (۲) صفت۔ (کنایۃً) بیوقوف۔ اردو میں معنی مشہور یہ ہیں مخولیا۔ مخولیت العین زبانوں پر ہے۔

مادر۔ (ف) مونث۔ ماں۔ والدہ۔ مادر۔ (ف) ماں کی طرف منسوب۔

مادر بخطا۔ (ف) مذکر ایک قسم کی گالی (حرامی ولدالزنا۔ مادر خواہر کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ مادرزاد۔ صفت۔ پیدائشی جیسے مادرزاد اندھا۔ مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ مادر علاتی۔ (ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔ مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً گیتی۔ زمین (۲) (سخ) مادر گیتی بے مہر کا تھا کون سفید۔ دودھ ہر وقت جیسی کا جو مجھے یاد آیا۔ مادری۔ (ف) صفت۔ ماں کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطرتی۔ مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا ان کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے۔

مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل ہے۔

مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی اہل زبان گاؤ کہتے ہیں نر ہو یا مادہ۔

مادّہ۔ (ع) ہر چیز کی اصل جو شے بنانے کا سامان۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بمعنی استعداد و ملکہ بھی مستعمل ہے۔ مذکر (۱) ہر چیز کی اصل (۲) وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (فقرہ) فساد کا مادہ اس میں موجود تھا (۳) قابلیت۔ صلاحیت استعداد۔ (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادہ نہیں (۴) ماخذ۔

مادہ

اصل۔ جڑ۔ طبیعت ۔ کسی بات کی سمجھنے کی قوت۔ عقل۔ تمیز۔ ادراک
۔ جسم۔ وجود ۔ مواد۔ پیپ۔ (فقرہ) شگاف دینے سے بہت مادہ
خارج ہوا۔ پیٹ میں مادۂ فاسد بھرا تھا ۔ جو چیز موالید ثلاثہ
میں مشترک ہے اُسے بھی مادہ کہتے ہیں۔ مادّہ بر عضو ضعیف میریزد
(ف) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان
پہنچے۔ مادّی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی
قدرتی۔ طبعی۔ مادیّت۔ مونث۔ مادّہ ہونا۔

مادیاں۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مونث۔ گھوڑی
مادۂ اسپ۔ مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ۔ ہر حیوان
کی مادہ بغیر گھوڑی اور مادہ بجبر کے لئے مستعمل ہے۔ ماذون
(ع) صفت۔ اذن یافتہ۔ وہ جسکو کسی کام کی اجازت دیگئی ہو
مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ (ناسخ) شبِ فرقت
میں سیہ خانہ ہے مارِ سیہ ایسا۔ شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے
مارِ آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اختر شاہ اودھ) باہر ہیں
کسی طرح نہیں ہوں۔ یہ حال ہے مارِ آستیں ہوں۔ مار دو زبان (ف)
کنایۃً۔ منافق آدمی۔ مار خوار۔ (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو ضحاک
بدطینت کے پیدا ہوئے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے
تھے۔ مارِ گزیدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا
ہو۔ مار گزیدہ از ریسماں ہم می ترسد۔ (ف) مثل۔ دیکھو سانپ کا
کاٹا رسی سے ڈرتا ہے۔ مارِ گنج۔ وہ سانپ جو خزانہ کے گرد
بطور طلسم بیٹھا رہتے ہیں۔ (کنایۃً) البدا بخیل۔ (شعور) ایسا
ہے نار جہنم سے کہیں زر ممسک۔ کہ مار گنج بھی اک رنج میں عذاب
میں ہے۔ مارِ گیسو۔ (ف) مذکر۔ پیچدار زلف کا سانپ سے استعارہ

مار

کرتے ہیں۔ کاکل۔ معشوق کی لٹ۔ (امیر) مار گیسوئے سیہ زہر
اگلتے تھے کہاں۔ موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے تھے
کہاں۔ مار ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ بام مچھلی۔
(رشک) سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن۔ زلف پیچاں مار ماہی
ہو گئی۔ مار مہرہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے
ہیں ۔ فادزہر۔

مار۔ (ہ) مونث۔ چوٹ۔ ضرب۔ زدوکوب ۔ صدمہ۔ دھکا ۔
عذاب۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ (فقرہ) روئی کی مار ہے۔
لعنت۔ پھٹکار۔ ملامت۔ (رنگین) تیری چھوچھو کو ہوتی کی مار
تجھ پہ وہ اُسے علی کی مار ۔ غضب الٰہی۔ وبال ۔ آفت ۔ کثرت۔
بہتات۔ شدت ۔ (عم) وغیرہ۔ علاج۔ (فقرہ) کھجلی کی مار گھی ہے
اس زمانے میں عورتوں کی زبان پہ مار گ ہے ۔ (کنایۃً) لالچ۔ طمع
(ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہوا سے زر دے۔ زیادہ
ہوتی ہے لوہے سے ایک دل مار سونے کی۔ (دینا کے ساتھ) مار اتارنا
مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ (اسیر) عارض نے
تصدق میں اگل اسے مار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار
اتارا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ بوری طرح برباد کرنا۔ (جلال) آنکھ میں
چھینے سے خود فرقت میں کانٹیں گے کا۔ مار اتارے گی یہ آخر موت
کی ۔ تاخیر بھی۔ مار بھگانا۔ مار کر بھگا دینا۔ ہرا دینا۔ شکست دینا۔
مار بیٹھنا۔ ٹھوکر دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا۔ مار لینا۔ غضب
کر لینا۔ (فقرہ) وہ پوری رقم مار بیٹھا۔ (قلق) مر انقد دل پاس بیچ
حسینوں ۔ یہ دولت دھر سے ادھر ہو گئی ۔ مار نا۔ (نسخہ) بچے کو بیچے
مجھے مارنے کے لئے۔ مار پٹائی۔ (عم) مار پیٹ۔ مار پیٹنا۔ مار جانا

مار

زدوکوب ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم کو مار پڑی ہوتی تو جانتے کہ عزت
کی بات ہے۔ مار پڑنا: مارپیٹ ہونا۔ زدوکوب ہونا۔ (فقرہ) آج لڑکوں
پر بہت مار پڑی۔ ۲ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (رند) الٰہی نوچندی
کو آئے نہ زیارت کو اگر۔ علم حضرت عباسؑ ہی کی مار پڑے۔ ۳ صبر
پڑنا۔ (داغ) سینکڑوں آتش رخسار سے دل کی چوٹیں۔ عشق کی مار
پڑی ہے ترے بیمار دل پر۔ مار پڑے۔ (عو) زدوکوب ہو۔ خدا کا
عذاب نازل ہو۔ (فقرہ) اے کمبخت خدا کی مار پڑے۔ مارپیٹ۔
مونث۔ مارکٹائی۔ زدوکوب۔ لڑائی جھگڑا۔ (فقرہ) یہاں خوب
مارپیٹ ہوئی۔ مارپیٹ کے وقت سے مشکل ہے۔ مارپیچ۔
(فارسی میں بمعنی پرخم ہے) مذکر۔ فریب۔ چالاکی اور عیاری۔
مارپیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ مار پیچھے سنوار۔ (عو) ذلت
کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک
آدمی کے پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے ہی ناگ خفا ہوں گے۔ شور
کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا۔ اس جگہ
مار کے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے (ارخ) خوبانت اس کی جوتی پیٹ کر
نکالے۔ سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے۔ مار چلنا۔ مار داخل
کرنا۔ (فقرہ) ہر ایک کو بیٹے سے مار چو۔ مار دوڑنا۔ کسی کو پیٹ ڈالنا۔
مار دھاڑ۔ مونث۔ زدوکوب۔ لڑائی۔ ہنگامہ۔ جدال۔ (فقرہ)
دونوں نے آپس میں خوب مار دھاڑ کی۔ (انیس) غلغلہ تھا دیر کا
کفر کی بستی اجاڑ تھی۔ میدان معرکہ میں عجب مار دھاڑ تھی۔ ۲ لوٹ
کھسوٹ۔ (فقرہ) الٰہی خیر ہو پکڑا گیا ہے دلی قاصد۔ کہیں وہ نہیں
مار دھاڑ میں کاغذ۔ مار دینا: جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ ۲ چھینا۔
(فقرہ) اس نے چاقو مار دیا۔ مار ڈالنا: ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا۔

مار

۲ تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمہاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا۔
۳ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا۔ ۴ بیتاب کر دینا۔ چھڑکا دینا۔ ہنسا
ہنسا کے لٹا دینا۔ مار رکھنا: ۱ دوسرے کے برابر کر دینا۔ (رند) زلف
اس کی سیاہ ناگن ہے۔ ابلق ہے جس کو ڈستی ہے۔ ۲ عاشق بنا لینا
(میر) غالب کو مار رکھا ہے باقی کو لپیٹ۔ زاہد کا ٹے ہے تری
تیغ دوسم کا۔ ۳ تباہ و برباد کر دینا۔ ۴ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ
کر لینا۔ دبا لینا۔ دبا رکھنا۔ (فقرہ) اس نے میری رقم مار رکھی۔ ۵
نابود کرنا۔ غائب کر دینا۔ (ناسخ) تیرے آگے نہ بچے جان سے مارے کے
پیچ۔ زلف پیچاں نے سے مار رکھا مارے کے پیچ۔ مار رہنا۔
افزونی رہنا کسی امر کی (آتش) کوئی ان آنسوں مطلب کو لکھتا نہیں
حالات شوق مار رہی ہے جو لی نامہ پر اندلوں۔ مار سے
بھوت بھاگتا ہے۔ مارے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے
سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے بھی بچاتے
ہیں۔ زدوکوب سے باجی تنبیہ ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف کی کجی
سے دل اڑتا نہیں۔ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے۔ مارکٹائی:
مونث۔ مارپیٹ۔ زدوکوب۔ مار دھاڑ۔ ۲ تباہی۔ بے سوچے
سمجھے لگانی کی طرح۔ اتفاقی اکتائی پر اترتے۔ مار کر چھڑا کر دینا۔ مغلوب
کر کے تباہ کرنا۔ شکست نابود کرنا۔ (ابن الوقت) اگر یورپ کی گولوں نے
انکو مار چھڑا کر دیا ہے۔ مار کھا جانا: دھوکے میں آ جانا۔ فریب میں
آ جانا۔ مار کھانا: سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم بھی میرے
ہاتھ کی مار کھاؤ گے۔ ۲ فریب دغا بازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو
روپے روز مار کھاتا ہے۔ مار کھانے کی باتیں: سزا کے قابل باتیں۔
مار کھانے کی نشانی۔ (عو) اکثر لڑکوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح)

مار

یہی کنجڑے والا رمضانی کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مار کھلوانا۔
کسی کو پٹوانا۔ مار کے۔ بیحد۔ بالکل۔ (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا
کہ مار کے ستیاناس کر دیا۔ مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل
دیکھو مارے۔ مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار پیچھے سنوار۔ مار گرانا۔
مار کر گرا دینا۔ مار لانا: مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (فقرہ) شیر کہاں
سے مار لائے ؟ غصب کر کے لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار
لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا ۳ فتح کرنا۔ (فقرہ) آج اُسنے
کشتی مار لی ۳ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرہ) کم تم نے
اُسکا حصہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا ۵ (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا
(فقرہ) ہاتھ مارو۔ تخم لگا لینا۔ (فقرہ) اُس نے چاقو مار لیا ۶ قابو
میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو دیو آسمان کو
مار لے۔ نفس سرکش پر اگر فتح و ظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونث
جنگلے جانے کا غل۔ (شعور) پائی سزا لئے ہمسری زلف سانپ
جاتا ہے جس طرف کو ادھر مار مار ہے۔ مار مار رکھنا۔ ناچار جبر صبر
اختیار کرنا۔ (نصیر) خیال زلف بتاں جبکہ مار مار رکھتے ہیں۔
تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مارنا — زد و کوب کرنا
پیٹنا۔ مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔
خودکشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت)
اس کے بعد طالوت والوں نے کچھ اکر دھاوا کیا تو جالوت والوں
کو مار ہٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) آج گاؤں میں خوب
مار ہوئی۔

مارا۔ (ھ) ۱: مونث۔ باوانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی
سے پیداوار ہو۔ مارا ۱: کشتہ۔ مقتول۔ مذبوح ۲ ڈسا ہوا گزیدہ

مارا

۳ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرف) کہتے ہیں ہنس ہنسکے وہ جب
غش میں سنتے ہیں مجھے۔ غمزدہ غفلت کا مارا بےخبر کیونکر نہ ہو ۴ دکھی
ستایا ہوا۔ (شعور) سانس لیتا نہیں اس کا مارا۔ عشق کی چوٹ بری
ہوتی ہے ۵ مارا ہوا۔ پیٹا ہوا ۶ مارنا کا ماضی۔ (الف) تڑپا دیا۔ بیتاب
کر دیا۔ (داغ) مجھکو بیتاب دیکھکر بولے۔ آپ کے اضطراب نے مارا۔
(ب) نقصان پہنچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ
میں طول۔ روز حساب نے مارا۔ (ج) دقت میں ڈال دیا۔ تھک گئے
ہاتھ لکھتے لکھتے خط۔ اس سوال و جواب نے مارا۔ مارا پانی نہ مانگے
دفعتہً مر جانے کی جگہ۔ (رشک) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے
دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (رند) اس کا مارا ہوا پانی
بھی نہ مانگے قاتل۔ ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پر۔ مارا پڑنا قتل
کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبش ابروئے یار سے۔ رتبہ شہید کا
تری شمشیر سے ہوا۔ گھاٹے میں رہنا۔ (شوق قدوائی) عشق بازی
کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا
۳ اس قدر نقصان اٹھانا کہ جان پر صدمہ ہو۔ مارا جانا: جان سے
جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا۔ کہتے ہیں مارا گیا بےجرم تیغ یار سے
کوچۂ قاتل میں ناسخ نام جو تیارہ تھا ۲ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا
وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا ۳ تباہ ہونا
برباد ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا۔ کہیں یہ
جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا ۴ (عو) دیکھو ضرورت ماری جانا
۵ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مارے گئے
ایک بھی حاضر نہیں ہے ۶ مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا۔
(ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں

مارا

برس سجدہ میں جو سر مارا تو کیا مارا۔ مار الہر نہ لے۔ سانپ کا کاٹا
ہوا جو فوراً مر جائے۔ (رشاد) لہرے جبکا نہ مار از لف کہتی ہے یہی۔
جو جٹا دھاری بلا کے ہیں میں ان کالوں میں ہوں۔ مارا مار۔ (ھ)
مونث ابہیم۔ پے۔ درپے (قدر) وہ ساونی کی بہاریں وہ راگ
ساون کے۔ وہ کویلوں کی صدائیں وہ پینگ مارا مار۔ [۲] افراط
زیادتی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی
مارا مار ہے [۳] جدوجہد۔ کوشش۔ (فقرہ) مارا مار کر کے آج یہ
کام ختم کرایا [۴] بھاگڑ۔ ہلچل [۵] ظلم و ستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔
(رشک) کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں۔ پیچ ہیں
اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے۔ مارا مار پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔
سرگرداں ہونا۔ (آتش) دوستدار اس کا جو مجھ سا اُٹھ گیا دنیا
سے ہے۔ بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری ان دنوں [۲] ٹھوکریں
کھاتے پھرنا۔ (مصحفی) میں وہ سنگرہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں۔
پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر [۳] بھولا بھٹکا پھرنا بھٹکتا پھرنا
(اسیر) رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے۔ تباہی زدہ کاروان
کیسے کیسے۔ مارا مار کرنا۔ (عو) نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا
جلدی کرنا۔ (ایامی) رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور اتنا گھیٹا
کہ مارا مار کر کے اگلے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا [۲] کسی چیز
کی افراط کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مارا ہوا کشتہ تباہ کیا ہوا۔ (آتش) کشتہ ہم گرمجوشی
ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دل اپنا ہے فصلی بخار کا۔ مارتے خاں۔
(کنایۃً) بہادر۔ ظالم۔ مارتے خاں سے سب ڈرتے ہیں [illegible] سب ڈرتے ہیں
مارنے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہنے کا منہ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) بد زبان
کی بد زبانی کے روک نہ سکنے کے محل پر بولتے ہیں۔ مارتے کے

ماروں

پیچھے بھاگتے کے اگاڑی۔ مثل۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ مارتے
مارتے بھُربھُر کر دینا۔ مارتے مارتے کچلا کر دینا۔ مارتے مارتے کُٹھری
کر دینا۔ نہایت سخت مارنا۔ بُری طرح پیٹنا۔ (بنات النعش) بے تمیز
زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی۔
دیکھو بھُربھُر۔ مارنا۔ (ھ) [۱] پیٹنا۔ زدوکوب کرنا [۲] چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا
[۳] جڑنا۔ لگانا۔ حملہ کرنا [۴] ہلاک کرنا۔ قتل کرنا [۵] سزا دینا۔ [۶] اننا فتح کرنا
جیتنا۔ زیر کرنا۔ جیسے میدان مارنا [۷] خورد برد کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے
گٹھری مارنا [۸] کبوتر بازوں کی اصطلاح) نیچے گرانا۔ پکڑنا۔ جال میں
پھنسانا۔ (سحر) دل بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ سر کے جھٹکے
سے گرہ باز کبوتر باز [۹] چلانا۔ چھوڑنا۔ سر کرنا۔ فیر کرنا [۱۰] دبانا غصب کرنا
چھڑا لینا [۱۱] لوٹنا [۱۲] تباہ و برباد کرنا [۱۳] (اسیر کے ساتھ (کنایۃً) کمال حقیر
سمجھنا۔ جگدھر کو اور لٹو کو اسیر ہوں مارتی۔ اے جان شاد ہوگی
جب تو نظر پڑا [۱۴] کسی دھات کا کشتہ کرنا۔ خاک کرنا [۱۵] نکالنا۔ جیسے
کتے کو مارو [۱۶] برداشت کرنا۔ جیسے بھوک پیاس مارنا [۱۷] دھار کند کرنا
(فقرہ) چاقو کی دھار مار دی [۱۸] مغلوب کرنا۔ قابو میں کرنا۔ (ذوق) بڑے
موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا۔ نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو
کیا مارا [۱۹] پٹکنا۔ (سحر) صحبت مے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا
جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا [۲۰] پچھاڑنا۔ دے مارنا [۲۱] کنایہ ہے اعلام
کرنے سے [۲۲] مہرۂ نرد یا شطرنج کے کسی مہرہ کو پیٹنا۔ دیکھو گوٹ [۲۳]

دبا لینا جیسے مال مارنا۔ مارنیوالے سے جلانیوالا بڑا ہے۔ اس محل پر
بولتے ہیں جب دشمن کسی بُرائی یا ہلاکت میں جہانتک ممکن ہو
کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ ماروں گھٹنا
پھوٹے آنکھ۔ (ھ) مثل بیجوڑ اور بیجا بات بول اُٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں

مارے

ماشس

مارے۔ ایک کلمہ جو سبب و باعث کے معنی دیتا ہے۔ (رشک) زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہیں نظر نہیں آتے صفا کے مارے گال۔ مارے نہ مارتے۔ (فقرہ) مارے کوڑوں کے اُڑا دونگا۔ مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ زبردست۔ فریاد بھی نہیں سنتا۔ مارے باندھے زبردستی۔ (عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ۔ (شاد) بستۂ زلف ہیں دُرّہ کھاتے۔ مارے باندھے کا یہی سودا ہے۔ مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (حمنات) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگا کر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔ مارے سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا مثل۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدّت سے بیتاب ہو جانا۔ (قدر) دیکھ کر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔ وہ بھی اور میں جلاد کو بسمل سمجھا۔ مارے ہول کے۔ ہول کی شدّت سے۔ (اشرف) الہٰی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی۔ کہ مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیّاد۔

مارتول۔ (ھ) مذکر۔ ہتھوڑا۔ موگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔ (انگ) مذکر۔ سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔ (انگ میں۔ مارک۔ نشان۔ علامت۔ پہچان) مذکر۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے۔ وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔ جیسے مٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ (فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارو۔ (ھ) مذکر۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ مارو بینگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بینگن۔

ماروت۔ (ع) مذکر۔ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے

ماڑیا۔ (ہندی میں ماڑا تھا) صفت (لکھنؤ) دُبلا۔ ضعیف و زار۔

ماژو۔ (ت) دیکھو مازو۔

ماس (سنسکرت میں جینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے) (ھ) مذکر۔ گوشت۔ لحم۔ چاند۔ قمر۔ ماس نوچنا ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ کسی کو دق کرکے اُس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔ کھانیکو مانگنا۔

ماست۔ (ف بروزن راست) مذکر۔ دوغ۔

ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ استاد۔ معلم۔ تعلیم دینے والا۔ مالک۔ سردار

ماسکہ۔ (ع) مذکر۔ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے۔ (ذوق) قوتِ ماسکہ ممسک کی تو قے سے کم ہو۔ (فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہو گیا ہے۔

ماشس۔ (س۔ ع) مذکر۔ اردو۔ جادوگر۔ ماش کے دانوں پر جادو یا منتر پڑھتے اور جس پر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اُس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں۔ (جان صاحب) بہنا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں

اتارا ہے (ایضاً) میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے۔ ٹونے
میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے۔ ماش کا پُتلا۔ صفت (اکانُّہ)
گورا چٹّا۔ خوبصورت ۲ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پُتلا
بناکر چوراہے میں رکھدیتی ہیں۔ (رند) صحت ہوئی اُن کو جو اُترتے
نہیں صدقے۔ چوراہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔
مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے ۲ صفت۔
ماش کے رنگ کا۔ (رشک) خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ
جادو کے نشاں۔ پڑھکے مارے ہیں مگر عاملوں نے ماش کہیں
ماشی بھورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

ماشا۔ (س میں مہاشے) (بنگالی) جناب کی جگہ بول چال میں
ہے۔ ماشاء اللہ۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ف۔ اردو
میں بروزن تماشا ہے) مذکر۔ ۸ رتّی کا وزن۔ ایک تولے کا
بارہواں حصہ۔ ماشہ بھر۔ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۲
رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام
نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے
مستعمل ہے۔

ماضی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ (ادج) (عطا)
ہوگئی ماضی خطائے ماضی و حال۔ کرم نے بڑھکے لگایا گلے بصد
اجلال۔ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو
ماضی احتمالی۔ ماضی شکّی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے
میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے (فقرہ)
— زید آیا ہوگا۔ ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا
زمانہ گزشتہ و حال پر اطلاق ہوسکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے
ہیں۔ ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ
سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تمنائی ماضی شرطی۔ مونث
وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا
ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا
زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) — زید آیا ہے۔ ماضی مطلق۔
(ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب و بعد کا لحاظ نہ ہو اور
مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے
زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔
پیشتر کا۔

ماغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ماقوتی۔ (ف) مونث۔ ایک
قسم کا حلوا۔ ماکول۔ (ع) صفت کھایا گیا کھانیکی چیز خوراک غذا۔ ماکول اللحم
(ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔ ماکولات (ع)
مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔ ماکولات و مشروبات۔ مذکر۔ کھانے
پینے کی چیزیں۔ ماکیاں۔ (ف۔ بمعنی خروس) مادہ اور نر دونوں
کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے

ماگھ۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام
مال۔ (ہ) مونث۔ وہ ڈور جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرتی ہے
(ع) پیمانہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے۔

مال (ع) وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں
مالیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گوشمال (مذکر) خاص
ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (فقرہ) ہمارا مال
تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۲ دولت۔ اسباب۔ جائداد ۳ جنس
چیز اشیاء ۴ مالگذاری۔ لگان ۵ (قانون) پیداوار۔ آمدنی

مال

زراعت ۲ حقیقت۔ اصل۔ کائنات (محصنات) سید ناظر
محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (ہجر) مال کیا ہے میری نظروں
میں جمال آفتاب تیرے آگے ہے عقیقِ زرد و لال آفتاب ۵
بیش قیمت شے۔ (داغ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔
تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا ۶ شہل کی تیار گٹھیاں
جو فروخت کی جاتی ہیں۔ مال اڑانا ۱ لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا
۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالا مال۔ (ف) بمعنی
کنیہ۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر۔ الف اتصالی افادہ
معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۱ بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار
کے قابل ۲ خوشحال۔ دولتمند۔ (کر دینا ہونا کے ساتھ)۔ (قدر)
مطلع اک وصف سخاوت میں پڑھوں جس سے مالا مال ہوں
اہل ہنر۔ مال اڑانا ۱ فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کرکے عیش
کرنا ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔
(قدر) شہر کے اوباش بھی جانے لگے۔ چکھنے لگے مال اڑانے لگے
۳ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالِ اموات۔ مذکر
مردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال پچا بیٹھنا۔ غبن کرنا خیانت
کرنا۔ (داغ) تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال۔ دل کی نالش کریں گے
حاکم سے۔ مال پر زکوٰۃ ہے۔ مثل۔ آمد پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ آمدنی
پر ہی خیرات منحصر ہے۔ مال پرست۔ (ف) صفت۔ بندۂ کیسہ زر
مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص
ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر
خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے۔ خوش
یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسا۔

مال

مال متاع۔ (رشک) سوائے نقد زر داغ و آب دیدۂ چشم
ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال چکھنا۔ کنایہ ہے کسیکا
روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (منیر) کھو یا کئے ہیں
دولت دنیا خراب میں چکھا کئے ہیں مال ہم اس پیر زال کا۔ مال
چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ مال حرام
(ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بری کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال
مالِ حرام بود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ اس عمل پر بولتے
ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو
مالخانہ۔ (ف) وہ مکان جس میں مال و متاع رکھتے ہیں (مذکر) ۱ گودام ۲
خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ۴ کوٹھی۔ مالدار۔ (ف) صفت۔ دولتمند
روپے والا۔ زردار۔ مالداری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی ثروت
مال دھنی۔ مذکر۔ مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں
کے مول مال ڈھالنا ۱ سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد)
دنداں جو دیکھنے دو دل بیچ ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال
ڈھالتے ہیں۔ مالزادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ
قرمساق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ۔ (راحت)
تم مال مست ہو گئے میرے جہیز سے۔ کھانیکو مال زادیوں کی گالیاں
چلے ۲ دلالہ۔ کٹنی۔ نائکہ ۳ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال
سائر۔ مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔
سڑک۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایتہً) سستا بیچنا
(شاد) عطا کرو بوسۂ لب کچھ احتیاج درم نہیں ہے۔ جو دل کے
گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں۔ مال سمجھنا
باد نعمت سمجھنا۔ (شعور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ۔

گو نہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں۔ مال شراکت۔ سا جھے کی پونجی
شرکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔ مال ضامن۔ (ف) صفت نقدی کی
ضمانت دینے والا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح
پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو میں اس قدر مال سرکار میں
حاضر کرونگا۔ مال ضامنی مونث۔ مال کی ضمانت۔ مال ضامنی
داخل کرنا ضمانت دینا۔ مالِ طیّب۔ مذکر۔ حلال کی کمائی۔ اچھا مال
پاکیزہ مال۔ مالِ عرب پیشِ عرب۔ (ف) مثل۔ اپنا مال اپنی ہی
آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔ (ذوق) اس حضوری میں رہوں
اُس کی نہ کس طرح مدام۔ ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب۔
(رو پلے صادقہ) پھر جناب آپ فائدے سے قطع نظر کیجئے۔ اور جو
کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہیئے مال عرب پیش عرب۔
مالِ غنیمت (ف) مذکر ۱ لوٹ کا مال ۲ دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی
میں ہاتھ آئے ۳ (کنایتہً) مفت کا مال۔ مالِ غیر منقولہ۔ مذکر
وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات۔ زمین وغیرہ
مال کا سد۔ (ف) مذکر۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہ ہو اور کم قیمت
بیچا جائے۔ مال کا منہ کرتا ہے جان کا منہ نہیں کرتا۔ مثل۔ بخیل کی
نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابلے میں عزت آبرو کی پروا نہیں کرتا
مال کا نقصان جان کی خیر۔ مقولہ ۱ اسوقت کہتے ہیں جب مال کا
نقصان ہو کر جان بچ جائے۔ (قدر) جو مجھ پر آئی تھی مرے دل پہ
گزر گئی۔ ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا۔ مال کٹنا ۱ مال کا
چوری جانا ۲ مال کا کثرت سے بکنا۔ (فقرہ) اس منڈی میں بڑا
مال کٹتا ہے۔ مال کھانا۔ مال چکھنا۔ مال کھلانا۔ اچھے اچھے کھانے
کھلانا۔ (جانصاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو

لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ مال کھینچنا۔ مال کمانا۔ مال جمع کرنا۔
(داغ) ناصح قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار۔ دل کو لگا کے نفع اٹھا تو
مال کھینچ۔ مال کی رسید۔ بلٹی۔ مال کیا ہے۔ دیکھو کیا مال ہے۔ (آتش)
یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیجئے اب قول ہتے
ہارے ہیں۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال روانہ کیا جاتا
ہے۔ مالگزار (ف) صفت۔ مالگزاری ادا کرنے والا۔ مالگزاری
(ف) مونث۔ خراج۔ زمین کا سرکاری محصول۔ مال گھٹتا ہے۔ مال
کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) اگر دے
نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا
مال گھٹتا ہے۔ مال گننا۔ با وقعت سمجھنا۔ (رشک) دولت حشمت
کھینچے ہے آنکھیں کھولیں۔ مال گنتے ہیں ترے بستہ زنجیر کے
مال لاوارث۔ مذکر۔ وہ مال جس کا کوئی وارث اور دعویدار نہ ہو
مال مارنا۔ کنایہ ہے کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرف میں
لانے سے۔ لوٹ لینا۔ (داغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ لو تو ہم جانیں
کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں ۲ (کنایتہً) دولت حاصل
کرنا بے محنت و مشقت۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے بیروں ہی
بٹھایا یار کو۔ مال مارا ہمنے لوٹا دولت دیدار کو۔ مال مارو۔
صفت۔ غبن کرنے والا۔ خائن۔ غاصب۔ مال متاع۔ مذکر۔
دولت۔ اسباب۔ مالِ محمولہ۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز
ایک جگہ سے دوسری جگہ لادکر لے جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال
مال مردم خور۔ (ف) صفت ۱ وہ شخص جو دوسروں کا مال غصب کرے
۲ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔ مال مست۔ دولت کے
نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ مغرور۔ مثال کے لئے دیکھو مالزادی

مال | مالک

مال مستی مونث۔ دولت پر غرور کرنا۔ (بحر) مال مستی جو کریں اہل دول کیا ہے عجب۔ نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر توڑا۔ مال مفت مذکر۔ محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال۔ بن داموں ملا ہوا مال۔ مال مفت دل بے رحم۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ صرف کیا جائے۔ (مراۃ العروس)۔ اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت دل بیرحم۔ مال مقروقہ۔ مذکر۔ وہ مال جو قرق کیا گیا ہو۔ مال منقولہ مذکر۔ (قانون) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے جیسے روپیہ۔ زیور۔ گھوڑا۔ بیل وغیرہ۔ مال موذی نصیب غازی مثل۔ بخیل کا مال لٹنے کیلئے مستعمل ہے۔ (ذوق) سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق مال موذی نصیب غازی ہے۔ مال نہ سمجھنا۔ ہیچ سمجھنا۔ بیقدر سمجھنا۔ (آتش) یوں بد کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھو سمجھا بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی مال والا۔ صفت۔ مالدار۔ زردار۔ مال وزر (ف) صفت۔ مالدار۔ مال وقف۔ مذکر۔ وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لیے چھوڑ دیا جائے۔ جیسے مندر۔ مسجد۔ تکیہ وغیرہ۔ مال ومتاع۔ اسباب اور روپیہ پیسا۔ (ابن الوقت) قلعہ سے سب مال ومتاع اور ساز وسامان اٹھا منگوایا تھا۔

مالا۔ (ہ) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ ۱ ہار۔ گجرا۔ پھولوں سونے یا موتیوں کا بنایا ہوا ہار۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا توڑے تو مرا دیدۂ تر۔ موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا کھنڈی ۲ ہندوکی تسبیح۔ (سودا) مالا نہ جپوں رات کو بے اشک فشانی ۳ وہ نشان جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے درشکسن اے شہادت میں نہیں طالب جراؤ ہار کا۔ چاہیے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے۔ ای بڑی مالا سرو ہی کا یہ مالا ہو گیا۔ مالا پھیرنا۔ مالا جپنا۔ تسبیح پڑھنا۔ سمرن جپنا۔ (منیر) نفوں کو ورد زباں تعریف ابرو ہو گئی جپتے ہیں مالا سروہی کا یہ ہندو اندنون

مالتی (ہ) مونث (ہندو) ۱ ایک بوٹی کا نام۔ ایک قسم کی بیل ۲ ایک قسم کے پھول کا نام چنبلی ۳ جوان عورت ۴ دریا ۵ چاندنی رات۔ مالتی بسنت۔ (ہ) مونث۔ ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں سے تیار کیا جاتا ہے۔

مالسری۔ (س) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو بعد دوپہر گائی جاتی

مالش۔ (ف۔ مالیدن کا حاصل مصدر) مونث ۱ ملنا۔ رگڑنا۔ (فقرہ) تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۲ متلی۔ غثیان۔ جی کا متلانا۔ (فقرہ) جی مالش کر رہا ہے۔ مالش کرنا ۱ رگڑنا [illegible] مستعمل کرنا ۲ متلانا۔ ابکائی آنا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔ [illegible] اٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی۔

مالک۔ (ع) مذکر ۱ صاحب۔ آقا۔ خداوند ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ رب ۳ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ والی ۴ خصم۔ شوہر۔ خاوند ۵ قابض۔ متصرف ۶ مختار۔ اختیار والا ۷ حاکم۔ افسر۔ سردار ۸ نام اس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے ۹ سوداگر جس نے یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا تھا۔ (امیر) کیا پانی کے مول اگر مالک نے گھر بیچا۔ ہے سخت گران سستا یوسف کا بکا جانا۔

مالکانہ۔ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر ۲ مذکر۔ زمینداری کا حق زمین جو کاشتکار سالانہ یا ماہوار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو ادا کرے۔ مالک الملک۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ ۲ بادشاہ شہنشاہ

مالک کا مالک۔ مالکِ حقیقی۔ (ف) خدا تعالیٰ ۔ اصلی مالک۔
مالک خود کاشت۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہو
مالکِ دینار۔ مذکر۔ ایک باخدا ولی اللہ کا لقب کہتے ہیں یہ
بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ناخدا کا ایک دینار گم ہوگیا
اور تہمت ۔ چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا
مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی
خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہوجاتی۔ مالک
علی الاطلاق۔ مالکِ مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔
مالک کرنا۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ مالکِ مکان
مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔ مالک ہونا ۔ وارث ہونا۔ والی ہونا۔
قابض ہونا ۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا ۔ سرپرست ہونا۔ مربی ہونا۔
مالکی۔ (ع)۔ بتشدید یا ۔ امام مالک کا پیرو ۔ (عم) ملکیت۔ مالک
ہونا۔ مالکیت۔ (عربی میں ملکیت) مونث۔ عم۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔
مالکنگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک خوشبودار دانہ کا نام۔ مالکوس۔ (ھ)
مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ مالن۔ (ھ) مونث۔ مالی کا مونث۔ (دیکھو مالی)
مالوف (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز
پیارا۔

مالی۔ (ف) میں بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب) ۔
مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان ۔ عدالت مال سے منسوب۔
مالگزاری سے منسوب۔ مالی۔ (ھ) مذکر ۔ باغبان ۔ ایک قوم کا نام
جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔
مالیّت ۔ عربی میں تشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی تشدید کہا ہے۔
دل از آن گشت گرانمایہ کہ درد تو درو ست سعدی معلوم ہوا تو مالیت

دل۔ اردو میں بغیر تشدید ہے
جمع پونجی۔ سرمایہ ۔ دولت۔ دھن ۔ قیمت۔ مول ۔ مول جہل
شعبان ۔ تشخیص۔ مالیخولیا۔ (دیکھو مالیخولیا) مذکر ۔ خفقان ۔
خیالِ خام۔ مالیدہ۔ (ف) ملا ہوا۔ مَلا گیا۔ (۲)۔ مذکر ۔ ایک قسم کا
پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے ۔ مالیدہ۔ اب معنی
نمبر ایک صرف نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۲ میں
ملیدہ بول چال میں ہے۔ مام۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۔ مقدرت
استطاعت۔ بساط۔ (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی
شادی کردوں ۔ طاقت ۔ بل۔ بوتا۔ ماما۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ماں
کا بھائی۔ ماموں۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ ممانی۔ ماما (ف) مونث ۔
خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے
واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت
خادمہ۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ ماماں ہر دو نون غنہ ہے۔
ماما اصیل۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ ماما بختریاں۔ دیکھو
بختریاں۔ ماما بختریاں کھانا۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا
نازو نعمت میں پلنا۔ جب محنت و مشقت سے مال جیٹ کر ۔ا
(جان صاحب) جتنی باتیں تھیں سب اسے نیاک ناز بھول گئے
ماما بختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے۔ ماما گیری۔ مونث۔ (عو)
۔ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گیری ۔ خدمت گاری کا پیشہ
اکرنا کے ساتھ) ماما حوا۔ (عو) بی بی حوا حضرت آدمؑ کی زوجہ
کا لقب (مراۃ العروس) حضرت آدم بہشت میں اکیلے گھبرایا
کرتے تھے ان کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔ مامتا۔
(ھ) مونث ۔ الفت۔ محبت۔ پیار ۔ ماں کی محبت۔ الفت یا شفقت اور ا

مامتا

(فقرہ) ماں کی مامتا مشہور ہے۔ بچے لگ پٹا کیسا تھ۔ (آبرو بالخصوص) جگر
ہوا نے اولاد کی مامتا محبت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جو نہیں مانتا

مامتا ہونا۔ محبت ہونا۔ (۱) اپنی اولاد سے بڑھکر بھی کسی کی مامتا ہو گی

مامن۔ (ع) مذکر۔ امن کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ جائے امن۔
(فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں۔ (۱۔ فارسی) ہم چھوڑ دیں گے
کبھی آپ کا دامن مولا۔ دامن پاک ہے ہم ایسوں کا مامن مولا

مامور۔ (ع) صفت۔ مقرر۔ متعین۔ حکم کیا گیا۔ اجازت کیا گیا۔
مامور کرنا۔ مقرر کرنا۔ (آبرو بالخصوص) میں نے تم کو اپنی آسائش
کے لئے خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے۔ مامور ہونا۔
کوئی کام سپرد کیا جانا۔ کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا۔

ماموِل۔ (ع) صفت۔ امید کیا گیا۔ وہ چیز جس کی امید ہو۔

مامون۔ (ع) صفت۔ محفوظ۔ بے خوف۔ ۲ مذکر ہارون رشید
خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام۔ ماموں۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ماں کا بھائی ۲
(عو) رات کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور ماموں کہتی ہیں۔
(جان صاحب) کھٹکے سے زبادتی جو کالا ہے بلا ہے۔ ماموں نے
مجھے دیکھ لیا سر نکالا۔ مامی۔ (ہ) مونث۔ (شہد) ۱ ماموں کی بیوی
۲ مونث۔ طرفداری۔ مامی بھرنا۔ (عو) کسی کی طرفداری کی
بات کہنا۔ طرفداری کرنا۔ لکھنؤ میں مامی نون غنہ کے ساتھ بول
چال میں ہے۔

ماں۔ (ہ) سنسکرت میں ماتا) مونث۔ مادر۔ والدہ۔ بچے اپنی ماں کو
اس کلمہ سے خطاب کرتے ہیں ۲ میاں کا مخفف ہ اقو قد انچہ
بجاں دونی جاتی ہے تو جہاں بہنا۔ کوئی کام ایسا بھی کر لیا ہے
البتہ ماں۔ (میاں) شیر از سے مانی (میاں) نہیں۔ ماں باپ

ماں

والدین۔ ماں بہن۔ ماں اور بہن۔ ماں بہن کرنا۔ ماں بہن کی گالی
دینا۔ (فقرہ) ماں بہن کروگے تو ابھی منہ توڑ دوں گا ——
—— ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں نے
سے جانا بیر پڑے۔ (ہ) مثل۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیرپا نہیں
ہوتی۔ ماں پسنہاری بھلی۔ باپ ہفت ہزاری نہ بھلا۔ مثل۔ باپ
کی نسبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں۔
ماں چھنال باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔ مثل۔ دوغلے یا نالائق
خاندان کی بُری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں جائی۔ (ہ نون غنہ)
مونث۔ سگی بہن۔ ماں جایا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ سگا بھائی۔ (انیس)
میرے بیٹے مرے ماں جائے پہ ہوتے ہیں فدا۔ ماں سرنگی باپ طنبورہ
کلاونت بچہ۔ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ میراثی۔ ماں سے
سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے۔ مثل۔ ماں سے زیادہ پیار جتانا
ضرور کسی خاص بات پر مبنی ہوتا ہے۔ (نبات النعش، اصغری نے
کہا بوا بیگم صاحب سے بڑھکر محبت کا دعویٰ ہے یا دعویٰ ہے وہی کہاوت ہو
ماں سے سوا الخ۔ ماں فقیرنی پوت فتح خاں۔ مثل۔ کم اصل اور نیچ
خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں کا پیٹ کمہار کا
آوا۔ کوئی کالا کوئی گورا۔ مثل۔ جس طرح کمہار کے آوے سے برتن
سُرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے
بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل وہاں بولی جاتی
ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض
بدصورت ہوں۔ ماں کا دودھ۔ (ہ) مذکر ۱ شیر مادر۔ نہایت مفید
۲ حلال۔ جائز چیز۔ ماں کے پیٹ سے لیکر نکلنا سیکھا سکھایا پیدا
ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔ ماں کے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا

مان

منظور کیا۔ جانا۔ بالفرض (غالب) کیا وہ بھی بیگنہ کش وحق ناسپاس ہیں۔ مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو۲ (ف) صفت۔ مشابہ (غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھئے۔ سر پستاں پریزادے مانا کہئے۔ مان جانا ۱ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ایک بات تو مان جاؤ۔ ۲ (طنزاً) اُستاد ماننا۔ اُستادی کا قائل ہونا۔ (امیر) شیخ جی چھپکے یہ حجرے میں اڑا نا بوتل۔ واہ وا آج تو حضرت تمھیں ہم مان گئے ۳ اعتراف کرنا۔ (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت مان گیا ۴ راضی ہوجانا۔ (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشامد بھی عجب جادو تھی۔ ماننے کی جو نہ تھی بات وہی مان گئے۔ مان لینا۔ دیکھو ماننا ماننا۔ (ھ) مونث ۱ منت۔ نذر اپنے اوپر کسی بات کا فرض لینا ۲ عقیدہ اعتقاد ۳ نیت۔ عزم۔ عہد ۴ تعظیم و تکریم۔ آؤبھگت۔ قدردانی۔ مانتا ہوں ـــــــ قایل ہوں۔ تمھاری ہوشیاری اور تمھاری چالاکی تسلیم کرتا ہوں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔

مانجھ (ھ نون غنہ) مونث ۱ دلدل کی زمین ۲ کچھار۔ ترائی۔ مانجا۔ اردو۔ دیکھو مانجھا نمبر ا و ۹۔ مانجنا۔ (ھ) ۱ صاف کرنا۔ برتن ملنا۔ اُجالنا۔ صیقل کرنا۔ جلا کرنا۔ (فقرہ) اُس نے برتن مانجے۔ (امانت) مانج کر دانت اس در یکتا نے حب کیں کلیاں۔ آب گوہر کا چھٹا فوارہ موتی جھیل میں ۲ سوتنا۔ بٹی ہوئی ڈور یا تاگے کو ترکیبی سے صاف کرنا ۳ (کنایتہً) کسی کام میں مشق کرنا۔ عوام ماجنا۔ مانجھنا کہتے ہیں۔

ماجھ۔ (ھ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ وسط۔ بیچ۔ مانجھدار۔ (دہلی) منجھدار۔ (بابا جی) تم نے اُس دن کے لئے (جس دن آزادی) کا ہاتھ پکڑا تھا کہ مانجھدار میں اُس کو چھوڑ کر چل دو گے۔

مانڈ

مانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ چاولوں کی لیدی میں ملا کر اور تیج یا اور کوئی رنگ ڈال کر ڈور کو سوتتے ہیں۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں۔ (دینا۔ سوتنا کے ساتھ) (ناسخ) دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو شیشۂ دل میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے ۲ وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے شادی سے پہلے دی جاتی ہے ۳ زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن کو مانجے میں پہناتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہنانا کے ساتھ) ۴ وہ میدان جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی گزرے ۵ نکاح سے چند روز پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی آمد و رفت موقوف کر کے گوشہ میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی مانجے بیٹھنا کہتے ہیں۔ نمبر ۲۔ ۳۔ ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجا ہے۔ مانجھے کا جوڑا۔ مانجے کا جوڑا۔ وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں پہناتے ہیں۔ (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا پہنا کر باہر لائیں۔ مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ ناخدا۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تم کو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ مانجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ گھڑ و نچی کی قطع کا آلہ جو سم کا رنگ ٹپکانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مانڈ۔ (ھ نون غنہ) مونث ۱ گوبر کا ڈھیر سرگین لستہ جسے اُپلوں کی طرح جلاتے ہیں ۲ غار بھٹ۔ کھوہ ۳ صفت۔ وہ چیز جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو۔ (غالب) چھٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے حضور میں۔ ہے جس کے آگے سیم و زر مہر و ماہ مانڈ۔ مانڈ پڑ جانا۔ مانڈ ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ رنگ پھیکا پڑ جانا۔ رنگ کی شوخی جاتی رہنا۔ مانڈ کرنا۔ مدھم کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب و تاب

ماند

کرنا۔ ماند مال۔ وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑ گئی ہو (جاں الفدا)
دیوان دوسرا ہے نیا یہ بکیگا خوب یہ مال ماند ہے نہیں تازہ ہے
مال شوخ۔ ماند و بود (اس کا تلفظ مَند و بود ہے) مونث۔ رہنے
سہنے کا طرز۔ (توبۃ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خاندان
مدعی شرافت کے طرز ماند و بود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خاندان
کا سر گروہ نصوح ایک وبائی ہیضہ میں مبتلا ہوا۔ ماندہ صفت
مذکر۔ مونث کے لئے ماندی۔ ۱۔ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔
ناساز ۲۔ بیشتر تھکا ماندہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ماندہ پڑنا۔ عاجز ہونا
بیمار ہونا۔ (ناسخ) دشت میں ماندہ پڑا ہوگا کہیں سایہ کھینچا
بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فرہاد سے۔ ماندگی۔ (ف) اسم
مونث ۱۔ تکان۔ کسل۔ سستی۔ (توبۃ النصوح) ہر ایک
اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل نہ تکان ۲۔ علالت بیماری
ناسازی۔ روگ۔ آزار۔ ماندگی اترنا۔ تھکن اترنا۔ (جلال صاحب)
تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اتری۔ ملا ہے عین لحد میں
فشار کے باعث۔ ماندہ۔ (ف) صفت۔ تھکا ہوا۔ خستہ ۲ (ف)
صفت۔ بچا ہوا پیچھے رہا ہوا۔ بچا ہوا جیسے باقیماندہ۔ دیکھو درماندہ
مانڈ۔ (ھ۔ تلفظ مانڑ) مذکر۔ ۱۔ پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ ابلے ہوئے
چاولوں کا پانی ۲۔ کلف۔ آہار ۳۔ ایک قسم کا مارواڑی گیت۔
مانڈا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں
گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے۔ پوری۔ پتی۔ (بنات النعش)
شب برات کا مانڈا علاوہ حرام عید کی سویاں حرام ۲۔ غبار جالا
جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ مانڈل۔ (ھ) مونث۔ حلقہ ۲۔ آنچ
پانی کے جس کے منہ پر لگا رہتا ہے۔ مانڈی۔ (ھ) مونث۔ پیچ

مانگ

کانجی۔ کلف۔ ماوا۔
مانس۔ (ھ۔ بفتح سوم سنسکرت میں منش) مذکر۔ انسان۔
آدمی۔ اردو میں مرتا مانس اور بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے
مانسون۔ (انگ) مذکر۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت
چلتی رہتی ہے۔ مانع۔ (ع) صفت ۱۔ منع کرنے والا۔ روکنے والا
سد راہ ۲۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے
دینا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے۔ مانع آنا۔ رکنا
مزاحم ہونا۔ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے عشق
سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مانع ہونا۔ مزاحم ہونا۔
سد راہ ہونا۔ معترض ہونا۔
مانک۔ (ھ۔ بفتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ رتن۔ جواہر۔ گوہر
مانک ٹیکا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ماتھے پر کا ٹیکا زیور جس میں موتی جڑے
ہوتے ہیں۔ مانگ۔ (ھ۔ س مارگ۔ سیدھا راستہ) مونث ۱۔ سر کے
بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر ——— (ناسخ) مانگ سب کہتے
ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر کیچلی موباف ہے اور اس کی
چوٹی مار ہے ۲۔ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہو گئی ہو
۳۔ طلب۔ (فقرہ) اچھی چیزوں کی بڑی مانگ ہے ۴۔ (عو) شوہر
خاوند ۵۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ (امانت) مانگ
جڑا پا کی بھی موجوں سے گئی بھری۔ گھاٹ پر لہرا تکتی تھی سب
جلوہ گری۔ مانگ اجڑنا۔ (عو) کنایۃً۔ عورت کا بیوہ ہونا
رانڈ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اجڑ جانا۔ مانگ بھرنا۔ (ہندو)
۱۔ مانگ میں لال یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے
ہیں۔ (قدر) ابھی کوٹھے پر لاتے نہیں کہکشاں کو رتبہ۔ تیری

ماننا

سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے مجمل ۲؎ نسبت کی درخواست کرنا ۳؎ دُعا یا التجا کرنا ۴؎ ادھار چاہنا قرض طلب کرنا ۵؎ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ اودھار۔ مانگے تانگے مانگے جانچے۔ عاریۃً لیکر۔ قرض لیکر۔ (شوق قدوائی) مانگے جانچے کام کبتک دیس میں یارب چلے۔ رحم کر تو ورنہ دنیا سے مسلمان اَب چلے۔ مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کیلئے۔ دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ (شعور) سر پہ احسان رہے پاؤں بچیں ایذا سے مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھنا۔ مانگے دینا۔ — عاریۃً دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا۔ مانگے کی۔ عاریۃً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (رشک) طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب۔ نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی ہوا بھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو بُرا بھی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے۔ مانگت دیکھو مانگ۔

ماننا۔ (ھ) ۱؎ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎ یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا۔ مگر یہ قاتل کے استمگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا ۲؎ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے ۳؎ پروا کرنا۔ (انیس) جار آئینہ و خود کب مانتی تھی وہ۔ مغفر کو حباب لب جو جانتی تھی وہ ۴؎ تعظیم و تکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ (داغ) مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے۔ در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا ۵؎ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا ۶؎ رضامند ہو جانا۔ (نقرہ) اس نے تمھارا کہا مان لیا۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان ۷؎ کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔ (جلیل) امیر وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھکو۔ گرتی گردن جھکالی خوشی سے دیکھا جہاں مجھکو۔

مالی

پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (نقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا ۸؎ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا جیسے نیاز ماننا نذر ماننا۔ منت ماننا ۹؎ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا ۱۰؎ تابع ہونا۔ مطیع (نقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے ۱۱؎ کہا کرنا۔ حکم بجا لانا ۱۲؎ خیال کرنا جاننا۔ (نقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے ۱۳؎ بھروسا کرنا۔ اعتماد رکھنا ۱۴؎ کھنا یہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے مضروب یا پیدا ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چیر انے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو الیشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں تو پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (شعور) سرگوشی رقیب سے روہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو ہم نے خبردار کر دیا۔

مانند۔ (ف۔ بفتح سوم صحیح ہے۔ (ملا ہاتفی) با آن پسران ماہ مانند ہمخیل شدند دختر ے چند اردو میں زبانوں پر بکسر سوم ہے) مذکر نظیر مثل۔ مشابہ۔ (نقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہو جانا۔ ہل مل جانا۔ (توبۃ النصوح) لوگ اس طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہو لیں تو اپنا انتظام کر لیں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور و معروف روی نقاش کا نام جو نبوت کا جھوٹا دعوی کرتا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ مانی۔ (ھ۔ دایہ بچہ کی خادمہ) مونث ۱؎ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں ۲؎ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی

مانپڑ

حاق) ہے جس سے چکی کا پاٹ بآسانی گھومتا ہے ۲ صفت۔ تسلیم کی گئی۔ مانی ہوئی بات یقینی۔ وہ بات جو تسلیم ہو۔ (داغ) تم شب کو آؤ گے یہ ہے یقین آیا ہوا۔ تم نہ آؤ گے مری یہ بات ہے مانی ہوئی

مانیٹر۔ (انگ) مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔

ماوا۔ (ع) ماویٰ (مذکر) جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (ع) مذکر ۱ مادہ۔ اصل جوہر ۲ بھنا ہوا دودھ۔ کھویا ۳ مانڈی۔ کلف۔ کانجی۔ ابھار ۴ سرشت۔ خمیر ۵ انڈے کی زردی ۶ صندل کا برادہ۔ ماوّل۔ (ع) بروزن مُقوَّل) صفت۔ تاویل کیا گیا۔ کلام ظاہری معنوں سے پھیر اگیا ——————

ماہ۔ (ف) مذکر ۱ چاند۔ قمر۔ —— ماہتاب۔ (مومن) دل میں شرر ہائے رخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پردہ میں کتان کے کوئی پنہاں ہوگا ۲ مہینہ۔ (امیر) غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے مجھ کو ماہ عید بھی ماہ محرم ہو گیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر ماہواری (قدر) دیکر وہ بوسہ مہ رخسار کہتے ہیں۔ بس لیجئے یہ آپکا ماہانہ ہوگیا

ماہ بماہ۔ (ف) ہر مہینے۔ ماہوار۔ (بنات النعش) ڈیوڑھا دونا کرایہ ماہ بماہ تو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤ گی۔ ماہ پارہ۔ مہ پارہ۔ (ف) صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری آنکھوں میں اندھیر اک زمانہ ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارہ تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبیں۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ مہتاب۔ (ف) ۱ مذکر۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲ چاند۔ قمر۔ (صبا) یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک حال پہ دو روز ماہتاب رہا ۳ گنجفہ کا وزیر۔ (رند) روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہو ۴ (اردو) مونث ایک قسم کی آتشبازی۔ ماہتاب

ماہ

دینا۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا۔ (شعور) اڑنا بھی اپنا توپ کے منھ پر کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔ ماہتابی۔ مہتابی۔ (ف بمعنی ۲ ۳ ۶ میں) مونث۔ ایک قسم کا تربوز ۲ چکوترہ ۳ (ف) ایک قسم کا کپڑا جسپر سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں ۴ (ف) ایک قسم کی آتشبازی جسکے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی ہے ۵ عمارت کو چک جو سیر مہتاب کے واسطے لب حوض بنائی جائے۔ (اسیر) ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و پگاہ۔ بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ انکا (ذوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا۔ مجھکو ماہتابی پہ دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبیں۔ مہ جبیں۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ جلالی دیکھو جلالی۔ ماہ چاردہ۔ مہ چاردہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات کا چاند۔ (امیر) ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چہار ہفتہ۔ (ف) چاند جو لجہ ۲۸ روز کے بہت باریک ہوجاتا ہے (کنایۃً) معدوم شے۔ ماہ خانگی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) محبوب۔ (مصحفی) اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھکر۔ تہ کی سفید بانٹ فلک نے ردائے صبح۔ ماہ در عقرب (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ ماہ دو ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (انیس) کونسا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے۔ کبکب طائر اڑ رہا ہے طائر نظارہ آج۔ ماہ رخ ماہرو۔ (ف) صفت۔ معشوق جسکا چاند کی مانند چہرہ ہو ۲ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا کبوتر ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند تو ہو کاٹیں گے حلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو

ماہ

ماہ پیکر۔ ماہِ صیام۔ مہِ صیام۔ (ف) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ (ذوق) زمانہ دشمنِ عشرت کا اس قدر قاتل۔ مہِ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شمشیر۔

ماہِ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہِ کامل۔ (ف) مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہِ کنعاں۔ ماہِ مصر۔ (ف) مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں ہے مہِ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہِ منیر۔ (ف) چمکنے والا چاند (کنایۃً) حسینِ معشوق۔ ماہِ نخشب۔ ماہِ مُقنّع۔ (ف) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مقنع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ نخشب ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (رشک) نور کا باعث تعلق ہر دلِ بیتاب کا۔ یا مثلِ ماہ نخشب چاند ہے سیماب کا۔ ناسخ نے سہواً ماہ مُقنّع کی جگہ ماہ مُقنّنع کہا ہے ؎ غرور اوج دو روزہ عبث ہے مجھکو ہے اسفل۔ ہیں مثلِ ماہ گردوں ہوں تو مثلِ ماہ مقنع ہے۔

ماہِ نو۔ مہینہ کا پہلا چاند۔ ماہِ تمام۔ (ف) مذکر۔ چودھویں کا چاند۔

ماہوار۔ ماہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری۔ ہر مہینے۔ ماہ بماہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ (ف) مونث۔ ماہانہ وظیفہ۔ جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ و سال۔ (ف) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہوش۔ مہوش۔ (ف) ماہ + وش (صفت) چاند سا محبوب (کنایۃً) محبوب ؎ نہیں معلوم کہ اے داغؔ ہے تو کس دھن میں۔ نہ تلاش بت مہوش نہ سر جام شراب۔ ماہ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (امانت) ماہ یک ہفتہ نہ منھ پر کبھی تابندہ ہو۔

ماہر۔ (ع) صفت۔ کامل فن۔ ماہو۔ (ھ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک

ماہی

برساتی کیڑے کا نام۔ ماہوں۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے۔

ماہی۔ (ف) مونث ۱ مچھلی ۲ وہ مچھلی جس کی نسبت بیشتر خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے۔ ایک برج کا نام جسے مچھلی کی شکل سمجھتے ہیں ۳ صفت۔ منسوب بہ ماہ۔ قمری۔ ماہی بے آب (ف) (کنایۃً) نہایت بیتاب (امیر) کیا تڑپتی ہے آہ ماہی بے آب اس سے میں ہوں زیادہ تر بیتاب۔ ماہی پُشت۔ (ف) الٹی ناند۔ محدّب۔ قبہ دار۔ وہ چیز جو درمیان سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ ۲ (اصطلاحاً) ایک قسم کا کام جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں [illegible] پاکیزہ نقش ماہی پشت۔ قد و قامت عجیب جال ہے۔ ماہی تابہ (فارسی میں ماہی تو ہ۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور ٹکیوں کے کباب تلتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کھانے والا۔ بگلا۔ بوتیمار۔ ماہی دندان۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بنائے جاتے ہیں۔ ماہی زیر زمین (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو ریت میں پیدا ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ سقنقور ہے۔ ماہی زیر زمین۔ ماہی زیر زمیں (داغ) ماہی زیر زمیں بھی جو لگائی غوطے۔ نہ ملے اس کو ترے بحر سخاوت کی تھاہ۔ ماہی گیر۔ (ف) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماچھی۔ مچھیرا۔ ماہی مراتب۔ (ف) مذکر۔ نشان جو مثل سیارات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (محسن) ہوئی تیرے مراتب سے کیا جب کو آگاہی۔ تجمل کا ترے ماہی مراتب مہ سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ مہینہ کا۔

ماہیت۔ (ع۔ یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ۔ کیا۔ ہی ضمیر واحد مونث۔ وہ عورت۔ یا اصلی ہی کی خدف کر کے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری۔ اضافہ کردی۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور بمعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں۔ ماہیات۔ بتشدید چہارم جمع۔) مونث۔ حقیقت۔ کیفیت اصل مادہ۔ جوہر۔ (منیر) قلب ماہیت اوفی ہو جو تجھکو منظور جائے خوں عطر حنا نکلے جو لوں فصد جل۔

ماء۔ (ع) مذکر۔ پانی۔ عرق۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

ماءُ الجُبُن۔ (ع۔ ماء۔ جُبن۔ بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑ کر نکال لیتے ہیں) مذکر وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جدا کرنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ عوام کی زبان پر ماءُ الجُوبُن ہے۔ (فقرہ) مریض کو ماء الجُبن دیا جاتا ہے۔ ماءُ الحَیات۔ (ع۔ ماء الحیوٰت) مذکر۔ ۱ آبحیات ۲ (کیمیا گروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جس میں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملا کر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(ذوق) مژدۂ جاں بخش صحت ہے ترا ماء الحیات جس سے ہر بیمار کا ... کشتہ مردہ دل زندہ ہوا۔ ماءُ الشّباب۔ (ع) مذکر۔ وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ ماءُ اللّحم۔ (ع) مذکر۔ گوشت کا عرق جو کشید کر کے نکالا جائے۔ ماءُ الوَرد۔ (ع) مذکر گلاب کا عرق۔ ماءِ مَعین۔ (ع) مذکر۔ جاری پانی۔ صاف اور پاک پانی (محسن) جو شنرن چشمۂ رحمت سے کہیں ماء معین۔ کہیں طوبے کو ثر کہیں فردوس بریں۔ مائی۔ مادی۔ (ع) ماء سے نسبت رکھنے والا۔ آبی۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو۔ مائیات (ع) مذکر۔ وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں۔

مائدَہ۔ (ع) مذکر۔ دسترخوان جس پر کھانا چنا ہوا ہو۔ (غالب) دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذّت درد۔ کام یاروں کا بقدر لب و دنداں نکلا ۲ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ مائع۔ (ع) ہر رقیق شے۔ مائل۔ (ع) صفت۔ ۱ متوجہ۔ راغب۔ (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے ۲ میلان رکھنے والا ۳ عاشق ۴ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵ ڈھلواں ۶ تھوڑا سا۔ جیسے سُرخ سیاہی مائل

مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ آمادہ کرنا ۲ جھکانا۔ مائل ہونا۔ لازم۔

مَاؤف۔ (ع۔ بروزن رسول) صفت۔ وہ جس کو صدمہ پہنچا ہے۔ عضو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر مل دیا۔

مائیکا۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو میکا۔

مائی۔ (ھ) مونث ۱ ماں ۲ ضعیفہ بڑھیا۔ مائیں۔ (ھ) مونث ایک دوا کا نام

مائیوں بٹھانا۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جس میں دلہن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں بجز اس کی ہمجولیوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔ (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھاؤنگی۔ مائیوں بیٹھنا لازم۔ (جان صاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے ۲ (کنایتہً) گھر سے باہر نہ نکلنا۔

مائیُوس۔ (ع) وہ چیز جس سے اُمید قطع ہوگئی ہو۔ عربی میں اس بفتح اول ماخوذ یاس سے اور آئس ماخوذ ایس سے بمعنی نا امید ہیں۔ فارسیوں نے مایوس بمعنی نا امید استعمال کیا۔ (انوری)

مایہ

بوالحسن اے کسیکہ در احساں - وعدہ از رغبت تو مائوس ست،
صفت - ناامید - شکستہ دل - مایوسی - مونث - ناامیدی -
ناکامی - شکستہ دلی

مایہ - (ف) مقدار ۲ ہر چیز کا مادہ خصوصاً مادہ اونٹ کا ۳ پونجی (مذکر) پونجی - جمع - سرمایہ - (داغ) ترے وزد حنانے مایۂ صبر و خرد لوٹا - تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا ۴ اصل - راس المال ۵ مادہ - جوہر ۶ دستگاہ - سامان ۷ مال - دولت - مایہ دار - (فت) صفت - مال دار - پونجی والا - مایہ داری - مونث مالدار ہونا (شاکر) مایہ داری بلائے مبرم ہے - پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت - مایۂ ناز - (ف) کنایۃً معشوق - (مصحفی) ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ وہ مایۂ ناز - شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا ۲ فخر و ناز کا سبب

مُباح - (ع) - اس کی جمع مباحات ہے) صفت جائز - روا - حلال - درست پاک - (ذوق) تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح - یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال -

مَباحِث - (ع) مذکر - جمع مبحث کی - اہل فارس بمعنی بحث استعمال کرتے ہیں - بحث کے مقامات - بحثیں - مُباحَثہ - (ع) مذکر تکرار - بحث - مناظرہ - جواب سوال - (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ رہا - مباحثہ کرنا - بحث کرنا - مناظرہ کرنا - مبادا - (ف - بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) ایسا نہ ہو - خدا نہ کرے - خدا نخواستہ - (داغ) تسلّی مجھے دے کے جاتے تو ہو - مبادا جو نوع دگر ہو گئی - مُبادَرت (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ۱ جلدی - شتابی - تیزی ۲ سرعت ۳ سبقت - پیشی ۴ دلیری - جرات - چالاکی - چستی -

مُبادَلہ - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر - بدلہ - عوض ادل بدل

مبارک

(ناظم) نہ درد رشک رہیگا نہ رنج پاس وفا - عدو سے کیجیے ناظم مبادلہ دل کا - (کرنا ہونا کے ساتھ) مبادِی - (ع) مذکر مبدا کی جمع - ابتدائی امور - شروع میں سکھانے کی باتیں - مبادی العلوم - (ع) شروع کی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف ہو - مبادی عالیہ - (ع) مذکر - فرشتے اور عقول عشرہ

مُبارِز - (ع) صفت مذکر - جنگی ۲ [illegible] مقابلہ میں چڑھ کر لڑنے والا - مبارزت - (ع) مونث - لڑائی کے واسطے صف سے باہر آنا - کارزار جنگ -

مُبارَک - (ع - بفتح چہارم) صفت ۱ باعث برکت - برکت دیا گیا ۲ خوش قسمت ۳ نیک - سعید - موافق - لائق - جب کسی کے لڑکا پیدا ہوتا ہے کہتے ہیں مبارک - کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی مبارک کہتے ہیں - (شعور) پیدا جو ہوا کوئی طرحدار - جس جس نے سنا کہا مبارک ۴ مژدہ - خوش خبری ۵ طنزاً منحوس کی جگہ (شعور) یہ دل ہے تو جان نہیں سلامت - ہے ذاتِ شریف کیا مبارک -

مبارکباد - (ف) مونث ۱ تہنیت - خوشخبری - مژدہ - شادیانہ ۲ دعائے خیر - (اختر) آ کے بیٹھا دل میں حسد عدو تیر یار - وہ نے اٹھکر مبارکباد دی ۳ خدا برکت دے - برکت نصیب ہو - مبارکباد دینا - شادی کی تہنیت کرنا - بدھائی دینا - کسی کو کہنا کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو [illegible] کی بات اپنے دست تیغ کو - دے نہیں اسے قاتل رقیبوں کو مبارکباد ہم - (شرف) کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد یہ کس کا خواب میں تاج اپنے سر پہ دیکھا - مبارکباد دی - (زلالی) خلیل اللہ را از تیغ خونریز فرزندش - مبارکبادی قربانی

بہ ماہ عید قرباں (زد) موئنث ۔ تہنیت ۔ خوش خبری ۔ شادیانہ (داغ) غم جاوید نے دی مجھکو مبارکبادی ۔ جب سنا یہ کہ انھیں شیوہ بیداد آیا ۔ مبارکبادی دینا ۔ مبارکباد دینا ۔ (داغ) ہم تجھے دیتے ہیں زہے شاہ مبارکبادی ۔ کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی ۔ مبارکباد گانا ۔ شادی کے گیت گانا ۔ شادیانہ گانا ۔ مبارک دم ۔ (ف) جسکا دم بابرکت ہو ۔ متبرک آدمی ۔ مبارک سلامت ۔ موئنث ۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں ۔ (اختر شاہ اودھ) بشاش ہر ایک ماہ طلعت اک شور مبارک وسلامت ۔ (فقرہ) وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے ۔ مبارک سلامت ہونا ۔ مبارک بادی جانا ۔ مبارک قدم ۔ وہ شخص جسکا آنا باعث برکت ہو ۔ مبارک ہو ۔ کلمۂ دعا ۔ خدا انیکہ اگر راس آئے ۔ مبارکی ۔ موئنث ۔ مبارکبادی ۔ تہنیت ۔ دعائے خیر ۔ نیکی ۔ سعادت ۔ (لکھنؤ) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے ۔ مباشرت ۔ (ع ۔ بفتح چہارم وضم) موئنث ۔ جماع کرنا ۔ مجامعت کرنا ۔ صحبت ۔ ہمبستری ۔ ذکر نا کے ساتھ ۔ مبالغ (ع ۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر ۔ مبلغ بمعنی مال کی جمع ۔

مُبالَغہ ۔ (ع) (اصطلاح علم بدیع) کسی کی مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو ۔ حد سے بڑھکر اور خلاف واقع تعریف یا برائی کرنا ۔ زیادہ گوئی ۔ مبالغہ کرنا ۔ زیادہ گوئی کرنا ۔ بڑھا کر بیان کرنا ۔ اصل کے خلاف کہنا ۔ مبانی ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ مبنا بالفتح کی جمع ۔

مُباہات ۔ (ع) موئنث ۔ فخر ۔ بڑائی ۔ شیخی ۔ شان وشوکت سے جب ہوسکے مرے نالۂ موزوں کو اسیر ۔ نغمہ سنجان گلستاں کی مباہات گئی ۔ مباہلہ ۔ (ع ۔ بفتح چہارم وبضم) ایک دوسرے کو نفرین کرنا یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا ۔

مُبتَدا ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ۔ (اصطلاح علم نحو) جملہ اسمیہ کا پہلا جزو جس کی بابت کچھ کہا جائے ۔ شروع ۔ ابتدا کلام کی ۔ مبتدا وخبر ۔ موئنث ۔ مسند الیہ ومسند ۔ ابتدا ۔ انتہا ۔ اول آخر ۔ مبتدا وخبر ندارد ۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو ۔ بے سروپا بات ۔ لغو اور بیہودہ بات ۔ مبتدع ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۔ بدعت کرنے والا ۔ دین میں نئی بات نکالنے والا ۔ مبتدی ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۔ نوآموز ۔ ابتدا کرنے والا ۔ ابجد خواں ۔ منتہی کا مقابل ۔

مُبتَذَل ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت ۔ عام ۔ روزمرہ کی چیز ۔ ذلیل ۔ حقیر ۔ کمینہ ۔ (رشک) تنویر روئے یار کہاں حسن گل کہاں کیوں پیش آفتاب ہو مبتذل چراغ (دال متصل ۔ قافیہ) مبتلا (ع ۔ بالضم وفتح سوم) گرفتار ۔ پڑا ہوا ۔ ماخوذ ۔ پھنسا ہوا ۔ الجھا ہوا ۔ گھرا ہوا ۔ مفتوں ۔ شیدا ۔ دلدادہ ۔ (رشک) سوا ذات خدا دیدنی کا عاشق ہوں ۔ نہ مبتلا کے ذہن ہوں نہ مبتلائے فکر سخن ۔ مشغول ۔ مبتلا کرنا ۔ پھنسا لینا ۔ عاشق کر لینا ۔ (امیر) کیا پیار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا ۔ الفت بتا بتا کے ہمیں مبتلا کیا ۔ مبتلائے آفت ۔ مبتلائے بلا ۔ (ف) صفت ۔ مصیبت میں پھنسا ہوا ۔ آفت زدہ ۔ مصیبت کا مارا ۔ مبتلائے عشق ۔ صفت ۔ عشق میں گرفتار ۔ عاشق ۔ والہ وشیدا ۔ فریفتہ ۔ مبتلا ہونا ۔ پھنسنا ۔ گرفتار ہونا ۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا ۔ الجھنا ۔ اٹکنا ۔ عاشق ہونا ۔ فریفتہ ہونا ۔

مبحث

مبحث - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - بحث - معاملہ - (فقرہ) وہ کونسا مبحث تھا جسپر آج گفتگو ہوئی -

مَبْدا - (ع) مذکر - شروع ہونے کی جگہ - ظاہر ہونے کی جگہ مَبْدا فیاض - فرہنگ اندراج میں بحوالہ غیاث اللغات لکھا ہے -
مُبْدِء فیّاض - (ع - بالضم و کسر سوم و کسر ہمزہ) بمعنی آغاز کنندہ بسیار فیض رساں و ازیں مراد حق تعالیٰ باشد " - مولف کی رائے میں اس معنی میں اول تو مُبْدِء کے معنی مکمل نہیں ہوتے دوسرے فیاض کی ترکیب صحیح نہیں ہوتی اور مُبْدِء کی ہمزہ کا کسرہ بیقاعدہ معلوم ہوتا ہے - مولف کی رائے میں مَبْدء فیاض فارسی ترکیب ہے مَبْدء بمعنی سرچشمہ - فیاض عربی میں بمعنی بخشنے پُر آب ہے - مَبْدء فیاض کے معانی مجازاً بمعنی خداتعالیٰ صحیح ہوتے ہیں -
مُبْدِع - (ع) صفت - آپ ہی آپ کسی نئی چیز کا پیدا کرنیوالا - بے مادہ بنانیوالا - مُبَدَّل - (ع) صفت - تبدیل شدہ - بدلا ہوا - متغیر - پلٹا ہوا - وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو -
مُبْدِی - (ع) - ماخوذ ہے ابدا - اِبْدا - ابتدا کرنا - اور دنیا پیدا کرنا) مذکر - خدا تعالیٰ کا نام - دیکھو مُعید - مُبَذِّر - (ع) صفت - اسراف کرنے والا - فضول خرچ - مُبْتَذَل - (ع) صفت - خرچ کیا گیا - مصروف (فقرہ) آپ کی آرچہ مبذول ہوئی مُبَرّا - (ع) صفت پاک - بیزار - دور - بری - (فقرہ) خدا تعالیٰ کی ذات عیب سے مبرا ہے - مُبَرِّد - (ع) صفت - مذکر - سرد کرنے والا مونث کے لئے مُبَرِّدہ ۔ (ع - بفتح حرف سوم مشدد) ایک مشہور نحوی کے ماہر کا نام - مُبَرِّدات (ع - مُبَرِّدہ کی جمع) مذکر - سرد کرنیوالی چیزیں - وہ دوائیں جن کی تاثیر سرد ہو - مُبَرَّز - (ع) مذکر مقعد - پاخانہ

مبلغ

نکلنے کی جگہ ـــــ مُبَرْسَم - (ع) صفت - مبتلائے برسام - یہ لفظ طب کی کتابوں میں مستعمل ہے -
مُبْرَم - (ع) صفت - مضبوط - مستحکم - استوار - وہ قضا جس سے بچنا ممکن نہ ہو دیکھو قضا - مَبْرُور - (ع) صفت - نیکی کیا گیا - پاک - مقدس - گناہوں سے بری - مقبول جیسے حج مبرور - مُبَرْہَن - (ع - بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح - و بسکون دوم و فتح سوم غلط) صفت - مضبوط دلائل سے ثابت - واضح - (رشک) ہے فروغ ناکساں تنویر کرم شب چراغ - علم ہو یا کسب ہو لازم مبرہن چاہئے - مَبْسُوط - (ع) صفت - پھیلا ہوا - کشادہ - فراخ - مُبَشِّر - (ع) صفت - بشارت پہنچانے والا - خوشخبری سُنانے والا - مُبَشَّر (بتشدید حرف سوم مفتوح) صفت جس کی بشارت دی گئی ہو - مُبْصِر - (ع) صفت - دیکھنے والا - بینا - پرکھنے والا - صراف - کھرا کھوٹا دیکھنے والا - مُبْصِری (قانون) ہی پر تالنے والا - ہی جانچنے والا - مُبْطِل - (ع) صفت باطل کرنے والا -
مَبْعُوث - (ع) صفت - بھیجا گیا - پیدا کیا گیا - اٹھایا گیا - مبعوث ہونا - نبی کا بھیجا جانا - مَبْغُوض - (ع) صفت - بغض کیا گیا - دشمن رکھا گیا - قابل نفرت - مَبْغُوض تر - (ف) صفت - سب سے زیادہ قابل نفرت - مُبَلِّغ - (ع) صفت - پہنچانے والا -
مُبَلِّغ - (ع - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تبلیغ کرنیوالا - مَبْلَغ (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - حد و نہایت - کمال - (فقرہ) آپ کا مبلغ علم کیا ہے - (تما - بالضم و فتح سوم) فارسیوں نے بمعنی کاٹا پختہ - مال و نقد استعمال کیا - اردو میں زبانوں پر بالضم و کسر سوم ہے اور نقد روپیہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل (فقرہ) مبلغ پانچہزار

مَبنی

روپے پونہچے۔
مَبْنیٰ۔ (ع) جسپر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو۔ مونث۔ اصطلاح علم صرف۔ وہ لفظ جسکے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و بعد آخر الف بصورت یا) مذکر۔ کسی چیز کی بنیاد
مَبانی تبع۔ مبنی ہونا۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا۔ موقوف ہونا
مُبْہَم۔ (ع) صفت۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ گول بات۔ وہ کلام جسکا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہوسکے۔ مَبْہُوت (ع) صفت۔ حیران۔ متحیر۔ ہکا بکا ؎ لب عجاز بخش نے مبہوت بنایا اے رشک مسیحا مجھے جیسے ہوگیا جادو ہم کو (اردو) دیوانہ مخمور سرشار۔ (نقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہوگیا۔
مُبْہِیّ۔ عربی میں مُبْہِیَہ۔ بروزن مُصَوِّر تھا۔ یائے نسبت اضافہ کی گئی۔ تو قاعدے کے مطابق یائے مکسور مشدد جسکا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہوگئی مُبْہِی رہا۔ بعدہٗ اصطلاح طب میں مُبْہّی بروزن مُصَوِّر مستعمل ہوگیا)۔ صفت قوت باہ بڑھانیوالا مبہیات مذکر۔ مبہّی کی جمع۔
مَبِیْع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ خریدی ہوئی شے۔ بکا ہوا اسباب مونث کے لئے مَبِیْعَہ۔ مُبِیْن۔ (ع) صفت۔ صریح۔ آشکارا
مِپان۔ (ھ) مونث۔ دہلی۔ ناپ۔ پیمائش۔ نپان۔ مقدار پیمانہ۔ مِپانا۔ (ھ) مذکر۔ پیمانہ۔ ناپنے کی چیز۔ نپوانا۔ پیمائش کرانا ناپ کرانا۔ مِپنت۔ (ھ) مونث۔ پیمائش۔ ناپنا۔ نپنا۔ (ھ) ناپا جانا۔ پیمائش ہونا۔ مپائی ہونا۔ اندازہ کیا جانا۔ نپوانا۔ (ھ) ناپ کرانا۔ پیمائش کرانا۔
مَت۔ (ھ) نفی کا کلمہ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحائے

مت

ترک کر دیا ہے۔ (غالب) شرح اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا۔ مت پوچھو ــــ اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے۔ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیان نہیں۔ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں
مَت۔ (ھ) مونث۔ سمجھ بوجھ۔ عقل۔ اے قدر یہ کیا بکتا ہے بکنے بھی دے سکو۔ لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت۔ طرز انداز۔ وضع۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ اہل عشق کے متوالوں کی۔ طاق نسیاں پہ یہاں عقل دھری رہتی ہے۔ رائے۔ مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ مت الٹا
مت الٹی ہونا۔ عقل جاتی رہنا ؎ الٹی ہے مت اُن کی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ مت بدلنا۔ سمجھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ طرز بدلنا۔ (اوج) رندھ گئی جو غنا دل کی طبیعت بدلی۔ پھر بہار آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی۔
مت پلٹنا۔ رائے تبدیل ہونا۔ سمجھ الٹی ہو جانا۔ (عاشق) مت پلٹی کچھ ایسی اس قمر کی یہ مطلق نہ کسی کو بھی خبر کی۔ مت پھرنا مت پلٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو قسمت پھرنا۔ مت پھیرنا متعدی (ابن الوقت) اُس موئے فرنگی کا پیرا ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ مت دینا۔ (ہندو) نصیحت کرنا۔ رائے دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ مت کھو جانا۔ عقل زائل ہو جانا۔ (شوق قدوائی)۔ تعجب از لیئے میری مت کھو گئی۔ بس اس گھر میں آکر سڑن ہو گئی۔
مت کھو دینا۔ متعدی۔ مت مار دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ (نقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت مار دی ہے کہ وہ اپنے بُرے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں۔ مت ماری پڑنا۔ (عو، لازم۔ اردویلئے صافہ)

لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے۔ مت ماری جانا۔ (عو) عقل ماری جانا۔ بیوقوف بننا۔ (رنگیں) کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت ہاگئی لیگیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو غبندر۔ مت ہونا۔ سمجھ ہونا۔ (داغ) یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی۔

مُتَابَعَت۔ (ع) مونث۔ ۱ پیروی۔ ۲ فرماں برداری۔ مُتَاثِّر۔ (ع) صفت۔ ۱ کارگر۔ اثر پذیر۔ ۲ دل پر اثر کرنے والا۔ رقت انگیز۔

مُتَاَخِّر۔ (ع) صفت۔ پیچھے آنیوالا۔ متاخرین (ع) ذکر۔ پچھلے زمانے کے لوگ۔ مُتَاَذِّی۔ (ع) صفت۔ تکلیف پانیوالا۔

مُتَاس۔ (ھ) مونث۔ ۱ پیشاب کرنے کی حاجت۔ مُتَاسا (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ مونث کے لئے مُتَاسی۔

مُتَاَسِّف۔ (ع) صفت۔ افسوس کرنے والا۔

مَتَاع۔ (ع۔ بفتح اول۔ اَمْتِعَہ۔ جمع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ پونجی۔ تجارت کا مال۔ اثاثہ۔ (ظفر) بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاع صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی۔ (نسیم دہلوی) کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹوٹکر۔ تھا متاعِ عمر جو وقفِ بیاباں ہوگیا۔ متاعِ نیک از ہر دکاں کہ باشد۔ (ف) مثل۔ ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے۔

مُتَالی۔ (ھ) مونث۔ ۱ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ۔ ۲ کوڑا کرکٹ۔ آخور۔ طویلہ کی وہ گھاس جسپر گھوڑوں نے موتا ہو۔

مُتَاعی۔ مونث۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ نکاحی سے کم درجہ کی عورت۔ (جان صاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ مُتَاَمِّل۔ (ع) صفت۔ تامل کرنے والا۔ غور کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُتَانا۔ (ھ) عو۔ بچّہ کو پیشاب کرانا۔

مَتَانَت۔ (ع۔ مضبوطی۔ استواری۔ پختگی) مونث۔ سنجیدگی۔ تہذیب (فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے۔ ۲ خیالات کی آہستگی اور درستی۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک ہونا۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلیٰ درجہ کی متانت ہے۔ مُتَانی (ھ) مونث۔ ۱ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ۔ ۲ گھوڑے کا پیشاب۔

مُتَاَہِّل۔ (ع) صفت۔ بیاہا ہوا۔ بیوی بچے والا۔ کنبہ دار۔ مُتَبَادِر (ع) صفت۔ ذہن میں جلد آجانیوالا۔ مُتَبَادِلَہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آکر گرے تو اُس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاوےئے متبادلہ کہلاتے ہیں بشرطیکہ متصلہ نہوں۔ مُتَبَایِن۔ (ع) صفت۔ باہم جدا۔ دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں۔ ۲ (علم حساب) وہ عدد جنکے اجزا ای ضربی نہو سکیں۔ مُتَبَحِّر۔ (ع) صفت۔ بہت بڑا عالم۔ فاضل۔ علم کا دریا۔ مُتَبَدِّل۔ (ع۔ بکسر چہارم کسی چیز کا معاوضہ لینے والا) صفت۔ تبدیل کی جگہ۔ (حسنات) سید تقی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہً اس قدر متبدل ہوگئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں التیام کا ہونا محال تھا

مُتَبَرَّک - (ع) صفت ۱ مقدس پاک۔ صاف۔ برکت والا ۲ معزز۔ بزرگ۔ قابل تعظیم۔ مُتَبَرَّکہ - (ع) صفت۔ مونث۔ برکت والی چیز۔ پاک چیز۔ مُتَبَسِّم - (ع) صفت ۱ مسکرانیوالا۔ ۲ کھلا ہوا۔ شگفتہ۔ مُتَتَبِّع (ع) صفت۔ پیروی کرنے والا۔
مُتَبَنّٰی - (ع) مذکر۔ لے پالک۔ پالا ہوا۔ گود لیا ہوا۔ فرزندی میں لیا ہوا۔ مُتَبَنّٰی کرنا۔ گود لینا۔ بیٹا بنانا۔ فرزندی میں لینا
مَتبُوع - (ع) صفت۔ پیروی کیا گیا۔ پیشوا۔ افسر۔ مُتَجاوِز (ع) صفت۔ اپنی حد سے گزر جانے والا۔ تجاوز کرنے والا۔
مُتَجَسِّس - (ع) صفت۔ تلاش کرنے والا۔ جستجو کرنیوالا۔
مُتَجَلّی - (ع) صفت۔ چمکدار۔ روشن۔
مُتَحَجِّر - (ع) صفت۔ ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے۔ مُتَّحِد (ع) صفت اتحاد رکھنے والا۔ متفق۔ مُتَّحِدُ البَطن (ع) صفت۔ ایک پیٹ کا حقیقی۔ مُتَّحِدُ المفہوم - (ع) صفت - وہ جس کا مطلب ایک ہو۔ (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں۔ مُتَحَرِّک - (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا۔ چلتا ہوا۔ رواں جاری۔ نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو۔ مُتَحَقِّق - (ع) صفت ۱ (بکسر قاف۔ اول مشدّد) صحیح اور درست کرنیوالا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) - تحقیق کیا ہوا۔ ٹھیک۔ درست اور صحیح خبر۔ مُتَحَلّی - (ع) صفت - آراستہ ہونیوالا زیور پہننے والا۔ مُتَحَمِّل - (ع) صفت۔ بردبار۔ مستقل مزاج برداشت کرنیوالا۔ (شرف) صبر و شکیب کا متحمل نہ ہو سکا قابو میں اپنے مجھ سے مراد دل نہ ہو سکا۔
مُتَحَیِّر - (ع - بکسر حرف چہارم مشدّد) صفت۔ حیرت زدہ۔ حواس باختہ۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ مُتَحَیِّرَہ - (ع - اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل۔ یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اسوجہ سے متحیرہ نام ہوا۔
مُتَخاصِم - (ع) صفت۔ باہم۔ خصومت کرنے والا۔ جھگڑالو۔ مدعی۔ دشمن۔ مُتَخاصِمِین - (ع) متخاصم کا تثنیہ۔ مدعی اور مدعا علیہ
مُتَخَلخِل - (ع) صفت ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۲ (اردو) پولا۔ اندر سے خالی۔ مُتَخَلِّص - (ع - رہائی پائے ہوئے) تخلص۔ رکھنے والا۔
مُتَخَلِّل - (ع) صفت۔ خلل انداز۔ مُتَخَیَّلہ ۱ (ع - بفتح یائے مشدّد) صفت۔ مونث۔ خیال کی گئی ۲ (ع - بکسر یائے مشدّد) مذکر۔ ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے۔ وہم۔ خیال۔ قیاس۔ مُتَدارِک - (ع لغوی معنی ملنے والا) مونث۔ ایک بحر عروض کا نام۔ جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی۔ مُتَداوَل - (ع - بفتح پنجم) صفت۔ مُرَوَّج۔ (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب مبتلا کی نظر سے نکل گئیں۔ متداولہ - (ع) صفت۔ مونث۔ جیسے علوم متداولہ۔ مُتَدَیِّن - (ع - بکسر یائے مشدد) ۱ مومن۔ ایماندار دیندار۔ دیانت دار ۲ امین۔ امانت دار۔ معاملہ اور بات کا سچا اور پورا۔ مُتَذَبذِب - (ع - بکسر ذال ثانی) صفت۔ تذبذب میں پڑنے والا۔
مُتَذَکِّرَہ - (ع) صفت مونث۔ مذکورہ۔ ذکر کیا گیا۔ متذکرہ بالا

مرقومہ بالا۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔
مِتَر۔ (ھ) مذکر۔ ۱ وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ سرغنہ ۲ دوست۔ مددگار۔ مُصاحِب۔
مُتَرادِفْ۔ (ع) صفت۔ ہم ردیف۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مُتَرَتِّب۔ (ع) صفت۔ ترتیب دیا ہوا درست کیا ہوا۔ مُتَرجَمْ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صحیح۔ وبفتح سوم وتشدید چہارم مفتوح غلط) صفت ترجمہ کی گئی۔ ترجمہ کیا گیا ۲ (ع۔ بکسر جیم) ترجمہ کرنیوالا۔ مُتَرَدِّد (ع۔ بکسر دال اول مشدد) صفت۔ فکرمند۔ متفکر۔ پس وپیش کرنیوالا مضطرب۔ پریشان۔
مَتَرس از بلائے کہ شب درمیان ست۔ (ف) مقولہ اُس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہیے جو ابھی آئی نہیں ہے۔
مُتَرَسِّل۔ (ع) صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مُتَرَش۔ (یہ لفظ عربی داں فارسیوں نے بنالیا ہے) صفت۔ داڑھی منڈانیوالا۔ مُتَرَشِّح (ع) ٹپکنے والا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مُتَرَصِّد۔ (ع۔ بکسر صاد امید وار۔ بفتح صاد۔ اُمید رکھا گیا۔) صفت۔ اُمیدوار۔ منتظر متوقع۔ مُتَرَقِّب۔ (ع) صفت ۱ (بکسر قاف مشدد) منتظر۔ اُمیدوار ۲ (بفتح قاف مشدد) ۱ انتظار کیا گیا۔ امید کیا گیا۔
مترقبہ۔ (ع) صفت۔ مؤنث۔ اُمید کی ہوئی چیز۔ مُتَرَنِّم۔ (ع۔ بکسر نون مشدد) صفت۔ گانیوالا۔ متروک۔ (ع) صفت مذکر ۱ چھوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی دراشت میں باقی رہے۔ ترک کیا ہوا۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے۔ متروکات۔ (ع)۔

مذکر۔ ترک کی ہوئی چیزیں۔ متروکہ۔ (ع) صفت مؤنث۔
متزائد۔ (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونیوالا۔ متزلزل (ع۔ بکسر زاے سوم) صفت جنبش کرنے والا۔ ڈگمگانے والا۔ غیر مستقل۔ (توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا کہ انکا ارادہ متزلزل اور عزم ناپائدار ہو۔ مُتَساوِی۔ (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک دوسرے کے مساوی۔ مُتَسَلِّط۔ (ع) صفت ۱ (بکسر لام مشدد) غلبہ پانیوالا۔ قبضہ کرنے والا ۲ (بفتح لام مشدد) وہ شخص جسپر غلبہ پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ مُتَسَلِّی (ع) صفت۔ خوش اور بے غم
متشابہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر پنج) صفت ۱ ہمشکل ایک صورت کے ۲ مشتبہ۔ مشکوک جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو ۳ مذکر۔ بھول چوک۔ شبہ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگتا ہے۔ (لگنا کے ساتھ) ۴ وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں
متشابہات۔ (ع) مؤنث۔ آیتیں جن کے معنے سوائے خدا تعالے کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ متشابہ لگنا۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں
مُتَشَدِّد۔ (ع) صفت۔ تشدد کرنے والا۔ (فقرہ) ان میں جو متشددی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔ مُتَشَرِّع۔ (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار پکا دین دار۔ (توبۃ النصوح) مگر اب دیکھئے گا کہ ایسے جوان صالح اور متشرع اور متقی بنینگے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے۔ مُتَشَکِّر (ع) تشکر۔ شکر ادا کرنا۔) صفت شکر گزار

مُتَشَکِّل - (ع) صفت - شکل اختیار کرنے والا - کوئی صورت اختیار کرنے والا - مُتَشَکِّک - (ع) صفت - شک میں پڑنے والا - مُتَصادِم (ع) صفت ٹکرا جانے والا - مُتَصاعِد - (ع) صفت صعود کرنیوالا اوپر چڑھنے والا -

مُتَصَدِّع - (یہ لفظ ہندوستان کے اہل زبان نے بنا لیا ہے صحیح مُصَدِّع ہے) صفت تکلیف دینے والا - مُتَصَدّی (ع تصدّی پیش پیش ہونا) مذکر ۱ پیشکار - ۲ کسی کام کا ذمہ دار - ۳ مہتمم - کوشش کرنے والا ۴ کاتب - محرر ۵ محاسب ۶ نائب گماشتہ - مُتَصَرِّف - (ع) صفت - قابض - تصرّف کرنیوالا - متصرّفہ - مونث - مقبوضہ - جو چیز تصرف میں آ گئی ہو مُتَّصِف (ع) صفت ۱ بفتح صاد) تعریف کیا گیا - جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو ۲ (بکسر صاد) صفت رکھنے والا -

مُتَّصِل - (ع) صفت ۱ پاس - قریب - نزدیک - برابر - ملنے والا - متواتر - لگاتار - پے در پے ۳ مونث - اگر کوئی راوی حدیث کا درمیان سے نہ رہ جائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں مُتَصَنِّع (ع) صفت - بناوٹ کرنے والا - تصنّع کرنے والا - مُتَصَوِّر - (ع ۱ بکسر واؤ مشدد) صفت - تصور کرنے والا - صورت باندھنے والا - ۲ (بفتح واؤ مشدد) تصوّر کیا گیا - خیال کیا گیا -

مُتَضاد - (ع) صفت مذکر ۱ منافی - برعکس - خلاف - اُلٹا - (فقرہ) ہماری سمجھ تو ان متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے ۲ ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - مونث کے لئے متضادّہ -

مُتَضَرِّع - (ع) صفت - زاری کرنے والا - گڑگڑانے والا -

مُتَضَمِّن - (ع) صفت - شامل - مشتمل - داخل - مشمولہ - مُتَظَلِّم - (ع) صفت - دادخواہ - فریادی -

مُتَعارِض (ع) صفت - خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو - متعارِف - (ع) صفت - معروف - مشہور - متعارفہ - (ع) صفت - مونث - مشہور - معروف - جیسے علوم متعارفہ - مُتَعاقِب - (ع) صفت - تعاقب کرنے والا - پیچھے دوڑنے والا -

مُتَعاقِد - (ع) صفت - آپس میں عہد و پیمان کرنے والا - مُتَعاقِدَین - (ع) مذکر - متعاقد کا تثنیہ - فریقین - باہم معاہدہ کرنیوالے - مُتَعال - (ع - اصل میں متعالی - تعالی سے اسم فاعل تھا - ضمہ ی پر ثقیل تھا اُس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کر دیا تنوین بھی ساقط ہو گئی متعال رہا) صفت - عالی - بزرگ - برتر - خدا کیواسطے مستعمل ہے مُتَعالی (ع - مخلوقات کی صفات سے مُنَزَّہ) صفت ۱ برتر ۲ خدا تعالےٰ کا نام مُتَعَجِّب - (ع) صفت - تعجب کرنے والا حیران - متحیر - دنگ ششدر - مُتَعَدِّد - (ع - زیادہ - ہزار سے زیادہ -) صفت ۱ گنے ہوئے - چند - تھوڑے ۲ گنتی کے ۲ بہت - کئی - بہتیرے ۳ متفرق - جُدا جُدا مختلف - مُتَعَدّی - (ع) صفت - حد سے تجاوز کرنے والا ۲ اڑ کر لگنے والی بیماری ۳ (اصطلاح علم صرف) مذکر وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے - مُتَعَذِّر - (ع) صفت - دشوار مشکل - محال کے قریب - مُتَعَرِّض - (ع) صفت - روکنے والا - مخالفت کرنے والا - مانع - مزاحم

مُتَعَسِّر - (ع) صفت - دشوار - مشکل - امکان کے قریب -

متعصب

متعصّب - (ع) سخت دل - تعصّب کرنے والا - دین کی پچ کرنیوالا
متعفّف - (ع) صفت - متقی - پارسا - عفت والا - متعفّن - (ع) صفت - سڑا ہوا - بدبودار -
متعلق - (ع) صفت ۱ تعلق رکھنے والا - لگاؤ رکھنے والا ۲ شامل - منسلک ۳ ماتحت - تابع - وابستہ - متعلق کرنا - ملانا - لگانا - ملحق کرنا - شامل کرنا ۱ جوڑنا - چسپاں کرنا - ساتھ لگانا ۲ سپرد کرنا - سونپنا - مُتعلّقات - (ع) مذکر - وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں - مُتعلّقین - (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ - بال بچے - (نقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں - مُتعلّم - (ع) صفت - تعلیم پانیوالا - طالب علم - مبتدی - شاگرد -
مُتعہ - (ع - متعہ - بالضم اول وفتح دوم -) مذکر - شیعہ - مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا - (نقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے - مُتعہّد - (ع) صفت - ذمہ دار - کام میں مشغول - عہد کرنے والا -
مُتعیّن - (ع بکسر چہارم مشدد) صفت مذکر - کسی چیز پر لازم ہونیوالا - متعیّن کرنا - مقرر کرنا - نوکر رکھنا - کام پر لگانا - نامزد کرنا - تعینات کرنا ۱ تاریخ مقرر کرنا - متعینہ - (ع) صفت - مونث -
متغائر - (ع) صفت - الگ - جُدا - (نقرہ) کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے - مُتغیّر - (ع) صفت - بدلنے والا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہو جانیوالا - بے ثبات - غیر مستقل -
متفاوت - (ع) صفت - جُدا - مختلف - دور - مُتفتّن - (ع) صفت
متفحّص - (ع) ڈھونڈنے والا - تلاش کرنے والا -

متقارب

مُتفرِّد - (ع) صفت - تنہا - یگانہ - (رشک) نفی کثرت میں بالشک مُتفرِّد ہیں ہم -
مُتفرِّع - (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا - (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر متفرع ہوتا ہو - مُتفرِّق - (ع) صفت - جدا جدا - الگ الگ - پراگندہ - منتشر - مُتفرِّقات - (ع) مذکر - مختلف چیزیں ۱ حساب کی مختلف رقمیں ۲ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں -
متّفق - (ع) صفت ۱ اتفاق کرنے والا ۲ رضامند - موافق ۳ ہمخیال - ہم صلاح - ہم مشورہ - (کرنا ہونا کے ساتھ) متفق الرائے (ع) صفت - ہم رائے - ہم صلاح - ہم مشورہ - مُتّفق اللفظ - (ع) صفت - یکزباں ہو کر - (امانت) غمگساروں نے جوانی کا مری غم کھایا - یہ سخن متفق اللفظ زباں پر آیا - مُتّفق علیہ - (ع) صفت جس پر اتفاق کیا گیا ہو - سب کی رائے اور مرضی کے موافق - مُتّفقہ - (ع) صفت - مونث - جیسے متفقہ قوت - متفکّر (ع) صفت - فکرمند - مغموم - اداس - مُتفنّی - (عربی میں متفنّن وہ جو بہت فنوں کا ماہر ہو) صفت - مکّار - فریبی - عیار - دھوکے باز - متقابل - (ع) صفت - باہم مقابلہ کرنیوالا - (غالب) متقابل ہے مقابل میرا - رک گیا دیکھ روانی میری -
مُتقارِب - (ع - لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونیوالا مونث - (اصطلاح علم عروض) ایک بحر کا نام - اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہیں -

مُتَقاضِی ۔ (ع) صفت ۔ تقاضا کرنے والا ۔ مانگنے والا ۔ طلب کرنے والا ۔ مُتَقاطِع ۔ (ع) صفت ۔ ایک دوسرے کو کاٹنے والا ۔ مُتَقاطِر ۔ (ع) صفت ۔ قطرہ قطرہ ٹپکنے والا ۔ مُتَقدِّم ۔ (ع) صفت آگے بڑھنے والا ۔ مُتَقدِّمین ۔ (ع) مذکر ۔ متقدم کی جمع ۔ پہلے زمانہ کے لوگ ۔ جو پہلے ہو چکے ہیں ۔ مُتَّقِی ۔ (ع) صفت ۔ پرہیزگار ۔ خدا ترس ۔ خدا شناس ۔ (شرف) مجھ گنہگار کو دے اپنی حضوری میں جگہ ۔ متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری ۔ مُتَکبِّر (ع ۔ تکبر) و استکبار کہتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو) صفت ۔ تکبر کرنے والا ۔ مغرور ۔ گھمنڈی ۔ خود پسند ۔ بزرگ منش ۔ کمال بزرگی والا ۔ اس معنی میں خدا کا نام ہے ۔ مُتَکفِّل ۔ (ع) صفت ۔ ضامن کفیل ۔ ذمہ دار ۔ (ہونا کے ساتھ) مُتَکلِّف ۔ (ع) صفت ۔ رنج و مشقت برداشت کرنیوالا ۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلف ۔ (رنج اور مشقت دینے والا ۔) غلط ہے ۔

مُتَکلِّم ۔ (ع بکسر لام مشدد) صفت ۔ کلام کرنیوالا ۔ بات کرنیوالا ۔ ۲ علم کلام کا ماہر (ذوق) کبھی تھا عقل یہ مذہب مرا مانند حکیم ۔ کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت ۔ مُتَکلِّمین ۔ (ع) مذکر ۔ علم کلام کے ماہر ۔ وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں ۔ مُتَلاشی ۔ (یہ لفظ تر کی تلاش سے بنا لیا ہے اب فصحا استعمال نہیں کرتے اس جگہ تلاشی صحیح ہے) ۱ تلاش کرنے والا ۔ ڈھونڈنے والا ۔ (ناسخ) متلاشی ترے افلاک کے سب تارے ہیں ۔ جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں ۔ مُتَلاطِم ۔ (ع) صفت موجزن ۔ آپس میں طمانچے مارنے والا ۔ یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے ۔

مُتَلا نا ۔ (ہ) ، قے کرنے کو جی چاہنا ۔

مُتَلذِّذ ۔ (ع) صفت ۔ لذت اُٹھانے والا ۔ ذائقہ چکھنے والا ۔ لطف اُٹھانے والا ۔ (محصنات) کیونکہ اُس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی ۔ مُتَلوِّن ۔ (ع) صفت وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو ۔ مختلف رنگ اختیار کرنیوالا ۔ ۔ متلون المزاج ۔ (ع) صفت ۔ غیر مستقل مزاج ۔ وہ شخص جسکا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے

مَتَلی ۔ (ہ) مونث ۔ طبیعت کا مالش کرنا ۔ غثیان ۔ ابکائی ۔ متلی ہونا ۔ قے کرنے کو جی چاہنا ۔

مُتَمَتِّع ۔ (ع) صفت ۱ فائدہ اُٹھانے والا ۔ مستفید ۔ ۲ حج کا عمرہ کرنیوالا ۔ مُتَمَرِّد ۔ (ع) صفت ۔ نافرمان ۔ سرکش ۔ باغی ۔ پھرا ہوا ۔ مُتَملِّق (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا تملق کرنے والا ۔ مُتَمکِّن ۔ (ع) صفت ۔ جگہ پکڑنے والا ۔ قرار پکڑنے والا ۔ مُتَمِّم (ع) صفت ۔ تمام کرنے والا ۔

مُتَمنّی ۔ (ع) صفت ۔ تمنا کرنے والا ۔ آرزو رکھنے والا ۔ خواہش کرنے والا ۔ مُتَموِّج ۔ (ع) صفت ۔ موجزن لہریں مارنیوالا ۔ مُتَموِّل ۔ (ع) ، دولت مند ۔ مالدار ۔ امیر ۔ دھنی ۔ ۵ ہے بُت سیم بدن ایسا ہمارا اے رشک ۔ چاہے مفلس بھی تو مرد متمول ہو جائے ۔ (دل بابل وغیرہ قافیے ہیں) مُتَمیِّز ۔ (ع) صفت جُدا ہونے والا ۔

مَتن ۔ (ع ۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و اُستوار) مذکر ۱ کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کی جائے ۲ درمیاں ۔ وسط ۔ درمیانی حصہ ۳ شال ۔ رضائی ۔ لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے ۔ (منیر) گزشتہ

عیش کی مجموعۂ عالم میں نقلیں ہیں۔ پُرانی شال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔

تمنا۔ (ہ) مذکر۔ نینگر کی ایک قسم۔ مُتنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ بچّہ جو بستر پر پیشاب کردیا کرے۔ مونث کے لئے مُتنی۔

مُتنازِع۔ (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو ۲ (ع۔ بکسر زِجم) صفت۔ خصومت کرنے والا ایک دوسرے کے ساتھ

مُتنازَع فیہ۔ (ع) وہ جس میں نزاع ہو۔ (ابن الوقت) بہادر شاہ کے آخری عہد میں منصب ولیعہدی متنازع فیہ تھا۔ متنازعہ (ع) صفت مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو

مُتَناسِب۔ (ع) صفت تناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔ مُتناقِض۔ (ع) صفت۔ تقیض رکھنے والا۔ مخالف ایک دوسرے کی تقیض۔ ضد۔ مُتَناہِی۔ (ع۔ بکسر ہا) صفت حد کو پہنچا ہوا۔ انتہا کو پہنچنے والا۔

مُتنبہ۔ (ع) صفت۔ خبردار۔ چوکس۔ ہوشیار۔ متنبہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چوکس کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ مُتنبّی۔ (ع) صفت۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔

مُتنجن۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہے

مُتنزِّہ۔ (ع) صفت عیب سے دور ہونیوالا۔ مُتنفِّر۔ (ع) صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار۔ کراہت کرنے والا۔ مُتنفِّس۔ (ع) جان دار۔ سانس لینے والا ۲ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔

مُتواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ وار ۲ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتوازِی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے برابر فاصلہ پر آنے والا ۲ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح پر ہوں اور اُن خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ مُتواضِع۔ (ع) صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا خاطر و مدارات کرنیوالا

مُتوالا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا ۲ مذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفعہ کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہئے محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعذیر کو۔ متوالی کودوں۔ ایک قسم کی کودوں جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہوجاتا ہے۔

مُتوالی۔ (ع) صفت پے درپے آنیوالا ۲ وہ عدد جو بار بار آئے

مُتوجِّہ۔ (ع) ۱ صفت۔ توجہ کرنے والا۔ راغب۔ مخاطب ۲ مہربان نظر عنایت رکھنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتوحِّش۔ (ع) صفت ۱ وحشت میں ڈالنے والا۔ (فقرہ) یہ متوحش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا ۲ وحشت میں پڑنیوالا۔ نفرت کرنے والا۔ مُتوَرِّع۔ (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ مُتوَرِّم۔ (ع) صفت۔ سوجنے والا۔

مُتوڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کردے۔ مونث کے لئے متوڑی۔

مُتوسِّط۔ (ع) ۱ بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ۔ مُتوسِّطُ الحال۔ (ع) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ (نبات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔ مُتوسِّطین۔ (ع) جمع متوسِّط کی۔ متوسط لوگ

مُتَوَسِّل۔ (ع) ۱ وسیلہ ڈھونڈنے والا۔ نز: یکی ڈھونڈھنے والا۔ متوسِّلاں فارسی جمع متوسّل کی۔ (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے۔ متوسلین (ع)، مذکر۔ متوسل کی جمع۔ مُتَوَطِّن۔ (ع) صفت۔ اصلی باشندہ

متوفّٰی۔ (ع۔ آخر میں الف بصورت یا ہے) صفت۔ مرا ہوا۔ جہاں سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفی آنجہانی۔ بعض مسلمان ہندوں کو متوفی آنجہانی و مسلمانوں کو مغفور مرحوم لکھا کرتے ہیں۔ متوقّع (ع) صفت۔ توقّع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔

مُتَوَکِّل۔ (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنیوالا متوکّلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسا کرکے۔ مُتَوَلِّد۔ (ع) صفت پیدا ہونیوالا۔ مُتَوَلّی۔ (ع) مذکر ۱ انتظام کرنے والا ۲ جائداد وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی

مَتونا۔ (ھ) مذکر۔ متوالی کودوں۔

مُتَوَہِّم۔ (ع) صفت ۱ (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنیوالا وسواسی ۲ (بفتح حرف چہارم مشدد) وہم کیا گیا۔ متوہمات (ع) متوہم کی جمع۔ اَوہام

مَتّھا۔ (ھ) مذکر۔ ماتھا۔ متھا ٹھپّول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تیسا ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا خدا گواہ ہے صرف متھا ٹھپول وہ بھی اپنے سر کا جھنڈا اتارنے کے لئے۔ مَتھانی۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔

مُتَہاوِن۔ (ع) صفت۔ سُستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔

مُتھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُتھری۔ کند۔ بیشتر چاقو چھری کے لئے مستعمل ہے۔ مُتھری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔

مُتَّہِم۔ (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر سوم) صفت ۱ کسی پر تہمت لگانے والا ۲ بدنام۔ متہم کرنا۔ الزام لگانا۔ متہم ہونا۔ ملزم

مِتھُن۔ (ھ) مذکر۔ آسمان کے تیسرے بُرج کا نام جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔ مَتھنا۔ (ھ) ۱ بلونا ۲ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ۳ (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔ مَتھنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو متھانی۔

مَتّی۔ (عبرانی میں متّے بروزن حتّے۔ خدا کا دیا ہوا تھا) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔

مِتی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ تاریخ۔ تتھ۔ (چڑھانا۔ ڈالنا۔ کیا تھا) ۲ سُود۔ کمیشن کا روپیہ۔ متی کاٹا۔ (ھ) مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سُود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ متی کاٹنا۔ کمیشن کا روپیہ وضع کرنا۔ متی وار۔ تاریخوار۔ مَتیرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔

مُتَیَقِّن۔ (ع) صفت وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنیوالا۔ یقینی۔

مَتین۔ (ع) صفت ۱ مضبوط۔ استوار ۲ خدا تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر۔ خدا تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہے اس لئے کہ شدید القوت ہے ۳ مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔

مُٹاپا۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔ مٹاپا چڑھنا

تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔

مِٹانا ۔ (ہ) ۱؎ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا۔ بے نشان کرنا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ۲؎ زائل کرنا۔ کھرچنا۔ چھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳؎ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ مٹا ہوا۔ صفت۔ محو کیا ہوا۔ اُڑا ہوا ۲؎ (کنایۃً) (عاشق) ؎ کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جلتے ہیں داغ ہے ہمیں مٹا ہوا

مُٹائی ۔ (ہ) مونث۔ فربہی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیز پن

مُٹ بھیڑ۔ مُٹھ بھیڑ ۔ (ہ میں مٹھ بھیڑ۔ منڈ بھیڑ) مونث ۱؎ مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ دُو بدُو ہو جانا۔ آپس میں گتھ جانا۔ لڑنا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھیڑ الہی کسی میخوار سے ہو جائے ۲؎ اتفاقیہ ملاقات (داغ) بس توبہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جھک کے کرتا ہے وہیں پیرِ مغاں مجھکو (ہونا کے ساتھ)

مِٹ جانا ۔ (ہ) ۱؎ تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا ۲؎ عاشق ہو جانا ۳؎ محو ہو جانا ۴؎ زائل ہو جانا ۵؎ نثار ہو جانا ؎ مِٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ مِٹ گیا۔ (عو) صفت مذکر۔ دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب ہوا۔ (فقرہ) مٹ گیا روز آآ کے سیکڑوں سناتا ہے۔ مونث کے لئے مِٹ گئی۔

مُٹر ۔ (بروزن سحر) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ عورتوں کی زبان پر مٹرا ہے۔ مُٹر گشت۔ مذکر ۱؎ ہوا خوری۔ سیر ۲؎ بیفائدہ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ گردی۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) مٹر ملا چنا۔ مذکر۔ چنا جس میں مٹر ملا ہوا ہو۔ مٹرا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) مٹری۔ (ہ) مونث ۱؎ چھوٹا مٹر ۲؎ (ہ) (بالضم) چھوٹی گٹھری۔ گٹھری کے ساتھ بول چال میں ہے۔ مٹر مٹر۔ (ہ)۔ عو۔ چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔

مَٹک ۔ (ہ) مونث۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز نخرہ چوچلا۔

مَٹک چال ۔ مونث۔ ناز و نخرہ کی رفتار۔ مٹک چٹک۔ مونث۔ باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ

مَٹکانا ۔ (ہ) ۱؎ گھمانا۔ پھرانا۔ چمکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ۲؎ ہلانا۔ نچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا ۳؎ (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ ۴؎ تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ مَٹکنا۔ (ہ) ۱؎ سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب۔ غصہ یا خوشی اور تمسخر سے ۲؎ زنانہ حرکتیں کرنا۔ معشوقانہ ادا دکھانا۔ تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎ (ریختی) بڑھکے بڑھاپے میں مٹکتا ہے بُوا۔ جانصاحب کی اجی دیکھو حماقت نہ گئی۔ مَٹکنا۔ (ہ۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ (عو) چھوٹا اور خوبصورت۔ مَٹکو۔ (ہ) صفت مونث۔ ناز نخرے کرنیوالی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت۔

مٹکا ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ مٹکی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا گھڑا ۱؎ ٹھلیا ۲؎ شراب کا گھڑا ۳؎ دہی جمانے کا برتن۔ چاٹی۔ مٹکنیا۔ (ہ۔ دہلی) مذکر۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔

مُٹّل ۔ مُٹّلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ موٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند مونث کے لئے مُٹّلی۔

مٹن

مٹن چاپ - (انگ - ا پسندا - (ابن الوقت) ابن الوقت نے
پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے - باورچی - سوپ مٹن چاپ
کٹلس - مٹن وغیرہ -
مٹنا - (ھ) ۱ ناپید ہونا - معدوم ہونا - محو ہونا - بے نشان ہونا -
ناپید ہونا - (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی - نہ کچھ
من نقش دلوارتیں ہوں ۲ زائل ہونا - چھپ جانا ۳ تباہ ہونا -
برباد ہونا ۴ عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - (کنایۃً) مستعد ہونا آمادہ ہونا
اور کسی امر میں بہت ہی محنت اور مشقت کرنا - (داغ) کس کس طرح
سے اس کو جلاتے ہیں بات دل وہ جانتے ہیں (داغ) ہم پہ مٹا ہوا ۵
منسوخ ہونا - رد ہونا - مٹوانا - مٹانا کا متعدی المتعدی - (فقرہ)
انھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس لفظ کو مٹوا چھوڑا -
مٹھ - (ھ) مذکر ۱ دھرم شالہ - بتخانہ - جگہ ۲ ہندو فقیروں کی جھونپڑی
کٹی ۳ مذہبی مدرسہ - پاٹھ شالہ ۴ نیل کا حوض -
مٹھا - (ھ - بروزن دوا) مذکر - بتلا دہی جو مسکہ نکل جانے کے بعد
بچ رہتا ہے ۲ (بتشدید دوم) صفت مذکر ۱ سست - ڈھیلا - وہ
گھوڑا جو چلنے میں سست ہو - اور تیز رفتار نہ ہو ۲ غبی - کند ذہن
موٹی سمجھ کا - (بنات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور
مٹھا اور کند ہو جاتا ہے ۳ کند دھار کا - (شاد) سخت جانوں پہ وہ
خنجر چلے مٹھا ہو گیا - جان شیریں دیکھ کیا دل ہی کھٹا ہو گیا -
مٹھاپن - مذکر - سستی - کاہلی - کند ذہن ہونا -
مٹھا - (ھ) مذکر ۱ مٹھی - لپ ۲ بنڈل - جتنا چیزیں جنکو لپیٹ کر
یکجا کیا ہو - (اچھاد) کمان کے چلے چڑھائے اور ہاتھ میں تیروں کا
مٹھا لینا ۳ کچھ میں آئے ۴ قبضہ دستہ - مٹھ گرفتہ ۲

ہل کا وہ حصہ جس جگہ اسے پکڑے رہتے ہیں ۵ ایک قسم کا گندہ کپڑا
جس کو سی کر بازؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوشنما معلوم ہوں
یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جوان عورتوں اور معشوقوں کا ہے
مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا - مزہ لے لیکر باتیں کرنا تمکنت کے
ساتھ بولنا - مٹھارنا - (ف - بفتح اول) ۱ گول کرنا - مدور بنانا -
رس پیدا کرنا - آٹے کو بیچ دینا - گٹی دینا ۲ بنا بنا کر باتیں کرنا -
باتیں بنانا ۳ پھیلانا - جوڑ اکڑنا ۴ مفصل بیان کرنا - شرح کرنا -
تفسیر کرنا ۵ (لکھنؤ) کھنڈلانا - (فقرہ) میں نے بہت مٹھا کر دوہا
قبولا ۶ (لکھنؤ) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا -
مٹھاس - (ھ) مونث - شیرینی - حلاوت - مٹھائی - رس - شیرینی
کسی شیریں چیز کی - میٹھاپن - شیرینی کا مزا - (صبا) ہر بچوں میں
مٹھاس ہے زنبور کے لئے - (غالب) اور دو ڈالے قیاس کہاں
جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں - (فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف
سی مٹھاس ہے -
مٹھائی - (ھ) مونث - شیرینی - لڈو پیڑا وغیرہ ۲ میٹھا پن - (آتش)
حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں - زہر بنتی ہے مٹھائی
مرے دانتوں کے تلے - مٹھائی بٹنا ۱ شیرینی تقسیم ہونا ۲ (کنایۃً)
نعمت ملنا - فائدہ ہونا - بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے - (آتش)
بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے - جان جاتی ہے
مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے - مٹھائی چڑھانا - قبروں اور مزاروں
پر شیرینی چڑھاتے ہیں - مٹھائی چڑھنا - لازم - (شعور) زیارت
گاہ عالم ہے ہمارا وادی وحشت - یہیں ہر دن مٹھائی چڑھتی ہے
طوق دلاسل پر - مٹھائی سے منہ بھر دینا - (کنایۃً) دل خوش

کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی۔ مٹھی میں دینا۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔ مٹھی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔ (عاشق) استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج۔ مانگتا ہوں میں دعا مٹھی میں اُنکی طاق ہو۔ مٹھی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا۔ کار عبث۔ (ناسخ) ہوا ہوں کر سکے کیا مشتِ خس بند۔ ابھی اڑ جاؤں رہ جائے قفس بند۔ مٹھی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (داغ) کر دیا زنگِ حنانے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا۔ مٹھیوں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شعور) مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کرے جو بند۔ کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مُٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ ہل کی مُوٹھ ۲ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہے ۳ مُوٹھ۔ قبضہ ۴ گرہ کی پٹی ۵ (لکھنؤ)۔ عو۔ ایک قسم کا زیور جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتی ہیں مُٹھیاں جمع۔ مُٹھیا قلم۔ مذکر۔ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فقرہ) مُٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے۔ مُٹھیانا۔ (ھ) ۱ ہاتھ میں پکڑنا۔ موٹھ کرنا بٹیر کا ۲ قبضہ میں لانا مُٹھی میں لینا۔ سہتھیانا ۳ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا۔ عموماً اور آلۂ تناسل کا خصوصاً جلق لگانا۔

مٹی۔ (ھ) یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے) مونث ۱ زمین ۲ گیلی مٹی کیچڑ ۳ دینا۔ کرۂ ارض ۴ گرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔ ریگ ۵ راکھ۔ خاکستر۔ میلا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ خمیر سرشت مادہ۔ (رند) جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پونہچا۔ وہ سرزمین مجھے اے آسماں نہیں معلوم ۷ میت۔ (آتش) جلا رقیب سیہ رو حسد سے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ۸ صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی ۹ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو ۱۰ کنایہ ہے اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ (جرات) وہ اس زمین سے نکالوں دُرِ معانی اور کہ جس کے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی۔ مٹی اُٹھنا۔ (کنایۃً) مر جانا۔ (شرف) ہل گئے مٹی میں اُٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوئے خاک میں شامل ہو کر۔ مٹی اڑانا۔ (کنایۃً) کہیں بار بار آجانا۔ خاک اُڑانا۔ (عاشق) مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر۔ نعمت کے بدلے خاک ہو گردوں کے خوان میں۔ مٹی برباد کرنا۔ کسی کی خاک اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی برباد ہونا۔ لازم (داغ) غیر کا خوں بہانا مری تربت پہ ضرور۔ آبرو دار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بدنصیب مر کے بھی مٹی نہ پاؤں گا۔ میرا امید وار ہے تو گور کن عبث۔ مٹی پر لڑنا۔ زمین پر جھگڑا کرنا۔ مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (بحر) جنبش میں لا چکے تھے اُسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہ گیا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی پلید کرنا ۱ ذلیل و رسوا کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ درگت کرنا ۲ ستانا۔ دق کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خوار ہونا ذلیل ہونا بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دُکھ میں ہونا۔

مٹی

مٹی تباہ کرنا۔ مٹی پلید کرنا۔ **مٹی تھوپنا** ۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ کسی چیز پر مٹی لگانا۔ **مٹی ٹھکانے لگانا**۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا مُردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سر انجام دینا۔ (ریاض) لگا دیتا کوئی مٹی ٹھکانے۔ ریاض اک آرزو مردہ پڑی ہے۔ **مٹی ٹھکانے لگنا**۔ میت کا دفن کر دیا جانا۔ (شوق قدوائی) نہ جو کام ٹھکانے لگی مری مٹی۔ کہ چار دن کسی تو یہ شکن نے کام آئے۔ دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) الٰہی شکر مر کر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے۔ کہ مشق تیر قاتل کے لئے میں تودہ گل ہوں۔ **مٹی خراب رہنا**۔ پریشاں رہنا۔ سرگرداں رہنا برباد رہنا۔ ناسخ رہے جو دور کسی جلوہ گاہ سے۔ مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی۔ (جان صاحب) خراب ہی رہی مٹی تراب جاں میری۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری۔ **مٹی خراب کرنا**۔ مُردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔۲ رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بدنام کرنا۔ (محسن) رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا۔ طوفان اشک نے مری مٹی خراب کی۔۳ ستانا۔ تکلیف دینا۔ حیراں کرنا۔ (محسن) کیا نہر ہے چھوڑا کے گلستاں میکدہ۔ لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی۔۴ احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا۔۵ (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صبا) اے صانع ازل مری مٹی خراب کی۔ کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے رنج۔۶ ستیاناس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ (جلیل) نالے کا تھا اشک نہ دیتے تو خوب تھا۔ دونوں نے مل کے اور بھی مٹی خراب کی۔۷ بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) بنتا جو جام بادہ تو ہوتا میں زندہ شاد۔ سبحہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی۔ **مٹی خراب ہونا**۔ لازم۔ کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے۔ میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی۔ نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا۔۲ پریشانی ذلت و خواری میں کسی کا مبتلا ہو جانا۔ بدنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب۔ آئی بلا صدف پہ نکل کر گہر کے ساتھ۔۳ درگت ہونا۔ برا حال ہونا۔ (امیر) اپنے گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہی خراب۔ داد خواہوں کو یہاں زیست سے ملتا ہے جواب۔۴ حیران ہونا۔ دق ہونا۔۵ برباد ہونا تباہ ہونا۔ (آتش) زیر زمیں بھی چین کی صورت نہیں کوئی۔ آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے۔۶ آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا۔۷ قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا۔ اے رشک حمزہ غبار پریشاں نہیں ہے خاک۔ مٹی ہوئی خراب رہا کا ہنور میں۔ **مٹی خوار کرنا**۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (ذوق) اگر انسان قانع ہو غنی ہو دے دو عالم سے۔ ہوا و حرص لیکن اُس کی مٹی خوار کرتے ہیں۔۲ ستانا دق کرنا۔ حیراں کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا۔۳ ہنسی اڑانا خاکہ اڑانا۔ احمق بنانا۔۴ تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا۔۵ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔۶ کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ **مٹی خوار ہونا**۔ تباہ برباد ذلیل ہونا۔ دیکھو مٹی خراب ہونا۔ (ظہیر) دل ادھر سینہ میں تڑپے جی ادھر بیزار ہے۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے۔ **مٹی دلوانا**۔ مٹی دینا کا متعدی۔ میت سے نفرت کی تم اللہ نہ برہم ہو۔ مٹی اُسے دلواد و تشہیر سے کیا حاصل۔ **مٹی دینا**۔ قبر میں دفن کرنا دفنانا۔ دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا۔ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبر میں ڈالنا۔ (ناسخ) کل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں۔ **مٹی ڈالنا**۔ (دہلی) ۱

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا۔ (کنایۃً) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ مٹی ڈلوانا۔ مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ شخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مسروقہ مال کو مٹی میں ملا کر رکھدے اور تہمت سے بری رہے۔ مٹی سوارت کرنا (عو) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (رشاد) بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک۔ سوارت کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا۔ قلی کا کام کرنا۔ سخت مصیبت اٹھانا۔ بے منفعت کام کرنا۔ مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (آتش) کچھ خاک بڑھاپے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار یہ مٹی کا ہے ڈھونا مرے دل کو۔ مٹی سونگھانا۔ ہنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں۔ (شعور) آیا جو غش ہمیں تو افاقہ ہوا نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی۔ (آتش) اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہئے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی آدمی کی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی۔ مٹی عزیز کرنا۔ کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مردم ہو تو تیا کی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی۔ (گاڑ) (صبا) زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم اے فلک حباب گرے۔ مٹی عزیز ہونا لازم۔ (شرف) عطر کھنچوا کے لگاؤ گے بدن پر اپنے ہو گی ایسی مری مٹی تمہیں اے یار عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر۔ گلی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (عو) مذکر۔ خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

مٹی

(داغ) مزاج عاشق پرسوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشاں پھونکا۔ مٹی کا تھوا۔ مٹی کا ڈھونڈا۔ صفت مذکر (کنایۃً) بھدا۔ کم عقل۔ ناسمجھ۔ (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے تھوے ہیں جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ پکڑ لیتا ہے۔ مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہیئے۔ مٹی کا لانا۔ تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا خمیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) خاک اُس سے عشق نے چھنوائی تھی۔ دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی۔ مٹی کر دینا۔ (ھ) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقعت کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا فقیر کا رتبہ سوال نے۔ میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دئے۔ بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا۔ برباد کرنا۔ لٹا جیسے روپیہ مٹی کر دینا۔ مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بیوقعت (شعور) گرچہ اکسیر مٹی کے برابر ہے اُسے قصر سلطانی کی جسکو خاک در ملتی نہیں۔ مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا ہنڈول کی جسکو عوام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔ مٹی کی مورت۔ مونث۔ مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب خاکی۔ (صبا) دنیا جسے ہے خاکداں تو ہم تم۔ گویا مٹی کی مورتیں ہیں۔ (کنایۃً) بھولا بھالا جسمیں شوخی نہ ہو۔ مٹی کی مورت اس سے تو

مٹّی	مُشتاب

اے داغ خوب ہے معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو۔
مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ نہایت سستا
کوڑیوں کے مول۔ (صبا) دیدیا دل کو مٹی مول۔ مفت اس یوسف
کا سودا ہوگیا۔ (منیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل۔ مٹی کے
بھی مولوں دھر اجام نہ لیتے۔ مٹی کے مول بیچ ڈالنا۔ نہایت
سستا فروخت کر دینا۔ مٹی کے ہمار بو مٹی کے مادھو۔ (ہندو) کنایۃً۔
کم عقل۔ بیوقوف۔ مٹی لے ڈالنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا۔
(داغ) ساقیا چاٹ لگی چاہیے پیمانہ کی۔ ہم تو لے ڈالیں گے
مٹی ترے میخانہ کی۔ مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن
میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) خاک میں بھی
جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گبرو مسلماں مانگوں
مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں سننا۔ مٹی میں رنگنا۔ ملتانی مٹی میں رنگنا۔
(اشرف) تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو۔ شرف
مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں۔ مٹی میں سننا۔ مٹی گرد
سے بھر جانا۔ مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا۔ مٹی میں مٹی ملانا۔ میت
کا پیوند خاک کرنا۔ (آتش) مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا۔ ملایا
کرتے ہیں مٹی میں گور کن مٹی۔ مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہو جانا۔ جسم
کا خاک میں ملنا۔ مٹی میں ملانا۔[1] خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ نابود
کرنا۔ بے نشان کرنا۔ دابنا۔ دفن کرنا۔[2] بے مزہ کرنا۔ بے لطف
کرنا۔[3] ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا۔ (شاد) میں تو خاک کا
پتلا یوں ہی تھا۔ قضا نے اور مٹی میں ملایا۔ مٹی میں مل جانا۔[1]
خاک میں مل جانا۔[2] خاک ہو جانا۔[3] بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔
(کنایۃً) تباہ و برباد ہو جانا۔ (شاد) اک تو کدورتوں سے

یوں ہی پُر غبار تھا۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔
مٹی ہونا۔ خاک میں ملنا۔ راکھ ہونا۔[1] (کنایۃً) بوسیدہ ہونا۔
(آتش) خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر۔ دھرے دھرے
نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی۔[3] آب و تاب نہ رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔
(منیر) بالوں میں جھپکیں کرن پھول انکا مٹی ہوگیا۔ الغی گیسو کے
بن میں گل ہی گل میں خاک ہے۔ (اشرف) شبہہ حاسد سے کب
اپنی غزل مٹی ہوئی۔ کب زمیں شعر سے اٹھا گویا خاک کا۔[4] میلا
ہونا۔ (اشرف) کیا میں جمعیت محشر میں پہنکر جاؤں۔ اک کفن
تھا سو وہ مٹی ہو ا میلا ہو کر۔[5] (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (نصیر)
ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی۔ کہ جسکو دیکھکے سورج کی
ہو کرن مٹی۔[6] طبیعت کا افسردہ ہونا۔[7] رکھے رکھے کھانا کا ٹھنڈا
اور بدمزہ ہو جانا۔[8] (کنایۃً) دفن ہونا۔ (اشرف) تربت ہماری
دیکھکے برہم نہ ہو جیے۔ مٹی یہین کی تھی جو یہاں آکے مر رہے۔
مٹیا بھوس۔ (ہ) بالفتح) صفت۔[1] نہایت بوڑھا اور ناتواں جسکی
مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بھس بھسا ہوگیا ہو۔[2] نکما۔ بیکار۔
مٹیار۔ (ہ) بالفتح) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریت نہو اور اعلیٰ درجے
کی ہو۔ مٹیا سانپ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ بھورے رنگ کا سانپ۔
وہ سانپ جسپر کالی کالی چتیاں ہوں۔ مٹیالا۔ (ہ۔ بالفتح)۔
صفت۔ بھورا۔ مٹی کے رنگ کا۔[1] کر مٹی کا کام۔ مٹیا میل کرنا
(عو) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (نصیر) کہو کیونکر منڈھے چڑھے یہ
بیل۔ کردیا سب جہیز مٹیا میل۔
مٹیا۔ (ہ) مونث۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دہی
گھی وغیرہ رکھتے ہیں۔ مُشتاب (ع۔ بضم اول) صفت اجر کے لائق۔

صلہ کے قابل۔لائق۔ثواب دیا گیا۔

مثال۔(ع) مونث ۱نظیر۔(امیر) اس رُخ کو میں آئینہ کہوں کیا۔ ہو یہ تو خیال روبرو کی ۲تصویر۔تمثال۔صورت ۳نمونہ ۴وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے ۵ مذکر۔ایک عالم کا نام جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اُسکی مثال اُس عالم میں موجود ہے اور اُسکو عالم مثال کہتے ہیں اور روح داخل ہو جسکی جسم مثالی میں کہیں۔ ۶ مونث۔سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے حکمنامہ قاضی کا۔فرمان بادشاہی پروانہ۔حکم۔مثال دینا۔تشبیہ دینا۔نظیر دینا۔وجہ شبہہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا (ناسخ) کس طرح دوں چاہ کنعاں سے بھلا اُسکو مثال۔عکس یوسف بھی ترے چاہ ذقن کو بار ہے

مُثانہ۔(ع) مذکر۔وہ پھکنا جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔**مُثبَت**۔(ع۔بالضم و فتح سوم) صفت مذکر۔وہ جو منفی نہ ہو جسمیں فعل کا ہونا پایا جائے اُس فعل کو مثبت کہتے ہیں ۲ مصدقہ۔تصدیق کیا گیا۔ثابت کیا گیا۔(زرق) کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمین کی حرکت۔مثبتہ (ع) صفت مونث لکھا گیا ثبت کیا گیا۔قائم کیا گیا ۲ مہر کیا گیا۔نشان لگایا گیا۔

مِثقال۔(ع) مذکر ۱ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲سونے کے ایک سکہ کا نام جو عرب میں رائج ہے

مِثل۔(ع) ۱مانند ۲قسم ۳اور لوگ ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں تو ایک قسم کے لوگوں کی جماعت کو مثل کہتے ہیں۔امثال جمع (مذکر) مانند۔مشابہ (رشاد) حباب کی جو کوئی پھوٹتا ہے روتا ہوں۔کہ مثل ہے یہ مرے دکھے دل کے چھالوں کا ۲ہمسر ہمرتبہ تمام صفات میں برابر۔(رشک) باغ جنت کی قسم اے گل رخسار بتاں۔مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمھاری رنگت۔(رکھنا ہونا کے ساتھ)۔(آتش) مژگاں یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔نے اس کا مثل نہ اس تیر کا جواب ہے ۳(اردو) قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو۔اس معنی میں اِملا سین سے ہو گیا ہے۔مثل مرتب کرنا۔مقدمہ کے کاغذات ترتیب وار لگانا۔مثل مرتب ہونا۔(لازم۔**مَثَل**۔(ع) جمع امثال مونث ۱کہاوت۔مثال۔(بولنا کے ساتھ) ۲مانند۔ہمسر۔(قلق) سرعت میں ماہ سے ہے مثل اس کا راہوار۔کرتا ہے چار دن نعلوں سے پیدا ہلال چار۔ . . . . **مثلاً** (ع۔اصل میں مَثَلُتُ مثلاً تھا) جیسے یعنی۔گویا۔جس طرح (منیر) بحر اخضر میں جو دیدے کوئی غوطہ مثلاً۔ہو زمرد سے کہیں اخگر آتش افضل اس معنی میں مُثلتُ مثلاً بھی مستعمل ہے۔مثلت مثلاً۔(ع) مثلاً کی جگہ مستعمل ہے **مُثلّث**۔(ع۔ثلث بتیں) مذکر ۱وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو۔تین ضلعوں کی شکل ۲تین تین مصرعوں کا بند۔(اسیر) معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر۔کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا ۳سہ گوشہ تکونا ۴وہ علم جسمیں مثلث بنا کر سطح پیمائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش کا علم ۵علم عروض کے وزن کا نام جسمیں تین رکن ہوتے ہیں ۶(علم تکسیر) ایک نقش کا نام جسمیں نو خانے ہوتے ہیں **مُثلّثی** (ع) صفت۔مثلث سے منسوب۔

مُثمِر۔(ع۔بکسر سوم) صفت پھل دینے والا۔فائدہ مند پھل رکھنیوالا پھل دینیوالا نفع بخش

مُثمّن۔(ع) صفت ۱ہشت پہلو ۲آٹھ ضلعوں کا ۳مذکر۔آٹھ ضلعوں کی شکل ۴مونث (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جسمیں آٹھ رکن ہوں۔**مُثنّیٰ**۔(ع۔تثنیہ کیا گیا۔دو ٹکڑے کیا ہوا) مذکر۔دوسری نقل۔نقل مطابق اصل۔دوسرا پرت۔(رشک) جو مجھے اس بت نے لکھ بھیجا وہ پورا ہو گیا۔نامہ گویا خط قسمت کا مُثنّیٰ ہو گیا۔

مثنوی۔(ع۔مثنیٰ۔بالفتح و فتح سوم بمعنی دو دو تھا۔یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واو سے بدل گیا) مونث۔چونکہ مثنوی کی بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیہ علحدہ علحدہ ہوتے ہیں اسلئے ابیات مختلفہ کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہمقافیہ ہوں کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص تعداد نہیں ہے مثنوی سات وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں متعین ہیں ۲مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب۔مثنویاں جمع

مثال کے لئے دیکھو کھر کھوج کھونا۔

مُجاوِل ۔(ع)صفت ۔ لڑنیوالا ۔ جھگڑنے والا ۔ مُجادَلہ ۔(ع) مذکر ۔ ۱ لڑائی جنگ ۔ ہنگامہ ۔ باہمی جھگڑا ۔ ۲ دشمنی ۔ عداوت ۔ خصومت ۔ ۳ حجت ۔ تکرار ۔ مباحثہ ۔

مَجاذِیب ۔(ع) مذکر ۔ جمع ہے مجذوب کی ۔

مُجاز ۔ (ع) صفت اختیار دیا گیا ۔ اجازت دی گیا ۔ مختار (ہونا کے ساتھ) ۔ (داغ) دل کی بُری بھلی کو سمجھ لیں پیام بر ۔ کیا دخل دیں کہ اُس کے نہیں ہیں مُجاز ہم ۔ مجازِ سماعت ۔ صفت ۔ سننے اور منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا ۔

مَجاز ۔ (ع ۔ لغوی معنی ۔ راہ) مذکر ۔ حقیقت کے برعکس ۔ جو حقیقت نہ ہو ۔ ۲ وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں ۔ مجازِ مُرسَل ۔ (ف) مذکر ۔ علم بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے مسبب ۔ ظرف سے مظروف کُل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں ۔ مجازی اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجاز مرسل ۔ دیکھو حقیقت ۔

مَجازی ۔ (ع) صفت ۔ ۱ غیر اصلی ۔ غیر حقیقی ۔ ۲ فرض کیا ہوا ۔ فرضی ۔ مرادی ۔ ۳ نقلی ۔ جعلی ۔ مصنوعی ۔ دیکھو استعارہ

مَجال ۔ (ع) مونث ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ بساط ۔ حوصلہ ۔ بس ۔ مقدور ۔ (انیس) یارا اقرار کا نہ مجال قرار تھی ۔ چھوٹے سے نیچوں کی چمک دل کے پار تھی ۔ دیکھو کیا مجال ۔ مجال رکھنا ۔ مجال ہونا تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی ۔ (ذوق) مدح حاضر میں پڑھوں اُس کے وہ مطلع جس سے ۔ ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال

مَجالِس ۔(ع) لکھنؤ میں مذکر ۔ دلی میں مونث ۔ مجلس کی جمع مجلسیں انجمنیں ۔ سبھائیں ۔ دیکھو مَجلِس ۔ مُجالَسَت ۔ (ع) باہم ملکر بیٹھنا

ہم نشینی ۔ مل جُل کر بیٹھنا ۔ مَجامِع ۔ (ع) مذکر ۔ مَجمَع کی جمع ۔

مُجامَعَت ۔ (ع) مونث ۔ جماع ۔ صحبت ۔ ہم بستری ۔ مباشرت (کرنا کے ساتھ) مُجانَسَت ۔ (ع) مونث ۔ ہم جنس ہونا ۔ ہمجنسی ہمقومی ۔ مَجانِین ۔ (ع) مذکر ۔ جمع مجنوں کی ۔ دیوانے پاگل

مُجاوِر (ع ۔ ۱ میں عربی) مذکر ۔ ۱ پاس رہنے والا ۔ پڑوسی ۔ ہمسایہ ۲ درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم ۔ مجاوری ۔ مونث ۔ مجاور کا عہدہ ۔ مجاور کا حق ۔ مُجاوَرَت ۔ (ع) مونث ۔ ہمسائگی ۔ مُجاہِد (ع) صفت مذکر ۔ ۱ ساعی ۔ ۱ کوشش کرنے والا ۔ ۲ کافروں سے جہاد کرنیوالا ۔ مجاہَدَہ ۔ (ع) مذکر ۔ ۱ جانفشانی ۔ نفس کشی ۔ محنت مشقت ۔ ریاضت ۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا

مجاہِدین ۔ (ع) مذکر ۔ مجاہد کی جمع ۔

مَجبُور ۔ (ع) صفت ۔ ناچار ۔ تنگ ۔ بے بس ۔ ۲ مجبو ۔ ہو کر کی جگہ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی ۔ نقش وفا جہان سے اب کا لعدم ہوا ۔ مجبور کرنا ۔ ناچار کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ بے بس کرنا ۔ ستانا ۔ دبانا ۔ مجبور ہونا ۔ تنگ آنا ۔ عاجز آنا ۔ بے بس ہونا مجبوراً ۔ تھک کر ۔ جبر سے ۔ عاجز ہو کر ۔ بے اختیاری کی حالت میں

مجبوری ۔ مونث ۔ عاجزی ۔ بے بسی ۔ ناچاری ۔ مُجتَبیٰ ۔ (ع) صفت منتخب ۔ چنا ہوا ۔ برگزیدہ ۔ پسندیدہ ۔ [illegible] پیغمبر خدا (صلعم) کا لقب ۔ مُجتَثّ ۔ (ع ۔ [illegible] جڑ سے اکھاڑنا ۔ سے اسم مفعول ہے) مونث ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام ۔ جس کا وزن مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن [illegible] جڑ سے اکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا ۔ مُجتَمِع ۔ (ع ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونیوالا ۔ جمع ہونے والا ۔ ۲ (بقیہ کا)

اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُجتَمَعاً۔ (ع بکسر چہارم) مجموعی حالت میں (نقرہ) کُل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔ مُجتَنِب۔ (ع) صفت۔ علٰحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجتَہِد۔ (ع) صفت ۱ کوشش کرنے والا۔ جد و جہد کرنے والا ۲ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکالنے والا ۳ امامیہ مذہب کا فقیہ پیشوائے مذہب ۴ جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔ (توبۃ النصوح) پس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد ۵ اجتہاد کرنے والا کتاب اور سُنّت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔

مَجد۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مُجَدِّد۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پُرانے کو نیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا۔ کوئی کام از سر نو کرنے والا ۲ (بفتح دال مشدد) از سر نو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سو حرف آئیں خوباں نگاریں پر۔ ادا و ناز میں موجد ہے تو طرز مُجدّد کا۔

مُجدّداً۔ (ع) از سر نو۔ مُجَدِّدِ الف ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدد۔ شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے۔ جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا اُنکی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مجدّدِ وقت۔ صفت۔ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہو۔

مَجذُوب۔ (ع) صفت ۱ جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا ۲ مذکر صاحب جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یاد الٰہی میں محو۔ ایک قسم فقیروں کی جو اکثر بے سر و پا باتیں کیا کرتے ہیں ۳ (اردو) دیوانہ۔ پاگل۔ سڑی۔ سودائی۔ مجذوب کی بڑ۔ مونث بے معنی باتیں۔ بے سر و پا باتیں۔ مجنونانہ بکواس۔ (داغ) کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے۔ مَجذُور۔ (ع) مذکر۔ مربع۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ جیسے چار کا مجذور سولہ۔

مَجذُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کوڑھی۔ جُذامی۔ مَبرُوص۔

مَجرا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرائے آب۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدر رو تو عملی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسے ندی تو قدرتی ہے۔

مُجرا۔ (ع۔ بالضم۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے) مذکر ۱ جاری کیا گیا ۲ کٹوتی۔ مِنہائی۔ محسوب کیا گیا ۳ (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب۔ جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا ۴ گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھکر شادیوں کی محفل میں ۵ مجرا اگر چمکا ستارہ عیش کا تو لئے گردوں کا مجرا دیکھئے ۶ باریابی۔ بادشاہوں یا اُمرا کا سلام۔ (منیر) حاضر سلام کو ہے شب قدر شام سے۔ ہر صبحدم حضور میں مجرا ہے عید کا ۷ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔ مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا ۲ باریابی پانا۔ مجرا دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ کاٹ دینا۔ مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مؤدب سلام۔

مجرب | مجسّم

(توبۃ النصوح) بارے قریب جاکر اُس نے ایک پیر مرد کو مُجرا عرض کرتا ہوں کہکر اپنی طرف متوجہ کیا۔ مجرا کرنا! حساب میں لگانا۔ محسوب کرنا ۲ کاٹ دینا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا ۳ آداب بجالانا۔ تسلیمات کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اک باغ میں تھی وہ جلوہ آرا۔ جاکر کیا سب نے اُس کو مجرا ۴ طوائف کا بیٹھکر گانا۔

مُجرا لینا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا ۲ سلام لینا۔ (وبیر) رو کے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ مُجرا ہونا! حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا ۲ ناچ گانا ہونا۔ مُجرائی۔ مذکر ! سلامی مجرا بجالانیوالا۔ سلام کرنیوالا ۲ منصب دار۔ وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (منیر) میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرائی زہاں میری خبر ہونیکو ہے ۳ وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے۔ معنی نمبر ۱، ۲، ۳ میں بیشتر مجرئی ہے ۴ مونث (اردو) منہائی۔ دیکھو مُجرئی۔ مُجرے کو خم ہونا۔ سلام کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکنا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ ترے لشکر علم۔ مجرے کو دُور سے فلکِ ہفت سر ہے خم۔

مُجَرّب۔ (ع۔ بفتح سوم مُشدّد) صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدف۔ موثر۔ (رشک) کاش تصویر دہان و کمر یار ملے۔ کہ مُجرّب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ۔ مجربات (ع) مذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ مُجرّد۔ (ع) صفت ! تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ ۲ ناکتخدا۔ برہمچاری۔ آزاد ۳ سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو۔ تارک الدنیا ۴ وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ مجرد رہنا۔ آزاد رہنا۔ برہمچاری رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ مجردات۔ (ع۔ مجرد یا مجردہ کی جمع) مذکر ! غیر محسوس۔ غیر مادی وجود۔ وجود بے جسم ۲ ملائکِ ارواح۔ مُجرّدی۔ مونث۔ تجرد۔ تنہائی۔ آزادی۔

مُجرِم۔ (ع) مذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار۔ گنہگار۔ ملزم۔ مجرمِ اشتہاری۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ مجرم ٹھہرانا۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھہرانا۔ الزام ثابت کرنا۔ قصوروار ٹھہرانا۔ مُجرمِ عادی۔ (قانون) مذکر۔ وہ مُجرم جو بار بار کوئی جرم کرے۔ مجرم فراری۔ (قانون) مذکر۔ بھاگا ہوا مجرم۔ مُجرم ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قصوروار ہونا۔

مُجرُوح۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ گھائل ! وہ بیان جو ناقابلِ قبول ہو۔

مُجرئی۔ صفت ! وہ ناچنے والا جو بیٹھکر گائے۔ (نسیم لکھنوی)۔ باری باری سے جوڑی ہے۔ راجہ اندر کی مُجرئی ہے ۲ سلام کرنیوالا (ضمیر) جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے۔ اس کے لیے ازل سے درِ خلد باز ہے۔ (انیس) واجب الرحم تھے زنداں کے سزاوار نہ تھے مجرئی اہل حرم قابل بازار نہ تھے۔ (انیس) مجرئی مرثیکا غم شہ کو نہ جینے کا تھا۔ قلق اصغر کے گلا پانی پینے کا تھا۔ (انیس) مجرئی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہوکر۔

مُجِسٹریٹ۔ (انگریزی) مذکر۔ فوجداری کا حاکم۔ مجسٹریٹی۔ مونث مجسٹریٹ کا عہدہ ۲ اختیارِ حکومت۔ مُجسطی۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم یونانی میں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث۔ ایک کتاب کا نام جسکو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محقق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ مُجَسّم۔ (ع) صفت۔ جسم دار۔ وہ چیز جسمیں طول عرض اور عمق ہو۔ مُسطّح ۲ سراپا۔ (اوج) اک ایک کردہ میں عالم فریب تھا۔ ہر کوئے بشر مجسم فریب تھا۔ مُجَسّمہ۔ (ع)

مذکر۔ بت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو۔ مُجلّا (ع مُجلّیٰ) صفت۔ جلا کیا ہوا چمکایا ہوا۔ مُجَلَّد۔ (ع) صفت۔ جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔

مَجلِس۔ (ع۔ مجالس۔ جمع) مونث۔ ۱ بیٹھنے کی جگہ۔ انجمن۔ بزم۔ جلسہ مجمع۔ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (رشک) مُنّت ہے دیدۂ چشم میں اس دل کباب کی۔ پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی ۲ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ (امیر) یہاں تک مجھکو ہنگامِ خوشی ہے آرزو غم کی۔ اٹھا رکھتا ہوں روزِ عید پر مجلس محرم کی (امیر) جوڑیاں ٹوٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے۔ بزمِ دشمن میں کہ تم مجلسِ ماتم رہے۔ (داغ) پوچھتے ہیں جب اس کی بزم میں ہم مجلس ہی تمام ہوگئی تھی۔ مجلس۔ محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزرا و علما جمع ہوں محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز وعیدین اور ذکر ولادت حضرت رسالتماب کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔ مجلس اَفروز۔ (ف) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس مے ہوگئی برہم۔ اترے ابھی قطرے نہیں دو چار گلے میں۔ مجلس پٹوانا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر) کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ساری مجلس کو پٹوا گئی۔ مجلسِ حیران۔ (لکھنؤ میں بہ اضافت مستعمل ہے) مونث۔ ایک قسم کی نہایت عمدہ مسی جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) کسی کی مجلس حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ مَجلِس خانہ (مذکر) ۱ وہ جگہ جہاں مجلس کے لئے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ دربار دیوان عام ۲ امام حسین رض کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔ مجلسِ شوریٰ۔ مونث وہ مجلس جسمیں انتظام کے متعلق صلاح ومشورہ کیا جائے۔ (التوبۃ النصوح) انشاء اللہ مجلسِ شوریٰ میں جسکو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپ کے استحقاق پیش کردئے جائیں گے۔ مَجلس کرنا ۱ جلسہ کرنا ۲ مرثیہ خوانی کرنا مجلس کی رونق۔ (ع) صفت۔ مسخرا۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو پرانا حال ہے روزِ جدائی کا۔ مَجلِسی (ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔

مُجلّی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینے والا

مَجمَر۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں بعود دان (نوازش) سینہ میں ہر داغ اخگر ہوگیا۔ دیکھو جسکو سرد مجمر ہوگیا۔ مَجمَع (ع مجامع جمع) مذکر ۱ جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ۲ (۱) ہجوم۔ بھیڑ انبوہ۔ ہنگامہ۔ (داغ) کہاں رہ کے تو بہ بناہوں الہی۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا۔ مجمعِ اخلاق۔ (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ۔ مجمع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ملے ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ ۲ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی۔ مجمعُ الجزائر۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی اکٹھے جزیرے۔ مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی۔ نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں ابتک۔ مجمع خلافِ قانون۔ مذکر۔ (قانون) قانون کے خلاف ہنگامہ۔ اژدہام۔ ناجائز

پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو
مجمعِ عام ۔ مذکر ۔ عام لوگوں کا ہجوم ۔ عوام کی بھیڑ ۔

مُجْمَل ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) صفت ۔ اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو ۔ خلاصہ ۔ اختصار ۔ مُجْمَل حساب ۔ مذکر ۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو ۔ حساب کا گوشوارہ ۔ مُجْمَلاً ۔ (ع ۔ بالضم وفتح سوم) اجمالاً ۔ بطور انتخاب ۔ مختصر کہنا ۔ (قلق) ہر سخن کو نہ اُسنے طول دیا ۔ مجملاً حال کچھ بیاں کیا ۔

مجموع ۔ (ع) صفت ۔ جمع کیا گیا ۔ جمع ۔ تمام ۔ سب ۔ میزان کل ۔
مجموعہ ۔ (ع ۔ معنی نمبر ایں) مذکر ۔ ا اکٹھا کیا ہوا ۔ جمع کیا گیا ۲ مذکر ۔ جملہ ۔ کلیات ۔ ذخیرہ ۔ خزانہ ۔ مخزن ۔ (امیر) محشر میں بند دفترِ عصیاں ہو اگر ۔ مجموعۂ حواس پریشان ہو گیا ۳ پشتارہ ۔ بنڈل گٹھا ۴ وہ عطر جسمیں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں ہوں ۔ (امانت) عطر مٹی کا رکھے خاک بستر تجھکو سدا ۔ کردے مجموعہ پریشانیِ خاطر کو سوا ۵ حاصل جمع ۔ مجموعہ تعزیرات ہند ۔ مذکر ۔ وہ قانون جسمیں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیاں ہو ۔ مجموعۂ قوانین ۔ مذکر ۔ قوانین کا ذخیرہ ۔ مجموعہ کا عطر دیکھو مجموعہ نمبر ۴ ۔ (رشک) مجموعہ کا عطر اے گل تر ہم کو لگائے ۔ مجموعی ۔ صفت ۔ اجمالی ۔ تمام کُلّی ۔ مجموعی قیمت ۔ مونث ۔ اکٹھی قیمت ۔ کل مالیت ۔

مَجْنُوں ۔ (ع) ۱ پاگل ۔ دیوانہ ۔ باؤلا ۔ سڑی ۔ سودائی ۔ خبطی ۲ قیس عامری کا لقب ۔ جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب مجنوں نام پڑ گیا ۳ عاشق ۔ شیدا ۔ مفتوں ۔ فریفتہ ۴ نہایت دُبلا پتلا اور کمزور آدمی ۵ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں ۔ مجنوں کر دینا ۔ پاگل کر دینا ۔

خبطی کر دینا ۔ دیوانہ بنا دینا ۔ (راسخ) شوخیِ چشمِ بتاں سے کر دیا مجنوں مجھے ۔ دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا ۔

مُجَوِّز ۔ (ع ۔ بکسر واو مشدد) ۱ صفت ۔ تجویز کرنے والا ۔ رائے دینے والا ۔ فیصلہ دینے والا ۲ جائز رکھنے والا ۔ مُجَوِّزانِ قانون ۔ مذکر ۔ قانون بنانے والے ۔ واضعانِ قانون ۔ مُجَوَّزہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ تجویز شدہ ۔ تجویز کیا گیا ۔ مُعَیّنہ ۔ مقرّرہ ۔

مَجُوس ۔ (ع) مذکر ۔ مجوسی کی جمع ۔ مَجُوسی ۔ (ع) مذکر ۔ آتش پرست زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا ۔ وہ جو آفتاب اور چاند کی پرستش کرتا ہے ۔ مَجُوسا ۔ (اردو) مذکر ۔ لکڑی جو چھت کے نیچے ٹھہری کرتی ہیں ۔ مُجَوَّف ۔ (ع) صفت ۔ اندر سے خالی ۔ پولا ۔ کھوکھلا جوف کیا گیا ۔ مُجھ ۔ (ہ) اپنی ذات کا خطاب ۔ جیسے مجھکو ۔ ایک کلمہ ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے ۔ مُجھ سے ۔ (ہ) میری ذات سے مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا ۔ مجھکو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا ۔ جاں کا دشمن ہے ۔ کچھ اختیار نہیں چلتا ۔ (ناظم) تیز ہر دم یہ زباں بھی کہ لگاتے تھے چھری ۔ مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری (انشا) اللہ یہ دشمن ہوا تو شوخ تو میرا اب ۔ جب مجھکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا ۔ مجھ میں آیا ۔ (دہلی عم) میں ذمہ دار ہوں میں ضامن ہوں مجھکو بیٹے میرا ماتم کرے ایک قسم کی قسم ہے ۔ (تاباں) مجھکو میرا اگر دوانہ کرے دیکھو مجھے ۔

مَجْہُول ۔ (ع) ۱ صفت ۔ نامعلوم ۔ غیر معلوم ۲ وہ فعل جسکا فاعل معلوم نہ ہو ۳ (اردو) سُست ۔ کاہل ۔ آرام طلب ۔ نکما ۔ نکھٹو ۔ (رشک) مانگنا اپنا ئے دنیا سے ہے ننگ اے آسماں ۔ اسمیں میں مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہے ۴ جبرومقابلہ میں نامعلوم رقم ۔
مجہولُ النَّسَب ۔ مذکر وہ شخص جس کے حسب ونسب اور اصل و

نسل میں شبہ ہو۔
مجھولا۔ (ھ) صفت ۱ وسطی۔ درمیانی۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط ۲ مذکر۔ بڑا دیگچہ۔ چھوٹی دیگ۔ مجھولی۔ (ھ) مونث وسطی منجھلی۔ درمیانی ۲ ایک قسم کی چھوٹی بہل۔ (راسخ) ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھکر ہم نقد دل۔ جل گئی جلتی ہوئی جالیس مجھولی آپ کی۔
مجھے۔ (ھ) مجھ کو۔ میری ذات کو۔ میرے تئیں۔ مجھی۔ مجھ ہی۔ مثال کے لئے دیکھو کیا تماشا ہے مجھے اور نہ تجھے ٹھور۔ (ھ) مثل (عم) مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔ مجھی سے۔ میری طرح کی (غالب) دل لگاکر آپ بھی غالب مجھی سے ہو گئے۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مجھے بیٹو۔ مجھے گاڑو۔ (عو) دیکھو مرا مُردہ
مجھیلا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا۔ ٹنٹا۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)
مُجیب۔ (ع) صفت۔ جواب دینے والا ۲ قبول کرنے والا ۳ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے سوال کو رد نہیں کرتا ۴ (اصطلاح علم طب) اجابت لانیوالی دوا۔ مُجیبُ الدَّعوات۔ (ع) مذکر۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔
مجیٹھ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سُرخ لکڑی جس کے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ مجید۔ (ع۔ بزرگ۔ شریف۔ ماجد کا مبالغہ ہے۔ مجد سے لیا گیا ہے۔ مجد۔ بزرگی۔ مجید۔ بزرگ۔ صفت ۱ بزرگوار۔ بزرگ۔ جیسے کلام مجید ۲ خدا تعالیٰ کا نام
مجیرا۔ (ھ۔ بیائے معروف) ۱ مذکر۔ پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں

ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ مُچّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ مُچامُچ۔ (ھ) مونث ۱ لبریز۔ کھچا کھچ۔ بھرپور۔ لبالب ۲ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز۔ مُچان۔ مچانا۔ (ھ)۔ مذکر ۱ وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے لگا دیتے ہیں ۲ وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلت اور کاشت کی محافظت کیلئے لگا دیتے ہیں ۳ وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھکر نشانہ لگاتے ہیں ۴ لکڑی کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھکر شاخوں سے ملتی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس ذریعہ سے قلمیں اور اسکو مچانا کہتے ہیں۔
مچانا۔ (ھ) کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ جیسے غل مچانا ۲ گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔ مُجرّب۔ (اس کی ترکیب غلط ہے۔ صحیح مجرّب ہے) (عم) صفت جرب کیا گیا۔ مچھروس۔ (ھ۔ سنسکرت میں موچرس ہے) مذکر۔ ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ۲ ایک دوا کا نام
مُچک۔ (ھ) مونث۔ لچک۔ مچکا۔ (ھ) مذکر۔ (ہند وعم) ۱ ارزانی۔ سستا پن۔ (پڑنا۔ کھانا کے ساتھ) ۲ فرق۔ تفاوت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) مچکانا۔ (ھ) عم۔ لچکانا۔ جھکانا ۲ (بالکسر) (عم۔ عو) آنکھ مارنا۔ جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ مچکنا۔ (ھ)۔ (عم) ۱ لرزنا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ لچکنا ۲ چارپائی کا چوں چوں کرنا
مُچلکہ۔ (ت۔ مجرموں کا عہد نامہ۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر ۱ عہد نامہ قول قرار۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی۔ ۲ تا ہے ابھی ارکے کچہری سے مچلکا۔ (ازل۔ تھل۔ کل قافیہ ہیں) مچلکہ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہد نامہ حاکم کو لکھ دینا۔ (برق) جان

دوں اپنی مگر دوں نہ مچلکا لکھا۔ مچلکا لکھانا۔ مچلکا لکھوالینا۔ متعدی۔ عہد نامہ یا اقرار نامہ۔ تحریر کرانا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لکھوالو تم اُس سے اب مچلکا اس رانہ کو تا کرے نہ افشا۔ (بحر) افسوس ہمنے خطِ غلامی دیا اُسے لکھوالیا نہ اُس کے مچلکا رقیب کا۔ مچلکہ لکھ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقین آجائے مجھکو ترک عشق زلف شبگوں کا۔ مچلکہ بخت بد لکھدے اگر اپنی سیاہی سے۔ مچلکہ لکھنا کسی امر کے نہ کرنیکا عہد نامہ لکھنا۔ مچلکہ لے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنیکا لے لینا۔ حفظ امن کا اقرار لینا۔ (محسن) عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمّت کی حفاظت کا۔ مچلکہ لیلیا دوزخ کے کا رندوں سے دم بھر میں۔ (رشک) امیری چشم تر نے بدلی سے مچلکہ لے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جابجا برسات کی۔ مچلکا لینا کسی امر کے نہ کرنے کا عہد نامہ کسی سے لکھوا لینا۔ (قدر) اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا۔ حاکم نے لیا چور کچہری میں مچلکا۔ مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر وہی آمد و رفت انکی مرے گھر ہو گی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو۔

مَچلنا۔ (ھ) ۱ ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بپھرنا۔ فیل کر کے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ لیجل مجھکو۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (مقبول) تنگ آگیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمین پر مچل گیا ۲ ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا ۳ رونا۔ بلکنا۔ اشک بہانا ۴ کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) لے کے دل کہتے ہو کیوں دیں اسے جلنے کے لئے۔ مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے۔

مَچلی۔ (ھ) مونث ۱ شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ حیلہ باز۔ گھُنی نگری ۲ سُست۔ کاہل۔ مَچمَچانا۔ (ھ) پُرشہوت اور مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بہ سبب جوانی کے۔ مَچمَچاہٹ۔ (ھ) مونث شہوت یا مستی کا زور۔

مُچنا۔ (ھ۔ بالضم) دیکھو موچنا۔ مِچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا۔ بند ہونا ۲ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا لازم۔ مِچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی۔ مچولیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مَچھ۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی مچھلی ۲ وشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ مَچھَر۔ مچھّر۔ (ھ) دائے فارسی اور رائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک چھوٹے پرداز زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے پشہ۔ مچھر کی جھول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مچھر کی جھول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا۔ اُچکّا۔ اُٹھائی گیرا۔

مَچھر نگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مَچھلی۔ (ھ) مونث ۱ ماہی۔ حُوت۔ (ناسخ) عبث وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ کہ رشک سے یہ دل بے قرار مچھلی کا ۲ انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر اُبھرا ہوتا ہے (پڑنا کے ساتھ)۔ (شاد) دل یا جگر کو روکوں اللہ رے بیقراری۔ تن کیا تڑپ رہی ہیں بازو کی مچھلیاں تک ۳ انسان کی ہتیلی کا اندرونی گوشت

مچھی

(ناسخ) مچھلی کفِ صنم میں سمندر سے کم نہیں ؟ ساق حیوانات کا گوشت ۵ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (شاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں نہ ایک دن کانوں کی مچھلیاں تک ۶ ناک میں پہننے کا بلاق۔ جو مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے ۷ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک مچھلی کی شکل بالول میں پروتے اور اُسکو نچاتے ہیں۔ (رشک) جب سے لُوٹا کھیلنے کا تارا ہے طفل حسیں۔ بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے ۸ مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں۔ (رشک) آبروپائے زرمسکوک آکر ہاتھ میں۔ اے بتو سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے ۹ مچھلی کی صورت بناتے اور اُس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے ۱۰ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بناکر جنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں ۱۱ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے (بحر) دو سبو جیسے ہیں سُرین جنمیں مئے حُسن بھری۔ دم بھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی ۱۲ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ (بحر) کیا کیا ہوا میں آئیں ہیں زیور کی جھونک سے۔ مچھلی اڑا رہی ہیں وہ بالی کی ڈور پر ۱۳ بادشاہوں کے نشاں میں بھی مچھلی بتاتے ہیں۔ (منیر) نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا۔ در کار تھی کباب کو مچھلی نشاں کی۔ **مچھلی پکڑنا**۔ (ھ) مچھلی کا شکار کرنا۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈوری لگانا۔ **مچھلی پکڑنے کا کانٹا**۔ بنسی۔ **مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی**۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بر ملیگا کر دیں گے۔ **مچھلی کا بجرا**۔ وہ بجرا جو مچھلی کی صورت کا بنلتے ہیں۔ (رشک) سیر دریا کا تجھے ہی شوق تیرے شوق میں۔ اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھی

مچھلی کا تیل۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض سینہ۔ سل۔ دق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ **مچھلی کا چارا**۔ وہ چیز جسکو کانٹے میں لگاکر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (ناسخ) لگانے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارہ چاہئے اے کلعذار مچھلی کا۔ **مچھلی کا کانٹا**۔ ایک قسم کی دوخت جو چادرہ یا کھیس پر کرتے ہیں ۲ استخوان ماہی۔ (راسخ) پلکیں ہیں تیری یا دل بے قرار کو۔ مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو۔ **مچھلی کھانا**۔ مذکر۔ عورتیں چالیس دل بچاکر ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا دار مچھلی پکاکر رکھتی ہیں۔ اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔ **مچھلی کے جائے (بچے) کو تیرنا کون سکھائے**۔ مثل (عو)۔ آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے۔ **مچھلی کی طرح تڑپنا**۔ بے چین ہونا۔ نہایت تڑپنا۔ کمال بے قرار اور بیکل ہونا۔ (محصنات) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی کی طرح تڑپتے تھے۔ **مچھلی والا**۔ مذکر۔ ماہی گیر۔ مچھلی بیچنے والا۔ **مچھلیاں پڑنا**۔ (ھ) کنایتہً ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہوکر گوشت کا اُبھر آنا۔ **مچھلیاں سڑی جانا**۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی تھیں۔ **مچھندر**۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی بڑی موچھوں والا ۲ چوہا۔ موش ۳ بیہودہ آدمی۔ مسخرا۔ دَیّوث۔ **مچھوا**۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی فروش ۲ چھوٹی کشتی۔ ڈونگا۔

مچھی۔ (ھ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث۔ (عم) ۱ ماہی مچھلی ۲ (عو) بوسہ۔ لینا کے ساتھ۔ (جان صاحب) بیچا جس مردوے کے ہاتھ ہے مینے لوگو۔ ایک مچھی پہ مرے دل کی ہے قیمت ٹھہری **مچھی بھون**۔ (ھ) مذکر۔ بادشاہوں راجاؤں یا امراء کے محلوں کا

مچھی

وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (انشا) مانگا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں جل مچھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھون میں خط مچھی مچھول۔ بوسہ بازی مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔ (قلق) ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم۔ مچھیاں لیں ہزار بار اُسدم۔ مچھیل۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔

مُحابا۔ (ع) مُفاعلَۃ کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے مثل مدارات کو حذف کرکے استعمال کیا۔ اس کا مادہ حبو حبا نزدیک ہونا، محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا آپس میں سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فرو گزاشت اعانت صلح۔ نگہداشت لحاظ۔ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں مُحابا بضم اول بمعنی معاوضہ کرنا۔ اور بخشش ہے۔ صاحب صراح نے محابات کے معنی میں لکھا ہے "محابا کردن دریغ و فرد گزاشت کردن در معاملہ" فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اردو میں بیشتر بے محابا کی ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالب، محابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ۔ شہید ان نگہ کا خونبہا کیا۔

مُحاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا۔ مُحاذی۔ (ع بضم اول صحیح بفتح اول غلط) صفت برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ روبرو۔

مُحارَبات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے۔ مُحارَبہ۔ (ع)۔ مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا۔ مَحارِم۔ (ع) مذکر۔ جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔

محافظ

مَحارِیب۔ (ع) جمع محراب کی، مونث محرابیں۔

مُحاسِب۔ (ع) صفت۔ علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ حساب کرنیوالا پڑتال کرنیوالا۔ مُحاسَبہ۔ (ع) مذکر۔ حساب۔ شمار۔ پڑتال۔ (اشرف) محاسبہ میں ہمارے لگائی اتنی دیر۔ خدائی بھر کا تو اب تک حساب ہوجاتا۔ باز پرس حساب کے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس رقم کا محاسبہ نہ ہوگا۔ محاسبہ کرنا۔ حساب طلب کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا۔ محاسبہ لینا۔ پرسش کرنا۔ حساب کتاب لینا۔ (اشرف) دنیا کا مجھ سے لیگا کوئی کیا محاسبہ۔ بے شمار کیا ہی میں ہوں کس حساب میں۔ مَحاسِن۔ (ع بفتح اول۔ بکسر چہارم) مذکر۔ خوبیاں نیکیاں۔ خصائل۔ ۲ مونث۔ مردوں کی ڈاڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف آنسوؤں سے تر تھی۔ مُحاصَرہ۔ (ع) مذکر۔ گھیر ڈالنا۔ چاروں طرف سے بند کردینا تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کرلیا۔ مُحاصَرہ اُٹھانا۔ تاکہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا ہٹانا۔ محاصرہ کرنا۔ ہر طرف سے گھیر لینا۔ مُحاصَرے میں آجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ مُحاصِرین (ع) مذکر۔ محاصرہ کرنیوالے لوگ۔

مَحاصِل (ع) مذکر۔ پیداوار کا محصول خراج۔ (اوج) اقلیم سرکشی کا محاصل غرور ہے۔ محصول کفر و شرک کا حاصل غرور ہے۔ ۲ حاصل آمدنی۔ نفع۔ پھل نتیجہ۔ (اشرف) قبر پہ پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا۔ باغ حسرت کی ریاضت کا محاصل آیا۔ مَحاصِل خام۔ مذکر۔ غیر مستقل آمدنی نکاسی جس میں مالگزاری بھی شامل ہو۔ مُحاط۔ (ع) صفت۔ گھیر ا گیا۔ احاطہ کیا گیا مُحافِظ۔ (ع) صفت۔ نگراں۔ چوکیدار۔ پاسباں۔ درباں۔ ۲ مربی سرپرست۔ ولی۔ مُحافِظِ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی حفاظت کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ۔ محافظ خانہ۔ مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں اور کاغذات رکھتے ہیں۔ محافظ دفتر۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا

نگراں دفتر۔ ریکارڈ کیپر۔ مُحافظت۔ (ع) مونث ۱ حفاظت۔ پاسبانی۔ رکھوالی۔ (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہوسکتی ۲ سرپرستی۔ اہتمام۔

مُحَافِل۔ (ع) مونث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔

مُحافہ۔ (عربی میں مُحفہ تھا۔ فارسیوں نے محافہ کرلیا۔ (ہاتفی) بگفتا محافہ بدوش آورند۔ خم روے را در خروش آورند۔ اردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونس) جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ ہوا ہوا۔ اُٹھتی یہ ہے دُلہن کا محافہ لگا ہوا۔

مُحاق۔ (ع۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر ۱ چاند کا گھٹنا ۲ چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے ۳ ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا۔ چاند کی آخر تین راتیں جنمیں چاند چھپ جاتا ہے۔ (امیر) رخ جاناں سا محاق کدورت میں آگیا۔ مہر جمال پردۂ ظلمت میں آگیا۔

مُحاکات۔ (ع) مذکر۔ باہم حکایت کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا۔ مُحاکمہ۔ (ع۔ محاکمات جمع) مذکر۔ کسی بات کے فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس جانا ۲ دعویٰ۔ فیصلہ۔ انصاف طلبی۔ (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا ۳ منصف بنکر جھگڑا نپٹانا۔

مَحال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ محل کی جمع ۲ وہ رقبہ اراضی کا جسمیں متعدد پٹیاں ہوں اور جسپر مالگزاری علیحدہ تشخیص ہو۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علیحدہ محال بن گیا ہے۔ مُحال۔ (ع۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ۱ غیر ممکن

اَن ہونی بات ۲ دشوار۔ مشکل۔ کٹھن۔ مُحالات۔ مذکر۔ (مُحال کی جمع) ۱ وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو۔ مشکلات۔ دشواریاں محالِ مُطلق۔ قطعاً محال۔ مُحامِد۔ (ع۔ جمع ہے محمدت کی۔ مذکر۔ اوصافِ حمیدہ۔ نیک خصلتیں۔ اچھائیاں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے)

مُحاورات۔ (ع) مذکر۔ محاورہ کی جمع۔ مُحاوَرَہ۔ (ع محاورت) مذکر کسی خاص گروہ کا بول چال۔ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ ۲ عادت۔ مشق۔ مہارت۔ محاورہ پڑنا۔ روزمرہ کی عادت ہوجانا مشق ہوجانا۔ محاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ مشق ڈالنا۔ مہارت پیدا کرنا۔

مُحِب۔ (ع۔ عربی میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ شفیق۔ مَحَبَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے) مونث ۱ الفت۔ پیار۔ چاہ۔ دوستی۔ یارانہ۔ (امیر) پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا۔ کیا دیاں خوب بناتی ہے محبت میری ۲ عشق۔ لگن۔ لو۔ محبتانہ۔ (ف) صفت محبت والی۔ (اشرف) حجاب تھا اسمیں محبتانہ یہ بیقراری ہے عاشقانہ مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دوا کریں گے محبت اچھلنا۔ (عو) محبت کا جوش مارنا۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا۔ محبت آمیز۔ (ف) صفت۔ محبت بھری۔ پیار سے ملی ہوئی۔ الفت آمیز محبت جتانا۔ اظہار محبت کرنا۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے۔ دکھ تو کیسے یہ سکھاتا ہوں محبت کے مزے۔ محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ محبت کا بھوکا۔ محبت کا آرزومند۔ (راسخ) الٰہی تو یہ ہے کہا کھانہ جائے ایک کو ایک۔ کہ ہے تمہاری محبت کا اک جہاں بھوکا۔ محبت کا جوشش۔

محبت کا ولولہ۔ محبت کا دم بھرنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ مفعول کیساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے۔ محبتِ کل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ (آتش) محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو۔ (ذ) اننا کیساتھ

محبت نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پہ زسے پہ زسے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔

مَحْبَس۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جیل خانہ۔ قیدخانہ۔ زنداں

مَحْبُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے محبوبہ۔ دوست عزیز۔ پیارا۔ معشوق۔ دلدار۔ منظورِ نظر۔ محبوبِ الٰہی۔ مذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے۔ محبوبِ کبریا۔ (کنایہ) آنحضرت صلعم سے۔ (اشرف) مرے حضور کا محبوبِ کبریا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔ محبوبی۔ محبوبیت مونث۔ محبوب ہونا۔ (داغ) محبوبیت کی شان نہیں ہو ستمگری۔ محبوب ہوکے آپ دل آزار کیوں ہوئے۔

مَحْبُوس۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ مقید۔ محتاج۔ (ع) ا۔ ضرورت مند۔ خواہشمند۔ غریب مفلس ۲۔ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے ۳ (اردو) لنگڑا۔ لولا۔ اندھا۔ وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص

آگیا ہو۔ محتاج الیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کا کوئی دست نگر ہو۔ اردو یا صدقہ۔ سبحان ایک حالت سے دونوں اوا یہ محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ محتاج خانہ مذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا۔ حاجتمند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپاہج ہونا ۲۔ لاچار ہونا۔ محتاجی مونث ۱۔ مجبوری۔ ناچاری ۲۔ ضرورت۔ حاجت ۳۔ تنگدستی۔ افلاس۔ غریبی ۴۔ دوسرے کا ہاتھ تکنا۔ مُحْتاط۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار۔ (تہذیب) ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا

مُحْتال۔ (ع) صفت مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ مکار۔ مُحْتالہ (ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت۔ مُحْتَجِب۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ پنہاں۔ مُحْتَرِز۔ (ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے تئیں بچانیوالا

مُحْتَرِفہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و فتح پنجم۔ باب افتعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے) مذکر ۱ پیشہ ور لوگ۔ کاریگر ۲ (اردو) وہ ٹکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے۔ مُحْتَرَم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت معزز۔ بزرگ۔ واجب التعظیم۔ مُحْتَسِب (ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی، محتسب و شیخ سب آئے ہیں اب ہم اک تو یہ ہے کہ وہ صحبتِ رنداں میں نہیں۔ محتسب ادر رندِ [illegible] ظاہر کیا

محتشم

(ف) مثل ۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے (قدر) حال دل کا سمجھنا ہے دشوار۔ محتسب راز دل خمار نہ جیکار

مُحتَشِم ۔ (ع) صفت ۔ احتشام والا ۔ جاہ و جلال والا ۔ صاحب حشم و خدم ۔ مُحتَکِر ۔ (ع) صفت ۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی امید پر بند رکھے ۔ مُحتَلِم ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ وہ شخص جس کو احتلام ہو جائے ۔ مُحتَمَل ۔ (ع) صفت ۔ احتمال کیا گیا ۔ گمان کیا گیا ۔ مشتبہ ۔ مُحتَوِی ۔ (ع) صفت ۔ شامل ۔ محیط ہونیوالا ۔ گھیر لینے والا ۔ مَحجُوب ۔ (ع) صفت [1] پوشیدہ ۔ مخفی ۔ چھپا ہوا ۔ پردہ میں [2] وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو [3] (اردو) شرمندہ ۔ منفعل (داغ) محجوب کر نہ حرم فغاں پر کہ لطف کیا شرم گناہ سے کوئی گنہگار مر گیا ۔ مُحَدَّب ۔ (ع) صفت ۔ قبہ دار ۔ اُبھرا ہوا ۔ مُحَدِّث ۔ (ع) صفت ۔ حدیث کا علم جاننے والا ۔ مَحدُود (ع) صفت ۔ حد کیا گیا (حاطہ کیا گیا ۔ محصور ۔ مُقیّد ۔ گھرا ہوا ۔ (کرنا کے ساتھ) مَحذُوف ۔ (ع) صفت ۔ حذف کیا گیا ۔ علحدہ کیا گیا ۔ الگ کیا گیا ۔ گرایا گیا [2] (علم عروض کی اصطلاح) مذکر وہ رکن جس کے سبب خفیف یعنی دو حرف گرا دیئے جائیں ۔ مِحراب ۔ (ع) ۔ بالکسر ۔ لغوی معنی ہتھیار ۔ فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں) مونث ۔ وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں (مسجد میں امام کے کھڑے ہونیکی جگہ (محسن) محراب جھکی سر ادب سے ۔ منبر نے قدم لیے نبی کے [2] (اردو) حافظ ۔ کلام مجید تراویحوں میں پڑھتا ہے اُس کو بھی محراب کہتے ہیں ۔ (سنانا سننا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں [3] (ف) شاہی خلوت گاہ ۔ محراب دار ۔ صفت سلکاں کے مانند ۔ قوس نما ۔ گول ۔ جیسے محرابدار کھڑکی ۔ محرابگہ (ف)

محرم

مونث ۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ ۔ محرابی ۔ (ف) مونث [1] مسجد [2] ایک قسم کی شمشیر ۔
مُحَرِّر ۔ (ع) صفت ۔ لکھنے والا کاتب ۔ محرران فلک ۔ (ف) ساتوں سیارے ۔ مُحَرَّرَہ ۔ صفت مونث ۔ لکھا ہوا ۔ مرقومہ ۔ تحریر شدہ ۔ مُحَرِّری ۔ مونث ۔ لکھنے کا کام ۔ محرر کا پیشہ ۔ تحریر کی اُجرت ۔
مُحَرِّف ۔ (ع) صفت [1] (بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا [2] (بتشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا ۔ کج ۔ تحریف کیا گیا ۔
مُحرِق ۔ (ع) صفت مذکر ۔ جلانیوالا ۔ مُحرِقہ ۔ (ع) [1] صفت مونث [2] ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب خلطیں ملجاتی ہیں ۔ جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں ۔ مُحَرِّک ۔ (ع) صفت [1] حرکت دینے والا ہلانے والا [2] اُبھارنے والا ۔ اُکسانے والا ۔
مُحرِم ۔ (ع) صفت ۔ احرام باندھنے والا ۔
مَحرَم ۔ (ع) صفت ۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہو [2] مذکر ۔ ہمراز ۔ راز دار ۔ (داغ) روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہو گیا ۔ روز کا مہماں اپنے گھر کا محرم ہو گیا [3] واقف ۔ روشناس جان پہچان [4] (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے مشہور ہے کہ یہ لباس زیب النسا دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث انگیا کی کٹوری ۔ انگیا ۔ (جانصاحب) وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے چاند خاں ۔ محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی ۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے ۔ (آتش) کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا ۔ مَحرَمِ اسرار ۔ محرم راز ۔ (ف) بھید کا واقف ۔ بھید جاننے والا ۔ (اختر شاہ اودھ) انجھکو تو کیا ہی

محرم

تم نے ممتاز۔ میں تو ہوں تمھاری محرم راز۔ (رند) محتاط ہواں سے جنکے نام سے تھا ننگ و عار۔ آگے نامحرم تھے جواب محرم اسرار ہیں

محرمِ کار۔ (صحیح باضافت محرم ہے۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں) کسی کام سے واقف ؛ ماہر۔ تجربہ کار۔ محرم کرنا۔ راز دار بنانا (بحر) خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا۔ کسی کو ہو گیا اتفاقِ کسی کو خواب ہوا۔ محرم ہونا۔ واقف ہونا۔ جاننا (بحر) مقام افسوس ہے یہ ہمدم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم۔ کہاں سے آئے کہاں چلے ہم کھلا نہ احوال کچھ کہیں کا

مُحَرَّم۔ (ع۔ لغوی معنی۔ حرام کیا گیا۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔) ۱؎ عربی سال کا پہلا مہینہ۔ (مومن) ذی الحج گزرا محرم آیا۔ ہنگامِ و فور ماتم آیا ۲؎ (اردو) غم کا زمانہ۔ (ناظم) خندۂ عیش تھیں گریۂ ماتم ہم کو۔ ہر مہینہ ہو تھیں عید محرم ہم کو۔ محرم کا سپاہی۔ بعض عورتیں منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اُس کو محرم کا سپاہی بنائینگی۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے پہناتی ہیں ۲؎ (کنایتہً) وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع اختیار کرے۔ محرم کا مسالا۔ دیکھو مسالا۔ محرم کی پیدائش۔ جو شخص ہمیشہ غمگین رہتا ہو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے۔ (جانصاحب) پیدا ہوئے جو ہم ہیں محرم میں چاند خاں۔ آئی خوشی ابھی نہیں دم بھر ہمارے پاس

محرمات۔ (ع۔ صحیح بضم اول و دوم و تشدید سوم بروزن مُقدّمات ہے۔ بمعنی۔ حرام چیزیں۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث ایک قسم کا کپڑا جسپر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں۔ گوٹے۔ گوکھرو۔ لہریا اور سلمے ستارے سے مرصع کپڑا۔ (مصحفی) نامحرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں پاجامہ اس پھبن سے پہن محرمات کا ۲؎ ایک قسم پشمینہ بننے کی۔

مُحرور۔ (ع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج۔ محرور المزاج۔ صفت۔ وہ شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج۔ تیز طبیعت۔ محروسہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتحت کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی کیجائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ

محروق۔ (ع) صفت۔ جلا ہوا۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح۔ ابتر ہے ابر پنبۂ محروق کی طرح۔

مُحرُوم۔ (ع) صفت ۱؎ حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا ۲؎ بے نصیب ناکام۔ نا اُمید۔ مایوس۔ محرُومُ الاِرث۔ (ع) صفت۔ وہ جو ورا ثت سے خارج کیا گیا ہو۔ محروم پھرنا۔ محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔ (ناسخ) مرے گھر سے چلا محروم جب چھد۔ کہا میں نے رہا مجھ پہ ترا قرض۔ محروم رکھنا۔ بے بہرہ اور بد نصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ نا امید کر دینا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک۔ بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا۔ محروم رہنا۔ مطلب نہ حاصل ہونا۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر۔ لیک ناکام اُسے آبِ بقا نے رکھا۔ محروم کرنا۔ حق مار لینا حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکنا۔ محرومی۔ (ع) مونث۔ نا اُمیدی مایوسی۔ ناکامی۔ بدنصیبی۔ محزون۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ رنجیدہ۔

مُحسِن۔ (ع) صفت مذکر۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔ سخی۔ فیاض ۲؎ مددگار۔ معاون۔ مُربی۔ سرپرست۔ محسن کُش۔ صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ برائی کرنے والا۔ ناشکرا

محسن

مُحسِن

احسان نہ ماننے والا۔ (داغ) مُحسن کشوں کو کچھ بھی نہ احساں سے غرض۔ نے دیں سے علاقہ نہ ایماں سے غرض۔ مُحسِن کُشی (ف) مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنا۔ مُحسُوب۔ (ع) صفت ۱ حساب کیا گیا۔ گِنا ہوا ۲ (اردو) وضع کیا گیا۔ حساب میں لگا لیا گیا۔ مجرا دیا گیا۔ محسوب ہونا۔ حساب میں لگنا۔ وضع ہونا مجرا ہونا۔ مَحسُود (ع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ مَحسُوس (ع) صفت۔ وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔ آشکار۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحسُوسات۔ (ع) مذکر۔ محسوسہ کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔

مَحشَر۔ (ع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے اُٹھ کر جمع ہونے کی جگہ۔ (کنایۃً) ہنگامہ۔ (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال۔ ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہو۔ (داغ) راز دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا۔ داور حشر جدا چاہیے محشر اپنا محشر بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ (راسخ) دکھائیں گے وہ جلوۂ جاں رُبا۔ بپا ہوگا محشر قیامت کے بعد۔ محشر تک ہمیشہ کی جگہ ہے کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ۔ یہ جلے گا چراغ محشر تک محشر خرام۔ محشر قد۔ (ف) کنایۃً۔ محبوب معشوق۔ محشر زا۔ (ف) صفت۔ محشر برپا کرنے والا۔ میرے سودے نے بنا رکھا تھا محشر زا اُسے۔ میرے مٹنے سے مٹا نام و نشان کوئے دوست۔ محشر کی چال قیامت کی چال۔ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو۔ (تدر) مہندی مل ملکر چلا محشر کی چالیں دو تمر۔ آفتاب حشر کو نقش کف پا کر دیا محشر میں گواہی دینا مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدا تعالیٰ کے روبرو مظالم کی گواہیاں گزریں گی۔ (ذوق) محضر خوں مرا سارا ہی گتر کر

مَحضَر

پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ مَحشَری۔ محشر کے لوگ۔ مثال کے لئے دیکھو گھس پل کے۔ مَحشُور۔ (ع) صفت حشر کیا گیا۔ قیامت کے میدان میں اُٹھایا گیا۔ مُحَشّٰی۔ (ع) صفت۔ حاشیہ چڑھایا ہوا۔ شرح کے ساتھ مُحَصِّل۔ (ع) مذکر۔ حاصل کرنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ تحصیل کا سپاہی۔ مُحصَنات۔ (ع) صفت مونث۔ جمع محصنہ کی ہے۔ نیک بیویاں۔ مُحصَنہ۔ (ع) زن پارسا۔ مَحصُور۔ (ع) صفت۔ گھیرا ہوا۔ قلعہ بند۔ مقید۔ رکا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحصُورِین۔ (ع) مذکر۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے قلعہ بند لوگ۔ مَحصُول۔ (ع) بمعنی حاصل۔ فارسی میں بمعنی خراج مذکر ۱ وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے۔ بطور اُجرت دینا پڑے۔ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے۔ جیسے ریل کا محصول ڈاک کا محصول ۲ ٹکس ۳ دیکھے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط۔ ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا۔ مَحصُولی صفت ۱ وہ زمین جس کی مالگزاری داخل سرکار کی جاتی ہو ۲ قابل محصول شے۔ محصول لینے کے قابل۔ مَحض۔ (ع) خالص دودھ یہ لفظ حصر و خصوصیت کے واسطے مستعمل ہے ۱ صرف۔ فقط۔ (فقرہ) محض آپ کی ذات سے یہ فیض پونہچا ۲ نرا۔ خالص۔ (فقرہ) یہ انکی محض فقرہ بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں ۳ بالکل۔ تمام سرتاسر (فقرہ) وہ اس کوچہ سے محض نابلد ہے۔

مَحضَر۔ (ع) نمبر ۱۔۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا مذکر ۱ حاضر ہونے کی جگہ ۲ وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو ۳ وہ نوشتہ جسپر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں یا دستخط کریں۔ (داغ) شہادت دشمنوں کی ننگ ہے شوق شہادت کو

مرا محضر بنائیں دوست اپنی ہی گواہی سے۔ محضر کرنا (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے۔ محضر نامہ۔ (ف) مذکر۔ شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ۔ عرض حال۔ نوشتہ۔ عرضداشت۔

محظُوظ۔ (ع) صفت۔ خوش۔ مسرور۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَحفِل۔ (ع) مونث۔ مجلس۔ جلسہ۔ مجمع آدمیوں کا۔ دیکھو مجلس (برخاست کرنا۔ برخاست ہونا۔ برہم کرنا۔ برہم ہونا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ تہ وبالا کرنا۔ تہ وبالا ہونا۔ جمانا۔ جمنا وغیرہ کے ساتھ)۔ محفل پر چھانا۔ اہل محفل پر رنگ جمانا۔ (راسخ) زلف کو وہ گھٹا بنائے ہوئے ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں۔ محفلِ رقص وسرود۔ (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس۔ محفل سرد پڑنا۔ دیکھو سرد پڑنا۔ محفلِ شعرو سخن سرد پڑی ہے کب سے۔ آج کچھ پڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی۔ محفل سے اٹھانا۔ محفل سے نکال دینا۔ (غالب) زندگی میں تو وہ محفل سے اُٹھا دیتے تھے۔ دیکھوں اب مرگئے پر کون اُٹھاتا ہے مجھے۔ محفل سے اُٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ (ناسخ) ہو صفائے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر۔ میری محفل سے مکدّر ہو کے اسکندر اُٹھا۔ محفل سے بدر کرنا۔ محفل سے نکال دینا۔ (داغ) بزم میں انکی خطاوار بہت ہیں عاشق۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں۔ محفلِ عروسی۔ شادی کی محفل۔ (راسخ) میرے پھولوں میں شاد شاد ہیں وہ۔ بزم غم محفل عروسی ہے۔ محفل کرنا۔ لوگوں کو جمع کرنا۔ بغرض سننے ذکر خیر۔ آنحضرتؐ کے۔ لوگوں کو جمع کرنا جلسہ رقص وسرود میں۔ محفل گرم رکھنا۔ محفل بارونق رکھنا۔ (راسخ) بتانِ شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے۔ کبھی تھی جاں ہم میں بھی

کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے۔ محفل گونج اُٹھنا۔ محفل میں کمال تعریف ہونا۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرہ میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اُٹھتی تھی۔

محفُوظ۔ (ع) صفت۔ حفاظت کیا گیا۔ بچا ہوا۔ سنبھال کر رکھا ہوا صحیح سلامت۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے۔ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھنے میں حساب اُس کو اس قدر محفوظ ہو گیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) محفوظہ (ع) صفت مونث۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے۔ مُحِق۔ (ع) ہیں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ حق دار۔ (امیر) اُس نظم کا مُحِق کوئی تیرے سوا نہ تھا۔ اب تک کسی نے حال مسبب کہا نہ تھا

مُحَقَّر۔ (ع) صفت۔ حقیر سمجھا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔

مُحَقِّق۔ (ع۔ بکسر سوم مشدّد) صفت مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے فلاسفر۔ صفت۔ (بفتح سوم مشدّد) صفت تحقیق کیا گیا۔ مُحَقِّقانہ۔ (ف) صفت۔ ازروے تحقیق وصداقت۔ مُحَقِّقِین۔ (ع) مذکر محقق کی جمع۔

مَحَک۔ (ع بہ لفظ۔ بفتح اول ودوم ونیز بکسر اول وفتح دوم ہے مختلف فیہ۔ کسوٹی۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔ (ناسخ) نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکہ۔ محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا۔ (منیر) دیکھیو نگاہِ قہر سے کھل جائے حال عشق۔ آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحاں کی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ مُحکَم (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔ مستقل۔ پکّا۔ مُحکمات۔ (ع) مونث۔ کلام الٰہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں۔ بخلاف متشابہات کے۔ مَحکَمہ۔ (ع بالفتح

محکوم

و فتح سوم) مذکر۔ حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔ کچہری۔ دربار۔² صیغہ۔ سررشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو رپھولوں کے اُٹھا جی نہ جُرا اے بلبل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا محکوک۔ (ع) صفت ۱ چھیلا گیا۔² نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو۔ محکوم (ع) صفت مذکر ۱ حکم کیا گیا ۲ تابع۔ ماتحت۔ زیر فرماں ۳ مذکر۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع) صفت مونث حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔

مَحَلّ۔ (ع) بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اُترنے کی جگہ۔² بمعنی قدر و منزلت ³ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ اور وقت۔ موقع کے معنی اضافہ کئے) مذکر ۱ اُترنے کی جگہ۔ مکان جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) کسی دن ہوں ہم بھی محل نوازش۔ بناؤ کبھی عرش کو ہمارا ۲ (ف) موقع۔ وقت۔ (امیر) مری طرف سے کوئی جائے کو کہن سے کہے۔ نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا ۳ بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔ ایوان۔ زنانہ مکان۔ (ظفر) اور یہ کہا کہ کیجئے آباد چل کے خُلد خالی ہیں تم بغیر تمھارے محل پڑے ۴ (اردو) مذکر۔ رانی بیگم۔ ملکہ (سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جھمگٹے رس کی پریوں کا تخت پر آنا۔ محلات۔ مذکر۔ محل۔ نمبر ۴ کی جمع ۲ محلہ کی جمع۔ محل اُٹھانا۔ عالیشان مکان بنانا۔ (رشک) معمار آئے تیرا محل جب اُٹھانے کو۔ ہمتے وہ لوگ حامل عرش بریں گئے۔ محل بنانا (کنایۃً) محل میں داخل کرنا۔ محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) دار اُسکی سر دہی کے رُخ کے چہرہ پہ صد شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی کا محل چنوانا۔ محل بنوانا۔ محل خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں

محل

میں سے چاہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔ محل خانہ مذکر۔ رانیوں کا مکاں۔ (جان صاحب) گھر میں تھے سکندر کے نصیبا تھا سکندر۔ ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا۔ محل خطر۔ (ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا ایک عہدہ کا نام ہے۔ محلدارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازم جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ محلسرا۔ (ف) مونث بادشاہوں نوابوں اور راجاؤں کے زناں خانے۔ حرم سرا۔ محل ² زنانہ مکاں کی پاسباں۔ محلدار۔ محل کی بولی۔ محل کی زباں۔ امراء و سلاطین کی بیگمات کی زباں۔ محل نظر۔ (ف) مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل جائے اعتراض۔ محلّی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرمسرائے سلطانی میں رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔

مُحَلِّل۔ (ع) صفت۔ تحلیل کرنے والا۔ محلول۔ (ع) صفت۔ حل کیا ہوا۔ مَحَلّہ۔ (ع)۔ مَحَلّت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا علیحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصّہ۔ محلّہ خموشاں۔ مذکر۔ (کنایۃً)۔ قبرستان۔ (میر) اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہمنے۔ دیکھا تو محلۂ خموشاں دیکھا۔ محلّہ دار۔ مذکر ۱ محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی میر محلّہ ۲ (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ مُحَلّٰے۔ (ع) صفت۔ آراستہ کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔

مُحَمَّد۔ (ع) تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام
مُحَمَّدَت۔ (ع) بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ ستائش تعریف
مُحَمَّدی (ع) صفت محمدؐ سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔
مُحمِل۔ (ع) بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنیکی جگہ ۱

اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ۔ (امیر) جب مدینہ کو رواں ہند سے محمل ہوگا
مجھ سے بھی چار قدم آگے مرا دل ہوگا۔ ناصر نے مونث کہا ہے لیکن
اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۵ قیس کا ہے یہ بگولے
یہ گماں۔ میری لیلی کی یہ محمل ہوگی۔ باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)۔
(غالب) جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا۔ تپش شوق نے
ہر ذرہ پہ اِک دل باندھا۔ (شعور) کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل زریں
کدھر مہار اُٹھاتا ہے ساربان دیکھیں۔ محمل نشیں۔ (ف) صفت
محمل میں بیٹھنے والا۔ محمود۔ (ع) صفت ! تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا
۲ مذکر۔ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصر الدین سبکتگین کا
نام جسنے ہندوستان پر متعدد حملہ کئے ۳ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام
محمودی۔ مونث ۱ ایک قسم کی باریک ململ ۲ مذکر۔ عرب کے ایک
نقری سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔
پیاسٹر ۳ مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمول۔ (ع)۔
صفت۔ مذکر ۱ لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا ۲ گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا
قیاس۔ (ایامی) لوگوں نے اسکی افسردگی کو اسپر محمول کیا کہ یہ کوئی
معمولی لڑکی نہیں ہے ۲ علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع
ہوتی ہے۔ محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جسپر قیاس کیا جائے۔
محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونث ۱ لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔
مِحَن۔ (ع) مذکر۔ مِحنت کی جمع۔ بلائیں۔ تکلیفیں ۵ سختیاں جو
بتاں کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج فولاد سے زائد ہیں مِحَن پتھر کے۔
مِحنت۔ (ع۔ آزمائش۔ بلا)۔ مونث ۱ مشقت۔ ریاضت۔ کوشش
سرگرمی ۲ مزدوری۔ کام کاج ۳ مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اُجرت
۴ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔ محنت اُٹھانا ۱ تکلیف برداشت کرنا۔ دُکھ

سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔ (ذوق) دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو
اور خفیف۔ جبرِ اثقال میں تو جتنی اُٹھائے محنت ۲ جان مارنا
کوشش کرنا۔ محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائگاں
جانا۔ (داغ) فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں۔ برباد کسی شخص
کی محنت نہیں جاتی۔ محنت برباد کرنا۔ محنت رائیگاں کرنا۔ (ناسخ)
کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مراد۔ ﷲ نہ کرنا مری محنت
برباد۔ محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش
کر کے کامیاب ہونا۔ (مومن) جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی۔
ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔ محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ
صلہ نہ ملنا۔ (شعور) یاد عاشق کیلئے شیریں جو دیکھے جام شیر۔ کوہکن
کی ہو نہ محنت رائیگاں اتنا تو ہو۔ محنتِ شاقّہ۔ (ف) مونث سخت
محنت۔ دشوار کام۔ سعی بلیغ۔ محنت کرنا ۱ کوشش کرنا سعی
کرنا ۲ مزدوری کرنا۔ کام کرنا ۳ کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا۔ مِحنت
کش۔ (ف) صفت۔ جفاکش۔ محنت مزدوری۔ مونث۔ مزدوری
کی محنت۔ (فقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔ محنت وصول
ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (شرف) راہ وفا سے آکر لیجائیگا وہ مجھکو
محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہوا خوش۔ محنتانہ۔ (بالکسر و سکون
سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ۔ (داغ) مری
وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح۔ یہ فکر ہے انھیں کیا دینگا محنتانے
میں۔ مِحنتی۔ (بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) صفت۔ محنت کرنیوالا
جفاکش۔
مَحْو۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں مٹانا۔ حروف اور نقوش کا۔ فارسیوں
نے بمعنی شیفتہ۔ استعمال کیا) صفت ۱ زائل۔ معدوم۔ مٹا ہوا ۵

(داغ) سب زمانۂ ماضی کے ذوق شوق۔ اکبار دل سے محو و فراموش ہو گئے ۲ کسی خیال میں بکمال مستغرق۔ متحیر۔ حیران۔ (مصحفی) اُس نے جب بند قبا وا کر دیا۔ خلق کو محو تماشا کر دیا۔ (آتش) یہ اشتیاق شہادت میں محو تھا دمِ قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم ۳ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا وصاف بشری کا (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحْوِیَّت۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے) مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف۔ کبھی تھی نحو میں ہر نحو سے مجھے محویت۔

مِحْوَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ وہ دُھرا جس پر پہیہ گردش کرتا ہے ۲ (اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ زمین کو گردش ہے اس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ مُحَوَّل۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سپرد کیا گیا حوالے کیا گیا۔ مُحَوَّلہ۔ (ع) صفت مونث سپرد کی گئی۔ مُحَوَّلہ حاشیہ ۱ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو ۲ جس کا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ مُحیِی۔ (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا۔ محی الدین (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبد القادر جیلانی رح کا لقب۔

مُحِیط۔ (ع۔ احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی دریا استعمال کیا) مذکر دریا۔ (آتش) یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی۔ محیطِ خوں تری شمشیر سے رواں ہونا ۲ صفت۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنے والا۔ (فقرہ) ابر آسماں پر محیط ہے ۳ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ دایرے کا گول خط ۴ گِردہ۔ دَورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا ۱ غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ (فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے ۲ ابر کا چھانا۔

مُحِیل۔ (ع) صفت ۱ حیلہ گر ۲ آسماں کی صفت میں مستعمل ہے۔

(اسیر) کیا کام ہے شکایت چرخِ مُحیل سے۔ سائل نہیں کہ بغض ہو مجھکو بخیل سے۔

مُحْیِی۔ (ع۔ احیاء کا اسم فاعل۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو) صفت۔ مذکر۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔ خدا تعالی کا نام ہے

مُخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مَخادِیم۔ (ع) مذکر۔ مخدوم کی جمع۔ مَخارِج۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونیکی جگہ۔ نکلنے کی جگہ جڑ۔ نکاس۔ مَخازِن۔ (ع) مذکر۔ جمع مخزن کی۔ خزانے۔ مُخاصِم۔ (ع) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ مخاصِمانہ صفت دشمنی سے۔ مُخاصَمت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ آپس میں جھگڑا کرنا۔ مُخاطِب۔ (ع) مذکر۔ بکسر چہارم۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنیوالا ۲ متوجہ ۳ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے۔ مُلقب۔ مُخاطَبات۔ (ع) مذکر۔ مخاطبہ کی جمع۔ اور بمعنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مُخاطَبہ۔ (ع) مذکر۔ آمنے سامنے کچھ کہنا

مُخالَطت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ۔ مُخالِف۔ (ع۔ خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی ۲ برخلاف برعکس ۳ الٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔ مُخالَفت۔ (ع) مونث ۱ دشمنی۔ عداوت۔ رُو گردانی۔ (فقرہ) باہم مخالفت ہو گئی ۲ ضد ۳ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا ۴ کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔ مخالفت ہونا۔ اَن بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔

مُخْبِر۔ (ع) مذکر ۱ خبر دینے والا ۲ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) حضرت ناصح نے پکڑے یہ اچھی چال کی۔ محتسب سے جا ملے

زندوں کے مخبر ہوگئے۔ مُخبرِ صادق۔ (ف) کنایۃً ”پیغمبر خدا صلعم“ مُخبری مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔

مَخبُوط۔ (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مَخبُوطُ الحواس۔ (ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔ مُختار۔ (ع) (۱) با اختیار آزاد۔ مجاز۔ (رشک) عقل وحواس خمسہ کو بیکار کر دیا۔ ہم نے جناب عشق کو مختار کر دیا۔ (۲) سربراہ کار۔ سرپرست (۳) گماشتہ ایجنٹ (۴) اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مختار عام۔ ـــ مذکر۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختار کار۔ مذکر۔ کام کرنے کا مجاز۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت دینا۔ مُجاز کرنا۔ مختار کل۔ مختار مُطلق۔ مذکر۔ پورا با اختیار۔ جسے اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب معشوق محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔ مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جسکے ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ با اختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ مُختاری۔ (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ یا کام

مُختَتَم۔ (ع) صفت (۱) ختم کرنیوالا (۲) (بفتح حرف چہارم) صفت ختم کیا گیا۔ مُختَرَع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ مُختَرِعات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں۔ مُختَصّ۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا

مختصُّ المقام۔ صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو مُختَصَر۔ (ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ انتخاب۔ چھوٹا۔ مُختَصَراً (ع) اختصار کے ساتھ۔ مختصر سی بات۔ مختصر بات۔ وہ بات جسمیں طوالت نہو۔ (محسن) مختصر بات یہ ہی طول کی کیا حاجت ہی۔ اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اُسپر نہ دعا چلتی ہے۔ (راسخ) بوسہ پہ

خال لب کے وہ ہمسے بگڑ گئے۔ کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھ گئی

مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔ مُختَفِی۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کاسۂ سر جو حبابوں کے بہا کرتے ہیں۔ مختفی دامن دریا میں ہے جلاد کوئی۔ مُختَل۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے) (۱) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ (۲) بیشتر حواس کی صفت میں مستعمل ہی۔ مُختَلُّ الحواس۔ (ع) صفت۔ حواس باختہ مخبوط الحواس۔ جسکے حواس قائم نہوں۔ مُختَلَط۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ گڈ مڈ (۲) (بکسر لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو محرم اسرار۔ مُختَلِف۔ (ع۔ بکسر لام) صفت۔ علحدہ۔ جدا جو یکساں نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطبائع۔ مختلف العقائد

مختلف فیہ۔ (ع۔ بفتح لام) اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے) صفت وہ چیز جسمیں اختلاف ہو۔ (فقرہ) بلبل کی تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے

مَختُوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مہر شدہ (۲) بند کیا ہوا۔ مقفل۔ مَختُون۔ (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ مُخَدِّر۔ (ع) صفت۔ (بکسر دال مشدد) سُن کرنیوالی چیز۔ نیند لانیوالی دوا۔ مُخَدَّرات۔ (ع) مُخدَّرہ (بفتح دال مشدد کی جمع) مذکر۔ پردہ نشین عورتیں (۲) (ع۔ بکسر دال مشدد) مذکر۔ سُن کرنیوالی دوائیں۔ مخدرات قدسیہ۔ (ف) مذکر اسرار الٰہی۔ مَخدُوش۔ (ع) وسوسہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا

مَخدُوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدومہ۔ (ع) مونث۔ مخدوم کی تانیث۔ (اوج) مخدومۂ زمین و زماں کا قدم رکا۔ تڑپا یہ دل قلق سے کہ سینہ میں دم رکا۔ مَخدُومی۔ (ف) صفت۔ میرا مخدوم۔ مُخرِب۔ مُخَرِّب۔ (ع۔ اول بالضم وکسر سوم (۲) دوم بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم بکسور) صفت۔ ویران کرنیوالا۔

مُخْرَج - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر - منبع - مصدر - نکلنے کی جگہ - اصل جڑ - مادہ - (فقرہ) اس دریا کا مخرج کہاں ہے - مخزِطی - (ع) صفت گاؤدم - گاجر کی وضع کا - مَخْزَن (ع) مذکر - خزانہ جمع کرنے کی جگہ - خزانہ - گودام - مخزول - (ع) صفت مذکر - خزانہ میں رکھا گیا - مخزونہ (ع) صفت - مونث - خزانہ میں رکھی ہوئی چیز - گڑی اور دبی ہوئی چیز - مخصوص - (ع) صفت خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا - مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا - مخضب (ع) صفت خضاب کیا ہوا - رنگین کیا گیا - مُخطّط - (ع) صفت - خط دار - لکیروں والا وہ شے جسپر لکیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - (مصحفی) ترا تورُدے مخطط خدا کی قدرت ہو - خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوبرو رہا مخطوبہ - (ع) صفت مونث - وہ عورت جسکی منگنی ہو چکی ہو - مخطور (ع - مخطورات جمع) صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۲ مذکر - اندیشہ - فکر - مخطورات - (ع) مذکر - دل کے خطرے - دلی خیالات - مُخْطی - (ع) صفت - وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو - خاطی مخطی کا فرق - خاطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - مخطی - وہ شخص ہو کہ ارادہ اچھائی کا کرے اور بے ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو - مُخفّف - (ع) صفت تخفیف کیا گیا - گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جسمیں سے کوئی حرف کم کیا جائے - مخفی - (ع) صفت ۱ پوشیدہ - چھپا ہوا - خفیہ ۲ اورنگ زیب کی دختر شہزادی زیب النساء کا تخلص جو شعرو سخن کی شائق تھی - مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - خفیہ رکھنا - ڈھانپنا - پوشیدہ رکھنا - مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ رہے - واضح ہو - معلوم ہو -

مُخِلّ - (ع - فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت خلل ڈالنے والا - مفسد فتنہ پرداز - ہارج - (امیر) اُٹھ گیا پردہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل مخل ہونا - خلل انداز ہونا - ہارج ہونا - مُخلّد - (ع بتشدید لام مفتوح) صفت ہمیشگی کا (محسن) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا - مُخْلِص - (ع) ۱ خالص سچا - صادق - راست باز - باوفا ۲ مذکر - سچا دوست - یار صادق مخلصی - (ف - صحیح بالفتح وفتح سوم ہے - مَخْلَص بالفتح وفتح سوم مصدر میمی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنالیا -) مونث - خلاصی - نجات رہائی - چھٹکارا - آزادی - مُخلّع - (ع) صفت - خلعت دیا گیا (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز - جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا -
مخلوط - (ع) صفت - ملا جلا - گڈمڈ - مخلوط النسل - (ع) صفت دوغلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو - مخلوق - (ع) صفت ۱ پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا ۲ مونث - دنیا - خلق - کائنات - خلقت (داغ) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے - مخلوق غلام ہو گئی ہے مخلوقات - (ع - مخلوقہ کی جمع) مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں - (ناسخ) واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے - لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک افسان مجھے - مُخَلّٰے - (ع) صفت خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا - مخلّے بالطبع - (ع) صفت - وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف مخمّر - (ع) صفت - خمیر کیا گیا - گوندھا ہوا - مُخَمّس - (ع) صفت ۱ پنج گوشہ - پانچ ضلعوں والی شکل ۲ مذکر - وہ نظم جسمیں پانچ

مخمصہ

پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو۔ (امیر) اصول خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچواں مخمس آپ کے دیوان ارشاد موکد کا۔ مَخْمَصَہ۔ (ع۔ لغوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو) مذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ مخمصے میں پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مخمصے میں ہونا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ مَخمل۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔) مونث۔ اکثر شعرائے مذکر باندھا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ۱۔ ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام۔ (ارشک) تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے۔ سوئے ہم تم جس کا مخمل دو خوابہ ہو گیا۔ ۲۔ ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام۔ ۳۔ (کنایۃً) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم مخمل دو خوابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں۔ مخمل کاشانی۔ (ف) مذکر ایک اعلیٰ قسم کی مخمل۔ مَخمُور۔ ع۔ صاحب خمار۔) صفت نشہ میں چور۔ مست۔ متوالا۔ بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے اور بمعنی صاحب خمار استعمال کرتے ہیں۔ (مصحفی) تقصیر کرم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا۔

مُخَنَّث۔ (ع) صفت۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ نامرد۔ مَخنُوق۔ (ع) صفت گلا گھونٹا ہوا۔ مُخَوِّف۔ (ع) صفت۔ خوف دلانے والا۔ ڈرانیوالا۔

مَخَول۔ مونث۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھیڑ خانی۔ مخول کرنا۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مخولیا۔ مذکر۔ مسخرا۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خبطی۔ وحشی۔ گھبرایا ہوا آدمی۔ مُخَیِّر (ع)۔ صفت۔ کسی کو اختیار دینے والا۔ نیکی کرنے والا۔ خیرات کرنیوالا۔

مد مقابل

سخی۔ فیاض۔ ۲۔ (بفتح یائے مشدد) اختیار دیا گیا۔ مُخَیِّلَہ۔ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام مُد۔ (ع۔ میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ ایک پیمانہ کا نام جس کی مقدار دو رطل ہوتی ہے۔

مُد۔ (عربی میں بتشدید دال ہے) ۱۔ مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) امری طبع رواں کا پھر اسی گھاٹ اب اتارا ہے۔ تماشا دیکھئے بحر سخن کے جزر کا مد کا۔ ۲۔ مذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچکر پڑھنے کی علامت (~) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (محسن) بعینہ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو کئے۔ جو ابروئے کشیدہ میں ہے نقشہ صاد کے مد کا۔ ۳۔ مونث وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچکر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں۔ وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں۔ ۴۔ وہ خط جو عرضی میں کھینچکر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں۔ ۵۔ ہر عضو فرد فرد کہیگا تمام حال ہر رگ بدن میں مد ہے ہمارے حساب کی (ناسخ) قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھئے۔ مد ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی۔ (ناسخ) بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شان حسن۔ لو دو مدیں بڑھی ہیں تمھارے حساب کی ۶۔ اردو۔ مونث عنوان سرنامہ ۷۔ مونث۔ اردو۔ محکمہ۔ دفتر ۸۔ مونث وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں۔ مد امانت مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ مد سرمہ۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بناتے ہیں۔ مد فاضل۔ صفت۔ وہ مد جو بیکار ہو۔ (کنایۃً) فضول اور بیکار چیز۔ (ناسخ) چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ مد فاضل ایسی کیا گوں کیا غرض۔ مد کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ (امیر) سنکے اے تیغ اے بے پیر کھینچ۔ آدیہ مد خم شمشیر کھینچ۔ مد مقابل۔ (ع) صفت

۱ مخالف۔ برابر کا دعوے دار۔ حریف۔ ۲ برابر کی جوڑ۔ برابر کی چوٹ (داغ) آئینہ دیکھ کر تمھیں مشتاق کیا ہوئے۔ تم سے سوا ہے مدمقابل کی آرزو۔ ۳ (کنایۃً) مذکر۔ عدو۔ رقیب۔ مَدِّ نظر۔ (ف) وہ چیز جو نگاہ کے سامنے ہو۔) صفت ۱ مقصود دلی۔ (جالضاحب) آنکھیں ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے۔ مَدِّ نظر ہے آپکو اے خوشخصال رنج ۲ محبوب دل میں کھبا ہوا۔ (صبا) حیرت کی ہے جا اے بُت خود بیں ترا نقشہ۔ مدنظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (ذوق) کیا مدنظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے۔ گر منہ سے نہیں کہتے اشاروں سے تو کہئے۔ مَدّ و جَزر۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔ سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اُتار جو کشش قمر کے سبب ہر روز سمندر میں ہوتا ہے۔

مَدّا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) ارزاں۔ کم قیمت۔ مدا پڑنا۔ کساد بازاری ہونا۔

مَدّاح۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مَدّاحی۔ مونث۔ تعریف کرنے کا فعل۔ مدح سرائی۔ ثنا خوانی۔ مَداخِل (ع۔ جمع مَدخَل کی) مذکر۔ آمدنی۔ معاملہ محاصل۔ خراج۔ مداخل مخارج۔ مذکر۔ آمدنی و خرچ۔ روپیہ کی درآمد برآمد۔ مُداخلت (ع) مونث ۱ دخل دینا۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ تعرض۔ (فقرہ) اُس نے مداخلت بیجا کی ۲ قابو تصرّف۔ مداخلت کرنا بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔

مِداد۔ (ع) مونث روشنائی۔ دوات کی سیاہی۔ (اختر شاہ اودھ) مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں۔ شبیہ یار کھنچیں پانچ سات آتی ہے۔

مُدار۔ (ھ) مذکر ۱ آکھ کا درخت جس کے پتّوں سے دودھ اور ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں۔ (منیر) کہیں اڑتا ہوا بگولا تھا۔ کسی جانب مدار پھولا تھا۔ مدار کا ٹِڈّا۔ مختلف رنگ کا کیڑا جسکے پر نہیں ہوتے۔ مدار کی بُڑھیا۔ (ھ) مونث آک کے ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں۔ (ناسخ) آوارہ یوں ہوا ؤ ہوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی۔

مدار۔ (ع ۱ جائے دور۔ جائے گردش ۲ دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔ فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ گردش کی جگہ دور کرنے کی چوُل۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ قطب۔ چوُل دھری۔ کیلی ۲ موقوف کیا گیا۔ جسپر کوئی بات ٹھری ہوئی ہو۔ انحصار (شعور) پست مضموں پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری۔ نارسائی فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں ۳ دورہ۔ دائرہ۔ حلقہ ۴ قرار۔ ٹھیراؤ۔ قیام۔ (ناظم) تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں۔ جہاں کا چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا ۵ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا مزار مکھن پور میں ہے ۲ (اردو) ایک مہینہ کا نام۔ عورتیں جمادی الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں۔ مدار کی انکھیاں۔ مدار صاحب کی انکھیاں۔ دیکھو آنکھیں چڑھانا۔ مَدارُ المَہام۔ (ع۔ دیکھو مہام) مذکر۔ وزیر اعظم۔ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار کا مرکز ہو۔ (انیس) اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے۔ مدارِ کار (ف) مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا۔ (ف۔ بغیر تائے منقوطہ فارسی ہے) مونث۔ مخفف ہے مُدارات کا۔ خاطرداری۔ تواضع۔ مدارات۔ (ع۔ بضم اول

بروزن مُسادات) مونث۔ خاطرداری۔ (بنات النعش) بیگموں کی شان کے مطابق اُن کی مُدارات ہوئی۔ مَدارِج۔ (ع۔ جمع مَدرُج کی۔) مذکر۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب۔ مَدارِس۔ (ع) مذکر۔ مدرسہ کی جمع۔

مَداری۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا۔ بھانمتی۔ نَٹ۔ بندر ریچھ اور سانپ کا تماشا کرنیوالا۔ مداریا ـــــ مذکر۔ ۱ شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں اُن کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں ۲ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ (شعور) جو بیچوان پیو دو مداریا مجھکو۔ فقیر آپکا بڑھتا نہیں قرینہ سے۔ بیشتر زبانوں پر مدریا ہے۔ (رجانصاحب) بھر کے لائے وہ مدریا موئے سالارو۔ پانی بالکل نہیں کیا بولی ہے حقہ خالی۔

مُدافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا ہٹانے والا۔ مُدافَعَت۔ (ع) مونث دفع کرنا۔ دفعیہ۔ روک۔ تردید۔ (فقرہ) فوج مخالف کی مدافعت نہ ہو سکی۔ مُدام۔ (ع) ۱ ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔ (داغ) حرف مطلب کہا نہیں جاتا۔ بات اُن سے مدام ہوتی ہے ۲ شراب۔ مے۔ مُداوا۔ (فارسی شعرا نے تصرف کرکے ت کے بغیر کہا ہے) مذکر۔ مداوات کا مخفف۔ (داغ) مداوا تیرے کشتگانِ ستم کا۔ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ مُداوات۔ (ع) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درماں۔ تدبیر چارہ۔ مُداوَمَت۔ (ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔ مُداہَنَت۔ (ع) مونث سُستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔ جو دل میں ہو اُسکے برخلاف ظاہر کرنا۔ مَدائِح۔ (ع۔ مدیحہ کی جمع)

مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امراء و مشائخ وغیرہ کی۔ مَدائِن۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے مدینہ بمعنی شہر کی ۲ عراق عرب میں بغداد کے پاس تختگاہ نوشیرواں کا نام۔ مُدَبِّر۔ (ع بکسر سوم مشدد)۔ صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل دانشمند ۲ مشیر صلاحکار ۳ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تا کہ ضرر نہ کرے۔ مُدَبِّرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر۔ سلطنت کے ارکان۔ حکومت کے امیر و وزیر۔ مُدبّرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ کنایۃً۔ سبعہ سیارہ۔

مُدّت۔ (ع) مونث ۱ دیر۔ عرصہ ۲ میعاد۔ مُہلت۔ (خلیل) اب تو وعدے کی بھی مدّت ہو چکی۔ کب غریبوں کی دعا لی جائیگی مُدّۃُ العُمر۔ عمر بھر۔ (داغ) حج ہے کیا چیز یہ وہ چیز ہے وہ نعمت ہے۔ مدۃ العمر کے ہو جاتے ہیں سب عفو گناہ۔ مدتِ حیات تمام ہو جانا۔ زندگی ختم ہو جانا۔ مُدّتِ عِدّت۔ (قانون شرع محمدی) مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جسمیں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں۔ اور وہ مُطلّقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کیلئے چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع حمل عدّت ہے۔ مُدّتِ مَدِید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز بہت دیر۔ مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔ مدت میں بہت عرصے میں۔ (ناسخ) بڑا غبی ہے خدا جانے کس طرح مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا۔ مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری بہت زمانہ ہوا۔ (غالب) نے مژدہ وصال نہ نظارۂ جمال۔ مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے۔ مدتوں۔ مدتوں تک عرصہ دراز تک۔ (ناسخ) آشناں کرشن جی نے کیا ہے جو

مدح

مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود۔ مدتوں سحر
زمانۂ دراز سے۔ (ناسخ) یوہنیں ہے مدتوں سے حسینوں کا
دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں۔ مدتوں کی بات
عرصہ کی بات۔ پُرانی بات (قدر) مدتوں کی بات ہے تم کو
بھی شاید یاد ہو۔ مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا
مَدح۔ (ع بالفتح) مونث ۱ تعریف۔ توصیف۔ ثنا۔ ستائش
۲ شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو۔ (برق)
اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی۔ سن مدح مجھ سے خسروِ
والاصفات کی۔ مَدح خوان مدح سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف
کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مدح خوانی۔ مدح سرائی۔ (ف) مونث
تعریف گوئی۔ توصیف خوانی۔ مِدحَت۔ (ع بالکسر و فتح سوم
صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ ستائش (رشک)
صفت غنچہ و گل اہل سخن کرتے ہیں۔ ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن
کرتے ہیں۔ مِدحَت سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف گانے والا۔
(رشک) انساں تو مال کیا ہیں کہ باشندگان عرش۔ مدحت
سرا احباب کی دولت سرا کے ہیں۔
مَدخَل۔ (ع) مذکر۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ محاصل۔
مدخول۔ (ع) صفت۔ داخل کیا گیا۔ مدخولہ (ع) صفت۔ مونث
وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو۔ وہ عورت جس سے صحبت
کی گئی ہو۔
مَدَد۔ (ع۔ معانی نمبر ۲-۳ میں اردو ہے) مونث ۱ کمک۔ امداد
سہارا۔ اعانت۔ حمایت۔ (ناسخ) فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا
اب چاہیئے ہے مجھکو مدد بوتراب کی ۲ رسد۔ خوراک ۳ راج

مدرسہ

مزدور۔ (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہو۔ مَدَدُ اللہ۔ آزاد
فقیروں کے سلام کا جواب۔ دیکھو عشق اللہ۔ مدد بانٹنا۔ راج
مزدوروں کو انکی مزدوری تقسیم کرنا۔ روزانہ تقسیم کرنا۔ مدد بند کردینا
تعمیر کا کام بند کردینا۔ مزدوروں معماروں کو موقوف کردینا۔
(ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا صرف استر کاری باقی
تھی۔ غدر ہوا مدد بند کردی گئی۔ مدد پونہچانا۔ رسد پونہچانا۔ مدد خرچ
مونث۔ وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دیجائے۔ (ابن الوقت)
جان نثار ہزار روپیہ کا توڑا لاکر دے گیا کہ صاحب نے مدد خرچ
کے لئے دیا ہے ۲ پیشگی روپیہ دینا۔ مدد کرنا ۱ امداد کرنا ۲ (فارسی
میں مدد کردن طبیعت ہے) کنایۃً دفع ہونا۔ براز یا مواد کا۔
مَدَدگار۔ (ف) صفت ــــ مدد کرنے والا۔ معاون حمایتی۔ مدد لگانا
مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا۔ مدد مانگنا۔ امداد مانگنا
امداد چاہنا۔ کمک طلب کرنا۔ مَدَدِ معاش۔ (ف) معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے
مونث ۱ کھانے پینے کا سہارا۔ پرورش کا وسیلہ ۲ وظیفہ۔ پنشن ۳
وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کردی جائے ۴ وہ جاگیر
جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو۔ مَدَد دے۔
(ف) مدد کیجئے کی جگہ۔ (انیس) مضطرب ہوں مدد دے یاشہ
ذیشاں مدد دے۔
مُدِرّ۔ (ع) صفت ۱ ادرار کرنے والی ۲ وہ دوا جس کے استعمال سے
پیشاب جاری ہوجائے۔ مُدِرّات۔ (ع) جمع مدر کی۔ مذکر۔ پیشاب
لانے والی دوائیں۔
مُدَرِّس۔ (ع) صفت مذکر۔ درس دینے والا۔ پڑھانے والا۔ معلم۔
مَدرَسہ۔ (ع بکسر سوم صحیح بفتح سوم غلط۔ اسم ظرف باب ضرب یضرب

مذکر۔ جائے درس۔ پڑھانے کی جگہ۔ اسکول۔ مکتب۔ مدرسے اُٹھنا۔ مدرسہ چھوڑنا۔ (محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسہ سے اُٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ کو یاد نہ کیا۔ مدرسہ کی اینٹ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔ مُدَرِّسی۔ مونث۔ معلمی۔ پڑھانے کا پیشہ۔

مُدرِک۔ (ع) صفت مذکر سمجھنے والا۔ دانا۔ عقیل۔ فہیم۔ ذہین۔

مُدرِکات۔ (ع) مذکر۔ جمع مدرکہ کی۔ عقلیں۔ مُدرِکہ۔ (ع) مذکر وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کرسکے۔ ذہن۔ عقل۔ ذکا۔

مَدرِیا۔ مذکر مٹی کا حُقہ جس کو غربا خریدا کرتے ہیں۔

مَدّظلہ۔ مدظلہ العالی۔ (ع) خدا اسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ بنا رکھے۔ بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔ (شوق قدوائی) رو کردے سزائے پامالی۔ قدتر امدظلہ العالی۔ خطاب کی صورت میں مدظلکم۔ مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں۔

مُدّعا۔ (ع) بیں مُدّعیٰ۔ دعویٰ کیا گیا۔ آرزو کیا گیا۔ مذکر۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب۔ مُراد۔ (بر آنا۔ پورا ہونا۔ حاصل ہونا۔ فوت ہونا وغیرہ کے ساتھ) مُدّعا بہا۔ (ع) صفت۔ (قانون) وہ چیز جسپر دعویٰ کیا گیا ہو۔ مدعا علیہ۔ مذکر۔ فریق ثانی وہ شخص جسپر دعویٰ یا نالش کی گئی ہو۔ مونث کے لئے مدعا علیہا۔ مدعا علیہ ترتیبی۔ وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعا علیہ کیا گیا ہو اور جسکے مقابلہ میں کوئی دادرسی مطلوب نہو۔

مَدعُو۔ (ع) صفت۔ بُلایا گیا۔ دعوت میں بلایا گیا۔ مُدّعی۔ (ع۔ دعویٰ کرنے والا) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مدّعیہ۔ دعویٰ کرنیوالا نالش کرنیوالا۔ مذکر۔ رقیب۔ غیر۔ (جلال) مدّعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرفِ مُدعا کو دیکھکر۔ دشمن۔ (داغ) مدعی نیکے دل نعل میں رہا۔ کاش یہ دشمنوں میں ملجاتا (جلیل) ایک دن پھولوں سے ہنسکر ہم بلا میں پڑ گئے۔ کیا خبر تھی مُدّعی سارا چمن ہوجائیگا دیکھو دشمن۔ مدعی سست گواہ چست مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں خود اہل غرض تو تساہل کرے اور ساتھ والے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں۔

مُدغَم۔ (ع) صفت۔ ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے گئے ہوں۔ مَدفَن۔ (ع) مذکر۔ وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا جائے دفن کی جگہ۔ (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا۔ مَدفُوع۔ (ع) صفت۔ دفع کیا گیا

مَدفُون۔ (ع) صفت۔ ۱۔ دفن کیا ہوا۔ گاڑا ہوا ۲۔ پوشیدہ مخفی۔ مُدَقِّق۔ (ع بکسر سوم مشدد) دقیقہ رس۔ باریک بیں جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔ باریک باتیں پیدا کرنیوالا ۲۔ (بفتح سوم مشدد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہوگئی ہو۔ مَدقُوق۔ (ع) صفت۔ دق کا مریض۔ وہ شخص جسے دق ہوگئی ہو۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح۔

مَدَک۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم میں بھر کر پیا جاتا ہے۔ برگ تنبول مقراض سے کاٹتے اور افیون مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیتے ہیں ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اسپر رکھتے ہیں اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (مینا کے ساتھ)۔ (منیر)۔

شاید افیوں آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ مدک باز۔ مدکیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (منیر) خم افیونی ہی مدکیا ہے نشہ پانی یہ اس کو تکیہ ہے۔

مدلل۔ (ع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مدلول۔ (ع)، مذکر۔ (اصطلاح اہل منطق) صفت۔ معنی بتلایا گیا۔ دلالت کیا گیا۔ مدمّغ۔ (ع۔ میں مدمّغ بفتح سوم مشدد بمعنی احمق ہے۔ بکسر سوم مشدد بمعنی چربی سے شکنوں کو نرم کرنیوالا) صفت۔ متکبر۔ مغرور۔

مُدُن۔ (ع۔ بروزن کُتُب) مدینہ کی جمع۔ بہت سے شہر۔ مَدَنی۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ یائے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدہ کے مطابق۔ ی حذف ہوگئی اور مَدَنی ہوگیا دیکھو حنفی) صفت مدینہ کا باشندہ۔ شہر سے منسوب۔ مَدَنی الطّبع (ع) صفت وہ جو فطرۃً۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔ انساں کی صفت میں مستعمل ہے۔

مَدَن بان۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے۔ مَدَن گونڈ۔ مونث۔ ایک قسم کی خوش آواز طوطی۔ مَدّو۔ (ھ) مذکر۔ [۱] اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔ کبڑ۔ کوہان۔ [۲] وہ زخم جو گھوڑے کے دوشمبا پر ہو۔ مدو سناہی پپیا۔ ایک قسم کا موٹا پپیا جس کا چلن اب بہت کم ہوگیا ہے۔

مُدَوَّر۔ (ع) صفت دائرہ نما۔ گول۔ مُدَوِّن۔ (ع بفتح واو مشدد) صفت۔ جمع کیا ہوا (بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا۔

مَدھ۔ (ھ) مذکر۔ [۱] عنفوان شباب۔ مستی۔ نشہ۔ [۲] وہ رطوبت جو درختوں سے نکلتی ہے جیسے نیم کا مدھ۔ مدھ پر آنا۔ جوان ہونا پھل کا پکنے پر آنا۔ مدھ مات۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ مدھ ماتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نشہ جوانی یا نشہ شراب سے مست مونث کے لئے مدھ ماتی۔ مَدّھم۔ (ھ) صفت [۱] آہستہ۔ دھیما۔ [۲] میانہ۔ اچھا نہ برا۔ متوسط۔ [۳] نیچا۔ کم۔ [۴] ہلکا۔ خفیف۔ [۵] بے آب۔ پھیکا ماند۔ (شاد) حسن میں اس روئے روشن کے حضور۔ لاکھ چمکا آئینہ مدھم رہا۔ [۶] گرا ہوا۔ گھٹا ہوا۔ مندا۔ [۷] مذکر۔ گویوں کی اصطلاح میں سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مَدّھم ٹھاٹھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے۔ مَدّھم سُر۔ (ھ) مذکر۔ راگ کے چوتھے سر کا نام۔ مَدّھم کرنا۔ [۱] کم کرنا۔ گھٹانا۔ [۲] دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا۔ [۳] پھیکا اور بے روپ کرنا۔ مَدّھم ہونا۔ سست ہونا۔ کم ہونا۔ (بنات النعش) اے لڑکیو تم سب اسکا اہتمام کرو کہ تمھاری غیرتیں ماند اور مدھم نہونے پائیں۔

مَدہُوش۔ (ع۔ بواؤ معروف۔ فارسیوں نے واؤ مجہول سے استعمال کیا۔ عربی میں بمعنی متحیر تھا۔ فارسیوں نے بمعنی بیہوش استعمال کیا) صفت [۱] حیراں۔ ہکا بکا۔ متحیر۔ خوف زدہ۔ (داغ) آئے بھی وہ چلے بھی گئے میری راہ سے۔ میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا۔ [۲] بدمست متوالا ــــــــ (امیر) ساقی سے اور جام جو مانگا تو جواب۔ آنکھیں تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے۔ مدہوشی۔ (ف) مونث۔ متوالا پن۔ بدمستی۔ بیہوشی۔

مَدَوْ۔ (ھ۔ میں مَدّو ہے) مذکر۔ گھوڑے کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں زین رکھتے ہیں۔ مَدَو لگنا۔ گھوڑی کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔

مدّے۔ مذکر۔ (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔

مَدِیح۔ (ع۔ مدائح جمع۔) مونث۔ تعریف۔ ستائش۔ مدیہ۔

(ع) صفت۔ لمبا۔ طول۔ طویل۔ دراز ۲ مونث۔ ایک بحر کا نام علم عروض میں۔ مُدیر۔ (ع) صفت۔ اخبار کا مہتمم۔

مدیرا۔ (س) مونث ۱ ایک قسم کی شراب ۲ ایک قسم کی مرغابی۔

مَدینہ۔ (ع) مذکر ۱ شہر۔ بلدہ ۲ عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے۔ مَدینۃُ الحکماء۔ مذکر۔ شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دار الخلافہ ہے افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مَدینۃُ السّلام (ع) مذکر۔ بغداد کا لقب۔ مدینۃُ العلم۔ (ع) مذکر۔ لقب حضرت رسول خدا صلعم کا۔

مَدیُون۔ (ع) مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

مُڈاسا۔ (ھ منڈاسا) مذکر۔ سر کا پھینٹا۔ پگڑی۔ دستار۔ صافہ دوپٹا۔

مڈلچی۔ مذکر۔ (تحقیراً) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو۔

مُڈھ۔ (ھ) مذکر۔ سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مُڈھا۔ (ھ) مذکر ۱ تنگ کا سرا۔ مڈھ بھیڑ۔ (ھ۔ اصل میں منڈ بھیڑ ہے) مونث۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ (داغ) غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا بیچھا لیا۔

مَذاق۔ (ع) ذوق کا صیغہ اسم ظرف۔ چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت۔ دلچسپی۔ سلیقہ۔ (فقرہ) اس کو شعر وسخن کا مذاق ہے ۲ ظرافت۔ ہنسی۔ دل لگی۔ (اجالصاحب) چل پچھے مردوے سرک یاں سے۔ مجھکو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ (اکرنا کے ساتھ) مجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں سے مذاق۔ ان گلوں کے ہیں کچھ انداز نرالے بلبل۔ مذاق اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا۔ مذاقِ سخن۔ شعر وسخن کا سلیقہ ع بخشی خدا نے جسم بصیرت جنھیں شعور۔ ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاقاً۔ مذاق سے۔ ہنسی دل لگی سے۔ چھیڑ سے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹالنا۔ (عاشق) شادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقیہ۔ صفت۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ مذاقاً۔

مُذاکرہ۔ (ع) مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مباحثہ۔

مَذاہب۔ (ع) مذکر۔ جمع مذہب کی۔ مَذبَح۔ (ع) مذکر ذبح کرنے کی جگہ۔ مُذَبذَب۔ (ع) صفت۔ دھکڑ پکڑ کرنے والا۔ وہ جس کا ارادہ مصمم نہ ہو ۲ مُشتبہ۔ (فقرہ) اب سفر کا قصد مذبذب ہو گیا ہے

مَذبُوح۔ (ع) صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کر دیا ہو۔

مُذَکَّر۔ (ع) مذکر ۱ نر۔ مرد۔ مَذکُور۔ (ع۔ یہ صیغہ اسم مفعول کا ہے فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ۱ صفت ذکر۔ ذکر کیا گیا مونث کے لئے مذکورہ ۲ ذکر۔ چرچا۔ شہرت۔ (جرأت) دیکھ تو کس شخص کا گھر ہم سے چھٹا۔ پھر بھلا کیونکہ نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا ۳ (کنایۃً) پتہ۔ نشان۔ نام۔ (شرف) اُس قصر میں رسائی کستوری کی نہیں۔ گرد وغبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور آنا۔ ذکر ہونا۔ (رشک) اے فلک رفعت وہاں نقار خانے بجتے ہیں۔ جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اُس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے۔ مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور ۔ (ع) مذکر۔ ذکر کیا گیا ۔ مذکورۂ بالا۔ مذکورۂ صدر (ف) صفت ۔ وہ شخص یا بات جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔
مذکوری ۔ مذکر۔ عدالت کا سپاہی۔ سمن وغیرہ تعمیل کرنیوالا۔ سپاہی۔

مُذِل ۔ (ع) صفت مذکر۔ ذلیل کرنیوالا۔ ۲ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل وخوار کرتا ہے۔ مَذَلَّت۔ (ع بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد) مونث۔ ذلت۔ رسوائی۔ بدنامی۔ خواری۔ مَذَمَّت۔ (ع) مونث۔ برائی۔ بدی۔ ہجو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (امیر) وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی۔ واعظ کے منھ پہ مہر لگا دوں کباب کی۔ مَذمُوم۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر۔ برا۔ خراب۔ قبیح۔ وہ شے جس کی برائی کی جائے مَذمُومَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مُذنِب۔ (ع) صفت گنہگار۔ گناہ کرنے والا۔ مُذنِبِین۔ (ع) مذکر۔ مذنب کی جمع۔ مُذہَّب (ع) صفت۔ سونا چڑھی ہوئی چیز۔ سونے کا ملمع کی ہوئی چیز (رشک) جلنے میں عکس طلائی رنگ کی تاثیر سے۔ بڑ گیا نقش قدم جسپر مذہب ہوگیا۔

مَذہَب ۔ (ع) لغوی معنی راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔ مذاہب جمع مذکر ۱ مجازاً۔ دین۔ ایمان۔ آئین۔ عقیدہ۔ (ناظم) دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی۔ مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا ۲ ملت۔ کیش۔ مشرب۔ مذہبی۔ (ع) صفت۔ مذہب سے منسوب۔

مذی ۔ (ع بفتح اول وکسر دوم) مونث وہ مادہ جو شہوت کے

غلبہ سے نکلتا ہے۔

مَرا ۔ (ف) مجھکو۔ مرا بخیر تو امید نیست بد مرساں۔ (ف) مقولہ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو۔ اور نفع کی اُمید نہو۔

مُرا ۔ معنی فوت ہوا۔ اسمیں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے۔ (آتش) نہ موا میں مری قسمت کا تصور ائے قاتل۔ ہاتھ کمزور تلوار تری بھاری ہے۔ مرا۔ مخفف ہے میرا کا (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ نظم میں مستعمل ہے۔ مرا مردہ دیکھو۔ (عو) قسم کی جگہ مستعمل ہے (رند) چھوڑ کر مجھکو سکتا تم اگر گھر جاؤ۔ مجھے بیٹو مجھے گاڑو مرا مردہ دیکھو مرا یار مرے یار۔ بے تکلف دوست کے لیے مستعمل ہے۔ (داغ) ہوتیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں۔ دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا (جلیل) ساقی شرابخانہ میں آئے ہیں آج شیخ۔ لانا ذرا مرے کی مرے یار کے لئے۔ مرے ہوتے۔ میری موجودگی میں۔ (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو۔

مِرآت ۔ (ع) بسکون را و الف مقصورہ غلط و بالف ممدودہ صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے۔ رؤیت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مرئیت۔ بروزن مفعلت تھا۔ قاعدہ کے مطابق ی کو الف سے بدل دیا۔) مذکر۔ آئینہ۔ شیشہ۔ آرسی۔ مراتب (ع) مذکر۔ مرتبہ کی جمع۔ درجے۔ رتبے۔ مناصب۔ مراتب تمہیدی مذکر۔ ابتدائی امور۔ تمہیدی امور۔ مراتب طے کرنا ۱ مدارج طے کرنا ۲ دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا۔ تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا۔ مَرَاثی۔ (ع) مذکر۔ جمع مرثیہ کی۔

مرادی	مراجانا

مراجانا - بیتاب ہو جانا - (جلیل) اس نسیم کی ہے مقتل میں الہی آمد
موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے -
مُراجَعَت - (ع) مونث - واپسی - رجوع - لوٹنا - واپس آنا -
مَراحِل - (ع) مذکر - مرحلہ کی جمع - منازل - منزلیں - دورے
مَراحِم - (ع) مذکر - مرحمت کی جگہ - مہربانیاں - بخشش - مراحم خسروانہ (ف) مذکر - بادشاہی بخشش - عطیات شاہی - مُراد - (ع) (خواہش) مونث - مطلب - مقصد - غرض - منشا - (فقرہ) اس فقرے سے آپکی کیا مراد ہے؟ تمنا - آرزو - (عو) منت -
مراد آنا - مراد بر آنا - مقصد پورا ہونا - (شاد) وہ میں مایوس حسرت ہوں نہیں معلوم یہ جسکو - مراد آتی ہے کیونکر کس طرح ارماں نکلتے ہیں - (اختر) دل میں تصویر یار اتر آئی - آج دل کی مراد بر آئی - مراد بر لانا - کسی کا مقصد پورا کرنا - (فقرہ) خدا تمھاری مراد بر لائے - مراد پانا - منشا پورا ہونا - منت پوری ہونا مثال کے لئے دیکھو مراد دکھلانا - مراد پر آنا - کام کے لائق ہونا کسی چیز کا - بالغ ہونا - شباب کا زور پر آنا - (آتش) چکور مہ چاردہ کو بھول گیا - مراد پہ جو ترا عالم شباب آیا -
مراد پر ہونا - پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال ہو جانا - (داغ) آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے اپنی مراد پر گل ریحاں کو چھوڑ کر - مراد پوری کرنا - مطلب پورا کرنا - کام نکالنا - مراد پوری ہونا - مقصد حاصل ہونا - منت پوری ہونا - ([illegible]) خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی - چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا - مراد حاصل ہونا - مطلب بر آنا - غرض پوری ہونا - کام بننا - مراد دکھلانا - (عو) تمنائے دلی پوری کرنا -

(جانصاحب) شاد کیوں آج نہ ہوں گل سے بہار آئی مراد
نامرادوں میں بھی خالق نے یہ دکھلائی مراد - مراد دینا - مراد پوری کرنا - (اشرف) چاہتا ظالم نہ دینا چاہتا دینا مراد سن تو لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب - مراد کو پہنچنا - فائز المرام ہونا - مطلب حاصل ہونا - دلی خواہش کا پورا ہونا - (نظیر) صیاد نے کی ہو کے میں پہنچا مراد کو - آزاد ہو گل ہے مرے مشت پر کے ساتھ - مراد لینا - نتیجہ نکالنا - معنی لگانا قیاس کرنا - مراد مانگنا - مرادیں مانگنا - دل کے مقصد پورا ہونے کی دعا مانگنا - (آتش) الہی ہو مانگنے سے باغ جہاں میں جو مراد - گل سے بلبل کے کفن کے لئے داماں مانگوں - (داغ) عدو کی التجا کرنی پڑی ہے - مرادیں مانگتا ہوں آسماں سے -
مراد ماننا - مرادیں ماننا - (عو) منت ماننا - منت کرنا - نذر و نیاز دینا - (جانصاحب) سیر اور تم شرخ لائی ہے اگر پائی مراد - جانصاحب یہ کریں روشن بہو دستور سمجھی - (اشرف) شوق میں ذوق میں کیا کیا نہ مرادیں مانیں - کوئی ارمان محبت میں نہ نکلا دل کا - مراد ملنا - دل کا مقصد پورا ہونا - (ذوق) مٹی اپنی [illegible] بت میں مل گئی - جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی -
مراد مند - (ف) صفت - خواہشمند - حاجتمند - محتاج -
مرادوں کے دن - مذکر - ایام جوانی - شباب کا زمانہ - بہار کے دن - (امیر) برس پندرہ یا سولہ کا سن - جوانی کی راتیں مرادوں کے دن - مرادی - (ف) تمنا کے مطابق - مراد کے موافق - مجازی - اصطلاحی - فرضی - جیسے مرادی معنی - آنوں کے بیشتر لکھتے ہیں - (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیجدو -

مُرادِف۔ (ع) مذکر۔ ہم معنی مترادف۔
مُرارِی۔ (س) مذکر۔ لغوی معنی راکشس کا دشمن۔ ۱ کرشن جی کا لقب ۲ وشنو کا نام۔ ہندوؤں کے ناموں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے مراری سہائے۔ مُراسلات۔ (ع) مذکر۔ مراسلہ کی جمع ۱ چٹھیاں۔ خطوط۔ وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں ۲ خط و کتابت۔ مُراسَلَت۔ (ع) مونث۔ باہمی خط و کتابت
مُراسَلہ۔ مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا۔
مَراسِم۔ (ع۔ رسم بمعانی آئین ونشان کی جمع) مذکر۔ باہمی میل جول ربط۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہمارے اُن کے مراسم میں فرق آگیا۔ مراعات۔ (ع۔ گوشہ چشم سے دیکھنا) مونث۔ سلوک۔ لحاظ۔ مروت۔ توجہ۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ (فقرہ) ان کو تمھاری مراعات منظور تھی۔ مُراعاتُ النَّظِیر۔ (ع) مونث علم بدیع میں ایک صنعت ہے جسکو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو۔ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً صور۔ قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) تیری قامت سے جو ہو برپا قیامت سروپر۔ کام لے منقار سے قُریا دقُمری صور کا۔
مُرافعہ۔ (ع۔ مُرافَعَتْ۔ حاکم کے روبرو اپنا دعویٰ پیش کرنا) مذکر۔ اپیل۔ ایک حاکم کے فیصلہ پر مطمئن نہو کر اُس سے بڑے حاکم کے پاس دادخواہی کرنا۔ کرنا کے ساتھ۔ مرافعہ اُولیٰ۔ (ع) مذکر۔ پہلا اپیل۔ مرافق۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں۔ مراق۔ (ع۔ [illegible]) قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا۔) مذکر۔ ایک قسم کا مالیخولیا۔ خبط۔ سودا۔ (فقرہ) اِن کا مراق نہیں جاتا۔

مراقی۔ (ع) صفت۔ وہ جو مراق میں مبتلا ہو۔
مُراقِب۔ (ع) صفت۔ مراقبہ کرنے والا۔ مُراقَبہ۔ (ع) مذکر گردن جھکا کر فکر کرنا۔ اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا۔ استغراق۔ مَراکِب۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے مرکب کی۔ سواریاں۔ جیسے گھوڑا۔ اونٹ۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ
مَرام۔ (ع) مذکر۔ مراد۔ مطلب۔ مقصد۔
مَرانا۔ گوان دینا۔ مردوں کا۔ امردوں سے اغلام کروانا۔
مُراوَدَت۔ (ع) مونث۔ چاہنا۔ آمد و رفت کرنا۔ آمد و رفت
مُراہِق۔ (ع) صفت۔ بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
مُرائی۔ (ھ) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔ مَربُوط۔ (ع) ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ۔
مُرَبّا۔ (ع۔ مُرَبّیٰ۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اسکی جمع مُرَبّیات اور اردو فارسی میں مُرَبّہ جات ہے۔ مُرَبَّع۔ (ع)۔ مذکر ۱ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائمہ ہوں ۲ ہر چوکور چیز جسکا طول و عرض برابر ہو ۳ چار زانو بیٹھنا۔ ایک قسم کی نشست اُمرا اور سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) ۴ سولہ خانے کا تعویذ۔ مُرَبَّع بیٹھنا۔ (فارسی مُرَبَّع نشستن کا ترجمہ) چار زانو بیٹھنا۔ پالتی مار کے بیٹھنا۔ مَربُوط۔ (ع) صفت بندھا ہوا۔ ربط کیا گیا۔ لگایا گیا۔ مُرَبّی (ع۔ پرورش کرنیوالا [illegible] شعر [illegible]) لب مشکی مشاطہ بھی جائے۔ ایسا مربی سے غرض کیا جو مربا نہ ہا۔ مربی بنانا۔ سرپرست قرار دینا۔ معاون بنانا۔ مربی بیا۔ و مُربّہ بخور۔ (ف) مثل۔ کامیابی

اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُربی ہو۔

مُربھکّا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہ ہو۔ مونث کے لئے مربھکی۔ **مَرپِٹ کر۔** بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے۔ بڑی محنت سے۔ (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشہ سے مرپٹ کر کچھ تو کرہی لیگا۔

مرتا۔ صفت مذکر۔ نیمجاں۔ جاں بلب۔ وہ جو قریب ہلاکت ہو۔ **مرتا کیا نہ کرتا۔** مثل۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاد) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔ تمھیں بتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا۔

مُرتاض۔ (ع) صفت۔ ریاضت کرنیوالا۔ عبادت میں مشقت کرنے والا۔

مُرتب۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔

مَرتبان۔ (ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں) مذکر ۱ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لاکھ کا روغن کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا کیلا۔

مَرتبَت۔ (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت
ع میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم آسیر خم بنا جو گردباد اُٹھا ہماری خاک کا۔ **مَرتبَہ۔** (ف) مذکر ۱ درجہ رتبہ منصب۔

عہدہ۔ (جلال) ہیں روح قدس کا ہمزباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا ۲ (اردو) مونث۔ بار۔ دفعہ۔ (فقرہ) ہم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔ **مُرتَد۔** (ع) میں بتشدید حرف آخر ہے۔ مذکر۔ منحرف۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔

مُرتَشی۔ (ع) رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن قوت) مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا ——— نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔

مُرتضیٰ۔ (ع) مذکر۔ پسندیدہ۔ مقبول ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ **مرتضوی۔** (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہ یہ لفظ بقاعدہ صرف درست نہیں ہو لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انیس) اس رشتہ سے تکلم کرم مرتضوی ہے۔ نازک تو ہر پرزیں کی پشت اس سے قوی ہے۔

مُرتَعِش۔ (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔ **مُرتَفع۔** (ع) صفت ۱ بفتح سوم وچہارم) جگہ سے دُور کیا گیا۔ (فقرہ) اب یہ شبہ مرتفع ہوگیا ۲ (بفتح سوم وکسر چہارم) بلند۔ ملبند ہونے والا۔ جیسے قصر مُرتفع **مُرتکِب۔** (ع۔ بفتح سوم وکسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبتہ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔

مُرتَہِن۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرو رکھنیوالا۔ **مرتے۔** مرتا کی جمع۔ **مرتے جیتے۔** جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کرکے بُری بھلی طرح ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) تجھکو عشاق پر نظر بھی ہے۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے۔ **مرتے دم۔** آخر دم

حالت نزع میں۔ بوقت مرگ۔ [illegible] نے کہا کیا اے جوان۔ گوری
رنڈی کے مرتے دم نکلے مرتے کو ماریں شاہ مدار (مثل)۔ (دہلی) دیکھو
مرے کو ماریں (الخ)۔ زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر دیا
دیا تھا مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ ۴ ذلیل و خستہ کو اور بھی
پیچھے ہی رہنے [illegible]۔ مرتے مرتے۔ اخیر وقت تک۔ حالت نزع میں
عین وفات کے وقت۔ (آتش) بر از رہا ہے [illegible]
مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر [illegible] آرزو برسوں۔
مرتے مر گیا۔ یہاں تک نوبت پہنچی کہ مر گیا۔ (قدر) اشعار سے
شدت عشق میں ہم مرتے مر گیا۔ اٹھانا مجھ سے نا مسیحا کسی
طرح۔

مَرثِیہ۔ (ع) مردہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بتشدید حرف چہارم
غلط ہے۔) مذکر۔ وہ نظم یا اشعار جن میں کسی شخص کی وفات یا انتقال
کا حال اور اس کی خوبیوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے
کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا درد انگیز بیان
کیا جائے۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ رہے گا زمانہ مجھ پر۔
مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا۔ ۲ ماتم۔ رونا۔ (داغ) کیوں
ہے غمگین [illegible] مرثیہ ذکر رقیب۔ آؤ دل [illegible]
ملامت [illegible]۔ مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ ماتم پڑھنا۔ مرثیہ
خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جاکر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ
کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مؤنث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے
پڑھنا۔ (داغ) قاصد نے کہا سن کے مرا حال پریشاں۔
بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی۔

مَرَج۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے

ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض)
از تو ہم ہرج و مرج آزادگاں دل خستہ اند۔ دزد نور ظلم و جور آئینہ ہا
دارد غبار۔) مذکر۔ خرابی۔ تباہی۔ بے چینی۔ بے آرامی۔ کام کا
بگڑنا۔ مَرجان۔ (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی
کو کہتے ہیں اور فارسی میں مونگے کو۔ مذکر۔ مونگا۔

مرجانا۔ (ہ) دیکھو مرنا۔ کسی جماعت کا کشتہ ہو جانا۔ ۲ تباہ ہو جانا
سخت نقصان پہنچ جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی شرکت میں
ہم مر گئے۔ ۳ چوک گئے لئے۔ زائل ہو جانا۔ جاتی رہنا۔ ۴ دل کم
لگنا۔ افسردہ ہو جانا۔ (داغ) جب ترے جی سے اتر جاتا ہے دل
جیتے جی کمبخت مر جاتا ہے دل۔ ۵ آرزو کے لئے۔ مٹ جانا۔
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے۔ جو آرزو تھی وہ مر گئی ہے
۶ اگر ٹوٹ [illegible] پٹا جانا۔ ہٹ جانا۔ (رجب) اب وہ حوصلہ
نہیں بازی عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی زد مر گئی۔ ۷ (کنایۃً)
کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک
خدا جانے وہ مر جاتا کہاں ہے۔

مُرَجّح۔ (ع) صفت۔ ترجیح دیا ہوا۔ ۲ (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا
افضل۔ فائق۔ غالب۔

مُرَجَّز۔ (ع) صفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز۔ مسجع۔ عاری)
میں سے ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات
مقابل باہم ہموزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس
فقرہ میں صرف اوقات بفکر واہب کارساز خرج انفاس
بے ذکر قادر کردگار مضرت تام کا باعث ہے۔

مَرجَع۔ (ع) مذکر۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ (منیر) یہی کعبہ یہی قبلہ

یہی مرجع ہے عالم کا۔ ترے کوچہ میں ہو جمگھٹا کا ؛ اسے بُت آب زمزم کا۔ ۲؎ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھرے۔ مرجع خلائق۔ مرجع عام۔ مذکر تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں (اجتہاد) زہد و عبادت اور ورع و تقویٰ میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔ مرجعیت (ع) مونث۔ مرجع ہونا۔ مرکز ہونا۔ (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔ مرجوح (ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ (اجتہاد) پس مسلمان عملاً زہد کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح و مرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجوع۔ مرجوعہ (ع) صفت۔ ۱؎ رجوع کیا گیا۔ لوٹایا گیا۔ ۲؎ دائر کیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا گیا۔

مرجھانا۔ (ھ) ۱؎ پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ ہو جانا۔ (ذوق) کھل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے۔ حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے۔ ۲؎ خشک ہونا سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ (ذوق) دل کا یہ احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا۔ ۳؎ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت کا کسی صدمے سے۔ (آتش) نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہوں۔ وہ غنچہ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہے۔ ۴؎ افسردہ کرنا۔ (ناسخ) اے عندلیب ہیں ترے گلہائے باغ کیا مرجھا گئے میری آہ گل آفتاب کو۔ مرجھیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو مرجھا گیا ہو نہایت سست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میر) پایاں کا عشق

ہیں ہم مرجھئے ہوئے۔ مرجھیوئی۔ (ھ) صفت۔ مونث کمال لاغر۔ (رویائے صادقہ) بلا سے آگے کو نسل چلے اور مرجھیوئی ہو اور ہم بھی بانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مرچ (ھ) مونث فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (فقرہ) سالن میں مرچ بہت تھی ۲؎ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند۔ ۳؎ نظرت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے ہیں۔ مرچیا دیو۔ مذکر جھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیں مُرچِڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ضدی ۲؎ ایک قسم کے فقیر جو اپنا سر زخمی کر کے بھیک مانگتے ہیں۔ مُرچِڑاپن۔ (ھ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلا پن سینہ زوری۔ سرزوری۔ (رند) بے ملے مرچِڑے پن کے اب فرہاد سے کہتے ہیں رند۔ مرچڑاپن کر کے کیا ناتک ہوئے کہسار کے۔ مرچڑاپن دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) جان دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں۔ مرچڑاپن مجھے دکھلاتے ہیں۔

مَرچینٹ۔ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر۔

مرچکنا۔ مر کر ختم ہو جانا۔ مَرچلنا۔ مرنے کی قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے سے کچھ روز بیشتر کمزور اور ضعیف ہو جانا۔ (ناسخ) مرچلا ہوں امیدواری میں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔

مُرچَنگ۔ (ھ) بالضم و فتح سوم۔ مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے منہ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں۔ (ھ) مونث۔ مرچ کی جمع۔ مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔ نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سونے سے درگزرے جنہیں غفلت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرچیں سی لگ اٹھنا

مرچیں | مردانہ

مرچیں سی لگنا۔ مرچین لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا آگ سی لگ جانا۔ جھنجھلا اٹھنا۔ بُرا لگنا۔ جلنا۔ (ذوق) لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سنکر۔ دلِ بریاں سے مری نکلے محبت کے مزے۔ (نکہت) قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو۔

مَرحبا۔ (ع۔ اصل میں رَحُبَتْ لَکَ الدّارُ مَرْحَباً۔ (وسیع ہوا دا سطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا۔) فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا۔ مرحب مصدر میمی بمعنی فراخ ہونا تھا۔ اُس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی۔ اُس کو بھی دور کیا اور حذف کی دلالت کیواسطے مرحب کے اخر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہے) مونث کلمہ تحسین ۔ آفریں شاباش آفریں۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ (جاں لضاحب) تو جو اُسے سوت بہت سوتی ہے۔ مرحبا چار طرف ہوتی ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہانِ زخم منھ سے مرحبا کہنے کو ہیں۔

مَرحَلہ۔ (ع۔ معانی نمبر ۱ میں) مذکر۔ منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اردگرد بناتے اور اُس پر بیٹھکر حریف سے جنگ کرتے ہیں ۔ اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) نہ سیرِ عرش ہی مشکل نہ قطع راہ عدم۔ خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا۔ (فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا طے کرنا طے ہونا کے ساتھ (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے۔

مَرحَمَت۔ (ع) مونث۔ مہربانی۔ رحم۔ کرم۔ عنایت۔ الطاف نوازش۔ (مومن) جبکہ بہت تکلیف اُٹھائی۔ حال پر اپنے مرحمت آئی۔ مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام۔ مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔

مَرحُوم۔ (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہے) صفت مذکر۔ مونث کیلئے مرحومہ۔ رحمت کیا گیا وہ مرد جو مر گیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلمان مُردے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہندوؤں میں اس جگہ سرگ باشی ہے ۲ (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہے جو ضائع ہو گئی ہو۔ (داغ) یار کے غم میں پریشاں یہی یار رہا۔ صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا۔

مُرَخَّص۔ (ع) صفت۔ رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مُرَخَّص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ (شرف) حواس و ہوش مُرَخَّص ہوئے ضعیفی میں۔ سحر کا وقت ہے اور انتشار صحبت میں۔ مُرَخَّم۔ (ع) صفت۔ ترخیم کیا گیا۔ دیکھو ترخیم

مَرْد۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۵ میں فارسی ہے) مذکر۔ نر ۱ آدمی۔ بشر۔ شخص ۲ (اردو) خاوند۔ شوہر ۴ بہادر۔ شجاع۔ دلیر (غالب) دھمکی میں مر گیا جو نہ بابِ نبرد تھا۔ عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا ۵ لائق۔ جیسے مرد میداں۔ مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست (ف) مقولہ۔ عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے۔ مرد آدمی شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ (سحر) افشائے رازِ عشق کریں ان میں ہم نہیں۔ اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے۔ مردآزما مرد افگن۔ (ف۔ کنایۃً) قوی۔ پرزور۔ مَرْدَا مَرْدِی۔ (عو۔ لکھنؤ) مونث۔ زبردستی۔ مردانہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو مرداں کے تحت

میں۔ مردِ بچہ۔ (ف۔ کنایۃً) دلیر۔ جواںمرد۔ بہادر۔ (ایامی) جیبی
برس سوا برس کا پلا ہوا مرد بچہ۔ مرد بنا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالم)۔
اب بنو مرد باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔ مردِ تازہ
ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو۔[۲]
(کنایۃً) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور
انگریز بنے۔ مردِ چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ (ف) مقولہ
بڑھاپے میں حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔ (راسخ) مرد چوں پیر شود
حرص جواں می گردد۔ شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی۔
مردِ حق۔ (ف) مذکر۔ مردِ خدا۔ خدا کا ولی۔ مردِ خدا۔ (ف) مذکر[۱]
عارف۔ پارسا۔ خدا شناس۔ خدا رسیدہ[۲] شریف بزرگ کی شان
میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔
(ذوق) زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو۔ دیتا ہے کوئی ایسی
بھی مرد خدا اصلاح[۳] حسن کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ
اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے ؎ جب داغ کو ڈھونڈھا
کسی بت خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اس مردِ خدا کو نہیں دیکھا
(فقرہ) مردِ خدا تم کیسے بزدل ہو۔ مَردُم شناسی۔ (ف) مونث
آدم شناسی۔ مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ
اس کے نام کا رعب ہوتا ہے۔ (شاد) یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے
نام مرد۔ رستم سے بڑھکے رعب ہے رستم کی دھاک میں۔ مرد
کار آمد۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے
مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (ع) مرد کی جنس جس میں
بہادری اور جرأت ہوتی ہے۔ مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ عورت کا
مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا مجرّد رہنا۔ مرد کی موت نامرد کے ہاتھ

مثل۔ کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔ مردِ مانس۔ مذکر۔
(ع) مرد کی ذات۔ مرد۔ مردِ مسلماں۔ مسلمان کی جگہ۔ (راسخ)
کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہکر روکا۔ ٹھہر او مرد مسلمان کہاں
جاتا ہے۔ مردِ معقول۔ شریف۔ باوضع۔ اشراف۔ مہذب
شائستہ۔ دانا۔ دانشمند۔ مردِ میدان۔ (ف) صفت۔ بہادر
دلیر۔ حریف۔ مقابل ؎ مرد میدان کو غرض کیا سیر گلشن سے
شعوہ۔ جوہر شمشیر کا مجھ کو چمن درکار ہے۔ مرد و زن۔ (ف) مذکر
مرد اور عورت۔ مجازاً عام لوگ۔ سب خلقت۔ مرد ہونا۔ بہادر ہونا
دلیر ہونا۔ (رقاق) مرد ایسے ہی مرد ہوتے ہیں۔ مہر و الفت میں
فرد ہوتے ہیں۔ مردی۔ (ف۔ بہادری۔ دلیری) مونث[۱]
انسانیت[۲] بہادری۔ مردانگی[۳] قوت باہ۔
مُرداد۔ (ف) مذکر۔ پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی سے
اور ہندی میں بھادوں سے ملتا ہے۔ ہر شمسی مہینہ کا ساتواں
یا آٹھواں دن۔
مُردار۔ (ف معنی نمبر ۱ میں) صفت[۱] اپنی موت سے مرا ہوا
[۲] ناپاک۔ نجس۔ حرام[۳] مردہ۔ بے جان[۴] مونث۔ نہایت حقارت
کا کلمہ جو بحالت ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔ (ذوق) سب کو
دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے۔ کون پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی
ہے[۵] ناحشہ۔ نالائق۔ نابکار۔ (آتش) ڈھونڈھے اور مجرد کوئی
زال دنیا۔ مری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔ مردار
خوار۔ (ف) صفت۔ وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے جیسے گرگس
چیل۔ کوا وغیرہ۔ مردار پڑ جانا۔ بیجان ہو جانا جسم کے کسی حصہ کا
(محصنات) ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا

مردار

بلے ہی سے مردار پڑجاتا ہے۔ مُردا سنگ۔ مردار سنگ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ (ذوق) رکھتا نہ سبکہ حیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ بایں ہمہ بھی جو تو جانتا مُردار سنگ ہوں
مردار ہوجانا۔ حرام ہو جانا۔ ناجائز ہو جانا۔ ذبح کے قابل نہ رہنا
مُرداری۔ مونث۔ عوام جھپکی۔ چپلیا سا۔ (نکہت) شیخ جی حسب کے ہیں دو ابرو سے پیوستہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں

مَردان۔ (ف) جمع ہے مرد کی۔ پہلوان۔ دلاور جوان۔ مردانِ خدا (ف) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر سے مردان خدا میں شرف انسانہ رہیگا۔ دو پٹی جو مشکل ہو تو مشکل ہو نہ بجز
مردانگی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ جوانمردی۔ دلیری سے عجب مردانگی سے جان دیدی۔ شرت کیا بات ہو رحمت خدا کی۔
مَردانہ۔ (ف۔ مرد کی طرف منسوب) صفت ا مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیرت مردانہ ۲ بہادرانہ دلیری سے جرأت سے ۳ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوانخانہ ۴ مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا۔ نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا۔ (ہونا کے ساتھ) مردانہ بھیس۔ مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔ مردانہ جوڑا۔ مذکر مردوں کے پہننے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی ہمت کا کام
مردانہ مکان۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہ ہوں۔ مردانہ وار۔ (ف) صفت۔ مردوں کے مانند۔ بہادرانہ۔ دلیر۔ مردانی۔ صفت۔ مونث ا وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔

مردم

مردانی صحنک۔ مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔
مردانے کپڑے۔ مذکر۔ مردانہ لباس جس میں قبا۔ لبادہ۔ پٹکا۔ دستار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر سے شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ مُرَدَّد۔ (ع) صفت۔ تردید کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ واپس دیا گیا۔ مَردَک۔ (ف) مذکر۔ مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ حقیر آدمی۔ ادنی اور ذلیل آدمی۔
مُردگان۔ (ف) مذکر۔ مردہ کی جمع۔ مرے ہوئے لوگ۔ مردے
مَردُم۔ (ف۔ مردمان جمع) مذکر ا عام لوگ۔ مرد۔ انسان آدم یہ لفظ اسم جنس ہے یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی سے (شعور) کیوں آسماں پہ مردم خاکی کا ہے دماغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سر آگئے ہیں ۲ مہذب اور شائستہ آدمی ۳ آنکھ کی پتلی۔ (دراسخ) خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مردم بنکر۔ میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا (امیں) مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر۔ خسخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر۔ مردمِ آبی۔ (ف) مذکر۔ جل مانس۔ دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (بحر) اگریہ گرم آنسو روکے ہیں دریا میں منھ دھوؤں۔ لآلی ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو۔ مردم آزار۔ (ف) صفت۔ لوگوں کو ستانیوالا ظالم۔ بیرحم۔ موذی۔ جفاکار۔ مردم آزاری۔ (ف) مونث۔ لوگوں کو تکلیف دینا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ف) صفت خلیق۔ متواضع۔ مردم بازار۔ مردم بازاری۔ (ف) مذکر۔ بازاری لوگ۔ (ناظم) خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے (قدر)

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں۔ ہمدر کیا مُردم بازاری کی۔ مُردمِ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (صبا) اپنے یوسف کے شوق دید میں۔ مردم چشم زلیخا ہو گیا۔ مردمِ خاکی۔ (ف) مذکر۔ انسان مثال کے لئے دیکھو مردم نمبر ۱

مُردم خوار۔ (ف) مذکر۔ ۱۔ آدم خوار۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیال مُنھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں۔ ۲۔ بے رحم سفاک۔ ظالم۔ مُردمِ خیز۔ (ف) صفت۔ وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں۔ (محسن) ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز۔ رُخ کے میداں میں ہر اک ذرّہ ہے شمس تبریز۔ مردم در (ف) صفت۔ درندہ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ۔ مردمِ دیدہ (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (رشک) مانند زور و قوت دل دلگئے نظر میں رہ مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ۔ مردم زاد۔ (ف) مذکر۔ آدمی۔ آدم زادہ۔ مردم شماری۔ (ف) مونث۔ آدمیوں کی گنتی۔ مردم شناس۔ (ف) صفت۔ آدم شناس۔ (امیر) مردم شناس چاہئے انسان ذی شعور۔ مردم شناسی۔ (ف) مونث۔ اچھے بُرے آدمی کی شناخت۔ مردمِ قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں۔ (رشک) ہے شام سے جو جلوہ گر فرش خانہ تو۔ بیداد بخت مردم قالیں کی رات ہے۔ مردم کُش۔ (ف) صفت۔ مردم ۔ مردم کُشی (ف) مونث۔ انسان کو ہلاک کرنا۔ مُردم گیا۔ مردم گیاہ۔ (ف) مونث ملک چین کی ایک قسم کی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے۔ (رشک) یاد یار ان مواقف میں وفور گریے سے جو اُگیگی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی۔ (امیر) ہے سیر باغ حُسن کا طالب ہمیشہ دل اُگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق۔ مردمِ ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی جس کا اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیات محسن) جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی۔ حوت ماہی ہے تو جوزا بھی ہے مردم ماہی۔ مَردُمک۔ (ف) مونث۔ مردم کی تصغیر۔ آنکھ کی پتلی۔ (برق) اُس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہے حور کی۔ مردمک پھرنا۔ پتلی کا پھرنا۔ (راسخ) یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسی کا طالع ناساز گار ہے۔ مَردُمی۔ (ف) مونث۔ ۱ انسانیت مروت۔ خلق۔ رعایت۔ ۲ اہلیت۔ ۳ بہادری۔ شجاعت۔ دلیری (انیس) دعویٰ تھا مردمی کا یہ آنکھیں چُرا گئے۔

مُردن۔ (ف) مرنا۔ مرجانا۔ (امیر) بس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے۔

مِردنگ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جس پر شمع کو روشن کرکے رکھ دیتے ہیں۔ (انا مشق) تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں جا دل جلے جس میں ترا شمع کے بدلے اے یار۔ مردنگی۔ (ھ) مذکر۔ مردنگ بجانے والا۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس۔ مردنگیاں۔ جمع مردنگی کی۔ (اختر شاہ اودھ) مردنگیاں جا بجا نمود فرشی کنول اک طرف طلا کار۔ مردنی۔ مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے ۲ (ہندو) مرنا۔ قضا۔ موت۔ مردنی پھر جانا۔ مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا۔ دیکھو منھ پر مردنی۔

مُردُوا۔ مذکر۔ مرد کی تصغیر۔ بالتحقیر۔ (دعو) مردک۔ مرد بیگانہ۔ غیر

مردود

شخص۔ (امیر حسن) کسی نے کہا دیکھیو اسے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی صاحب یہ مردوا! شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا! بھاڑ مرد (نواب مرزا شوق) ایسے قصہ ہزار ہوتے ہیں۔ یوں کہیں مردوے بھی روتے ہیں۔ مَرُدُوے! مردوا کی جمع۔ بہت سے مرد۔ (فقرہ) ..... ڈھیر سارے مَردوے بیٹھے ہیں! مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) کچھ مردوے ہوش کی دوا کر۔ بیہودہ نہ گفتگو کیا کر مَرْدُوْد۔ (ع) صفت! رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون نابکار (رشک) وہ زاہد ہوں کہ ہوں ننگِ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردودِ بتاں ہوں! نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔ مردود الشہادۃ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جسکی گواہی ناقابل قبول ہو۔ مردود ہو جانا۔ نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہو جانا۔

مُرْدَہ۔ (ف) مذکر! بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف میّت۔ (رند) بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے۔ صورت میت ہند مرا مردہ پھونکا! صفت۔ کمزور۔ نحیف۔ لاغر۔ دُبلا! نہایت بوڑھا۔ عمر رسیدہ! (طبیعت کے لئے) افسردہ! (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مُردہ! (آرزو کے لئے) جو مٹ گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاتحہ کے لئے روز درد و غم ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل! (زمیں کے لئے) وہ زمیں جس میں کوئی چیز نہ اُگے! (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جمع ہو جائے اور جاری نہو! (سیماب وغیرہ کیلئے) کشتہ کیا ہوا! مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ مردہ اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا۔ (شرف) لیلیٰ سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی۔ اچھی طرح اُٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ

مردہ

اُٹھنا۔ لازم۔ مردہ بدست زندہ۔ (ف) مثل۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز و تکفین کریں وہ بے اختیار رہتا ہی اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق) لاشہ کو دفن کیجئے مرے پھینک دیجئے۔ مردہ بدست زندہ جو چاہئے سو کیجے۔ مردہ بنا دینا۔ بیجان کر دینا۔ (راسخ) ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا۔ اَب آئے موت بھی تو نہ آئے یقیں ہمیں۔ مردہ بنجانا۔ لازم۔ (جان صاحب) کس کے تم غم میں بن گئے مردہ۔ اوہی درگور کیا یہ حال ہوا۔ مُردہ بھاری کرنا۔ متعدی۔ (شرف) دم نکلتے ہی کیا بھول تری رحمت نے۔ دوش احباب یہ مردہ مرا بھاری نہ کیا۔ مردہ بھاری ہونا! میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔ مردہ کا دوبھر ہونا۔ (عاشق) پھینک آؤں جو کوچے میں ترے یہ تو نہو گا۔ مجھپر ابھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا! ناتواں ہو کر بھی زور آور پر غالب آنا۔ (رند) بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا۔ — ایسے ویسے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہی! مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہو جاتا ہے اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جملہ بولا جاتا ہی۔ مردہ پسند۔ صفت۔ مردہ کی تعریفیں کرنے والا۔ (رند) شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر۔ خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے۔ مردہ خوار۔ (ف) صفت مردہ کھانے والا! (کنایۃً) غیبت کرنے والا۔ (قدر) رہے ذکر رند صیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں۔ ترے روزے واعظ بیخبر نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے۔ مردہ دل۔ (ف) صفت۔ اداس۔ دلگیر۔ افسردہ دل! زندگی زندہ دلی کا ہی نام۔ مردہ دل۔

خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے
حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہی
خواہ کوئی مرے یا جئے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھے
جنازہ دیکھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن ہمیں
پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوش بیانی کا کنایہ ہے
(شعور) لب معجز بیاں سے مُردہ صد سالہ ہو زندہ۔ کرے پیدا
ترے خوانِ کرم میں مُرغِ بریاں پَر۔ مُردہ سا پڑا رہنا۔ سُست
پڑا رہنا۔ (آتش) فرقتِ یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں۔
روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ف، مذکر)
مردار سنگ۔ مردہ شو۔ (ف، مذکر) غسّال۔ مردے کو غسل دینے والا
مردہ شو کے حوالے۔ مردہ شو لے جائے۔ مردہ شو لیجائیں (عو)
کوسنا۔ مرجائے۔ موت آئے سپرد غسّال ہو۔ دنیا سے جاتا رہے
(میر) کام اُس کے لب سے بن مجھے بنت العنب سے کیا۔ ہے اب
جو زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو۔ مردۂ صد سالہ۔ (کنایۃً) کمال
لاغر و ضعیف۔ (امانت) آئینہ میں حری صورت نے ڈرایا مجھکو۔
زیست نے مُردۂ صد سالہ بنایا مجھکو۔ مردہ کر دینا۔ مردہ کر ڈالنا ۱
مار ڈالنا۔ ذبح کرنا ۲ (کنایۃً) کمزور کر دینا۔ مردے کی سی حالت
بنا دینا۔ ناتواں و بےحس و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا انساں کو۔
(ناسخ) ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیرہن تن پہ ہے مانند
کفن اِن روزوں۔ مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا (آتش)
شرتِ شوق نے ازبسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار
کی راہ ۲ بد دعا۔ اِس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ٹٹی
رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔

مردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہوکر سونا۔ نہایت
غفلت کی نیند سونا۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی بتا
ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہو۔ (شوق قدوائی)
بہرے والا کچھ ایسا کھویا۔ مردوں سے وہ شرط بدکے سویا۔ مردوں
کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو۔ دہلی) مردوں کا فاتحہ درود نہ کرنا۔
شب برات کا تہوار نہ کرنا۔ (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود دہا
ت کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی ہڈیاں
اکھیڑنا ۱ شعرائے گزشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا ۲ مردوں
کو برائی کے ساتھ یاد کرنا ۳ اگلے لوگوں کی باتوں کو برا کہنا۔
مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا ۴ پرانے مضامین باندھنا
مردوں کی ہڈیاں چچوڑنا۔ پرانے لوگوں کے کاموں پر ناز
کرنا۔ (بنات النعش) اُن کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا۔
نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں
کو بڑے چچوڑ رہے ہیں۔ مردے اُٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہوجانا (منیر)
تصویریں جاں پائیں گی نیرنگِ دہر سے۔ مردے اُٹھیں گے
سیرِ طلسمات کے لئے۔ مردے اُچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہوکر
بیتاب ہوجانا۔ (قدر) ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اچھل پڑے
جب ناچنے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری
دیکھو قبر میں تین دن۔ (ناسخ) کہتا ہے کون مُردے پہ بھاری
ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں۔ مردے
پر جیسے سَو مَن مٹی ویسی ہزار من۔ مثل۔ جب مصیبت ہو تو جیسی
تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر رونا۔ مردے کا ماتم کرنا۔ (مصحفی)
خیالِ زلف میں مجھپہ نہ قصد گریہ کر اے دل۔ اندھیری رات میں

مرر ہنا

توکس طرح مُردہ پہ روئے گا۔ مردے جلانا۔ مردے کو زندہ کرنا۔ (قدر) ٹھوکروں سے جِلاتے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اُٹھنا۔ مردے کا زندہ ہوجانا۔ (رند) اعجاز مسیحا کا ہے وابستۂ رفتار۔ جی اُٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کمال ضعیف۔ (اشرف) شروع زرد الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں۔ کمی کی تو یہ شدت ہی سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکر۔ ۱ مال متروکہ ۲ لاوارثی مال ۳ مفت کا مال۔ (داغ) مل جائے مفت ہی یہ تمھارا خیال کیا دل کو سمجھ لیا کسی مُردے کا مال کیا ۴ بہت ارزاں مال یا سودا (آتش) مضمون رفتگاں ہو طبیعت کو اپنی ننگ۔ گاہک نہ ہوویں ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہوکر۔ مثل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی نیند سونا۔ (کنایۃً) کمال بےخبر ہوکر سونا۔ (ہجر) نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو۔ مردے کی نیند سو یا ہو بیدار ہو چکا۔ مردے میں جان آنا۔ کمزور کا توانا ہونا۔ مجہول اور سست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری ایذا کے لئے مردے میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے۔

مردہا۔ (فارسی میں میردہ تھا) مذکر۔ چوبداروں کا سردار قاصدوں کا سردار۔ (منیر) چوبدار اہتمام کو اُٹھے۔ مردہے بھی سلام کو اُٹھے۔

مرر ہنا۔ (کنایۃً) ۱ کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغ) گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جاکر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔

مرزبوم

۲ بیخبر ہوکر سو رہنا ہ ہمیشہ شامت ہمسایہ مر رہی آتش۔ ہمارا نالۂ دل گوش کو نہا نہ ہوا۔

مرزا۔ (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبد الرزاق) بدیں وسیلہ کہ مرزا سعید ما تہما۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت از دل ما) مذکر ۱ امیرزادہ۔ شہزادہ ۲ مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ ۳ خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا پھویا۔ مرزا پھویا۔ مذکر۔ (کنایۃً) نازک اندام لاغر دبلا پتلا آدمی ۲ آرام طلب سُست کاہل آدمی۔ مرزا چھبیلا۔ (کنایۃً) چھبیل چھبیلا (جان صاحب) اتو بنا ہے پھرتا دن رات مرزا چھبیلا۔ مرزا منش میرزا منش۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا منش آنکلے شاید اے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں۔ مرزا منشی۔ (ف) مونث۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی۔ مرزا نہین۔ صفت۔ کمال نازک بدن دُبلا پتلا۔ (محصنات) پتلا بچارے نازنیں میر پھویا مرزا نہیں ناظر نے وہ ٹہنیاں دیں اور اور ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ مرزائی۔ (ف) مونث ۱ بزرگی۔ شہزادگی۔ میرزا منش ہونے کی وضع ہ مصحفی ریختہ یوں ہی مرا کس رتبہ کو۔ شوریاں گردہے مرزا کی بھی مرزائی کا ۲ (اردو) تکبر۔ غرور۔ (شعور) روشِ باغ پر اکڑ کے چلے۔ سرد سے تم نے میرزائی کی ۳ (اردو) حکومت۔ سرداری ہ نفرہیں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی۔ مرزبان (ف میں بالفتح وسکون حرف سوم۔ اس کا معرب بضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرزبوم۔ (ف) مرز۔ آباد اور قابل زراعت زمین۔ بوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پیدائش

مرزوق

کی جگہ۔ (رشک) اب ہے ننگ دعا رچند و بوم اپنا مرز بوم ہجر
جاناں میں یہ معمورہ خرابہ ہوگیا۔

مَرزُوق۔ (ع) صفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔

مرزئی۔ مونث۔ ایک قسم کا پیرہن جو کمر تک ہوتا ہے اور جسکی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔

مُرسَل (ع) باب ارسال سے اسم مفعول، صفت مذکر [1] بھیجا گیا مونث کے لئے مرسلہ [2] رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو اسکی جمع مُرسلین ہے [3] صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اُس کو مرسَل کہتے ہیں [4] صفت دیکھو ریش مُرسَل [5] (بالضم وکسر سوم باب ارسال سے اسم فاعل) صفت بھیجنے والا۔ مُرسول۔ مرسولہ (یہ لفظ قاعدہ سے غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مُرسَل کی جگہ مرسول کہا ہے ؎ قضا بحاکم رایت نوشتہ مصلحتے۔ فلاک ندیدہ کہ مرسول او چہ مضمون ست) اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مُرسَل مرسَلہ صحیح ہیں۔

مُرشِد۔ (ع راہ راست دکھانے والا) مذکر [1] ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا [2] (کنایۃً) استاد۔ چالاک۔ عیار۔ ہوشیار۔ (امیر) ہوئے زاہد مرید پیر مغاں۔ واہ مرشد کو مانتا ہوں میں۔ صحیح بالضم وکسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ اودھ) سمجھا گیا کچھ اس کو پیر در مرشد۔ زیبا نہیں اسمیں آپ کو کد۔ مرشدزادہ۔ [1] پیر کا بیٹا۔ (جان صاحب) روکنے سے میرے مرشدزادے

مرض

رکتے ہی نہیں۔ میں تو ہوں مجبور۔ اس میں ہیں نہیں مجبور آپ [2] بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشدزادے کہتے ہیں۔

مُرَصَّع۔ (ع) صفت [1] نگینے یا جواہرات جڑا ہوا [2] کمال خوش بیانی کا کنایہ۔ خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مُرَصَّع ہے واللہ سارا کلام۔ سنا ہے کلام بلاغت نظام ؎ مُرَصَّع کیوں غزل اپنی نہ ہوئے شاد بیتوں میں۔ جو رکھتے لفظ رنگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں [3] وہ جسمیں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع
مُرَصَّع ساز۔ مرصع کار۔ (ف) صفت۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔ مُرَصَّع سازی۔ مرصع کاری۔ (ف) مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑت۔ مُرَصَّع نگار۔ صفت۔ (کنایۃً) کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب ترا نہیں ہے مُرصّع نگار ہے حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔

مرض۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ (برق) اثر وصل سے درد غم فرقت نہ رہا۔ پاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ) [2] لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہوگیا مرض۔ مَرضا۔ (ع۔ مَرضٰے۔ بروزن اُدنے) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحائے سخن دنیا سے گزرا۔ سسکتے رہ گئے مرضائے ناسخ۔ (مہتا۔ فردا۔ قافیے)

مَرَضُ المَوت۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مرجائے (بحر) نہ کہو مر گئے عشاق جہالت کرکے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے۔ مرض اُٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہوجانا (فقرہ) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو

کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہی مرض قابل درماں ہو کر۔ مرض عارض ہونا۔ مرض لاحق ہونا۔ مرض کا توتا نہ پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ہوئے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق۔ رہی دنگ جس میں اطبائے حاذق۔ مَرَضِ لاحِقہ۔ (ن) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار جو لاحق ہو۔ مرضِ مُتَعَدّی۔ (ن) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہو جائے۔ مرضِ مُہلِک۔ (ف) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جس میں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت۔ دائی۔ انا۔

مَرضِیّ۔ (ع۔ صیغہ اسم مفعول پسندیدہ) مونث ! رضا خوشی (شریف) کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات۔ تازہ وارد ہوں قفس میں تو گرفتاروں میں ہوں ؟ اجازت ؟ خواہش۔ ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی رب۔ (ف) مونث مشیت ایزدی۔ (رند) جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر۔ انساں ہے باہر نہ ہو تو مرضی رب سے۔ مرضی مَولیٰ از ہمہ اَولیٰ۔ مقولہ ہر ایک امر میں خدائی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کنایہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بے بسی سے۔ (قدر) ہے مرضی مولے از ہمہ اولی تیرا اجارہ اس میں نہیں۔ ہر عیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ باہم رضامند ہونا۔ (ایامی) اگر میں نے اسکو ناپسند کیا یا میری اسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مر گئی۔ مرضی ملے کا سودا۔ (عو)۔

رضامندی کا معاملہ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات۔ مرضی میں آنا۔ پسند ہونا۔ رائے میں آنا۔ (بحر) پاس جھلاتے ہو مجھکو مرا رتبہ کیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مَرطُوب۔ (ع) صفت۔ تر۔ گیلا بھیگا ہوا سیلا ہوا۔

مَرعُوب۔ (ع) صفت۔ رعب میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا

مُرعی۔ (ع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت) ترنطینہ کے قواعد کی پابندی بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔

مُرغ۔ (ف) متقدمین بمعنی طایر استعمال کرتے ہیں۔ لوامع النور میں لکھا ہے کہ مُرغ عبارت اُس جانور سے ہے جو کچھ جُثّہ بھی رکھتا ہو جیسے کبوتر و گنجشک اطلاق مُرغ کا پردار کیڑوں پر نا درست ہے بہار عجم میں لکھا ہے کہ مُرغ کیواسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً جگنا دڑکو جسکے پر نہیں ہوتے مُرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھنورے یا پردار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے۔ متاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا مرغی مستعمل کیا۔) مذکر۔ پرند۔ اڑنے والا جانور طایر۔ (اسیر) کریگا صورت طاؤس رقص جنت میں۔ جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا۔ مُرغا خروس۔ اس معنی میں ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مُرغِ آتشبار۔ مُرغِ آتش زن (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (قدر) عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مُرغ آتشخوار۔

مُرغِ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ کبک یعنی چکور۔ مُرغ انداز۔ (ف) مذکر لقمہ جسکو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں۔ (امیر) کھیرا جو اُس سے یکا یک زمانہ گجباز۔ قضانے اُس کو کیا ایکبار مُرغ انداز مُرغباز (ف) صفت۔ مُرغ لڑانے والا۔ مرغبازی۔ (ف) مونث۔ مُرغ لڑانا

مرغ بسم اللہ۔ مذکر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مُرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیّاد سکھلادے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ بسمل ہو۔ مرغ بیضۂ فولاد۔ (ف) مذکر۔ لوہے کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں۔ مُرغ چمن۔ مرغِ خوش‌خواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مرغ حق گو۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے۔ مرغ خیال۔ مذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز تھکے مُرغ خیال۔ کھڑا ہو دھوپ میں تو مُرغ رشک زرّیں بال۔ مرغِ دست آموز۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے۔ ہلا ہوا جانور۔ جو اُڑ کر پھر ہاتھ پر آبیٹھے۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخِ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔ مرغ زرّیں۔ (ف) مذکر۔ تیتر اور مور سے ملتا ہوا مُرغی کے برابر ایک پرندہ ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اُس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ مرغ سبزوار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی مرغی جسکی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ مُرغ سحر۔ مرغِ صبح۔ (ف) مذکر۔ خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے۔ بلبل عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے۔ کہ عیشِ وصل کی شب کا حرام رہتا ہے۔ مُرغ سحر خواں۔ مرغ صبح خواں۔ (ف) مذکر۔ بلبل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خروس۔ (رشک) اور کچھ باغ میں کھٹکا نہیں مجھکو شب وصل۔ بولنا مرغ سحر خواں کا بہت بیٹھا ہے

مُرغ سُلیماں۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے۔ کہتے ہیں یہی حضرت سلیماں کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا۔ (بحر) رشکِ بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال۔ نامہ بر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا۔ (منیر) اسیہ کاروں کے سر پر افسر عزت نظر آئے بنے ہے مُرغِ عیسیٰ اندنوں مرغ سلیمانی۔ مُرغِ شانہ سر۔ (ف) مذکر۔ ہدہد۔ (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفتگیٔ زلف کی کسکی کہ میرے سر پہ مُرغِ شانہ سر نے آشیاں باندھا۔ مُرغ شبخواں۔ مرغ طرب۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل۔ مُرغ عیسیٰ۔ مُرغ مسیحا (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اسمیں اپنا دم پھونکا۔ خدا تعالیٰ نے اُسکو زندہ کر دیا۔ لیکن حضرت عیسیٰ بناتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اُسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چمگادڑ کہتے ہیں۔ (بحر) شب فرقت برنگ تو وہ بارود پھنک جاتے۔ تجھے اے مُرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا۔ مُرغ فلک۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ مُرغ قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مُرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائر قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ (رشک) پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا۔ تھا مثل مرغ قبلہ نما دل تمام رات۔ مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ مرغے کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو۔ (قصہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھکر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب

یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب مُسکرا کر چپ ہو رہے جب کھانا کھا کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مُرغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک مُرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مُرغ جو سامنے ہے ایک ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگ بھی نکال دی۔ اسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اسی طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ نقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (نقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا بیجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مُرغ کی ایک ہی ٹانگ کہے جائیں اس کی بات اور ہے۔ مُرغ لڑانا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ مُرغِ مُصلّیٰ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکّار ہو۔ (میر) دیا کری وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مُرغِ مُصلّیٰ رکھیں جو اس کا نام۔ مُرغِ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر۔ کبوتر۔ قاصد۔ مُرغِ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھایا ہوا کبوتر جسکے گلے یا بازو میں خط باندھکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہدہد۔ مُرغِ نَو گرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا پکڑا گیا ہو۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید آ میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغ نو گرفتار۔ مرغِ ہمایوں فال۔ (ف) مذکر۔ ہما۔ مُرغا۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) نہ اُسکے سامنے کوئی کھڑا رہا مُرغا۔ جو اصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مُرغا؟ تحقیراً انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) اول شب سے موذن نے اذان دی شب وصل۔ لو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اُٹھا۔ مرغا نہ ہوگا تو کیا اذاں نہ ہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذاتِ خاص پر موقوف نہیں۔ بستی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔ مرغاں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ طیور۔ مرغانِ اولی اجنحہ (ف) طائران صاحب بازو بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ مثال کے لئے دیکھو نغمہ طراز۔ مرغانِ سدرہ۔ (ف)۔ (کنایۃً) فرشتے مرغوں کی پالی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں۔ مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے۔ مرغی۔ مونث۔ ماکیاں۔ مادہ مرغ۔ مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزا (سواد) نہ آیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے۔ (فقرہ) میں تو حضور پر تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا بقول شخصے مرغی اپنی جان الخ۔ مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا مرغی کا مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مُرغ کا جنا۔ مرغی کا گو (کنایۃً) ناکارہ چیز اور نکما آدمی۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔ (محصنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آکر بچ گئی

مرغ

مگر وہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے دو تیں دو ہتڑ
جو اسیر جمے سسکیاں لینے لگی۔ مرغی کی بانگ کوں سنتا ہے۔
مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار۔ مرغی بیچنر۔ مذکر۔ (ظرافت سے)
مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا۔
دیکھو مرغی کا ۲ مرغے مرغیاں بیچنے والا۔
مَرغزار۔ (ف۔ مرغ دوب + زار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم
و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت
سے دوب گھاس لگی ہو۔
مُرغّن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت۔ وہ
جسمیں بہت سے گھی پڑا ہو۔
مَرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا
محبوب۔ پیارا ۲ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ۔ مرغوب آنا۔ مرغوب
ہونا۔ مرغوبُ الطّبع۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے
مرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔
مَرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا
مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگروالا ۲ مذکر۔ ڈنڈا ہی دار محراب۔
مدور بنا ہوا کھم ۳ پیچیدہ آواز۔ گٹکری بھرنا۔ مذکر۔ ایک قسم کا تماشا
مَرفوع۔ (ع) صفت ۱ اُٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رفع کیا گیا۔ (اُٹھ)
مرفوع پیمبروں کے آیات۔ یا سورۂ انبیا کے آیات ۲ صفت
نحو میں وہ حرف جس پر پیش ہو ۳ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں
کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پہنچے۔ مرفوعُ القلم۔ (ع) صفت وہ
شخص جسکا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے
آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ (رشک) ہوں وہ سودائی کہ

مرقع

لکھواؤنگا جس سے خط شوق۔ نشتر کیا کہ مرفوع القلم ہوجائیگا
مُرَفَّہ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوشحال۔ پیٹ بھرا۔ فارغ البال
مُرَفَّہ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔
مَرقد۔ (ع۔ سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ صیغہ اسم ظرف کا ہے رقود
بمعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر۔ تربت۔ (دبیر)
گو قبر سے زہرا کا بسر مل کے گیا تھا۔ پر مرقد خاتوں جناں کانپ
رہا تھا۔
مُرَقَّع۔ (ع) مذکر ۱ تصویروں کی کتاب۔ البم۔ (جلیل) حسینوں
کے مرقع یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک
آدھ صورت دلنشین نکلی۔ دیکھو امالہ ۲ قطعات لکھنے کی کتاب
۳ فقیروں کی گدڑی ۴ (کنایۃً) لاجواب (شرف) کس مسیحا نے
یہ لکھا ہے مرقع نسخہ۔ ہر دوا میں نظر آتی ہے اثر کی صورت۔ مرقع
اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (شرف) دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی
مجھکو تصویریں۔ مرقع جنکے صدقے میں اتروائے بہار اپنا۔
مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا۔ مجلسیں صفیں
پرا جو بڑھا تھا وہ ہٹ گیا۔ الٹی نقاب کیا کہ مرقع الٹ گیا۔ (قدر)
سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا۔ مرقع بنجانا
تصویر بنجانا۔ متحیر ہو جانا۔ (جلیل) مرقع بنگیا میں آپ جب دیکھا
مرقع کو۔ اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسین نکلی۔ مرقع
درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا
تتر بتر ہو جانا۔ (شرف) گلشن عالم سے لوگ اُٹھنے لگے۔ کیا مرقع
درہم و برہم ہوا۔ مرقع کھنچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (شرف) مرقع کھینچتا
ہے تو حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بگڑ جائیگا

مرقوم — مرکوزہ

مانی کا۔

مَرْقُوم ۔ (ع) صفت ۔ لکھا ہوا ۔ لکھا گیا ۔ مرقوم الحاشیہ ۔ (ع) صفت ۔ حاشیہ پر لکھا ہوا ۔ مرقوم الذیل ۔ (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا ۔ مَرْقُومَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ لکھا ہوا ۔ تحریر کیا ہوا ۔ مرقومہ بالا ۔ صفت مونث ۔ اوپر لکھا ہوا ۔

مُرُکانا ۔ (ھ) مروڑنا ۔ موڑنا ۔ بل دینا ۔

مَرْکَب ۔ (ع) مذکر ۔ سواری کی چیز ۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں ۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے ۔ مَراکِب جمع ۔ ع
... گھٹ راہ ہو اسے مصحفی دشت محبت کی ۔ کہ تم لیتا ہو مرکب
جس زمیں پر یکہ تازوں کا ...... مرکب تازی ۔ (ف) مذکر ۔ عربی گھوڑا ۔ مرکب چوبیں ۔ (ف) مذکر ۔ تابوت ۔

مُرَکَّب ۔ (ع) صفت ۔ ترکیب دیا گیا ۔ کئی چیزوں سے ملا کر بنایا ہوا ۔ مرکب کرنا ۔ کئی چیزوں کو ملا دینا ۔ مرکبات ۔ (ع) مذکر ۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں ۔

مر کر ۔ مر کے ۔ مردہ ہو کر ۔ مرنے کے بعد ۔ ۲ (کنایتہ) مشکل سے ۔ دقت سے ۔ مرنے کے قریب پہنچکر ۔ دیکھو مرمر ۔ مر کے بچنا ۔ ہلاکت کے قریب پہنچکر بچ جانا ۔ دقت سے بچنا ۔ مر کر جینا ۔ کسی امر کے محال ہونے کے لئے ۔ (جان صاحب) نہ ہر گز کروں بات رمضان خاں سے ۔ جیوں مر کے تو بھی صفائی نہ ہو گی ۔ مر کے چھوٹنا ۔ مر کر نجات پانا ۔ زندگی بھر ساتھ رہنا ۔ (داغ) جدائی ہو گئی دونوں میں ان سے ۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مر کے ۔ مر کے رہجانا ۔ مر جانا ۔ (رند) جینے سے یونہیں جو ہجر کا آزار رہگیا ۔
سن لیں گے آپ مر کے یہ بیمار رہگیا ۔ ۲ (کنایتہ) آنے میں دیر لگنا (فقرہ) بسنتی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مر کر رہگئی ۔ اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل ۔ مر کھپ جانا ۔ مر کے خاک میں ملجانا ۔ مَرکَھنا (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے مرکھنی ۔ ۱ سینگ مارنیوالا جانور ۲ خواہ مخواہ مارنے بیٹھنے والا ۔

مَرْکَز ۔ (ع) گڑ ۔ کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا ۔ دائرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسی وجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑ کر گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر ۔ ۱ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ۲ کسی چیز کا درمیانی حصہ ۔ درمیان قلب ۔ ۳ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں ۔ (محسن) شب و روز آسماں ہوتے ہیں قرباں اسکے روضہ پہ کہ ہے نو دیروں میں ایک مرکز کا ب گنبد کا ۔ ۴ مقام ۔ ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ ۔ ۵ وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے ۶ دورہ کرنے کی جگہ ۔ مدار ۔ دُھری ۔ کیلی ۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے ۔ مرکز ثقل (ف) مذکر ۔ کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محصنات) عورتوں کے پاؤں کو ایسا شکنجے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا ۔ مرکز چرخ (ف) مذکر ۔ زمین ۔ مرکز خاک ۔ (ف) مذکر ۔ کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز ۔ مرکز دولت ۔ (ف) مذکر ۔ دار السلطنتہ ۔ مرکز زمیں (ف) مذکر ۔ کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی ۔

مُرکنا ۔ (ھ) بل کھانا ۔ مڑنا ۔ ٹوٹنا ۔ موچ آنا ۔ (فقرہ) اسکی کلائی مُرکی ۔

مَرکُوزَہ ۔ (ع) صفت ۔ گڑا ہوا ۔ محکم کیا ہوا ۔ مجاز ۲ منظور کیا گیا ۔

دل نشین ۔منظور ۔مرکوزِ خاطر ۔ (ف) صفت ۔جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو ۔دلنشین ۔ (فقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر رہے کہ ایسی قسم کی گفتگو بیکار ہے ۔مرکھپ ۔مرکھنا ۔دیکھو مرکر۔

مُرکی ۔ (ہ) مونث ۔کان کے ایک زیور کا نام ۔چھوٹی سی بالی ۔مرکیاں جمع ۔ (بحر) مُرکی کی اور لَو کی عجب آن بان ہے ۔جوڑی تمھارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے! انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو کُچیائے متصل ہوتا ہے۔

مَرگ ۔ (ف) مونث ۔موت قضا ۔اجل ۔ (رند) مرگ عاشق آپ کو منظور اے جانی ہوئی ۔دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی ہوئی ۔مرگِ انبوہ جشنے دارد ۔ (ف) مثل ۔عام مصیبت کا رنج نہیں ہوتا ۔انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک مصیبت دیکھکر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں ۔مرگ پیچ ۔ (ف) مذکر ۔پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے ۔اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہی کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہی ۔مرگِ جوانانہ ۔ (ف) مونث ۔جوانیکی موت ۔ (امیر) آپ کو وصات جانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا ۔مرگِ مُفاجات ۔ (ف) مونث ناگہانی مَوت ۔بے وقت کی موت ۔ ۵ آگاہ شرف تم نہیں انکی خفگی سے ۔اس مرگ مفاجات کو شداد سے پُوچھو ۔مرگ ناگہاں مرگ ناگہانی ۔ (ف) مونث ۔وہ موت جو اچانک آجائے ۔مرگ اتفاقی ۔مرگِ نَو ۔ (ف) مونث ۔ (کنایۃً) نیا حادثہ ۔نیا عشق مرگِ نوجوانی ۔ (ف) مونث ۔جوانی کی موت ۔ (امیر) مرے بالیں پہ روتی ہے حسرت ۔عشق بھی مرگ نوجوانی ہے ۔مرگِ نو مبارکباد مقولہ ۔اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے

مِرگ ۔ (ہ) مذکر [1] ہرن آہو چکارا [2] چوپایہ ۔حیوان [3] پانچویں نچھتر کا نام ۔مرگ چھالا ۔ (ہ) مذکر ۔ہرن کی بالوں سمیت کھال جسپر بیٹھکر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں ۔ (قدر) سایۂ تاج گدایا نہ ہما سے کم نہیں ۔مرگ چھالا اپنا تخت بادشا سے کم نہیں ۔مرگ سالا ۔ (ہ) مذکر ۔رمنا ۔ہرنوں کے رہنے کی جگہ ۔مرگ کی آنکھ ۔ (کنایۃً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ (قدر) سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہو ۔مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر پائی ہے ۔مرگ مارنا ۔ہرن کا شکار کرنا ۔ع ۔ایک رسم ہی جب بیٹا پیدا ہوتا ہی تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو کر گھر کی چھت میں کماں سے تیر مارتا ہے ۔اسکو مرگ مارنا کہتی ہیں۔

مِرگانگ ۔ (ہ) مذکر ۔کشتہ کسی دھات وغیرہ کا ۔

مِرگنج ۔ (ہ) مذکر ۔ایک جواہر کا نام ۔مُرگُل ۔ (ہ) مذکر ۔تلے ہوی مچھلی کے ٹکڑے ۔گھوئیاں کے پتوں کو خاص مسالا دیکر تلتے ہیں اور اس کو بھی مرگل کہتے ہیں ۔مُرگھٹ ۔ (ہ) مذکر ۔وہ مقام جہاں ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔

مرگی (ہ) بالکسر مونث) ۔ایک مرض کا نام ۔صرع ۔مِرگی آنا ۔صرع کے مرض کا دورہ ہونا ۔مرگیا ۔ (ہ) مذکر ۔وہ شخص جس کو مرگی بیماری ہو ۔مرگیا مردو جسکا فاتحہ نہ درود ۔نکمے بے نام و نشاں کی نسبت بولتے ہیں۔

مُرلی ۔ (ہ) مونث ۔بانسری ۔نے ۔الغوزہ ۔مُرلی دَھر (ہ) مذکر ۔کرشن جی کا لقب ۔اکثر ہندوں کا نام ہوتا ہے۔

مرلینا

مَرلینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ توڑ شام سے اے دل شبِ فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ (اشرف) ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حسین ہو ہم بھی چار روز مر لینا۔

مَرَمّت۔ (ع) ۱: درستی۔ اصلاح (ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا)۔ مونث سینے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہو گئی ۲: (کنایۃً) سزا۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ مَرَمّت طلب صفت۔ مرمت کے قابل

مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مرمت کرنا ۱: درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مرمت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔

مَرمِٹا۔ صفت مذکر ۱: جو فنا اور بے نشان ہو گیا ہو ۲: (کنایۃً) عاشق (بحر) ذرہ جو کوئی اڑ کے ترے بام تک گیا۔ ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا۔ مَر مِٹنا ۱: قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مر مٹے لیکن بھاگے نہیں ۲: (کنایۃً) کمال محنت و مشقت برداشت کرنا۔ (اشرف) یار کا مانی نے مر مٹ کے جو نقشہ کھینچا۔ ہوش گم ہو گئے نکلی نہ کمر کی صورت ۳: عاشق ہو جانا۔ کسی پر جان دینا۔ (جلیل) میں بھی اسیر مر مٹا ناصح تو کیا بجا گیا۔ اک مجھے سودا تھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی ۴: (عو) فنا ہو جانا۔ تباہ اور برباد ہو جانا (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مر مٹیں گے جو دل سلامت ہے۔ (فقرہ) میاں تو ان بتوں کے پیچھے مر مٹی۔

مَرمَر۔ (یونانی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔ مُرمُر۔ (ھ) مونث۔ مرمرے چبانے کی آواز۔

مرن

مُرمُر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مر جانا کی جگہ۔ (مصحفی) اُس نے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے۔ جس کی اداؤں پہ میں مر مر گیا

مر مر کر۔ مر مر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کر کے۔ (ناسخ) ہجر میں مر مر کے کاٹا جب شب دیجور کو۔ سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو۔ مر مر کے بچنا مرنے کے قریب پہنچ کر جانبر ہونا۔ مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جان صاحب) میں تو مر مر کے بچی جھوٹوں نہ لی آ کے خبر۔ کنوا دھکیل میرا اتارا تھا اسی اقرار سے۔ مُرمُر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔

مر مر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راسخ) کہو تو کہہ دوں ذرا سا ہے ہجر کا قصہ۔ گزارش اتنی ہے مر مر کے دن گزارے ہیں۔

مُرمُرا۔ (ھ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول جنہیں چباتے وقت مُر مُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔ مرمروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً) بڑا موٹا بھسبھس آدمی۔ مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع۔ مُرمُرے کا گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوٹا۔

مُرَمَّم۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ درست کیا گیا۔ مُرَمَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مَرَن۔ (ھ) مونث ۱: موت۔ قضا۔ اجل ۲: مرنا۔ جان دینا۔ [illegible] مرنا۔ (راسخ) وہ سنگ باد وصل ہے یہ ننگ رسم عشق۔ مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا ۳: مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (شاد) پر پروانہ جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی۔ مرن اب ہے اگر اس بے پروبالی میں چھوٹے تو۔ (ہونا کے ساتھ)۔

مرنا

مرنا - (ھ) (۱) فوت ہونا - دم نکلنا - وفات پانا (۲) جان دینا رشک حسد سے - (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدردنے قتل - غیر تو مرہی گئے داغ رہا یاروں کو (۳) بیحد محنت کرنا - کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا - (فقرہ) جو افرد نام پر مرتے ہیں - (۴) کے ساتھ) عاشق ہونا - فدا ہونا - (جلال) دم وہ ہے نکل جائے جو سرتے ہیں تمھاری - مرتا رہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی (۵) کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا - (ذوق) گر جھکے تیغ تری سرابھی حاضر ہے کہ ہم - ایسے مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے - (غالب) مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی - موت آتی ہے پر نہیں آتی (۶) کشتہ ہوجانا - خاک ہونا کسی دھات کا (۷) تباہ ہونا - برباد ہونا - دیکھو مرجانا (۸) مرجھانا - کملانا - جیسے پان مرگئے - (راسخ) وہ اٹھائیں گے مرے قتل کا بیڑا کیونکر - جن سے مرنا کبھی دیکھا نہ گیا پانوں کا (۹) مذکر مصیبت - آفت - (رشک) کیا کہوں باعث پژمردگی اسے مایۂ زیست - غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی (۱۰) حسد اور رشک سے مرنا - (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا - لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا (۱۱) شطرنج کے مہرہ یا چیسی کی گوٹ کا پیٹا جانا - دیکھو مرجانا (۱۲) جونے کے لئے) خشک ہوکر قوت جاتی رہنا - دیکھو مرجانا (۱۳) کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے - کثرت شوق کے ساتھ - (مصرع) جلاسکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں (۱۴) کنایہ سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہوکر اپنے سو جانے پر یا دکھ کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے - سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات - ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مرجا (۱۵) شرمندہ ہونا - (امیر) شب غم میں رہے جیتے بڑا ہو سخت جانی کا نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں - مرنا بھرنا - مصیبت جھیلنا - (راسخ) شکر کیجئے مرنے بھرنے کے لئے ہم کو ہیں شامت کا مارا مل گیا - مرنا جینا - مذکر - شادی و غم ہونا - موت و زندگی - مرنا جینا لگ رہا ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں - دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ - مرنا مٹنا - مرکر تباہ ہونا - نیست و نابود ہونا - (شرف) مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں - یہ عشقی دشق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا - مرنے تک کی فرصت نہیں - مرنے کی بھی فرصت نہیں - دیکھو مرنے کی بھی - مرنے جائیں تار ہیں گا نہیں - مثل - آزاد طبع اور بے پروائی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور نیت گا رہے ہیں - شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں - مرنے جوگا - (ع) صفت مذکر (۱) مٹ جانے کے قابل - قابل نفرت - (شوق) کہیں افیوں اُس نے کھائی ہے - مرنے جوگے کی آفت آئی ہے (۲) جب قت عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں - مونث کے لئے مرنے جوگی - مرنے کو مرنے کو تیار - قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے - مرنے کو بیٹھا ہے - بہت بوڑھا ہے - گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے - مرنے کی بھی فرصت نہیں - کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہیں ہوتی - (جان صاحب) باجی یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن - مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے - مرنے کے نام سے موت آنا - موت سے کمال خائف ہونا کی جگہ - (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ مجھکو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے تجھکو موت کیوں آتی تھی - مرنے لگنا - عاشق ہوجانا - فریفتہ ہوجانا (۲) جان دینے لگنا

مرنیوالا۔ صفت۔ وہ شخص جو مرگیا ہو۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔ (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے کچھ بھی کچھ نہ پڑھا۔ ۲ عاشق شیدا۔ (میر) عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے۔ موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے۔ ۳ بہادر شجاع۔ دل چلا۔ جان پر کھیلنے والا۔ مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (استاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں۔ مرے پر سو دُرّے۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اسپر آ جائے۔ مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔ مرے تو شہید مارے تو غازی۔ (مسلمان) مقولہ یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے۔ مرے جانا۔ ۱ مضطرب ہونا جلدی کرنا۔ ع آجکل میں داغ ہوگئے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ (ظہیر) گلا خنجر پہ میں نے رکھدیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو۔ ۲ فریفتہ ہونا۔ ع شیخ جی خلد ہی کی دھن میں مرے جاتے ہیں۔ اب اُنھیں سے کے چلے کوچۂ جاناں کوئی۔ مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا (قدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے۔ کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی۔ مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ غریب کے سب بد خواہ ہوتے ہیں۔ (فقرہ) چکردل نے پہلے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچے کی ضد اور مرے کو مارے شاہ مدار ہوگئی۔ مرے مُردے اُکھیڑنا۔ اگلی پچھلی باتوں کی بکھان کرنا۔ مرے ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قلق) میری طرح ہیں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے۔ بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے

مَری۔ (ھ) مونث۔ ۱ وبا۔ مرض عام جیسے طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا وغیرہ۔ ۲ وبائے حیوانات۔ ۳ مُردہ شے۔ ماری گئی۔ مری پڑنا۔ وبا پھیلنا۔ مَری جوں۔ (کنایۃً) نہایت سُست۔ کاہل۔ مَری مٹی کی نشانی۔ مُردے کی یادگار۔ (راسخ) کہا کرتی ہے حسرت صدقے ہو کر میری تُربت کے۔ خدا رکھے مری مٹی کی گویا یہ نشانی ہے۔

مُرنج و مُرنجاں۔ (ف) صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے (رشک) ہم کو جلیں گبر و مسلماں عزیز ہے۔ انسان میں مرنج و مرنجاں عزیز ہے۔

مُرنڈا۔ (ھ)۔ ۱ وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مرجائے۔ ۲ مذکر۔ بھُنے ہوئے گیہوں جن میں گڑ اور گھی ملاکر لڈو بناتے ہیں۔ ۳ صفت۔ خُرخُر۔ سوکھا ہوا۔ مرنڈا کرنا۔ ۱ گٹھری بنانا۔ توڑنا مروڑنا بھوننا۔ ۲ غیدا بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ خوب پیٹنا۔ مرنڈا ہونا۔ غیر متحرک ہونا۔ (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو۔ ایک جا بیٹھ کے مُرنڈا ہو۔ مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا اور ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور دلھن والوں کی کنبے میں تقسیم کیجاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کرکے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا۔

مُروا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اسپر مٹی کی کھپرے رکھتے ہیں

مَروا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار پودا

فارسی میں مروہ۔

مُرْوارِیْد۔ (ف) مذکر۔ موتی۔ گوہر۔ وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں ۲ آنکھ کے آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید کہتے ہیں۔ مروارید ناسُفتہ۔ (ف) دُرِ ناسفتہ۔ ان بندھا موتی۔ چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں۔

مَرْوانا۔ (ھ) ۱ ہلاک کرانا۔ قتل کرانا ۲ بُرا کام کرانا فعل بد کرانا جماع کروانا۔ اغلام کرانا۔

مُرُوَّت۔ (ع) بضم اول و دوم و فتح واو مُشدّد جمع مردانگی مونث۔ لحاظ۔ رعایت۔ (امیر) چاہ سے قتل کر دیجیے ستی دیدو۔ ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری۔ کرنا (توڑنا کیا تھا) (شرف) داغ تو اُس کو مدے اس سے ترقی ہے تری جو دھویں شب سے مروت اے مہ کامل نہ توڑ۔

مُرَوَّج۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مروجہ) رائج کیا گیا ۲ رائج الوقت۔ جاری مستعمل۔ رسمی۔ معمولی۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

مُرَوِّج۔ (ع) صفت۔ رائج کرنیوالا۔

مُرَوج۔ (ھ) مذکر۔ سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ۔ کپور کچری۔ چھیل چھبیلے۔ صندل۔ مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیا سے مراد ہوتی ہے۔

مِرْوَحہ۔ (ع) اسم آلہ روح بالفتح بمعنی آسائش کا) مذکر۔ دستی پنکھا۔ (امیر) کیا خاک ہو امید کھنول سے غرض کی کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا۔ مروحہ جنبانی (ف) مونث دستی پنکھا جھلنے کی خدمت۔ (تعشق) عمدہ حوروں کو دیا مروحہ جنبانی کا۔

مُرُوْر۔ (ع) مذکر گزرنا۔ منقضی ہونا۔ (امیر) روشن ہے وہ کہکشاں سے بڑھکر۔ جس راہ سے ہے مرور تیرا۔

مَروڑ۔ مَرْوڑ۔ (ھ) لکھنؤ میں دونوں راے ہندی سے۔ اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے) مونث ۱ پیچ۔ خم۔ بل ۲ پیٹ کا پیچ۔ (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مروڑ ہوتی ہے ۳ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۴ پیچش کی بیماری ۵ اینٹھن تشنج۔ مروڑ اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ ہونا۔ مروڑ۔ تر۔ وڑ۔ مونث ہاتھ پاؤں کج کرنا۔ کپڑے کو کج کرنا۔ مروڑنا۔ زبان کو کج کرنا۔ مروڑ ڈالنا۔ کسی چیز کو بل دینا۔ اینٹھنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اس کی ابرو سے۔ مروڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔ مروڑ کی بات (ع) مونث۔ پیچدار بات۔ نوک جھونک کی بات۔ طعنے کی بات۔ مروڑا۔ مروڑا۔ (ھ) بفتح اول مذکر ۱ پیچش۔ اینٹھن ۲ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ و تاب کے ساتھ ہو۔ (فقرہ) پیچش کے عارضے والے کو مروڑے ستاتے ہیں۔ مروڑا اٹھنا۔ پیٹ میں پیچ و تاب ہونا۔ قراقر ہونا۔ مروڑنا۔ مروڑنا (ھ) بفتح اول و نیز بکسر اول ۱ بل دینا۔ مروڑنا۔ کچیرنا ۲ اینٹھنا ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۳ دبانا دبوچنا ۴ نچوڑنا۔ مسوسنا

مَروڑی۔ مَرْوڑی۔ (ھ) مونث ۱ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے ملکر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں ۲ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہیں ۳ (ع) بل۔ پیچ۔ دینا کے ساتھ۔ (رنگین) دھوبی کو دیکھو تو بیطرح سے کیا اُجلی نے۔ گاج کی میری نئی ہیکے مروڑی لگیا

مروق

۲ (عو) گانٹھ۔ مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔ مروڑے مڑوڑے
مذکر۔ ۱ بدن کا میل جو بتی کی صورت میں نکالتے ہیں ۲ ہاتھ پر
آٹے وغیرہ کی بالش سے جو بتیاں بنجاتی ہیں۔ اُن کو بھی مڑوڑے
کہتے ہیں۔ مڑوڑیاں کھانا۔ پیچ وتاب کھانا۔

مُرَوَّق۔ (ع) صفت۔ مُصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطر۔ خالص
مُردن۔ مردے۔ (داغ) کن بیکسوں کا بردہ یہ چرخ کہن
ہوا۔ جیتوں کا پیرہن نہ مردں کا کفن ہوا۔

مَرْوَہ۔ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (ف)
مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔

مَرْوی۔ (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا
کے ساتھ۔)

مَرَہَٹّہ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہے۔
مرہٹہ قوم کا آدمی۔ **مَرَہٹی۔** (ھ) مونث ۱ منسوب بہ مرہٹہ ۲ مرہٹی
زبان۔ مرہٹوں کی بولی ۳ ایک قسم کے گیت ۴ بدعملی۔ ابتری۔
بدنظمی۔ **مَرَہٹی ساری۔** مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (داغ) آج
باندھی تھی جو اُس بت نے مرہٹی ساری۔ بنڈلیاں صاف جھلکتی
رہیں کندن کی طرح۔ **مَرَہٹی گھس گھس۔** (مرہٹوں کے راج کی
بدانتظامی اور ابتری مشہور رہی) مونث۔ کمال ابتری اور بے
انتظامی کے لئے مستعمل ہے۔

مَرْہَم۔ (ع۔ رہمت۔ بالکسر وفتح سوم۔ نرمی) مذکر۔ ۱ دوا جو زخم پر
لگائی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار پائے
ہوئے تسکین دے (وزیر) رہا کرتا ہے وا اپنا دہان شکوہ فرقت میں۔
کوئی مرہم نہیں جز وصل اس زخم نمایاں کا۔ **مرہم پٹی کرنا۔** زخم کا

مرئی

علاج کرنا۔ زخمی کا معالجہ کرنا۔ **مَرْہَمدان۔** (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا
(ذوق) جس نے لذت اُٹھائی زخم تیغ یار کی۔ کب وہ مرہمداں
کو ڈھونڈے نمکداں چھوڑکر۔ **مرہم رکھنا۔** زخم پر مرہم لگانا۔
(ناسخ) آفتاب صبح کا عالم دل زخمی میں ہے۔ داغ غم چمکا
جو رکھا مرہم کا فور کو۔ **مرہم زنگار۔** (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم
کا مرہم۔ **مرہم کافور۔** (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مرہم۔ **مرہم کی
بتی۔** وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا
التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ (ناسخ) مرہم کی
بتی بنتی ہے بتی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ
کہن میں ہے۔ **مرہم لگانا۔** ۱ زخم پر مرہم لگانا ۲ (کنایۃً) تسکین
دینا۔ آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا۔ **مَرْہَم نِہ۔** (ف) صفت
مرہم لگانے والا۔

مُرْہَن۔ (ھ) مونث۔ تمباکو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا تمباکو
مَرْہُون۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گرو کیا گیا
رہن کیا گیا۔ (رشک) کیسے شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام
فراق۔ عیش تھوڑا سا بھی مرہون غم چند رہا۔ **مَرْہُونِ منّت۔**
(ف) صفت۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ (بنات النعش)
جب تک جئیں گے آپ کے مرہون منت رہیں گے۔

مَرْئی۔ (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جسکو دیکھ سکیں
دیکھی گئی۔ مرئیات۔ (ع۔ رؤیت مصدر سے اسم مفعول
مرءوی۔ تھا۔ تعلیل ہو کر مرئی ہو گیا۔ معنی جو شے دکھائی جائے
اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر۔ وہ چیزیں جو آنکھوں سے دیکھی جائیں
اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات اور

مری

اور مشاہدات کہلاتی ہیں۔

مُرّی۔ (ھ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو پیچ پڑکر گرہ سی پڑجاتی ہے اُس کو مُرّی کہتے ہیں [۱] گرہ۔ پھندا [۲] (کنایۃ) پیچ دقت۔ دل کی گرہ (بحر) ہم بھی کم ملتے تھے جبتک جی میں بل رکھتے تھے تم۔ اب وہ مُرّی کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھگیا

مری۔ دیکھو مرنا۔

مِری۔ میری کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ (آتش) خفا ہو جو ہوئے گال نیلے سوسن سے۔ چمن اداس مری جاں بغیر سوسن تھا

مری جان۔ ایک کلمۂ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من عزیز من۔ معشوق کو یا اُس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ؎ بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب۔ کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے۔

مِرّیخ۔ (ع) مذکر [۱] ایک ستارے کا نام جسکو جلّاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک سُرخ پہنی جس روز سے کہ تو نے مریخ تیرے آگے اے نوجواں نہ ٹھیرا [۲] (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرِید۔ (ع) [۱] کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا [۲] مطیع۔ فرمانبردار [۳] چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) پھیر نہیں ہوتی نہ دیر ہیں۔ اک نظر نے کیا مرید ہمیں۔ (ناسخ) کرتے ہو ظلم زمین پر مثل آسماں۔ تو جوان ہوگئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُرِیدی۔ مونث۔ مرید ہونا۔

مَرِیض۔ (ع) صفت مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔ (مصحفی) میں وہ مریض ہوں تری چشم سیاہ کا۔ جسنے کبھی علاج مسیحا نہیں کیا

مُڑنا

مریضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مرِیل۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) صفت۔ نہایت دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں [۲] افسردہ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا [۳] سست رفتار جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مَریَم۔ (ع) مونث۔ حضرت عیسیٰؑ کی ماں کا نام۔ مریم کا بچہ دیکھو بچہ مریم۔

مُڑک۔ (ھ) مونث۔ (اردو) [۱] قوّت۔ ٹیڑھ۔ کجی۔ مروڑ۔ اینٹھ اکڑ۔ (فقرہ) اُس کی مڑک نہیں جاتی ہے [۲] ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑ جوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مڑک سمجھتے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زبان پر بضم اول و فتح دوم ہے

مڑکنا۔ (ھ) بیگمات کی زبانوں پر بضم اول و فتح دوم ہے [۱] ہاتھ یا پاؤں کا مچ ہو جانا۔ (منیر) تیرے فراق میں یہ بڑھیں ناتوانیاں دنیا سے ہاتھ اٹھاتے ہی پونہچا مڑک گیا [۲] کپڑے کا کھنچ جانا۔

مڑ مڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔ (داغ) چھٹے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو۔ بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھکو مڑ کر

نہ دیکھنا۔ (کنایۃً) توجہ نہ کرنا۔ مڑکے کروٹ نہ لینا۔ (عو) کچھ خبر نہ لینا کی جگہ۔ (جان صاحب) مڑگے کہ دٹ بھی نہ لی پیٹھ دکھا کر جو گیا۔ نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا۔

مُڑنا (ھ) [۱] بل کھانا۔ خم کھانا [۲] پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑ کے پھر۔ منہ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے [۳] چیچک کے دانوں کا مرجھانا۔ (بنات النعش)

مڑوا

اُس لڑکے کو کھسر انکلی تو ضد کر کے بدپرہیزیاں کیں کھسرا مڑے پر آنکھیں دکھنے آئیں تو کھال کا علاج کیا؟ ۳ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہو جانا۔

مَڑوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلّہ۔

مَڑھنا۔ (ھ) ۱ منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا ۲ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی

مَڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھونپڑی۔

مِزاج۔ (ع) ۱ آمیزش ۲ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو ۳ انسان کی طبیعت۔ اَمزِجہ جمع) مذکر ۴ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر (ناسخ) ازل سے الفت روئے حسیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی از بُت عاشقانہ تھا ۵ گُن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے ۶ عادت خصلت (داغ) دل لگی کیجیئے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مرا مزاج نہیں ۷ مادّہ۔ اصلیت۔ جوہر حقیقت ۸ (اردو) تکبر دماغ۔ کبر۔ غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اترائے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں ۹ دل۔ طبیعت ۱۰ ناز۔ نخرہ مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کر دینا تیزی پیدا کر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔ مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آتا محرّم میں۔ تو میرا ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جاتا۔ مزاج اٹھانا۔ بدمزاجی

مزاج

کی برداشت کرنا۔ (رشک) فرمائے تو پہاڑ اُٹھا لاؤں کھود کر۔ اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج۔ مزاج اٹھنا۔ کسی کی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (سحر) تیرے ناز اٹھنے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے۔ ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے مزاج پرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (سحر) بات کرنی نہ آئی منعم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہوگئی ہے کس ستم پرور سے لاگ ۲ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لیے (داغ) نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے یا دشمن بخیر اُس آفت جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بدمزاجی کم ہو جانا (آتش) جنگجو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج ۲ مرض میں افاقہ ہونا۔ صحیح ہو جانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تازبان خامہ بھی آتا نہیں حرف دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں روئے ملیح کے۔ کیا اعتدال پر ہے نمکخوار کا مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گہہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ ؎ فرہاد و قدر و امق و مجنوں میں ایک ہی مثل عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا

مزاج

بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہو جانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاجِ چمن بحال نہو۔ شجر نہال نہو گل کا چہرہ لال نہو۔ مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلنا۔ کسی کی انداز طبیعت کا بدل جانا (داغ) کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بدمزہ ہونا طبیعت ناساز ہو جانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا۔ مزاج بد ہونا۔ مزاج بُرا ہونا۔ بدمزاج ہونا (قدر) کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ۔ دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (ناسخ) یہ دل نالاں جو ہے مانند شانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) جانِ جاں یہ کس لئے برپا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے انھیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ ۱ کنایہ ہے کسی کے بدخو اور بدخلق ہو جانے سے۔ ۲ کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متعدی (داغ) احسان مانتا ہوں مسیحائے غیر کا۔ بگڑا ہوا مزاج تمھارا بنا دیا۔ مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح

مزاج

ہونا۔ ۲ خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آب سرشک آتشِ حسرت غبارِ غم۔ مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج۔ مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔ (قدر) یہ لنترانیاں ارنی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رشک) ہے مائل عبادت اگر یار کا مزاج۔ بہلے گا سیر باغ سے بیمار کا مزاج۔ مزاج پانا۔ ۱ توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں۔ ۲ مزاج شناسی کا کنایہ (رشک) غیروں کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے ہیں اپنے طرحدار کا مزاج۔ مزاج پچھوانا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی (شرف) کسی سے ہم نے جو اُن کا مزاج پچھوایا۔ کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا ۲ سزا دینا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور۔ کہتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا۔ ۲ طنز سے سزا دینا۔ خبر لینا (رشک) پایا جو محتسب کی اجازت سے دسترس۔ پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے [illegible] کا مزاج۔ مزاج پہچاننا۔ کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔ (صبا) اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم۔ پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہو جانا۔ (قدر) سنگے گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشقِ [illegible] کا مزاج

مزاج

مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا
جو زیرِ دام پھڑکتے ہوئے مجھے۔ کیسا پھڑک گیا مرے
صیاد کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتش)
ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے اگر بتوں کی
طرف سے خدا مزاج۔ مزاج پٹی (عو) صفت مونث
داغدار۔ بد مغز۔ نک چڑھی۔ مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت
پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتلے ہیں
ہم عاشقِ پُر شور مزاج۔ اور ہی کرتی ہے پیدا ئے انگور
مزاج۔ مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک
مزاجی سے (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں
میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا مثال
کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا
(قدر) ابرو نے کر دیا ہے ایجاد کا مزاج۔ ٹیڑھا ہے تیغ
سے کہیں جلاد کا مزاج۔ مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہو جانا
مزاج چوتھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدر)
کب آگئے ہے طبیب کے پہنچے گا اس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک
پہ پہنچا ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت
چھپنا (رشک) واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال
سے۔ چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا
مزاج برہم ہونا۔ (آتش) قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف
کرو۔ خفا مزاج تمہارا ہو دل مہرباں سنتا۔ مزجدار (صفت
خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ دماغدار۔ مزاجداں (ف)
صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ

مزاج

شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے
واقف ہو (داغ) ہو سکیں ہم مزاجداں کیونکر۔ ہمکو
ملتا ترا مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم
نہونے دینا۔ (آتش) مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ
خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی ہو یہ انجمن درست۔ مزاج
درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ نہونا۔ (داغ)
کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیاں کروں۔ گر ہو مزاج آپکا
اے مہرباں درست۔ مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ
خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پالا پڑے کہیں نہ کسی بد مزاج
سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج
راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج
میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سمایا تھا
ذہن میں۔ رنگین ہو گیا مرے جلاد کا مزاج۔ مزاج
ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال
میں ہے۔ (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر
مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے سامان ہے۔ مزاج سامان میں
نہونا۔ (عو) مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج
ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ خاصیت
سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدر)
ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے
سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج۔ مزاج سودائی ہونا۔
مزاج میں باؤلا پن ہونا۔ (صبا) ٹلتی نہیں بلا کی طرح ہر اڑی
ہوئی۔ سودائی کسقدر ہے شبِ تار کا مزاج۔ مزاج سے

مزاج

موافق آنا - مفید ہونا مزاج کو (آتش) مریضِ عشق کیا حسنِ یار کے جب سے - مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی - اس جگہ بیشتر مزاج کے موافق آنا مستعمل ہے مزاج سیدھا رہنا - غصہ نہ آنا - (قدر) ٹیڑھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر - سیدھا رہے گا اُس بُتِ عیار کا مزاج - مزاج شاد ہونا طبیعت خوش ہونا - (قدر) ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہً کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج - مزاجِ شریف - مزاجِ مبارک - مزاجِ عالی - اِن کلمات سے مزاج پوچھتے ہیں (محسن) قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی - لالہ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کُشل - مزاج شناس (ف) صفت - طبیعت کی حالت جاننے والا - مزاج شناسی (ف) مونث کسی کی طبیعت کی اُفتاد کا جاننا - مزاج عرش پر ہونا - مزاج فلک پر ہونا - (کنایۃً) کمال مغرور ہونا - (قدر) منت کشِ مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک - ہے عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر - اُس ماہ نے خط پڑھا ہمارا - مزاج عرش سے پرے ہونا کمال مغرور ہونا - (منیر) پری چہری کا اسیر اندر سے راج - کنایہ ہے عرش سے بھی اُس کا مزاج - مزاج قابو میں نہ ہونا - مزاج کا بے اختیار ہونا - (قدر) دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا زلیخا قابو میں کیسے ہے [illegible] گرفتار کا مزاج - مزاج قائم نہیں - مزاج میں استقلال نہیں ہے ثابت ہے انقلاب زمانہ سے اے صبا - قائم نہیں ہے [illegible] کا

مزاج

کا مزاج - مزاج قوی ہونا - خاصۃً قوی ہونا - (قدر) ہرگز نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں - جب تو قوی ہے کشتۂ فولاد کا مزاج - مزاج کا تیز - صفت مذکر - غصہ ور - مزاج کا نقشہ بگڑنا - (کنایۃً) ناگوار ہونا - کسی بات کا (رشک) ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا - پوچھا جو میرے سامنے اغیار کا مزاج - مزاج کبھی تولہ کبھی ماشہ - کنایہ ہے نازک مزاجی سے - (شوق قدوائی) کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اُس کا ہے - کل بدل جائیگا یہ رنگ جو آج اس کا ہے - مزاج کرنا - اترانا - دماغ کرنا - نخوت کرنا - غرور کرنا - (داغ) سوال وصل پہ اقرار کیا کیا ظالم - دماغ ہم سے کیا یا مزاج ترسے کیا - مزاج گفتہ ہونا - مزاج ناخوش ہونا - (صبا) زرگذرے تجھ سے سے حرم کو کیا سلام - پاکر کلفت کا فردِ دیندار کا مزاج - مزاج کو آگ کرنا - مزاج کو تیز کرنا - (داغ) مزاجِ عاشقِ پُرسوز کو جو آگ کرتا تھا - تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشاں ہوگا - مزاج کھوٹا ہونا - مزاج کا [illegible] ہونا - (بحر) دکھاکے انداز تن بدن کا دکھاکے کج زلفِ پُرشکن کا - بگڑتا ہے سکہ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے [illegible] کا - مزاج کیسا ہے - مزاج پرسی کا کلمہ ہے - برابر والے آپس میں اس کلمہ سے مزاج پرسی کرتے ہیں [illegible] تجھ سے پوچھتا ہے - کیسا ہے مزاج [illegible] قاصد [illegible] طنز سے بھی یہ کلمہ سنتے ہیں [illegible] آگئی طبیعت بھی کسی پر جو کبھی - اُنسے پوچھیں گے مزاج آج

مزاج

کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات النعش) حسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ دیکھو اُفتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ تکبر کے باعث غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پر گلچیں سے لڑ گیا مرے صیاد کا مزاج مزاجِ مبارک۔ مزاجِ معلّے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) غریبوں کا کیسا مزاجِ مبارک یہ پوچھو کہ ٹھیری طبیعت تمھاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیرا کسی طرح۔ ملتا نہیں مزاج معلّے کسی طرح مزاج ملجانا۔ مزاج ملنا۔ مزاج کا مطابق ہو جانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) نا اتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک جب ملگئی نظر سے نظر مل گیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا۔ (صبا) سُنیں گے ہم خدا نے کان سُننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاجِ کافرِ بے پیر میں آئے۔ ۲۔ اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں خودپسندی کا اثر کر جانا۔ (شرت) غرور ہو گا انھیں شانِ بے نیازی کا

مزاج

خودی مزاج میں اُنکے سماتی جاتی ہے۔ مزاج میں دخل ہونا مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا۔ (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیّاد سے کہو رگِ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے بُلبلِ گلزار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا۔ (آتش) روٹھ کر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ کل خفا تم تھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا۔ نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا ۲ مغرور ہونا۔ اترانا۔ (آتش) پیراہن اُس جوان نے پہنا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ دردِ دل کہوں۔ پہروں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا۔ طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اُٹھائیو۔ جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوشِ دل سے عرض ہوا خواہ کی سُنی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا۔ مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔ مزاجاً (ع) ۱۔ از روئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔

مِزاح۔ (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

مُزاحَف - (ع) صفت - گری ہوئی چیز - اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے ؟ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو - اور اُس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو - **مُزاحفات** - (ع) مذکر وہ بحور جنہیں زحاف واقع ہوا ہو -

مُزاحِم - (ع) صفت - روکنے والا - مزاحمت کرنے والا مانع - حائل - (ہونا کے ساتھ) **مُزاحَمت** (ع) بفتح چارم مونث روک - ٹوک - ساخت (فقرہ) اُنسے کوئی مزاحمت نہوئی

مزار - (ع) زیارت کرنیکی جگہ - درگاہ - آستانہ - اکثر طلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) رہیگا دوش صبا پر ہی جسم زار اپنا - زمیں پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا

مزار ہلا دینا - ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پر اثر ہو - (شرف) کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں - تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج -

مُزارِع - (ع) ۱ (بالضم اول وکسر چارم) صفت کھیتی کرنیوالا کسان - کاشتکار - ۲ (بفتح اول وکسر چارم) مذکر - مَزرَع (چھوٹا گاؤں) کی جمع -

مَزامیر - (ع) مِزمار کی جمع - مذکر - مطربوں کے ساز - بانسلی - نے - مُرلی - باجہ -

مُزاوَجت - (ع) مونث - زوج ہونا - بیاہ - شادی -

مُزاوَلت - (ع) مونث کسی کام کا روزمرہ کرنا مشق مہارت -

مَزبَلہ - (ع) مذکر وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں

مَزبُور - (ع) میں - زبر - ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے - لہٰذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں - صفت اوپر لکھا ہوا - مذکور الصدر - مذکورۂ بالا -

مُزَخرَف (ع بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت - جھوٹی بات جو سچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو - بناوٹ کی بات - بیہودہ بات - **مزخرفات** (ع بضم اول وفتح دوم وسکون سوم - وفتح چہارم صحیح - وبسکون دوم وفتح سوم - وکسر چہارم غلط) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - مزخرف کی جمع - جھوٹی اور واہیات باتیں چکنی چپڑی باتیں - **مُزد** (ف) - مونث - اُجرت - **مزدور** (فارسی میں بالضم وضم سوم وسکون چہارم - وہ جو اُجرت لے کر کام کرے - یہ لفظ مرکب ہے - مُزد - بالضم - اُجرت ور - کلمہ نسبت - بمعنی صاحب ہے - واؤ مثل رنجور - گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر - مزدوری کرنے والا - اُجرت پر کام کرنیوالا بوجھ اٹھانے والا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے - اس کا استعمال - لگنا - لگانا - لگوانا کے ساتھ - جب ذم کا پہلو نکلے - قابل ترک اور غیر مستحسن ہے - (جانصاحب) لڑکیں ہمسائی باجی میں نے جو ہنسکے کہا - اے کیا برسات میں لگوا لی مزدور آپ - **مزدور خوشدل کند کار بیش** (ف) مقولہ - کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے - **مَزدُوری** مونث - اُجرت - کام کا معاوضہ - صلہ ۲ محنت مشقت

مَزرَع - **مَزرَعہ** - (ع) مذکر - کھیتی - کھیت (امیر) چارہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا - کہ مرا مزرع دل

مزروع

صفت میں پامال ہوا۔ رند نے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت استعمال تذکیر ہی سے ہے۔ ۵ آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اسکی برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک سے پانی ہوئی۔ ۲ ٹھیکا گاؤں۔

مَزرُوع - (ع) صفت، مذکر۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز

مزروعہ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ مُزَعفَر (ع) صفت زعفرانی۔ زرد رنگ ۲ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا پلاؤ۔ مزکّے (ع) صفت۔ زکواۃ دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ مزلّت۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔

مُزَلَّف - (عربی میں زلف بالفتح و بالضم رات کا کوئی حصہ عربی دان فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے۔ (شوکت) مزلّف ست رخ خامہ ام زبخت سیاہ سواد شام قمر اقم خط لب جام ست۔) صفت۔ زلف والا زلفوں سے گھرا ہوا۔ (رشک) سادگی سے سبزہ رخسار النسب ہو گیا۔ گیا مزلّف ہوتے ہی چہرہ مزیب ہو گیا

مزمار۔ (ع) مونث۔ نے جسکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا۔

مُزمِن - (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مزمنہ۔ پرانا۔ کہنہ۔ جیسے تپ مزمن۔

مزرقہ - [illegible] دانہ [illegible] گردن کی [illegible] گلو [illegible] کی بانسے - رشتہ کی گھنڈی [illegible] رستی، مذکر۔ [illegible] رستا جو گھوڑے [illegible] کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں۔ مزرقہ لینا - [illegible] لینا - ٹھیک بنانا (عبر) [illegible]

مزہ

کوچہ سے جو لاشا میرا۔ اسپ چوبیں کے مزتے تن بیجاں لینا۔ مزوُر (علم) مذکر۔ مزدور کا مخفف۔ قلی۔ بارکش بوجھ اٹھانے والا۔

مزہ - (ف) مذکر ۱ لذت۔ سواد۔ ذائقہ (سحر) اٹھ گیا بے یار اپنی زندگانی کا مزہ۔ بادہ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ ۲ چسکا۔ چاٹ ۳ (اردو) لطف۔ حظ (رشک) بوجہ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزہ۔ ۴ عیش۔ عشرت۔ خوشی ۵ جوبن۔ شباب ۶ لت عادت۔ دھت ۷ سیر۔ تماشا ۸ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ ۹ سزا۔ جزا۔ (شعور) ملنگے شیطان نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا۔ باغ جنّت سے جو ردتی ہوئی حوّا نکلی ۱۰ طرفہ انوکھی بات۔ (رشک) انکار بوسہ لب شیریں سے پہلے تو کوسا ہے کڑوے ہو کے یہ ہے دوسرا مزا۔ مزہ آجانا۔ مزہ آنا۔ لذت آنا۔ لذت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (داغ) غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اے خنجر فولاد آیا۔ مزہ اتر جانا۔ بے لطف ہو جانا۔ (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا۔ اور اس کا مزہ بھی اتر جاتا ہے۔ مزہ اٹھانا۔ مزے اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (فقرہ) ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اٹھائے ہیں۔ (امیر) امیر شوق اٹھاؤ مزے اس بیان سے۔ جاری رہے درود کا نعرہ زبان سے ۲ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) یہ دل لگانے میں مزہ اٹھایا ہے۔ ملا نہ دوست تو دشمن

نے اتحاد کیا! (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا
(انشا) چاہیئے دیوے اُسکو ایسی سزا۔ کہ وہ اس بات کا
اُٹھاوے مزہ۔ مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک)
خاک پتھر نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ۔ ہوئی زندگی صاحب
تعمیر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اُٹھے
دُنیا میں۔ خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے
مزہ اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا
(ذوق) بلبلتِ عشق میں ہو کاش تماشے ہی سہی۔ کہ اُڑائیں
ترے جانباز شہادت کے مزے۔ بہار لُوٹنا۔ جوبن لوٹنا
مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا (رشک) ملے دید
روئے یار تری یاد رہتی تھی۔ اسے بوسۂ دہن نہیں بھولا
ترا مزا۔ مزہ پانا۔ حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت
پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا۔ درد
کی دوا پائی درد بے دوا پایا! کیے کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا
(اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کیے کی سزا پائیے۔ اس عیش کا
اک ذرا مزہ پائیے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔
(داغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے
پیغام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔
(داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے صبر کرے۔ خضر کو
رشتۂ عمرِ ابد کمند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں
ہونا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔
ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔
لطف جانا۔ (شرف) تمہیں بتاؤ جو تم سے لپٹ

نہ جاتا میں۔ تو بوسہ کا ہے کو لیتا مرا مزہ جاتا۔ مزہ جاننا۔
لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مُردے کا زندہ کرنا کیسا تم
آپ مرتے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ کنایۃً
سزا پانا۔ مزہ عجب ہے۔ لطف عجب ہے (داغ) مزہ
عجب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا
ہاتھ سینہ پہ تمہارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ
چکھانا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ بدلا لینا۔ (اختر
شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اسے ہوش اسلوب سے ایک
تجھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔
(شوق قدوائی) دل تجھے دے کے پڑے ہجر میں غم کھاتے
ہیں۔ چکھ لیا خوب مزہ دل کے لگانے کا ہم نے۔ مزہ چکھنا۔ مزے چکھنا
لذت پانا۔ (سحر) ہستیوں سے چھوٹ کے تا حق زندگی
تلخ کی چکھ لیا اسے خضر عمر جاوداں کا مزہ؟ خمیازہ
بھگتنا۔ رنج اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل
ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرف) زندہ درگور ہو گئے
ہو کے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لُٹ گیا حاصل ہوکر
مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن
میں تم نے دکھایا بڑا مزہ؟ طنزاً بھی مستعمل ہے۔ (ابو الفضل)
ہر روز نہ ادا کرو خنجر کو بہن تم۔ دے زہر کھیں ہم کا
نہ دکھلائے مزا نبض۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ لطف
اٹھانا۔ سزا پانا۔ (جرأت) میرے ملنے سے اٹھا ہاتھ تمہیں
پاس بٹھا۔ پر یہ تو دیکھیو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند)
کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا۔ عشقبازی کا مزہ او

مزہ

دل شیدا دکھایا۔ دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا! لطف دینا۔ مثال کے لیے دیکھو ا معنی ۲۔ لذّت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شبابِ حسن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی مچھلیاں دکھیں۔ مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا۔ (قدر) رخسار لبِ یار کی یاد آگئی جس دم۔ جنّت میں مزہ زہر ہوا نہر عسل کا۔ مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دینا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نوازشہائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گرد و غبار اور پسینے کے شرّاٹوں نے سارا مزہ کرکرا کر دیا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر۔ زندگانی کے مزہ کو ہیں کھلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصویر لب و دنداں کا کھینچتا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ لال در رنگ شیریں میں۔ مزہ لُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے ہے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا مُنہ خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانہ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب کے تکبیر کا۔ مزہ لوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔

مزہ

بہار لوٹنا۔ (حسرت) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا۔ ہوا ہوتا درد اگر دل میں تو دردِ لادوا ہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالب دیدار آنکھیں۔ وہی نیرنگئ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا! لطف حاصل کرنا۔ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) نیش اور نوش کے باقی رہیں جبتک آثار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبور عسل۔ (داغ) درد و الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے۔ خونِ دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی۔ مزہ ملنا۔ لطف ملنا۔ (رشک) کی تلخ گوئیوں سے ترش روئیوں سے بات۔ جب سے ملا وہ شوخ ملا کون سا مزہ۔ ۲ کنایہ ہے۔ کار بد کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اٹھانے سے بھی۔ مزہ نکلنا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہماری رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لبِ شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بطّے کے مزے۔ ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھکر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذیذ۔ لذّت والا۔ باذائقہ۔ ۲ بے تکلّف۔ ۲ خوش طبع۔ ظریف (تسلیم لکھنوی) بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم سُرکار تھا۔ مزے داری۔ مونث (ہم) مزہ۔ لذّت۔ لُطف۔ حظ۔ مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (جرا) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی۔ گزرے مزے سے

سے ہم تو مزے سے گزر گئی۔ مزے کا۔ بامزہ۔ لذیذ۔ لطیف (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ ۲ تماشے کا۔ مزے کرنا۔ لطف اڑانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میزباں مرتا ہے مہمان مزے کرتا ہے۔ دل کی حالت سے بری درد کا حال اچھا ہے۔ ۲ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ مزے کی بات۔ مونث تماشے کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (منیر) ٹرتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں۔ مزے کے مارے۔ لذت کے باعث اور لطف کے سبب (انشا) حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اشدم۔ ڈھکانا ہائے اپنی منہ کی مجھے ڈلی سے مزے ہیں۔ لطف کے ساتھ۔ بے تکلف (مراۃ العروس) سمندر سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ لیئے۔ اچھا خاصہ خانہ رواں بنگیا۔ مزے میں آنا۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آئے ہیں مزے میں۔ ایسے۔ خود وہ منہ چوستے ہیں۔ اپنے تماشائی کا۔ مزے میں گزرنا۔ عیش و آرام سے بسر ہونا (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہیں نے خاک بھر دی انکے منہ میں خاکساری سے۔ مزے ہیں۔ بن آئی ہے۔ لطف ہے۔ مطلب حاصل ہوگیا ہے (جلیل) منانا پیار کرکے ہوگیا آفت مرے حق میں۔

اب انکے ہاں مزے جب وہ کھنچے بیزار بیٹھے ہیں۔

مزیب۔ زیب فارسی ہے اس سے مفعول کا صیغہ بنالیا

ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال کے لیئے دیکھو مؤلف میں رشک کا شعر۔

مزید۔ (ع) مصدر میمی زیادہ کرنا۔ ۲ اسم مفعول زیادہ کیا گیا) صفت۔ زیادہ۔ زائد۔ فالتو۔ (رند) قیمت دل میں لوں گا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ مزید براں (ف) علاوہ بریں۔ اس کے سوا۔ ماسوا۔ مزید تحقیقات۔ زیادہ تحقیقات۔ مزید حیات۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکتے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے۔ (بزم آخر) بادشاہ جب آبحیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔ مزید علیہ (ع) مذکر۔ اس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔ مزید مال۔ مذکر۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہوکر بطور شے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب بیچے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا۔ اس جگہ مزید کی مال بھی ہے۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزید کی مال مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔

مُزیل۔ (ع) صفت۔ دور کرنے والا کسی چیز کے آثار کا

مُزیّن۔ (ع) صفت۔ آراستہ۔ مکلف (ذوق) المنۃ کو تیری قامت کے کیا استاد قدرت نے۔ مزین تجھ ہستی یہ رعنائی کی خلعت سے۔

مژدہ۔ (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ بشارت ۲ مبارکباد تہنیت۔ (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا۔ مژدہ باد۔ (ف) مذکر۔ مبارکباد

مس

(شاد) مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد۔ ایک دل سوحسرتوں میں گھر گیا۔ مژدہ رساں۔ (ف) صفت۔ خوشخبری پہونچانیوالا۔ مژدہ ہو۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو۔ (ذوق) پاکوبیوں کو مژدہ ہو زنداں کو ہو نوید۔ پھرتے ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں میں ہم۔ مژگاں۔ (ف) اصل میں یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم۔ مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ (ظفر) ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی۔ تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ مژہ (ف) اظہار یا سے پڑھنا صحیح نہیں ہے (سعدی) نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس۔ ستم است بر نگاہم مژہ را نقاب کردن۔ دیکھو۔ ۵۔ کانوشتہ مونث۔ پلک۔ (مصحفی) یاد خندق میں شب اس دل نے جو بیتابی کی۔ میں نے رو رو کے لہو سر مژہ عنابی کی۔

مِس۔ (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن وغیرہ بنتے ہیں۔ مِس خام۔ (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔ مِس گر۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹیرا۔ کسیرا۔ مِس لاطل۔ وہ تانبا جو کیمیائی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق و معشوق سے یہاں تشبیہ دیا گیا ہے) رنگ لیکن تل نہیں۔ کون کہتا ہے کہ دنیا میں مس لاطل نہیں۔ مسی (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔ مسی جوش۔ مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹانکا لگانا کرنا کے ساتھ۔

مِسّ۔ (انگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ مس بابا۔ مسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔

مسا

مَسّ۔ (ع) بتشدید سین تھا۔ مذکر۔ ۱ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ لگاؤ۔ رغبت۔ رجحان (ہونا کے ساتھ) مس کرنا چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ (انشا) لگے کہنے کہ میرے دامن کو۔ نہیں ابتک کیا کسی نے مس ۲ چھوانا۔ کسی چیز کو چھوانا۔ (شرف) دیا جو یار کو مس کر کے غنچۂ دل سے۔ وفا کی بو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا۔ مس ہونا۔ رغبت ہونا۔ رجحان ہونا۔ میل ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم دیکھتی ہو کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کسیکو بھی دینداری سے مس ہے۔ (سحر) آدمیت سے نہیں آپ کو مس دیکھ لیا۔ پیار کر کے تمہیں دس بیس برس دیکھ لیا۔

مَسا۔ (ع۔ مسار) مونث۔ شام کا وقت۔ شام۔ (امیر) کس کے پیام آتے تھے ہر صبح ہر مسا۔

مسّا۔ مسّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا ایک دانہ سا۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر تشدید دوم ہے۔ تسمے پر بال باندھتے ہیں۔ تاکہ وہ کٹ کر گر پڑے۔ (ذوق) اس نزاکت پر نظر کرنا کہ وہ رشک پری۔ بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف عور کا ۲ وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے۔ مساکر کے (ع) ۱ انتہائی درجہ۔ زیادہ سے زیادہ بمشکل تمام۔ دقت کے ساتھ۔ تخمیناً۔ جیسے مساکر کے پاؤ سیر ہوگا۔ اس نے مساکر کے دو نوالہ کھائے۔

میسّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج۔

مساجد

۲۔ ستا اناج۔ مِسّا گُستا (ہ) مذکر۔ مونث کے لیئے مِسّی گُسّی۔ موٹا جھوٹا اناج۔

مَسَاجِد۔ (ع) مونث۔ مسجد کی جمع۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مَسَاحَت (ع بکسر اول۔ صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش زمین۔ مَسَاس (ع۔ صحیح بکسر اول ہے) ہاتھ سے ملنا۔ جماع کرنا۔ اردو میں بفتح اول ہے۔) مذکر۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) دیکھا مساس کر کے حبا کی طرح بہت۔ نازک تر ہے بدن سے میاں یاسمین نہیں (ناسخ) رنگیا میں مسوس کر دل کو۔ کب میسّر مجھے مساس ہوا۔

مَسَاعِد۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ یاور۔ معاون۔ موافق۔ حامی۔ مُسَاعَدَت۔ (ع) مونث۔ یاری کرنا۔ مدد کرنا۔ مساعی۔ (ع۔ جمع ہے۔ مَسْعَاۃ۔ مصدر میمی بمعنی سعی کی) مذکر۔ کوششیں مساعیِ جمیلہ۔ (ان) مذکر۔ نیک کوششیں۔

مَسَافَت۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے۔ سَوف کے معنی سونگھنا۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر ٹھیکر کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے۔) مونث۔ (۱) دوری۔ بُعد۔ عرصہ۔ (۲) فاصلہ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت پڑتی ہے۔

مُسَافِر۔ (ع) مذکر۔ سفر کرنے والا۔ راہ گیر۔ پردیسی۔ مسافرخانہ

مسالا

مذکر۔ مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ۔ کاروان سرائے۔ مسافرانِ عدم۔ (ف) مذکر۔ مرے ہوئے لوگ۔ ؎ مسافرانِ عدم کا شربت کوئی پینے۔ شریک حال نہ دیکھا نہ ہمسفر دیکھا۔ مسافرانہ (ف) صفت۔ مسافروں کی طرح۔ پردیسیوں کی مانند۔ (امیر) یاروں سے الگ کیسا غربت میں عمر گذری۔ ٹھہرے مسافرانہ دو چار دن وطن میں۔ مُسَافِرَت۔ (ع بضم اول و فتح چارم و پنجم) مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنے کی حالت ؎ ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی۔ مسافرت میں دکھاوے خدا وطن کی بہار۔ (۲) پردیس۔ مسافر گاڑی۔ مونث۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں۔ سواری گاڑی۔ مُسَافِری۔ مونث (۱) سفر۔ سیاحی۔ سفر کی حالت۔ مَسَاکِر۔ دیکھو مسا۔ مَسَاکِن۔ (ع) مذکر۔ مسکن کی جمع۔ مکانات۔ سکونت کی جگہ۔ مَسَاکِین۔ (ع) مذکر۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مفلس۔

مسالا۔ (مصالح کا مہنّد جو عربی میں مصلحت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی محل استعمال اردو میں بھی ہے۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لیئے مؤلف کی رائے ہے۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں۔ جس طرح مسالا بولتے ہیں۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین ومتاخرین شعراء لکھنؤ کا ہے۔ رشک نے اپنی لغت میں لکھا ہے "مسالا۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بداں ضروریات

رونق ولذت آں چیز شود۔ ظاہرا اس لغت از مصالح باشد" اسی کی تقلید جلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ منیر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے۔ ؎ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر۔ جو دیکھے آپکے جوبان کا مسالا۔ سانپ۔ (کالا سانپ۔ بالا سانپ زمیں ہے۔ جانصاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ سملات لکھنؤ میں بھی یہی بول چال تھی۔ ؎ اے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا۔) مذکر ۱ چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے ۲ وہ کتابیں جنسے تالیف میں مدد مل سکے ۳ گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری۔ وغیرہ جنسے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو ۴ لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے ۵ ایک قسم کا مرکب جسمیں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں ۶ ایک قسم کا مرکب جسمیں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جسکو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں ۷ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جسکو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں ۸ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔ مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔ مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔ مسالے دار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔ مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ (صبا) یہ دردِ سر ہوا ہے مسالے کے تیل سے۔ صندل کا عطر چاہیئے تم کو برائے زلف۔ مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ (مصحفی) سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انھیں کی مسالے کی شاعری۔

مَسَالِک۔ (ع) مذکر۔ مسلک کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

مَسَام۔ (ع۔ اصل میں مَسَامّ (مَسَمّ کی جمع۔ مَسَمّ۔ اسم ظرف سَمّ بمعنی سوراخ سے) تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسامّ ہوا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے) مذکر۔ جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جنمیں سے پسینہ نکلتا ہے (فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں اردو میں اسکی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

مُسَامَحَت۔ (ع) مونث۔ کسی شے کو حقیر سمجھکر اس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا۔ بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

مسان۔ (ھ) مذکر ۱ مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں ۲ بچوں کی ایک بیماری کا نام اُمّ الصبیان ۳ جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں۔ (انجم) جیسے قزاق دم نکال گئے۔ چور جیسے مسان ڈال گئے ۴ خبیث۔ بھوت۔

مُسَاوَات۔ (ع بضم اول صحیح) مونث۔ حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری۔ (اسیر) ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر۔ کیوں ہنوز زندگی و مرگ مساوات مری ۲ علم حساب کا ایک قاعدہ نکالنا۔ حل کرنا کے ساتھ۔ مساوی

(ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہموزن
مساوی الاضلاع۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلعے
برابر ہوں۔

مُساہَلَت۔ (ع) مونث۔ تساہل کرنا۔ سُستی کرنا۔ **مُساہمت**
(ع) مونث۔ شرکت۔ ساجھا۔ **مسائل** (ع) مذکر۔ جمع مسئلہ کی۔

مُسَبَّب۔ (ع) صفت۔ (بضم اول و فتح دوم و فتح سوم
مشدد) صفت۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب۔ ۲ (بکسر سوم
مشدد) سبب بنانے والا۔ **مُسَبِّبُ الاَسباب** (ع) مذکر۔ سبب
پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **مُسَبِّبِ حقیقی**۔ (ف) مذکر۔
خدا تعالیٰ۔

مُسَبِّح۔ (ع) صفت۔ سبحان اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو
پاکی سے یاد کرنے والا۔ **مُسَبِّحانِ عالَمِ اعلیٰ**۔ (ف) مذکر۔
فرشتوں سے مراد ہے۔ **مُسَبِّحَہ**۔ (ع) مونث۔ انگشت شہادت
کلمے کی انگلی۔ دیکھو سبّابہ۔

مُسَبَّع۔ (ع) مذکر۔ سات حصّے کیا گیا۔ سات برابر
ضلعوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔

مَسبُوق۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا۔ ۲
مذکر۔ (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رکعت
نماز کی جاتی رہی ہو۔ یعنی امام جب ایک رکعت
یا دو رکعت پڑھ چکے تو وہ آکر ملے۔ **مَسبُوق الذکر** (ع)
صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو۔ جس کا سابق میں ذکر
آچکا ہو۔

مَست۔ (ف) ہوشیار کا مقابل ۱۔ متوالا۔ سرمست
نشہ میں چور۔ مخمور ۲ پُرشہوت ۳ جوانی سے بھرا ہوا ۴ سرشار۔
بیخود۔ بیہوش۔ مدہوش ۴ مجذوب۔ مجنوں۔ دیوانہ
۵ خوش۔ بشاش ۶ بےپرواہ۔ مغرور۔ متکبر۔ **مست آواز**۔
مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور
نشہ سا پیدا کردے۔ بانسری۔ اور تونبی کی آواز کی
صفت میں بیشتر کہتے ہیں۔ **مستِ ازل**۔ **مستِ اَلَست**
(ف) مذکر۔ قدرتی مست۔ کامل مست۔ مست ازلی (سرخوش)
کوثر کے ذوق شوق میں مست الست ہیں۔ مسکیش نہیں جو
حسرت جام و سبو کریں۔ **مستِ اَلَستُ** (اَلَستُ۔ اَلَستُ
کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ مست ازل۔ ع مدام لے شاد
مثل ساغر شراب وحدت کی بیخودی ہے۔ وہ مستِ الست
ہیں کہ ہر شب جو دختر رز کو کھنگالیے ہیں۔ **مَستُ بُوک**۔
مذکر (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا۔ **مست مہینا**۔ مذکر۔ پھاگن
کا مہینا۔ ہولی کا مہینہ۔ **مست ہاتھی**۔ جو ہاتھی مستی میں دیوانہ
ہو۔ (آتش) مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار۔
صف مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے۔
مست ہونا ۱ مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا ۲ بیہوش
ہونا ۳ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا ۴ شہوت میں بھرنا۔ مد
پر آنا ۵ جوانی میں بھرنا۔ جوش پر آنا ۶ خوش ہونا ۷ دیوانہ
ہونا۔ مجنوں ہونا۔ مجذوب ہونا۔

مُستاجِر۔ (ع) صفت۔ زمیندار۔ کاشتکار۔ اسامی۔
ٹھیکہ دار۔ **مُستاجِری**۔ مونث۔ ٹھیکہ داری (دنیا لینا ساتھ)
مُستاصِل۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ جڑ سے اکھیڑنے والا۔ برباد

مُستَطِیع - (ع) صفت - استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

مُستَطِیل - (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول و عرض برابر نہو۔ ▯۔

مُستَعار - (ع) صفت - مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہو۔ (دینا لینا کے ساتھ) **مُستَعان** - (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

مُستَعجِل - (ع بکسر پنجم) صفت۔ تعجیل کرنے والا۔ جلد باز۔ جلدی کرنے والا۔

مُستَعِد - (ع میں بتشدید حرف آخر ہے۔ اردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ کمربستہ ۲ (اردو) چُست - چالاک۔ ہوشیار۔ تیز طرار۔ (ہونا کے ساتھ) **مُستَعِدی** - (اردو) مونث۔ چالاکی۔ تیاری۔ آمادگی۔

مُستَعفِی - (ع) صفت - استعفا دینے والا۔ نوکری چھوڑنے والا۔

مُستَعمَل - (ع بفتح پنجم) صفت - کام میں لایا ہوا۔ برتا ہوا۔ مُروّج

مُستَعِین - (ع) - صفت - اعانت طلب کرنے والا۔ مدد چاہنے والا۔

مُستَغاث - (ع) - صفت - وہ جس کے آگے فریاد لے جائیں۔

مُستَغرَق - (ع بفتح پنجم۔ استغراق۔ ڈوبنا۔ محو کرنا سے اسم مفعول) صفت - نہایت محو کسی کام میں ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں مکفول کر دی جائے ۳ (بکسر پنجم) غرق ہونے والا۔

مُستَغفِر - (ع) صفت - گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا۔ معافی مانگنے والا۔ استغفار کرنے والا۔

مُستَغنِی - (ع بے نیاز ہونے والا) صفت ۱ آزاد۔ بری۔ بے پروا ۲ دولتمند۔ مالدار ۳ آسودہ حال۔ فارغ البال۔ مطمئن۔

مُستَغِیث - (ع - فریاد خواہ۔ دادخواہ) صفت۔ مذکر۔ ۱ استغاثہ دائر کرنے والا۔ نالشی۔ دادخواہ۔ فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا۔ مونث کے لئے مستغیثہ۔

مُستَفاد - (ع) صفت - حاصل کیا ہوا۔ جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔

مُستَفتِی - (ع) صفت - فتوے کا جواب چاہنے والا۔

مُستَفسِر - (ع) صفت - استفسار کرنے والا۔ پوچھنے والا۔

مُستَفِید - (ع) صفت۔ فائدہ چاہنے والا۔ فائدہ اٹھانے والا۔

مُستَفِیض - (ع) صفت - فیض چاہنے والا۔ فیض کا خواہاں۔ فیض اٹھانے والا۔ **مُستَقبِل** - (ع بکسر پنجم) صفت - آگے آنے والا۔ آئندہ ۲ آئندہ زمانہ ۳ مذکر۔

مضارع ۲ (بفتح پنجم) تصویر دوچشمی۔ وہ تصویر جس میں
دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں
بخلاف نیمرخ کے جسمیں صرف ایک آنکھ اور ایک
رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔
مُستَقَر۔ (ع) میں تشدید حرف آخر تھا۔ مذکر۔ ٹھہرنے
کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں
ہے۔ مستقرالخلافۃ (ع) مذکر۔ دارالسلطنت۔ اکبرشاہ
کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا۔
مُستَقِل۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔ مضبوط۔
مستحکم۔ ثابت قدم ۲ جو قائم مقام ہو۔ مستقل جگہ۔
مونث۔ وہ جگہ جو عارضی نہو۔ مستقل مزاج۔ صفت۔
وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔
مستقیم۔ (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔
مُستَک۔ (س) مونث۔ ہاتھی کا ماتھا۔ (ذوق)
جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان۔ اُسکی
مستک پر تھا جلوہ نمایوں سے ڈھال۔
مستکبر۔ (ع) صفت۔ مغرور گھمنڈی۔ مستلذات
(ع)۔ مونث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل
ہو۔
مُستَلزِم۔ (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم
کرلینے والا۔ مستلزم السزا (قانون) قابل سزا۔ سزا
کا مستوجب۔
مُستَمِر۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔

ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل (اجتہاد)
قران ایسا تولا جواب اور مستمر معجزہ گر میں نے
فطرت کے ہوتے قران کے معجزہ پر بھی کچھ بہت
بھروسا نہیں کیا۔
مُستَمِع۔ (ع) صفت۔ سُننے والا۔
مُستَمند۔ (ف) مُست۔ غم۔ رنج۔ مند۔ صاحب۔
صفت۔ غمگین۔ مجازاً حاجتمند۔
مُستَنَد۔ (ع) صفت۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا۔ مُصدقہ۔
تصدیق کیا ہوا۔ معتبر۔ سند کے لائق۔
مُستَنبَط۔ (ع) صفت۔ اخذ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔
باہر نکالا گیا۔ (توبۃ النصوح) ہمّا۔ جناب آپ کے
تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا کہ خدائے کریم
کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے۔ مُستَنِیر۔ (ع)
صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔
مُستَوجِب۔ (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔
سزاوار۔
مَستُور۔ (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔
مستورات۔ (ع) مستورہ۔ پردہ نشین کی جمع مونث۔
پردہ نشین عورتیں۔
مُستَوفِی۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ ۲
مذکر۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب
کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ جنرل۔ منشی۔
مَستُول۔ (پرتگالی زبان میں مستو تھا) مذکر۔ جہاز یا کشتی

کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اے کمان ابرو مجھے دریائے غم سے پار کر۔ کشتیٔ تن میں لگا مستول اپنے تیر کا۔

مُسْتَوْلی۔ (ع) صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض۔

مُسْتَوِی۔ (ع) صفت۔ برابر۔ ہموار۔

مُسْتَہَام۔ (ع) صفت۔ سرگشتہ۔ حیران۔ (انیس)

عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُسْتَہَام۔

مَسْتی۔ (ف) ۱۔ ہوشیاری کا مقابل ۲۔ وہ حالت جو کبوتر اور مور وغیرہ پرندوں کو ہیجان شہوت میں ہوتی ہے) مونث ۱۔ نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال سے ہوتی ہے ۲۔ بیہوشی۔ ۳۔ ہوشی ۴۔ شہوت کا جوش۔ خواہش نفسانی ۵۔ خوشی کی حرکتیں ۶۔ حیوانات کی منی ۷۔ وہ پانی جو جوشِ مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔ مستی ٹپکنا۔ حرکات و سکنات سے جوش جوانی یا شہوت کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ رے جوش بادۂ حسنِ شباب کا۔ مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے۔ مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش پر ہونا۔ مستی چھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ) مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا یہ گماں۔ نیند غفلت کی ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ (رشک) اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بت حشر خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔

مَسْتَنْڈ۔ (س) مونث۔ سکوت۔ مستنڈ مارنا۔ (عو) سوتا بنجانا۔

مِسْٹَر۔ (انگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں تعظیمی خطاب مُسْٹَنْڈا۔ مُشْٹَنْڈا (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُشْٹَنْڈی۔ مُسْٹَنْڈی۔ موٹا۔ اور فربہ آدمی ہٹا کٹا۔

مَسْجِد۔ (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سر جھکانے یعنی سجدہ کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانۂ خدا۔ (ناسخ) طاق ابروئے صنم جبدم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد بس وہیں راہِ خدا تعمیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ سے بہت دور کی مسجد۔ یعنی بیت المقدس جو ملکِ شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد سے جو میکشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ (امیر) مسجد جامع میں آج امام نہیں۔ مسجد ڈھانا۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر گرانا۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جان صاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تمنے ڈھا کر۔ مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (عو) بعض مسلمان عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی جھوٹا آدمی مسجد میں اینٹ اُلٹ کر رکھدے تو وہ برباد ہو جاتا ہے اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے

مسجع | مسرور

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (آتش) دیکھا جو بُت کے حسن خداداد کی طرف۔ مسجد میں تو جلائیگا اے برہمن چراغ۔ مسجد نبوی۔ مونث۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے۔

مُسَجَّع۔ (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفےٰ عبارت۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپسمیں ہم قافیہ یا ہموزن ہوں۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ نثر مُرصّع ہے۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام مسجع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیاں ہوں۔ تو وہ کلام مُسَمّط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں۔ تو اس کلام موزوں کو مقفےٰ کہتے ہیں۔

مُسَجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مُہر ثبت ہو۔ (مجازاً) درست۔ آراستہ۔

مَسجُود۔ (ع) صفت سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔

مَسح۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے۔ مَسحُوق۔ (ع) صفت گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا سحق ہے جس کے معنی گھسنا۔ پسنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

مَسخ۔ (ع) مذکر۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُسَخَّر۔ (ع) صفت۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔ مغلوب۔ مطیع۔

مَسخَرَہ۔ (ع) مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹّے باز۔ مسخرہ پن۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹّھا۔ مسخری۔ (کرنا کے ساتھ) مسخرہ بازی۔ مونث۔ مسخرہ پن۔ مسخری کرنا۔ (عم) مسخرہ پن کرنا۔

مُسَدَّس۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جسکے سب ضلع اور زاویئے برابر ہوں۔ جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسَدَّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرح دیں جو ششگانہ ہیں اہل ایماں ہیں۔ مُسَدَّس آپکی نکہ مضامیں مُجَدَّد کا۔

مَسدُود۔ (ع) صفت۔ بند کیا گیا۔ بند۔ رُکا ہوا۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام بپیام مسدود۔ (مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز۔ مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

مِسِر۔ (س۔ مِشر) مذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب

مِسرانی۔ مونث۔ مسر کی جورُو۔

مَسَرَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح۔ و بضم اول غلط) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت۔ (امیر) لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی۔ مُسرِف۔ (ع) صفت۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ مَسرُور۔ (ع) صفت۔ خوش۔ شاد۔

مسروق

مَسرُوق - (ع) صفت - چرایا گیا - چوری کیا گیا -
مسروقہ - (ع) صفت مونث - چرائی ہوئی چیز - چوری کا مال جیسے مال مسروقہ -
مُسَطّح - (ع) صفت - بچھا ہوا - پھیلا ہوا - سطح کیا گیا - چوڑا - کھلا -
مِسطَر - (ع - خط کھینچنے کا آلہ) مذکر - وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لئے ڈورے لگا دیتے ہیں - (اسیر) لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم - موجوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا ۲ - وہ آلہ جس سے جدول کھینچتے ہیں - مسطر بنانا - مسطر تیار کرنا - مسطر کرنا - مسطر کھینچنا - مسطر سے لکیریں کرنا -
مَسطُور - (ع) صفت - مذکر - مرقوم - تحریر کیا گیا - لکھا گیا - مسعود - (ع) صفت - سعید - نیک - مبارک -
مَسقَط - (ع گرنے کی جگہ) مذکر - ایک مشہور شہر کا نام ہے - جو ایشیائے روم میں واقع ہے - اور یہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے -
مُسقَّف - (ع) صفت - چھت ڈالا گیا - پٹا ہوا - پاٹا گیا -
مسکات - (ع) مذکر - مُشک -
مَسکنا - (ہ) مونث - کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا - ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں - ۲ دھچکا - دبانا - بھینچنا (منیر) مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں - شکنجہ ہوتی ہے مجھکو

مُسکرانا

مسکنا آغوش ساحل کی - مَسکانا - (ہ) متعدی - کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اس کے تار الگ نہوں ۲ - ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا - مسک جانا - کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا - دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا - سہ ئے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر - انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا - (سودا) اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک - جوں غوشقدول کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں - مسک لینا - چھین لینا - فریب سے لینا - دیکھو مسکنا -
مُسکا - (ہ بضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں - کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں -
مُسکِت - (ع) صفت - چپ کرانے والا جیسے مسکت جواب
مُسکِر - (ع) صفت - نشہ پیدا کرنے والی چیز
مسکرات - (ع) مذکر - وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں - منشیات -
مُسکرانا - (ہ) - بالضم وضم سوم) تبسم کرنا - اس طرح ہنسنا - کہ آواز نہو - (ناسخ) مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا - جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو - مُسکراہٹ - (ہ) مونث - ہونٹوں میں ہنسنا - وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں - (سرور) چھیڑ کرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے - مسکراہٹ لب غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے -

مسکن | مسلک

مَسْکَن۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان۔ ٹھکانا۔ (جلال) حسرتیں پوچھیں جو اسے عشق ٹھکانا دل کا۔ نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا۔
مُسَکِّن۔ (ع) صفت۔ تسکین دینے والا۔
مَسَکْنا۔ (ہ) ۱۔ دیکھو مسک جانا۔ ۲۔ بات کا جواب دینا۔ کچھ کہنا۔ عذر کرنا۔ (امانت) دل کڑا کرکے نہ ان باتوں پہ جب تو مسکے۔ کیسے آوازہ زر قلب وہ دیکھے کسکے۔ ۳۔ دبانا۔ بھینچنا۔ ۴۔ ہندو جنبش کرنا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔
مَسْکَنَت۔ (ع) مونث۔ مفلسی۔ عاجزی۔
مُسْکُوٹ۔ (انگ۔ میس کو ایٹ۔ خفیہ سازش) مونث۔ صلاح۔ مشورہ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے۔
مَسْکُورا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) مسوڑھا۔
مَسْکُوڑا۔ (ہ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا۔ (فقرے) ایک ہی مسکوڑے میں شلوکا نکل گیا۔ جاگتی کیسے اچھا تو مسکوڑے ہی لے رہی تھی۔ مسکوڑا لینا۔ دھچکے سے کروٹ بدلنا۔
مَسْکُوک۔ (ع) صفت۔ سکہ کیا ہوا۔ سرکاری چھاپہ کا سکہ۔ (رشک) مسکوک نہیں ہے نہ داغ جگر اے رشک۔ عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا۔
مَسْکَہ۔ (ف) مذکر۔ تازہ نکلا ہوا۔ کچا گھی۔ مکھن ۲۔ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتے سے مسکہ بنگیا سیماب کا۔
مِسْکِین۔ (ع) صفت ۱۔ غریب۔ عاجز۔ بیچارہ۔ ناتواں یا نادار مفلس ۲۔ (اردو) حلیم۔ بردبار۔ سیدھا۔ سادھا۔ فرق کے لیے دیکھو فقیر۔ مسکین صورت۔ صفت وہ شخص جسکی صورت پر بھولاپن برستا ہو۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ گربہ مسکین۔ مِسْکِینی۔ مونث۔ مسکین ہونا۔ مفلسی۔ ناداری۔ عاجزی۔ بھولاپن۔
مِسَل۔ مونث۔ مقدمہ کے کاغذات۔ روئداد مقدمہ۔ یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے۔ مسل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا۔ مسل مرتب ہونا۔ مسل بننا۔ کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہو کر ترتیب دیا جانا۔
مَسَل ڈالنا۔ مَل ڈالنا۔ کچل ڈالنا۔ میچ ڈالنا۔ توڑنا مروڑنا۔ دیکھو مسلنا۔
مُسَلَّح۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ ہتھیار بند۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے۔ کمربستہ۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا۔ کمربستہ ہونا۔
مَسْلَخ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرکے کھال وغیرہ اُتار کر صاف کیا جائے۔ کمیلا۔
مُسَلْسَل۔ (ع) صفت۔ سلسلہ دار۔ پے در پے۔ متواتر۔
مُسَلَّط۔ (ع) صفت۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے۔ (فقرہ) زید پر بلا مسلط کی گئی۔ مسلط ہونا۔ سر پہ سوار ہونا۔
مَسْلَک۔ (ع) مذکر ۱۔ راستہ۔ راہ ۲۔ طریقہ۔ قاعدہ

دستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں مری آتا نہیں مسلک تیرا۔

مُسَلَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (امیر) حذر ہے کیسے مُسَلَّم اور جو واعظ چلے۔ دست بتانِ نازنیں سے ۲ پورا۔ سب۔ کامل۔ (فقرہ) ایک مُسَلَّم خربزہ کھا گیا۔ ۳ بحال۔ برقرار۔ وہ جو سالم ہو۔ ۔ مُسَلَّم اسکے ہونگی مسرت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں۔ مُسَلَّمُ الثبوت۔ صفت۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہو۔ (آبحیات) مرزا احمد علی آہر عہد عالمگیر میں ایک مشاق اور مسلم الثبوت شاعر اپنے زمانہ کے تھے۔

مُسَلَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں مُسَلَّمات (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔

مُسْلِم۔ (ع) مُسْلِمِین۔ جمع۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ اہل اسلام۔ مسلمان۔ (ف) ۔ بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مُسلم اں (ماں مانند) سے مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدۂ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مُرکّب نہیں۔ اور واحد ہے۔ جمع نہیں۔ مذکر۔ مسلم۔ مسلمان کرنا غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کافر کو کیا تونے مسلماں تاہم۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا۔ مسلماں ہونا۔ اسلام لانا۔

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا۔ مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب۔ (ف) مثل۔ نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ پکے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مُسلمانی۔ (ف بمعنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا ۲ (اردو) بچوں کا آلہ تناسل ۳ ختنہ۔ ختنہ کی تقریب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور آنا کانی مثل۔ اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ مسلمانی آبادانی۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔

مسلماننی۔ مسلمان کا مونث۔

مَسَلْنا۔ (ہ) ۱ ہاتھوں سے ملنا۔ رگڑنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلتے ہو ۲ کچلنا۔ روندنا۔ دبانا ۳ (لکھنؤ) آٹا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔

مَسْلُوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ چھین لیا گیا۔ ہٹایا گیا۔ مَسْلُوبُ الحَواس۔ مَسْلُوبُ العَقل۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں۔ مجنون

مَسْلُوک (ع) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمد و رفت کیا گیا ۲ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا ۳ (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مَسْلُول۔ (ع) صفت ۱ سل کی بیماری والا۔ سل دق کا مریض ۲ باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

مسلہ | مسند

نکالی گئی ہو۔
مَسْئَلَہ۔ (صحیح بفتح اول ودوم وسوم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح وفتح سوم ہے) مذکر۔ سوال۔ کوئی پوچھی ہوئی بات۔ شرعی بات۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (ع) دیکھو مسئلے۔

مُسَمّاۃ۔ (ع) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مسماۃ زینب نے کہا۔

مِسْمار۔ (ع۔ میخ۔ کھونٹی) صفت۔ منہدم۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مسمار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ (آتش) بے طرح جوش میں سیلاب سرشک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہ ہو۔

مِسْمَرِیزْم۔ (انگ۔ مس مے۔ ریزم) مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈرک میزمر۔ باشندہ میزربرگ کا ایجاد کیا ہوا علم جسمیں تصور۔ یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بیہوش کرتے ہیں۔

مُسْمُسی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گھنی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ مُسْمُسی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گربہ مسکین۔

مُسَمَّط۔ (ع۔ تسمیط۔ موتیوں کا لڑیوں میں پرونا۔ سمط۔ دھاگا جسمیں پوت یا موتی پرو دئیے ہیں) صفت ۱۔ وہ بیت جسمیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہو۔ ۲۔ وہ نظم جسمیں تین مصرعے سے لیکر دس مصرعے تک ہوں۔

مُسَمِّن۔ (ع) صفت۔ فربہ کرنے والا۔ مُسَمَّن (ع) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فربہ کیا گیا۔

مَسْمُوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لیے۔ مسموعہ۔

مَسْمُوم۔ (ع) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔

مُسَمّیٰ۔ (ع) صفت۔ نام رکھا گیا۔ موسوم۔ پکارا گیا۔ مردوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔

مُسِنّ۔ (ع) بتشدید حرف آخر تھا) عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ معمر۔ ۲ (کنایۃً) تجربہ کار۔ دانا۔

مُسْنا۔ (ھ) (عو) لُٹنا۔ لوٹا جانا۔

مَسْنَد۔ (ع) مونث ۱ تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جس پر امرا بیٹھتے ہیں۔ (اسیر) یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (ف) صفت۔ مسند نشین۔ مسند کو زینت دینے والا (کنایۃً) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایۃً) بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا الو۔ مسند لگانا۔ مسند بچھانا۔ مسند لگنا۔ لازم (امیر) دورِ فلک سے انکو نہیں بوریا نصیب جنکے لیے تھی مسند پر زر لگی ہوئی۔ مسند نشین (ف) صفت بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشین ہونا۔ تخت نشین ہونا۔

گدّی پر بیٹھنا۔ مسند نشینی۔ (ف) مونث۔ تخت نشینی۔
مُسْنَد۔ (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر۔ مُسْنَدُ الیہ۔ (ع)۔
مذکر۔ علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں۔ (محسن) لکھوں اک
مختصر جملہ کہ روضہ ہے محمّد کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب
ہے رفع مسند کا۔

مَسْنُوْن۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع
میں سنّت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔

مِسْواک۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی
ریشہ دار لکڑی (کرنا کے ساتھ) (منیر) لازم ہے کُلیوں
کے لیے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے دہان جراحت
میں تیر کی۔ (آتش) کیا ہے اپنے غنچے سے دہن میں
تو نے جو اس کو۔ نسیم گل ہوئی ہے ریشۂ مسواک
سے پیدا۔

مُسْوانا۔ (ہ) (عو) لٹوانا۔ چوری کرانا۔

مسوّدہ۔ (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واو مفتوح
سیاہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے۔ باب
تسوید سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا
ہے۔ لیکن تسوید بمعنی لکھنا۔ کلام ثقات میں پایا
جاتا ہے۔ اور فارسی شعرا کے کلام میں مسوّدہ نظم ہوا
ہے۔ (جامی) ما در سواد طرہ کہ کردم مسوّدہ۔ اعلام
کردہ در ہمہ عالم بحر مرا۔ یہ لفظ بضم اول و سکون دوم
و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ صیغہ اسم فاعل کا

باب تسوید سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اُس کے معنی
سیاہ کے ہوں گے۔ نہ کہ سیاہ کیے گئے کے۔ مولف کی رائے
میں یہ لفظ فارسی ہے) مذکر۔ وہ تحریر جو سرسری لکھی جائے
اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (نسیم) پائی
بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف اندنوں مسوّدۂ
موئے سر ہوا۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں
ہوں سیاہ۔ پرداز (ازال سے) ہیں مسودہ زلف یار
کے۔ اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی
ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح سوم و فتح چہارم
مشدد ہے۔ (کنایۃً) منصوبہ (داغ) تو ہوا نہ ایک بھی
اس دل کا مسوّدہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔
عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے۔
مسودہ گانٹھنا۔ (دہلی) مضمون بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔

مَسُور۔ (ہ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے
ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ مسوڑا۔ مسوڑھا۔
(ہ) مذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔

مَسُوس۔ (ہ) مونث۔ مروڑ۔ مسوسا۔ (ہ) مذکر۔
(عو) پچھتاوا۔ مسوسنا۔ (ہ) ۱۔ مروڑنا۔ دبانا۔ نچوڑنا۔ (فقرہ)
یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے۔ غریب آدمی
کو ایک وقت کھانا میسر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں
کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔ ۲۔ (کلیجہ جگر کے ساتھ) دل ہی
دل میں غم کھانا۔ شکوہ زبان پر نہ لانا۔ (اشرف) گلے
کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے

مسہری

آہ کیا کرتا۔
مَسہری - (ھ) - بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسر دوم مونث۔ ایک قسم کا پلنگ جس کی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگا کر چھپر کھٹ بنا سکیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹھرا بنا ہوتا ہے۔ کھٹملوں اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں۔ (ناسخ) اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل۔ بس اکدم میں مسہری ہو گئی بیکار سونے کی۔ فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں۔ (شرف) چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اسکی تربت پر۔ شہید ناز کو جس صاحب ماتم نے پہچانا۔

مُسہِل - (ع) - مذکر۔ دست آور۔ اسہال لانے والا۔ وہ دوا جس سے دست آئیں۔ مسہل دینا۔ جلاب دینا۔ دست آور دوا استعمال کرانا۔ مسہل لینا۔ دست آور دوا کھانا۔ جلاب لینا۔

مَسئلہ - (ع) - مَسْأَلَۃ۔ بالفتح و فتح ہمزہ جو بصورت الف ہے۔ و فتح لام بروزن مَنقَبَت (مذکر) ۱ سوال۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو۔ (جان صاحب) پہ منافع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا ۲ معاملہ۔ پیچیدہ معاملہ۔ حل کرنا۔ حل ہونا کے ساتھ (امیر) ہوا کب فکر سے حل مسئلہ تو مسیمنہ کا کل کا۔

مسی

نظر آیا ہمیں اس دور میں عالم تسلسل کا۔ مسئلہ کرنا۔ سوال کرنا۔ مسئلہ کھل جانا۔ مسئلہ حل ہو جانا۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دور ہونا۔ (راسخ) بوسہ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ۔ کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب۔ مسئلہ مسائل فقہ کے مسئلے۔ بول چال میں بیشتر اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے۔

مَسْئُول - (ع) صفت۔ مذکر۔ سوال کیا گیا۔ مانگا گیا۔ مونث کے لئے مسئولہ۔

مِسّی مِسّی نِسّی - (ھ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال دلیا۔ مسی کی روٹی۔ (فارسی میں نان مسی ہے۔ (قبول) زقحط منعمال درگور رہ ہند۔ ہماں نان مسی ہم کیمیا شد۔ وہ روٹی جو ماش گیہوں اور مونگ کا آٹا ملا کر پکاتے ہیں

مِسّی - (ف) فارسیوں نے بتشدید سین و نیز بہ تخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) مِسی اگر بکار بروآں نگار من۔ دُرِّ خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد۔ (فغانی قمی) مسی بمال بدنداں کہ درد دل دیدہ۔ تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ۔ (مونث) ۱ ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار استعمال کرتی ہیں۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ (جرأت) لوٹیے گا دھڑی دو دھڑی کر کے۔ مسی ہونٹوں پہ گھڑی گھڑی ہے (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ بہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے ۲ بازاری عورتوں کی اصطلاح؛ ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (صبا) مستی ہو گی تری اے غیرت گلشن کب تک۔ دیکھئے

مسی | مسیلمہ

آئے بہار گل سوسن کبتک۔ مسّی سرمہ۔ مذکر عورتوں کا سنگار (امیر) مسّی سرمہ سے ہوئی نہ نظر زیبائی۔ کوچۂ زلف میں شانے نے رسائی پائی۔ مسّی اودھڑنا۔ مسّی چھوٹنا۔ (جلال) کیسی اُدھڑی ہوئی مسّی دونوں ہونٹوں کی۔ اشارے کرتی ہے کچھ چشم سرگیں کی طرح مسّی کاجل کرنا۔ (ع) سنگار کرنا۔ دانتوں کو سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا۔ مثال کے لئے دیکھو کنگھی چوٹی مسّی کرنا۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں برادری کی دعوت دینا۔ اور ناچ کرنا۔[۲] نوچی کا ازالۂ بکر کرنا۔ مسّی کی انگلی (ع) وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے پہلے ہے۔ عورتیں اسی انگلی سے مسّی لگاتی ہیں۔ مسّی کی دھڑی۔ (ع) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (سبز) کنگھی جو دو گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا مسّی کی پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد مسّی کی لکیر۔ وہ سیاہ خط جو مسّی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔ (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر۔ لے پری دُرِ سنجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ مسّی لگانا۔ دانتوں اور لبوں کو مسّی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا۔ (شرف) چمن میں اس پری پیکر نے جب مسّی لگائی ہے۔ ہوئی ہے زرد اٹھا ہے رنگ سوسن کا دھواں ہو کر۔ مسّی ملوانا۔ مسّی ملنا کا متعدی۔ مسّی ملنا۔ دانتوں پر مسی کی مالش کرنا۔ (ناسخ) مَل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔

مَسِیح۔ (ع) مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب جو بطور معجزہ مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے۔ مسیحُ الدّجّال۔ دجال ملعون کا خطاب۔ مسیحا۔ (ف) دیکھو نور اللغات حصۂ اول صفحہ ۲۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے۔ بقول بعض مسیحا مَشِیخا کا مُعرّب ہے۔ جسکے معنی زبان سریانی میں مبارک کے ہیں۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔[۲] کنایۃً معشوق (محسن) اسے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا چلتی ہے۔ مسیحا دَم۔ مسیحا نفس۔ (ف) صفت۔ وہ جسمیں اعجاز مسیحائی ہو۔ (قدر) چٹک چٹک کے کہیں غنچے قُم باذن اللہ۔ عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہو باد بہار۔ مسیحا نفسی (ف) مونث مسیحائی (شرف) قادر ہو اگر اپنی مسیحا نفسی پر۔ بیمار سے بیہوش سے غافل سے نہ پھرنا۔ مسیحائی (ف) مونث مسیح کے معجزے والی طاقت۔ اعجاز نمائی۔ حیات بخشی۔ مسیحائی چلنا۔ مسیحائی کارگر ہونا۔ (شرف) تیرے کشتوں سے مسیحائی جو انکی نہ چلی۔ دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے۔ مسیحائی کا دم بھرنا۔ مسیحائی کا قائل ہونا۔ مسیحائی کا دعویٰ کرنا (امیر) لب جاں بخش پہ سب اہل جہاں مرتے ہیں۔ عیسیٰؑ بھی اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں۔ مسیحائی کرنا۔[۱] اعجاز دکھانا۔ حیات بخشنا۔ زندہ کرنا۔[۲] مرتے کو بچانا۔ جاں بلب بیمار کو تندرست کرنا۔ مسیحی۔ صفت۔ مسیح کی طرف منسوب۔ عیسائی۔ نصرانی۔

مَسِیر۔ (ع) جانا۔ چلنا۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر۔

مُسَیلِمہ۔ (ع۔ بکسر لام) مذکر۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام

جس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ اسکو مسیلمہ کذاب بھی کہتے ہیں
مَسَیں - مَسْ - مونچھ - دیاں مَسَیں - بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول جمع) مونث۔ وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ (آتش) چہرۂ رنگیں کوئی دیوان ہے رنگیں گر حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست۔ مسیں بھیگنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ مونچھوں کا رُواں نکلنا۔ (رشک) بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت۔ جو کھا اڑنے لگا جب سے ہوا چار ابرو۔
مُشَابِہ - (ع) صفت - مانند۔ مثل۔ مطابق۔ مُشَابہت (ع) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ شکل۔ شبیہ۔ تشبیہ۔ (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مشاجرہ - (ع) مذکر۔ منازعت مخالفت۔ باہم درختوں کی طرح لپٹنا۔
مُشَار - (ع) صفت۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ مشارُ الیہ - (ع) صفت) وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ (کنایتہً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے۔
مَشَارِب - (ع) مذکر۔ جمع مشرب کی۔
مَشَارِق - (ع) جمع مَشْرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی۔
مُشَارَکَت - (ع) مونث۔ شرکت۔ باہم شرکت کرنا۔ مشاطہ (عربی میں مُشط۔ بالضم کنگھی۔ فارسی میں بالفتح وتشدید دوم اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف بھی کہا ہے۔ (ملا طغرا) مشاطہ زد گرہ ز ارطرہ ات ناخن عجب کہ عقدۂ دل: اشود بآسانی) مونث ! (بالفتح وتشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ (صبا) پیچیدہ شاخ سوختہ سے سانپ جاکے ہوں۔ مشاطہ گر سلائی سے انکی بنائے زلف ؟ (بضم اول وتخفیف دوم) وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کروائے۔
مُشَاعَرَہ - (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ شعرا کا باہم جمع ہوکر شعر خوانی کرنا۔ مشاعرہ اکھڑ جانا۔ شعر وسخن کا جلسہ برہم ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکر اکھڑ گیا۔ مشاعرہ پڑھنا۔ مشاعرے میں شعر خوانی کرنا۔ (امیر) کہیں مباحثۂ علم و مجلس فضلا۔ کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن۔
مَشَاغِل - (ع) مذکر۔ مشغلہ کی جمع۔ مشاغلِ لایعنی - مذکر۔ بیکار اور مہمل مشغلے۔ (توبۃ النصوح) مناسب ہے گنجفہ۔ شطرنج کبوتر۔ کنکوا۔ بٹیر۔ مرغ۔ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد لیکر۔
مُشَافَہَہ - (ع) مذکر۔ سامنے۔ روبرو۔
مُشَّاق - (ع) صفت۔ کمال مہارت رکھنے والا۔ مشّاقی مونث۔ مہارت۔ نہایت مشق۔ تجربہ۔ مُشَاکِل - (ع) صفت) مانند ؟ مونث عروض کی ایک بحر کا نام۔
مَشَام - (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مَشْمَم تھا۔ (صیغہ اسم ظرف کا شمم (سونگھنا) سے ہے۔ عربی میں بفتح اول وتشدید میم تھا۔ فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا۔ یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔) مذکر۔ دماغ۔ قوت شامہ کی جگہ۔ (برق) سوئے غدار باصرہ چشم طور ہے۔ مشتاق ہے مشام لک بوئے یار کا۔ مشام جاں (ف) مذکر۔ کنج دماغ۔ (اوج) نافہ کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر سب کا مشام جاں ہے معطر ادھر ادھر۔
مُشَاوَرَت - (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

مشاہدہ

مُشَاہَدَہ ۔ (ع) مذکر۔ دیکھنا۔ دید۔ معاینہ (رند) عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق بیں سے۔ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا۔

مُشَاہَدَات ۔ (ع) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو مرئیات۔

مُشَاہَرَہ ۔ (ع) مذکر۔ تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ۔ وظیفہ۔ (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔

مَشَاہِیر ۔ (ع) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ آدمی۔ نامور لوگ۔

مَشَائِخ ۔ (ع) مشائخ جمع مشیخت کی۔ اور مشیخت جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے۔ مذکر۔ جمع الجمع۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار۔ عوام اس کی جمع الف۔ نون۔ یای نون۔ اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں۔ اس زمانے میں ان لوگوں کو کہتے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں۔ اور جنکی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔

مُشَایَعَت ۔ (ع) مونث۔ کسی کو رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا۔ (فقرہ) ہمنے دور تک انکی مشایعت کی ۲ (اردو) جنازہ کے ساتھ جانا۔

مَشَّائِین ۔ (ع) مشّائی کی جمع۔ جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الف زائدہ کے پڑی تھی۔ اسکو ہمزہ سے بدل دیا مشّاء ہوا۔ ین سے جمع بنائی مشّائین ہوا۔ ۱ مذکر۔ وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشراقیین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے۔ (ذوق) کبھی مشّائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی کبھی لیجاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت۔

مُشَبَّک ۔ (ع) صفت۔ جالی دار۔ وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ

مشت

ہوں۔ (اوج) باگیں کٹی تیروں سے بدن سارا مشبک۔ آلودہ خوں بال سے لیکر ہے سموں تک۔

مُشَبَّہ ۔ (ع) صفت۔ تشبیہ دیا گیا۔ نظیر دیا گیا۔ نسبت دیا گیا

مُشَبَّہ بِہٖ (ع) ہیں تلفظ مُشَبَّہٌ بِہٖ بھی۔ اردو میں مُشَبَّہ بِہٖ۔ مذکر۔ وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں۔ (انیس) وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مشبہ بہٖ۔ نیزے لگائیں اسپہ لعیں سب غضب ہے یہ۔

مُشْت ۔ (ف) سنسکرت میں مُشٹ مُشٹی یہ لفظ تذکیر و تانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر و تانیث کا تابع ہوتا ہے۔ جیسے مشت پر مذکر۔ مشت خاک۔ مونث ۱ پنجہ کی انگلیاں جب بند ہوں ۲ وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے ۳ تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز۔ مشت استخوان (ف) مذکر۔ مٹھی بھر ہڈیاں (کنایۃً) کمال لاغر۔ وہ جسکے بدن پر گوشت نہ ہو۔ ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں۔ (امیر) لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے ان میں عشق نے۔ ایک مشت استخواں کا نام مجنوں کردیا

مشت پَر۔ (ف) مذکر۔ تھوڑے سے پر۔ (شرف) لگا نہ بلبل کشتہ کو تیر لے صیاد۔ شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب۔ مشت خاک (ف) کنایۃً کرہ ارض۔ دنیا۔ انسان۔ مونث ۱ مٹھی بھر خاک (ظفر) کیا اٹھانا خاکسار عشق کا ہے مشت خاک۔ ایک کونے میں جہاں چاہی اٹھائی ڈال دی۔ (ناسخ) یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک۔ اٹھائی زمیں سے پھر ایک مشت خاک ۲ (کنایۃً) انسان (صبا) فرشتوں کو کیا بات آدمی نے۔ قیامت کا یہ مشت خاک نکلا۔ مشت زن (ف) صفت۔ مکا مارنے والا۔ کشتی کرنے والا۔ پہلوان کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے ۲ (اردو) جلق بازہ مشت زنی

مونث۔ گلے اڑانا۔ حلق لگانا۔ مُشتِ غبار۔ (ف) مذکر۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھا ہے حشر کے دن فرہاد کو فلک کی۔ رکھے زمیں امانت مشت غبار میرا۔ مُشتِ گِل۔ (ف) مونث مُشت خاک۔ (مصحفی) آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا۔ یہ رفتہ رفتہ مرتبہ مشت گل ہوا۔ مُشتال۔ (ف) مونث۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور اس مالش کو بھی کہتے ہیں۔ جو حمامی بدن کا میل چھوڑانے کے لئے کرتے ہیں۔ (تسلیم) ہو مفید ستائش بخیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مُردے کو مشتال نہیں۔ مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خویش باید زد۔ مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ باید زد۔ مثل موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث۔ مشتے نمونہ از خروارے۔ (ف) مثل۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

مُشتاق۔ (ع) صفت۔ آرزومند۔ شائق۔ خواہاں۔ طالب خواہشمند۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مشتاقانہ۔ (ف) صفت مشتاق کی مانند۔ خواہشمندانہ۔

مُشتَبَہ۔ (ع) صفت۔ مشکوک۔ جس میں شبہ ہو۔ مذبذب۔ شک کیا گیا (ٹھہرنا۔ ٹھہرانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسنات) ابنائے جنس کی نظر میں ناحق نکو بنا مشتبہ ٹھہرا شیوۂ انصاف سے بہت بعید ہے۔

مُشتَرَک۔ (ع) صفت۔ ۱ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک۔ وہ لفظ جو کئی معنی کے لئے بنایا گیا ہو۔ ۲ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ شریک کیا گیا۔ مشترکا۔ (ع) بکسر چہارم شرکت میں۔ ساجھے کے طور پر۔ مشترکاً و منفرداً (ع) ساجھے میں اور علٰحدہ علٰحدہ۔ مشترکہ۔ (ع) بفتح چہارم صفت۔ مونث۔ مشترکہ تسلیم

مُشتَری۔ (ع) مذکر۔ ۱ خریدار۔ مول لینے والا۔ (منیر) مشتری حسن کے کتنے ہیں تمہارے ہاتھوں۔ آج نیلام ہے یوسف کے خریدار کا۔ ۲ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے۔ ہوا سب مشتری محبوس گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی۔ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ (محسن) خواب میں کبھی جو وہ زہرہ سی جبیں مثل پیا آئے۔ مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے۔ میر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے۔ جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولہا ہی مقصود ہوگا"۔ ۳ اصطلاح موسیقی مذکر۔ راگ کی۔

مُشتَعِل۔ (ع) صفت۔ بھڑکتا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔

مُشتَق۔ (ع) عربی میں بتشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماخوذ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ مشتمل۔ (ع) صفت۔ شامل شریک۔ مشمولہ۔ (ہونا کے ساتھ)

مُشتَہَر۔ (ع) یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے۔ فیضی نے بکسر ہا بمعنی مشہور باندھا ہے۔ بادہ در جوش ست دیا یان منتظر۔ ساقیا خدا منادی ما کدر۔ عشق نتوانست پوشیدن ز غیر۔ شد از آں مجنوں بنام مشتہر۔ صفت۔ الف (بکسر ہائے ہوز) شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔ منادی کرنے والا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

کے نیچے لکھتے ہیں ۲ مشہور۔ اس معنی میں فیضی نے بھی کہا ہے۔ (انیس) تیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مُقِر اس کا۔ تھا کاٹ میان دو جہاں مُشتہر اُس کا ۳ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا۔ مشہور۔ شہرت دیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسن) ہر جگہ مشتہر اس کا لقب تازہ کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے صاحب آوازہ کیا۔

مُشْتَہِی۔ (ع) صفت۔ ۱ آرزومند۔ خواہش کرنے والا ۲ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح مُشَہِّی بفتح دوم و تشدید سوم مکسور ہے۔

مُشٹ۔ (س) مونث۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔

مُشٹ مارنا۔ (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا۔

مُشَجَّر۔ (ع) مذکر۔ پھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں ہولوں کے پڑا رہتا ہوں۔ لے جنوں ہے یہ مشجر کا بچھونا اپنا ۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان و حیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

مُشْحُون۔ (ع) صفت۔ پُر کیا گیا۔ بھر گیا۔

مُشَخَّص۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخمینہ کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا .... مُشَخِّصَہ (ع) صفت۔ مونث۔

مُشَدَّد۔ (ع) صفت۔ تشدید دیا گیا۔

مَشْرَب۔ (ع) مذکر ۱ پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ جھیل ۲ دین۔ مذہب۔ ملت۔ (امیر) مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ اُلٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا۔ (قدر) مشرب اپنا نیا نکالا ہے۔ خرقہ جبہ اتار ڈالا ہے ۳ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

مُشَرَّح۔ (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔ صحیح۔

مُشَرَّف۔ (ع) صفت۔ عزت دیا گیا۔ شرف دیا گیا۔ معزز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) مر کے بھی اُس شہ خوباں کی نہ صورت دیکھی۔ خواب میں بھی نہ مُشَرَّف ہوئے دیدار سے ہم۔ مُشْرِف (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار (نقرہ) شاد صاحب میرے خطرے پر مُشرف ہوئے۔

مَشْرِق۔ (ع) مذکر۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دہلی میں مونث ہے۔ مَشْرِقی (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ مَشْرِقَین۔ (ع) مذکر۔ مشرق کا تثنیہ مشرق و مغرب۔ (اوج) وہ شہ کا اضطراب میں سید انیوں کے بین۔ نزدیک تھا کہ ہلکے اُلٹ جائیں مشرقین۔

مُشْرِک۔ (ع) صفت۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ مَشْرُوح۔ (ع) صفت۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مَشْرُوحاً۔ (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل (ابن الوقت) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا۔ کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہئے۔

مَشْرُوط۔ (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔

مَشْرُوع۔ (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق ۲ (اردو) مذکر ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پائجامے پہنتی ہیں۔ مُشْعِر۔ (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ مَشْعَرُ الْحَرَام۔ (ع) مذکر۔ مُزدَلِفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں مکہ معظمہ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

مشقت

زیادہ تر انجام دینا تاکہ اُسکی مزاولت ہو جائے۔ (آتش) خوشنویسی
میں کبھی کی اس طفل نے مشق ستم خونِ بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو مشقی۔
(فارسی میں تختہ کاغذ جس پر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں)۔ (صفت)
۱۔ مشق کیا ہوا۔ منجا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے ۲۔ مونث۔ مشق کی تختی
وصلی۔ (ذوق) طفل اُمشق کی مشقی کی طرح سے سوا۔ دھوئے مستوں
کے سیہ ناموں کو ابرِ رحمت۔

مشقت (ع) مونث ۱۔ محنت۔ ریاضت۔ تکلیف۔ دُکھ (رند)
رہزن تھی اجل منزلِ اُلفت نہ ہوئی طے۔ افسوس مشقت ہوئی برباد
ہماری ۲۔ کام کاج۔ مزدوری۔ مشقتِ شدید۔ سخت تکلیف۔
سخت سزا۔ مشقت کرنا۔ بہت محنت کرنا۔ (آتش) مشقت سی
مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہمنے۔ پسینہ پاؤں کا کس روز یاں
سر تک نہیں آتا۔

مَشک۔ (ف۔ بالفتح) مونث۔ پانی بھرنے کی کھال (بھرنا
کے ساتھ) (ناسخ) بھرکے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجئے سبیل۔
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (انیس) چلائے
مشک رک گئی پیاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئیے اپنے غلام کی۔
مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی بہانا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ مشکیزہ۔ (ف)
مذکر۔ چھوٹی مشک۔ مشکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔

مُشک۔ (ف۔ اصفہانی اور شیرازی بالکسر اور ماوراء النہر والے
بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین مہملہ سے اور بالکسر ہے۔ (مذکر)
ایک قسم کی خوشبو جو تاتار اور ختن کے نافہ سے نکلتی ہے ۲۔ شعرا زلف
معشوق کی سیاہی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۳۔ کالا۔ سیاہ۔
(امیر) کیا رنگ تیری زلف کی بو نے اُڑا دیا۔ کافور ہو کے

مشک

مشک ختن سے نکل گیا۔ مشک بھرنے سے زخم تازہ ہو کر خراب
ہو جاتا ہے۔ (راسخ) وہ بسمل کر کے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔
بھر دیا گئے مشک بھی شاید مرے زخم نمکداں میں۔ تاتار۔ چین
تبت۔ خطا۔ ختن۔ ملکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک آنست
کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ (ف) مثل۔ ہنر یا اچھی چیز خود ہی
ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ مشکِ اَذفر۔ دیکھو
اَذفر۔ مشکبار۔ (ف) کمال معطّر۔ مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا
جنگلی بلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے
اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ف) صفت خوشبودار
معطر۔ معنبر۔ مشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید جسکی لکڑی کو
شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر دراصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکبیز (ف)
صفت۔ معطر۔ (داغ) اے نسیم صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز۔ رات
کس کا طرۂ طرار برہم ہو گیا۔ مشک چھڑکنا۔ (ف میں مشک افشاندن)
زخم کو ایسا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے۔ (بحر) دلفگاران جدائی کو نہیں راحت
شب۔ زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمتِ شب۔ مشکفام۔ (ف)
صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف معشوق کی صفت میں کبھی مستعمل ہے
مشک فشاں۔ مشک افشاں۔ (ف) صفت۔ معطر کرنے والا۔ (امیر)
نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی۔ مشک کی بو کہیں پردوں
میں نہاں ہوتی تھی۔ مشکِ ناب۔ (ف) مذکر۔ خالص مشک۔ (اشرف)
بو زلف کی ہوا سے جس دن ختن میں پہونچی۔ نافہ سے پھر نہ سرکشی یوں
مشکِ ناب ہوگا۔ مشک نافہ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جسمیں
مشک رہتا ہے۔ (قدر) نشاں ہے یہ ابروئے حسیں کا اثر ہے یہ
زلف عنبریں کا۔ کہ داغ اپنے دل حزیں کا ہے مشک نافہ غزال چیں کا

مُشکی۔ (ف) صفت۔ مُشک سے منسوب۔ کالا۔ مشک کے رنگ کا
۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سرخ رنگ کا گھوڑا جسکے
رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ (آتش) ابلق یار کا پھرتا ہے خیال
آنکھوں میں۔ روز نقرہ جو ہمارا ہے تو شب مُشکی ہے۔ مُشکیں (ف)
صفت ۱ سیاہ۔ مُشک کے رنگ کا جیسے گیسوئے مُشکیں۔ کاکل مشکیں
۲ مشک کی سی خوشبو کا۔ مُشک آلودہ۔

مُشَکَّل۔ (ع) صفت مُجسّم۔ شکل میں لایا گیا۔ (اوج) محمل سے
تھی کسے ہوئے آنچل ہوائے تُند۔ ناقے تھے یا ہوئی تھی مُشکّل
ہوائے تُند۔

مُشْکِل۔ (ع) صفت ۱ سخت۔ دشوار جیسے مشکل بات ۲ مؤنث
سختی۔ دشواری۔ مصیبت۔ دقّت۔ (امیر) مشکل آسان ہوئی تیرے
گنہگاروں کی۔ حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۳ صفت
دقیق۔ پیچیدہ۔ اُلجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مُشکل مسئلہ ہے۔ مشکل آپڑنا۔
دُشواری کا دفعتہً عائد حال ہونا۔ (غالب) سہل تھا مُسہل ولے
یہ سخت مشکل آپڑی۔ مجھپہ کیا گذرے گی اتنے روز بِن حاضر ہوئے
مشکل آسان کرنا۔ دِقّت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح
پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں۔ اللہ کرے آسان
اے دل تیری مُشکل کو۔ مشکل آسان ہونا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔
مُشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) مرضِ ہجر میں جینے سے
تنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مُشکل مری آساں ہو جائے۔
۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا۔ (امیر) تری مُشکل ہوا آساں لے
بسمل یہ مُشکل ہے۔ کہ قاتل خود نگاہِ یاس کی چھریوں سے بسمل ہے
مُشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔
دشواری ہونا۔ دقّت پیش آنا۔ (رشک) میں دب کے مر گیا تھا جو
بارِ گناہ سے مشکل پڑا تھا گور اُٹھانا تھا۔ کا۔ مشکل پسند۔ (ف) صفت
دقّت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مشکل اور نامانوس الفاظ
کا استعمال کرے۔ (ذوق) لکھنے والا۔ مشکل حل کرنا۔ متعدی۔ مشکل حل
ہونا۔ مشکل آسان ہونا۔ (راسخ) حل ہوئی یاس سے مری مشکل
پہلے جو کچھ خیال تھا نہ۔ با مشکل راستہ۔ کٹھن راستہ۔ مشکل سے
دشواری کے ساتھ۔ بدقّت۔ جوں توں کرکے۔ (فقرے) یہ بوجھ
مشکل سے دس سیر ہوگا۔ مشکل سے وہاں پہونچے۔ مشکل سے مشکل
بہت مشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (ایامی) مشکل سے مشکل گورکھ دھندے
بھی سُلجھائے ہوئے۔ مگر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔
مشکل کام۔ وہ کام جسمیں دقّت ہو۔ مشکل کٹ جانا۔ مشکل آسان
ہو جانا۔ (امیر) علم وہ جسکو دقائق ہیں کتب کے آساں۔ کوئی مشکل نہیں
ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ۔ مشکل کر دینا۔ دقّت طلب کر دینا۔ کٹھن کر دینا
کسی کام کا۔ مُشکلکشا۔ (ف) صفت ۱ مشکل حل کرنے والا۔ مصیبت
دور کرنے والا۔ مشکل آسان کر دینے والا ۲ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ
وجہہٗ کا لقب۔ سے نہ گھبرا عقدہ دشوار سے اے دل تو ہرگز قسم
مشکلکشا کی یہ کوئی مشکل مری مشکل ہے۔ مُشکلکشا کا کھڑا دونا دینا۔
دیکھو کھڑا دونا دینا۔ مُشکلکشائی۔ مؤنث۔ مشکل آسان کرنا۔ سے
امیر خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدر صفدر۔ کرو امداد اُسکی وقت ہے
مشکلکشائی کا۔ مشکلکشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا۔ مصیبت دور کرنا۔
مشکل کی بات۔ دقّت کے قابل۔ پیچیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں
کہ بوسہ ملے یا جواب صاف۔ مُشکل کی بات ہے دہن اُس کا ہے لاجواب
مشکل میں پڑنا۔ دشواری میں پڑنا۔ مشکل میں کام آنا۔ مصیبت میں مدد کرنا۔ (رند) تری

مشکواۃ

ہی ذات کریم و رحیم ہے اے دوست۔ سوا تیرے کوئی مشکل میں کسیکے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ (آتش) گرمیاں تیری طرح سے آتش گل نے جو کیں۔ پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہو گیا۔ مشکلوں سے۔ رفتہ رفتہ۔ دشواری سے (امیر)۔ ہے اپنا محل میں بر سول ہم اس کروٹ وہ اس کروٹ۔ پیدا ہیں کی عادت مشکلوں سے ہمنے ڈالی ہے۔ مشکلے نیست کہ آساں نہ شود۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود۔ (فقرہ) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر مشکل رفع ہو جاتی ہے۔ انسان کو ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ مشکلیں پڑنا۔ دقتیں پیش آنا۔ (امیر) کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں مشکلیں پڑتی ہیں سالک کو حجاب نور میں۔

مِشْکوٰۃ۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔

مَشْکُور۔ (ع) صفت۔ ۱ پسندیدہ۔ ۲ (اردو) ممنون۔ شکر گزار۔ احسانمند۔ اہل علم۔ اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اُس شخص کی ہو گی جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اُس شخص کی جس پر احسان کیا گیا ہے۔

مَشْکُوک۔ (ع) صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوئے۔ مشکوئے زریں۔ مشکوئے معلّی (ف) مشکو۔ مشکوئے۔ بالضم و بضم سوم و واؤ مجہول دیگر بالفتح ۱ بتخانہ ۲ (کنایتہ) بادشاہوں کی حرم سرا۔ شیریں خسرو کا خلوتخانہ ۳ باغیچہ۔ ۱ مذکر۔ شاہی محلسرا۔ حرم شاہی۔ امراء و روسا کا دولتخانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

مُشْکیں۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونس) آنکھوں سے خون ٹپکتا تھا اس نابکار کی۔ مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی۔

مشورت

مشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو اُلٹا کرکے رسی یا کسی اور چیز سے کمر پر باندھ دینا۔ (کنایتہ) گرفتار کرنا۔ مجبور کرنا۔ (ذوق) خطا تو دل کی تھی قابل بہت ہی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا۔ مشکیں بندھنا۔ لازم۔ (شعور) مشکیں (صفت) اور آن بندھیں چشم زدن میں۔ کہتی ہیں غضب تا نظر کی۔ سن آنکھیں۔ مشکیں کسنا۔ مشکیں باندھنا۔ ہے گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر۔ (آتش) وہ اپنی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے۔

مُشْمِش۔ (ع) مذکر۔ زردآلو۔ مُشَمَّع۔ (ع) مذکر۔ موم جامہ ۲ (اصطلاح ہوسیں) موم کی طرح نرم ہو جانا۔ گندھک وغیرہ کا۔

مَشْمُول۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرف سے گھیر لیا گیا۔ شریک کیا گیا۔ ملایا گیا۔ مشمولہ (ع) صفت۔ مونث۔

مِشَن۔ (انگ) مذکر ۱ رسالت۔ پیغمبری ۲ پادریوں کے رہنے کی جگہ ۳ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (فقرہ) کابل سے مشن واپس آیا۔

مشن اسکول۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا اسکول۔ مشنری۔ (انگ) مذکر۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

مَشْوُرَت۔ (ع) بالفتح و ضم سوم۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی زبان پر بفتح سوم ہے۔ مونث۔ صلاح۔ کونسل (انگ) وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ مشورہ (ف) دیکھو مشورت) مذکر۔ صلاح ۲ منصوبہ باہمی تجویز۔ (مومن) اخم سے شگون تازہ لیا پھر مشورہ دل سے میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہو رہے ہیں آپس میں بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں۔ مشورہ دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ رہنا۔ کسی کی کسی سے باہم صلاح ہوا کرنا۔ وقتاً فوقتاً۔ (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

تدبیر پوچھنا۔ تجویز دریافت کرنا۔ ۲ (کنایۃً) نظم کلام میں اصلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملہ میں۔

مُشَوِّش۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ پریشان کرنے والا۔ و بفتح سوم مشدد (پریشان کیا گیا)۔ صفت۔ پریشان۔ مضطرب۔ حیران (رشک) صاف جو عقل سے ہیں کیا غم دنیا انکو۔ نہیں ہوتا خیر بد سے مشوش کاغذ۔ مَشْوِی۔ (ع) صفت۔ بھُنا ہوا۔ بریاں۔

مَشْہَد۔ (ع) مذکر۔ ۱ حاضر ہونے کی جگہ ۲ شہید ہونے کی جگہ۔ شہادت گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان ۳ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسی رضا کا ہے اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔

مَشْہُود۔ (ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا۔ مقصود

مَشْہُور۔ (ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت ازبام۔ عام ۲ مونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اسکو مشہور۔ اگر کثرت روایت کی اس حد کو پہونچے۔ کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا محال ہو اسکو متواتر کہتے ہیں۔ مشہور و معروف۔ نامی۔ جسے سب جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا برائی کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبانِ زد خلائق ہے۔ کہتے ہیں۔

مُشْتَہِی۔ (ع) صفت۔ دیکھو مُشتہی۔

مَشْی۔ (ع) مونث۔ پیادہ پا چلنا۔

مَشِیّت۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی (امیر) برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم بندۂ بت۔ مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی تیری۔ مشیت ایزدی۔ (ف) مونث۔ تقدیر الٰہی۔ اللہ کی مرضی۔ مشیت میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یوں نہیں گزرا ہے۔ حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا۔

مَشِیخَت۔ (ع) شیخ بوڑھا کی جمع (مونث) ۱ بزرگی ۲ شیخی۔ غرور۔ گھمنڈ۔ (فقرہ) تمہاری مشیخت یہاں نہ چلیگی۔ اردو معانی میں اس کا تلفظ مشے خت ہے۔ مشیخت پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (داغ) جمعول محفل رنداں سے کیا ہوا انکو۔ گر جناب مشیخت پناہ کی گردش۔ مشیخت کرکری ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میاں ابن الوقت سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے۔ مشیخت مآب۔ مذکر۔ مشیخت پناہ۔ غرور و تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔

مُشِیر۔ (ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ (صفت) صلاحکار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔ کارپرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔ مشیر الدولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔ جو بڑے بڑے امرا و وزرا کو دیا جاتا ہے سلطنت کا صلاحکار۔ مشیر خاص۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیویٹ سکرٹری۔ مشیر مال مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمۂ مال کا افسر ہو۔ مشیران سلطنت (ف) مذکر۔ اراکین حکومت۔

مُشِینٹین۔ (ع) یہ لفظ شان سے بنا لیا ہے۔ شاندار۔ رعب داب والا خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔

مَشِین۔ (انگ) مونث۔ کَل۔ پرزہ ۲ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے کا آلہ ۳ سلائی کی کل ۴ چھاپنے کی کل۔ ہر قسم کی کل کے لئے مستعمل ہے۔

مَصَابِیح۔ (ع) مذکر۔ مصباح کی جمع۔ ۱ چراغ ۲ مونث۔ علم حدیث

مصاحب

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

مُصَاحِب ۔ (ع) صفت ۔ ساتھی ۔ ہم صحبت ۔ خاص دوست ۔ رفیق ۔ ندیم ۔ مُصَاحَبَت ۔ (ع) مونث ۔ ہمنشینی ۔ ساتھ رہنا ۔ پاس اٹھنا بیٹھنا ۔ (منیر) ہیں انکی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن مصاحبت مری امراض جانگزا نے کی ۔ مَصَاحِف ۔ (ع) مذکر ۔ مصحف کی جمع ۔

مَصَادِر ۔ (ع) مذکر ۔ مصدر کی جمع ۔

مَصَارِف ۔ (ع) مذکر ۔ مَصْرَف ۔ (صرف کرنے کا محل) کی جمع ۔ اخراجات بہت سے خرچ ۔ صرف کرنے کا موقع ۔ مَصَارِف بیجا ۔ مذکر ۔ غیر ضروری خرچ ۔ فضول خرچ ۔ بیجا اخراجات ۔

مَصَاف ۔ (ع ۔ بفتح اول صحیح ۔ وبضم اول غلط) مَصَفّ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع ۔ مَصَافّ ۔ عربی میں بتشدید آخر ۔ بطور جمع مستعمل ہے ۔ فارسیوں نے تخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا ۔ مذکر لڑائی کا میدان ۔ لڑائی ۔ جنگ وپیکار ۔ (اوج) کینہ دلوں کا مصاف عیاں تھا دم مصاف ۔ تیغیں تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف ۔

مُصَافَحہ ۔ (ع) مذکر ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) سب نے شیخ سے مصافحہ کیا ۔ مَصَالِح ۔ (ع) مصلحت کی جمع ۔ مذکر ۔ مصلحتیں ۔ دیکھو مسالا ۔

مُصَالَحَت ۔ (ع) مونث ۔ میل ملاپ ۔ آپس میں صلح کرنا ۔ مصالحت نامہ ۔ مذکر ۔ صلح نامہ ۔ راضی نامہ ۔ مُصَاہَرَت (ع) خسر کرنا ۔ داماد کرنا ۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے ۔ مَصَائِب ۔ (ع) مونث مصیبت کی جمع لکھنؤ میں مذکر ہے ۔ مِصْبَاح ۔ (ع) مذکر ۱ چراغ ۲ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ ۔

مُصْبِر ۔ مذکر ۔ مشہور کڑوی دوا ۔ ایلوا ۔

مصدر

مُصَحِّح ۔ (ع) صفت ۔ صحت کرنے والا ۔ تصحیح کرنے والا ۔

مُصْحَف ۔ (ع ۔ وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں) مذکر ۔ (مجازاً) قرآن شریف ۔ فارسیوں نے عارض ۔ رُخ ۔ رُخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے ۔ (ذوق) ہندوی زلف کے ہے پاس سدا مصحف رخ ۔ ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس ۔ مصحفِ عارض کے ہوتے خال ہندو کا خیال ۔ کیوں چلا لے رشک حق سے راہ باطل کی طرف ۔ مرض دور ہونے کے لیے قرآن شریف کی آیتیں دھو کر پلاتے ہیں ۔ (قدر) خود مصحفِ رُخ دھو کے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص ۔ عوام رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں ۔ (ناسخ) خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب ہمنے دیکھا مصحف رخسار اپنے ماہ کا ۔ مُصْحَف اٹھانا ۔ قرآن کی قسم کھانا (منیر) اس گل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں ۔ جی میں ہے مصحف رُخ روشن اٹھائیے ۔ مصحف بغلی ۔ (ف ۔ بغلی ۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر ۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن ۔ مصحف مجید ۔ مصحف مقدس ۔ مصحف ناطق ۔ (ف) مذکر ۔ تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں ۔ (رشک) تو وہ ہے مُصحف ناطق کہ وصف بیچ رہتا ۔ کرو رآئے اگر تیری شان میں آتے ۔ مَصْحُوب (ع) صفت ۔ مذکر ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔ مَصْحُوب ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۔ ہمراہ ۔ ساتھ ۔ مِصْدَاق ۔ (ع) مذکر ۔ وہ شے جسپر کسی معنی کا اطلاق ہو ۔ (مصنفات) جب اسکو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی یہی ہوگی ۔ کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں ۔ اور میں اس کا مصداق ہوں ۔

مَصْدَر ۔ (ع) مذکر ۔ صادر ہونے کی جگہ ۔ نکلنے کی جگہ ۔ چشمہ ۔ جڑ ۔ اصل بنیاد ۔ (سحر) تو ہی ارباب کتاب آسمانی کا خلاصہ ہے ۔ تو ہی مصدر ہے

مصدع

بیشک اس رباعی مُجرّد کا مادہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔
مصدر کا قاعدہ۔ خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت
میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے
الف کو یائے معروف سے بدلکر بولتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہیئے
جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں
بولتے۔ دیکھو نا

مُصَدِّع ۔(ع بکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔
دردِ سر پیدا کرنے والا۔

مُصَدِّق ۔(ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنیوالا۔
سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ ۲ (بفتح دال مشدد) تصدیق
کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ مُصَدَّقہ (ع) صفت۔ مونث۔
تصدیق کیا ہوا جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

مِصْر ۔(ع) مذکر ۱ شہر ۲ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام
مصر کا بازار۔ جہاں حضرت یوسف ؑ کو قافلے والوں نے فروخت
کیا۔ (امیر) کیوں آٹھ پہر مصر کا بازار نہ تھا۔ تم تو یوسف تھے مگر
کوئی خریدار نہ تھا۔ مصری۔ صفت ۱ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری تلوار
مصری قلم ۲ مذکر۔ مصر کا باشندہ ۳ مونث۔ مصر کی زبان ۴ مونث
(اردو) نبات۔ مصری کا کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ڈلا ۲ تشبیہ
سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھلانا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا
ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔ مصری کی ڈلی۔ نبات
کا ٹکڑا۔ (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو۔
سُن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں ۲ کنایہ ہے شیریں
کلامی سے نرم کلامی سے۔

مصرع

مُصِرّ ۔(ع میں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا۔
ایک کام یا بات پر اَڑ جانے والا۔ مُصَرَّح ۔(ع) صفت۔ تصریح
کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ مصرع ۔(ع) صَرع۔ زمین پر گرا دینا۔ مِصْرَع
مصراع۔ صیغہ آلہ۔ مِصْرَعہ۔ کواڑوں کا پٹ۔ دیکھو الہ) مذکر۔
آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ مذکر ہے۔ لہذا
مصرع اولی کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے
(مومن) نہ کیونکہ مطلع دیواں ہو مطلع مہر و حارت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے
روشن مصرع انگشتِ شہادت کا۔ شعرا نے مصراع بھی کہا ہے۔ ؎
اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر جس شعر میں مضمون ہے
شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصراع ہے مضمونِ فغانِ بلبل۔
نالۂ عاشق دیگر سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر مرے
مصراع قمریاں مضمون ہے جو قامتِ موزون یار کا۔ لیکن اب مصرع
ہی بیشتر مستعمل ہے۔ مِصْرَعِ بَرجَستہ ۔(ف) مذکر۔ وہ مصرع جو
بیساختہ اور بے تردد و فکر حاصل ہو۔ مِصرعِ پیچیدہ ۔(ف) مذکر
وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ مصرعِ تر ۔(ف) مذکر۔ عمدہ مصرع
(صبا) کی جو اس گُل نے ہمارے باغِ دیواں کی نہ سیر۔ مصرعِ تر اپنا
ہر اک خشک ڈالی ہو گیا۔ مصرع دولخت ہونا۔ جب شعر کے دونوں
مصرعوں کو کوئی ربط آپس میں نہیں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے
دولخت ہیں۔ مصرعِ سرد ۔(ف) مذکر۔ مصرع کا سرد سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (امیر) مصرع سرد کو سمجھیں شعرا کیا موزوں۔ تو لئے عقل
کے میزاں میں تو ہے ناموزوں۔ مصرعِ طرح۔ وہ مصرع جو بحر اور
قافیہ۔ ردیف بتانے کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔ مصرع
طرح کرنا۔ طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔ (شعور) قدِ جاناں سے بہتر دوسرا

مصرف

مصرع نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجیے جو مصرع سرو موزوں کا۔
مصرع طرح ہونا۔ لازم۔ (منیر) تنتے ہوئے مشاعرہ میں آ کے اک ن۔
مصرع کبھی تو طرح ہو قدِ بلند کا۔ مصرعِ قد (ف) مذکر قد مستعارہ
مصرع سے کرتے ہیں۔ مصرع لڑانا۔ ایک شاعر کے مصرع کا دوسرے شاعر
کے مصرع کے مطابق ہونا۔ (منیر) قمری سے جیسے بحث نہ پڑ جائے
کس طرح مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا۔ مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر
دوسرا مصرع لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ گرہ لگانا۔ (شعور) لگا کر نالۂ موزوں
سے اپنی آہ کا مصرع۔

مَصْرَف۔ (ع) مذکر۔ ۱ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔ خرچ کی جگہ
(سودا) سعادتمند ہو کر جی کہ بعد از مرگ عالم میں۔ ہما کے بال کا
مصرف بجز افسر نہیں ہوتا۔ ۲ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم
کس مصرف کا ہے۔

مَصْرُوع۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔
مرگی کا مریض۔

مصروف۔ (ع۔ صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا) صفت۔ مشغول۔
کام میں لگا ہوا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) سے ۵ تار ہیں سجدۂ معبود میں
ناسخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انساں پیدا۔

مِصْرِی۔ دیکھو مصر۔

مُصْطَفٰے۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ برگزیدہ۔ منتخب۔ ستھرا
بدخصلتوں سے پاک۔ ۲ پیغمبر اسلام کا لقب۔ مصطفوی۔ یہ لفظ عربی
قواعد سے غلط ہے۔ مصطفٰے کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت
الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ
کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ صفت مصطفٰے سے منسوب۔ (امیر)

مصلحت

خوشبو جو عطر خلد سے مٹی کو کر دیا۔ پھر نور پاک مصطفوی اس میں بھر دیا

مُصْطَکی (ع۔ کاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی سے غلط) مؤنث
ایک قسم کا زرد گوند۔

مصطلحات (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح
سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔

مُصَفّا۔ (ع۔ مُصَفّٰی) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ نتھرا ہوا۔

مُصَفِّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔ مُصَفّیِ خون۔ مذکر۔ خون صاف
کرنے والا۔

مِصْقَل۔ مِصْقَلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ صیقل کرنے کا اوزار۔

مُصَلّا۔ مُصَلّٰے۔ (ع) مذکر۔ ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جانماز۔ بوریا۔ صف
دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ (بچھنا۔ بچھانا کے ساتھ) (منیر)
اہل ہمم کے دل سے وسیع و رفیع تر۔ فرش زمین پاک مصلّا ہے عید کا۔

مُصْلِح۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے والا۔ ریفارمر
۲ ضرر سے بچانے والا۔ **مَصْلَحَت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم)
معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مؤنث۔ ۱ نیک صلاح۔ نیک
تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) اسکی مصلحت کچھ آپ ہی
جانتے ہوں گے ۳ (عو) صلاح۔ مشورہ۔ (جرأت) آج دم اپنا ٹھہرا
نہیں کیا جائے آہ۔ مصلحت لوگوں نے واں بیٹھکے ٹھہرائی کیا ۴ حکمت
(فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی۔ جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۵
مرضی مشیت۔ جیسے مصلحتِ ایزدی۔ مصلحتِ ایزدی (ف) مؤنث
خدا کی مرضی۔ خدا کی حکمت۔ مصلحت اندیش۔ (ف) مناسب و معقول
بات سوچنے والا۔ (فقرہ) انکے سروں سے عقل مصلحت اندیش اڑ
ہو گئی۔ مصلحت خواہ (ف) صفت خیر خواہ۔ مصلحت دیدہ (ف)

مونث۔ نیک بات سوچنا۔ بھلائی۔ بہتری۔ مصلحت دیکھنا۔ خوبی دیکھنا۔ بھلائی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا۔ مصلحتِ وقت مونث۔ وقت کے مناسب۔ مصلحتاً (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

مَصْلُوب۔ (ع) صفت۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

مُصَلّی۔ (ع) مذکر۔ نمازی۔ نماز پڑھنے والا۔

مُصَمَّم۔ (ع) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔ جیسے مصمم ارادہ۔

مُصَنِّف۔ (ع بضم اول و فتح دوم و کسر نون مشدد) صفت۔ تصنیف کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا۔ مُصَنَّفات۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) مذکر۔ کتابیں۔ تصنیفات۔ مُصَنَّفہ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مونث۔ تصنیف کی ہوئی کتاب۔

مَصْنُوع۔ (ع۔ بفتح و ضم سوم) صفت۔ بنایا ہوا۔ صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کاریگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ بنائی ہوئی اشیا۔ مصنوعی۔ (ع) ۱ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ جو قدرتی نہ ہو۔ ۲ (اردو) بناوٹی۔ جعلی۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

مُصَوِّر۔ (ع) صفت ۱ تصویر بنانے والا۔ تصویر کھینچنے والا۔ نقاش ۲ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا ۳ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے۔ خالق۔ باری۔ مصور کا فرق تینوں کے معنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے۔ مثلاً خلق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اس کے اندازہ کرنے میں اور برا ایجاد اور پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنے کی ثالثاً صورت بنانے کی۔ مُصَوَّری۔ (ع) مونث۔ نقاشی۔ تصویر کشی (کرنا کے ساتھ)

مضمون مضموعہ (عربی میں مضمون۔ مضمول۔ ماخوذ ہے عنوان بالفتح سے جو اجوف ہے مہموز العین نہیں ہے۔ صاد اور واؤ کے بیچ میں ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ اردو زبانوں پر بالفتح و ضم ہمزہ و سکون واؤ معروف غلطی ہے صحیح بفتح میم و ضم صاد و سکون واؤ معروف ہے۔ صفت جھوٹا گھبائی کیا گیا۔

مُصِیب۔ (بضم اول و کسر دوم) صفت۔ صواب کو پہونچنے والا۔ ٹھیک سمجھنے والا

مُصِیبَت۔ (ع مصائب ج) مونث ۱ رنج۔ دکھ۔ تکلیف (مسرور) انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ شب فرقت کی مصیبت نہ گئی ۲ حادثہ۔ صدمہ ۳ نحوست۔ ادبار۔ بداقبالی ۴ وقت مشکل۔ دشواری۔ مصیبت اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ سختی اٹھانا۔ دکھ جھیلنا۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی۔ مصیبت انگیزنا۔ ع مصیبت برداشت کرنا۔ (فقرہ) روز کی مصیبت انگیزنا میرے امکان سے باہر تھا۔ مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ ع تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) مصیبت بھرنے کو گر کہاں سے لاؤں قسمت۔ بھرنے دے مصیبتیں کہ خالی تو ہوں۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ۔ یاد باری زیادہ ہوتی ہے۔ مصیبت بیتنا۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ دقت سے گزر ہونا۔ (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلی۔ مصیبت خانہ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ ؎ ہمنشیں ان سے جو کہتے ہیں کہ مرنا ہے امیر۔ کیجئے کچھ کہ یہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ مفلس۔ خستہ حال۔ مفلوک۔ مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا صبر سے

سے نجات پانا۔ (داغ) اُس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے۔ اب مصیبت سے
جان چھوٹی ہے۔ مصیبت کا پہاڑ۔ مصیبت کا پہاڑ سے استعارہ کرتے
ہیں۔ (محصنات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی
عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی تازیانہ کو نہ بھولتا۔ مصیبت کاٹنا۔
متعدی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ مصیبت کا
مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔
(داغ) نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ۔ وہ آپی مصیبت کے مارے ہوئے
ہیں۔ مصیبت کٹ جانا۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) جاگتے جاگتے
اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی۔ مصیبت کدہ
(ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر۔ (امیر) نالے بھی سماتے نہیں اس چرخ کے نیچے۔
کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا۔ مصیبت کڑی ہونا۔ مصیبت کا
ناقابل برداشت ہونا۔ (شوق قدوائی) فرقت میں تم اس سے مری
حالت کو سمجھ جاؤ۔ مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے۔ مصیبت کے
دن بھرنا۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا۔ (رند) یہی زندگی
ہے تو مرتے رہیں گے۔ سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے۔ (ذوق)
دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ جسطرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ۔
مصیبت کے دن ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا۔ (فقرہ) جس بےحیائی
سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے
سے بدتر ہے۔ مصیبت کا سامنا۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) سامنا لاکھ
مصیبت کا پڑے پر کوئی۔ آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں۔ مصیبت
مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔
(بن اوقت) یہاں تک کہ کوئی مصیبت ۔۔ اری ماں خزنہ کا کر چکی
پیسکر یا با! اگری کرنے اپنے بچوں کو پالتی ہے۔ مصیبت مول لینا۔
خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا۔ (رویائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ
انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔ مصیبت میں پڑنا۔ آفت یا جھگڑے میں
مبتلا ہونا۔ مصیبت ناک۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) عشق میں بھی ہیں
لہو رونے سے اے لالہ عذار۔ ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا۔
مصیبت ناگہانی۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعتہً پیش آئے۔ بلائے ناگہانی۔

مصیقل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وچہارم وسکون سوم) صفت [۱] روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا [۲] (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

مضار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضرت کی۔ مضاربت (ع۔ بضم اول و فتح چہارم وپنجم) مونث۔ نفع کی امید پر مال کسیکو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

مُضارِع۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ باب مضارعت سے جسکے معنی مشابہت کے ہیں۔ مضارع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا۔) مذکر [۱] مشابہ۔ مانند [۲] فعل جسمیں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں [۳] مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

مُضاعَف۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند۔ دوہرا۔ دونا [۲] مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

مُضاف۔ (ع۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی۔ افزوں کرنا۔ صراح و قاموس میں نہیں ہے لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔) صفت [۱] اضافت کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا۔ ملایا گیا۔ (چراغ کعبہ)

مضافین

ہیں کس سے مضاف یہ عجائب راجع ہے۔ کدھر ضمیر غائب ۲ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے۔ منسوب۔ متعلق۔ مضاف الیہ (ع) مذکر۔ وہ اسم جسکی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے جیسے زید کا گھوڑا اسمیں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔ مضافات۔ (ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) ا منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں ضمیمہ۔ تتمہ ۲ قرب و جوار۔ گرد و نواح۔ اطراف۔ جوانب۔ مفصلات شہر کے اس پاس کے قصبے اور گاؤں۔ مضافات شہر مذکر۔ کسی شہر کے آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

مضامین۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم، مذکر مضمون کی جمع مطالب معانی۔

مُضائقہ (ع) صحیح مضائقہ بفتح حرف چہارم ہے جو یائے تحتانی ہے زبان کی بکسر حرف چہارم ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔ مذکر تنگی وقت۔ (فقرہ) سرکار روپیہ کی جگہ آٹھ آنہ ہی کام نکالنا چاہتی ہے نہ بھی بڑے مضائقے کیسا قباحت ہرج۔ ڈر۔ پروا۔ (اختر) آپ دم بھر کو گر چلے آئے۔ اسمیں کیا تھی مضائقہ کیا تھا

مضبوط (ع) بالفتح و ضم سوم و سکون واو معروف ضبط کیا گیا قبضہ کیا گیا صفت ۱ پائدار دیرپا ۲ قوی۔ طاقتور مضبوط رہنا مستقل رہنا جما رہنا ثابت قدم رہنا مضبوطی مونث۔ استقلال پائداری۔ توانائی۔ طاقت ہمت جرأت ۲ (عو) اطمینان۔ دلجمعی تسلی۔

مضحک۔ (ع) بالضم و کسر سوم صفت ہنسانیوالا مضحکات (ع) مذکر وہ لطیفے جنکو سنکر یا پڑھکر ہنسی آئے ہنسانیوالی چیزیں مضحکہ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر ہنسی ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ (بحر) مضحکہ حباب تک تاثیر ہونے لگا مثل اشک اپنے پسینے میں ہی تر ہونے لگا ۲ وہ شخص جسپر لوگ ہنسیں۔ مسخرا مضحکہ اڑانا مضحکہ کرنا ہنسنا۔ ذلیل کرنا مسخرہ بنانا ٹھٹھا کرنا مضحکہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) یہاں کے نوکروں کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

مُضِر۔ عربی میں بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم تھا۔ اردو میں بغیر تشدید ہے صفت ضرر پہونچانے والا۔ غیر مفید ہونا کیسا تھا مُضرت (ع) لکھنؤ میں ضم کرکے نقصان پہونچانیوالی دوائیں۔

مضراب۔ (ع) بالکسر مونث خاص قسم کا بنا ہوا تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ (فقرہ) انکی انگلی میں ہر وقت مضراب رہتی ہے۔

مضموم

مضرت۔ (ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد، مونث ضرر نقصان پہونچانا۔ پہونچانا کرنا کے ساتھ مضرت رساں صفت مضرت پہونچانیوالا مضرت رسانی مونث۔ قانون تکلیف دہی ایذا رسانی۔

مضروب (ع) صفت ۱ ضرب لگایا گیا ۲ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۳ سکہ لگایا گیا مضروب (ع) مذکر۔ وہ عدد جسے ضرب دیں۔

مُضطر (ع) بالضم و فتح سوم، وہ جسکو ضرر پہونچا ہو مجبور محتاج۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی بے بس بے اختیار استعمال کیا صفت بیتاب بےچین پریشان (ذوق) ابر تر آنسو بہانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ برق مضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے

مضطرب (ع) بالضم و فتح دوم و کسر چہارم صفت بےچین بیقرار مضطرب الحال صفت پریشان حال گھبرایا ہوا (آوج) نفس مضطرب الحال اہے نہ بنا چاہئے آگے ذخیرہ یہ کئی نفس کے گفتار

مُضعِف۔ (ع) بالضم و کسر سوم صفت ضعیف کرنیوالا مضغہ (ع) بالضم و فتح سوم مذکر ۱ گوشت کا ٹکڑا لقمہ نوالہ ۲ لوتھڑا جنین وہ بچہ جسمیں ابھی جان پڑی ہو مضغہ گوشت۔ مذکر ۱ گوشت کا لوتھڑا نکما اور بیکار آدمی (توبۃ النصوح) جب ایک مضغہ گوشت تھا ضعیف و الدقل جاہل حتی کہ نقل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

مضل (ع) بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم صفت گمراہ کرنیوالا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

مضمار (ع) بالکسر مذکر میدان وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔

مضمحل (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم بتشدید لام، اردو میں بغیر تشدید ہی صفت سست اداس (مصحفی) زر نفس یہ ہوا سر ہوم گل میں جو کوئی مجھ سا گرفتار مضمحل چھوڑنا مضمحل کرنا تھکا دینا پست اور کمزور کر دینا مضمحل ہونا۔ نڈھال ہو جانا۔

مُضمَر (ع) بالضم و فتح سوم صفت۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا پنہاں (ہونا کے ساتھ) (غالب) مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا۔

مضمضہ (ع) بالفتح و فتح سوم مذکر کلی منہ میں پانی کو حرکت دینا منہ صاف کرنیکی غرض سے (کرنا کے ساتھ)

مضموم (ع) بالفتح و ضم سوم صفت ضمہ دیا گیا۔ وہ حرف جسپر پیش ہو۔

مضمون (ع) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ مذکر۔ مطلب۔ معنی۔ (فقرہ) تم نے شعر کا مضمون نہیں سمجھا۔ (۲) عبارت۔ تحریر جو کسی خاص موضوع پر لکھی جائے۔ آرٹیکل۔ (۳) بات۔ (رشک) غیب سے کیا اغیار سے جب عیب کہا ہے تو مضمون بھی اچھا ہی بنا ہے۔ مضمون آفرین (ف) صفت۔ نئی بات پیدا کرنے والا۔ نئی بات نکالنے والا۔ مضمون آفرینی (ف) مونث۔ ذہن سے نئی بات نکالنا۔ مضمون باندھنا۔ کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) کہ بال سی کمر کے باندھیں ہیں لاکھ مضمون۔ آئے جو طبع اپنی نازک خیال ہووے۔ مضمون بٹھانا۔ مضمون کو مناسب موقع پر جگہ دینا۔ (آزاد) نواب مرحوم خود کلام تیار کر کے مضمون کو الفاظ میں بٹھا نہیں سکتے تھے۔ مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ نظم کیا جانا۔ (ناسخ) بندھ سکے مضمون نہ میری وحشت پرزور کا۔ مثل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ مضمون پست ہونا۔ مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) رتبہ شانوں کا ترا جانتے ہیں حسن پرست۔ داغ کون جام کہوں اگر تو مضمون ہے یہ پست۔ مضمون پھیلنا۔ مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا۔ (آتش) دیوان میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم۔ مضمون ہیں زلف چاندی تصویر سے ٹپکے۔ مضمون چرانا۔ دوسرے کا مضمون ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو۔ (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں در پے مرے نقصان کے کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں۔ مضمون چھن جانا۔ کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور تحقیق ہو جانا۔ (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے۔ ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے۔ مضمون دور ہونا۔ مضمون بلند ہونا۔ (ناسخ) گیسو دراز ہیں مضمون تری چوٹی کے۔ فکر کو عرش سے دو ہاتھ پرے ملتے ہیں۔ مضمون ڈھلنا۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں منضبط ہونا۔ (آتش) لعل لب کے حسب سے مضمون ڈھل گئے فکر رسا کی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا ہم نے وہ جو تھا کیا۔ مضمون روشن ہونا۔ مطلب صاف ہونا۔ (امیر) کیا چھپائے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن۔ حسن دعوی جو کرے صاف ہے مضمون روشن۔ مضمون سست ہونا۔ مضمون پھیکا ہونا۔ سے ہے سست مضامین سے امیر ایسی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ مضمون سلجھنا۔ مضمون کی گنجلک جاتی رہنا۔ (داغ) الجھتا ہی نہیں مضمون گیسو طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے۔ مضمون سوجھنا۔ مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) سوجھے مضمون جو ہم نعت رخ جاناں کے نئے۔ ہو گیا رنگ شرکت دم تحریر سفید۔ مضمون کھپنا۔ مضمون کا راست آجانا۔ مضمون صادق آجانا۔ (محسن) سلام حق کو لیکر دم بدم جبرئیل آتے ہیں۔ عجب مضمون کھپا اس بیت میں آورد آمد کا۔ مضمون کی بندش۔ دیکھو بندش۔ (امانت) دہن تنگ کی کیں منہ سے کب سے کوئی ثنا۔ یہ وہ عقدہ ہے کہ مضمون کی نہ بندش سے کھلا۔ مضمون گانٹھنا (کنایۃ) مطلب حاصل کرنا۔ مضمون گھٹنا۔ لازم۔ مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا۔ (عالم) اس کے چرچے اگر یہ عشق سے گے بیاں۔ لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے بیاں۔ مضمون لڑنا۔ مضمون کا حسب منشا سوجھنا۔ مضمون کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضمون سے۔ (قدر) میرے مضمون کسی سے نہیں لڑنے پائے۔ سن گئے تیری علامت کی خبر اہل ہنر۔ مضمون مبتذل ہونا۔ مضمون کا اپنے رتبے سے گرا ہونا۔ مضمون نکالنا۔ مقصد سمجھنا۔ تہ کی بات نکالنا۔ (جلیل) ہر سخن کا انداز جدا رنگ جدا ہے۔ مضمون یہ ہمنے گل و ریحاں سے نکالا۔ مضمون نگار (ف) صفت۔ مضمون لکھنے والا۔ انشا پرداز۔ مضمون نویس۔ مضمون نگاری (ف) مونث۔ مضمون نویسی۔ مضمون لکھنا۔ آرٹیکل لکھنا۔ مضمون ہاتھ آنا۔ مضمون ہاتھ لگنا۔ نئی بات کا خیال بہم پہنچنا۔ (راسخ) کہہ دیتے ہیں وہ عدو یہ کہہ کہ پاؤں میں ہمتری مضمون نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے۔ مضمون واحد۔ ایک مطلب۔ ایک حال۔ ایک غرض۔

مضے ما مضیٰ (ع) بفتح میم سہ میم و بفتح میم و ضاد۔ جو ہوا سو ہوا۔ گذرا سو گزرا۔

مطالع (ع) مذکر۔ مطلع کی جمع

مُطابِق ۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت ١ برابر۔ یکساں۔ مانند مشابہ ٢ مناسب۔ بموجب۔ حسب۔ موافق۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا ٣ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے۔ مطابق کرنا۔ یکساں کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق ہونا۔ برابر ہونا۔ یکساں ہونا۔ ملنا۔ مشابہ ہونا۔ موافق ہونا۔ مطابقت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔

مُطارَحہ ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ مشورہ۔ (بنات النعش) اور اب تک جو جو مباحثے اور مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی۔

مُطاع ۔ (ع) صفت۔ اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ مطاعن۔ (ع) جمع مطعن۔ مطعان۔ طعن والی بات (کی) مذکر طعنے۔ عیب۔ مطاف۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ طواف کی جگہ۔ گرد اگرد پھرنے کی جگہ۔

مَطالِب ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مطلب کی جمع۔

مُطالَبہ ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ۔ درخواست۔ مانگنا۔ تقاضا کرنا۔ محاسبہ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہوتا ہے۔ مطالبہ کرنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگنا۔ دعویدار ہونا۔

مَطالِع ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مطلع کی جمع

مُطالَعہ ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) کسی چیز کو اس سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا ٢ استاد سے سبق پڑھنے سے پیشتر طالبعلموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے۔ (آتش) لکھے ہیں سرگزشت دل کے مضمون سر بسر آہیں۔ تماشا قابل ہے کہ مطالع میرے دیوان کا مطالعہ دیکھنا۔ طالبعلم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو بغور پڑھنا۔ کسی لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔

مطاوعت ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔

مَطَبّ ۔ (ع) بہ تشدید حرف آخر ہے۔ فارسی والے تخفیف استعمال کرتے ہیں۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے۔ وہ مکان یا بیٹھک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھکر طبابت کی جائے۔ مطب سرد ہونا۔ مطب میں رجوع نہ ہونا۔ مطب کا بے رونق ہونا۔ (امیر) گرمی بازار اسی طبیبوں کے مطب۔ آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دید طلب۔ مطب گرم ہونا۔ مطب میں مجمع ہونا۔ رونق ہونا۔ (شعر) مطب حسن کا گرم اسے یار دیکھا۔ مسیحا کو بھی ہمنے بیمار دیکھا۔

مَطبَخ ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ مطبخی (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے والا۔ باورچی۔

مَطبَع ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس۔

مَطبُوخ ۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر۔ صفت ١ آگ پر پکائی ہوئی۔ پکی ہوئی ٢ جوش دی ہوئی چیز۔

مَطبُوع ۔ (ع) صفت ١ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ ٢ پسند کی گئی۔ مرغوب پسندیدہ۔ دلپسند۔ (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے۔ مطبوعہ۔ (ع) صفت مونث چھپا ہوا۔ طبع شدہ۔

مَطَر ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ امطار جمع) مذکر۔ بارش۔ باراں (رشک) وہ آفتاب چہرہ جب آیا رلا گیا۔ اکثر ہا نزول مطر آفتاب میں۔

مطرب

مطرِب - (ع) - بالضم وکسر سوم (صفت - مذکر - گانے والا - قوّال گویا - **مطربہ** - (ع) صفت - مونث - گانے والی عورت -

مطرُود - (ع) - بالفتح وضم سوم (صفت نکالا ہوا - دُتکارا ہوا - دُور کیا ہوا - بہشت سے نکالا ہوا (حبیب) سے مردود مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا -

مطعُون (ع) - بالفتح وضم سوم (صفت - بدنام - رسوا - ملامت کیا گیا - عیب لگایا گیا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) (رضا) دل میں ہے کر دیجئے افشائے راز دوستی - خود بھی رسوا ہو جیئے اُسکو بھی مطعون کیجیئے -

مطعُونِ خلائق - صفت - وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں -

مُطَلّا - (ع) - طلا - فارسی ہے - فارسی زبان کے عربی جاننے والوں نے مفعول بنا لیا ہے (ملا ظہوری) در تعریف گلنار (خوش دست دہر زیکست تاک را مطلّا کند قبضۂ خاک را) صفت - سنہرا - طلائی - زرّیں -

مطلَب - (ع) - مذکر - کیا غرض - کیا فائدہ - کیا سروکار (راسخ) ادائے خاص ہے مطلب تمھارے غمزے کو - تمھارے خنجر ابرو کو قتل عام سے کام ۲ مقصد - خواہش - ارادہ - کا - کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے - (فقرہ) اسکو لکڑی مطلوب ہے - اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳ مضمون (غالب) خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہو - ہم تو عاشق ہیں تمھارے نام کے - **مطلب اٹکنا** - غرض اٹکنا - **مطلب اُلٹ دینا** - مطلب کچھ کا کچھ کر دینا (ذوق) تمنے تو عبارت کا مطلب ہی اُلٹ دیا - **مطلب اُلٹ جانا** - لازم - **مطلب برآری** - مونث - کام نکالنا - حصول مدعا - حاجت روائی - **مطلب برآری کرنا** - **مطلب بر لانا** - کام نکالنا - مقصد پورا کرنا - حاجت روائی کرنا - **مطلب برآنا** - مطلب پورا ہونا - مراد پوری ہونا - (شاہ اودھ) بتلایئے شاہ جی خدارا مطلب

مطلب

برآئے گا ہمارا - **مطلب پر آنا** - تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو - (آتش) حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنسکے یار بس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیئے - **مطلب پورا کرنا** - مُراد بر لانا (۵) حضرت داغ توبہ کرتے ہیں - کاش پورا کرے خدا مطلب ۲ کامیاب کرنا کسی مقصد میں - **مطلب پورا ہونا** - لازم - **مطلب چبا جانا** - صاف صاف مطلب نہ ظاہر کرنا (رند) نہ عاجز ہو زباں سے کہو صاف جرأت مطلب کو چبا یا نہ کرو - **مطلب چلنا** - مطلب سمجھ میں آنا - کار برآری ہونا - (منیر) افتادگانِ خاک کا پرچہ لگا تو کیا مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا - **مطلب حل ہونا** - مطلب سمجھ میں آنا - (آتش) خط سے اُس رُخ پہ حل ہو گیا مطلب شرح سے متن کا کھلا مطلب - **مطلب خبط ہونا** - کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا - بے مطلب ہو جانا - **مطلب غلط ہو جانا** - **مطلب رکھنا** - واسطہ رکھنا - کام رکھنا - غرض رکھنا (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم - **مطلب سعدی دیگر است** - بقول ظاہر تو یہ ہے لیکن دلی منشا اور ہے - **مطلب سے گرنا** - کسی خاص غرض سے کسیکی طرف مائل ہونا - (قدر) تم سے کہیں تاکہ کہو سب سے نم - شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم - **مطلب سے مطلب ہونا** - اپنے کام سے کام ہونا - (سحر) غرض دن سے نہ ہے کچھ شب سے مطلب - فقط ہمکو تو ہے مطلب سے مطلب - **مطلب فوت کرنا** - متعدی مقصد نہ حاصل ہونے دینا - (شرف) جبتک تھا خطِ شوق کی میں جس اُمید پر مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا - **مطلب فوت ہونا** - لازم - **مطلب کا آشنا** - **مطلب کا یار** - خود غرض - مطلبی - جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو - (بیشتر اپنا کے ساتھ مستعمل ہے) سہ یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنائے جان - کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے - **مطلب کو پہونچانا** - مُراد کو پہونچانا - کامیاب کر دینا

کام بنا دینا۔ مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مراد کو پہونچنا۔ (آتش) غزلہ
خواجہ ہے مطلب کو پہونچائے آتش۔ نالہ بے اثر مرغ نواسنج نہیں۔ مطلب کھل جانا۔
مطلب ظاہر ہو جانا۔ منشا کھل جانا۔ (داغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔
اسی کہنے سے کھل گیا مطلب۔ مطلب کہنا۔ اصل مقصود بیان کرنا۔ ۲ غرض
بیان کرنا۔ ؎ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا
مطلب۔ مطلب کی۔ مطلب کی بات۔ (داغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا
ہمیں تو ہیں۔ مطلب کی پوچھتے ہو تو وہ دانا نہیں تو ہو۔ مطلب کی بات۔
کام کی بات۔ (امیر) مطلب کی بات منھ تلک آئی نہیں کبھی۔ اک بات ہے
کہ میرے دہن میں زبان ہے۔ ۲ کنایہ ہے وصل سے۔ (امیر) ان سے
مطلب کی کہی بات تو سنکر بولے۔ بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں۔
مطلب کی سنانا۔ مطلب کی بات کہہ دینا۔ (داغ) سنا دے میرے مطلب
کی کوئی اے ناصح۔ یا یہ کہہ دے کہ نہیں تاب تکلم مجھکو۔ مطلب کی سننا۔
لازم۔ (راسخ) مجھکو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے
ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں۔ مطلب کی سوجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں
آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جو کی میں نے جوبن کی تعریف بولے
تمہیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے۔ مطلب کی گھات چلنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا
اپنے فائدہ کو مد نظر رکھنا۔ (راحت) دوگانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی
ہوں۔ کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری۔ مطلب نکال رکھنا۔ سبق پڑھنے
سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کر کے اس کا مطلب سمجھ لینا۔ (شمشور) سبق
سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ۔ کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے۔ مطلب
نکال لینا۔ غرض حاصل کر لینا۔ (جلیل) اگر ہے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو۔
مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے۔ مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد بر آری
کرنا۔ (آتش) باتیں سنیں دشمن کی مشتاق تھے جسکے۔ مطلب تھا جو کچھ اپنا

وہ قرآں سے نکالا۔ ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب نکلنا۔ لازم۔ غرض حاصل
ہونا۔ (داغ) مر گیا مژدۂ وصال سے میں۔ یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب۔
۲ مضمون واضح ہو جانا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔
ہے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ مطلب ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کامیاب
ہو جانا۔ خواہش پوری ہو جانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا۔ گوشے
میں چھپ کے ہو گیا مطلب۔ مطلبی۔ مطلبیا۔ صفت۔ خود غرض۔ مطلب
کا یار۔ ابن الوقت۔

مَطْلِع (ع۔ بالفتح و کسر سیوم و نیز بفتح سوم اردو میں زبانوں پر بفتح لام
ہی ہے) مذکر۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ ۲ (اصطلاح
شعرا) غزل یا قصیدہ کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جسکے دونوں مصرعوں
میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخر شعر کو جس میں شاعر کا تخلص
ہو مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا۔ لکھنا کے ساتھ) (ذوق) مطلع وہ بہار
لکھوں اسکی مدح میں۔ مصرع کو جس کے سنکے کئے نسترن کی شاخ۔ مطلع
صاف کرنا۔ متعدی۔ (امیر) حکم ہے عفو کو یا رب کہ کرے مطلع صاف۔
مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھکو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر
ابر و غبار نہ ہونا۔ ۲ کنایۃً اغیار اور حریفوں سے کسی جگہ کا صاف
ہونا۔ ؎ رات کو ہمراہ تو محفل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خورشید رو نکلا
تو مطلع صاف تھا۔ ۳ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (نسیم)
بغیر مسی تھی پچھے خواہش رہا جھگڑا انہیں ہاں کا۔ وہاں دامن نہ تھا
یاں صاف تھا مطلع گریباں کا۔ مطلع صبح (ف) مذکر۔ وہ مقام افق کا جہاں
صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سنتے ہی جس نے بھی
وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو ہو سامنے جسکے خجلت۔

مُطَّلِع (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر سوم) صفت۔ اطلاع

مطلق

دیا گیا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ ۲۔ (بکسر سوم) خبر دینے والا۔

مُطْلَق۔ (ع) بالضم و فتح سوم۔ آزاد۔ بے قید (صفت) ۲۔ بالکل قطعی۔ جیسے آزاد مطلق ۳۔ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کو مطلق پروا نہیں ۴۔ مذکر۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنا یا نہ ٹھیرنا ...

مُطْلَقُ الْعِنَان۔ (ع) صفت۔ جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۲۔ آزاد مختار۔ خود سر۔ بیباک۔ (فقرہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا۔

مُطْلَقاً۔ (ع) بالکل قطعی۔ (اصل) نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی کبھی مطلقاً پروا نہیں کی۔

مُطَلَّقہ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد و فتح چہارم (صفت) مونث۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو۔

مَطْلُوب۔ (ع) بالفتح و ضم سوم (صفت) مذکر۔ مونث کے لئے مطلوبہ۔ طلب کیا گیا۔ مانگا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ جس چیز کی طلب ہو۔ (کنایتہً) معشوق۔

مَطْمَح۔ (ع) بالفتح و فتح سوم (ذکر)۔ نظر پڑنے کی بلند جگہ۔ مقصود۔

مطمحِ نظر۔ (ف) مذکر۔ مرکز نگاہ۔ مقصد اصلی۔

مُطْمَئِن۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم و کسر ہمزہ و تشدید نون تھا۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے)۔ (صفت) خاطر جمع۔ بےفکر۔ آسودہ۔ (شریف) مطمئن مجھکو کیا تابوت میں میرا دل نہ تھا۔ تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔

مُطَوَّق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گردن میں طوق ڈالا گیا۔ قید کیا گیا۔

مُطَوَّل۔ (ع) صفت۔ طول دیا گیا۔ دراز۔

مُطَهِّر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح (صفت) مذکر۔ پاک۔ صاف۔ معصوم۔ مونث کے لئے مطہرہ۔

مُطَهَّرَات۔ (ع) مطہرہ کی جمع۔ جیسے ازواج مطہرات۔

مُطَهِّر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور (صفت)۔ پاک کرنے والا۔

مَطِیر۔ (ع) بروزن امیر (صفت)۔ برسنے والا۔

مُطِیع۔ (ع) صفت۔ فرمانبردار۔ اطاعت کرنیوالا۔ حکم بردار۔ ماتحت (بنانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مظنہ

مَظَالِم۔ (ع) مذکر۔ مَظْلِمَہ کی جمع۔ ظلم۔ ستم۔ سختیاں۔ بے انصافیاں۔ (فقرہ) اب تمہارے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔

مَظَاہِر۔ (ع) مذکر۔ مَظْہَر کی جمع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ (مصنفات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر اسی تمدن کے مظاہر ہیں۔

مُظَاہَرہ۔ (ع) مذکر۔ مدد دینا۔ حمایت کرنا ۲۔ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار یا تائید کے لئے مجمع کرنا۔ مجمع کر کے گشت کرنا۔

مُظَفَّر۔ (ع) صفت۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ملک گیر۔

مُظْلِم۔ (ع) صفت۔ تاریک۔

مَظْلِمَہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم بیداد کرانا۔ بکسر سوم و فتح چہارم) دادخواہی۔ فارسی اور اردو میں بفتح سوم و چہارم (معنی وبال ہے) مذکر۔ وبال (رند) کھینچیگا حشر کے دن مظلمہ خون ناحق کے۔ ہمارے قتل سے باز آ تو او خونخوار جانے دے۔

مَظْلُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔

مَظْنُون۔ (ع) صفت۔ ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔

مَظِنَّہ۔ (ع) گمان کرنے کی جگہ۔ بکسر دوم صحیح و بفتح دوم غلط۔ فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر ۱۔ گمان کرنے کا موقع۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ شک (فقرہ) میرا مظنہ غلط نکلا ۲۔ گمان۔ خیال۔ قیاس۔

مظہر

مَظْہَر - (ع - بالفتح و فتح سوم) مذکر - ظاہر ہونے کی جگہ - تماشا گاہ - (جرأت) خون فرہاد ہی پہ کچھ نہیں موقوف یہ بات عشق ہر اک میں دکھاتا ہے مظہر اپنا - مُظْہِر - (ع - بالضم و کسر سوم) مذکر - بیان کرنیوالا گواہ - شاہد - مُظْہِرَہ - (ع - بکسر سوم) صفت - مونث - بیان کی گئی - ظاہر کی گئی -

مَع - (ع) یہ اسم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا ہے - ساتھ - ہمراہ - اس کا املا حالت اضافت میں ہ - کے ساتھ یعنی معہ لکھنا غلط ہے (اختر شاہ اودھ) التقمہ باہی کلفۂ اوج - راہی ہوا اس طرف مع فوج - مَعاً - (ع) ساتھ ہی - ایک ساتھ - فوراً (اجتہاد) انھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کر دیا - مع الخیر - (ع) خیریت سے - سلامتی سے - بخیر و عافیت - (اوج) الوبی بی مبارک ہو پھر آیا تھارا - یثرب کو مع الخیر پھر اقافلہ سارا - مَعَ ھٰذا (ع - بفتح اول و دوم) علاوہ بریں - باوجود اس کے - ساتھ اس کے - مع شیٔ زائد - (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ - (اجتہاد) انھوں نے ظلمت دنیا میں کوئی کسر اٹھا رکھی - اب بھی مسلمانوں کو وہی کرنا چاہیئے - بلکہ مع شیٔ زائد - مَعِیَّت - (ع - بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث - ہمراہی - رفاقت - ساتھ (اجتہاد) ابو بکر صدیق اپنی معیت کا حال سنکر خوش ہوئے -

مَعابِد - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبد کی جمع - مَعابِر - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معبر کی جمع -

مُعاتِب - (ع) صفت - (بکسر چہارم) عتاب کرنے والا - سرزنش کرنے والا - (بفتح چہارم) عتاب کیا گیا - (رشک) حبیبانہ تپ نکلا کیا تجھپر زمانے کا بخار - جس کا تو نے جیسے آیا میں معاتب ہو گیا - مُعاتَبَت

معاش

(ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - عتاب کرنا - معاجین - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - معجون کی جمع -

مَعاد - (ع) مذکر - لوٹ کر جانے کی جگہ - واپس جانے کا مقام - مجازاً عقبیٰ - عالم آخرت - مَعادِن - (ع) مذکر - معدن کی جمع -

مَعاذَ اللّٰہ - (ع) اصل میں اَعُوْذُ مَعاذَ اللّٰہ تھا - پناہ چاہتا ہوں میں خدا سے - فعل محذوف ہو گیا ہے - اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی ہے - مذکر - اردو میں اللہ کا الف حذف کرکے مستعمل ہے - جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں اس وقت بولتے ہیں - یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے - (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح کی جناب میں گستاخی کر سکتے ہیں - ۲ کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لئے خدا کی پناہ کی جگہ - (محسن) کھیلنے آگئی نفس سرکش کی یہ معاذ اللہ آتش کہ آتش کی - ۳ توبہ توبہ کی جگہ - (اوج) گرگ وہ اہل عداوت تجھے کیسے انساں آہ - نہ اس پہ بھی متنبہ ہوئے معاذ اللہ - ۴ خدا نہ کرے کی جگہ - (تعریف) گستہ وہ پیسے میں لگی ہے آگ ایسا ابل نکلتا ہے معاذ اللہ اگر یہ ابلہ ہوتا تو کیا ہوتا -

مُعارِض - (ع - بضم اول و کسر چہارم) صفت - جھگڑا کرنے والا - مخالف - حریف - مُعارَضَہ - (ع - بضم اول فتح چہارم) مذکر - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - تعرض -

مَعارِف - (ع) مذکر - نامور لوگ - اہل علم و فضل - معرفہ کی جمع -

مَعاش - (ع) مونث - روزی - وہ شے جس سے بسر اوقات کی جائے - (فقرہ) قلیل معاش کافی نہیں ہوتی - (ذوق) دل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے - ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بدمعاش ہے - ۲ (اردو) جاگیر - معاشدار - صفت - وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو -

معاشرت | معاملہ

مُعاشَرَت - (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - آپس میں مل جلکر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔

معاصِر - (ع - بضم اول و کسر چہارم) صفت - ہم عہد - اپنے زمانے کا - ہمعصر - مُعاصِرِین - مذکر - جمع - معاصی (ع - بفتح اول و کسر چہارم) مذکر - مَعْصِیَت کی جمع -

مُعاف - (عربی میں مُعافیٰ بروزن مُنادیٰ تھا - فارسیوں نے آخر کا الف حذف کرکے مُعاف کر لیا - یہ لفظ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط ہے -) صفت - عفو کیا گیا - آزاد - بری چھوڑا گیا[۲] وہ اراضی جس کا لگان یا مالگزاری معاف ہو - بول چال میں یہ لفظ بفتح اول ہے۔ کر معاف تو ایک گونہ شوخی ہوگی ایسے شخص سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو - معاف رکھنا - باز رکھنا درگزر کرنا - (رشک) ہم کو اے دنیائے فانی رکھ معاف ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے - معاف کرنا - بخشنا - (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا[۲] درگزر کرنا - عفو کرنا - (فقرہ) میں نے تمہارا قصور معاف کیا[۳] چھوڑنا - (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا - میں نے قرضہ معاف کیا - معاف کرو - جاؤ رخصت ہو - سدھارو -

مَعافی - (بفتح اول و کسر چہارم) مونث بخشش - نجات[۲] غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو - معافی چاہنا - معذرت کرنا - عذر خواہی کرنا - عفو چاہنا - معافی عین حیات - مونث - وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لئے معاف کی جائے - معافی دار - صفت - جاگیر دار - معاف شدہ زمین کا مالک - معافی استمراری - معافی دائمی - مونث - دوامی جاگیر - وہ زمین جو ہمیشہ کے لئے معاف کر دی جائے - معافی کا پروانہ - معافی کی سند - معافی مانگنا - عذر معذرت کرنا - قصور کے درگزر کرنے کی درخواست کرنا -

معافی نامہ - مذکر - معافی کی تحریر -

مُعاقِد - (ع بضم اول و کسر چہارم) صفت - عہد و پیمان کرنے والا -

مُعالِج - (ع - بضم اول و کسر چہارم) صفت - علاج کرنے والا - حکیم - طبیب - معالجات - (ع - بضم اول و فتح چہارم) مذکر - معالجہ کی جمع معالجہ (ع - بضم اول و فتح چہارم) مذکر - علاج کرنا - علاج (رند) مسیح وقت نہ کر تو معالجہ دل کا - کہ جانگسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا - (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعالِم - (ع - مَعْلَم - علامت - بالکسر و فتح سوم کی جمع) مذکر - عالم دنیا - جہان - یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا -

مَعالی (ع - بفتح اول و کسر دوم - جمع مَعْلیٰ - کی جو مصدر میمی بمعنی عُلُو ہے) مذکر - بلندیاں -

مُعامَلات - (ع) مذکر - معاملہ کی جمع - کاروبار - امور - معاملات ملکی (ف) مذکر - شاہی کاروبار - سلطنت کے کام - پولیٹکل امور - مُعامَلَت (ع - باہم ملکر کوئی کام کرنا - عمل کرنا - کام کرنا - مونث ! لین دین - بیوپار کاروبار - باہمی معاملہ[۲] برتاؤ - مُعامَلہ - (ع میں مُعامَلَت تھا - فارسیوں نے معاملہ کر لیا) مذکر[۱] باہم ملکر کوئی کام کرنا[۲] کاروبار - کام کاج - لین دین - خرید و فروخت[۳] واقعہ - وہ بات جو عمل میں آئے - (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا[۳] باہم ملکر فیصلہ کر لینا - قول و قرار کرنا - (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کر لیا[۴] جھگڑا - قضیہ - (امیر) دم آسکے آنکھوں میں ٹکے تو کچھ نہیں کھٹکا - اٹک نہ جائے الٰہی معاملہ دل کا - طے کرنا فیصل کرنا وغیرہ کے ساتھ)[۵] خاص بات - تعلق - واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں - آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں -

۵ سابقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھکو پسند نہیں۔ معاملہ باندھنا۔ ان باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہوں بلکہ عمل میں آتی ہوں۔ (توبۃ النصوح) شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیگانگی نہیں۔ متانت و تہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ نبٹانا۔ کام نبٹانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ معاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ داں۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم (ف) صفت تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا۔ دانا۔ معاملہ دانی۔ معاملہ شناسی۔ معاملہ فہمی (ف) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا معاملہ رکھنا۔ (پر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر (بحر) تو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ برا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔ صفت۔ لین دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ دیانت دار۔ معاملے کا کھوٹا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ لین۔ دین کا کھوٹا۔ معاملہ کرنا۔ (فارسی میں معاملہ کردن) باہم سودا کرنا۔ ۲ کسی امر کی نسبت طے کرنا ۳ لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا ۴ برتاؤ کرنا۔ مل جل کر کام کرنا ۵ قول و قرار کرنا۔ معاملہ ہونا ۱ کام ٹھیک ہونا۔ بات چیت ہونا ۲ کام بننا ۳ بھاؤ چکنا۔ لین دین ہونا ۴ فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہو جانا۔ بات طے ہونا ۵ کسی سے کچھ غرض اور عہد و پیماں وغیرہ ہونا۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو جس سے معاملہ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا۔

مُعانِد۔ (ع) صفت۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخالف۔ مخاصم۔ مُعانَدَت (ع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی۔ جھگڑا۔

مُعانَقَہ۔ (ع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ بغلگیر ہونا۔ (منیر) عید صلوٰۃ و صوم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معانقہ امید و بیم کا۔

مَعانی۔ (ع) مذکر معنی کی جمع ۱ مطالب۔ مقاصد۔ مرادیں ۲ ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مُعاوَدَت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ لوٹ آنا۔ واپس آنا۔

معاوضہ۔ (عربی میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ پانا۔ کرنا۔ لینا۔ لانا وغیرہ کے ساتھ ۱ (منیر) دیکر متاع عقل لیا ہے جنون عشق۔ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا ۲ وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے ۳ قیمت۔ زرثمن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا ۴ ہرجہ (دلانا۔ پانا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا۔

مُعاوِن۔ (ع) صفت ۱ مدد دینے والا ۲ حمایتی ۳ مددگار۔ اسسٹنٹ معاون جرم (صفت) (قانون) شریک جرم۔ ملزم کا مددگار۔ مُعاوَنَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید۔ (میر) امر الفت کے لئے بیخودی کبھی آئی۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پائی نے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مُعاہِد۔ (ع) صفت۔ عہد کرنے والا۔ قول و اقرار کرنے والا۔ مُعاہَدَہ۔ (عربی میں مُعاہَدَت تھا۔ فارسیوں نے معاہدہ کر لیا) مذکر۔ قول و قرار۔ باہمی عہد و پیمان (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مَعائِب۔ (ع) جمع مَعِیب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے) مذکر۔ عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔

مُعایَنَہ۔ (عربی میں مُعایَنَت۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کر لیا۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتے ہیں۔

ادر اسکو بالکسر پڑھتے ہیں۔ مذکر۔ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ)
سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے۔ ۲ جانچ پڑتال (فقرہ)
مال کا معائنہ ابھی نہیں ہوا۔ معنی نمبر ایک کرنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲
میں کیا ہونا کے ساتھ۔

مَعبَد۔ (ع) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (فقرہ) وہاں
ہنود کا ایک معبد تھا۔ مسلمانوں کے عبادتخانہ کے لئے اردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ **مَعبَدہ۔** (ع) مذکر۔ معبد (رشک) اے صنم تو نے
جو اٹھوایا عبادت خانہ۔ گنبد معبدہ لات وہبل بیٹھ گیا

مَعبَر۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ دریا سے عبور کرنے کی جگہ
گھاٹ۔ پل۔ ۲ (ع۔ بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور)
صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔

مَعبُود۔ (ع) صفت۔ عبادت کیا گیا۔ پوجا کیا گیا۔ خداوند
کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

مُعتاد (ع۔ عادی۔ مذکر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو) مونث۔
مقدار خوراک۔ مقدار (فقرہ) زہر جب اپنی معتاد پر پہنچ جائیگا
ضرور اثر کریگا۔

مُعتَبَر (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت ۱۔ اعتبار کیا گیا۔ اعتبار
کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (فقرہ) معتبر آدمی ہے اسکو روپیہ دیدو۔
۲ درست۔ ٹھیک۔ راست۔ سچ (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے۔ معتبر جاننا
قابل اعتبار یا سچا خیال کرنا یا صحیح سمجھنا۔ معتبری۔ مونث۔ قابل اعتبار ہونا۔

معتدبہ۔ عربی میں یہ تلفظ ہی تھا فارسی اور اردو میں بہ
بر دونوں یہ ہو گیا۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر۔ قابل اعتبار۔ صفت
معتدل (فقرہ) اس نے عمارت میں معتدبہ اضافہ کیا۔ ۲ تعداد میں
زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (فقرہ) اس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے
کچھ کام نہیں کیا۔

مُعتَدِل۔ (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی۔ مناسب حال۔
(فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

مُعتَدِلُ المِزاج۔ (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو۔ معتدل
ہونا۔ اوسط درجہ پر ہونا۔ موافق ہونا۔

مُعتَرِض۔ (ع) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنیوالا
مزاحم (ہونا کے ساتھ) **مُعتَرِف۔** (ع) صفت۔ مُقِر۔ ماننے والا۔
(ہونا کے ساتھ)

مُعتَزِلہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک
فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعت کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ
ہے کہ خدا تعالیٰ کا دنیا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ اور نیکی
خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے گناہ کبیرہ کا
مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر۔ وغیرہ وغیرہ۔ معتزلی (ع) صفت
فرقہ معتزلہ کا پیرو۔

مُعتَقِد۔ (ع۔ بکسر قاف) صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔
(ہونا کے ساتھ) **مُعتَقَدات** (ع۔ بفتح قاف) مذکر۔ عقائد۔ اعتقاد۔
اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی
اصلاح کر دی۔

مُعتَکِف۔ (ع) صفت۔ اعتکاف میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین۔
عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

مُعتَل۔ (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جس میں
حرف علت ہو۔ (محسن) حضرت ہوں میرے تمنا ان ثقیل و خفیف۔

معتمد

آہیں میزاں میں جب اعمال صحیح و معتل۔

مُعتَمَد۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ اعتماد کیا گیا جسپر لوگوں کو اعتماد ہو۔

معتمد علیہ۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ مذکر۔ معتبر آدمی۔ بھروسے کا جس پر اعتبار کیا جائے۔

معتوب۔ (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جسپر عتاب ہو۔

مُعجِز۔ (ع بالضم وکسر سوم) صفت۔ ۱ عاجز کرنے والا (اجتہاد) الفاظ قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ ایسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا۔ ۲ معجزہ (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی۔ گر لی انگشت تو شق القمر ہو جائیگا۔ (امیر) پاؤں میں جلوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا۔ معجز حسن سے پائی ید بیضا کی صفا۔ **معجز بیاں** (ف) صفت۔ کمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان (قدر) اسطرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم۔ کہ جیسے حضرت عیسیٰ چڑھے تھے بر سر دار۔ **معجز بیانی۔** (ف) مونث۔ اعلیٰ درجے کی خوش بیانی

معجز نگار (ف) صفت۔ ایسے اعلیٰ درجہ کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہ ہو۔ جیسے خامہ معجز نگار۔ **معجز نما** (ف) صفت۔ معجزہ دکھانیوالا جیسے لب معجز نما۔ (جلیل) بت نہ تو یوں ہو تو سہی عذر بھی بات کو بات اتنی تو لب معجز نما پیدا کرے۔ **معجزات۔** (ع) مذکر۔ معجزہ کی جمع۔

مُعجِزہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ وہ خرق عادت جو نبی سے صادر ہو۔ ۲ وہ کام کرنا جو انسانی قوت سے باہر ہو۔ اعجاز۔ معجزہ دکھانا کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ معجزہ کرنا۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر چہرے پہ زلفیں معجزہ اس نے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ **معجزہ مسیح۔** (ف)

معدن

مذکر۔ ۱ وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم کیواسطے بحکم خدا آتا تھا۔ ۲ حضرت عیسیٰ کا مُردوں کو زندہ کرنا۔

مُعجَّل۔ (ع) صفت۔ وہ مہر جس میں مہلت نہ ہو۔

مُعجَم۔ مُعجَمہ۔ (ع) صفت اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ حروف تہجی میں سے نقطے والا حرف۔ منقوط۔ منقوطہ۔ معجم اور منقوط کا استعمال اس حرف کے لئے ہے جسکی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہو تاکہ شبہہ رفع ہو جائے۔ جیسے شین معجم۔

مَعجُون۔ (ع۔ لغوی معنی گوندھا ہوا۔ معاجین جمع) مونث کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملا کر آٹے کی طرح گوندھ کر بناتے ہیں (منیر) زر گل سے حسینان جہاں غازہ بناتے ہیں۔ اس نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے۔ ۲ (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں۔

معجون فلاسفہ۔ مونث۔ ایک قسم کی معجون کا نام۔ **معجونات۔** مذکر جمع معجون کی۔

مُعَدِّلُ النَّہار۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر۔ وہ دائرہ جو خط استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے۔ اور جسپر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں۔

معدلت۔ (ع۔ بکسر سوم و نیز بفتح سوم) مونث۔ عدل۔ انصاف

مَعدَن۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا) مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ (داغ) جگر لوٹے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے۔ یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ رشک نے مونث کہا ہے سے سارے اعضائے منور کا سراپا ہو جواب۔ تجھ کو گہنے کے لئے ہیرے کے معدن چاہئیں۔ اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ **معدنی** (ع) معدن سے

منسوب۔ مَعدَنِیات۔ (ع) مذکر۔ کانی چیزیں۔ دھات۔ فلزات۔
مَعدُود۔ (ع) صفت ۱ گنا گیا۔ شمار کیا گیا ۲ چند۔ گنتی کے۔
تھوڑے۔ معدودے چند۔ گنتی کے۔ شمار کے۔ بہت تھوڑے۔ قلیل
تعداد میں۔ (فقرہ) ان پھلوں میں معدودے چند اچھے ہیں۔
مَعدُولہ۔ (ع) صفت۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے
میں نہ آئے۔ جیسے خویش کا واؤ۔
مَعدُوم۔ (ع) صفت۔ مٹایا گیا۔ نیست کیا گیا۔ ناپید۔ نابود۔
کالعدم۔ مَعدُومی۔ مونث۔ معدوم ہونا۔ (رشک) اتنی فرصت
کی تمنا ہی معدومی سے۔ کرتے وصفِ دہن و وصفِ کمر تھوڑا سا۔
مِعدَہ۔ (ع) مذکر۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ
(فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے۔
معذرت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ نیز بفتح سوم وچہارم) مونث
عُذر۔ (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے۔ مَعذُور (ع) صفت
۱ مجبور۔ ناچار۔ جسکو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا۔ قابل
معافی۔ (رشک) ناصحو عشق میں رکھو معذور۔ جانتا ہوں کہ بُرا
کرتا ہوں ۳ اپاہج۔ معذوری۔ مونث۔ مجبوری۔
مُعَرّا۔ (عربی مُعرّے۔ ننگا۔ برہنہ) صفت ۱ خالی۔ (فقرہ) اگر
خدا ان صفات سے مُعرّا خیال کیا جائے تو ایسا خدا خدا ہونے کی
صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جسپر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳
قرآن شریف جسکے ساتھ ترجمہ نہو ۴ وہ نثر جو مقفّٰے نہو۔ اور سادہ
ہو۔ (اوج) لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے۔ کہ نثر بلبل شیراز
کی مُعرّا ہے۔
مِعرَاج۔ (ع۔ لغوی معنی۔ سیڑھی۔ زینہ) مونث ۱ آنحضرت صلعم
کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج۔ انتہائی ترقی
(منیر) اٹھے منجم ہے وہی شرم وحیا کی معراج۔ جس فلک پر ہے ہلال خم
گردن اُنکا۔ ناسخ نے مذکر کہا ہے۔ ؎ کسی دل تک رسائی ہوسکے تو
عرش ہے یہ بھی۔ عزیزو گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا۔ اب بالاتفاق
مونث ہے۔ معراج مل جانا۔ معراج ہو جانا۔ انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل
ہو جانا۔ (راسخ) آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی۔ دامن ہے انکا غاشیہ
بردوش نقش پا۔
مُعَرَّب۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو۔ اور
اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔ جیسے مُشک سے مِسک۔
مَعرِض۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم ونیز بکسر سوم) مذکر۔ ظاہر ہونے کی جگہ
دوران۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے۔ یہ مکان معرض
بیع میں ہے۔
مُعَرِّف۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا۔ مداح۔ (رشک) رہا
میں بھی رکنی خدا بھی ہے رہی۔ مُعرّف ہے ساری خدائی تمہاری ۲
مذکر۔ وہ شخص جو دربار اُمرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے
درجے اور منبر پر بٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے
روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو۔
مَعرِفَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث ۱ شناخت۔ پہچان
(فقرہ) اُنکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی۔ خداشناسی۔
۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو۔ اور جسمیں عرفان کے مضامین ہوں
۴ (اردو) ذریعہ۔ سبب۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمہارا خط زید کی معرفت پہنچا۔ معرفت
کی محفل۔ وہ محفل جسمیں ایسے اشعار گائے جائیں جنکے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں۔
مَعرِفہ۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔

مُعَرِّق ۔ (ع) صفت ۔ پسینا ۔ لانے والی دوا ۔

معرکہ ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم ۔ آدمیوں اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ ، مذکر ۔ میدان ۔ لڑائی ۔ (داغ) معرکہ ہے آج حسن و عشق کا ۔ دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں ۲ مقابلہ ۔ جھگڑا ۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا ۔ معرکہ روز میاں دل و جاں رہتا ہے ۳ بھیڑ ۔ ہنگامہ ۔ دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۔ **معرکہ آرا** ۔ (ف) صفت ۱ صف آرا ۔ جنگ آور (شرف) معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں ۲ (کنایتاً) زبردست ۔ پُرزور ۔ (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے ۔ **معرکۃ الآرا** ۔ (ع) ۔ رائے کا محل اختلاف (صفت) ۔ اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے ۔ **معرکہ آرا ہونا** ۔ صف آرا ہونا ۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا ۔ (فقرہ) وہ مُسلّح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے ۔ **معرکہ آرائی** ۔ (ف) مؤنث ۱ معرکہ آرا ہونا ۲ ہنگامہ ۔ ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا ۔ **معرکہ پڑنا** ۔ لڑائی ہونا ۔ معرکہ پیش آنا ۔ (صبا) معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیروں کے قدم ۔ جب سمجھنا ہو سمجھ لے سر میداں ہم سے ۔ **معرکہ جھیلنا** ۔ لڑائی لڑنا ۔ مقابلہ کرنا ۔ ؎ تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ ۔ یہ حوصلہ کسکو شرف کے سوا بھی ہے ۔ **معرکہ جیتنا** ۔ **معرکہ سر کرنا** ۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا ؎ کہدے جا کر کوئی حضرت آتش سے رند ۔ معرکہ آپ کا یہ طفل دبستاں جیتا ۔ (رند) مرد میدانِ وفا ہو تو نہ چاہو امداد ۔ سر کرو معرکۂ عشق کو تنہا ہو کر ۔ **معرکہ سر ہونا** ۔ لازم ۔ **معرکہ کا** ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مؤنث کے لئے معرکہ کی ۔ مشکل ۔ دشوار ۔ بھاری ۔ دھوم دھام کا ۔ **معرکے کا آدمی** ۔ مرد میداں ۔ بہادر آدمی ۔ **معرکہ گاہ** ۔ مؤنث ۔ معرکہ کی جگہ ۔ (داغ) جنگ اسکندر و دارا میں تو اعدیہ کہاں ۔ ایک بازیگر اطفال تھی وہ معرکہ گاہ ۔ **معرکہ گزرنا** ۔ جھگڑا ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ (داغ) سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا ۔ اس وقت مجھے بھول کے تمنے نہ کیا یاد ۔ **معرکہ گرم ہونا** ۔ معرکے میں رونق ہونا ۔ چہل پہل ہونا ۔ معرکے کا وقت ہونا ۔ (ناظم) معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دہر نہیں ۔ ترک غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کیں ۔ **معرکہ مارنا** ۔ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا ؎ ، عی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا ۔ تونے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا ۲ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا ۔ (صبا) صفائی ہو گئی شبکوبت خورشید طلعت سے ۔ خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہمنے ۔ **معرکہ ہونا** ۔ ہنگامہ ہونا ۔ مقابلہ ہونا ۔ لڑائی ہونا ؎ حسد کیوں لامکاں پروازی انکا جس کا ۔ کیسدن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنور میں ۔

مَعْرُوض ۔ (ع) صفت ۔ عرض کیا گیا ۔ پیش کیا گیا ۔ عرض ۔ التماس گزارش ۔ درخواست ۔ **معروضہ** (ف) مذکر ۱ عرضی ۔ عرضیہ ۲ گزارش ۲ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مورخہ

مَعْرُوف ۔ (ع) صفت ۔ مشہور ۔ ظاہر ۔ (رشک) دشت پیمائی ترے مجہول کی ۔ شہر میں مشہور ہے معروف ہے ۲ نیکی اور طاعت خدا تعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۳ مذکر ۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ۴ صفت وہ واؤ جسکے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے ۔ جیسے بُو ۔ وہ ی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ بخوبی پڑھا جائے ۔ جیسے تیر ۵ مؤنث منکر کا مقابل ۔ شاذ ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالف اُس حدیث کے ہو ۔ جسکو ثقات نے روایت کیا ہو ۔ منکر ۔ وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو ۔ اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اُس سے کم ہو ۔

مُعِزّ۔ (ع) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت دے کر اور عقبیٰ میں علو مرتبت اور نعیم جنّت عطا فرما کر عزت دیتا ہے۔ مُعَزٌّ اِلَیہ (عربی میں مُعَزّیٰ الیہ۔ مُعَزّیٰ بروزن مرضی۔ باب عزّت یُعَزّی کا اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ لغت عربی میں مُعَزّا کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا) صفت۔ منسوب الیہ۔ جسکی عزت نسبت کیجائے۔ موصوف کی جگہ۔ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم حضرت سوز اگر وہاں ہوں تو سلام دینا کہئے۔ اور جب خط لکھا کیجئے۔ تو معزٌ الیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے۔

مُعَزَّز۔ (ع) صفت۔ ۱ عزت دار۔ ۲ باوقعت۔ جیسے معزز خدمت معزز۔ عہدہ۔

مَعزُول۔ (ع) صفت۔ موقوف کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ بےروزگار۔ بیکار۔ تخت یا گدی سے اُتارا گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَعزُولی۔ (ع) مقابل مشغولی کا مونث۔ معزول ہونا۔

مُعَسکَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح اور بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ لشکر اترنے کی جگہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

مُعَشَّر۔ (ع) صفت۔ (اقلیدس) ۱ دس ضلعوں کی شکل ۲ وہ شے جسکے دس گوشے ہوں ۳ مذکر۔ ایک قسم کی نظم۔

مَعشُوق۔ (ع۔ دوست رکھا گیا) مذکر۔ وہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ معشوق مرد ہو خواہ عورت۔ ہر حالت میں شعراء تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ معشوقانہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کی مانند۔ دلفریب۔ دلکش معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادائیں۔ معشوق پن۔ معشوق پنا۔ مذکر۔ دربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے جاند میں۔ معشوقِ حقیقی (ف) (کنایۃً) خدا۔ (تعشق) معشوقِ حقیقی کیطرف تھا دل مضطر۔ معشوقہ۔ (ع) عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے مونث۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو۔ معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوقیت۔ مونث دلفریبی۔ معشوق پن۔

مُعَصفَر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صفت۔ کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

مَعصُوم۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے) صفت۔ ۱ بےگناہ۔ بےقصور۔ پاک دامن ۲ ننھا بچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کمسن بچہ ۳ سیدھا سادا۔ بھولا۔ معصوم صفت۔ صفت۔ ۱ نیک مزاج۔ وہ شخص جو فریبی نہو ۲ (کنایۃً) سفیہ۔ احمق۔ نادان۔ معصومی۔ (ف) مونث۔ معصوم ہونا۔ عصمت پاکدامنی۔ معصومیت۔ مونث۔ لڑکپن۔ بھولاپن۔ بچپنا۔

مَعصِیَت۔ (ع۔ معاصی۔ جمع) مونث۔ گناہ۔ نافرمانی۔ (ذوق) مرے حُسنِ عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے۔ مری توبہ پہ توبہ استغفار کرتی ہے۔

مُعَطَّر۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔

مُعَطَّل۔ (ع) صفت۔ ۱ بیکار۔ سست۔ ڈھیلا۔ (بنات النعش) پڑا ہوا کے سبب قوت ہاضمہ بالکل معطّل ہوگئی تھی ۲ نکمّا۔ جیسے عضو معطّل ۳ کچھ دنوں کے لئے بیکار۔ معطّل ڈال رکھنا۔ بیکار ڈال رکھنا۔ (رویائے صادقہ) روپے کو معطّل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی۔ معطّل کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا۔ تھوڑی مدت کے لئے کام نکال لینا۔ سست کر دینا۔ نکما کر دینا۔ معطّل ہونا۔ لازم۔ معطّلی۔ مونث۔ معطّل ہونا۔

مَعطُوف۔ (ع) صفت۔ ۱ پھیرا گیا۔ لپٹا ہوا (فقرہ) عنان توجہ

اس طرف معطوف ہوئی (رشک) او نیت ختم تجھ پر ہو گئی۔ جو ہے تیرے نام پر معطوف ہے ۲ مذکر۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف کے بعد واقع ہو۔ معطوف علیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف عطف سے پہلے واقع ہو اور جسپر عطف کیا جائے۔

مُعطی۔ (ع) صفت۔ عطا کرنیوالا ۲ خدا تعالیٰ کا نام مُعطیٰ لہٗ۔ (ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو۔

مُعظَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ بڑا۔ شریف۔ بزرگی دیا ہوا مُعظَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بزرگ عورت۔

مُعقَّد۔ (ع) صفت۔ پیچیدہ۔ جیسے موئے مُعقَّد۔

معقول۔ (ع)۔ عقل دیا گیا۔ پسندیدہ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ ہے ا صفت ۱ مناسب۔ بجا۔ درست۔ (بحر) کیسے خوش وضع ہیں یہ باتیں بھی کیسی معقول۔ اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے (بحر) قصد لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول۔ ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش ناک نہ ڈھول ۲ پسندیدہ۔ موزوں۔ (فقرہ) آپنے ہر بات کا معقول جواب دیا ۳ شائستہ۔ مہذب۔ فہمیدہ۔ سنجیدہ۔ (فقرہ) مرد معقول کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں ۴ مونث۔ منطق کی جگہ۔ منقول کے مقابل (فقرہ) آپنے پوری معقول پڑھی ہے۔ (ذوق) کبھی معقول پہ مائل کبھی سوئے منقول کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت ۵ صفت قائل ماننے والا۔ مقابلہ سے عاجز۔ (شعور) تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستاں معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی ۶ کافی۔ خاطر خواہ جیسے معقول تنخواہ معقول۔ قسم معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ عاجز کرنا۔ معقول مشوند جو معزول نشوند۔ مثل انسان جب اپنے عہدہ پر نہیں رہتا۔ اسمیں انسانیت آجاتی ہے۔ (شعور) معقول شوند جو معزول شوند۔ نا آشنا امیر ہیں بیکار آشنا۔ معقولات۔ (ع) معقول کی جمع۔ مونث۔ کتابیں علوم حکمت و فلسفہ و منطق کی۔ (فقرہ) مینے معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں۔ معقولیت۔ مونث۔ انسانیت۔ سمجھ بوجھ۔ سنجیدگی۔ (فقرہ) انہیں بڑی معقولیت ہے۔

مَعکوس۔ (ع) صفت ۱ الٹا۔ اوندھا۔ ٹیڑھا۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (اسیر) کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو۔ جام خالی کی طرح سے آسماں معکوس ہے ۲ (طالع کے لئے) برا۔ خراب منحوس۔ (ناظم) طالع بید ہے معکوس اسی کے ہاتھوں۔ بتا بتا کف افسوس اسی کے ہاتھوں۔

مُعلَّق۔ (ع) صفت۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا ۲ وہ موت جو کسی تدبیر سے ٹل جائے۔ دیکھو قضا۔ مُعلَّقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ادھر میں لٹکی ہو۔ جسکو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے۔

مُعلِّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ استاد۔ علم سکھانے والا۔ مدرّس۔ مونث کے لئے مُعلِّمہ ۲ ملاح ۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں پڑھاتا ہے۔ مُعلِّم الملکوت۔ مذکر۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا تھا۔ (سحر) غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا۔ مُعلِّم الملکوت آج تک خراب رہا۔ اس معنی میں مُعلِّم ملائک۔ مُعلِّم ملائکہ بھی مستعمل ہے۔ مُعلِّم اوّل (ف) مذکر۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے کتابت میں لا کر پڑھانا شروع کیا ۲ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں۔ مُعلِّم ثانی۔ (ف) مذکر۔ حکیم ابو نصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دی۔ مُعلِّم ثالث۔ (ف) مذکر۔ حکیم بو علی سینا کا لقب جس نے فارابی کے بعد سو کتابوں کے قریب تصنیف کیں۔ مُعلِّم گری۔ مُعلِّم گیری۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔ مُعلِّمہ۔

معلن

(ع) صفت۔ مونث۔ اُستانی پڑھانے والی عورت۔ لڑکیوں کو تعلیم دینے والی۔ مُعَلِّمی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

مُعْلِن۔ (ع) بالضم وکسر سوم صفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتہاروں میں المُعْلِن لکھکر اُس کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

مَعْلُول۔ (ع) صفت ۱۔ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت و اسباب سے ثابت کریں ۲۔ مذکر (علم منطق میں) نتیجہ حاصل۔ ثمرہ۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

مَعْلُوم۔ (ع) صفت ۱۔ جانا گیا۔ تمیز کیا گیا ۲۔ ظاہر۔ روشن و اضح۔ نمودار۔ (اشرف) نگاہ بھر کے جو دیکھا تمھاری محفل کو۔ چہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم ۳۔ مشہور و معروف ۴۔ ناممکن۔ دشوار کی جگہ (امیر) چلمنوں تک تو کسی کی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھار نگ کرچکے مقسوم۔ معلوم شد یا فندگی یا فندگی۔ (ت) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا ۱۔ دریافت کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا ۲۔ سمجھنا۔ جاننا۔ خیال میں لانا ۳۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۴۔ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ معلوم نہیں۔ خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ معلوم ہونا ۱۔ ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا ۲۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھنا ۳۔ تمیز ہونا۔ شناخت ہونا۔ پہچان میں آنا ۴۔ محسوس ہونا۔ حس میں آنا ۵۔ خیال میں آنا۔ خیال گزرنا۔ مَعْلُومَات۔ (ع) معلوم کی جمع۔ واقفیت۔ تجربہ۔ علمی لیاقت۔ محسوسات۔ (فقرہ) سہولت کے اعتبار سے اسلام اور دوسرے مذاہب کا مقابلہ کرنے کے لیے بڑی معلومات درکار ہے ۲۔ جانے ہوئے امور۔ علم۔ (فقرہ) انگے معلومات کا جزو کثیر شائع ہو گیا ہے۔

معمور

دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ معلومہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو جانی گئی۔

مَعْلیٰ۔ (ع۔ عُلُوّ کے معنی میں مصدر میمی ہے) صفت ۱۔ عالی درجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنت المعلیٰ۔ دیکھو کربلا ۔ معلیٰ ۲۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ۔ بڑے درجہ کا

مُعَمّا۔ (ع) چھپا ہوا۔ اندھا۔ نابینا کیا گیا) مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ تہ کی بات۔ (فقرہ) آپ یہ معمّا نہیں سمجھے کہ وہ آئے کیوں اور گئے کیوں ۲۔ ایک قسم کی چیستان (محسن) ہوا رتبہ میں افزوں قاف تلت کا نت کثرت سے۔ معمّا پا گئی جنت تامل صاد سے صد کا ۳۔ پیچیدہ بات۔ الجھا ہوا مسئلہ۔ معما چیستان کا فرق۔ دیکھو چیستان۔ معما حل کرنا ۱۔ پہیلی بوجھنا۔ چیستان سمجھنا ۲۔ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا۔ معما حل ہونا۔ لازم (امیر) حل نہیں ہوتا معما بیقراری کا مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یارب تڑپتا کون ہے۔ معما کھلنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کا حل ہونا۔ (ذوق) بستگی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو۔

مِعْمَار۔ (ع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ معماری۔ مونث۔ معمار کا پیشہ۔

مُعَمَّر۔ (ع) صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڈھا۔ بڑی عمر کا۔

مَعْمُور۔ (ع) بمعنی بسا ہوا) صفت ۱۔ آباد۔ بسا ہوا ۲۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ لبریز۔ (امیر) اس پری رو نے کئی جام کتے بھر معمور۔ (مصحفی) اب در تک اس کے اپنی رسائی ہو کس طرح۔ سب کوچے داد خواہوں سے معمور ہو گئے ۳۔ بند۔ مقفل۔ (انیس) تھے شہر کے دروازے سر شام

سے معمور۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) معمورہ۔ (ف) مذکر۔ بستی۔ آبادی۔ (ظفر) سیلاب گریہ سے مرے دریا اگر چڑھا۔ ہوگا خرابہ وہ جو ہے معمورہ عرش کا۔ **معموری**۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔

مَعْمُول۔ (ع) مذکر۔ ۱ عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو۔ ۲ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے۔ اردلیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا۔ ۳ وہ بات جو روزمرہ کی جائے سہ ہے زمیں خوب غزل در غزل اسمیں کہئے۔ بسکہ معمول ہے جرأت یہی اکثر اپنا۔ ۴ عادت۔ ربط۔ ۵ رواج دستور۔ قاعدہ۔ **معمولات**۔ (ع) مذکر۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہو۔ ۲ وہ رقمیں جنکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہو گئے۔ **معمول بموجب**۔ (دہلی) معمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کشیدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر چلتی ہوئیں۔ **معمول باندھنا**۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ رویہ اختیار کرنا۔ **معمول پڑنا**۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا۔ یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ **معمول سے**۔ معمول کے موافق۔ (قلق) ساتھ اس آفتاب کو نیکو۔ آئی معمول سے مسہری پر۔ **معمول سے ہونا**۔ خواتین سے ہونا۔ **معمول کے دن**۔ مذکر۔ (عو) حیض آنے کے دن۔ ایام ماہواری (رنگیں) ہر مہینہ میں کرٹھاتے تھے سب مجھے پھول کے دن سا۔ ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ **معمولہ**۔ دیکھو قافیہ معمولہ۔ **معمولی**۔ مقررہ۔ مروجہ۔ رسمی۔ حسب عادت۔ معمولی بات رسمی بات۔ ادنٰے بات۔ (داغ) وعدۂ مہر و وفا یہ تو ہے معمولی بات۔ اسنے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ **معمولی کارروائی**۔ مونث۔ ضابطہ کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔

مُعَنْبَر۔ (ع) بتلفظ مُعَمْبَر۔ صفت۔ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطّر۔ خوشبودار۔

مُعَنْوَن۔ (ع) صفت۔ عنوان کیا گیا۔ دیباچہ کیا گیا۔ ۲ (اردو) نامزد کیا گیا۔

مَعْنَوِی۔ (ع) منسوب بہ معنی۔ معنی۔ معنے (عربی میں مَعْنےٰ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے یا معروف سے استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے۔) مذکر۔ ۱ ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے۔ ۲ مضمون۔ (امیر) ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی باریک جب ملے۔ دھوکا ہوا یہ مجھکو کہ اسکی کمر ہو۔ ۳ مطلب۔ منشاء۔ مراد۔ (ناسخ) معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم سرکشی کریں۔ جنت میں اگر خواہش اپنے حلال کی کا علم بیان۔ ۵ سبب۔ وجہ۔ باعث (فقرہ) اسکے کیا معنی کہ آپ بیوجہ مجبور چوٹیں کرتے ہیں۔ ۶ خوبی۔ لطف۔ (شعور) آئینہ خانہ میں تو چھپے اپنے حسن سے۔ خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں۔ ۷ باطن اصلیت۔ ماہیت۔ حقیقت۔ (قادر) نور معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ **معنی الٹ دینا**۔ معنی کچھ کے کچھ کر دینا۔ (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی الٹ دئیے۔ **معنی بیان کرنا**۔ مطلب سمجھانا۔ ترجمہ کرنا۔ **معنی بیگانہ**۔ (ف) مذکر۔ اچھے اور نادرہ معنی جو پہلے کسیکو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ **معنی پیچیدہ**۔ (ف) صفت۔ ایسا مضمون جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ **معنی دینا**۔ معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (فقرہ)

معونت

نور اللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۲ دلالت کرنا۔ جتانا۔ معنی رکھنا۔ ظاہر کرنا۔ مطلب رکھنا۔ معنی کر۔ (اشارے کے ساتھ) وجہ سے مطلب ہے۔ (ابن الوقت) اگر سرکار انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا۔ معنی کھلنا۔ معنی ظاہر ہونا۔ (راسخ) دکھادیں وہ زلف مسلسل اگر کھلیں معنی لاتناہی ابھی۔ معنی مسلکے معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گنا۔ معنی مطلب مطلب و مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے۔ معنًا۔ (ع) معنی کے اعتبار سے۔ صحیح الاملا معنی ہے دیکھو دفعتًہ۔

مَعُونَت۔ (ع) مونث۔ مدد۔ مدد کرنا۔

مُعَوِّذَتَان۔ (ع) مونث۔ دونوں آخری صورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق۔

مَعْہُود۔ (ع) صفت ۱ عہد کیا ہوا۔ مشروط ۲ مقرر۔ معمولی ۳ پرانا۔ قدیم ۴ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامور۔ خاص۔ معہود خارجی (ف) مذکر۔ وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معیّن پر دلالت کرے۔ جیسے لفظ خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لئے جاتے ہیں۔ معہود ذہنی۔ (ف) مذکر۔ وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو۔ مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معین مراد ہو تو اسوقت اسے معہود ذہنی کہیں گے۔

مِعْیَار۔ (ع) مذکر ۱ کسوٹی۔ کھرا کھوٹا۔ جانچنے کا پتھر ۲ اندازہ۔ پیمانہ۔ قاعدہ۔ نصاب۔ کورس ۳ پرکھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار کیا رکھا ہے۔ معیت دیکھو مع

مَعِیْشَت۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم مونث ۱ زندگی۔ زندگانی۔ زلیست۔ عیش ۲ روزگار۔ روزی۔ وجہ معاش۔

مُعِیْن۔ (ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ امداد دینے والا۔ مثال کے لئے دیکھو معّان ۲ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کیواسطے ایک سرخ پھولدار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کرکے لکھتے ہیں۔ اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کرکے۔ دولھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں (آنا جانا۔ بھیجنا کے ساتھ) معین و مددگار۔ صفت۔ ممدّ و معاون۔ مدد دینے والا۔

مُعَیَّن۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ ٹھرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معہود ۲ مقررہ۔ مفروضہ۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا۔ قائم کرنا۔ معیّن ہونا۔ ٹھرنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ معیّنہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مقرر کی گئی۔ جیسے تاریخ معیّنہ۔ مَعْیُوب۔ (ع) صفت۔ عیب دار۔ برا۔ عیبی۔ نکما۔ قابل شرم۔

مُغ۔ (ف۔ مغاں۔ جمع) مذکر۔ آتش پرست۔ آگ کی پوجا کرنے والا۔ مجوسی۔ مغبچہ (ف) اچھی شراب بنانے والا۔ مذکر ۱ میفروش کا لڑکا۔ وہ خوبصورت لڑکا جو شرابخانے میں شراب پلاتا ہے (امیر) مغبچے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا۔ تاکتے رہتے ہیں یہ میکدے والے دل کو ۲ (اردو) بھنگ پینے والوں کی اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔

مَغَاک۔ (ف) بفتح اول) مذکر۔ پہاڑ کی کھوہ۔ گھاٹی۔ کھڈ۔ مغارب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مغرب کی جمع۔ مغازی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مناقب۔ غازیوں کے اوصاف کا بیان

مُغَالَطَہ - (ع) مذکر۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کسی کو غلطی میں ڈالنا۔ (فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا۔ مغالطہ دہی۔ مونث۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ غلط بتانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ غلطی ڈالنا۔ شبہہ ڈالنا۔

مُغَایَرَت - (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ خرید و فروخت میں تبادلہ کرنا) مونث۔ بیگانگی۔ ناموافقت۔ (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیئے۔ **مُغْتَنَم** (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ مونث۔ غنیمت کیے ہوئے۔ مغتنمہ۔ غنیمت۔ (اکبر) اُس مراد ملا کسی کو باغ دنیا میں۔ ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے۔ (اسم) دم قدم۔ قافیہ۔ **مغتنمات**۔ (ع) بفتح چہارم) صفت۔ مغتنمہ کی جمع۔ (فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے۔

مَغْرِب - (ع) بالفتح و کسر سوم) مذکر ۱ سورج چھپنے کی جگہ۔ غرب۔ پچھم۔ اس معنی میں مغارب جمع ہے ۲ ملک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے ۳ (اردو) مونث۔ شام کی نماز۔ مغرب سے آفتاب نکلنا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا۔ اور توبہ کا دروازہ بند ہو جائیگا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہو گا۔ (محسن) وہ مے دے جو اس وقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ (ذوق) شب ہمنے توبہ جو کیا توبہ کا ساقی مغرب سے سحر مہر درخشاں نکل آیا۔ مغرب کی نماز۔ شام کے وقت کی نماز۔

مغربی - (ع) صفت ۱ مغرب کا۔ پچھم کا۔ مغرب سے منسوب ۲ پچھم کا باشندہ ۳ مونث۔ مغرب کی زبان۔

مُغَرَّق - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ ۱ صفت۔

لغوی معنی۔ پانی میں ڈوبا ہوا ۲ جگمگاتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ (فقرہ) چبوترے پر نگیرہ مُغرّق چمک رہا ہے۔

مَغْرُوْر - (ع) فریفتہ ۱ صفت۔ متکبر۔ خود پرست۔ گھمنڈی۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ **مغروری** (ع ۲ مونث۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ (جالفا صاحب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت۔

مَغْز - (ع) بالفتح۔ دماغ) مذکر ۱ بھیجا۔ گری۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ (صبا) اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔ گُھل گُھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا ۲ (مجازاً) عقل سمجھ۔ فہم۔ فراست ۳ اصل خلاصہ۔ انجام ۴ دماغ خیال۔ دُھن (رند) سر پٹکتی ہے گو قفس میں ہے۔ مغز بلبل سے گُل کی بو نہ گئی ۵ تکبر۔ غرور۔ مغز اُٹھانا۔ مغز اُڑا دینا۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک کے غل مچا کے۔ یا کسی بدبو سے۔ (تسکین) بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں۔ اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑایا۔ مغز اڑا جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ مغز اُڑنا۔ مغز اُڑ جانا۔ لازم۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ مغز استخوان (ف) مذکر۔ ہڈی کا گودا۔ مغز پاش پاش کرنا۔ متعدی۔ مغز پاش پاش ہونا۔ مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ مغز پچی کرنا۔ مغز پھرانا۔ مغز مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ بک بک کرنا۔ مغز پچی ہونا۔ لازم ۱ مغز پھرانا (کنایتہً) کسی کو دیر تک سمجھائے جانا۔ بکے جانا۔ (صبا) ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے۔ چل ترا استاد ماغ کس کا ہے۔ مغز پھرا ہو۔ خلل دماغ ہے۔ مغز تر ہونا (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا۔ بولنا۔ گویائی کی قوت ہونا۔ (میر) پانی عالم کے تا بہ سر ہے گا۔ خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا۔ مغز جان تازہ ہونا۔ (کنایہ ہے کمال تفریح سے۔ (امیر)

مغز

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی۔ نوبت صحبت بلقیس و سلیماں آئی۔ مغز چاٹنا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا۔ (بحر) مغز چاٹا کیئے اندرز نصیحت والے۔ غم ہمارا کسی غمخوار سے کھایا نہ گیا۔ مغز چٹ۔ (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔ مغز چل جانا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (بنات النعش) چار دن سے آپکے ہاں نوکر ہے تو اُس کا مغز چل گیا ہے ۲ دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز خالی کرنا۔ دیکھو مغز پھرانا۔ (جانصاحب) حرڑھ کے ممبر پہ عبث اُدہی بھری محفل میں۔ واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی۔ مغز خالی ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) بھرا ہے اسلیئے کانوں میں اپنے پنبہ مینا۔ کہ میرا مغز خالی ہو گیا واعظ تری غل سے۔ مغز دار۔ (ف) صفت ۱ مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار ۲ زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور چرب و فصیح کے معنی دیتا ہے۔ مغز زنی کرنا۔ (دہلی) اسر مغز زنی کرنا۔ مغز سخن۔ مذکر۔ بات کی تہ۔ (شرف) اک بات تھی کہ ہو گئی چاہل مسیح کو۔ ہو پہنچے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ مغز سے اتارنا۔ دماغ سے بات اُتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا۔ (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرنے تو رُک رُک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں مِیچ مِیچ کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔ مغز سے دماغ خالی ہونا۔ کم عقل ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ ؎ مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے۔ بالائے زمیں۔ مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ (آتش) جھاڑ دئے مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے۔ خاک برابر کیا نُنشہ نے مغرور کو۔ مغز سے نکالنا۔ مغز سے اُتارنا۔ مغز کا

مغزی

صفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عالی دماغ۔ مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ میں جا کر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دُھن سمانا۔ (قدر) بہار آئی ہے لے زاہد چڑھی ہے مغز کو ایسی۔ پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے ۲ اترا جانا۔ مغرور ہو جانا ۳ پاگل ہو جانا۔ مغز کھا جانا۔ مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ غُل مچانا۔ شور کرنا۔ (داغ) کھا گیا مغز ناصح ناداں۔ مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا۔ (میر حسن) اپند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آ دیں تو ایک دو آدیں۔ مغز کھپانا۔ (عو) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھ گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) نازک دماغ سُنکے صدائے شکست دل۔ کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اُڑا دئے۔ مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (رنگیں) اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے جیخ۔ مغز کے کیڑے جھاڑنا۔ متعدی۔ مغز کے کیڑے جھڑنا۔ سزا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ (دہلی) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔ مغز کی نکل جانا۔ جوش جوانی۔ کم ہو جانا۔ مغز مارنا۔ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎ کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو مقدر۔ بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا۔ مغزی۔ (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈالکر قرص بناتے ہیں ۲ مونث ایک قسم کی گوٹ جو گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں۔ (دہلی) گو کھر و ہو۔ بنت ہو یا چکی۔ گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی۔

مغسول | مغلوبیت

مَغْسُول۔ (ع) صفت۔ دھویا ہوا۔
مَغْشُوش۔ (ع) صفت۔ کھوٹا۔ عیب دار۔ غیر خالص۔ (اوج) نقد جاں تھا جو بر آوردہ رقم کی صورت۔ دل پُر کینہ تھے مغشوش درم کی صورت۔

مَغْضُوب۔ (ع) صفت۔ زیر عتاب۔ جس پر غصہ ہو۔
مِغْفَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے۔ (امیر) نام مغفرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو۔ یہی جوشن ہے دعا کا یہی مغفر اپنا۔
مَغْفِرَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریت۔ بخشش۔ معافی (فقرہ) اللہ اسکی مغفرت کرے۔ **مَغْفُور**۔ (ع) صفت بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ جنتی۔ بہشتی ۲ علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں۔ (رند) عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں۔ صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں
مُغَل۔ (ت میں بفتح اول و دوم) مذکر۔ تاتاری۔ ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے **مُغلا**۔ مذکر مغل کی تصغیر بہ تحقیر مغل بے مغل تیرے سر پر کولھو۔ مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی اُن ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا۔ دونوں میں بے تکلفی ہو گئی۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا "جاٹ بے جاٹ تیرے سر پہ کھاٹ"۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے "مغل بے مغل تیرے سر پہ کولھو" مغل نے کہا یہ تک تو نہ ملی جاٹ بولا۔ پڑی مت ملو بوجھوں تو مرے گا) جب کوئی شخص جواب میں بے تکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ مغل پٹھان لڑ رہے ہیں (عو) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور اُنکے واسطے مونگ

کی کھچڑی چولھے پر چڑھائی جاتی ہے جب تک وہ تیار ہو۔ بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلوا کھلوا کے دیکھتے ہیں۔ عورتیں کھچڑی کی کھد بد کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں۔ تاکہ لڑکے بہل جائیں۔
مُغلانی۔ مونث ۱ مغل قوم کی عورت ۲ رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جسکے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو۔ مغلانیاں۔ مونث۔ جمع مغلانی۔ (عو) مغلانیاں کا بگڑا ہوا۔ (فقرہ) ڈومنیاں مغلے زاد سنا رہی ہیں۔ دیکھو مغلئی۔ بغلئی۔
مُغَلَّظ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ گاڑھا ۲ دبیز ۳ مضبوط۔ جیسے مغلظ قسم ۴ فحش ناپاک۔ جیسے مغلظ گالی۔
مُغَلَّظات۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث۔ موٹی موٹی گالیاں۔ فحش باتیں۔ بُری باتیں۔ (بکنا۔ سنانا کے ساتھ) **مُغَلِّظ** (ع بکسر سوم مشدد) صفت۔ تغلیظ کرنیوالا۔ (فقرہ) لعاب دار دوا مغلظ معدہ ہوتی ہے۔
مُغْلَق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت ۱ بند کیا ہوا دروازہ۔ مقفل تالا لگایا ہوا ۲ ادق۔ مشکل کلام۔ دقیق بات۔ دور از فہم (فقرہ) ذوق اور مومن کے دیوانوں میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود ہے۔
مُغْلِم (ع) صفت۔ اغلام کرنے والا۔
مَغْلُوب۔ (ع) صفت۔ غلبہ کیا گیا۔ ہارا ہوا۔ عاجز۔ زیر۔ دبا ہوا۔
مَغْلُوبُ الْغَضَب۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آجائے۔ بد مزاج تند مزاج۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ زیر کرنا۔ تابع کرنا۔ فتح کرنا۔ **مَغْلُوبہ** (ع) صفت۔ مونث۔ جنگ کے واسطے وہ لڑائی جو آپس میں گھمسان کر لڑیں۔ **مَغْلُوبِیت**۔ مونث۔ عاجزی۔ دباؤ۔ اطاعت

فرمانبرداری۔
مُغلئی ۱ مغلائی کا مخفف۔ مغل سے منسوب۔ مغلیہ خاندان کی حکومت
تیموریہ حکومت کا زمانہ ۲ مغلوں کے طرز کا۔ مغلوں کے فیشن کا۔
مغلئی ٹوپی۔ مونث۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی۔ اونچے اونچے
گوشوں کی ٹوپی۔ مغلی ۱ مغلوں سے منسوب۔ مغلوں کی طرز کا ۲ مونث
پسلی کا خلل۔ اُم الصبیان۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔
اور اس سے ہاتھ پاؤں اینٹھ کر غش آجاتا ہے۔ مغلی بیماری۔ مونث۔
بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ مغلیہ ۱
مغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مغلوں سے متعلق ۲ مذکر۔ مغل
قوم کا آدمی۔
مغموم۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ ملول۔ فکرمند۔
مُغنی (ع۔ غنی مشتق ہے۔ غنار سے اور غنار کہتے ہیں بے نیاز
ہونے کو۔ مُغنی لیا گیا ہے اغنار سے جسکے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔
یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے۔ کہ
وہ اپنے محبوں کی طرف حاجت نہیں لیجاتا۔ غنی عبدالدار کے
معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور
خدا تعالیٰ کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے
مُغنّی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گانیوالا۔ ڈوم مغنیہ (ع)
صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔
مُغیلان (ع۔ یہ لفظ اصل میں اُم غیلان ہے) اُم۔ ماں۔ اصل
غیلان۔ جمع غول بمعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت
رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے
بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر۔

کیکر۔ ببول۔ یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مفاجات (ع۔ بضم اول
مُفاجَات کا مخفف) صفت۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ مفاجات
مفاخر (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مفخرہ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم
مایہ ناز۔ بزرگی کی جمع) مذکر۔ بزرگیاں۔ (اجتہاد) حضرت عثمانؓ کے
مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ مُفاخرت۔ (ع۔
بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ فخر۔ ناز۔ بزرگی
جتانا۔ (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی۔
مفاد۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ فائدہ۔ (حالی) مفاد انکو سوداگری
کے سمجھائے۔ اصول انکو فرماندہی کے بتائے۔ (فقرہ) اس نے کسی
موقع پر مفاد دنیا کو مدِ نظر نہیں رکھا۔
مُفارقت۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ جدائی۔
فرقت۔ علیحدگی۔ (نوازش) خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا۔
نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
(توبۃ النصوح) مگر بیمار کی حالت ایسی ردی ہے کہ کسی وقت
اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں مفاسد۔ (ع۔ بفتح
اول وکسر چہارم) مذکر۔ مفسدہ کی جمع۔
مفاصل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مفصل۔ بالفتح وکسر سوم
کی جمع) مذکر۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔
مُفاوضت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ سپرد
کرنا۔ مفاوضہ (ف) مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ وہ خط
جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو۔ مفاوضات۔ جمع مذکر مستعمل ہے
مُفت۔ (ف) بالضم ۱ بے قیمت۔ بن داموں۔ بے عوض (غالب)
بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ

مُفت آئے تو مال اچھا ہے ۲۔ ناحق ۔ بیفائدہ ۔ لاحاصل (امیر) مرا
دل ہی دشمن ہے دلبر کرے گیا ۔ نرہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے
(رند) عشقبازی میں کیا نقصانِ دل مفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا ۳
ضائع اکارت ۔ رائگاں ۔ (رند) پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں
حیف ہے اب کی برس کیا مفت جاتی ہے بہار ۴ بے سبب ۔ بےوجہ ۔
بے قصور ۔ (رند) سجدۂ عاشق سے اُو بت تجھکو کیا حاصل ہوا مفت
بے ایمان ایک بندہ خدا کا ہوگیا ۵ بے محنت ۔ بے مشقت ۔ سستا ۔
(جانصاحب) ایک تھان گلبدن کا تھو لام کا دیا ایک ۔ کیا مفت میں گل
نے سر ڈھانکا گلچین کا ۔ مفت بَر ۔ (ف) صفت ۔ مفت خور ۔ اوہ
شخص جو لوگوں کا مال بےمحنت د عوض لے (فقرہ) امداد حسین خاں مر گئے
کسیکا کام نہ نکلا۔ جمع کرکے دھر گئے مفت بَر اُس کے مزے اڑائینگے
مفت بہا دینا ۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا ۔ (نکہت) نہ چھوڑا وقت
گریہ ایک بھی لختِ جگر تو نے ۔ بہا دی مفت جنس بے بہا اے چشمِ تر
تو نے مفت بھی نہ پوچھنا ۔ کمال بےقدر رہنا ۔ ایسا بےوقعت ہونا کہ کوئی
مفت اور بے قیمت بھی نہ لے ۔ (نجرا) جتنے جو اس کے ہاتھ ٹوٹتے
عذاب ہیں ۔ سستے چھٹے جو مفت بھی وہ پوچھتا نہیں ۔ مفتِ خدا ۔
خدا واسطے ۔ بیکار ۔ (شاد) حسن کی دولت سے جو لیتے ہیں سب بے
بے نیاز ۔ دیکھے دل مفتِ خدا اُس بت سے ہم پائیں گے کیا ۔ مفت خور
مفت خورا ۔ صفت ۔ بےمحنت اور بےاجرت کھانے والا ۔ بن داموں
کھانے والا ۔ طفیلی ۔ مفت دینا ۔ بے قیمت دینا ۔ مفت راجہ گفت ۔ مقولہ
جو چیز مفت ملے اُس میں تامل کیوں ہو ۔ مفت سماں ۔ مونث ۔ کوئی
چیز مفت لینا ۔ مفت کا ۔ مفت کی ۔ اول صفت مذکر ۔ دوسرا صفت
مونث ۔ بیفائدہ ۔ خواہ مخواہ ۔ ۹ جیتے جی عشق محبت کو مٹا دو (داغ)

کیوں رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی ۔ (داغ) بات کیا جاہیے
جب مفت کی حجت ٹھہری ۔ اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا ۔ مفت کا
دردِ سر ۔ مفت کی زحمت ۔ مفت کی مشقت ۔ (امراۃ العروس) بھاری
بھاری جوڑے آپ ہی فرمائیے کس کام آتے ہیں ۔ عید بقرعید کو ذرا
کی ذرا نکلے باقی بارہ مہینے گٹھری میں بند پڑے رکھے ہیں آئے دن دھوپ
دینا مفت کا دردِ سر ہے ۔ مفت کی ٹھائیں ٹھائیں ۔ بیفائدہ جھگڑا ۔
بیفائدہ زحمت ۔ مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے ۔ مفت کی
شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے ۔ مثل ۔ مفت کی چیز لینے میں کوئی بھی
جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا ۔ (امیر) گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی
لے زاہد ۔ ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حلال نہیں ۔ (راسخ) میکدہ میں
سبیل ہے زاہد ۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے ۔ مفت گنہگار کرنا ۔ خواہ مخواہ
جھگڑے میں پھنسا دینا ۔ (شعور) شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک
ہستی میں لا کے مفت گنہگار کر دیا ۔ مفت لینا ۔ معاوضہ ۔ مفت لینا ۔ مفت مارا جانا ۔
بےوجہ نقصان برداشت کرنا ۔ (نگین) جب کے ل مجھ سے دو گانہ تری ادری
جاؤں ۔ مفت ایسا نہو میں ہی کبھی ماری جاؤں ۔ مفت میں ۱ ۔ بےقیمت
بے اجرت ۔ یونہی ۔ بن داموں ۲ ناحق ۔ بے سبب (صبا) کیوں چڑھا
منہ پر میں تیغ پاس کے ۔ مفت میں ۔ خون تمنا ہو گیا ۳ بیکار میں ۔
ضائع اکارت ۔

مِفتاح ۔ ع ۔ مفاتح ۔ مفاتیح ۔ جمع ۔ مونث ۔ کنجی ۔ قفل کھولنے کا آلہ ۔
مُفتِح ۔ (ع) صفت ۲ کھولنے والا ۔ وہ دوا جو سُدوں کو خارج کر دے ۔
مُفَتِّح ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد ۔ صفت ۔ کھولنے والا ۔
وہ دوا جو سُدوں کو خارج کرے ۔ مفتحات (ع) مذکر ۔ وہ دوائیں جو
بہری سُدے وغیرہ کو گھلا دیتی ہیں ۔

مُفتخِر - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت - فخر کرنے والا - ڈینگیا - لاف زن - مفتخر فرمانا - عزت دینا - **مفترضات** (ع بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر - وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں -

مُفتری - (ع - بالضم و فتح سوم) صفت ۱ الزام دھرنے والا - بہتان لگانے والا ۲ شریر - مفسد - دغاباز - فریبی -

مُفتِّش - (ع - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تفتیش کرنے والا -

مُفتقِر - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت - فقیر - محتاج ۲ اردو میں - المفتقر لکھکر درخواستوں اور عرضیوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں -

مَفتوح - (ع) صفت - مذکر ۱ کھولا گیا ۲ فتح کیا گیا ۳ زیر کیا گیا - ۴ وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو - مونث کے لئے مفتوحہ - **مفتوحات** (ع) مذکر - فتح کئے گئے مقامات -

مفتون - (ع - فتنہ میں ڈالا ہوا - مبتلا) صفت - عاشق - شیدا - فریفتہ - مفتون ہونا - عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - فدا ہونا -

مُفتی - (ع) صفت - مذکر - فتوی دینے والا - شرعی حاکم - (رند) سر پرستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے مفتی وقت کا فتوی ہے کہ بوتل آئے -

مُفخَّر - (ع - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت (اعزاز) - بہت - بزرگ ۲ (ع - بالفتح و فتح سوم مصدر میمی - فخر کرنا) صفت - مایہ ناز - وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو - (رشک) اور مہدی مفخر کون و مکاں پیدا ہوا -

مُفخَّم - (ع) صفت - بزرگ - بزرگ رکھا گیا -

مَفَر - (ع - اصل میں مَفرَر تھا - فرار سے اسم ظرف - عربی میں تشدید سوم تھا - فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر - بھاگنے کی جگہ - چارۂ کار - تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے ؏ مرکے بھی اسباب فنا سے مفر ہوتی نہیں - بےکفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں - ترجیح تذکیر کو ہے - (شرف) خدانخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا - کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا -

مُفرِّح - (ع - بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت ۱ فرحت بخشنے والا ۲ (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو - اور دل و جگر کو قوت دے - مفرح قلب - صفت - وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے - مفرح القلوب - (ع) صفت - دلوں کو خوشی بخشنے والا - **مفرحات** - (ع) مذکر - وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو - وہ چیزیں جن سے تفریح ہو -

مُفرَد - (ع - بالضم و فتح سوم) صفت ۱ تنہا - اکیلا - علیحدہ ۲ ایک واحد - جمع کا ضد ۳ غیر مرکب ۴ یکتا - یگانہ - منفرد - **مفردات** - (ع) مذکر ۱ مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں - یعنی ا ب ت ث ج وغیرہ ۲ مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو -

مفرس - (ع - بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت - غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں -

مفرط - (ع - بالضم و کسر سوم) صفت - زیادہ - افراط سے - کثرت سے - حد سے زیادہ - (اجتہاد) شیطان کو خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا - وہ آدمؑ کے تقرب کو نہ دیکھ سکا -

مفرور - (ع - بالفتح و ضم سوم) صفت - بھاگا ہوا - فراری روپوش

مفروش (ع - بالفتح وضم سوم) صفت بچھایا گیا۔

مفروض - (ع - بالفتح وضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مفروضہ (۱) خدا کی طرف سے فرض کیا گیا (۲) مانا گیا۔ قیاسی مفروضات (ع) مذکر۔ وہ امور جنکی کچھ اصلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان سے لئے گئے ہوں۔

مفروغ - (عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے۔

مفروق - (ع) صفت (۱) فرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا (۲) وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو۔ مفروق منہ (ع) مذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

مفسد - (ع - بالضم وکسر سوم - تباہ کرنے والا) صفت۔ فساد کرنیوالا (فقرہ) حقہ پینا مفسد صحت ہے (۲) فساد کرنیوالا جھگڑالو۔ شریر (۳) باغی۔ بغاوت کرنے والا۔ مفسدانہ - (ف) صفت۔ مفسدوں کی مانند باغیانہ۔ مفسدہ - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بلوہ - دنگا - فساد - وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا۔ عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا۔ مفسدہ پرداز - (ف) صفت۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسدہ پردازی - (ف) مونث۔ فتنہ انگیزی شرارت - (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا۔ معرکہ روز میان دل و جاں رہتا ہے۔

مفسّر - (ع) صفت۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا (۲) وہ جو کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

مفصل - (ع) (بروزن منزل۔ مفاصل۔ جمع) مذکر۔ اعضا کا جوڑ

مُفَصَّل (ع - بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر تفصیل کیا گیا۔ تمام۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مفصلات مذکر۔ دیہات۔ قصبات۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی۔ مفصلہ (ع) صفت۔ مونث۔ مفصلہ ذیل۔ وہ جنکی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

مُفَضَّل - (ع) صفت - بزرگی دیا گیا۔ فضیلت دیا گیا۔

مُفطِر (ع) صفت - روزہ توڑنے والا - (رشک) ہوا مست بادۂ عشق حقیقی سے زاہد - مری شراب ہیں مفطر ہے یا تبرا ہے۔

مفعول - (ع) (۱) صفت۔ فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا (۲) مذکر۔ وہ اسم جس پر کوئی فعل کیا گیا ہو (۳) (اردو) برا کام کرانے والا۔ بدفعلی کرانے والا۔ اغلام۔ مفعول بہ۔ مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔ مفعول ثانی - مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول۔ مفعول فیہ - مذکر۔ وہ مفعول یا لفظ جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے۔ مفعول لہٗ۔ مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو۔ مفعول مطلق (ع) مذکر۔ وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو۔ مفعول معہٗ (ع) مذکر۔ وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

مفقود (ع) صفت - کھویا ہوا۔ کھویا گیا۔ غائب۔ نادار۔ مفقود الخبر (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ملے (شرف) بلبلوں میں مرمٹا یا جان پروانوں میں دی۔ دل ہمارا ہوکے مفقود الخبر کیا ہو گیا۔ مفقود ہونا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

مفکّر - (ع - بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت فکر کرنیوالا۔ سوچنے والا۔

مفلس - (ع) صفت - محتاج - بے زر - غریب مسکین۔ نادار

مفلوج

کر دینا وغیرہ کے ساتھ) مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایتہ) ایسا مال جو ارزاں فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے۔ (آتش) گرد ہوا تو اسے چھوٹنا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔
مفلسا پیگم۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (انشا) نیم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ مفلسا پیگم ہے یہ داؤ بھی اور چھوٹا ہے مفلسی۔ (ن) مونث۔ ناداری۔ افلاس مفلسی آنا۔ افلاس آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔ مفلسی چھانا۔ مفلسی آنا۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہ ہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) برسات ہیں ہے وہ شوخ یہاں۔ آٹا گیلا ہے مفلسی کا۔
مَفلوج۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔
مَفلوک۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ مفلوک الحال صفت خستہ حال۔ تباہ حال۔ یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے۔
مُفَوِّض۔ (ع) صفت ۱ (کسر حرف سوم مشدد) کسی کے سپرد کرنے والا کسی کا کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔ مفوضہ (ع) (بفتح حرف سوم مشدد) صفت مونث۔
مفہوم۔ (ع) صفت۔ سمجھا گیا۔ ذہن میں جانا گیا ۲ مذکر منشا۔ مقصد (فقرہ) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔ مفہوم ہونا۔ سمجھا جانا۔ خیال میں آنا۔ معلوم ہونا۔
مُفید۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مضر کا مقابل۔ مفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔

مقابلہ

مُفیض۔ (ع) صفت فیض پہونچانے والا۔
مُقابا۔ مذکر ۱ سنگاردان۔ (رشک) قصد تزئین تجھکو جس رات آگیا اے رشک ماہ۔ چاند آئینہ بنا گردوں مقابا ہوگیا۔
مَقابِر۔ (ع) (بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔
مُقابِل۔ (بضم اول وکسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو۔ آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایتہ) معشوق (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رک گیا دیکھ روانی میری ۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔ مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔ (ذوق) مقابل اس رخ روشن سے شمع گر ہو جائے صبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۲ آمنے سامنے ہونا ۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا ۴ گستاخی سے پیش آنا۔ مقابلہ۔ (ع) (بضم اول و فتح چہارم) مذکر ۱ آمنا سامنا۔ مٹھ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ الفت۔ ضد۔ اختلاف ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ ۶ شکست ۷ فتح (نصیبوں سے ہے دلے اے تیر مقابلہ ترا تو وانی خوب کیا) ۸ بحث۔ تکرار۔ مقابلہ بدنا۔ شرط بدکے مقابلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) چلے ہو جسشر لیکن ذرا سمجھ کے چلو۔ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا ۶ تکرار کرنا۔ بحث کرنا ۷ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا ۳ معترض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

مقاتل

مُقَاتِل - (ع - بضم اول وکسر چہارم) صفت - ہم نبرد کسی کے ساتھ لڑنے والا - **مقاتلہ** - (ع - بضم اول و فتح چہارم) مذکر - کشت و خون - خونریزی -

مَقَادِیر - (ع - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - مقدار کی جمع -

مُقَارَبَت - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث - ۱ قرب - نزدیکی - قربت ۲ صحبت - ہمبستری -

مُقَارِن - (ع - بضم اول وکسر چہارم) صفت - نزدیک - درمیان اثنا - قریب - **مُقَارَنَت** (ع بضم اول و فتح سوم و چہارم) مونث - نزدیک ہونا ۲ (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا -

مَقَاصِد - (ع - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - مقصد کی جمع -

مُقَاطَعَہ - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر - کاٹنا -

مَقَال - (ع - بفتح اول مصدر میمی ہے) مذکر - گفتگو - کلام - بات چیت - (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال - صف ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال - **مقالات** - (ع - بفتح اول) مذکر مقالہ کی جمع - **مقالہ** - (ع - بفتح اول و فتح چہارم - مصدر میمی بمعنی گفتار) مذکر ۱ قول - مقولہ - کہی ہوئی بات - کلام ۲ تحریر اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں - کتاب کا حصہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا -

مقام - (ع - بفتح اول - کھڑا ہونا - کھڑے ہونے کی جگہ - مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنی قیام و جائے قیام - کسی جگہ تھوڑی دیر قرار کرنا - اور ٹھیر جانا تا بضم اول - اقامت - جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھہرنا - اردو میں بیشتر ٹھیراؤ - قیام کے لئے بضم اول اور

مقام

دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر ۱ ٹھیراؤ - قیام - ٹھہرنا - (شرف) گناہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے - مقام منزل ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا ۲ ٹھیرنے کی جگہ - مکان - مسکن - ٹھکانا - گھر ۳ منزل اترنے کی جگہ - پڑاؤ ۴ موقع محل - وقت (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا ۵ درجہ - مرتبہ - (امیر) تم کیا تمھاری زلف و رخ سرخ فام کیا - ذرے کا آفتاب کے آگے مقام کیا ۶ بضم اول - موسیقی کا پردہ سرود - مقام ابراہیم (ع - بفتح اول) مذکر بیت اللہ میں جگہ کا نام جہاں حضرت ابراہیم نے نماز ادا کی تھی - مقامات (ع بفتح اول) (کنایۃً) مراتب - قواعد یا جغرافیہ حریری ۳ جگہیں مواقع محل ۴ بضم اول علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں - اور ساعات روز و شب کے مطابق چوبیس شعبے یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں - بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں - مقام بولنا - ٹھیرنے کا حکم دینا - ٹھیرانا - مقام کرنا - ٹھہرنا - (داغ) تیری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے - قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں - مقام گفتگو - اعتراض اور شبہ کا محل ہے رخصت دشنام بھی جب دی نہ حسن یار نے - کیا مقام گفتگو نفی دہن میں رہ گیا - مقام محمود اعظمی معنی مقام پسندیدہ - مقام محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے - مرتبہ شفاعت ہے - قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر تمام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے - اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو یاد کر کے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے - آخر یہ مہم پیغمبر آخر الزماں سر کریں گے - مقام مصلےٰ - دیکھو مقام ابراہیم - مقام معین (ف) مذکر - خاص مقام مقررہ جگہ - مقام ہونا - ٹھہرنا - قیام ہونا - مقام ہو - مذکر سناٹے کی جگہ - وحشتناک جگہ کے لئے مستعمل ہے (اشرف) جہاں پہ پیش نظر اسکو جلوہ گر دیکھا - مقام ہو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا - مقامی - صفت - کسی خاص جگہ

متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی خبریں۔

مُقَاوَمَت ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ کسی کے مقابلہ کے لیے آمادہ ہو جانا۔ مجازاً مقابلہ۔

مَقْبَرَہ ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ گورستان۔ ؎ وہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل۔ سمجھا میں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔

مقبرہ ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ قبر کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) ؎ وہ طالب فنا ہوں بنا جب کوئی محل۔ سمجھا ہوں کہ مقبرہ تیار ہو گیا۔ مقبرے کی جالی وہ سوراخدار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔ (ناسخ) ؎ آسماں پر نظر جو کی شب کو۔ سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے

مُقْبِل ۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ حق کا فرمان قبول کرنیوالا۔ ۲ کسی طرف متوجہ ہونے والا ۳ اقبالمند۔ دولتمند ۴ سال آئندہ۔

مقبوضہ ۔ (ع) صفت۔ مونث) صفت۔ قبضہ کیا گیا۔ وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے۔ یا جو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔

مقبول ۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ پسندیدہ۔ منظور۔ مقبول بارگاہ۔ (ف) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الٰہی۔ مقبول ہونا ۱ قبول ہونا۔ منظور ہونا ۲ پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ مقبولیت۔ (ع) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔ (فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔

مُقْتَبِس ۔ (ع) صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقتباس کرنیوالا۔ دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔

مُقْتَدا ۔ مقتدیٰ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔

مُقْتَدِر ۔ (ع) قادر و مقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے) صفت۔ طاقتور۔ قوی۔ زورآور۔ زبردست ۲ خدائے تعالیٰ کا نام ۳ با اقتدار۔ (توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔

مُقْتَدِی ۔ (ع) صفت ۱ پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ مقلد ۲ امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔

مُقْتَضا ۔ (ع۔ مقتضٰی) مذکر۔ تقاضہ کیا گیا۔ خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔ مصلحت۔ مراد۔ (نواب مرزا شوق) ناگ میں نیم کا فقط تنکا شوخی چالاکی مقتضا ہن کا۔ مقتضائے انصاف۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے رو سے۔ مقتضائے وقت۔ مناسب وقت۔ مصلحت وقت کے مطابق۔

مُقْتَضَب ۔ (ع۔ کاٹا گیا۔ نکالا گیا۔ مصدر اس کا اقتضاب ہے جس کے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث علم عروض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے اسطرح ارکان بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں، صرف ترتیب کا فرق ہے۔

مُقْتَضِی ۔ (ع) صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔

مقتل ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ قتل کرنے کی جگہ۔ قتل گاہ۔ (نوازش) ؎ تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جبدم۔ یا خدا خیر ہو مقتل یہ صدا دیتا ہے۔ مقتول (ع۔ بروزن مفعول) صفت

مقدار

قتل کیا گیا۔ مارا گیا۔ ۲ (کنایۃً) عاشق۔ فریفتہ۔ (داغ) اے کشتۂ تغافل اے بسملِ جُدائی۔ مجروحِ ناوکِ غم مقتولِ بے وفائی۔

مقدار (ع) بالکسر مونث۔ اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول۔ حسبِ مسبت (فقرہ) دوا کی مقدار تھوڑی ہے۔

مقدر (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ اندازہ کیا گیا۔ تقدیر کی بات (صفت) ۱ وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہو۔ مگر اُس کے معنی لئے جائیں۔ محذوف۔ ۲ مذکر نوشتہ۔ مشیتِ ایزدی۔ تقدیر۔ قسمت (جلیل) ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہوا۔ کچھ کہوں میں تو وہ کہتا ہے مقدر تیرا۔ **مقدر آزمانا**۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ نصیبے کی آزمائش کرنا۔ سے بیوفا سارے حسینانِ وطن ہیں اے داغ۔ آزمائیں گے کہیں اپنا مقدر باہر۔ **مقدر آزمائی**۔ مونث۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان **مقدر بدلنا**۔ ۱ متعدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا۔ ۲ لازم۔ (راسخ) یہ مانا بدل ہیں گے ہم شکلِ غیرِ مقدر۔ کہاں سے بدل جائیگا۔ **مقدر برگشتہ ہونا**۔ قسمت پلٹنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ **مقدر بگڑنا**۔ دکھو تقدیر بگڑنا۔ **مقدر پر پتھر پڑنا**۔ بدقسمتی سے کنایہ ہے۔ (راسخ) بتوں کے عشق میں پتھر پڑے مقدر پر۔ ٹیک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پر۔ **مقدر پلٹنا**۔ دیکھو تقدیر پلٹنا۔ **مقدر پھرنا**۔ دکھو تقدیر پھر جانا۔ (رند) جذبِ الفت تجھے گھر تک بھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے یار پھریگا جو مقدر نہ پھرا۔ **مقدر پھوٹنا**۔ دیکھو تقدیر پھوٹ جانا۔ (شاد) حباب تھا نہ پھپولا نہ شیشۂ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا۔ **مقدر پھوڑنا**۔ (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا۔ (جلال) مقدر پھوڑنا تھا آستانِ یار سے چلکر۔ جو سر اپنا در و دیوار پر مارا تو کیا مارا۔ **مقدر جاگنا**۔ دیکھو تقدیر جاگنا۔ (راسخ) بپا محشر کروں زنداں میں پا کوبی سے میں لیکن

مقدر

مقدر جاگ اُٹھیگا سنکے زنجیروں کے شیون کو۔ **مقدر چمکنا**۔ دیکھو تقدیر چمکنا۔ (صفدر) در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا۔ دن پھرے عاشقِ شیدا کا مقدر چمکا۔ **مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا**۔ کنایہ ہے بدقسمتی سے (رشک) آب الفت بتاں لگی ہے خمیر میں ڈھیلوں سے پھوڑنیکو مقدر بنا گئے۔ **مقدر رستے پر آنا**۔ (عو) مقدر سیدھا ہونا۔ مقدر سامنے آنا۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ اقبال کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہہ دیتے۔ کیا کریں سامنے اپنا نہ مقدر آیا۔ **مقدر سو جانا**۔ دکھیو تقدیر سو جانا۔ **مقدر سے**۔ دکھیو تقدیر سے۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلفِ معنبر سے۔ شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ **مقدر سے زور نہیں چلتا**۔ دکھیو تقدیر سے۔ سہ بجا نصاحب مجھا ئے سر کی قسم۔ زور چلتا نہیں مقدر سے۔ **مقدر سیدھا ہونا**۔ اقبال یاور ہونا۔ (داغ) شکن تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اسکی مقدر اپنا سیدھا ہو۔ **مقدر کا**۔ دکھیو تقدیر کا۔ **مقدر کا پیچ**۔ **مقدر کا چکر**۔ تقدیر کا پھیر (راسخ) نہ کلیگا نہ نکلیگا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے میرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ (شوق قدوائی) پڑے تھے جو بالوں میں گھونگر کے پیچ۔ بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ۔ **مقدر کا چکر کھانا**۔ مقدر کا برگشتہ ہونا۔ **مقدر کا دکھانا**۔ مقدر سے آنا۔ کسی نظارہ سے کیا نظارہ برقِ تجلی میں امیر۔ کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو۔ **مقدر کا کروٹ لینا**۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ **مقدر کا یاور ہونا**۔ (بحر) یار سوتا نہیں منھ کرکے ہماری جانب۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ **مقدر کا لکھا**۔ نوشتہ تقدیر۔ (رشک) نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا۔ **مقدر کا لکھا نہیں مٹتا**۔ نوشتہ تقدیر ضرور ہوکر رہتا ہے۔ (صبا) مقدر کا لکھا

سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا۔ نمودِ خط سے حرف آیا صفائے روئے جاناں پر۔ مقدر کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مقدر کی ہیٹی۔ وہ جس کا مقدر خراب ہو۔ بدقسمت۔ (رند) نہو گا دوسرا کچھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتۂ تقدیر کے خلاف کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حاصل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر تو کیا۔ چلتی نہیں مگر کسی کی مقدر کے روبرو۔ مقدر لڑنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (ذوق) جو لی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک۔ لڑتا ہے تمسے کس کا مقدر تمام شب۔ (امیر) بٹھا کر روبرو مجھکو جو دیکھا آسنے آئینہ۔ مقدر لڑ گیا میرا سکندر کے مقدر سے۔ مقدر میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (بحر) محبت عارضِ رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں۔ ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا۔ مقدر میں جو ہے ملتا ہے۔ جسقدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے کمی بیشی نہیں ہوتی۔ (شعور) عبث ہے پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی۔ مقدر میں جو ہے پے نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناسخ) ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے۔ جانتا تھا جل بجھونگا شعلۂ رخسار سے۔

مَقْدِرَتْ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔ بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) اس روداد سے اُسکی مالی مقدرت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

مقدس۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت ۲ پاک مقام۔ پاک چیز۔ مقدسہ (ع) صفت۔ مونث۔ مقدس (ع بالفتح وکسر سوم) صفت۔ پاک۔ جیسے بیت المقدس۔

مُقَدِّم۔ (ع۔) صفت ۱ (بکسر سوم مشدد) آگے چلنے والا ۲ خدا تعالی کا نام ۲ (بفتح سوم مشدد) ۱ لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔ ۲ مذکر۔ (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جز ۳ ترجیح دیا گیا۔ ضروری۔ لازم (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔ (درد) نہ لیں گے اگر کہیگا تو۔ تیری خاطر ہمیں مقدم ہے۔ ۴ وہ جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ (فقرہ) آپ نے میرا نام مقدم کیا اور اُنکا مؤخر ۵ (اردو) مذکر۔ گاؤں کا چودہری سرگروہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس آنا ۲ قدم رکھنے کی جگہ۔ مُقَدَّم جاننا۔ مُقَدَّم سمجھنا۔ دوسرے سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ۲ ضروری جاننا۔ لازم سمجھنا۔ مقدم ہونا ۱ کسی امر کا واجب ہونا ۲ ترجیح ہونا۔ مُقَدَّمات (ع) مذکر۔ مُقَدَّمَہ کی جمع۔ مُقَدِّمَہ (ع) مُقَدِّم کا مونث ۱ لغوی معنی آگے جانے والی۔ پیش کرنے والی ....

....

جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید۔ (ع) گویا مُقَدِّمہ ہے۔ یہ اُمُّ الکتاب کا۔ مُقَدِّمَۃُ الجَیش۔ (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۱ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگردہ (ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہو لیں۔ مُقَدَّمَہ (ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً امر ... کا شرع۔ واردات مذکر۔ نالش۔ دعویٰ۔ وہ معاملہ جو فیصلے کیواسطے عدالت میں پیش ہو۔ (اسیر) نہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے۔

کیسا مقدمہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا کھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی۔ مؤنث۔ عدالت میں مقدمہ لڑنا۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ جیتنا۔ متعدی مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

مقدور۔ (ع۔ بروزن مفعول) مذکر۔ طاقت۔ مجال۔ حوصلہ (اوج) کس طرح سر شام سے تا صبح بدستور۔ لاکھوں تھے عدو پر نہ کسیکا تھا یہ مقدور ۲ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔ (غالب) حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ۳ دولت۔ ثروت ۴ قابو۔ بس۔ اختیار۔ (جملہ معانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ) مقدور بھر حتی الوسع۔ جہاں تک ممکن ہو۔ (بنات النعش) انشاء اللہ انکے بنانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کرونگی۔ مقدور چلنا۔ قابو چلنا۔ (غالب) نہ چلا جبکہ کسیطرح مقدور۔ بادۂ ناب بنگیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ نادار ہونا۔ ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حیثیت نہ ہونا۔ (مصحفی) کیا جیوں میں قاصد کو وہاں کہ جیسے میں جیب کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دولتمند۔ امیر۔

مُقِر۔ (ع۔ بضم اول وکسر دوم وسکون رائے مشدد؛ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو مُشتہر ۲ دفتر ہندوستان کی اصطلاح؛ وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔ مقر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مَقَر۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے)

مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ (دبیر) کہتے تھے سقر جسکو وہ اعدا کا مقر تھا۔ جنت کی طرف پشت تھی رخ سوئے سقر تھا۔

مِقراض۔ (ع۔ بالکسر) مؤنث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔ مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا۔ ع جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی امیر اس نے۔ کہ مقراض اس پہ کی ظالم نے منقار کبوتر سے۔ مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں۔

مُقَرَّب۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا ۲ مذکر۔ مصاحب۔ ہمراز۔ منھ لگا۔ مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز درباری۔ مقربین۔ مذکر۔ جمع مقرب کی۔ مقرر (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت۔ تقریر کرنے والا۔

مُقَرَّر۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ مامور ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختر شاہ اودھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا۔ روز ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا۔ ٹھیرانا۔ معین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقرہ) تمنے یہ بھی کوئی کھیل مقرر کیا ہے۔ مقرر ہونا۔ لازم۔ مقررہ۔ (ع) صفت مؤنث۔ قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مروجہ حسب دستور

مقرّض (مقراض سے بنالیا ہے) صفت۔ قینچی سے کترا ہوا۔

مقرنس۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت۔ بلند۔ مدوّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اوج) اوج میں رشک وہ چرخ مقرنس تو ہے۔ مصرع ثانی بیت مقدس تو ہے۔

مقروض۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ وہ جس پر قرض ہو۔ مدیون۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

مقروقہ (قرق سے بنالیا ہے) صفت۔ قرق کی گئی چیز۔ دیکھو قرق۔

مقرون (ع) صفت۔ نزدیک کیا گیا۔ پاس۔ قریب۔ ملا ہوا۔ وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے۔

مقسط۔ (ع۔ اس کا مادہ ہے۔ قسوط۔ اور قسوط کہتے ہیں جور وظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے۔ تو معنی ہوئے جور وظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور وظلم کا نام ہے انصاف) مذکر۔ خداتعالی کا نام۔ عادل منصف۔

مقسوم۔ (ع۔ بخشش کیا گیا) ۱ صفت تقسیم کیا گیا ۲ مذکر۔ علم حساب میں۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو ۳ حصہ۔ بخرہ ۴ نصیب تقدیر۔ بخت۔ مقدر۔ مقسوم پر پتھر پڑنا۔ قسمت پھوٹ جانا۔ (صبا) فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے۔ ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے۔ مقسوم جاگنا۔ (عو) نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت بیدار ہونا۔ مقسوم چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (امیر) جلنیوں تک تو کسی کی بھی رسائی معلوم... رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم۔ مقسوم علیہ۔ مذکر۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ جس پر کوئی عدد تقسیم کیا جائے...

مقسوم علیہ اعظم۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کردے۔ مقسوم کا اترنا۔ (عو) قسمت میں ہونا رزق کا۔ (صبا) اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اترا تھا۔ کھالیا جو دہن گور میں جاتے جاتے۔ مقسوم کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر ۲ (عو) اس وقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو کچھ گیا وہ خوب گیا۔ یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا۔

مقشّر۔ (ع) صفت۔ چھلکا اتارا ہوا۔ پوست اتارا ہوا۔ چھیلا ہوا۔

مقصد۔ (ع۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے بمعنی جائے قصد) اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ارادہ۔ مطلب۔ مدعا۔ (امیر) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف۔ ترک مقصد سے نہیں حاصل وہ مقصد ہو گیا۔ (محسن) مے انگوری الفقر فخری کی حلال اس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ زبرجد۔ مسند وغیرہ قافیے ہیں۔ مقصد بر آنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا۔ مقصد ظاہر ہونا۔ منشا ظاہر ہونا۔ (غالب) وہ کہ جس کی صورت تکوین میں۔ مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا۔ مقصد ملنا۔ مطلب حاصل ہونا۔

مقصود۔ (ع) مذکر۔ قصد کیا گیا۔ غرض۔ مدعا۔ مطلب (اختر) شکر ہے مقصود حاصل ہو گیا۔ یار کو مد نظر دل ہو گیا۔ مقصود بالذات (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجتہاد) اب تم ہی سمجھ لو کہ درخت مقصود بالذات ہوتا ہے یا ثمر۔ مقصودِ کن فکاں۔ (ف) کنایۃً پیغمبر خدا صلعم کی ذات پاک۔

مقصود

مقصُوَر - (ع) - صفت - مذکر ۱ کم کیا گیا - چھوڑا گیا ۲ وہ الف جس پر مد نہ ہو جسکو مقصورہ بھی کہتے ہیں **مقصورہ** (ع) ۱ صفت مونث ۲ مذکر مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ **مقطّر** - (ع) ٹپکایا ہوا - قطرہ قطرہ کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا - جیسے آب مقطّر -

مقطَع - (ع) مذکر - غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے دیکھو مالہ - (فقرہ) غزل میں نہ مطلع تھا نہ مقطع - **مقطع کا بند** - مذکر ۱ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے ۔ (اسیخ) بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن - لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا - ۲ اکنائیہ وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے -

مقطّع - (ع) صفت ۱ تراشا ہوا - چھانٹا ہوا - تراش خراش کرکے آراستہ کیا گیا ۲ مہذب - شائستہ - سنجیدہ - (رشک) مقبول خدا ہے دو جہاں کیوں نہو واعظ - صورت جو مقطع ہے تو تصویر مرصع - **مقطع بنا** - مہذب بننا - (ابن الوقت) ڈاڑھی مونچھ کو سنوارا آہستہ سے عمامہ کو ذرا اور جما لیا - چغے کے دامن سمیٹے اور بڑے مودب مقطع بنکر آکھڑے ہوئے - **مقطّع داڑھی** - مونث شرع کے مطابق تراشی ہوئی داڑھی لمبی ڈاڑھی **مقطّع صورت** - مہذب صورت -

مُقطّعات - (ع) مذکر ۱ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں جنکی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی اختیار کی - جیسے یٰس - الم وغیرہ **مقطوع** - (ع) صفت - مذکر - کاٹا گیا - ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا -

مَقعَد - (ع) مونث - دُبر - بالفتح صحیح ہے - زبانوں پر بالکسر ہے -

مقفّل - (ع) صفت - قفل لگایا ہوا - بند **مقفل کرنا** - قفل لگانا -

مقفّٰی - (ع) صفت ۱ قافیہ کیا گیا - قافیہ دار -

مقوس

مقلّب - (ع) صفت - بدلنے والا - پھیرنے والا - الٹنے والا - **مقلّب القلوب** - (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا - ارادہ بدل دینے والا - خدا تعالیٰ - رب العزت (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے وہی ان کے دل کو پھیرے تو پھیرے -

مقلّد - (ع) بکسر سوم مشدد ۱ صفت ۱ تقلید کرنے والا ۲ پیرو - مرید - معتقد - مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے -

مقلُوب - (ع) صفت ۱ الٹا ہوا - الٹا ہوا ۲ مذکر علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت الٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے جیسے شاباش - مقلوب مستوی - علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو الٹ کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے جیسے شکر بترا زوے وزارت برکش -

مقناطیس (یونانی - مگناطیس کا معرب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے - (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے -

مقنع (ع) میں بالکسر و فتح سوم صحیح ہے - اردو میں بالفتح و فتح سوم عربی میں معنی اس باریک چادر کے ہے جو ایک عرض کی ہو - ۱ مذکر ۱ وہ باریک کپڑا جو عورتوں کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال دیتی ہیں -

مقنّن - (ع) صفت - مذکر - قانون بنانے والا - قانون جاننے والا - دیکھو قانون -

مقوّس - (ع) - مادہ - قوس ۱ صفت - وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے - (آتش) جانب چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں - یہ کماں الکن نشانہ تیر پہنچا سکا

مقولہ | مکاتب

مُقُولَہ (ع) مَقُولَت۔ فارسیوں نے مقولہ کرلیا) مذکر ا قول۔ بات ۲ جو جملہ بیانیہ۔ کہنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ ارشاد فرمانا۔ اور بولنا وغیرہ فعلوں کے ساتھ آتا ہے اُسکو مقولہ کہتے ہیں ۳ دیکھو بول چال کا نٹ نوٹ۔

مُقَوِّی۔ (ع) صفت۔ قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا۔ جیسے مقوی باہ۔ مقوی دل۔ مُقَوّٰے۔ مذکر۔ کوٹ کے کاغذ کا بنا ہوا بکس۔

مَقْہُور۔ (ع) صفت۔ قہر کیا گیا۔ جس پر قہر ہو۔ مُقَیِّی (ع) صفت۔ قے لانے والی دوا۔

مِقْیَاس۔ (ع) بالکسر) مذکر۔ اندازہ ۲ وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں۔ پیمانہ۔ گھڑی کی سوئی۔ مقیاس الحرارۃ (ع) مذکر۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ تھرمامیٹر۔ مقیاس الماء (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ پیمانہ۔ مقیاس المَوسِم (ع) مذکر۔ موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ۔ مقیاس الہوا۔ (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی علامت معلوم کی جاتی ہے۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں۔

مُقِیت۔ (ع) ماخوذ ہے قوت سے) صفت۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ جو مخلوق کو قوت یعنی روزی پہونچاتا ہے۔

مُقَیَّد۔ (ع) صفت۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ قیدی۔ ۲ پابند۔ پابندیٔ وقت واصل ہے بندگی سے تماشائے روئے دوست۔ اکثر ہوں ۳ صبح مقیدِ نماز کا۔ قید لگایا گیا۔ مشروط۔

مُقَیَّش۔ (غالباً انگ۔ منھ۔ چہرہ۔ کیس۔ سر کے بال کا مفرس ہے۔

فارسیوں نے بروزن مُشَوَّش کہا ہے۔ (موسوی خاں) ہو گہر وانہ حیا بر رخ نگار سے شمع رخسارش۔ کند پیراہن فانوس رو پاک مقیش ر ۱۔ اردو میں زبانوں پر۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم ہے) مذکر۔ چاندی سونے کے چوڑے تار۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ زری۔ (مومن) آنچلوں سے کہو مُقَیَّش کہاں جھڑتا تھا کب ڈوپٹا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا۔ رشک نے فارسیوں کی تقلید میں مقیش کہا ہے۔ سو خط مرا ضد سے جو اُس سیمبدن نے کترا۔ ہوا فور ید بیضا سے مقیش کا غذ۔ مُقَیَّشی۔ (بالضم و فتح دوم مشدد و سکون سوم) صفت۔ بادلے کا زری کا۔ چاندی سونے کے تاروں کا۔ مقیشی گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو۔ جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے۔

مُقِیم۔ (ع) صفت۔ اقامت کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ قائم۔ قیام پذیر۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ بسنا۔ اقامت کرنا۔

مُکّا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُکّا۔ مکا (ھ۔ بروزن حقا) مونث بڑی جوار۔ مکئی۔ مُکّا (ھ) بالضم) مذکر۔ مٹھی بند کرکے جب انگلیوں کی طرف سے ضرب لگائی جائے اُسکو مُکّا کہتے ہیں۔ (چلانا۔ دینا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ) مکا چلنا۔ مکے سے مار پیٹ ہونا۔ مکا مارنا۔ مکے سے مارنا ۲ (کنایۃً) دفعتہً دل پر صدمہ پہونچانا۔ (ظفر) پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مکا مرے اس شوخ پری نے مارا۔ مکا لگنا۔ لازم۔ (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا۔

مُکَابَرَہ۔ (ع) بضم اول و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ خواہ مخواہ جیتنے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زوری۔ مُکَاتَب۔ (ع) بفتح چہارم) صفت وہ غلام جس کا آقا کہدے کہ تو اگر اتنا روپیہ

مکاتیب

مزدوری وغیرہ کرکے ادا کردے۔ تو تجھے آزاد کردونگا۔ ۲ (ع بفتح
اول وکسر چہارم) مذکر۔ کتب کی جمع۔ مکاتبات۔ (ع۔ بضم اول وفتح
چہارم) مذکر۔ مکاتبہ کی جمع۔ مکاتبت (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم)
مونث۔ باہم خط وکتابت کرنا۔ مکاتبہ۔ (ف۔ بضم اول وفتح چہارم)
مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

مکاتیب۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

مکّار۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں
اس کا مونث مکّارہ ہے۔ اردو میں مکار مذکر و مونث دونوں
کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) امیر اس بے وفا دنیا کی صورت
پر نہ تم جاؤ۔ بڑی عیار ہے مکار ہے ظاہر میں بھولی ہے۔ مکاری
مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔ مکارم (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر
مکرمت کی جمع۔ مکارہ۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔ مکاسب (ع)
مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

مُکاشفہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کرامات
ولی اللہ کو۔ امورِ غیبی کا معلوم ہوجانا۔ (فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت
بڑھا ہوا ہے۔

مُکافات۔ (ع۔ بضم اول صحیح۔ اصل میں مُکافَیَتْ تھا۔ ی۔
صرف کے قاعدہ سے الف ہوگئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر
مستعمل ہے۔) مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان۔ پاداش۔ سزا۔ انتقام
(رند) ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی۔ گنہ عشق کی میرے
یہ مکافات نہ تھی۔ مکافات کو پہونچنا۔ کئے کی سزا پانا۔ مکالمہ
(ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔
ہمکلامی۔ (اسیر) ہم دل سے ہم سخن رہے دل ہم سے ہم سخن۔ خلوت

مکتب

میں بھی مکالمۂ انجمن رہا۔

مکان۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ۔ (اسیر) شب
وصال وہ ساماں وہ روشنی وہ نشاط۔ ہوئی جو صبح تو اُجڑا ہوا
مکان دیکھا۔ مکانات۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔ مکان بدلنا۔ جگہ بدلنا۔
ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔ (مصحفی) اے بدگمان تیرا
کچھ بھی گمان بدلا۔ تیرے مریض غم نے سو جا مکان بدلا۔ مکان بیٹھ
جانا۔ سیل یا بارش کی شدت سے مکان کا گر پڑنا۔ (راسخ) شاہ کے
ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک۔ دیکھنا جنت میں بھی ہونگے
مکاں بیٹھے ہوئے۔ مکان دار۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالکِ مکان۔
مکان دینا۔ گھر کرایہ پر دینا۔ اتارنا۔ بھرانا۔ مکان روشن ہونا۔ مکان میں
وسعت ہونا۔ اندھیرا نہ ہونا۔ ۲ مکان کا بارونق ہونا۔ مکانِ ضرور
مذکر۔ بیت الخلا۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان
ضرور جاتے۔ مکان لینا۔ گھر کرایہ پر لینا۔ ۲ مکان مول لینا۔ گھر خریدنا
مکان ہو۔ دیکھو مقام ہو۔ (اشرف) ہم اپنے خانۂ دل کو مکان
ہو سمجھتے تھے۔ تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا۔

مکائد۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مکیدہ کی جمع۔ مذکر۔ مکر وفریب

مُکبّر۔ (ع) صفت۔ تکبیر کہنے والا۔

مُکت۔ مُکتی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) نجات۔ بخشش۔ چھٹکارا۔

مکتب۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ۔ ۲
وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں (ناسخ)
ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب۔ باعث دیوانگی
مجنوں کو مکتب ہوگیا۔ بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب۔
بسم اللہ کی شادی۔ دھونا کے ساتھ۔ (دبیر) جز شیر اور کچھ نہیں

مکتحل

انکی غذا ابھی نے گھٹنوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی۔ مکتب پڑھانا
مکتب میں تعلیم دینا۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے۔
مکتب خانہ۔ مکتب گاہ۔ (ف) بعض لوگوں کی رائے ہے کہ
یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں۔ کیونکہ مکتب خود اسم
ظرف ہے اور الفاظ خانہ و گاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔
و جاہگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ مکتب بمعنی مصدری ہے۔
(حکیم زلالی)؛ چو غنچہ سوئے مکتب گاہ ہم آہنگ۔ بغل پُر جزو دلتنگی
بصد رنگ۔ (ظہوری) کنم در عشق مکتب خانۂ خود کوہ ہامون را
بیاموزم طریقِ عاشقی فرہاد و مجنوں را۔) اول مذکر۔ دوسرا
مونث۔ مکتب۔

مکتحل۔ (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

مکتسب۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت۔ ۱
کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ نفع حاصل کرنیوالا
۲ (ع۔ بفتح چہارم) صفت حاصل کیا گیا۔ کسب کیا گیا۔ مکتسبہ۔
(ع۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت۔ مونث۔ مکتفی۔ (ع۔ بالضم و
فتح سوم) صفت۔ کافی۔ بس۔ اکافی۔

مکتوب۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا۔ مرقوم
۲ خط۔ نامہ۔ (جلال) کہہ سکتے ہیں کہ لکھے کو بھلا اب برا ہم سنکر
نہ کہے دوست یہ مکتوب ہے میرا ۳ (اردو) مبتدی لوگ مختلف
قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے۔ اور انکو مٹھے کی طرح لپیٹ
لیتے ہیں۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ مکتوب الیہ۔ مذکر۔
وہ شخص جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الیہا۔ مکتوب
نصف الملاقات۔ مقولہ۔ خط سے کچھ کچھ ملاقات کا لطف حاصل

مکرہ

ہو جاتا ہے (رند) تصور مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب
نصف الملاقات ہے۔

مکتوم۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔

مکٹ۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ کلاہ یا تاج جو
ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرفہ محفل کہ پڑے
رقص یہاں آتے ہیں۔ سر پہ طاؤس چمن رکھکے کنہیا کا مکٹ)

مکٹا۔ (ہ) بالضم۔ مونث (ہندو) پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

مکث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تامل۔ (کرنا کے ساتھ)
(توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے۔ باپ کے
پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔ **مکحل**۔ (ع۔ بروزن مقدس)
آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ **مکدر**۔ (ع۔ بروزن مقدس) صفت۔ تیرہ۔
گندلا۔ میلا۔ ؎ صبا حیران ہیں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے۔
مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا ۲ (کنایۃً) ناخوش۔ غمگیں
ملول۔ (ہونا کے ساتھ)

مکر۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ آسمان کے دسویں برج کا نام جدی۔

مکر۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بہانہ۔ چالاکی۔
عیاری۔ (اسیر) اہل دیں کی اور خصلت طرزِ دنیا اور ہے۔ مکر ان
شیروں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا۔ مکر چاندنی۔ مونث۔ پچھلی
رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہونے کا دھوکا دیتی ہے۔
صبح کاذب ۲ (کنایۃً) وہ فعل یا چیز جو دوسروں کو دھوکے میں
ڈالے۔ (داغ) ہجو شب وصال عذر میں وہ مست ہے۔ اب
مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی۔ (ذوق) ریش سفید شیخ میں ہے
ظلمت فریب۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمانِ صبح۔ مکر کرنا۔ مکر

گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔
مُکر الینا ۔ مکرانا۔ جھٹلانا۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مکراتے ہو۔ (بحر) اپنی تقصیر پہ مطلق نہیں شرماتا ہے۔ شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے۔ مکرالینا کی مثال کے لیئے دیکھو ہتھکنڈے۔
مُکر جانا ! انکار کرجانا۔ قول سے پھر جانا۔ منکر ہو جانا۔
مُکرّر ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم سوم مشدد) صفت ۔ دوبارہ۔ بار دیگر۔ پھر۔ مکرر سہ کرّر۔ صفت ۔ دوبارا تبارا۔ بار۔ بار۔ کئی بار۔
مُکرّم ۔ (ع) صفت ۔ عزت والا۔ بزرگ۔ معظّم۔ محترم۔ معزز۔
مکرم بندہ ۔ جناب والا۔ جناب من۔ بندہ نواز۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔ **مکرمی** ۔ میرے مکرم خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔
مَکرُمَت ۔ (ع۔ بضم سوم صحیح۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے مکارم۔ جمع) مونث۔ بزرگی۔ عنایت۔ مہربانی۔ نوازش۔
مکرنا ۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم) کسی امر کا اقرار کرکے اس کا انکار کرنا۔ قول سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) میں مکروں تو سب تجھے الٹی پڑیں۔ تجھے پھر تو لینے کے دینے پڑیں۔
مکروہ ۔ (ع) صفت ۔ ! کریہ۔ جس سے کراہت آئے ! ناپسند برا۔ بدنما ! مذکر۔ مذہبًا ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ مکروہات (ع) مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں ! واہیات۔ بیہودہ کام۔ دنیوی مخمصے۔ (فقرہ) آجتک بسبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔
مُکری ۔ مکرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ہندی جو مصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کرکے پھر اس سے منکر ہو کر اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً سگری رین موہے سنگ جاگا۔ بھور بھئی تب بچھڑن لاگا۔ اسکے بچھڑے پھاٹت ہیا۔ اے سکھی ساجن نا سکھی دیا۔ مکرنیاں۔ (ھ) مونث۔ مکرنی کی جمع۔ پہیلیاں چیستان۔
مَکَڑ ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بڑی مکڑی۔ نر مکڑی۔ (فقرہ) دیکھو مکڑ جا رہا ہے۔ مکڑ کا گھر۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔
مکڑانا ۔ (ھ۔ بالفتح) اترانا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ اکڑ کر چلنا۔ کجروی اختیار کرنا۔ (سودا) کیوں نہ اتنی چلے ہر ایک جگہ اکڑا کر نہ پھرا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام ! کنایہ ہے سرتابی کرنے سے
مکڑائی ۔ مونث۔ سرتابی و سرکشی۔ **مکڑنا** ۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ مکڑی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ مکڑ کی مادہ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے اور مکھیاں پکڑ کر کھاتا ہے۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ مکڑی کا جالا۔ مذکر۔ تار عنکبوت۔ (آتش) عارض حسن سے نفرت یہ ہوئی ہر دکو رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے ! کنایۃً بہت باریک اور بودی چیز۔ (شوق قدوائی) بڑی پردے والی تو ململ ہی کیا۔ یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالنا۔ (عو) عیب گنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (نواب مرزا شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالونگی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔
مکسّر ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ مکعّب۔ مکسوبہ (قانون) صفت۔ مونث۔ وہ

جائے اور جو خود حاصل کی گئی ہو۔ مکسور۔ مکسورہ۔ (ع) صفت ا۔ زیر دیا ہوا حرف۔ وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔

مکشوف۔ (ع) صفت۔ کھولا گیا۔ واضح۔ ظاہر۔

مکعّب۔ (ع) صفت۔ چار گوشے کیا گیا ا۔ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو ۲۔ مذکر کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مکعّب کہلاتا ہے۔

مکفوف۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ لپٹا ہوا پیراہن یا مونث علم عروض میں ہفت حرفی رکن جسکے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل (رشک) ملتے نہیں اسنے کف افسوس ہم جو ہزج کی بحر ہے مکفوف ہے۔ مکفول۔ (ع) صفت۔ کفالت میں دیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ وہ چیز جو ضمانت میں لیجائے۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ گرو رکھنا۔

مکلاوہ۔ (ہ) بالضم و فتح پنجم۔ مذکر۔ (ہندو) شادی کے بعد اول مرتبہ دولھا کا دلھن کو اپنے گھر لیجانا۔

مُکلّف۔ (ع) صفت۔ (الف) بروزن مُقدّس لغوی معنی تکلیف دیا گیا۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو ۲۔ (اردو) پُرتکلّف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدد لغوی معنی رنج و مشقت دینے والا ۲۔ (اردو) بلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ معنی نمبر ۲ میں بیشتر المکلِّف لکھکر دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں۔ مُکلّل۔ (ع) بروزن مُقدّس۔ صفت۔ چمکیلا۔ مُرصّع۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

مُکمّل۔ (ع) بروزن مُقدّس۔ صفت۔ تمام۔ کامل۔ پورا۔ کُل ملنا۔ دیکھو کھنا۔

مکنت۔ (ع) بالضم صحیح و بالفتح غلط۔ مونث۔ قدرت طاقت توانائی

مکُند۔ (ہ) مذکر ا۔ جواہر ۲۔ بھگوان۔ ہندوؤں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے مکند لال۔ مکند بہاری۔

مکنون۔ (ع) بروزن مفعول۔ صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا ا۔ مذکر۔ پوشیدہ بات۔ باطنی راز ۲۔ دلی منشا ۳۔ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون۔ مکنونِ خاطر۔ مذکر۔ دل کی پوشیدہ بات۔

مکو (ہ) مونث۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام عنب الثعلب۔ مکوڑا۔ (ہ) میں بضم کاف و نیز بفتح کاف ہے) مذکر۔ بڑا ایکڑا۔ بڑا چیونٹا۔

مکوکب۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و چہارم) صفت۔ روشن۔ وہ چیز جسپر ستارے جڑے ہوں۔ وہ چیز جسپر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں۔ (غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

مکوّن۔ (ع) بروزن مُذبذب۔ صفت۔ مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔ ہستی میں لایا گیا۔ مکوّنات (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ موجودات۔

مُکھ (ہ) مذکر۔ مُنھ۔ چہرہ۔ مُکھ تال (ہ) مونث۔ وہ آواز جو گویئے مُنھ سے نکالتے ہیں۔ مُکھیا (ہ) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

مکّہ۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ تعظیماً مکّۂ معظّمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشا نصیب جس نے مکّۂ معظّمہ دیکھا۔

مکّھا۔ (ہ) مذکر۔ بڑی مکھی۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی۔

مکھانا۔ (ہ) مذکر۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال مکھانا۔

مُکھڑا (ہ) محبوب کے مُنھ اور چہرے کے لیے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اے پری مکھڑا الاہٹ کیا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو۔ مُکھڑا اٹلوؤں کو نہ پوچھے۔ انسان کی سنہری

رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں (جانصاحب) نہ پوچھے اشرفی خانم کا مکھڑا اس کے تلوؤں کو۔ مری کندن ہے وہ مہرالنسا رنگت سنہری ہے

مَکھَن (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کچا گھی۔ مسکہ بن تایا گھی (فقرہ) دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن نکالنا۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا۔

مکھنا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ مکھنا دیو۔ بے سینگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے۔ (انشا) دم برار ادیپ بچئے مکھنا دیو ہو حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے جہاں کی میدنی مکھنا ہاتھی بے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (نکہت) کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ۔ مکھنا ہاتھی ہے تراچرخ سیاہ۔ مُکھی (ھ) بروزن سُکھی (۔۔) صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں۔ (جانصاحب) مُکھی وہ آج بھی لائے نہ چاندنی خانم۔ تڑپتی مادہ ہے دو دن سے نر نہیں آتا۔

مکھی (ھ) مونث۔ ۱ مگس۔ ۲ بندوق کا وہ ابھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھکر نشانہ لگاتے ہیں۔ مکھی اڑا دینا۔ مکھی سی اڑا دینا (کنایۃً) اُٹھتا ہوا اسلام کرنا۔ (جانصاحب) روز جھک جھک کے کر دگر آنکھو بھرا صبح و شام۔ دیں اڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام۔ (ابن الوقت) چارو ناچار اٹھتا ہوا اسلام کرکے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ اسکو کہنا پڑا کہ آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے۔ مکھی جھلنا۔ دیکھو مکھیاں جھلنا۔ نمبر ا مکھی جیتی کی خدمت۔ (عو) مکھیاں اڑانے اور پاؤں دبانے کی خدمت۔ مکھی چوس صفت۔ کنجوس۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے۔ (نصیر) لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ جب سمجھا تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا۔ مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ (کنایۃً) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانتداری ظاہر کرنا۔ اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ۔ مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دینا۔ مکھی پر مکھی مارنا پوری طرح نقل کرنا بلا سمجھ نقل کرنا۔ مکھی کی بھنبھناہٹ (۔) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ (فقرہ) نفرت کی چیخ پکار تو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ مکھی مار (ھ) صفت۔ ۱ مکھی کو جان سے مارنے والا۔ ۲ وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ۔ ۳ بن سمجھے جوں کی توں نقل کرنے والا۔ ۴ ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے۔ مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دینا۔ دیکھو ناک پر مکھی۔ مکھی ہانکنا۔ مکھی دور کرنا۔ مکھی جھلنا۔ مکھیا۔ دیکھو مکھ۔ مکھیاں اڑانا۔ ۱ مکھیاں دور کرنا۔ ۲ خوشامد سے مکھیاں جھلنا۔ ۳ (کنایۃً) بیکار رہنا۔ خالی رہنا۔ ۴ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ مکھیاں بھنکنا۔ ۱ مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ ۲ بدبازاری ہونا۔ (مومن) طعنہ زن ہول جو نکلیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکر ہیں لب پر اگر یہ منتظر ہونا۔ بدوضع ہونا۔ بدشکل ہونا مکھیاں جھلنا۔ (۔۔) مکھیاں ہٹانا۔ چنور کرنا۔ دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا۔ مکھیاں مارنا۔ (کنایۃً) بیکار بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا تمام کام چھین کر کہدیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو۔ مکھیوں کا چھتا۔ دیکھو چھتا نمبر ۲۔ مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا۔ دیکھو بھبڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔

مکئی (ھ) بفتح اول و ضم دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کے غلہ کا نام۔ جوار۔

ٹکّی (ہ) مونث۔ انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں ۲ٹکی سے پاؤں دبانا۔ ٹکیاں جمع۔ (بحر) کوچہ گرد معصیت دن بھر رہا ہے پاؤں ہیں۔ خادموں کی ٹکیاں ہیں رات بھر تعذیر پا۔ ٹکیانا۔ ٹکی مارنا۔ ٹکّی لات بہت مار پیٹ۔ (انشا) اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات آٹھویں روز ہو گی ٹکی لات۔ ٹکی لگانا۔ پاؤں پر ٹکی مارنا۔ آرام و راحت کی غرض سے۔

ٹکیال (ع) مذکر۔ پیمانہ۔

ٹکین (ع۔ بروزن زمین) صفت (صاحب خانہ مکان دار۔ مکان میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جانِ جہان یہ جہاں ہے نہ رہے مکیں کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے ۲ قائم۔ مقیم۔ ساکن۔ مکیں ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ **مکینکس** (انگ) مذکر۔ کلوں کا علم۔ علم جر ثقیل **مکینکل انجینئر**۔ (انگ) مذکر علم جر ثقیل کا ماہر۔

مگ (ہ) مذکر ۱ (ہندی) راہ۔ راستہ ۲ بڑا گلاس۔ **مگد** (ہ) بفتح اول و دوم۔ مذکر (ہندی) ایک قسم کے لڈو۔ **مگدر** (ہ) بالضم و فتح سوم۔ مذکر۔ وہ گاؤ دُم خرادی ہوئی لکڑیاں جنھیں ورزش کے لیے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں۔ مگدر دو ہوتے ہیں اور انکو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں۔ (رشک) میں پہلوان عشق وہ تھا جسکی خاک سے۔ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا گئے۔ مگدر اٹھانا۔ مگدر اٹھا کر زور بازو آزمانا۔ (ناسخ) مجھسے ہلوا تا ہے لیزم اب جنوں زنجیر کی۔ اور کوہ عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ مگدر پھرانا۔ مگدر ہلانا۔ مگدروں کی جوڑی ہلانا۔ مگدر اٹھا کر داہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناسخ) تو نے مگدر ہلائے کیوں

نہ کریں۔ باغ عالم میں افتخار درخت۔

مگدھ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ صوبہ بہار کا جنوبی حصہ۔ **مگدھ بھاشا**۔ مونث۔ مگدھ کی زبان جو خاصکر صوبہ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے۔ پالی زبان۔ **مگدھی** (ہ) مذکر ۱ مگدھ کا رہنے والا ۲ ایک قوم کا نام۔

مگڈمبر۔ مذکر۔ وہ لکڑی کا مکان جسمیں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھیوں کی زنجیروں سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت نہو سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے۔ بنیس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے ۲ ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ ۳ ... کاغذ کی آرائشی چیز جسپر تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ اور ساچق میں آرائش کے آگے آگے اسکو لیجاتے ہیں۔

مگر (ف) حرف استثنا ۱ ماسوا۔ الّا۔ بجز۔ لیکن ۲ غالبًا کی جگہ۔ ؎ دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلہ ۱ جہنم میرے پہلو میں ۳ کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام **مگر پھر** ۱ اسپر باینہمہ۔ (داغ) رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں ہیں کہاں تو۔ اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کا لانا ضروری سمجھتے ہیں۔

مگر۔ (ہ) مذکر ۱ مگرمچھ۔ گھڑیال ۲ کان کے ایک زیور کا نام۔ آویزہ۔ **مگر کا چہرہ**۔ مگر کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (امانت) اپکا کندن سا بہت رشک قمر کا چہرہ دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ۔

مگری

مگر مچھ - (ع) مذکر گھڑیال نمبر ا۔ امیر (شعر) ٹھٹھک سونس گھڑیال رہ رہ گئے۔ مگر مچھ نہ جانا کدھر بہہ گئے۔ **مگر مرکی**۔ مونث۔ ایک قسم کی مرکی جس کا منہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے۔ **مگرا** (ع) بالفتح صفت مذکر۔ مونث۔ کے لئے مگری ۔ گھنا۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے۔ **مگرا بننا**۔ گھنا ہو جانا۔ (مصنفات) آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں۔ **مگراپن**۔ (ع) مذکر گھنا پن۔

مگری - (ع) بفتح اول و دوم۔ مونث۔ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے۔ ۲ چھت کی سلامی کا سب سے نیچا کنارہ۔

مگس - (ف) مونث۔ دیکھو مکھی نمبر ا۔ ۲ (ظفر) خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے۔ شکر سے ہے جما کہ مگس پہ لگی ہوئی۔ **مگس ران** (ف) مذکر ایک قسم کا مورچھل۔ ۲ صفت۔ مورچھل ہلانیوالا۔ خادم (اوج) ہاتھوں کو رکھے موسی عمران ہیں پشت پہ۔ روح القدس پروں سے مگس ران ہیں پشت پہ۔ **مگس رانی**۔ (ف) مونث۔ مکھیاں اڑانے کی خدمت۔ چنور برداری (ذوق) سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں۔ مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم۔ **مگس کی قے**۔ شہد۔ (غالب) کیوں ردو قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے مگس کی قے نہیں ہے۔ **مگسی**۔ (ف) صفت۔ ا مگس کے رنگ کا سیاہی مائل۔ ۲ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں اور دُم و ایال یک رنگ ہو۔

مگن - (س) بفتح اول و دوم صفت (ہندو) ا غرق۔ مستغرق۔ ڈوبا ہوا ۲ خوش۔ شاد۔ مسرور ۳ مست۔ بیخود۔ (قلق) اژدھے شغلم پہ مگن اک طرف۔ جوگڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف۔

ملّا

(ع) ہونا کے ساتھ) **مگھو** مذکر ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے۔ **مگھم** (د) مبہم سے بگڑا ہوا صفت۔ گول مول بات۔ **مگھم رہنا**۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا۔ عزت بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا نہ ہارنا نہ جیتنا۔ **مگھم میں**۔ رمز میں۔ اشارہ کنایہ۔ (فقرہ) اسنے مگھم میں سمجھا دینا۔ **مگھم مگھم کہنا**۔ گول مول بات کہنا۔ اشارے میں کوئی بات کرنا۔ **مگہی**۔ صفت۔ مگہا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں کا پان مشہور ہے۔ ۲ مذکر۔ ا ایک قسم کا پان ۲ ایک قسم کا صحرائی کبوتر۔

مُل - (ف) مونث۔ شراب۔ مے۔ (ادو) (ع) عم۔ عوام۔ کلمہ استثنا مگر کی جگہ۔ (فقرہ) سب کچھ سنا تھا مل یہ نہیں سنا۔

مَل - (انگ) مونث۔ کپڑے کاغذ وغیرہ کی کل۔ **مل** (ع) ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے گھر مل۔ مسخرہ۔ **مل** پہلوان۔ بہادر۔ شجاع۔

مَلَا - (ع) ملاء۔ مذکر۔ شرفا۔ آدمیوں کا گروہ۔ **ملا اعلیٰ** (ع) جیسا ملاالاعلیٰ ہے۔ مذکر۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے۔

مُلّا - (مولیٰ) بگڑا ہوا۔ مذکر ا عالم فاضل ۲ مسجد میں رہنے والا ۳ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۴ بچوں کو مکتب پڑھانیوالا ۵ دیکھو ملو۔ **ملا دو پیازہ**۔ مذکر۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا۔ **ملا کی دوڑ مسجد تک** مثل۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اسکی رسائی ہو۔ ابن الوقت گر ملا کی دوڑ مسجد تک سبھی۔ نکر منتوں اور نیازوں اور چلوں اور عملوں اور دعاؤں کی بھرمار کر دی۔ **ملا کی ڈاڑھی تبرک میں گئی** - مثل بیفائدہ۔ اور بیموقع خرچ ہونیکے موقع پر بولتے ہیں۔

باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قصہ) کہتے ہیں کہ ایک مُلّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے انکی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اسکو تبرک قرار دیا اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہانتک کہ مُلّا بیچارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا۔ جبھی سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ مُلّا کی ماری حلال۔ مثل۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی درست۔ اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی مُلّا کی ماری حلال اور خدا ماری حرام بھی بولتے ہیں۔ مُلّا گری۔ مُلّا گیری۔ مونث۔ معلمی۔ مدرسی۔ مُلّانا۔ مذکر۔ تحقیر سے مُلّا کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔ مُلّا نہ ہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی۔ مثل۔ کسی خاص آدمی کے نہونے سے اُس کے متعلق کام رُکا نہیں رہتا۔ مُلّانی۔ مونث ۱ مُلّا کی جورو ۲ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی اور ابتدائی کتابیں پڑھاتی ہے۔

مُلّا بَسْت۔ (ع بضمہ اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم مناسبت رکھنا تعلق

مِلاپ۔ (ہ) مذکر ۱ میل جول۔ اتفاق ۲ صلح۔ صفائی۔ باہم رضامندی ۳ موافقت۔ (رشک) عشاق سے ملاپ کروائے شکر لبو شیر و شکر میں وہ لذت ہے اختلاط سے ۴ محبت۔ دوستی۔ ربط ضبط (داغ) جا تا رہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا۔ اتنا ہوا کہ مجھ کو سوا اس کو کم ہوا ۵ سازو کی ہم آوازی۔ ملاپی (صفت (عم) ملاقاتی۔ جان پہچان دوست۔ آشنا۔ ملاپ رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ ملاپ کرانا۔ صلح کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا۔ گلے ملوانا۔ ملاپ ہو جانا۔ صلح ہو جانا۔ دوستی ہونا۔ ملاپی۔ (عم) صفت ملاقاتی

مِلا جُلا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱ ملا ہوا مخلوط۔ گڈ مڈ۔ مونث کے لیے مِلی جُلی۔ (منیر) باہم متانت۔ وتمکیں وشوخی و تیزی۔ مِلی جُلی ہوئی ترکیب کا نیا جوبن۔ مِلا جُلا رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ شرکت میں رہنا

مَلّاح۔ (ع) مذکر۔ کشتیبان۔ ناؤ چلانیوالا۔ مَلّاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ (ف) مثل۔ دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لیے مستعمل ہے۔ (قدر) ہے مثل ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ کشتی مے آب کہاں ساقی دریا دل کہاں مَلّاحَن۔ مَلّاحنی۔ ملاح کا مونث۔ مَلّاحی۔ مونث ۱ ملاح کی اجرت ۲ ملاح کا پیشہ اور کام ۳ صفت۔ مبہم گالی جسمیں نام نہ لیا جائے۔ ملاحی سنانا۔ مَلّاحیاں سُنانا۔ آوازے کسنا۔ گول گول طعنے تشنیے دینا۔ مَلّاحی کی ملاحی اور بانس کے بانس۔ مثل۔ ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔ مَلّاحی گالیاں وہ گالیاں جو بغیر نام لیے مبہم طور پر دیجائیں۔ ملاحی ہاتھ۔ مذکر۔ پیرنے کا ایک خاص طریقہ جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

مَلاحَت۔ (ع) مونث ۱ (لغوی معنی) نمکیں ہونا شور ہونا ۲ رنگت کا سانولا پن۔ خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔ (انیس) یہ جان ہے ہر ہاشمی و مطلبی کی۔ اسمیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔

مَلاحِد۔ ملاحدہ۔ (ع) ملاحدہ میں ت بغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں) مذکر۔ جمع ملحد کی۔ (ذوق) کہہ ملاحد

کی بھی تردید کلام اتحاد۔ گہہ وجودی، شہودی سے بیان وحدت۔

مُلاحَظہ۔ (ع۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا) مذکر۔ (۱) دیکھنا (۲) غور۔ توجہ (۳) (عو) لحاظ پاسداری۔ مروت (۴) سامنے۔ روبرو۔ ملاحظہ سے گزرنا۔ نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ملاحظہ شد۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ یہ الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جنکو کسی نے جانچا۔ پڑھا یا مقابلہ کیا ہو۔ ملاحظہ فرمانا۔ ملاحظہ کرنا۔ بڑے یا بزرگ کا۔ ملاحظے کا۔ لحاظ کا۔ بامروت۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔ ملاحظہ کرنا (۱) دیکھنا۔ معائنہ کرنا (۲) لحاظ کرنا۔ طرفداری کرنا (۳) پڑتال کرنا۔ جانچنا (۴) مطالعہ کرنا (۵) کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروت والے سے مروت کی جاتی ہے۔ یعنی ہر جگہ مروت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظے میں آنا۔ ملاحظے میں گزرنا (۱) نظر سے گزرنا۔ کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ ملاحظہ میں ہونا۔ کاغذات کا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظے والا۔ لحاظ والا۔ رسوخ والا۔ سفارشی۔ سفارش والا۔ ملاحظہ ہونا (۱) دیکھا جانا۔ معائنہ ہونا (۲) پیش ہونا (۳) پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا (۴) لحاظ ہونا۔ مروت ہونا۔

مَلادَلا ہوا (صفت)۔ مذکر۔ مونث کے لیے مَلی دلی ہوئی۔ ملا ہوا۔ مساس کیا ہوا۔ مستعمل۔ ملا دینا (۱) گڈمڈ کر دینا۔ بکھرا دینا۔ (فقرہ) تمنے گیہوؤں میں جَو ملا دیئے۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیئے (۲) یکساں کر دینا۔ مشابہ کر دینا۔ (فقرہ) تمنے خط میں خط ملا دیا (۳) ملحق کر دینا۔ شامل کر دینا۔ (فقرہ) یہ اراضی بھی باغ میں ملا دو (۴) (کنایۃً) ہار۔ مانگر گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا۔

مَلاذ۔ (ع۔ بفتح اول صحیح) مذکر۔ پناہ کی جگہ۔

مَلار۔ (ہ) مذکر (۱) وہ گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے ہیں (۲) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ملار گانا (۱) برساتی گیت گانا۔ ملاریں گانا۔ (کنایۃً) خوشی منانا۔

مُلازِم۔ (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا۔ کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا (۲) مجازاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر۔ خاص آدمی۔ نج کا ملازم۔ ملازم سرکار۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم سرکاری نوکر۔ ملازم کرنا (رکھنا)۔ نوکر رکھنا۔ ملازم مُستعہد۔ مذکر۔ وہ ملازم جسکو خاص شرائط اور عہد پر عہدہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ مُلازمت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ املا ذال سے غلط ہے (مونث)۔ خدمت۔ نوکری (۲) بڑے کی ملاقات (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ رکھیئے مکان پر موقوف۔ (امیر) حضور حضرت منشی غلام عباس آج۔ ملازمت دلِ مشتاق بے ریا نے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔ نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔ ملازمت پیشہ۔ (ف) مذکر۔ نوکری پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔ ملازمت حاصل کرنا (۱) کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ باریاب ہونا۔

مُلاطَفَت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مہربانی کرنا۔ نرمی۔

مُلاطَفہ۔ (ف) مذکر۔ نیکی۔ بھلائی (۲) مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مراسلہ۔ چٹھی۔ رقعہ (۳) مکتوب۔ باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔

مَلاعِب۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ جمع لعب کی۔ مَلاعِن۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔

مَلاعین۔ ملاعنہ۔ (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔

مُلاقات۔ (ع) مونث (۱) ایک دوسرے سے ملنا۔ [illegible]

سینہ کو یوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی ۲ میل۔ ملاپ
آنا جانا ۳ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان ۴ (عم) ہمبستری۔
ملاقاتِ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ بڑھانا۔ دوستی
پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقفیت
رکھنا ۲ ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔
باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے
نہ ملاقات بھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔
صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کروانا ۱ ملوانا۔ شناسائی کرانا۔
دوستی کرانا۔ زن و مرد کو باہم ملوانا۔ ملاقات ہونا ۱۔ رسم ہونا۔
ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔
مُلاقی (ع) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ مُلاقی
ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مَلاگیری۔ (ھ) مذکر۔ ایک رنگ ہے
خوشبودار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۲ ایک خوشبودار
رنگ کا رنگا ہوا۔ ؎ اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا۔
رنگ لایا ہے دوپٹا تیرا میلا ہو کر۔
مَلال۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت ۲ افسوس۔ (برق) اتنا تو
جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہے میرے
ملال کا ۳ زحمت۔ (رشک) ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔
مجھے بلا ابھی آنے کو کون کہتا ہے۔ ملال آنا۔ کسی کے دل میں
رنج و کدورت آنا۔ (آتش) ملال آیا ادھر اسکو خفا تھا دم
ادھر اپنا۔ بلائے جان خفا ہونا ہے خوش اسلوب انساں کا
ملال جانا۔ ملال دفع ہونا۔ (رند) ملال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکر
یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائیگا پھر کیا۔ ملال دینا۔ رنج پہنچانا

ملال کھینچنا۔ ملال برداشت کرنا۔ (داغ) غربت کے رنج فاقہ کشی کے
ملال کھینچ۔ ملال لینا۔ رنج و غم برداشت کرنا۔ (رند) کھلا یہ غمکدۂ
دہر میں پہونچکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو ملالت
(ع) مونث۔ ملال۔ (میر) دل ٹھہرتا نہ تھا ملالت تھی۔ جان کو تنگی
کی حالت تھی۔
مِلا لینا۔ ... اشریک کرلینا۔ شامل کرلینا ۲ مخالف آدمی کو
اپنی طرف کرلینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔ (داغ) غیر کو بھی
ملا لیا ہم نے۔ وہ بنائینگے رازدار کسے ۳ آمیز کرلینا۔ مرکب کرلینا
۴ مقابلہ کرلینا۔ باہمی پڑتال کرلینا۔ ملامت (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا
جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ (کرنا کے ساتھ) (سالک) مجھ پر ایسی جفا کی کثرت
کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت کی۔ ملامتی مونث ۱ (عو) بدنصیب
کمبخت کی جگہ ۲ (عم) ملامت کی جگہ۔ (دینا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ وہ
فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرق کیلئے
دیکھو صوفی۔
مِلان۔ (ھ) مذکر ۱ مقابلہ۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔
(کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا
کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہو سکیں۔
مِلانا۔ (ھ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھکر انکی باہمی مشابہت کا
موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (شعور) جسقدر
تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں
قد شمشاد کے ساتھ ۲ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا
کرنا ۳ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (شرف) ذبح کر ڈالیگا
صیاد تجھے اے بلبل۔ پیار غنچے کو نہ کر گل سے نہ منقار ملا ۴

گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔ (شاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے ملایا گھڑی کو غبہ گو کا۔[۵] سازوں کو ہم آواز کرنا۔[۶] باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا۔[۷] میل کرانا۔[۸] گڈ مڈ کرنا۔[۹] گانٹھ لینا۔ اس معنی میں ملالینا فصیح ہے۔ دیکھو ملالینا۔ ملادینا۔ ملانا۔ دیکھو مُلّا۔ مِلاوٹ (ھ) مونث میل جمل سا دس (مراۃ العروس) ہزاری مل بہت سٹپٹایا اور ما اسے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

مَلاہِی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع الجمع۔ کھیل کود۔ وہ چیزیں یا افعال جو یادِ خدا سے غافل کریں۔

مَلائِک۔ مَلائِکہ۔ (ع) اصل میں ملائک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی جیسے المحدثین مذکر۔ ملک بفتح اول و دوم کی جمع۔۔۔۔ فرشتے۔ (اشرف) غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی رونے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی۔ (اشرف) خوشی خوشی ترے قاصد سمجھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا۔

مُلائِم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق۔ (مجاز)[۱] نرم۔ ملائم کرنا۔[۱] دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔[۲] نرم کرنا۔ ملائم ہونا۔ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔ (ذوق) کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد۔ مُلائمت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم اُردو میں زبانوں پر بکسر چہارم ہے) مونث[۱] موافقت مناسبت۔[۲] نرمی۔[۳] نزاکت۔ لاغری۔

مَلائی۔ (ھ) مونث[۱] دہی یا دودھ کے اوپر کی پپڑی۔ نواب سعادت علیخان نے اس کا نام بالائی رکھا تھا۔ یہ گھی کی صورت نظر نہیں آتی (نیز۔ شیر کنجشک کی ملائی ٹھیری)[۲] گھوڑے کا ملنا۔[۳] گھوڑا ملنے کی اجرت۔ ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پپڑی بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (لکھنو) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی جائے۔ ملائی پڑی ہوئی چائے (منیر) افیون بڑھ کے زہر سے لے پیر ائے ہے۔ خونِ جگر سمجھئے یہ ملائی کی چائے ہے۔

مَلْبا۔ (ھ) مذکر۔[۱] کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ خار و خس مٹی[۲] گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ ٹوٹا مسالا۔

مِل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کر کے۔ (منیر) سچ مل بانٹ کر کریں جو بسر۔ وہ میاں بیوی ہیں بہت بہتر۔

مُلَبَّب۔ (فارسی لفظ کا عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے۔ مُزَعفَر۔ مُزَلَّف) صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا۔ فصحائے متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

مَلْبُوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوسات (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع۔ پہننے کے کپڑے۔

مِل بیٹھنا۔ محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہمصحبت ہونا۔ (مصحفی) ہم تم بھی اس شب آؤ نہ مل بیٹھیں دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہر فلک پر قران آج (شاد) نکلی جان یہ جب غیر سے مل بیٹھ گیا۔ وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا۔

مَلَّت۔ (ھ) بفتح اول۔ دوم مونث۔ گھسا ہوا سکہ (رشک) فرقت میں دل کو رنج نے اتنا ملا دیا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ مَلْتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکہ۔ ملتا ہوا روپیہ

ملت

وہ روپیہ جس کے سکّے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جائیں۔

مِلّت۔ (ع)۔ بالکسر و فتح دوم مشدد (مونث) ۱ دین۔ مذہب۔ شریعت۔ (غالب) ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہوگئیں ۲ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔

مِلّت۔ (ہ)۔ بالکسر و فتح دوم مشدد (مونث) ۱ ملاپ۔ راہ و رسم۔ میل جول (راسخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملت۔ تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے ۲ ملنساری۔ ملت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (اکبر) خوب دیکھا انھیں خوب اپنی سزا کو پہنچے۔ اتنا کافر ہو تو تم سے جو ملت رکھے۔ ملتا جلتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی (مشابہ (جلیل) شوخ تم بچپن دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے۔ تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہوگیا۔ (امیر) شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔

مُلتانی۔ مونث ۱ ایک قسم کی زرد رنگ کی چکنی مٹی جسکو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲ صفت ملتان کا رہنے والا ۳ مونث ایک راگنی کا نام (رشک) نشئہ مل میں یہ باتیں تھیں کہ جادو والے خدا۔ راگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی ہوئی۔

مُلتبس۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ **ملتجی**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنیوالا۔

ملتزم (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت۔ اپنے اوپر

ملجانا

کوئی چیز یا فعل لازم کرلینے والا ۲ (ع)۔ بفتح چہارم (مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

ملتفت۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **ملتمس** (ع) صفت۔ مذکر (۱ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲ بالضم و فتح سوم و چہارم (مذکر عرض۔ معروض۔

مُلتوی۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا ۲ ٹھہرنے والا۔ توقّف کرنے والا ۳ اصطلاح علم طب (نبض کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتوی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتوی رہنا۔ ملتوی ہونا لازم۔ **مَلَٹ**۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم (مذکر۔ موٹا کاغذ۔ پٹھین کا کاغذ۔ کتاب کا پٹھا۔ (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے ۲ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں۔

ملٹری۔ (انگ)۔ بکسر اول و دوم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت فوجی۔ ملٹری پولس۔ (انگ)، مونث۔ فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ۔

مَلجا۔ (ع)۔ بالفتح (مذکر۔ جائے پناہ۔ پشت پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ ملجا و ماوا۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینائیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا و ماوا تھا۔

مِلجانا (ہ) ۱ جڑ جانا۔ پیوستہ ہوجانا ۲ صلح ہوجانا۔ صفائی ہوجانا ۳ آمیز ہوجانا۔ گڈمڈ ہوجانا۔ (مصحفی) ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے تو پھر۔ رنگ سے اس کے تو لے رنگ حنا

مل جانا۔ ۴ شامل ہو جانا۔ شریک ہو جانا۔ ۵ دوچار ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ۶ حاصل ہو جانا۔ وصول ہو جانا۔ دستیاب ہو جانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی۔ ۷ سازش کر جانا۔ (جلال) ؎ بدگمان ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے۔ فلک سے میں بخبر اجاکے مل نہ جاؤنگا۔ ۸ (کنایۃً) گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ مل جل کر۔ مل جل کے۔ ۱ مل ملا کر۔ متفق ہو کر۔ اکٹھے ہو کر۔ (منیر) آپسمیں مناسب نہیں اے جبر اعد۔ ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ ۲ بالاتفاق۔ بالاشتراک۔ ۳ اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل چلنا۔ (کنایۃً) کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر۔

ملحِد۔ (ع) بالفتح اول و کسر دوم و سکون سوم) صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے۔

مِلح۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نمک۔ کھار۔ شور۔ ملحِد (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلیے ملحدہ

مُلحَق۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ چپکا یا ہوا۔ ۲ (ع۔ بکسر سوم) صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملادی جائے۔ ۳ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس۔ ۴ ملنے والا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملحق ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملادی گئی ہوں۔ ملحقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی شامل۔

ملحوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ (رکھنا۔ رہنا کے ساتھ) ملحوظ خاطر۔ (ع) دلی خیال۔ دلی توجہ۔ خیال رکھنا۔

مَلَخ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ٹڈی۔ ٹیڑی یہ لفظ اکثر مور و ملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔

مُلَخَّص۔ (ع۔ بروزن مُذَبذَب) مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔

مُتَلَذِّذ۔ (عربی میں مُتَلَذِّذ ہے) صفت۔ لذت اٹھانے والا۔

مُلُر مُلُر۔ (بالضم اول و دوم) (ع) صفت حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) برسوں سے برتن ننھے ننھے بھائی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملر ملر منھ دیکھیں۔

مُلزِم۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم۔ لازم کرنے والا) مذکر۔ مجرم۔ قصور وار۔

مُلزَم۔ (ع بروزن مفعول) صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔

مُلصِق۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ ملنے والا۔ پیوستہ ہونے والا (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے۔ ۲ (بالضم و فتح سوم) پیوستہ کیا گیا۔ مُلَطِّف۔ (بالضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) اصطلاح طب) صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں مُلَطِّف ہی

ملعون (ع۔ بروزن مفعول۔ ملاعین۔ جمع) صفت۔ لعنت کیا گیا۔ مردود۔

ملغوبا۔ (ت۔ میں واؤ غیر ملفوظ سے ہے۔ اردو میں بالفتح و ضم سوم واؤ مجہول ملفوظ سے ہے) مذکر۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے ملکر گاڑھی ہو گئی ہو۔

ملفوظ۔ (ع بروزن مفعول) صفت ۱ پڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے ۲ مذکر۔ مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کے حالات انکی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملفوظات۔ مذکر۔ ملفوظ کی

ملفوف

جمع .ملفوف - (ع) بروزن مفعول (صفت) لپٹا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا گیا۔ سربند۔ (داغ) ؎ تاکہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا۔ خط میں بھی تو ملفوف نشانی نہیں آتی۔ مُلقّب - (ع) صفت۔ لقب دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ معروف۔

مَلَک - (ع۔ بفتح اول و دوم) فرشتہ ۲ (اردو) ساربان۔ مَلَکُ الموت - (ع) مذکر۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ ملک الموت کا گھر دیکھ لینا۔ دیکھو گھر دیکھ لینا۔ (امیر) اپنے مرنے کا نہیں غم اگر اتنا غم ہے۔ اے عزیزو ملک الموت نے گھر دیکھ لیا۔ مَلَک سیرت - مَلَک نہاد۔ (ف) صفت۔ فرشتہ خصلت۔ شیکر۔ مَلَکی - صفت۔ مَلَک سے منسوب۔ ملکی صفات (ف) فرشتہ خو۔

مُلک - (ع۔ بالضم) مذکر۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ علاقہ۔ قلمرو۔ کشور۔ اقلیم۔ دیس ۲ (اردو) ملک کے لوگ۔ خلق۔ مُلکِ بقا - مذکر۔ عالم (ناظم) خیر جو تم نے کیا خوب کیا جانیدو ہم بھی جاتے ہیں سوئے ملک بقا جانیدو۔ مُلکِ خدا - دنیا۔ دنیا کی مخلوقات۔ (امیر) گلہ ہم کو بھی نہیں ترکِ فنا کا اچھا۔ خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا۔ ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔ (ف) مقولہ۔ دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر کو چلنے پھرنے سے معذوری نہیں۔ کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کا موقع ہے۔ (اسیر) دل ہو بلبل تو کہاں چہرۂ گلرنگ نہیں۔ پاؤں میں لنگ نہیں ملک خدا تنگ نہیں۔ مُلکِ خموشاں - (ف) مذکر۔ (کنایۃً) قبرستان (شرف) سوتا ہے تیرا ملکِ خموشاں میں جو لشکر۔ یہ قافلہ کشتہ ہے ترے ناز و ادا کا۔ مُلکرانی - (ف) مونث۔ ملک کا انتظام کرنا۔ سیاست۔

ملکٹ

مُلکِ عَدَم - ملکِ عدم آباد۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جسمیں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔ اُسکو مُلکِ بقا بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اسکو فنا نہیں۔ (داغ) بھولا نہ کبھی قافلۂ ملکِ عدم راہ۔ جاتا ہے اُدھر ہی کو یہ جاتا ہے جدھر سے۔ (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرنا بہتر۔ پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر۔ مُلک گیری (ف) مونث۔ مُلک لینا۔ ملکوں ملکوں شہرہ ہونا - دُور تک شہرت ہونا۔ ؎ تو شاعروں میں نامی ہے آج رجالنصاحب ہے ملکوں ملکوں شہرہ اُجڑ سے ترے سخن کا۔ مُلکی صفت۔ مُلک کا۔ مُلک والا۔

مَلِک - (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ فرمانروا۔ زبانِ قدیم میں یعنی امیر۔ مَلِکُ التجار - (ع) مذکر۔ بہت بڑا تاجر۔ ملک زادہ - (ف) مذکر۔ شاہزادہ۔ مَلِکُ الشعراء (ف) مذکر۔ شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا۔

مِلک - (ع۔ بالکسر) مونث۔ ملکیت جس شے پر قبضہ ہو۔ وہ چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو۔ (انیس) وہ بولے کہ ہے کار رہے تقریر تمہاری۔ عالم کا کل ہے یہ نہیں ملک تمہاری۔ مِلکیّت (یہ لفظ ہندوستان میں مِلک سے بنالیا ہے۔ بتشدید یا و تخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے۔ بیشتر زبانوں پر تخفیف ہے) مونث۔ جائداد۔ زمینداری۔ حقیت۔ (جلیل) گھر خیال دلربا کا دل ہمارا ہوگیا۔ کسکی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہوگیا۔ مِلکی۔ مذکر (قصبات) وہ شخص جو مالک زمین و دیہات کا مالک ہو۔

ملکانا - (ہ۔ بالفتح) اعو۔ بنا بنا کر بولنا۔ بناوٹ کی باتیں کرنا (فقرہ) وہ تو میٹھی باتیں ملکا رہی ہیں ۲ مذکر۔ ایک نومسلم قوم کا نام ملکٹ (ہ) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے۔

ملکنا

(ممنون) کیوں پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے۔ دیکھو ملکٹ
تری سحر مرگ کے ہیں بن جھول کے پھول۔

مل کر چلنا۔ ۱ ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا۔ ۲ کسی کے ساتھ اتفاق اور میل کرنا۔ **ملکر رہنا۔** شامل شریک رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ **ملکر دغا کرنا۔** دوست بنکر دغا دینا۔ (داغ) تیر تیرا دل میں رہ رہ کر کھٹکا کیں کس طرح۔ جو کرے ملکر دغا بیگانہ ایسا چاہیئے۔ **مل کر مارنا۔** سازش کر کے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (راسخ) لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظریں۔ مجھے مل کے میرے گواہوں نے مارا۔

ملکنا۔ (ھ) بفتح اول و دوم۔ (عو) اترانا۔ مٹکنا۔ اٹھلانا۔

ملکوت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ بادشاہی سلطنت حکمرانی قبضہ ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔ ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ **ملکوتی صفات۔** صفت۔ فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔

ملکہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) انکو اس کام میں ملکہ ہو گیا ہے۔ **ملکہ حاصل ہونا۔** کمال۔ تجربہ ہونا۔ قدرت یا مہارت حاصل ہونا۔ **ملکہ ہونا۔** کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا۔

مَلِکہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ ملک کی تانیث بادشاہ کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ ۲ شہزادی۔ بادشاہزادی ۳ شہد کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور پیش خدمت رہتی ہیں۔ **ملکۂ معظمہ۔** مونث۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔

ملگجا۔ (ھ۔ بالفتح و کسر سوم) صفت۔ مذکر مونث کیلئے ملگجی۔ مٹی کے رنگ کا میلا۔ وہ کپڑا جسمیں ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں

ململ

پڑ جائیں۔ بوسیدہ اور میلا (سو) ابدن پر جو اسکے تھے کپڑے سبجے۔ وہ اجلے نہ میلے مگر ملگجے۔ (منیر) ملگجی پوشاک لیجاتی ہیں حوریں آگ کر حلۂ جنت ہوا جو پیرہن میلا ہوا۔ (ناسخ) چھا ہا ہو ہمارے داغ دل پر ٹوپی جو تمھاری ملگجی ہے۔ **ملگجاپن۔** مذکر ملگجا ہونا۔ (قلق) کرتی شبنم کی آستینوں دار ملگجے پن پہ اس کے زور بہار۔

مِلَل۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ملت کی جمع۔ مذاہب۔

ملمچی۔ (لکھنؤ) مذکر۔ لوہے پر ملمع کرنیوالا۔

مَلمَس۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بدن کا اوپر کا حصہ۔ جلد بدن۔ (فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے۔

مُلَمّع۔ (ع۔ بروزن مُسَدّس) چمکتا ہوا۔ درخشاں۔ ۱ صفت۔ گلٹ کیا ہوا۔ سونا چاندی چڑھا ہوا۔ (فقرہ) خاصدان پر چاندی کا ملمع تھا ۲ مذکر۔ گلٹ۔ سونے چاندی کا ورق۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھایا جائے ۳ قلعی۔ نمود کھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بناوٹ ۴ (اصطلاح علم عروض) ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ **ملمع اترنا۔** **ملمع چڑھنا۔** ملمع کا کسی چیز پر رنگ دینا۔ **ملمع ساز۔** **ملمع گر۔** صفت۔ ملمع کرنیوالا۔ ملمع بنانیوالا۔

ملمع کار۔ (ف) صفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن کچھ اور ہو۔ **ملمع کرنا۔** ۱ گلٹ کرنا۔ سونا چاندی چڑھانا ۲ چمکانا۔ آب دینا۔ جلا کرنا ۳ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ **ملمع کھل جانا۔** نمائشی کارروائی کا حال کھل جانا۔ (امیر) قتل کی وعدہ خلافی سے ملمع کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی۔

ململ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) ہے دوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ (فقرہ) ململیں اب

بہت اچھی بنتی ہیں۔
مَل مَل کے دھونا۔ خوب ہاتھ کے رگڑے دیکر کسی چیز کو دھونا۔
(ذوق) جسم کو مَل مَل کے دھویا تو نے جب دم وقت غسل۔ گرد کلفت
کو دل عالم سے گویا دھو دیا۔
مُلملانا۔ (ف) بالفتح و فتح سوم (عو) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ تڑپنا
لوٹنا۔ (فقرہ) میرا دل تمھارے لئے بہت ململاتا ہے۔ مُلملاہٹ
(ا) مونث۔ (ہندی) ۱۔ اُداسی ۲۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ مُلملاہٹ آنا
افسوس آنا۔ پچھتانا۔ دریغ آنا۔
مِل مِل کر رونا۔ (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا۔
مِلنا۔ (ف) بالکسر ۱۔ پیوستہ ہونا۔ لگا ہونا۔ چسپاں ہونا۔ ایک ذات
ہو جانا ۲۔ مُرکب ہونا۔ دو چیزوں کا لگا ہونا ۳۔ گڈ مڈ ہونا ۴۔ گنجفہ کے
ورقوں کا مِل جانا ۵۔ ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ (آتش)
ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہو
تو یہ ہے ۶۔ فائدہ ہونا۔ (قدر) کیا تجھکو ملیگا دل دکھا کر کعبہ کو نہ ڈھا
خدا خدا کرے ۷۔ بہم پہونچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ ع کب سے ناسخ
کی جستجو تھی مجھے۔ آج وہ خانماں خراب ملا ۸۔ رخصت کے وقت معانقہ
کرنا۔ (آتش) صبح نزدیک ہے بیدار ہو مل لے غافل۔ زہرہ و مشتری
و ماہ و سہا جاتے ہیں ۹۔ سازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی
میں ملجانا مستعمل ہے (ناسخ) راز اپنے کھل گئے خط کی طرح۔ ملگئے غیروں
سے اکثر نامہ بر ۱۰۔ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک
گریبانوں میں۔ جھلک ہے کچا ساستری ہے ترے دیوانوں میں ۱۱۔
عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اُسکو اعلیحضرت سے ایک گھڑی ملی۔
۱۲۔ سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) الگ رہتا ہوں طنبورے

کے تاروں کی طرح سب۔ ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا
جی چاہے ۱۳۔ کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ (مصحفی) اول تو ترے
کوچہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا ۱۴۔ دکھائی
دینا۔ نظر آنا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے۔
شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا جلنا (جلنا
ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ (مذکر) ۱۔
میل جول رکھنا۔ کسی سے رسم و راہ و ملاقات رکھنا ۲۔ ملاقات
کرنا۔ ملنا۔ ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغلگیر ہونا۔ (توبۃ النصوح)
برسوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں
۳۔ کچھ وصول ہونا۔ ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق)
ملنے جلنے کو بھی نہ آئی۔ معشوق بننے کی ٹھی رکھائی۔ ملنے کو
جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔
مَلنا۔ (ف) بالفتح ۱۔ رگڑنا۔ مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا ۲۔ مالش کرنا۔
گھوڑے کی ۳۔ مانجنا ۴۔ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے
ملنا دَلنا ۱۔ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔
(رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی
داغ جگر کی ملت ہوئی ۲۔ استعمال میں لانا۔ (طپش) آئے تو
ہو کہیں سے لیکن ملے دلے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگجاؤ
اب گلے تم۔
ملنسار (ف) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم (صفت) ہر ایک سے
ملنے والا۔ خلیق۔ ع کوئی ناخوش ہی کیوں ہو صفدر سے۔ اک
ملنسار آدمی ہے یہی۔ ملنساری۔ (ف) مونث، ملنسار ہونا۔ ع
داغ دشمن سے بھی جھک کے ملیئے۔ کچھ عجیب چیز ملنساری ہے

ملنگ - (ن) بفتح اول و دوم ۱ سر و پا برہنہ ۲ مست) مذکر ۱ موٹا تازہ جوان آدمی ۲ وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو ۳ ایک قسم کا ہندو فقیر ۴ بے پروا آدمی جسکو تن بدن کی فکر نہو ۵ ناؤ کی دیوار کا تختہ ۶ مونث ایک چھوٹی چڑیا۔

ملنی (ہ - بالکسر) مونث - (ہندو) ۱ ملاقات - درشن ۲ استقبال - پیشوائی ۳ ایک رسم کا نام جس میں شادی کے بعد سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ملاوا ۴ وہ روپیہ جو دلھن والے دولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

ملو - (ہ - بواؤ مجہول) (لکھنؤ دہلی میں ملّا کہتے ہیں) مونث وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھکر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند دیکھکر آ پھنسیں۔

ملوانا - (ہ - بالکسر) ملاقات کرانا - صلح کرانا - شریک کرانا۔ ملوانا (ہ - بالفتح ملنا کا متعدی المتعدی) - مالش کرانا۔ ملوائی - (ہ) مونث ملنے کی اجرت۔

ملوّث - (ع - بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت - آلودہ - لتھڑا ہوا (ہونا کے ساتھ)

ملوک - (ع - بضم اول و دوم) مذکر (ملک (بادشاہ) کی جمع) بہت سے بادشاہ - سلاطین - ملوکانہ (ف) صفت - شاہانہ۔ ملوک (ہ) نازک - خوبصورت۔ ملول - (ع - بفتح اول) صفت - رنجیدہ - اداس - غمگین (ہونا کے ساتھ)

ملولا - (ہ) عو - مذکر - ملال - حسرت - پچھتاوا - ارمان (آنا - اٹھنا - مٹنا کے ساتھ) (سودا) باغ جہاں میں گرچہ کچھ میٹھے پھل پایا ایک دل لاکہ جسمیں ہیں سینکڑوں ملولے۔ ملوّن (ع) صفت - رنگ برنگ کا - گوناگوں۔

ملونی - (ہ) بکسر اول و فتح دوم - مونث - ملاوٹ - آمیزش - کھوٹ ۱ غلّہ کی آمیزش ۲ شراب اور پانی کی آمیزش ۳ دودھ پانی کی آمیزش - (محسنات) روز کا اتنا اسطرح ملونی کرتی تو اتنی مدت کیونکر نبھتی ۴ نذر نیم کی آمیزش کسی دوسری جنس سے۔ ملہم (ف) مذکر - (ع) مرہم

مُلہِم - (ع - بالضم و کسر سوم) صفت - دل میں کوئی بات ڈالنے والا - الہام کرنے والا ۲ (ع - بالضم و فتح سوم) صفت - الہام کیا گیا جسپر الہام ہو۔ ملہم غیب - (ف) مذکر غیب کی بات دل میں ڈالنے والا - ہاتف - سروش غیب۔

ملھو - (ہ) مونث ادکھو ملو ۲ (ہ - بالفتح - واؤ معروف) مذکر پرندہ اُنثی اور کے لئے ملھوی ہے۔

ملیا - (ہ - بالفتح و بفتح دوم و تشدید حرف سوم) مونث - مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جو شکل ہانڈی کے ہو۔ ملیا میٹ - (ہ) صفت - (عو) ملا اور مٹا ہوا - پامال شدہ - روندا ہوا - تباہ - بیخ بنیاد - ستیاناس - ناپید - نیست و نابود - برباد - غارت - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اس نے خاندان کی آبرو کو ملیا میٹ کر دیا۔ ملیا میٹ ہو - (عو) کوسنا - تباہ ہو - برباد ہو - غارت ہو۔ ملی - (ہ) مونث - (عو) سازش - باہمی مشورہ - (توبۃ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے۔ ملی بھگت ہونا - سازش ہونا (آمن) جو تیری تاک ہے وہی ادھر نگاہ کی کیا یہ ملی بھگت نہیں چور اور شاہ کی۔ ملے پیچ - (ہ) ایک سواری کی طرح [illegible]

ملیح - (ع - بروزن کریم) صفت - سانولا - سلونا - خوبصورت۔

ممزوج

جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے۔
ممزوج۔ (ع) صفت۔ ملایا ہوا۔ آمیختہ۔ **ممسک** (ع) صفت ۱ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ بخیل ۲ امساک بڑھانے والا۔
ممکن۔ (ع) صفت۔ جو بات ہو سکے۔ ہو سکنے والی بات ۲ طاقت۔ مقدور۔ مجال۔ (انیس) کی مجھ سے نہ گر کوفہ کی خلقت نے برائی۔ ممکن ہے کہیں اور نہ کروں وعدہ وفائی ۳ منطق میں وہ شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو جو معرض زوال و فنا میں ہو۔ جیسا مخلوق و انسان۔ دیکھو کیا ممکن۔ **ممکن التبدیل**۔ **ممکن الوصول**۔ (ع) صفت وہ چیز جو تبدیل ہو جانے کے قابل ہو۔ حاصل ہونے کے قابل۔ **ممکن الوجود**۔ (ع) صفت جس کا ہونا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں۔ یعنی مخلوقات۔ **ممکن الوقوع**۔ (ع) صفت ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔ **ممکنات**۔ (ع) مذکر۔ ممکن کی جمع۔ وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔
ممل۔ (ع) صفت۔ ملول کرنے والا۔ **مملکت**۔ (ع) بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم۔ مونث۔ بادشاہت۔ حکومت سلطنت۔ فرمانروائی۔ **مملو**۔ (ع) فارسی والے واو مشدد کو جو آخر میں ہے ساکن پڑھتے ہیں۔ صفت۔ پر۔ بھرا ہوا۔ لبریز۔ (اوج) یہ سقف و بام تماشا تھا پہلے سے مملو۔ نظر کو بھی کہیں ملتی نہ تھی جگہ سر مو۔
مملوک۔ (ع) ممالیک جمع۔ مذکر۔ غلام۔ بندہ۔ **مملوکہ** (ع) صفت۔ مقبوضہ۔ قبضہ کیا گیا۔ خریدا گیا۔ **ممنوع**۔ (ع) صفت۔ منع کیا گیا۔ روکا گیا ۲ ناجائز۔ ناروا۔ خلاف قانون شرع کے برخلاف۔
ممنوع التصرفات۔ وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کر دیا جائے۔ (توبۃ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

مَن

ممنوع التصرفات مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے۔
ممنون۔ (ع) وہ شخص جس پر احسان کیا گیا ہو۔ صفت۔ احسان کیا گیا۔ احسان مند۔ شکر گزار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شکستہ) کوئی بھی پرسش حال دل محزوں نہ کرے۔ میرا اللہ تجھے آدم کو ممنون کرے
ممویل۔ (انگ) مذکر۔ عرضی۔ درخواست۔
ممولا۔ (ہ) مذکر۔ چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ **ممیا خسر**۔ ممیا خسر۔ مذکر۔ خسر کی ماں کا بھائی۔ زوجہ کی ماں کا بھائی۔ **ممیا ساس**۔ مونث۔ خاوند کے ماموں کی بیوی زوجہ کے ماموں کی بیوی۔
ممیانا۔ (ہ) بکری کا بولنا۔ بکری کا میں میں کرنا۔
ممیت۔ (ع) ماخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا دور کرنا ۱ صفت۔ مذکر۔ مارنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔
ممیرا۔ (فارسی مامیران کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس کا استعمال آنکھ کی بینائی کے لئے مفید ہے۔
ممیرا۔ (ہ) مذکر۔ ماموں زاد بھائی۔ **ممیری**۔ مونث۔ ماموں زاد بہن۔ یعنی ماموں کی لڑکی۔
ممیز۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید یائے مکسور) صفت۔ برے بھلے کو پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ امتیاز کرنے والا۔ تمیز کرنے والا۔ جدا کرنے والا ۲ اچھے کو برے سے ۲ بفتح سوم مشدد۔ تمیز کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔
ممیزہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ تمیز کرنے والی۔ جو منتقدالی ہو۔ مونث۔ وہ قوت جو اچھے برے کی تمیز کرے۔
مَن۔ (ہ) مذکر ۱ دل۔ جی۔ اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے ۲ چالیس سیر کا وزن۔ ۸۰ تولہ کا وزن۔ ۱۶ چھٹانک کا وزن۔ اس معنی میں

مَن

عربی زبان بتشدید حرف آخر ہے۔ ۳ وہ مُہرہ جو سانپ کے پیٹ میں
رہتا ہے۔ اور جسکی نسبت عام خیال ہے کہ جسوقت سانپ اسکو
شب تاریک میں اُگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے سنسکرت
میں بمعنی قیمتی پتھر۔ جواہر ہے۔ ۴ مونث۔ کنوئیں کی مینڈ۔ مَن اٹکنا۔
(ہندو) دل آنا۔ عشق ہونا۔ مَن اُکتانا۔ (ہندو) جی سیر ہو جانا۔ گھبرا جانا۔
بیزار ہونا۔ مَن اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو مُنھ سے باہر نکالنا۔ مَن
نگلنا۔ سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا۔ (شعور) کھولا کر جوئی
جوگو نہ بھی گر پڑا عاشق کا دل۔ من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اچنبھا ہو گیا
مَن بسنا۔ (ہندو) دل میں سمانا۔ دل میں رہنا۔ مَن بھاتا۔ صفت۔ مذکر۔
مرغوب۔ خوشگوار۔ مونث۔ مَن بھاتی۔ من بھاتا کھائیے
جگ بھاتا پہنئے۔ مقولہ۔ کھانا وہ کھائیے جو دلکو مرغوب ہو اور لباس
وہ چاہئیے جو عام پسند ہو۔ مَن بھاری کرنا۔ (ہندو) (عو) کُڑھنا۔ اداس
ہونا۔ غمگین ہونا۔ مَن بھائے مُنڈیا ہلائے۔ مَن چاہے مُنڈیا ہلائے۔
مثل۔ (عم۔ عو) اوپری دل سے انکار ہے۔ مَن بھر۔ ۱ چالیس سیر۔
آٹھ دھڑی۔ وزن کے برابر۔ ۲ (ہندو) خاطر خواہ۔ دل کے موافق
جی بھر کر۔ من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔
مثل۔ مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر
ہی دیدے مگر زبان سے بات نہ کرے۔ مَن بھر جانا۔ من پورا ہو جانا۔
(ہندو) دل سیر ہو جانا۔ طبیعت بھر جانا۔ مَن پھٹ جانا۔ (ہندو)
دل بیزار ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا۔ مَنچلا۔ (ہندو) صفت
مذکر۔ بہادر۔ دلیر۔ ٹھیٹ۔ بے خوف۔ بیباک (رند) خنجر قاتل پہ رکھدوں گا
گلا۔ جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں منچلا۔ من چلتا ہے تو ٹٹو نہیں چلتا۔
مثل۔ حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں۔ حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں

مَن چ

سکتا۔ مَن چلنا۔ (ہندو) ۱ دل چاہنا۔ کسی چیز کی طرف دل کا رغبت
کرنا۔ ۲ دل قابو میں نہ رہنا۔ دیوانہ ہو جانا۔ بمعنی نمبر ۲ میں من چل جانا
مستعمل ہے۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ مثل۔ اگر دل درست اور اعتقاد
کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے۔ (شوق قدوائی) ہے جو استغنا تو گھر ہی
لطف دنیا ہے یہاں۔ مَن جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں۔ ایک
برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستہ میں ایک چمار ریداس نامی کو
جوتی گنٹھوانے کو دی اور کہا جلدی سے ٹانکا دے مجھکو گنگا کے
نہان میں دیر ہوتی ہے۔ اُس نے کہا ایک شرط سے میں سب سے پہلے
کام کئے دیتا ہوں اگر تو بھی میرا کام کردے۔ برہمن نے کہا وہ کیا ہے
اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں
گنگا ماتا کو اسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے۔ برہمن نے کہا
بہتر ہے اُس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی۔ اور برہمن نے
ریداس کی کوڑیاں اپنے پلے میں باندھیں۔ جب گنگا پہونچا اور اشنان
کر چکا اسوقت ریداس کا کام یاد آیا۔ فوراً کوڑیاں پلے سے کھولکر
یہ کہا کہ اے گنگا ماتا یہ ریداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں۔ اگر منظور
ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں۔ اسیوقت گنگا نے
اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں۔ اور ایک بیش قیمت جڑاؤ کنگن
اسکو دیا۔ کہ ہماری طرف سے ریداس کو دیدینا۔ برہمن اس ماجرے
کو دیکھکر ہکا بکا رہ گیا۔ اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ریداس
کے پاس آیا اور حال من وعن بیان کیا۔ اور وہ کنگن جو تحفہ لایا تھا۔
ریداس کو دیدیا۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور اس نواح کے راجہ نے
سنی۔ ریداس کو بلوایا۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا۔ اور وہ
کنگن لیکر رانی کو دیدیا جسوقت جوہریوں سے انکوایا بہت قیمتی پایا۔

من

رانی نے کہا جبتک اس کا جوڑ نہ آئیگا۔ مجھے خواب و خور حرام ہے راجہ
حیران رہ گیا اور ریداس کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو۔ ورنہ زندہ
درگور کردونگا۔ یہ سنکر ریداس گھبرایا آخر یہ کہا کہ من چنگا تو کٹھوتی
میں گنگا۔ جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن
بھی اس میں سے نکل آیا اسوقت راجہ کو اور اسکی سبھا کو ریداس پر
کمال اعتقاد ہوا جب سے یہ قول ضرب المثل بنگیا۔ من مجھوتی۔ مونث۔
اطمینان خاطر۔ دل کا سمجھا لینا۔ (اجتہاد) انسان خدا کے بارے میں
بھی اپنی من سمجھوتی کے لئے بے بنیاد باتیں بناتا ہے۔ من کا چیتا۔ صفت
مذکر۔ (ہندو) دل کا چاہا۔ دل کی خواہش۔ مونث کے لئے من کی
چیتی۔ من کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو۔ ہندو) مردہ دل۔ من کا
من میں رہنا۔ ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا۔ (رشک) جو بھاتم پیچ
تاوُن میں وہ رہتے ارمان من کے من میں۔ سواد گیسوئے پرشکن
میں جو سانپ جائے تو مار کیا ہے۔ من کا میلا۔ من کا کھوٹا۔ (ہندو)
صفت۔ بد باطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل میں کھوٹ رکھنے والا۔
من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا۔ دل توڑنا۔ من کرنا۔ (ہندو) دل چاہنا۔
جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ من کھٹا ہونا۔ (ہندو) طبیعت بیزار ہونا۔ من
کھٹا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانے کو چاہنا
من کے لڈو پھوڑنا۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں [illegible] ہونا۔
من کی ماری۔ صفت۔ مونث (ہندو) (عو) مردہ دل۔ [illegible]
من کی من میں رہنا۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ من کی موج
مونث۔ (ہندو) دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ من لبھانا۔ (ہندو)
دل کو فریفتہ کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ من للچانا۔ (ہندو) دل چاہنا۔
دل کا خواہش کرنا۔ من لینا۔ (ہندو) ۱۔ دل لینا۔ عاشق بنالینا۔

من

فریفتہ کرلینا ۲۔ دل لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ من مار رہنا۔ (دہلی) (ہندو)
دل کی خواہش پر صبر اختیار کرنا۔ دل مسوس کر رہنا۔ من مار کے بیٹھ رہنا۔
(ہندو) جی مار کے بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ ایوس ہو کر رہ جانا۔ من مارنا۔
(عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش دبانا۔ (ظفر) زندہ اگر ہے تو
ہرگز مت مار اپنے من کو۔ تہذیب تن سنگوں سے ترسانا اپنے تن کو
من مانا۔ صفت۔ مذکر۔ (لکھنؤ) خاطر خواہ۔ من مانتا۔ (دہلی) صفت
مذکر۔ مونث کے لئے من مانتی۔ خاطر خواہ۔ من بھاتا۔ دل کے موافق
(مراۃ العروس) لیکن اب خدا نے دولت و ثروت نصیب ہوئی۔
انتظام کا قابو۔ بندوبست کا موقع من مانتا ملا۔ من مانی۔ صفت
مونث (عو) حسب منشا۔ دل کے مطابق۔ خود اختیاری۔ من مانی
گھر جانی۔ مثل۔ خود مختاری اور بے اندیشگی کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) آتے
ہی کہتے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی۔ یہ مثل پوری یہاں من مانی گھر
جانی نہیں۔ من مانی مراد پانا۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا۔ من مانے۔
خاطر خواہ۔ (فقرہ) من مانے دام مل گئے۔ اب اور کیا چاہتے ہو۔ من ملنا
(ہندو) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ من مست۔ (ہندو) صفت۔
زندہ دل۔ خوش طبع۔ ظریف۔ بنس مکھ۔ من من بھر کے پاؤں۔ پاؤں
جو سو کر نہایت بھاری ہو گئے ہوں۔ وہ پاؤں جو ہمت پست ہونے
کی وجہ سے بھاری معلوم ہوتے ہوں۔ (بنات النعش) الٹا تجاویوں کو
[illegible] اتفاق ہوا تھا۔ گو رستہ [illegible]
نہیں چلتا تھا اگر چہ من من بھر کے پاؤں تھے۔ دو قدم چلنے [illegible]
من میں آنا۔ (ہندو) جی میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ من میں تھوڑا سا بات
میں سے تھوڑا کی جگہ۔ (مراۃ العروس) اگر سچ پوچھو تو اٹھانی میں
چھٹانک بھی نہیں ہوا۔ من میں تیج فریدی بغل میں اینٹیں۔ مثل ظاہر

منا

اسکو من حیث الخدمت حکام بال سے کسیطرح کا سروکار نہ تھا۔ من حیث المجموع (ع) بحیثیت المجموعی۔ (ابن الوقت) مہذب دنیا کی نظر میں انگریزی گورنمنٹ کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی۔ من ذالک۔ (ع) ازاں جملہ۔ اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے۔ من کل الوجوہ۔ (ع) ہر طرح۔ ہر صورت سے۔ بہر حال بہر صورت۔ من وجہ۔ (ع) ایک صورت سے۔ ایک طرح سے۔ (اجتہاد) اختلاف ہے من وجہ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے۔

من وعن۔ حرف بحرف۔ مفصل بتفصیل وار۔ جوں کا توں۔ ہو بہو۔ شعرا نے بتشدید نون اول کہا ہے۔ (تعشق) اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی شکل انہیں من وعن نظر آتی ہے موت کی۔ (حالی) سخن کوتاہ دار العلم پر ہو قوم کے نازاں۔ جو آکر اس کا دُر مکنوں من وعن دیکھے۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ منہ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف کا ہے اسوقت بعض اشخاص اسکے بعد تحریر کرتے ہیں منہ۔ وہ حاشیہ جو خود مصنف کا لکھا ہوا ہو۔ محسن نسخ جابجا ہر ایک جزو پر ہے بنا حاشیہ یا منہیہ ہے قرآن کا۔ بعض شعرا نے بتشدید یائے مفتوح کہا ہے۔ (اوج) منہیہ بیاض گلی ہے رخ پہ خال۔ روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال۔ منہم۔ (ع) انکی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں سے۔ مکے غیر دل سے بھی راسخ نہ کبھی جبین لا۔ وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم مجھکو۔ منا۔ (ف) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔ (رشک) یار منّ منّ کے بگڑ جاتا ہے۔ کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ ۵ جلیل پھر نہیں اسوقت چھیڑ کی سوجھی۔ ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے۔

منّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں ۲ لاڈلا۔ پیارا۔

منادی

تھا۔ مونث کے لئے مُنّی۔

مَنات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور بت کا نام جسکی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مُناجات۔ (ع) باہم راز کہنا۔ مونث۔ دعا۔ التجا۔ عرض۔ مجازاً خدا کی جناب میں اسکو حاضر جانکر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں۔ ۲ وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کرکے دعا اور التجا کی جائے۔ (امیر) صلہ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی۔ (پڑھنا۔ لکھنا کے ساتھ) مناجاتی صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

مُنادی۔ (ع) ۱ بلایا گیا۔ پکارا گیا ۲ خدا کا مرادف۔ صفت۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا ۲ مذکر۔ وہ جسکو پکاریں۔ (نوٹ) کلمہ ندا میں منادی کو کبھی حذف کر دیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے ترے بچے ۲ کوسنے کے مقام پر اے تو مرے ۳ تعجب میں۔ اے واہ۔ اے لو ۴ تمنا کے لئے۔ اے وہ دن خدا کرے ۵ امر میں۔ اے یہاں آؤ ۶ نہی میں۔ اے یہ بات نہ کرنا ۷ استفہام کی جگہ جیسے اے بتاؤ ۸ قسم میں۔ اے تمھاری جان کی قسم ۹ عرض کے لئے۔ اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں ۱۰ ترجی میں۔ اے شاید وہ آ جائے ۱۱ ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں حرف ندا واقع ہو۔ تو منادی کا ذکر ضرور ہے۔ مُنادی۔ (ع) بضم اول صفت۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا ۲ (ت) مونث۔ ڈھول کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہو جائیں۔ (محسن) منادی کی یہ شہرت عام ہے کہ مصر اور کنعاں کا نیلام ہے ۲ ڈٹنا۔ پیٹنا کے ساتھ ۳ (اردو

بفتح اول) وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شروع کی۔ مُنادی پھیرنا۔ منادی کرنا۔ اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پٹینا۔ منادی پھرنا۔ منادی ہونا۔ اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

مَنار۔ منارہ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ بیل پایہ۔ کھم (فقرہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ (ماتنخ) ضعف ایسا ہے کہ برسوں ہیں چلا ہوا اک گام۔ دشت پیر کا نشان منار آہ ہوگیا ہے۔ (فرہنگ کا شمار کر رہنی کہ نیکا خاستو دیکھو مینار۔

مَنازعت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث جھگڑا۔ قضیہ۔ تکرار۔ بحث۔ منازل۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے) منزل کی جمع۔ اترنے کی جگہیں۔ درجے۔ (فقرہ) اس نے سب منازل طے کیے۔

منازل شناس۔ (ف) صفت۔ معرفت الٰہی کی منزل کو پہچاننے والا۔

منازلِ قمر۔ (ف) مذکر۔ ہر مہینہ کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں مقرر ہیں۔

مُناسِب۔ (ع) صفت۔ موزوں۔ لائق۔ زیبا۔ شایاں ۔ مصحفی اس نے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا ل جانا۔ ٹھیک۔ درست۔ معقول۔ بجا۔ ٹھیک کے ساتھ۔

مناسبت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہمی لگاؤ۔ علاقہ۔ آپس کی نسبت رکھنا۔ (فقرہ) ہم کو اب شعر و سخن سے مناسبت نہیں رہی۔

مُناسخہ۔ (ع) مذکر۔ علم فرائض کے ایک قاعدے کا نام جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) ایک بڑے مولوی ہیں۔ وراثت کا ایک جھگڑا اُن کے روبرو درپیش ہے۔ اور بیٹھے اپنے ہاتھ سے مناسخہ لگا رہے ہیں۔

مَناسِک۔ (ع) مذکر۔ حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو حاجیوں کو حج کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں ؟ حاجیوں کے عبادت کے مقامات

مَناصِب۔ (ع) منصب کی جمع۔ مرتبے۔ عہدے۔

مُناصَفہ۔ (ع) مذکر۔ آدھوں آدھ کرنا۔

مناط۔ (ع۔ بفتح اول) مصدر میمی ہے صیغہ اسم ظرف کا بھی ہے۔ صفت۔ مقصد۔ مطلب۔ بنیاد۔ جیسے دستاویز مناط دعویٰ

مناظر۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ معترض ؟ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منظر کی جمع۔ تماشا گاہیں۔ جھروکے

مناظرانہ۔ (ف) صفت۔ بحث اور تکرار سے۔ مناظرہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ منافات۔ (ع۔ بضم اول) مونث ایک دوسرے کے ضد ہونا۔ منافذ۔ (ع) مذکر۔ جمع منفذ کی

منافرت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم نفرت کرنا۔ منافست (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باہم ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ منافع۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منفعت کی جمع۔ فائدے۔

مُنافِق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ریاکار۔ مکار ؟ وہ جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو۔ منافقت (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا۔ منافی۔ (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت۔ ضد۔ خلاف۔ مناقب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ منقبت کی جمع ! اوصاف حمیدہ ؟ اہلبیت اور اصحاب کبار کی مدح۔ مناقشہ۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع۔ مناقض۔ (ع بضم اول و کسر چہارم۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ ناموافق۔ جیسے

مناقضہ

مناقض ضو - مناقضہ (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر - باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا - باہمی بحث - جھگڑا - مناکحت - (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) نکاح کرنا - ازدواج - عقد - اتحاد - مواکلت - اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد و ارتباط کے ہیں

مَنال - (ع) مذکر - جاگیر - جائداد - مال و اسباب - دھن دولت -

مَنّان (ع) صفت - بہت احسان کرنے والا - نیکی کرنے والا - ۲ احسان رکھنے والا - ۳ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے -

مَنانا - (ہ) ۱ روٹھے کو راضی کرنا - (امیر) روٹھنا روز کا ٹھہرا ہے لیجیو بُن رکھئے - روزے کے روٹھنے والے کو مناتے بھی ہیں - ۲ رضامند کرنا - چھوٹے کے لئے مستعمل ہے (دبیر) کہا صغرا نے کہ بس بس نہ کرٹھاؤ آماں - کون ہوں میں مجھے کاہیکو مناؤ اماں - ۳ رچانا - جیسے خوشی منانا عید منانا - ۴ منت ماننا - چاہنا - دعا کرنا (فقرہ) ہم تو خدا سے مناتے ہیں کہ ہم نوکر ہو جاؤ - ۵ نام لینا - یاد کرنا - جیسے اللہ پیر منانا -

مَناہی - (ع - بفتح اول و کسر چہارم) منہی کی جمع منع کی ہوئی چیزیں - ناجائز امور - خلاف شرع کام - اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے - ۲ (اردو) مونث - بطور مفرد مستعمل ہے (رد) روک - ممانعت - (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا ٹلتا - (اوج) گو شکوے نے کی ضعف کے پردے میں مناہی - پر رُخ شکایت کی سند شوق نے چاہی -

مُنبَت - (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح - اگایا گیا - فارسی یہانی ذیل میں مستعمل ہے - (مرزا مظہر جانجاناں) اگرچہ کاستہ اجزائے تن مرا - بالید ہمچو نقش منبت سخن مرا) مونث -

منت

نقاشوں کی اصطلاح - وہ نقش جو اپنی سطح سے اوپر اُبھرا ہوا ہو (رتبہ) ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار معنی - جب سے دیکھی ہے منبت تری دیوان کی - منبت کاری - (ف) مونث - بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

مِنبَر - (ع - بالکسر و فتح سوم - صیغہ اسم آلہ - تلفظ عجم بر) مذکر - وہ اونچا مقام جس پر بیٹھکر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے - ۲ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھکر مرثیہ پڑھتے ہیں

مُنبَسِط - (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم - تلفظ عجم منبسط) صفت - (مجازاً) مسرور - خوش -

مَنبَع - (ع - اسم ظرف - تلفظ عجم منبع) مذکر - ۱ پانی نکلنے کی جگہ - چشمہ سوتا - ۲ پانی کا نل - اس معنی میں بہار پنجابی زبان کا لفظ ہے -

مِنّت - (ع - بالکسر و تشدید نون مفتوح - صراح میں بمعنی نعمت دینا - کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا - کئے ہوئے احسان کا جتانا - بہار عجم میں بمعانی ممنون کرنا - ممنون ہونا ہے - فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا - (امیر خسرو) بیچارہ خسرو خستہ را خوں ریختن فرمودہ است - خلقے بمنت یکطرف آن شوخ تنہا یکطرف - مونث ! عاجزی - خوشامد (داغ) اسیر گردوں ہے گر پیر مغاں سے ساقی - نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری - ۲ احسان - منت اٹھانا - احسان اٹھانا - ممنون ہونا -

منت پذیر - (ف) صفت - احسانمند - منت دار - (رعہا احسانمند) کرنا کے ساتھ) منت خوشامد - منت سماجت - مونث - عاجزی - خوشامد - درآمد - (راسخ) دیا تھا پاسباں کو اُنکے دھوکا میں نے سائل کا - مری شامت مری منت سماجت ہو گئی مانع - منت شناس - (ف) صفت - احسانمند - منت کرنا - خوشامد کرنا - التجا کرنا - (راسخ)

منت

منتیں کرکے کٹتے ہیں شب ہجر۔ دشمنوں کو نہ خبر دیکھو منت کش۔ (ف) صفت۔ احسان لینے والا۔ (علیل) جان لینے کو تھی ادا کیا کم۔ ہیں تو منت کش قضا نہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (ف) مونث احسانمند ہونا۔ منت کھنچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسانمند ہونا۔ (رند) ناز کافر نہ اٹھا منت دیدار نہ کھینچ۔ فدیہ کشمکش سبحہ و زنار نہ کھینچ۔ منت گزار۔ (ف) صفت۔ شکر گزار۔ ممنون۔ (شوق قدوائی) مائل کیا جو رحم پہ اسکو تو دل سے ہیں۔ منت گزار خاطر اشکستہ ہو گیا۔

منت لینا۔ احسان لینا۔ (داغ) لیتے ہیں جانثار کوئی منت مسیح۔ جو ہو شہید عشق اسے قُم سے کیا غرض۔

مَنَّت۔ (ع) مونث ا۔ مانی ہوئی کوئی بات کبھی مراد کے واسطے ۲۔ نذر نیاز۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (شاد) ہیں وہ مایوس ہوں جسکی کوئی۔ نہ مراد آئی نہ منت آئی۔ منت آتارنا۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (شعور) مسجد میں جب گئے وہ منت اتارنے کو۔ چلہ چڑھادیا ہے محراب کی کماں کا۔ منت بڑھانا۔ (ع) مراد پوری ہونے پہ نذر و نیاز کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کو وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ طوق۔ بیڑی اُتارنا منت پوری ہونے پر۔ منت اترنا۔ منت بڑھنا۔ لازم۔ (ناسخ) منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز وفات۔ طوق ہر سال اور پہنائے گو خدا وسعت۔ منت پوری ہونا۔ مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (سو) امیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل۔ چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع۔ مراد پورے ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں اور جبتک وہ خود جلکر ختم نہو جائے اُس کا گل ہونا بُرا سمجھتی ہیں۔

منت

(شرف) مراد عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے منت کا چراغ اس میں جلایا ہے۔ (شرف) سوز رقت کی جو لو میرے جگر میں بھڑکی۔ شمع منت کی بجھکر اُسے ٹھنڈا نہ کیا۔ منت کا چھلا اٹھانا۔ عورتیں چاندی کا چھلا دھوکر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اسکو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (سو) رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا۔ دکھلا اُڑ گئی کیا انہوا سے کھو کر چھلا۔ پاؤں جو وہ چھلا تو (دو) اٹھیک وہاں منت کا اٹھاتی ہوں ہیں دھوکر چھلا منت کا۔ طوق۔ منت کی بیڑی۔ منت کی ہنسلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے جوان ہونے پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (پہنانا۔ بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (ناسخ) یار نے پہنا ہے منت کا ولا ایک طوق اور۔ کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھکو اگلے سال سے۔ (رنگین) تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہو گئی بیڑی نیلی۔ (آتش) عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج۔ بیڑیاں منت کی تھی پہنیں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری) (رند) ہمکو ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اُسنے بڑھایا تو کیا ہوا۔ (قدر) اے مہ کامل مبارک طوق منت کے بڑھے۔ پہونچے مقصد کو تیرا امیدوار اگلے برس۔ (شوق قدوائی) ہے شباب آئے تم مگر مجھ سے چھپانے کو شباب۔ ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھا تا ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہناتے ہیں۔

منت کرنا۔ (ع) منت ماننا۔ منت کی چوٹی۔ منت کے بال۔ (ا) مونث دوسرا مذکر وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔ (سو) بلقیس دشمن بتوں کے قاصد ہیں نازپرور۔

اے شاد ہر ہندوں کی منت کی چوٹیاں ہیں۔ **منت مانگنا**۔ (عو) کسیکی نذر د نیاز کرکے منت مانگنا۔ **منت ماننا**۔ (عو) نذر ماننا (رشک) کہتے ہیں میفروش سے سو بار منتیں مان لے برائے وودشراب۔

مُنتِج۔ (ع)۔ بالضم وکسر سوم (صفت)۔ نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔

مُنتخَب۔ (ع)۔ بالضم وفتح سوم وچہارم (صفت)۔ پسندیدہ۔ چُنا ہوا۔ نایاب۔ یکتا۔ (داغ) خدا انکی جاہت سے محفوظ رکھے۔ کہ آزار بھی منتخب چاہتے ہیں ۲ مذکر۔ انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب نسخہ وحدت کا یہ تھا روز ازل۔ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول ۳ مونث۔ عربی کے ایک لغت کا نام منتخب روزگار۔ (ف) صفت۔ بےمثل لاجواب۔ (رشک) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دنیا کے عیب کرتے رہو۔ بےخبر نہو۔ **منتخب کرنا**۔ انتخاب کرنا۔ چننا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ اخذ کرنا۔ **منتخب ہونا**۔ لازم۔

مَنتر۔ (ہ) سنسکرت میں بالفتح وسکون سوم وچہارم ہے ہندی میں بالفتح وفتح سوم (مذکر) سفلی عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ وید کے ایک حصہ کا نام۔ **منتر پڑھنا**۔ سفلی عمل پڑھنا۔ منتر پھونکنا۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دم کرنا۔ **منتر جنتر**۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔ **منتر چلانا**۔ جادو کرنا۔ **منتر چلنا**۔ لازم منتر کرنا۔ (امیر) چال سے پامال مجھکو کر چلے۔ ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے ۲ منتر کا کارگر ہونا۔ **منتر مارنا**۔ اتش وغیرہ منتر پڑھکر مارتے ہیں۔ (آخر) ایک پلکوں کے اشارے سے صفیں الٹی ہیں۔ پڑھکے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا۔

مُنتَسِب۔ (ع)۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت)۔ نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ اسکی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع منتسبین ہے۔

مُنتشر۔ (ع)۔ انتشار۔ پراگندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ لہذا اسم مفعول نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے (صفت) پراگندہ ہونیوالا۔ پھیلنے والا۔ پراگندہ۔ متفرق۔ تتر بتر۔ (مجازاً) پریشان کرنا ہونا کے ساتھ۔ (شوق قدوائی) یہ چھوٹے ہیں گھر سے تو منتشر جو ہیں اپنے کعبہ کو ڈھونڈوں تو پھر۔ (اشک) روحیں تینوں کو چھوڑ کے کیا منتشر گئیں۔ اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں۔

مُنتظِر۔ (ع)۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت)۔ انتظار کرنے والا۔ راہ دیکھنے والا۔ امیدوار۔ رہنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ۔ (ناسخ) محو خط عارض محبوب۔ منتظر ہے لگا مکتوب کا۔ **منتظری**۔ مونث۔ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش بر آواز بھی تھا۔ (بحر) مرض منتظری جائے اگر آئے اجل مجھکو گھر آگے آنکھوں کی دوائی ہو جائے۔

مُنتظَم۔ (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (انتظام بمعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے متعدی نہیں ہے منتظم بکسر ظا بمعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو صحیح ہے۔ منتظم بفتح ظا بمعنی نظام یافتہ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے۔ لیکن فارسیوں نے کہا ہے (ثنائی) آمد چہ خلعت از کجا از درگہ شاہ عجم۔ کے صبحدم از بہر کہ از بہر زیر ملک عجم۔ نظم سبائیں را نگر آسائش دیں را نگر جستن قوانیں را نگر در حکمرانی منتظم (صفت) ۱ (بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس معنی میں عربی و فارسی میں

مستعمل نہیں ہے ۲ (اردو) کفایت شعار۔ جُزرس ۳ بفتح چہارم اُٹھایا ہوا
گیا۔ ترتیب سے رکھا گیا۔

منتفع ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ نفع اٹھانیوالا
فائدہ حاصل کرنے والا۔ فائدہ مند۔ **منتفی** ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و
کسر چہارم) صفت۔ فنا ہونیوالا۔ نیست ہونیوالا۔

منتقل ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ مکان
بدلنے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ **منتقل الیہ** ۔ (ع)
مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے۔ **منتقل کرنا** ۔
بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا۔ بیع کرنا۔ **منتقل
ہونا** ۔ تبدیل ہونا۔

منتقم ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ بدلہ لینے والا۔
انتقام لینے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی
کا بدلہ لینے والا۔ اور اہل تمرّد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔ **منتقم
حقیقی** (ف) مذکر۔ حقیقی سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **منتقم مجازی** ۔
ظاہرا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ **منتہا** ۔ (ع) ۔ **منتہی** ۔ صفت۔
انتہا کو پہونچا ہوا ۔ مذکر۔ حد۔ انجام۔ **منتہی** ۔ (ع) صفت ۱ وہ شخص
جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

منٹ ۔ (انگ) میں لفظ بکسر اول و زدم تھا اردو میں بفتح دوم
ہو گیا ہے مذکر۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل
(فقرہ) چند منٹ گزرے ہو نگے۔

منثور ۔ (ع) ۔ بروزن مفعول) صفت۔ ۱ دُر ناسُفتہ ۲ پراگندہ
متفرق ۳ کلام جو منظوم نہو۔ نثر۔

منجا ۔ (ف) ۔ بروزن و نون غنہ کے ساتھ) صفت۔ مذکر۔ مونث
کے لئے منجی ۔ ۱ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو ۲ رگڑا ہوا۔ صاف
کیا ہوا ۳ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجھا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ
معانی میں ہوا کے ساتھ مستعمل ہے

مَن جانا ۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضا مند ہو جانا۔
(امیر) او مرے روٹھے ہوئے مان لے کہنا مَن جا۔ دیکھ کرتا ہے مرا
دل تری منت کیسی۔

منجدھار ۔ **منجدار** ۔ (ف) ۔ منجھ ۔ بیچ کا) مونث۔ سمندر یا دریا کے
بیچ کی دھار ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ (جلیل)
اسیر تیغ ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے۔ بیڑا ہوا نہ پار تو بیڑا گیا ہوا
رشک نے مانجھدھار کہا ہے سہ ہوں مانجھدھار میں اے چرخ آشنا
دشمن۔ یہ ناؤ بحر مصیبت سے پار ہونے دے۔

منجر ۔ (ع) بتشدید حرف آخر تھا فارسی اور اردو میں بغیر تشدید
مستعمل ہے۔ صفت۔ کھنچا گیا۔ کھنچنے والا۔ (فقرہ) قریب تھا کہ
فریقین کی نزع منجر بفساد ہو۔

منجلاب ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی
ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

منجلی ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔

منجم ۔ (ع) بضم اول و فتح نون و تشدید جیم مکسور) صفت۔ مذکر
نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ جوتشی۔ **منجمد** ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح
سوم و کسر چہارم) صفت۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ۔ ٹھوس۔

منجن ۔ (ف) ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف
کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (منیر) تارے تمام آپ کے
ہنسنے سے جل گئے۔ منجن ملا حضور دم صبح مل گئے۔

منجنا

منجنا۔ (ھ) نون اول غنّہ (لکھنؤ)۔ دیکھو منجھنا۔ منجی ہوئی آواز۔ مشق کی ہوئی آواز۔ منجی ہوئی بات۔ وہ بات جسکی مشق ہو۔

منجنیق (بالفتح و فتح جیم و کسر نون۔ فارسی منجنیک کا معرب) مذکر۔ ایک قسم کا آلہ جسکے ذریعہ سے بڑے بڑے پتھر مار کے دیوار کو گراتے ہیں۔

منجھا (ھ) مذکر ۱ لکڑی کا تختہ جوکی ۲ چرخے کا وہ درمیانی حصّہ جس کے اوپر مال رہتی ہے ۳ ہیرن کے بیچ کی لکڑی ۴ گیڑی کی قسم کی ایک لکڑی ۵ سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ مسدس کے مصرع سوم کو کہتے ہیں۔ منجھا ڈالنا۔ (عو) کسی کام کو توقف میں ڈالنا۔ منجھانا۔ (ھ) نون اول غنہ۔ طے کرنا راہ یا آب کا۔ طے کرنا اس راہ کا جس میں کیچڑ اور دلدل ہو۔

منجھلا (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے منجھلی۔ بیچ کا۔ درمیان کا۔ درمیانی ۲ وہ لڑکا جو لڑکوں کے بیچ میں پیدا ہو۔ بیشتر بھائی یا بیٹے کے لیے مستعمل ہے۔ منجھلا روزہ۔ مذکر (تقسیمات) ۱۴ رمضان کا روزہ۔ منجھلی۔ (ھ) مونث بیچ کی۔ درمیانی۔ وہ بیٹی یا بہن جو دختر اول یا خواہر اول سے چھوٹی ہو۔ اس کا استعمال منجھلے بیٹے کی بیوی کے واسطے بھی ہے۔ منجھنا (ھ۔ نون اول غنّہ) ۱ دہلی ا صاف ہونا۔ اجلا ہونا ۲ صیقل ہونا ۳ شائستہ ہونا ۴ تجربہ کار ہونا۔ اس جگہ لکھنؤ میں منجنا ہے۔ منجھو۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ منجھلا۔ درمیانی۔

منجھولا (ھ۔ بفتح اول و سکون نون غنّہ و ضم سوم) صفت۔ مذکر ۱ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو یعنی نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی۔ یہ لفظ بانداز شے کے لیے مستعمل نہیں ہے ۲ مذکر۔ اوسط درجہ کا دیگچہ۔ منجھولی۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی چھوٹی بہلی ۲ صفت۔ مونث۔ وہ چیز جو میانہ اور متوسط ہو۔

مند

منجھیلا۔ (ھ۔ نون غنہ) عو۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (آخر) نہ پوچھو ملاقات کیونکر تھی۔ ہزاروں طرح کے منجھیلے رہے ۲ دیر اور تاخیر جو کسی کام میں ہو۔ منجھیلا ڈالنا۔ (عو) کسی کام میں دیر لگانا۔ منجیرا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ جوڑی۔ پیتل کی دو دبیز پیالیاں چینی کی صورت جس کے وسط میں سوراخ ہوتا ہے اور اس سوراخ میں ڈورا ڈال کر ایک کو دوسرے پر موسیقی کے تال و سر کے مطابق بجاتے ہیں۔ (ناسخ) بزم عشرت میں ہیں طبلے غافلو طبل رحیل۔ یہ منجیرا دل کی صدا بانگ درا سے کم نہیں

منحلا۔ دیکھو مَنّ۔ (ھ)

منحرف۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ پھرنے والا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ برگشتہ ہونیوالا ۲ سرکش۔ باغی۔ غدار ۳ [illegible]

منحصر (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر صاد۔ انحصار لازم ہے۔ اس کا اسم مفعول نہیں بنتا) صفت۔ گھرا ہوا۔ محدود۔ احاطہ کیا ہوا ۲ (کنایۃً) موقوف۔ مشروط۔ متعلق۔ وابستہ۔ منحصر علیہ (ع) جس پر کچھ موقوف ہو

منحنی (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ خمیدہ۔ جھکا ہوا۔ جیسے خط منحنی ۲ (مجازاً) دبلا۔ لاغر۔ کمزور۔ نحیف۔ (ناسخ) اگر عزم سفر ہے اے صنم مجھکو بھی لیتا جا۔ بنا ہوں منحنی ہوکر میں اب چھلا نشانی کا

منحوس۔ (ع) صفت ۱ بدبخت۔ بدنصیب ۲ برا۔ بد۔ زشت۔ مکروہ۔ جیسے منحوس صورت۔

منخر۔ (ع) مذکر۔ ناک کا چھید۔ منخرین۔ (ع) مذکر۔ تثنیہ منخر کا۔ ناک کے دونوں سوراخ۔ نتھنے۔

منخنقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ جانور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو

مَند۔ (ف) صاحب۔ خداوند۔ کلمات کے آخر میں آتا ہے۔ جیسے دولتمند عقلمند کسی دو حرفی لفظ کے ساتھ ترکیب پاتا ہے تو زیج

منڈیر

منڈیر ۔ (ھ) نون غنہ ، مونث ۔ دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلوان
بنا ہوتا ہے ۔ پشتہ ۔ مینڈ ۔ (امیر) اکھڑی دہلیز سب منڈیر گری ۔
نہر پانی کی جھاڑ دیتی پھری ۔ منڈیر باندھنا ۔ پشتہ باندھنا ۔ حد
باندھنا ۔ منڈیری ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) منڈیر کی تصغیر ۔

منزل ۔ (ع) ۔ بالفتح وکسر سوم ۔ اترنے کی جگہ ۔ مکان ۔ گھر ، مونث
اترنے کی جگہ ۔ ٹھیرنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔ (سرور) حسرت پہ اس مسافر بیکس
کی رویئے جو تھک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے ۔ ایک دن
کا سفر ۔ مرحلہ ۔ اہم کام (رند) عشق میں آنکھ گھبرانے لگے دل ۔
کوئی سی کڑی منزل آگے پڑی ہے ۔ مکان کا درجہ (فقرہ)
ہم اوپر کی منزل میں ٹھیرے ۔ چاند کا گھر ۔ قرآن شریف کے سات
حصہ میں سے ایک حصہ ۔ (قدر) کچھ جو تعریف رخسار کی ۔ وہ
قرآن کی ایک منزل ہوئی ۔ (کنایۃً) بڑی مسافت ۔ (امیر) مریض
عشق تجھ تک آسکے کس طرح اے طبیب ۔ دو منزل سے اب ادھر کروٹ
بدلنا اسکو مشکل ہے ۔ منزل اٹھانا ۔ مکان کا تعمیر کرنا ۔ (آتش) خرابی سے
ارادہ ہے مکان کی تعمیر کا ۔ آرا قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی
ہے ۔ منزل اول ۔ (کنایۃً) قبر ۔ (انجم) نصیب ایسے کہاں یاد رہے
محبوب میں سے ۔ ہماری منزل اول کلام اللہ کی منزل ہو ۔
منزل بمنزل ۔ پڑاؤ پڑاؤ ۔ مرحلہ وار ۔ ایک منزل کے بعد دوسری
منزل پر ۔ (داغ) رہ عشق میں راہبروں کیا نہ ہوگا ۔ تجھے قافلہ منزل
بمنزل یہی ہے ۔ درجہ بدرجہ ۔ منزل بھاری کرنا ۔ منزل کٹھن کرنا ۔
(آتش) [illegible] پھیر کیا ہوا کے
مذکر ۔ [illegible] منزل بھاری ہونا ۔ لازم ۔ منزل
پر اترنا ۔ پڑاؤ پر اترنا ۔ (شرف) کوئی پھرتا تو خبر ہم رفتگاں کی

منزل

پوچھتے ۔ کونسی منزل پہ اترے ہیں کہاں بستر کیا ۔ منزل پر پہونچانا ۔
اصل مقام پر پہونچانا ۔ مقام مقصود پر پہونچانا ۔ (کنایۃً) ثابت کردینا
کسی امر کا ۔ منزل دراز ہونا ۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا ۔
(رند) لازم ہے تو رہ خضر سلامت پہونچکے دو ۔ منزل ہے کل کی سنتے
ہیں اے کارواں دراز ۔ منزل دینا ۔ جانے کو راستہ میں ذرا سی دیر
کے لیے روک لینا ۔ منزل طے کرنا ۔ مسافت طے کرنا ۔ (آتش) جان
کھوئی حسرت آب دم شمشیر میں ۔ طے کیا ہمت نے میری منزل
مقصود کو ۔ مرحلہ طے کرنا ۔ منزل طے ہونا ۔ سفر پورا ہونا ۔ ٹھکانے
پہونچنا ۔ منزل کاٹنا ۔ مرحلہ طے کرنا ۔ مسافت طے کرنا ۔ (آتش) دل
دیوانہ نہیں عشق صنم رکھتا تھا ۔ ہم نفس کاٹنی منزل مجھے کیسا کیسی تھی ۔
منزل کٹھن ہونا ۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا ۔ (امیر) خالی مصیبت سے
نہیں انسان کو ہستی و عدم ۔ ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اسطرف اک
اسطرف ۔ منزل کرنا ۔ ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا ۔ ٹھیر جانا ۔ کچھ چل کر
منزل کڑی ہونا ۔ منزل کٹھن ہونا ۔ (شرف) دم راہ عدم میں کوئی لینے
نہیں پاتا ۔ زندہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے ۔ منزل کھوٹی
کرنا ۔ مقصدی سفر کرنے سے پہلے ایسی اسیٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے ۔
(داغ) اس ضعف نے کی ابھی تو منزل کھوٹی ۔ ہم رہے جاتے ہیں سب
یار چلے جاتے ہیں ۔ منزل کھوٹی ہونا ۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل
تک اس وقت پر نہ پہنچ سکیں ۔ دیر ہونا ۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے
بچ جانا ۔ (شرف) مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اسکو تو رخصت ہو
ہو جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا ۔ منزل گاہ ۔ (ف)
مذکر ۔ علیہ منزل کا ۔ مونث ۔ اترنے کی جگہ ۔ منزل مقصد ۔ منزل
مقصود ۔ (ف) مونث ۔ اصل مطلب ۔ اصل مراد ۔ وہ جگہ جہاں کا

مقصود ہو۔ (داغ) تلاش منزل مقصد کی گردش اُٹھ نہیں سکتی۔ مگر کھوئے ہوئے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں۔ (امیر) منزل مقصود کی مستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن مٹھی ہے سبزی دانۂ انگور ہیں۔ منزل مقصود کو پہنچنا مطلب کو پہونچنا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل نرم ہونا۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا۔ (جلیل) کٹے گی نرم ہوکر منزل اپنی۔ یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے۔ منزل ہستی (ف، کنایۃً) عمر (شعور) راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور۔ منزل ہستی ہو طے خنجر چلے۔

مُنَزَّل۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) صفت۔ اُتارا گیا۔ نازل کیا گیا۔ (محسن) اسرار دہن ہیں وحی مُنَزَّل۔ اور حال دحی ریش مرسل۔ ۲: (بالضم وکسر سوم) انزال ہونے والا۔ مُنزِل ہونا۔ انزال ہونا۔ منی نکلنا

مَنزِلَت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ توقیر۔ اعزاز۔ وقعت۔ عزت۔ (سودا) چشم ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو۔ ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ **مَنزِلَہ**۔ (ع) ہیں منزلت تھا۔ فارسی اور اُردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ ۔ ۔ ۔ گویا کی جگہ مستعمل ہے۔

مُنزَوِی۔ (ع) صفت۔ گوشہ نشیں۔

مُنَزَّہ۔ (ع بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت عیبوں سے پاک

مُنسَرِح (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) لغوی معنی۔ آسان۔ آسان کیا گیا۔ مونث۔ بحر عروض کا نام جسکو منسرح اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اسمیں سبب وتد پر مقدم ہوتا ہے۔ اور بآسانی پڑھا جاتا ہے۔

مَنسَک۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں۔ **مَنَاسِک**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت پرویا ہوا۔ لڑی میں نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمولہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَنسُوب۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت ۱: متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ ۲: (اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا ۱: نسبت کرنا ۲: منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔ لازم۔ منسوبہ۔ (ع) صفت۔ مونث ۱: نسبت دی ہوئی ۲: متعلقہ ۳: (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو۔ منگیتر۔

مَنسُوخ۔ (ع) صفت۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ نیست کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) منسوخی۔ مونث۔ منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

مَنِش۔ (ف۔) بالفتح اول وکسر دوم لغت ژند و پاژند میں بمعنی دل و مجازاً بمعنی طبیعت۔ خو۔ مونث۔ طبیعت۔ مزاج۔ خو۔ (داغ) کب ہوا اے بُت بیگانہ منش تو اپنا۔ دل جو اپنا ہے نہیں اُسپہ بھی قابو اپنا ۲: (مَن) ضمیر متکلم۔ شِ مصدری (خود بینی)۔ (فقرہ) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کرسکتی یعنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے۔

مَنشَا ۔ (ع۔ بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔ مذکر۔ لغوی معنی ہیں پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔ باعث۔ وجہ ۲: ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مُراد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ (نوازش) بولے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ مُنشآت (ع۔ بالضم وفتح سوم ومد چہارم) مُنشَاۃ کی جمع) مذکر۔ مسودہ۔ عبارتیں تصنیفات **مُنشَعِب**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت

پھیلا ہوا۔ منتشر۔ پراگندہ۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ مَنشُور۔ (ع) صفت
اِتر بِتر۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ ۲ مذکر۔ پروانہ۔ فرمان شاہی۔ مُنشّی۔ (ع)
(بضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد) صفت۔ نشہ لانے والی چیز۔ مُنشی
(ع)۔ بالضم و کسر سوم لغوی معنی کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنے والا۔
مذکر۔ ۱ جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو۔ ۲
ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا
جاتا ہے۔ ۳ محرر۔ لکھنے والا۔ ۴ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانے کا
اُستاد۔ پرشین ٹیچر۔ منشی خانہ۔ مذکر۔ ۱ اُردو کا دفتر۔ دفتر فارسی۔ ۲ وہ جگہ
جہاں منشی محرر بیٹھ کر کام کریں۔ منشی گری۔ مونث۔ محرری۔ کتابت
لکھنے کا کام۔ منشی چرخ۔ منشی فلک (ف) مذکر۔ عطارد۔ ستارہ۔
مُنشیانہ۔ (ع) (ف) ۱ منشیوں کا سا۔ ۲ مذکر۔ منشی کا محنتانہ۔

مَنصَب۔ (ع)۔ بالفتح و فتح سوم۔ مصدر میمی ہے۔ بفتح سوم بمعنی
مرتبہ و رفعت۔ باب ضرب یضرب سے مصدر میمی از فتح عین
کلمہ ہی آتا ہے۔ فارسیوں نے لب۔ تب کے قافیہ میں استعمال
کیا ہے۔ (صائب) مکن در ردِ احساں کوتہی۔ گر منصبے داری۔
کہ باشد بادوستی لنگر آرام منصب را کوکب۔ کمتب قافیہ میں (
مذکر۔ رتبہ و عہدہ جلیل القدر جو شاہانِ ہند کیطرف سے امراکو دیا جاتا تھا۔ ۲ (اردو) حق
موقع محل۔ (فقرے) ہمکو اپنے منصب کی رو سے حکم دیتا ہوں یا اُن کو یہ کہنے کا کب منصب ہے
منصب دار۔ صفت۔ عہدہ دار۔ عامل۔ ۲ نسلاً بعد نسلٍ وظیفہ پانے والا۔ منصبی
صفت۔ منصب سے منسوب جیسے کار منصبی۔ مُنصَرِم۔ (ع) انصرام
لازم ہے بمعنی منقطع ہونا۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے۔
صفت۔ منتظم۔ انصرام کرنے والا۔ مہتمم۔ دفتر کا منتظم۔

مُنصِف۔ (ع)۔ بالضم و کسر سوم۔ صفت۔ عادل۔ انصاف

کرنے والا۔ ۲ مذکر۔ دیوانی کا ایک عہدہ دار۔ مُنصِف مزاج۔ صفت۔ کھرا۔
صاف گو۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو۔ منصفانہ۔ صفت۔ انصافاً۔
از روئے انصاف۔ عادلانہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ منصفی۔ مونث۔
۱ انصاف۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے دادخواہوں
کا۔ کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا۔ ۲ منصف کی عدالت۔
منصف کا عہدہ۔ منصفی تیرا ہے۔ انصاف کرنا چاہئیے۔ (ہجر)
منصفی تیرا ہے کبتک ترا غم کھائے کوئی۔ یار ایسا کوئی کر ظلم کہ مر جائے
کوئی۔ منصفی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔

مَنصُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منصوبہ۔ ۱ قائم
کھڑا کیا گیا۔ ۲ مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔
منصوبہ۔ (ع) ۱ صفت۔ مونث۔ ۲ مذکر۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال
ارادہ۔ منشا۔ (ناصر) وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا۔ قتلِ عاشق
کا جو منصوبہ ہوا۔ منصوبے باز۔ وہمی۔ تدبیریں سوچنے والا۔
منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کو دل میں پختہ
کرنا۔ (مراۃ العروس) تب میں نے اس قصّہ کا منصوبہ باندھا۔
منصوبہ بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ
بناتی اور آپ ہی بگاڑتی۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی آپ
ہی اُسکو بدلتی تھی۔ منصوبہ کرنا۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا۔
(شعور) تری شہ پاکے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے
بار خاطر تیرا عاشق یار شاطر ہے۔

منصُور۔ (ع) صفت۔ مدد دیا گیا۔ مظفر۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ۲ مذکر۔
ایک ولی اللہ کا نام جنہوں نے حالت جذبہ میں انا الحق کہدیا تھا جس پر
شرع کے مطابق سولی دی گئی۔ (امیر) دیکھئے منصور کو سولی ادب

منصوص

ترک پر۔ تھا انا الحق حق مگر اک حرف گستاخانہ تھا۔ انکا لقب
حلاج۔ (روئی دھنکنے والا) تھا۔ ایک روز ایک حلاج سے جو انکا
دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسنے عذر کیا کہ روئی دھکنا ہو
اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دُھنک
دونگا۔ وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان
کی روئی دُھنکی ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے
انکا لقب حلاج ہو گیا۔ منصوص۔ (ع) صفت۔ تحقیق کیا گیا۔ کمال
تحقیق کو پہونچا ہوا۔ ۲ وہ آیت قرآن شریف کی جو محتاج تاویل کی نہو
یا وہ حدیث صریح جو کامل طور پر ثابت ہو گئی ہو۔ منصتہ۔ (ع) بفتح
اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکر۔ کسی چیز کے ظاہر ہونیکی جگہ۔
وہ تخت جسپر عروس کو بٹھاتے ہیں۔

مُنضِج۔ (ع) بالضم و کسر سوم) مذکر۔ وہ دوا جو مواد کو پکا دے اور
جسکو اطبا جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی
ہے۔ (مومن) کوئی کہتا ہے دیکھو مُسلی ہے نبض مسہل دو۔ ولیکن مُشیر
سے گر کوئی منضج پلایا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

منضَم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم۔ فارسی اردو میں بغیر
تشدید کے ہے۔ صفت۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ پیوستہ۔ منطبِق۔
(ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ برابر۔ موافق۔
یکساں۔ منطفی۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فرو
ہونیوالا۔ بجھا ہوا۔

مَنطِق۔ (ع) بالفتح و کسر سوم۔ یہ مصدر میمی ہے۔ اصل میں مصدر
نطق ہے۔ لغوی معنی بولنا۔ بولی۔ گفتگو۔ مونث ۱ نطق۔ گویائی۔
گفتگو۔ بات۔ لہجہ۔ تلفظ ۲ خوش کلامی۔ فصاحت ۳ وہ علم جو

منطقہ

عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے (اردو)
(کنایۃً) حجت۔ دلیل (صبا) خط قسمت پڑھا نہیں جاتا صرف
منطق تمام کرتے ہیں۔ منطق بگھارنا۔ منطق چھانٹنا۔ دلیل کرنا۔ باتیں
بنانا۔ حُجت کرنا۔ (عوام) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تنے
تو تانگ ہی نہ لگے منطق چھانٹنے۔ منطقی۔ صفت۔ علم منطق جاننے
والا ۲ حجتی۔ جھگڑالو۔

منطقہ۔ (ع) بالکسر و فتح سوم و چہارم) مذکر ۱ لغوی معنی پٹکا
کمر میں باندھنے کا ۲ وہ خط جو زمین کے گرد اگرد مثل پٹکے کے واقع
ہے۔ دائرہ۔ حلقہ۔ منطقۃ البروج۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑا دائرہ جسمیں
بارہ بُرج آسمانی واقع ہیں۔ یعنی ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان
۵ اسد ۶ سنبلہ ۷ میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت
منطقہ باردہ جنوبی۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک
واقع ہے۔ منطقہ باردہ شمالی وہ ہے جو دائرہ قطب شمالی سے
قطب شمالی تک واقع ہے آئمیں ایشیا اور شمالی امریکہ کے
اضلاع شامل ہیں۔ منطقہ باردہ۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں
آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے
منطقہ حارّہ۔ منطقہ محترقہ۔ (ع) مذکر۔ سطح زمین کا وسطی حصہ جو خط
سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت
شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں افریقہ
اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں سا ہے۔ منطقہ معتدلہ شمالی
وہ ہے جو خط سرطان سے دائرہ قطب شمالی تک پھیلا ہوا
ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۴/۹ حصہ ایشیا کا اور
۴/۵ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ منطقہ معتدلہ۔ مذکر۔ وہ منطقہ

منظر

جہاں گرمی اور سردی برابر ہے۔ منطقہ معتدلہ جنوبی۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک واقع ہے۔ اس میں ⅓ حصہ افریقہ کا اور ½ جنوبی امریکہ کا اور ½ آسٹریلیا کا واقع ہے۔

مَنظَر۔ (ع) مذکر۔ ۱ جائے نظر (مجازاً) آنکھ۔ نظر۔ نظر گاہ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے ۲ چہرہ۔ صورت شکل ۳ سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظارہ۔ نظر پڑنے کی جگہ (سالک) یہ نہ سپہر ہوں ستدرہ اگر اپنے۔ تو کیا بتائیں کہ منظر ہے کہاں اپنا ۴ حدِ نظر۔ حدِ نگاہ۔ منظرِ چشم (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (محسن) منظرِ چشم بنی پر بھی ذرا کیجیے نگاہ۔ منظرِ عام مذکر۔ کھلی جگہ۔ گزرگاہِ عام۔ شارعِ عام۔ مُنَظَّم۔ (ع) بروزن مُعَظَّم صفت۔ موتی دھاگے میں پرو دیا ہوا ۲ موزوں کلام ۳ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو۔ تنظیم کیا گیا۔

مَنظُور۔ (ع) ۱ (لغوی معنی) نظر کیا گیا۔ دیکھا گیا ۲ (مجازاً) پسند پسندیدہ۔ قبول۔ مانا گیا۔ منظورِ خدا۔ مذکر۔ مرضیِ مولا۔ مشیتِ ایزدی۔ منظور کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ اجازت دینا۔ منظورِ نظر (ف) ۱ پسند۔ مرغوب۔ مقبول۔ منظورِ خاطر (رشک) کیا عبث ہے دیکھنا حال تباہِ محو چشم۔ گریۂ عشاق منظورِ نظر ہونے لگا ۲ عزیز۔ پیارا۔ محبوب ۳ وہ شخص جس پر کسی کی نظرِ عنایت ہو۔ (س) آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حالِ خلیل۔ یہ وہی آپ کا منظورِ نظر ہے کہ جو تھا۔ منظورِ نظر ہونا۔ دل کو بھانا۔ دل میں کھپنا۔ منظوری بونث منظور ہونا۔ پسند۔ اجازت۔

مَنظُوم۔ (ع) صفت مذکر۔ ۱ (لغوی معنی) پرو دیا گیا۔ منسلک کیا گیا ۲ نظم۔ نظم کیا گیا۔ اشعار میں لایا گیا۔ منظومہ (ع) صفت مونث نظم کیا ہوا۔

منفرد

مَنع۔ (ع) بالفتح (مذکر) ۱ باز رکھنا۔ روکنا۔ (شرف) آنے کو منع کرتے ہو اچھا نہ آؤں گا۔ یہ تو کہو نہ مانے مرا دل تو کیا کروں ۲ ناجائز نادرست۔ نامناسب۔ بیجا۔ خلاف شرع۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ (جان صاحب) جم جم آئیں منجھلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ پھر یہ ہے ساتھ انکے بدنظر آنے لگے۔ منع کرنا۔ روکنا۔ باز رکھنا۔

مُنعَدِم۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) نیست۔ نابود۔ ناپید۔ فنا۔ مُنعَطِف۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) مڑنے والا۔ (کنایۃً) متوجہ ہونے والا۔ مُنعَقِد۔ صفت ۱ انعقاد پانے والا۔ جیسے جلسہ منعقد ہونا۔ منعقد ہونا۔ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ قائم ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ مُنعَکِس۔ (ع) صفت۔ عکس قبول کرنے والا ۲ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو ۳ الٹا۔ اوندھا۔ سرنگوں پلٹا ہوا۔ مُنعِم۔ (ع) صفت ۱ نعمت دینے والا ۲ مالدار۔ متمول۔ مُنَغَّص۔ (ع) صفت ۱ مکدر۔ تیرہ ۲ ناخوش۔ (فقرہ) آج تمہاری گفتگو سے طبیعت منغص ہوگئی۔

مَنفَذ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ (مذکر) ۱ راہ۔ راستہ۔ گزرگاہ ۲ (مجازاً) سوراخ۔ مسام۔ رخنہ۔ روزن (رشک) وہ لاغری میں خستہ و بیمار و زار ہوں۔ تنہا نے مجھکو منفذِ بستر بنا دیئے۔ مُنفَرِج (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) کشادہ۔ وسیع۔ کھلا ہوا۔ مُنفَرِجہ۔ (ع) مذکر۔ قائمہ سے بڑا زاویہ۔ مُنفَرِد۔ (ع) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ یکتا یگانہ۔ واحد

منفصِل (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ جُدا علیحدہ۔ فیصل ہونے والا۔ **منفصلہ** (ع) صفت مونث۔ فیصل شدہ تصفیہ کیا ہوا۔ جیسے منفصلہ مسلیں۔ منفصلہ مقدمات۔ **منفعت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل (فقرہ) آپنے اس تجارت میں کیا منفعت پائی۔ **منفعِل** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱۔ اثر قبول کرنے والا۔ ۲۔ نادم۔ شرمندہ۔ شرمسار۔

منفک (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید کاف۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ جُدا کیا گیا۔ جُدا۔ الگ (موج حبب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک۔ آیا نظر اک زینہ ڈھلا۔ گھوڑا یکایک۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

منفی (ع۔ بالفتح و کسر سوم) صفت۔ نفی کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ ۲۔ مذکر (علم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے۔

منقاد (ع بالضم) صفت۔ مطیع۔ فرماں بردار۔ تابع۔

منقار (ع۔ بالکسر) مونث۔ پرندکی چونچ۔ (امیر) بہار آئی عجب حالت ہے ان روزوں میرے دل کی۔ جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی۔

منقبت (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث۔ تعریف۔ توصیف۔ صفت و ثنا۔ اصطلاح شعرا میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو۔ (فقرہ) ائمہ کی منقبت لکھی ہے۔

منقبض (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱۔ لغوی معنی کھنچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ سکڑا ہوا ۲۔ (کنایۃً) مکدر۔ ناراض۔ ناخوش۔ بیشتر طبیعت اور مزاج کیواسطے مستعمل ہے **منقسِم** (ع بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ تقسیم ہونے والا۔ **منقح** (ع) صفت۔ جھوٹ سے پاک کیا گیا۔ سچ اچھا پاک کیا گیا۔

منقش (ع) صفت۔ نقش و نگار کیا گیا۔ بیل بوٹے دار۔ نقش کیا گیا۔ منقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ **منقصت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ مونث۔ کمی۔ نقصان۔ عیب۔ **منقضب** (ع) بالضم فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ **منقضی** (ع) صفت۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ (ہونا کے ساتھ)

منقطع (ع۔ بکسر چہارم) قطع ہونے والا۔ (نبات النعش) کتاب کی دیکھا بھالی ہیں کوئی دو بار لحہ سلسلۂ سخن منقطع ہا۔ منقطع ہونا۔ فیصل ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ جاتا رہنا۔ ٹوٹنا۔ ٹوٹنا منقل (ع۔ بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے) مونث۔ انگیٹھی

منقلِب (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ الٹنے ۱۔ لوٹنے والا۔ گردش کھانے والا۔ پھر جانے والا۔ بدلنے والا۔ (نواب مرزا شوق) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے۔ یہی دنیا کا کارخانہ ہے ۲۔ اصطلاح نجوم۔ **منقلبات** (ع) مذکر۔ اصطلاح نجوم۔ برج حمل و سرطان۔ میزان۔ جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج اپنے ہی ہیں برخلاف ثابتات کے کہ انکے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور۔ اسد عقرب۔ اور دلو ہیں۔ باقی چار برج جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔ ذوات جسدین کہلاتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ انیں سے ہر ایک برج دو دو جسموں سے مرکب ہے۔

منقوش (ع) صفت۔ لکھا گیا۔ منقوش خاطر (ف) صفت

ذہن نشین۔ (ہونا کے ساتھ)

مَنْقُوط، منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف جس پر نقطہ ہو۔

منقول۔ (ع) صفت ۱ نقل کیا گیا۔ اُتارا گیا۔ لکھا گیا۔ ۲ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ ۳ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا۔ ۴ مونث وہ علم جسمیں صرف اُن باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو معقول۔ منقولات۔ مونث۔ وہ کتابیں جنمیں منقول سے بحث ہو۔ منقول عَنْہُ (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں۔ منقولہ (ع) صفت مونث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل مال۔ قابل انتقال جیسے جائداد منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے (امیر) منقول ہے کہ یوسف و یعقوب جب ملے۔

مُنَقّیٰ۔ (ع) صفت ۱ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز منقّے یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو۔ ۲ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمکش۔ مویز منقّے کی جگہ اب صرف منقے مستعمل ہو گیا ہے۔ مُنَقّی۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔

مَنْکا۔ (ہ) مذکر ۱ تسبیح یا مالے کا دانہ۔ کانچ عقیق۔ نگینہ۔ یا کسی پتھر کا دانہ۔ ۲ گردن کا مُہرہ۔ (منیر) الفت لب میں لب کے گھونٹ پیتیا ہے جہاں۔ دانۂ یاقوت ہر گردن کا منکا ہو گیا ۳ وہ مُہرے جنکو فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ~~سے~~ کہو کچھ اے تجسر حال اپنا فقیر کس نے تمھیں بنایا۔ جبیں پہ قشقہ کمر میں تسما بغل میں میتا سے گلے میں منکا۔ منکا ڈھلکنا۔ منکا ڈھلنا۔ قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا (ذوق) ڈھلکتا ہے مثال دانۂ تسبیح کیوں منکا۔ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا (جان صاحب) ڈھلتے ہی دوپہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا۔ بی جگنا دھگدھگی میں اب دم ہے نورتن کا۔

مُنْکَر۔ (ع) بالضم و فتح سوم) صفت۔ خراب کھوٹا۔ مکروہ۔ ناشر وع۔ جیسے خطائے منکر ۲ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے بازپرس کرتے ہیں۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے ۳ مونث۔ حدیث کی ایک قسم۔ دیکھو معروف۔ ۴ بکسر سوم) صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر۔ منکر نکیر۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (داغ) فرقت میں مجھکو خانۂ تاریک قبر ہے۔ منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں۔ مُنْکِرِ نعمت۔ (ف بکسر سوم) مذکر۔ ناشکر۔ ناشکرگزار۔ احسان نہ ماننے والا۔ منکر ہونا۔ مُکرنا۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ قول سے پھرنا۔ مُنْکِرِین۔ (ع) مذکر جمع مُنْکِر کی۔ (داغ) تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے۔ تجھکو بنا کے اُس کا نمونہ دکھا دیا۔

مُنْکَسِر۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ عاجز۔ مسکین۔ ۲ (کنایۃً) متواضع۔ انکسار کرنے والا۔ (انیس) خم ہو گئی تھی قلب تھا یہ منکسر اسکا۔ بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اُس کا منکسر مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو۔

مُنْکَشِف۔ (ع۔ بروزن منکسر) صفت۔ کھلنے والا۔ کھلا ہوا۔ ظاہر۔ آشکارا۔ (رند) آپ کو کھویا اگر جو یا خدا کا ہو گیا۔ راز جسپر منکشف فقر و فنا کا ہو گیا۔

منکنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) اچو کنا ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاد کا شعر۔ ۲ عذر و حجت کرنا۔ (جان صاحب) منکا کبھی

سنکا کھوٹی کھری سُنائی

مَنکُوحَہ - (ع) صفت - مونث - نکاحی عورت - مَنکُوس - (ع) صفت - اوندھا - سرنگوں -

مَنگانا - (ھ - نون غنہ) طلب کرنا - کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا - (ناسخ) میرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہیں غافل - منگائے مُشک نافے گر نمکداں ہو گئے خالی - مَنگتا - (ھ - نون غنہ) مذکر - بھیک مانگنے والا - فقیر - بھکاری - گدا - (بحر) بوسہ کیونکر دوں تجھے جیتوں میں کہتا ہے وہ شوخ - ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی

منگُچھی - مونث - مونگ کی پھلوری -

مَنگل - (س) مذکر - ۱ خوشی - ۲ خوشی کا گیت - ۳ مریخ - ایک ستارہ کا نام - ۴ سہ شنبہ - ۵ رونق - چہل پہل (صبا) آیا اپنے پاس وہ ماہِ دوہفتہ شہر سے - اے جنوں ہے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا -

منگلا مکھی - (ہندو) ارباب نشاط - منگل گانا - (کنایۃً) خوشی کرنا - خوشی منانا -

منگنی - (ھ - نون اول غنہ) مونث - ۱ نسبت - ایک رسم کا نام جس میں عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۲ کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز بلا قیمت طلب کرنا - اُدھار - عاریتہً - منگانا کسی چیز کا - (دینا کے ساتھ)

منگوانا - (ھ) منگانا - مُنگوچی - منگوچھی - (ھ) مونث - مونگ کی تلی ہوئی بریاں - مُنگورا - مذکر - بیسن کی پھلوری - منگوڑی مونث - ماش کی پھلوری -

مَنگیتَر - (ھ) صفت - وہ لڑکا یا لڑکی جس کی نسبت کی گئی ہو -

مَنَم - فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے

مونث - خودستائی - (فقرہ) سب کچھ ہو گیا لیکن اُنکی منم نہیں جاتی

مِن مِن - (ھ) مونث - ۱ آہستگی سے - سہج سہج - سستی سے - مِن مِن کرنا - ۱ بڑی سستی کرنا - کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا - ۲ ناک میں بات کرنا - مِنمنا - (ھ) صفت - مذکر - مونث کے لیے مِنمنی - وہ جو ناک میں بات کہتا ہو - منمنی آواز - مونث - وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو - مِنمنانا - (ھ) ۱ ناک میں بولنا - صاف نہ بولنا - ۲ (کنایۃً) بڑبڑانا -

مُنمُنا - (ھ) صفت - مذکر - چھوٹا - پست قد - مونث کے لیے مُنمنی - بچوں کی زبان ہے -

مَنُو - (س) مذکر - منوسمرتی کا بنانے والا - ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا - جو منو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے - منوا دینا - دیکھو منوانا - (اہتمام) مذہب نے یہ کیا کہ خدا کی حکومت کو جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا - منوا کے چھوڑنا - اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا - اقرار کرا لینا -

مِنوال (ع) بالکسر - مذکر - وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بُن کر لپیٹتا جاتا ہے - مجازاً طرز - ڈھنگ - طور - طریق - وضع - دستور - رسم -

مُنوا منہ - (نون اول غنہ) صفت - لبالب -

مَنوانا - (ھ) تسلیم کرانا - اقرار کرانا - منظور کرانا -

مُنَوَّر - (ع) صفت - ۱ روشن - چمکنے والا - مُنَوَّن - (ع) صفت - وہ حرف جس پر تنوین ہو - عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ مُنوّن ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے - لہٰذا اندازاً اور رسیداً غلط ہیں - مِنہ - مِنہیہ - دیکھو مِن عربی -

مُنہ - (ھ - س - مکھ) مذکر - ۱ دہن - جاندار کا منہ - سوراخ کا منہ

منھ

سوراخ کا ابتدائی حصہ۔ غار گرہ ۱۵۔ (جتہاد) اپنا تھدر پھاڑ پھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کردیے ۳۔ پھوڑے اور زخم کا منھ ۴۔ چہرہ۔ رُخ۔ رو۔ سہ منھ شہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا ۵۔ شکل۔ صورت ۶۔ پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفداری۔ (مومن) مر گئے ہجراں میں چھپایا ہے منھ۔ نہ منھ اس پردہ نشیں کا کیا ۷۔ لیاقت۔ حوصلہ۔ مقدرت۔ جرأت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ یہ منھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھکر ۸۔ زبان دیکھو منھ پر آنا ۹۔ کلمہ۔ کلام۔ (شوق) اب نہ کہتا کہ مرتے تھے۔ بس اسی منھ پر پیار کرتے تھے ۱۰۔ روبرو۔ سامنے ۱۱۔ نوک ۱۲۔ طرف۔ سمت۔ جانب ۱۳۔ وجہ۔ سبب۔ (ذوق) دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب ۱۴۔ توجہ دیکھو منھ پانا ۱۵۔ طاقت۔ مجال۔ (اسیر) اے زخمی تن مرے تم سے گریباں چاک ہے تیغ ۱۶ گرہے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہے سوزن کا۔ منھ آنا۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑجانا۔ (شاد) تیغ قاتل سے بجھی پیاس اب نہیں۔ جو وہاں زخم کا منھ آگیا ۲۔ (کنایۃً) کسی پر طنز کرنا۔ بڑا بھلا کہنا۔ طعن و طنز کی باتیں کہنا۔ (بحر) کیا بات ہوئی تجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بات کیوں زہر اگلنے لگے لبہائے شکر بار۔ منھ اترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ روپ جاتا رہنا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پر اضمحلال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب چار دہم کے بناؤ سے۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اتر گیا ۲۔ کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے۔ بنا ور نہ

منھ

ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منھ اترا تمہارا اور بدن چھٹکا۔ منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو گیا۔ (شمر) دیکھکر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منھ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منھ۔ منھ اٹھا کر چلنا۔ منھ اونچا کرکے چلنا۔ (کنایۃً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہو کر چلنا۔ (راحت) منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال اے ہنو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منھ اٹھانا۔ کنایہ کسیکے کسی طرف کو راہی ہونے سے۔ سیدھے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے۔ منھ اٹھائیے۔ اندھا دھند بے دھڑک۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ (امیر) جائے عبرت ہے خاکدان جہاں۔ تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے۔ (صبا) حال دل راہ میں سن لیجیے گا۔ منھ اٹھائے نہ چلے جائیگا۔ (ابالنسا) منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک۔ بی مغلانی ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث۔ منھ اٹھ جانا۔ بے سوچے سمجھے کسی طرف کا رُخ ہو جانا۔ (مصحفی) منھ اٹھ گیا جدھر کو ادھر ہی چلے گئے۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر۔ منھ اٹھے۔ منھ اجالے۔ (دہلی۔ عو) سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔ منھ اجلا ہو جانا۔ (ہندو) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سرخروئی ہونا۔ منھ اجیالا ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منھ اداس ہونا۔ چہرہ کا اداس ہونا۔ چہرہ پر اداسی کا ظاہر ہونا۔ منھ ادھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رخ کرنا۔ (آتش) اے آفتاب محشر آنکھوں سے گر گیا تو۔ منھ پھیرتا جدھر سے پھریں ادھر نہ کرتا۔ منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (انیس) نعمت سے زیادہ ہیں یہ

نان جویں ہے۔ منہ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ منہ اشکِ ندامت سے دھونا۔ (کنایۃً) کمال نادم ہونا۔ (رندؔ) رہا زندہ فرقت میں شرمندگی ہے۔ منہ اشکِ ندامت سے دھونا پڑا ہے۔ منہ اشکوں سے دھونا۔ زار قطار رونا۔ منہ اندھیرے۔ (عو) علی الصباح۔ صبح سویرے۔ (قلقؔ) پھر اسی گھات سے وہ رشکِ قمر۔ منہ اندھیرے نکل گیا چھپ کر۔ (شادؔ) اخیر شب سے جوانی کی منہ اندھیرا ہے۔ سحر نہ ہوئی ہو نک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ عوام کالے منہ اندھیرے کہتے ہیں۔ منہ اوندھا کر چلنا۔ منہ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن) کافر منہ اوندھا کر چلتا ہے اسلئے اسکو راستہ نہیں سوجھتا۔ اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اُسکو راستہ سوجھ پڑتا ہے۔ منہ اوندھا کر لیٹنا۔ (عو) رنج یا فکر میں منہ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہو کر الگ جا پڑنا۔ (فقرہ) وہ طعنوں سے منہ اوندھا کر لیٹ رہے۔ منہ بانا۔ (عم) [۱] منہ کھولنا [۲] جمائی لینا [۳] اپنی بیوقوفی پر ہنس پڑنا [۴] چل بسنا۔ مرجانا۔ منہ باندھ کے بیٹھنا۔ منہ بند کر کے بیٹھنا۔ خاموش رہنا۔ چُپ رہنا۔ منہ باندھنا۔ [۱] منہ کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مرجانیکے بعد فوراً مُردے کا منہ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (ذوقؔ) یہ بہتاں کسنے افسانۂ محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ تو نے منہ کو میرے بدگماں باندھا۔ منہ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ فاقہ سے ہونا۔ (جان صاحب) بی بی گھر والے کو ہنستی ہونگی دلمیں سمدھنیں۔ سب بیٹھے ہیں منہ باندھے ہوئے مہمان اب۔ منہ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (محسنؔ) یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو بیشک۔ کریں کیا ہمکو حق نے منہ نہیں بخشا خوشامد

کا۔ منہ بُرا بنانا۔ منہ بُرا سا بنانا۔ منہ ایسا بنانا جس سے معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منہ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں۔ منہ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سوداؔ) کر گریباں چاک یاروں کے حضور۔ یوں بیاں کرتے ہیں وہ منہ کو بسور۔ لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے۔ (صباؔ) ہنسی میں اہلِ چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسوریں کہیں یا غنچہ نہ مسکرانے میں۔ منہ بگاڑ دینا۔ [۱] چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپڑوں یا جوتوں سے منہ سُجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا [۲] منہ کا ذائقہ خراب کر دینا [۳] ذلت دینا۔ منہ بگاڑنا۔ [۱] منہ بنانا۔ مثال کے لئے دیکھو منہ بنانا [۲] (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا دینا۔ (شادؔ) چلکر صبا کی صورت خنداں سلام کیا گلوں کو غنچوں کا منہ بگاڑا جب منہ ذرا بنایا [۳] تیوری چڑھانا۔ غصّہ کی سی صورت بنانا۔ (منیرؔ) تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے۔ منہ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا [۴] منہ ٹیڑھا کر کے ہنسنا [۵] منہ کو بدمزہ کرنا۔ منہ بگڑا ہوا بنانا۔ منہ بنا کر قہر و غضب ظاہر کرنا۔ منہ بگڑتے ہیں سزا ملتی ہے۔ (شادؔ) کجروی کی تو آئینہ دکھیں۔ ایسی باتوں میں منہ بگڑتے ہیں۔ منہ بگڑ جانا۔ منہ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی صورت کے تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منہ چڑانے کے وقت منہ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ (منیرؔ) ناک بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔ منہ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا [۲] کنایہ ہے بیمار کے منہ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے [۳] ناراض ہو جانا۔ (امیرؔ) بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منہ بگڑ گیا۔ کیا

منھ

آنی میری بات کا تمکو بُرا لگا۔ ۴ (کنایتہً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (رند) روبرو تیرے اگر گرمی کرے پروانے سے۔ منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ منھ بنا۔ منھ بنجانا۔ ۱ تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔ ۲ منھ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔ منھ بنا بیٹھنا۔ منھ بنا کے بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ منھ بنا کر چہرے سے نفرت ظاہر کرکے۔ (جلیل) انکی نظروں میں جچی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہ۔ منھ بنا کر یہ کہا ہاں خط و خال اچھا ہے۔ منھ بنا لینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔ (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ۔ مل گیا کیا زہر میرے نام میں۔ منھ بنانا۔ ۱ بری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (امیر) اُسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا۔ یہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو۔ غنچوں کا منھ بگاڑا جو منھ ذرا بنایا۔ ۲ ناراض ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا۔ (رند) شکر لب کہا میں نے کڑوے ہوئے تم۔ عبث منھ کو مجھ سے ستمگر بنایا۔ (عاشق) نہیں مٹتی بگاڑ کی صورت۔ جب ملے ہم سے منھ بنا کے ملے ۳ بد ذائقہ چیز کے پیتے وقت چہرے کی ہیئت بگاڑنا۔ کسی شے کی ناپسندیدگی سے منھ کج کرنا۔ منھ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں۔ منھ بناؤ۔ ہوش میں آؤ۔ (امیر) واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے۔ منھ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے۔ منھ بند۔ صفت۔ ۱ لب بستہ۔ دہن بستہ ۲ خاموش چپ۔

منھ

۳ کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ منھ بند کر لینا۔ ۱ خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔ ۲ منھ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا۔ منھ بند کرنا۔ ۱ بولنے سے روکنا۔ خاموش کرنا۔ برا بھلا نہ کہنے دینا۔ (ناسخ) ہو نہ برہم تجھکو زیبا ہیں جو یوسف سے مثال۔ بند منھ کسنے کیا ہے مردم بازار کا۔ ۲ رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔ ۳ خاموش ہونا۔ (فقرہ) جان سے اُسنے اپنا منھ بند کیا ہے۔ منھ بند کلی۔ منھ بندھی کلی۔ مونث ۱ شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (امیر) صبا ان منھ بندھی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی۔ کہ تو نے صبح کو اک ایک کی لُغچی ٹٹولی ہے ۲ کنایتہً کنواری۔ باکرہ۔ (جان صاحب) خار دیتے ہو تجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ منھ بندھی پائی کلی پھولوں سماتے نہیں تم۔ منھ بند ہونا۔ ۱ دہن بستہ ہونا۔ ۲ دہانہ بند ہونا۔ ۳ چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) لاکھ میں منھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔ ۴ (کنایتہً) کسیکی بدی یا چغلی سے رُکنا۔ ۵ زخم کا منھ بند ہونا۔ منھ بندھے۔ مذکر۔ (ہندو) جَین مت کے درویش جو منھ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جاندار اُنکے منھ میں نہ پڑ جائے یا منھ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔ منھ بنوا رکھو۔ منھ بنوا لو۔ منھ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ منھ دھو رکھو۔ امید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ۔ (شوق) اک ذرا آہٹ کے بیٹھو منھ بنواؤ۔ کہے جوتی بھی تجھکو کبھی سے کھاؤ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا منھ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا ہوش میں آؤ۔ منھ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے۔ (داغ) حلق تیغ ہے اگر اُس سے سواد اپنا منھ تو بنوائے ذرا خنجر قاتل اپنا۔ منھ بولا۔ (۱) صفت

مذکر۔ منھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے پکارا ہوا۔ فرضی
جیسے منھ بولا بھائی۔ منھ بولا بیٹا۔ (بنانا کے ساتھ) مونث کیلیے
منھ بولی۔ جیسے منھ بولی بہن۔ منھ بولی بیٹی۔ (نسیم) پوشیدہ
گھر اپنے لایا اسکو۔ منھ بولی بہن بنایا اسکو۔ منھ بولتی۔ صفت
مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے
یہ معلوم ہو کہ ابھی منھ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا صورت۔
(جرأت) نقش طلسم ہے بت عیاس کی شبیہ۔ منھ بولتی خدا نے یہ
تیار کی شبیہ۔ منھ بھر آنا۔ منھ بھر آنا۔ منھ میں پانی یا رطوبت کا
چلا آنا۔ جی کا مالش کرنا۔ متلی ہونا۔ منھ بھرائی۔ مونث (عو) رشوت
(آتش) زبان کیلئے کا نقش منھ بھرائی ہے۔ وہاں غنچہ کو رکھتا
ہے مشت زر خاموش۔ (دینا کے ساتھ) منھ بھر دینا۔ (عو) رشوت
دینا ۲ منھ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (بحر) ایک دن ٹوکا تھا اس کے
شعلۂ رخسار کو۔ بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منھ تنور کا۔ منھ
بھر کے۔ (عو) البریز۔ لبالب ۲ خاطر خواہ۔ بخوبی جسب دلخواہ۔
(فقرہ) منھ بھر کے مانگ لو ۳ بھرپور۔ تمام و کمال (محصنات)
تم بات بات میں اسطرح منھ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت
کہتے ہو۔ منھ بھر کے کوسنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ بیدھڑک
کوسنا (فقرہ) عین برس کے برس دن میرے بچہ کو کیسا منھ بھر کے
کوسا ہے۔ منھ بھر کے کہنا۔ (عو) صاف صاف کہنا۔ بیدریغ
کہنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر کمبخت کو دیکھئے کیسا منھ بھر کے کہ گیا کہ
اب علاج بے سود ہے۔ منھ بھر کے گالیاں دینا۔ فحش کہنا۔ سخت
اور قابل شرم گالیاں دینا۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں
کو کیا زیبا تھا کہ یوں منھ بھر کر گالیاں دیں۔ ۔۔۔۔

منھ بھرنا۔ منھ پر کرنا۔ (فقرہ) ایک کا منھ شکر سے بھر جاتا ہے سو کا
خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا ۲ چپ کرنا۔ اتنا دینا کہ سائل پھر
نہ مانگے۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منھ۔
کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا ۳ (کنایۃً) تھوڑا سا کھانا
پینا۔ (شعور) گو جہ انکار نہیں لطف سے دلبر خالی۔ منھ بھرا ہے
تو کرو اور بھی ساغر خالی۔ منھ بھری۔ (عو) مونث۔ رشوت۔ (دینا
کے ساتھ) (رشاد) دل ناداں کو جب جھپکی لگی ہے۔ زباں کو منھ
بھری چھالوں نے دی ہے۔ منھ کے بل۔ صفت۔ منھ کے بل
اوندھا گرنے کے لیے مستعمل ہے۔ منھ پانا۔ (عو) توجہ پانا۔ رخ پانا۔
راضی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگین) کیوں خفا ہوتی ہے میں منھ جو
ترا پائی ہوں۔ توکل ہے میں دوگانہ ترے پاس آئی ہوں۔ منھ
پاؤں پر رگڑنا۔ (کنایۃً) منت۔ سماجت کرنا۔ (قدر) منھ رگڑتے
ہیں ترے پاؤں پہ سب زہرہ جبیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے
ستارے عارض۔ منھ پر۔ ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دہانے
پر ۲ (کنایۃً) کسیکے سامنے۔ روبرو۔ (رویائے صادقہ) میر المغفط
ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے منھ پر تعریف کی ۳ زور پر
۴ ظاہر میں۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہمنے پرکھ لیا۔ منھ پر کھرے
ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔ منھ پر آنا۔ ۱ زبان پر آنا۔ ظاہر
ہو جانا۔ (شوق قدوائی) بھید کھلا اشک خونیں سے۔ جو دل میں
تھا منھ پر آیا ۲ مقابلے پر آنا۔ مقابل ہونا۔ (انیس) آگے مرے
بڑھ بڑھ کے نشاں فوج کے کھولے۔ منھ پر کئی بار آگئے تلواروں
کو تولے ۳ زد پر آنا۔ (مصحفی) عزت نہیں اس صید کی مرغان
حرم میں۔ جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منھ پر۔ منھ پر آئی بات۔

مونث۔ زبان پہ آئی ہوئی بات۔ مثال کے لیئے دیکھو کہنے سے
بات پرائی ہوتی ہے۔ منہ پہ آئی نہیں رکتی ہے۔ جو بات منہ
میں آئی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) وہ بولی کڑی
شاخ جھکتی نہیں۔ اجی منہ پہ آئی تو رکتی نہیں۔ منہ پہ بات آنا۔ منہ
پر بات لانا۔ دیکھو بات۔ منہ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا۔ (منیر)
شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوتی ہے بحالی بھی گنہگار
کے منہ پر۔ منہ پر برسنا۔ ظاہر و آشکارا ہونا۔ چہرے پر۔ (منیر) کیوں
آمد باراں کے بہانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسنے لگی بیمار کے
منہ پہ۔ منہ پر بسنت پھولنا۔ منہ پہ بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔
خوف چھا جانا۔ منہ پیلا پڑ جانا۔ منہ پر بھبھوت ملنا۔ جوگی منہ پر
بھبھوت ملتے ہیں۔ (داغ) زلفیں ہیں تیری ناگن آتا ہے
اس کا منتر۔ منہ پر بھبھوت ملکر جوگی بنا ہے دشمن۔ منہ پر پانی
پھر جانا۔ منہ پہ رونق آجانا۔ منہ پہ تازگی آجانا۔ منہ پہ پلّہ رکھ کے رونا۔
منہ پر پلّہ لینا۔ کنایہ ہے منہ ڈھانپ کے رونے سے۔ (اوج) پلّہ لیا
ان بیبیوں نے منہ پہ رو اکا۔ دینے لگیں سادات کو پرسا شہدا کا۔
(محسن) منہ مٹی میں ملجائینگے گل آتشک سے ہونگے۔ ضلالت رونگی
رکھو رکھ کے الٹے منہ پہ شیطاں کا۔ منہ پہ پھٹکار برسنا۔ ذلت ٹپکنا۔ منہ
کا بے رونق ہونا۔ منہ پہ پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس
کر دینا۔ منہ پہ مارنا۔ منہ پر تھوکنا۔ چہرے پر تھوک ڈالنا۔ منہ پہ
جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کر کے مروت برتنا۔ (فقرہ) واللہ
میں آپ کے منہ پہ جاتا ہوں۔ ورنہ آپکی کیا مجال تھی جو زبان ہلا سکتا
منہ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (رشاد) یہاں سے لطف کمال
حاصل یہ بدشگونی بھی ٹھیلی ہے۔ وہ رشک خورشید ہے مقابل

رقیب کے منہ پہ جوگنی ہے۔ منہ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا۔ (دبیر)
منہ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کرے گا چرچا۔ منہ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے
مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) کیوں چڑھا منہ پہ میں تیغ یاس کے۔
مفت میں خون بہا ہو گیا۔ مقابل ہونا۔ (قدر) تمھارے منہ پہ
اے مہ کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ جو پڑے آئے تو داغی ہے ہلال
آئے تو کم رو ہے۔ منہ پہ جھپا دینا۔ (عو۔ عم) کنایتہً چپ ہو جانا
منہ پر خاک اڑنا۔ منہ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان
ہونا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ اسے مشاطہ صورت پاکسی۔ منہ پہ
ہر آئینہ کے اڑنے لگے گی خاک سی۔ منہ پہ دامن رکھ کے رونا۔ منہ
ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے
ہنگام خزاں۔ روئے بلبل منہ پہ رکھکر گل کا داماں اندنوں۔ منہ پر دانہ
نہ رکھنا۔ (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک نہ کھانا۔
(ذوق) نہ رکھتا پر نہ رکھتا منہ پہ دانہ یہ مریض غم۔ اگر تیرا میسّر
بوسۂ خال دہاں ہوتا۔ منہ پر رکھنا۔ کسی کے رو برو اور مقابلہ میں
کوئی بری بات اسکو کہنا۔ سامنے کہہ دینا۔ سہ داغ کی شامت
جو آئی اضطراب شوق میں۔ حال دل کمبخت نے سب انکے منہ پر کہہ دیا۔
(میر) خدمت رکھو کہ آہیں بہت ہیں قباحتیں۔ رکھیں تمھارے
منہ پہ تو تمکو برا لگے۔ (داغ) بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے
وہ تیرے منہ پہ تو لائے نامہ بر نہیں رکھتے۔ کوئی چیز چکھنا۔ زبان
پر رکھنا۔ (ذوق) تلخکامی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر۔ استخواں کو مری
منہ پر نہ ہما نے رکھا۔ منہ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا۔
(غالب) انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے منہ پر رونق۔ وہ سمجھتے
ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ منہ پہ زردی پھر جانا۔ منہ پر زردی

منھ

چھا جانا۔ منھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید پڑ جانا۔ منھ پر زردی پھیرنا۔
متعدی۔ (امیر) عشق نے پھیر کے منھ پہ مرے زردی یہ کہا۔ ہم ہیں
رنگ آپکی تصویر میں کھنچوانے والے۔ منھ پہ زردی کھنڈ جانا۔ (دہلی)
چہرہ زرد ہو جانا۔ مردنی چھا جانا۔ منھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں
ظاہرداری کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ
بہ سچ بولنے میں باک نہیں۔ منھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں
منھ پہ سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) منھ پہ آنے لگے برعکس
سخن تو صاحب۔ لیکے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب۔ منھ پر سرخی
ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت سے۔ (مصحفی) کیا جانے کسے ذبح
کیا تو نے ستمگر۔ ہے آج تو سرخی تری شمشیر کے منھ پر۔ منھ پر شفق
پھولنا۔ خوشی کے مارے منھ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر نہ کی عشق نے
اپنی مطلق۔ چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگام تملق۔ گلگونہ لالہ رنگ
خونابہ کو دیکھکر۔ کہتے ہیں وہ کیا ترے منھ پہ پھولی ہے شفق۔ منھ پر
صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ
کہیں منھ پہ صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آستیں نہیں
منھ پر صفائی نہ رہنا۔ منھ صاف نہ رہنا۔ منھ پر فاختہ اڑ جانا۔
(دہلی) منھ فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اڑنے لگنا۔ منھ پر قفل
لگ جانا۔ منھ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ منھ پر قفل لگانا۔
بولنے نہ دینا۔ (داغ) بدگمانی مجھے گھبرائے نہ دیتی اتنا۔ منھ پہ قاصد
کے اگر قفل لگایا جاتا۔ نہ بولنا۔ منھ پر کچھ پیٹھ پر کچھ۔ منھ پر اور پیٹھ
پیچھے اور۔ منھ پر کچھ دلمیں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔
سامنے لگو پتو اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے
پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ منھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ الفت

منھ

کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور منھ پہ
کچھ اور پیٹھ پیچھے اور۔ منھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے
کچھ نہ کہنا۔ (مراۃ العروس) لوگ تمہارے منھ پر تو کچھ نہیں کہتے۔
لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔ منھ پر کوسنا۔ کسیکے سامنے اسکو گالیاں
دینا۔ بددعا دینا۔ (رشک) جو کوس لینے کو منھ پہ ہمیں بلاتے
آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ منھ پہ کھانا۔ (شمشیر
یا تلوار کے لیے) بہادری سے مقابلہ کرنا۔ (اختر) جنگ اپنی انہیں
دکھائیں گے آج۔ تلواروں کو منھ پہ کھائیں گے آج۔ منھ پر کھری
کھری کہنا۔ کسیکی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا (قدر) دو
ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ۔ رستم بھی ہو تو کہتی ہے
منھ پہ کھری کھری۔ منھ پہ کہنا۔ روبرو کہنا۔ (رشک) منھ پر کہینگے
بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام مصحف عارض ہوا غلط۔ منھ
پر کہنا خوشامد ہے۔ آپکی تعریف آپکے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد
نہیں امر واقعی ہے۔ ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔ منھ پر کہے سو مونچھ
کا بال۔ مثل۔ مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچ بات صاف کہدے۔ منھ پر
کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔ منھ پر لانا۔ زبان
سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (امانت) منھ پہ لایا طپش دل سے
لگاوٹ کے کلام۔ منھ پہ لکھا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی ظاہری خاص
نشانی ہونے کی جگہ۔ (داغ) کیوں مورد بیداد ہوں کچھ نہ کبھی اسکا
لکھا ہوا عاشق مرے منھ پر تو نہیں ہے۔ منھ پہ لگا لیجانا۔ کسی خطرناک
چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اسکی
شیر کے منھ پہ لگا لیگئے آہو مجکو۔ منھ پہ مارنا۔ کسی بری چیز کو واپس
پھیرنا۔ لوٹانا۔ (امیر) اے طالب حق جیفہ دنیا سے نہ رکھ میل۔ جو

منھ

ہاتھ لگے مارا اُسی مردار کے منھ پہ۔ منھ پر مردنی پھرنا۔ منھ پر مردنی چھانا (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہوجانا۔ آنکھوں میں حلقے پڑجانا کنپٹی بیٹھ جانا۔ ان مجموعی حالتوں کا نام مردنی چھانا ہے (صبا) شوق دیدار نے اُس گل کے کیا زرد آخر۔ مردنی منھ پہ ترے نرگس بیمار پھری۔ (استاد) اے داغ تیری صورت دیکھینگے وہ نہ ڈر کر چھائی ہوئی جو منھ پہ یوں مردنی رہے گی۔ (حسن) مردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دنیا دیکھو۔ منھ پر منھ رکھنا۔ گال پر گال رکھنا۔ پیار کرنا۔ (مصحفی) کچھ بھا جو گیا جی کو تو بس ہو گیا بیخود۔ منھ اپنا میں رکھکر تیری تصویر کے منھ پر۔ منھ پر مہتاب چھٹنا۔ (کنایۃً) منھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے منھ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔ منھ پہ مہر کرنا۔ منھ پر مہر لگانا۔ چپ کر دینا۔ (جرأت) آ کے آواز اپنی جب در پہ سنا جاتے ہو تم۔ منھ پہ میرے مہر خاموشی لگا جاتے ہو تم۔ (۲) کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ (مراۃ العروس) لیکن اصغر کامل نے منھ پر تو مہر لگائی اور دل میں دفتر شکایت لکھ چلا۔ منھ پر مہر لگی ہونا۔ منھ بند ہونا۔ کسیطرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خم مے کیطرح ہم۔ پر کیا کریں کہ مہر ہے منھ پہ لگی ہوئی۔ منھ پر مہر ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا۔ (شعور) اکی چشم سرمگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں۔ مہر ہو جاتی ہے میرے منھ پہ چلاتے ہوئے۔ منھ پہ میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں میٹھی منھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔ منھ پہ ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بےغیرت ہونا۔ بےحیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس

منھ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اُس گل کے دعوی خوشبو۔ باغباں گل کے منھ پہ ناک نہیں۔ منھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قدوائی) چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ منھ پر نمک بھی بہت۔ منھ پہ نور آنا منھ پہ رونق آنا۔ ۔ یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ سرخ گال ہوئے اُنکے منھ پہ نور آیا۔ منھ پر نور نہ ہونا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بےروپ ہو جانا۔ منھ پر نہ تھوکنا۔ (کنایۃً) خفیف توجہ کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا۔ کمال بیوقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (استاد) نظر جس نے کی گلرخوں کے دہن پر۔ نہ اُسنے کبھی منھ پہ غنچہ کے تھوکا۔ منھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت منھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُنکا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔ تو سانس کو تبرکاً ہاتھ کے ذریعہ سے منھ پر پہنچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے (۲) کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو ہم منھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا۔ (اختر شاہ اودھ) روتا کبھی اس نگار کے ساتھ۔ کہتا کبھی منھ پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی مجھے اس نے دی ہے ایذا۔ جیتا ہوں تو لونگا بدلا اُس کا۔ منھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ منھ بند کرنا۔ بات نہ کرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ منھ پہ ہنسنا۔ کسیکو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ (آتش) ہچکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں۔ زخم ہنستے تھے کسیکے منھ پر اے قاتل کہاں۔ منھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) اڑنا۔ منھ پر ہوائی (یا ہوائیاں) چھوٹنا۔ منھ

پہ ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ منھ فق ہو جانا۔ (جان صاحب) ہوائی منھ پہ ہے مہتاب کے اڑتی ابھی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیتے اور ہارے کی۔ (بحر) کیوں دروں سے اڑتی ہیں منھ پہ ہوائیاں۔ (رند) چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر۔ منھ پہ تیرے بھی ہوائی نہ اور چھوٹے۔ (نواب مرزا شوق) غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی منھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شبکو بام پر آیا وہ طفل آتش باز۔ چھٹی ہیں ایسے کہ منھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ منھ پہ ہوائیاں پھر جانا۔ پرانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت) خون بیٹھ رہ رستے جب گھڑی آنکھیں دکھائیاں۔ مہتاب کے بھی پھر گئیں منھ پہ ہوائیاں

منھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ظفر) کیونکر ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔ منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف ۲ مشہور ہونا۔ چرچا ہونا۔ (مصحفی) حدیث شکوہ میاں منھ پڑی خرابی ہے۔ کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے ۳ کھانے میں آنا۔ منھ پسارنا۔ (عم) ۱ لالچ کرنا ۲ حیران ہو جانے اور ہکا بکا رہ جانے کا کنایہ۔ منھ پکڑنا۔ منھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (منیر) کوئی کیا انسے تڑھ کے بول سکے۔ سب خاموش منھ پکڑتے ہیں۔ منھ پونچھنا۔ رومال سے منھ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ منھ پھاڑ کر کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (راسخ) ابھی تو حشر میں آئے ابھی تو ہے صرا آگئے ہو منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منھ پھاڑنا۔ (عم) ۱ منھ کھولنا۔ بولنا ۲ منھ پھیلانا ۳ زبان درازی کرنا۔ منھ پھٹ

صفت۔ زبان دراز۔ بدلحاظ۔ بدزبان۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منھ میں آئے کہ بیٹھے۔ (منیر) ستے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق۔ ایسے منھ پھٹ کو نہ لانا تھا گواہی کے لیے۔ منھ پھیر لینا۔ منھ دوسری طرف کر لینا ۱ کنایۃً بے مروتی کرنا ۲ صورت سے بیزار ہونا۔ (شعور) منھ پھیر لیا تو نے صاف منھ موت کا قالب بیجان ہے آزردہ جان جسم آئینہ۔ منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ منھ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کا مرض ہو جانے سے ۲ منھ پھرنا۔ کسیکے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ توجہ پالنا۔ سے (شوق قدوائی) جدھر جدھر منھ پھرے اسکا ہٹ جائیں سب۔ جدھر نکلیں رستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں ملے کیا ارادے لکھنؤ۔ منھ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ ۳ کسیکے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ تمانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات۔ ۴ کنایۃً ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔ ۵ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) یہ رنگ دیکھکر فوج کا منھ پھر گیا ۶ جی پھر جانا۔ اکتا جانا۔ (شعور) شیریں بیان تھے پہلے جیسے آپ کیوں اترے۔ منھ میرا میٹھی باتوں سے اصلا نہ پھر گیا۔ معانی نمبر ۱۔۳۔۵۔۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ البتہ معانی میں منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں۔ منھ پھلانا۔ کنایۃً ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ منھ سجانا۔ (رشک) منھ پھلائے ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سنوار دانہ ہوں گلشت آماس کے پھول۔ منھ پھٹ کر کہنا۔ بے حیائی سے کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔

مُنھ

دلیری سے کہنا۔ (رنگیں) اگر کسی گی مجھ سے کچھ منھ پھوڑ کر یا جی
تو پھر۔ ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ منھ
پھوڑ کر مانگنا۔ بطور خود بیحیائی سے مانگ بیٹھنا۔ (محصنات)
کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور منھ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچاری
اس کے پاس لیجاکر روٹی پر ایک پھانک۔ کھدی۔ منھ پھولنا۔
کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر
آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو پھوپی کا منھ
پھولا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی۔ منھ
پھیر دینا۔ ۱ منھ موڑ دینا۔ رُخ پھیر دینا۔ منھ دوسری طرف کر دینا۔
(تعشق) کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے۔ منھ پھیر دیا لاشۂ
عباس علی نے۔ ۲ طبیعت سیر کر دینا۔ ۳ پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔
منھ پھیر کر چلنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے۔ (قمر) وا اُسے
افسوس کسی کا نہیں دل ملتا ہے۔ جو گزرتا ہے ادھر پھیر کے منھ
چلتا ہے۔ منھ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کروٹ لیکے سونا۔ منھ
پھیر کر کہنا۔ ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی
اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو منھ سامنے کر کے بات نہیں کہی
جاتی۔ ع ذوق کسے مرنے کو سنکر پہلے تو کچھ رک گئے۔ پھر کہا تو
یہ کہا منھ پھیر کر اچھا ہوا۔ منھ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے نہایت ہی از
بے پروائی کا۔ (مصحفی) منھ پھیر کر کسیدل اسنے ادھر نہ دیکھا
اس آہ میری نے ہمنے کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ منھ پھیر کے ہنسنا۔ چھپا کر
ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا۔ (جلیل) زیر لحد چلتے نہیں میرے
داغ دل۔ منھ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر۔ منھ پھیر لینا۔
۱ روگردانی کرنا۔ کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔ ([illegible])

مُنھ

بیوجہ بنی زمانے سے منھ پھیر لیا تھا۔ منھ پھیرنا۔ ۱ روگرداں ہونا۔
منھ دوسری طرف کر لینا۔ منھ موڑنا۔ ۲ بیوفائی کرنا۔ بے پروائی
کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ منحرف ہونا۔ (قدر) بتقاضائے نمک تیر آفت سے
منھ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا مہمان نمکداں کا۔ (ناسخ) آرام سے
وہی ہے جو پھیرے خدا سے منھ۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب
میں۔ ۳ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) تمہارے
خال کے سودے سے جس نے منھ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج
دانے دانے کا۔ ۴ (کنایتہ) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج
میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منھ۔ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے
ہیں۔ منھ پھیلانا۔ ۱ منھ کھولنا۔ ۲ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔
کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔ ۳ مول بڑھانا۔ زیادہ
قیمت مانگنا۔ ۴ ہکا بکا رہجانا۔ منھ پھیلائے بیٹھنا۔ منھ کھولے
بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (منیر)
کیوں خمار بادہ ہستی نے کر رکھی ہے دیر۔ گور منھ پھیلائے بیٹھی
ہے جماہی لیلئے۔ منھ پیٹ کر نیلا کرنا۔ منھ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے
(رند) واں ہنسنے ستی سے لب انکے کبود۔ پیٹ کر منھ ہمنے
یاں نیلا کیا۔ منھ پیٹنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا۔ کمال غصہ یا
حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ تعجب کرنا۔
(ناسخ) جب مر گئے صاحب میر گھسیٹا۔ ہر ایک نے اپنے منھ کو پیٹا۔
سہ جا ہا بُرا جہاں کا یہ تو نے بُرا کیا۔ منھ پیٹ دونوں ہاتھ سے
ظالم یہ کیا کیا۔ (رند) ہجر میں منھ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے
یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیار (پیارا) اختلاط۔ منھ تک آنا۔
لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (ہجر) ذائقہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں

منھ

زہر ہو جاتی ہے منھ تک جو دوا آتی ہے۔ (توبۃ النصوح) تمھارے
سر کی قسم کئی بار منھ تک بات آئی مگر تمھارا ڈھنگ دیکھکر جرأت
نہوئی ۲۔ کناروں تک لبریز ہو جانا۔ منھ تک بھرنا۔ لبالب بھرنا
ظرف کا ۳۔ گلے تک پُر کرنا۔ لبریز کرنا۔ منھ تک کے رہجانا۔ حیرت سے
خاموش رہجانا۔ (شوق قدوائی) غصّے میں وہ بھرا تو میں منھ تک کے
رہگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا۔ منھ تکنا۔ ۱۔ صورت
دیکھنا چہرے کیطرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات
میں مولویوں کا منھ تکا کرتے ہیں۔ (جلیل) کیا سیر ہے میں تکوں
منھ انکا۔ اور منھ دیکھیں وہ آرسی کا۔ ۲۔ جواب کا منتظر رہنا۔ (مصحفی)
تکتا ہوں منھ اُس کا وہ تکتا ہے منھ میرا۔ منقطع میں کام ہے دل
امید دار کا ۳۔ حسرت و یاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسّف
سے دیکھنا۔ (نواب مرزا شوق) کوئی پٹی پہ سر ٹپکنے لگا۔ کوئی
حسرت سے منھ کو تکنے لگا ۴۔ حیران اور ششدر رہو کر رہ جانا۔
۵۔ لاجواب ہو جانا ۶۔ تعجب سے دیکھنا ۷۔ کنایہ ہے امید داری ہے
کسی چیز کی۔ (رفعت) ہیں ایک وہ بھی کہ تُمسے ہے اُنکو راز و نیاز
اور ایک ہم ہیں کہ منھ تکتے ہیں زمانے کا۔ منھ تمتانا۔ چہرے کا
سرخ ہو جانا۔ منھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (ذوق) کوئی ان تنگ دہانوں
سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کریں منھ تو شکایت نہ کرے۔
منھ تو دیکھو۔ منھ تو دیکھئے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناسخ) صورتِ
حال دو عالم منعکس ہے دل میں صاف۔ منھ تو دیکھو یوں بناتا ہے
سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ منھ تو دیکھو
شبِ تنہائی کا۔ دیکھو اپنا منھ دیکھو۔ منھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف
جواب دیدینا۔ بیباکانہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے

منھ

جو پاتے ہیں منھ توڑ کر جواب۔ عاشق ہوئے ہم اک بُت حاضر جواب
کے۔ منھ توڑنا۔ منھ میں ضرب لگانا۔ (شاد) ہے نفس شیشہ و ساغر شکنی
کا یہ بیاں۔ منھ نہ توڑے کوئی بدمست ترا اے واعظ ۲۔ کنایۃً
لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ منھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکالینا
اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (جانصاحب) منھ تھتھایا
مرے گھر آکے ہوئے آپ اداس۔ جائیے رنڈی کے گھر میں
بھی چلی یار کے پاس۔ منھ تھکا جانا۔ منھ دُکھا جانا۔ کچھ کہنے سے
(صبا) وصل کا وعدہ کبھی ہو سکتا نہیں اے نازنیں۔ منھ تھکا جاتا
ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے۔ منھ ٹوٹ جائے۔ (عو) بد دعا۔ (شوق قدوائی)
ہنسا دیکھکر مجھکو منھ ٹوٹ جائے۔ الٰہی نگوڑے کا بدن پھوٹ جائے
منھ ٹوٹنا۔ منھ میں چوٹ آنا۔ (جانصاحب) سوتے میں ستاتے ہو
میں مار ونگی تماچا۔ منھ ٹوٹے بلا سے مری لگجائے بڑی چوٹ۔
منھ ٹیڑھا کرنا۔ (کنایۃً) منھ بگاڑنا۔ تنفر یا آزردگی سے۔ (ناسخ)
کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کردے یارب
روسیہ دشمن لقوے کا آزار کج۔ منھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ منھ
جوڑنا۔ (عو، کنایۃً) کانا پھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ)
بیگم کی یہ حالت دیکھکر سب بیویوں نے منھ جوڑنا شروع کیا۔ منھ
جھٹالنا۔ برائے نام کھانا۔ نام گنانے کو کھانا۔ چکھ لینا۔ (فقرہ)
تمنے کھانا کیا کھایا منھ جھٹال لیا ۲۔ (لکھنؤ) نہار منھ تھوڑا سا کھانا
کھالینا۔ منھ جھٹک جانا۔ منھ اُتر جانا۔ چہرہ ملول اور اداس
ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرے سے ناتوانی اور بیماری کے آثار
ظاہر ہونے سے۔ (آتش) کسیکے سر میں ہے اور دیمیر منھ جھٹکا
کسی کے پاؤں میں آئی ہیں نے سر ٹیکا۔ منھ جھلانا۔ (دہلی)

مُنھ

برائے نام کچھ کھانا۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اُترا ایسی بیٹھی تھی ویسی ہی منھ جھٹلا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔ مُنھ جھلسنا۔ ۱ مُنھ کو آگ لگا دینا منھ کو جلا کر سیاہ کرنا۔ منھ جلا دینا۔ (شوق قدوائی) جھُلس ڈالتی منھ جو پاتی اُسے۔ جنوں کی طرح میں چباتی اُسے۔ ۲ لعنت بھیجنا۔ سوکھاڑ خا دینا۔ (امیر) ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا۔ معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منھ جھلستی ہے ۳ رشوت دینا۔ منھ بھرائی دینا۔ (میر) دیکے کچھ محتسب کو منھ جھلسا ۴ قرضہ ادا کرنا۔ رقم دلا کر فارغ ہونا۔ (فقرہ) اوروں کو دیا ہے تو اس کا بھی منھ جھلس دو۔ منھ جھوٹا کرنا۔ (کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے۔ تو گویا کچھ کھانے سے منھ جھوٹا ہو جاتا ہے) کچھ تھوڑا سا کھانا۔ منھ چاٹنا۔ ۱ پیار کرنا۔ چمکارنا ۲ خوشامد کرنا۔ نازبرداری کرنا ۳ کسی کا منھ اپنی زبان سے صاف کرنا۔ منھ چاہیئے۔ ہمت اور حوصلہ چاہیئے۔ دل گُردہ درکار ہے۔ (رشک) باتیں کرتا ہوں جو شوقِ قتل کی سفّاک سے۔ کہتا ہے منھ چاہیئے تلوار کھانے کے لئے۔ منھ چُرانا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رند) سب بنے پھرتے ہیں عاشق معرکوں میں منھ چُراتے ہیں۔ منھ چڑانا۔ منھ چڑھانا۔ منھ ٹیڑھا کرنا۔ کسیکے آزردہ کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے منھ کی نقل بگاڑ کے ساتھ کرنا کبھی شوخی و شرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا۔ (اختر شاہ اودھ) شوخی سے وہ منھ چڑھاتی تھی ماہ۔ غمزے لاکھوں جتاتی تھی ماہ ۲ بھدی تقلید کرکے۔ بدنام کرنا۔ مضحکہ اُڑانا۔ ع تڑپ اُسکی اے شجر اُس میں کہاں ہے۔ مری آہ کا منھ چڑاتی ہے بجلی۔ (داغ) اُڑایا جب سے تو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر منھ چڑاتا ہے نمکداں کا۔ منھ چڑھا۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ چڑھی۔ ۱ گستاخ۔ بے ادب۔ سر چڑھا۔ ۲ ضدی۔ (رند) آتا ہے نام آوری کو کہن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ منھ چڑھانا۔ ۱ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) آئینہ کو تم اگر منھ نہ چڑھاؤ اپنے۔ تو ہو نہ اسکو کہیں منھ دکھانے کی جگہ۔ منھ چڑھنا۔ لازم۔ ۱ مصاحب بننا۔ منھ لگنا ۲ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ ع کیا منھ چڑھینگے خال رخ یار کے امیر۔ انجم ہیں آپ اپنی نظر سے گرے ہوئے ۳ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (عارف) شامت ہے کسکی منھ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے ۴ کینہ کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (اسیر) اُسکی تلوار سے کیونکر نہ گلا کٹوا دوں۔ میرے منھ چڑھتی ہے ہمصورت آبرو ہوکر۔ ۵ (عو) تیوری چڑھنا ۶ زبان پر چڑھنا ۷ چہرہ پہ نمایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی سادہ دلی۔ منھ چڑھکر اس شوخ کے اپنا کالا منھ لے ڈال کیا۔ منھ چلانا۔ ۱ منھ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چبانا ۲ منھ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ منھ سے پکڑنا ۳ (عو) بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ منھ چلنا۔ ۱ منھ کا متحرک ہونا ۲ کھاتے رہنا ۳ زبان چلنا ۴ بک بک کئے جانا۔ چپ نہ بیٹھنا۔ منھ چلے شتر بلا ٹلے۔ مثل۔ (عو) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ منھ چور۔ شرمسار۔ وہ شخص جو شرم ولحاظ سے کسی کے سامنے منھ نہ کرے۔ (جان صاحب) ایسی منھ چور ہوئی ایسی چرائیں آنکھیں۔ دو برس تک نہیں نرگس

منھ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیئے رو پوش۔ بجبر تمنے یہی اختیار کی صورت۔
۲ سامنے ہونا۔ رو برو آنا۔ (امیر) نہ واعظ ہجو مے گر ایک دن دنیا سے
جاتا ہے۔ ایسے منھ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا منھ
دکھاؤ گے۔ منھ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے
کے لیے۔ (داغ) منھ دکھانیکی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آئینہ دیکھ کے
اُس نے مری صورت دیکھی۔ منھ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی
کے باعث کسی کے سامنے ہونیکا موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (شوق قدوائی)
عشق کے غم نے کیا دنیا میں ہمکو زرد رو۔ کوئی صورت اب ہمارے
منھ دکھانے کی نہیں۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی
کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ (شاد) کفن پوش دنیا سے
ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت نہیں منھ دکھانے کے قابل۔ منھ دکھائی
دینا: کسی چمکدار چیز میں منھ کا عکس نظر آنا۔ (شرت) چمک وہ ہے
کہ منھ دکھائی دیتا ہے یہ عالم اب تو ہے رخسار کی صفائی کا۔ منھ
دکھائی۔ دیکھو رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلی پہل دلھن کا منھ
دیکھ کر اس کے مختار اسے دیتے ہیں۔ منھ دکھنا: کنایہ ہے بات
کرنے میں تکلف ہونیکا۔ (اکبر) مزاج پوچھا گیا تو اس کا منھ دکھا
کہ کسی ہاتھ میں لب اٹھی اگر سلام کیا۔ منھ دکھلانا۔ منھ دکھانا۔ (غالب)
جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا۔ کہتے ہیں ہم تجھکو منھ دکھلائیں کیا۔
منھ دھلانا: منھ دھونا کا متعدی (تسیم) اگر ہے عشق ہمبر کے خانوادے
کا۔ دھلائیں اشکوں سے منھ اپنے شاہزادے کا۔ منھ دھواں ہو جانا۔
منھ پر ہوائیاں اُڑنا۔ منھ دھو آؤ۔ منھ دھو رکھو۔ منھ دھو ڈالو۔ اس
کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ (منیر) ذرا منھ تو دھو
آئیے آپ چلے۔ بڑے آبرو لینے والے ہوئے ہیں۔ (نواب مرزا شوق)

منھ

دیکھو اتنا نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (شعور) دہاں
زخم بھی مانگیں دُرِ دندان کا گر بوسہ۔ کہیں وہ ہنس کے منھ دھو رکھو
اپنا آپ گوہر سے۔ س۔ اے بحر زخم کھائے گا وہ رونے پر ضرور۔
دھو رکھئے منھ کو اپنے ذرا چشم تر سے آپ۔ (منیر) وصف یوں
ممکن نہیں مجھی بھون کی نہر کا۔ کھلے جوئے شیر سے منھ دھو کے آئے
صبح عید۔ منھ دھونا: منھ کا دھونا یا چہرہ صاف کرنا۔ (رشک) محو
آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں۔ دن کو منھ دھویا کرے
زلفیں سنوارے رات کو۔ منھ دیکھ کر بات کرنا۔ (عو) متوجہ ہو کر بات
چیت کرنا۔ منھ دیکھا کرنا۔ حیرت سے منھ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا۔
(اکبر) جوش وحشت میں نہ میرا سدّ رہ کوئی ہوا۔ خضر منھ دیکھا کیے
غول بیاباں لیچلا۔ منھ دیکھتا رہجانا: منھ تکتا رہ جانا۔ ناامید ہو جانا۔
۲ حیران اور ششدر رہ جانا۔ س۔ اپنے پہلو سے وہ جب اٹھ کے
چلا اسے جرأت۔ کیسے منھ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم منھ
دیکھتے رہنا۔ رعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) مانع تھا عرض حال
کا از بسکہ رعب حُسن۔ منھ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے۔ منھ
دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال
ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو
تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے
تو رنج و غم میں دن تمام ہو جائے۔ (امیر) اللہ نے جمال دکھایا حبیب
کا۔ منھ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے
ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں۔ آج کس شخص کا منھ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں
منھ دیکھکر بات کرنا۔ منھ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کرنا۔ منھ
دیکھکر رہجانا: حیران رہجانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) چشمۂ خضر سے لب بھی

مُنھ

کہیں بہتر اُن کا کیوں نہ مُنھ دیکھ کے رہجائے سکندر (انکا) کسی کا کلام سنکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی میں مُنھ دیکھ کے رہجاتا ہوں۔ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیران کیا کیا ۲ جب کوئی شخص کسی بات کی اُمید رکھتا ہو۔ اور اسکو اس عالم میں مایوسی ہو اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو (محسن) یوسف ہوئے جان و دل سے شیدا۔ مُنھ دیکھ کے رہ گئی زلیخا ۳ کسی کا مُنھ اس امید میں تکتے رہجانا کہ ہمکو کچھ دے گا۔ یا ہم سے کچھ کہے گا۔ مُنھ دیکھنا ۱ صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) مُنھ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا۔ سرکا دے اپنے چہرہ سے کو نقاب کا ۲ صبح اُٹھکر پہلے ہی پہل کسیکے مُنھ پر نظر کرنا ۳ آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے مُنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح۔ بدمزاج انسان ہوتا ہے جہاں سوکر اُٹھا ۴ حیرت سے مُنھ دیکھنا۔ (شعور) اگر تار رفوتار نظر ہے۔ لگی مُنھ دیکھنے سوزن ہمارا۔ ۵ حسرت سے مُنھ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام کرتے ہیں مُنھ دیکھتی ہے خلق۔ اُٹھتی ہیں انگلیاں کہ وہ بیدا دہن ہوا ۵ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنھ تکنا۔ منتظر ہونا۔ (غالب) دیکھے خط مُنھ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے ۶ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا۔ (رشک) ہوگا نہ پھر وہ روئے دلبر کا۔ مُنھ کوئی دیکھے اہ انور کا ۷ کسی سے کیسکی امید واری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (ہجر) مقبول کوئی عرض نہ ہوگا گنہگار کی نہیں۔ مُنھ دیکھتی ہیں میری دعائیں مجیب کا ۸ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی مُنھ دیکھوں ۹ کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

منھ

(جلیل) مُنھ دو اکا نہ درد نے دیکھا۔ داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا ۱۰ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) یہی کہتا ہے پردہ میں وہ جلوہ۔ میں دیکھوں طالب دیدار کا مُنھ ۱۱ تاڑ لینا۔ (فقرہ) وہ ہر بات میں انکا مُنھ دیکھتے ہیں۔ مُنھ دیکھنے لگنا۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہو کر۔ مُنھ دیکھو۔ (طنزاً) ذرا اپنی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دوگی۔ مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا مُنھ دیکھو۔ مُنھ دیکھی۔ مونث۔ طرفداری کی بات ۱ کنایۃً خوشامد ۲ (استاد) میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ ایسا جو رازہ رو ہے مُنھ دیکھی آرسی ہے۔ مُنھ دیکھی کہنا۔ طرفداری کی بات کہنا۔ (استاد) بیٹھ پیچھے بدگوئی ہے آئینو۔ روبرو اس کے نہ مُنھ دیکھی کہو۔ مُنھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے۔ یہ سب کہتے ہیں مُنھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے۔ مُنھ دیکھے کی عقیدت۔ مذکر۔ نمائشی (شعور) وہ نہیں جسے وہ ملتا ہے غرض کا آشنا نکل گیا ہے صاف مُنھ دیکھے کا پیار آئینہ سے۔ مُنھ دیکھے کی۔ ظاہری۔ اوپری۔ دکھاوے کی۔ (ہجر) مُنھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے۔ آئینہ رو کسی کے یار نہیں ۲ خوشامد کی۔ جیسے مُنھ دیکھے کی بات۔ مُنھ دیکھے کی الفت۔ ظاہری محبت۔ دکھاوے کی محبت۔ جھوٹی محبت۔ (جان صاحب) ہمارے اسکی تو مُنھ دیکھے کی محبت ہے۔ مہینوں ملے پر وہ بخبر نہیں آتا۔ الفت کی جگہ چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں۔ مُنھ دیکھے کی باتیں اوپری۔

منھ

باتیں۔ ظاہری باتیں۔ دکھاوے کی باتیں کسی کے مواجہہ میں کوئی بات اسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امر نیک اس کے ساتھ کرنا۔ (ناظم) ساری منھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ چل دور بھی ہو۔ پاس سے غیر سے ہو ادھر کہیں کافر بھی ہو۔ منھ دیکھے کی تعریف۔ کسیکے سامنے اسکی تعریف جو نمائشی ہو۔ (اوج) منھ دیکھے کی تعریف یہ مرغوب نہیں ہے۔ آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے منھ دیکھے کی سی۔ نمائشی بات (سیر) آرسی آرسی ہے وہ ہے وہی۔ یہ نہ منھ دیکھے کی سی ہم نے کہی۔ منھ دینا۔ [۱] کسی برتن میں جانور وغیرہ کا منھ ڈالنا۔ [۲] دھیان دینا۔ متوجہ ہونا۔ [۳] اقرار کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب۔ کس سے کہئے حال اس روداد کا۔ (رشک) رخ و قرآں میں نہیں فرق تو منھ دو ہمکو۔ وقف کی چیز کہو دیتے ہیں وقفہ کیا ہے۔ منھ ڈالنا۔ [۱] کسی جانور کا کسی چیز میں منھ داخل کرنا۔ جانور کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔ چارہ چرنا۔ پانی پینا [۲] (مرغ بازوں کی اصطلاح) لڑنا مرغ کا [۳] منھ کسی چیز میں ڈالنا۔ (ذوق) نہ منھ ڈال خار آبلہ میں کہ ہوگا۔ یہ ساغر ہے کہربائی کا جھوٹا۔ منھ ڈھانپ کر رونا۔ رومال وغیرہ منھ پر رکھکر زار زار رونا۔ (قلق) گاہ تو دل میں مشغل ہوتا۔ گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا۔ منھ ڈھانپنا۔ منھ پر کپڑا ڈالنا۔ رونا۔ نوحہ کرنا۔ (شاد) منھ بھی ڈھانپا میت عاشق پہ جو۔ دیکھکر آنکھیں کھلیں شرما گیا [۲] شرم سے منھ چھپا لینا۔ (نواب مرزا شوق) شرم کے مارے منھ کو ڈھانپ لیا۔ کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا۔ منھ ڈھانک کر رونا۔ منھ ڈھانپ کے رونا۔ زار زار رونا۔ منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔

منھ

ماتم کرنا۔ (رند) کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منھ ہائے اپنے حال پر۔ پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس۔ (منیر) کسواسطے کل اشک ندامت نہ بہے گا۔ منھ ڈھانپ کے روتا ہی عبث دامن تر آج۔ منھ ڈھانکنا۔ [۱] منھ چھپانا۔ منھ پر پردہ ڈالنا۔ (آتش) منھ تمنے شب وصل میں کسواسطے ڈھانکا۔ بیجا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا [۲] بین کرنا۔ میت پر رونا۔ (شاد) نہ نکلا حب کبھی گریاں مرے پر مجھ پر ارماں کا۔ ہزاروں آرزوؤں نے مری میت پہ منھ ڈھانکا۔ منھ ذرا سا نکل آنا۔ دیکھو ذرا سا منھ نکل آیا۔ منھ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ رورعایت کرنا۔ (رشک) جو منھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کسکے بوسے لوں۔ تمھیں منھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تمسے۔ منھ روشن ہونا۔ منھ پر چمک ہونا۔ منھ پر رونق ہونا۔ (جلیل) پھر نہ کہدے تمھیں کوئی خورشید۔ منھ ہے کیسا دم غضب روشن [۲] سرخرو ہونا۔ منھ زبانی [۱] باہم زبانی گفتگو۔ (داغ) نامہ بر سے طے کئے سارے پیام۔ منھ زبانی کا مزہ جاتا رہا [۲] حفظ۔ از بر۔ (نفرہ) تم حساب کرو۔ لکھتے کا رب کیڑا آیا۔ منھ زبانی کو رہنے دو۔ میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔ بعض فصحائے لکھنؤ منھ زبانی کی جگہ زبانی کو فصیح سمجھتے ہیں۔ اور منھ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے ہیں۔ منھ زرد ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ اوسی چھپا جانا۔ (ذوق) سفینہ میں بوالہوس کے بھی تھے آمبٹے گر۔ نشتر کا نام سنتے ہی منھ زرد ہوگیا۔ منھ زور۔ صفت [۱] شریر گھوڑا۔ جو لگام کو نہ ماننے۔ (رشک) بدزبانی کا گلہ ہر خط میں ہے۔ چاہیئے منھ زور گھوڑا ڈاک میں [۲] بیباک۔ نڈر۔ ڈھیٹ۔ بدزبان

منھ

(جان صاحب) منھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا
بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا ۳ بکی۔ بسیار گو۔ (ناسخ) دم بخود
صور قیامت ہو جو نالاں ہوں میں۔ پر یہ چپ۔ ہتی نہیں ہے
بڑی منھ زور گھٹا۔ منھ زوری۔ مونث ا بدزبانی۔ بدکلامی۔
سخت کلامی۔ بیہودہ گوئی۔ مثال کے لئے دیکھو خریدم ۲ شرارت
شوخی۔ سرکشی (صبا) ظلم ہے احمقوں کی منھ زوری۔ تنگ یہ
بے لگام کرتے ہیں۔ منھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بدلگامی
کرنا ۲ شوخی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (اوج) کھائے گا منھ کی دیکھو یہ منھ
زوریاں نہ کر۔ یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر ۳ چالاکی گھوڑ
کی جو رفتار سے باز نہ رہے۔ (آتش) اسیری ہی ہے خاک پر کی منھ زوری
اس نے آتش۔ پہر دل تند قاتل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا۔ منھ زہر
ہو جانا۔ منھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے منھ زہر ہو گیا۔
جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زباں لیں۔ منھ سامنے نہ کرنا۔
حجاب یا شرم سے روبرو نہ آنا۔ (قدر) سکتے یہ سامنے وہ منھ
نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے۔ منھ سُت
جانا۔ (عو) منھ کا دُبلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھو
تو اٹھا کے ذرا سُت گیا دو ہی دن میں منھ کیسا۔ منھ سجانا۔
ا منھ پھلانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپڑوں سے منھ
لال کرنا ۳ (کنایتہً) غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ منھ سرخ ہو جانا۔
(کنایتہً) غضبناک ہو جانا۔ غصے کے سبب منھ کا لال ہو جانا۔
۲ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں منھ پہ سرخی آ جانا۔ (ناسخ)
مے گلگوں سے ہوا سرخ مرا روئے سفید۔ کیمیا گر تو نہیں چاندی
کو بھی زر کرتے ہیں۔ منھ سڑنے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی)

منھ

یہ منھ اور یہ باتیں یہ طور دھیان۔ سڑے منھ کر سے کٹ کے
تیری زباں۔ منھ سفید پڑ جانا۔ منھ سفید ہو جانا۔ رنگ
اڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے۔ (رشک)
کہئے جب خواب پریشان شب تار فراق۔ اب تعبیر کا منھ ہو
دم تعبیر سفید۔ منھ سکڑ جانا۔ چہرے پر جھریاں پڑ جانا۔ منھ
سکوڑنا۔ منھ سکیڑنا۔ منھ بنانا۔ منھ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا
ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا۔ منھ سلونا
کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (شاد) اُسکے
نمک پاش ملاحت ہوئی۔ منھ مرے زخموں نے سلونا
کیا۔ منھ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔
زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ منھ سنبھالو۔ زبان روکو
سوچ سمجھکر بات کرو۔ زباں درازی نہ کرو۔ (صبا) مانگئے بوسہ
تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ منھ سنبھالو رنج ہو جائے گا
اس تقریر میں۔ منھ سوجا رہنا۔ غصہ یا بدمزاجی سے منھ
پھولا رہنا۔ منھ سونگھنا۔ دیکھو منھ خشک ہونا ۲ منھ سونگھنا۔
شراب پینے والے کا منھ سونگھتے ہیں۔ (شعور) کہوں میں
محتسب شہر منھ اگر سونگھے۔ مری بغل کے پسینے سے آئی
بو سے شراب۔ منھ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنویں کا مخفف
ہے) مثل ذرا سا منھ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ
زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ (بنات النعش) اللہ رسی چٹوری منھ سوئی
پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہے۔ منھ سے ا زبان سے
(عاشق) فرق کیجئے فدائیوں میں ذرا۔ کون ہے منھ کون
ہے دل سے ۲ خاطر سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

مُنھ

(جان صاحب) بے ملنگے ہٹ اٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورُو کے مُنھ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ۔ مُنھ سے آواز نکالنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (شعور) گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے وال موجود۔ بجائے مُنھ سے تو آواز پاسباں نہ کھیں۔ مُنھ سے آواز نکلنا۔ لازم۔ مُنھ سے آواز نہ نکلنا۔ دیکھو آواز۔ مُنھ سے آہ نہ کرنا۔ شکوہ نہ کرنا کسی ظلم و جور کا۔ (انیس) کوڑے لگے پہ مُنھ سے نہ کی اس جری نے آہ۔ مُنھ سے اقرار لینا۔ زبان سے اقرار لینا۔ (قلق) دیکھو مکاری حد کی ہے عیار۔ خو میرے مُنھ سے لے لیا اقرار۔ مُنھ سے اُگلنا۔ مُنھ سے باہر لانا۔[2] (کنایۃً) غبن کیا ہوا مال واپس کرنا۔ مُنھ سے بات چھیننا۔ مُنھ سے بات لینا۔ مُنھ سے بات لینا۔ کسیکے جی کی بات اسکے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔ مُنھ سے بات سننا۔ کسی کی زبان سے کوئی بات سننا۔ مُنھ سے بات نکالنا۔ کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔ مُنھ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا۔ (ناسخ) تیرے آگے جو نکلے بات مُنھ سے یہ نہیں ممکن۔ زبان شمع گو لگتی نہیں محفل میں تالو سے۔ مُنھ سے بات نہ نکالنا۔ مُنھ سے بات نہ نکلنا۔ دیکھو بات۔ مُنھ سے باتیں نکالنا۔ کوسنا۔ بد دعا دینا۔ (رشک) میرے حق میں مُنھ سے جو باتیں نکالیں ہو گئیں۔ کیا زباں اسکی زبانِ خامۂ تقدیر ہے۔ مُنھ سیاہ کرنا۔[1] مُنھ کالا کرنا۔ خضاب لگانا۔[2] کلنگ کا ٹیکا لگانا۔ مُنھ سے بس کرنا۔ زبان سے انکار کرنا۔ مُنھ سے روکنا۔ کافی سمجھنا۔ (ذوق) مُنھ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی دیتا۔ مُنھ سے بولنا۔ (طنزاً) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔ (راسخ) کچھ تمنے سنا مُنھ سے لگی بولنے صاحب۔ تو تم سے بھی چل نکلی

مُنھ

ہے تصویر تمھاری۔ (شرت) دروازہ پھر تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ تا صبح مُنھ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ مُنھ سے بولو سر سے کھیلو۔ بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ سے بڑے ہو کیو قدر مُنھ پیٹے ذرا تباؤ تو حال دل کا۔ نہ مُنھ سے بولو نہ سر کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا۔ مُنھ سے بولے سر سے کھیلے۔ بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چپ ہے مبہوت ہو گیا ہے بالکل بیہوش ہے۔ (ظفر) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ جنوں کے اثر سے کھیلے۔ وہاں دیکھو کا تیرے مارا نہ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ مُنھ سے پوری بات کہنا۔ زبان سے پورا مضمون ادا کرنا۔ (رشک) طاقت نہیں کہ مُنھ سے کہے پوری بات بھی۔ نکر جہاں کہاں یہ ترانیجاں کہاں۔ مُنھ سے پھوٹنا۔ (عو) کنایہ ہے کچھ بات کرنے سے۔ (ہجر) ھلتی نہیں گُل کی بدمزاجی۔ غنچے نہیں مُنھ سے پھوٹتے ہیں۔ مُنھ سے پھول جھڑنا۔[1] (کنایۃً) خوش گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا (ناسخ) پھول جھڑتے ہیں ترے مُنھ سے جو اے رنگیں بیاں۔ نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہو گیا۔[2] (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) واہ کیا مُنھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوبرو ہو کے یہ کلام خراب۔ مُنھ سے چھین لینا۔ دیکھو مُنھ سے بات چھین لینا۔ مُنھ سے دودھ ٹپکتا ہی مُنھ سے دودھ کی بو آتی ہے۔ کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ کاری سے۔ (داغ) تلخی حسرت کو فرہاد کی وہ کیا جانے۔ مُنھ سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ مُنھ سی دینا۔ (عملی) یا کسی ایسی ہی چیز کے مُنھ کو ٹانکے لگا دینا۔[2] (کنایۃً) خاموش کر دینا۔ رشوت دیدینا۔ (امیر) شکوہ زباں پہ آنہ سکا رنج ہجر کا۔ اک

منھ

بوسہ دیکے اُس نے مرے مُنھ کو سی دیا۔ منھ سی لینا۔ خاموشی اختیار کرلینا۔ منھ سے رال ٹپک پڑنا۔ منھ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا۔ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ منھ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنھ فق ہوجانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (ذوق) یوں کرے حسیت کہ جیسے سرے میدان نبرد۔ مُنھ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ منھ سے سنا چاہتے ہو۔ کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی بے درد ہیں کیوں ہم سے گُرتے ہو تم۔ صاف کہدو کہیں کچھ مُنھ سے سُنا چاہتے ہو۔ منھ سے سننا۔ زبان سے سننا۔ منھ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہار عشق) شادی ان دونوں کی جو ہو جائے۔ کچھ تو منھ سے سیاہی دھو جائے۔ منھ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (انیس) شرمندہ ترے منھ سے ہیں اے حُسن دلاور۔ اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر۔ منھ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں ہے۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں منھ سے فرماتے ہوئے۔ منھ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (ناسخ) چپ اگر بیٹھے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھے ہو۔ منھ بنالیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں۔ منھ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہا اور زبان سے کچھ اور نکلنا۔ (امیر) ذرا تو نشہ کم ہو تو یہ پڑھوا آتا ہے۔ کیا داعظ کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں منھ سے کچھ نکلتا ہے۔ منھ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اُکتا جانا۔ (امانت) منھ سے زندوں کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے۔ مُردے کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے۔ منھ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی بیہودہ بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ۔ (جلیل) محفل میں روز بیٹھکے بنتے ہو شمع رو۔ کچھ کہہ اٹھے نہ منھ سے کوئی

منھ

دلجلا کبھی۔ منھ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) اور نہ بگڑے ہوئے تیور نہیں دیکھے جاتے۔ منھ سے کہہ ڈالئے جو کچھ ہو مری بیاں دل میں۔ منھ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (رشک) نعیمں منھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے۔ نمائشی طور پر کہنا۔ (داغ) تم منھ سے کہے جاؤ گے دیکھا ہے زمانہ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہاں ہاں نہیں دیکھا۔ منھ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ منھ سے لگانا۔ لب آشنا کرنا۔ (آتش) بادۂ کیف سے کھل گئی اُس شوخ کی آتش۔ لگا کر منھ سے پیمانہ کروہ پیمان شکن بگڑا۔ دوسرے کے منھ سے کوئی ظرف لگا دینا۔ (آتش) خم لگا دے منھ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتی بہلانا لگا منھ سے لگنا۔ لب آشنا ہونا۔ (ذوق) منھ سے لگا ہوا ہے اگر جام ہے تو کیا۔ دل سے ہے یا ساقی کو ترا لگی ہوئی ناخوگر ہو جانا۔ کسی شے کے اکل و شرب کا۔ سوائے ذوق دیکھو یہ زبان کو منھ لگا۔ مجھتی نہیں۔ جہہ منھ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ منھ سے منھ لگانا۔ پیار کرنا۔ منھ سے منھ ملانا۔ منھ دوسرے کے منھ سے ملا دینا۔ (بحر) جان صدقہ ایک بوسہ پہ کریں گے عمر بھر۔ دیکھ لو منھ سے ملا کر منھ ہمارا تکلف سے بیچ کنایہ ہے۔ گستاخانہ بات چیت سے منیر۔ نہ منھ سے منھ ملا کے سناتے ہیں گالیاں۔ لڑتی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے۔ منھ سے موتی اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے۔ (ذوق) مدح حاضر میں کروں میں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ مرا منھ سے اُگلتا گوہر۔ منھ سے نام نکالنا۔ کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام توکل کا نکالا ہے جو منھ سے۔ تکیہ سے ترا بے سر و ساماں نہ اُٹھے گا۔ (بحر) میرے جلنے کی کوئی بات نہیں

منھ

فرماتے۔ نام لیتے ہو پھر اس منھ سے مسیحائی کا۔ منھ سے نکالنا ۱
جو بات دلمیں چھپی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی
دل ہی میں اُسکے آگے۔ لب تک آئی تو سہی منھ سے نکالی نہ گئی
۲ (کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ ؎ اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تم
ہی جانوگے۔ داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر نہ ہوں ۳ دعویٰ کرنا۔
(راسخ) ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ ہاتو نہیں
گر فریب نہیں لاگ بھی نہیں ۴ کسی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔
؎ اے شرف منھ سے نکالا جو کبھی دل نہ کہ جان بھی دوگے
تو پھر وہ نہیں آنے والے۔ منھ سے نکل جانا۔ بیساختہ کوئی
بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام کا
کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ کھلواؤ میری زبان
چُپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائے گی۔ منھ سے نکلنا۔
لازم۔ (آتش) منھ سے بیدل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں۔
مثلِ نے محتاج ہے اپنا دہن دمساز کا۔ منھ سے نکلی پرائی ہوئی
منھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ دیکھو بات منھ سے نکلی۔ (قدر) مثل
مینا بیٹ کا ہلکا ہو۔ منھ سے جب نکلی پرائی ہوگئی۔ منھ سے
نیک و بد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد
میں نکالوں کہ رات دن۔ اغیار کو تم کہتے ہیں ارقام دوش پر
منھ سے ہاں نہیں کرنا۔ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ
وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے منھ سے
ہاں نہیں ۔ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال
کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے منھ سے ہاں
نہیں۔ منھ سیا جانا۔ منھ پہ مُہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جا

منھ

(شوق قدوائی) کیا کروں میں جو کچھ کہے ناصح۔ منھ کسی کا سیا
نہیں جاتا۔ منھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ منھ پر کالک
لملنا۔ (ناسخ) سیاہ منھ کرو زاہد کا اسطرح رندو۔ کہ ہو نہ ریش
سے تا دشر یہ خضاب جُدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر
پھر آئی ہے منھ سیاہ کرکے۔ منھ سیاہ ہونا۔ منھ میں کالک
لگنا۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت و خواری ہونا۔
(ناسخ) ہے گماں خط کا جسے تجھپر ہو اُس کا منھ سیاہ۔ پڑگیا
ہے عکس زلف آئینہ رخسار میں۔ منھ سینا۔ منھ بند کرنا۔
خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی سی جائیں
منھ مرا میرے عزیز۔ پھر تو ہے دل سے کل اندیشہ ہے فریاد
کا ۲ رشوت دینا۔ منھ شکر سے بھر دینا۔ خوشخبری سنانیکے عوض
۔۔ منھ میٹھا کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لیکے آیا ہے تو اے
قاصد۔ یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دیگا شکر سے۔
منھ سیدھا کر دینا۔ (کنایۃً) خوب مارنا۔ منھ فق۔ صفت۔
اُداس۔ حواس باختہ۔ بے اوسان۔ بے حواس۔ منھ فق
ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت
فزا ہے جلوہ کس رخ کی سادگی کا۔ سکتے میں آئینہ ہے منھ فق
ہے آرسی کا۔ منھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرنے وقت
دیندار آدمی کا منھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل
نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرتے دم منھ پھر گیا
نخچیر کا۔ منھ کا پھوہڑ۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بد زبان۔ بدلگام۔
منھ پھٹ۔ منھ کا روغن اُڑ جانا۔ منھ کی رونق جاتی رہنا (جر)
ہم سے رکتے ہیں اسقدر جو گئے ہیں الجھن۔ سب گئی چمک کا ہے

منہ

۱۔ جلائے گا منہ کا روغن۔ منہ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول
۲۔ وہ تلوار جس کا منہ نہ مڑے۔ مونث کے لئے منہ کی سچی۔
(شعور) سا منہ کی سچی تھی یہ پہلے تو ملانے کو مرے۔ دانت پیدا
کئے تلوار نے کھانے کو مرے۔ منہ کا کچا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱۔ وہ گھوڑا
جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم منہ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑا
منہ کا کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ ۲۔ (مر) عیاروں کی اصطلاح
اصیل مرغ۔ ۳۔ وہ آدمی جس کی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کیلئے
منہ کی کچی۔ منہ کا کڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منہ
کی کڑی۔ ۱۔ منہ کا سخت۔ منہ زور۔ مضبوط دھار کا۔ (امیر) لگ
اسکی مژہ سے بھی ہے کٹر، چھری خنجر سے بھی منہ کی کڑی ہے
منہ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا منہ کے کہنے کے مطابق ہونا۔ (قلق)
ایک گن کیا ہے کسی بات میں تو تنہا نہیں۔ جو تو کہتا ہے ترے
منہ کا کہا ہوتا ہے۔ منہ کالا۔ دیکھو اس کا منہ کالا۔ منہ کالا کرنا۔
۱۔ منہ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) ذات عالی
کا اثر داغ جبیں ہے۔ اللہ نے کالا کیا منہ اہل دغل کا۔ ۲۔ منہ
کالا کرکے تشہیر بھی کرتے ہیں۔ (امیر) ہو اگر جھوٹا تو یہ مدعی تعزیر
کروں۔ کرکے کالا ترا منہ شہر میں تشہیر کروں۔ ۳۔ زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔
۴۔ (کنایۃً) کسی برے فعل کے مرتکب ہونے والے سے بطور ناخوشی
جھڑک مارو کی جگہ کالا منہ کرو۔ مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم کسی
لڑکے غرفے سے نکالا منہ کرو۔ اور نہیں گرا نتے تو جاؤ
کالا منہ کرو۔ ۵۔ کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسی
ہی کہتے ہارتے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف منہ کالا کیجئے۔ ۶۔ بیشتر
دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ منہ کالا ہو۔ بددعا۔ (رشک)

منہ

آنکھوں کی گیسوؤں کی یاد کا منہ کالا ہو۔ آدمی اندھے کنوئیں میں
گرتا ہے۔ اندھا ہوکر۔ منہ کا منہ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ
گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سنکر فوراً
کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں۔ یعنی خبر سنتے ہی حیرت
کا عالم چھا گیا۔ منہ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی
باتیں کرنیوالا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر) ستم ہے منہ کے وہ میٹھے ہیں
دل کے زہر بھرے۔ یا رب والے کہ وہ میٹھے ہوں۔ اور
زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے منہ کی میٹھی۔ منہ کا میٹھا پیٹ
کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن۔ منہ
کان سے ملاکر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے
اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ سب کہدے یہ کوئی اس سے سنتے
ہیں شوق سے اونچا۔ باتیں تم اُن سے کرو منہ کان سے ملاکر
منہ کا نوالہ۔ ۱۔ لقمۂ دہن۔ ۲۔ (کنایۃً) وہ کام جو نہایت آسان اور
سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جان صاحب) کیا منہ کا
نوالہ نہیں ہے۔ بی نعمت خیر جبین کا بارہ برس میں اٹھتا ہے۔
(منیر) روز کہتے ہو سمجھ کو میں کھا جاؤنگا۔ اپنے منہ کا مجھے
کیا تو نے نوالہ جانا۔ منہ کا نور اڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور
آب و تاب جاتا رہنا۔ صدمہ سے زرد ہو جانا۔ (رشک) یہ جھوٹ
ہے اڑا دیا خورشید کے منہ کا نور۔ سفید ریش سے بڑھکر کا فرق
سمجھتے نہیں۔ منہ سیپ کی طرح پھولنا۔ (کنایۃً) کنایہ ہے
کمال غصہ اور خفگی سے (قلق الصدور) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت
منہ سیپ کی طرح پھولا رہتا ہے۔ دیکھو کیا۔ منہ کرنا۔ سوراخ
کرنا۔ چھید کرنا۔ کسی طرف جانیکا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (شرف)

مُنھ

کے بعد یا یک باتیں کرنا۔ (ناسخ) لوچ گوئی میں کھلے گر مُنھ سے غفلت کی دلیل۔ پے بہ پے خمیازہ اکثر لائی ہے تاثیر خواب۔ ۳ گھونگھٹ۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا چہرہ کا۔ (غالب) مُنھ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اس شوخ کے مُنھ پر کھلا۔ مُنھ کھلوانا۔ ۱ مُنھ فراخ کرنا۔ ۲ بولنے پر مجبور کرنا۔ زبان کھلوانا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرونگا میں بھی اب خدمت میں عرض۔ چپکے رہیئے مُنھ نہ اب کھلوائیے ۳ زبان سے نکلوانا۔ سوال کرانا۔ اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۴ بے نقاب کرانا۔ مُنھ کھُلا کر رہ جانا۔ ۱ کچھ کہتے کہتے رہجانا۔ ۲ مشتاق رہجانا۔ (رشاد) وہ تیغ زباں جب لڑانے لگے۔ ہراک زخم منھ کھولکر رہگیا۔ مُنھ کھولنا۔ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا) میں بھی وہ ہوں جو مرے آگے کبھی منھ کھولے۔ کاٹ ڈالوں ابھی دانتوں سے زبان ۲ اعضا۔ کنایہ ہے زبان درازی اور کسی کو بُرا بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا (مومن) بات پوری بھی مُنھ سے نکلی نہیں۔ آپنے گالیوں پہ منھ کھولا ۳ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (ذوق) رو نمائی میں تجھے دے مہر و خورشید فلک۔ کھول اپنے مُنھ کو جو تو مُنھ سے اٹھاکر سہرا ۴ (لکھنؤ) دایہ کا اول تو بچے کو دودھ پلانا۔ ۵ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بندھنے کو کھولنا (ذوق) خدا شعار تیل نے منھ ترکشوں کے وا کھولے۔ ۶ وانا۔ حوصلوں نے بند قمیص کیا کھولے ۷ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) لگی رہتی ہیں دنیا کیطرف آنکھیں حریفوں کی۔ ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں اک نمکدان پر ۸ دہن کشادہ کرنا۔ جیسے پھوڑے کا منھ کھولنا۔ مُنھ کی

مُنھ

کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) اسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تونے تقریر جو زبانی کی۔ مُنھ کی آنا۔ روبرو جوٹ کرنا۔ سامنے یعنی کی بات کہنا۔ (رشاد) دیکھکر حُسن صفائی سادہ رو شرمائیگا۔ آئینہ کا دل نہیں اتنا جو مُنھ کی آئیگا۔ مُنھ کی بات۔ کسیکی کہی ہوئی بات۔ (داغ) تونے جو قاصد کہی دل کو لگی۔ یہ اسی کافر کی منھ کی بات ہے۔ منھ کی بات چھین لینا۔ دیکھو مُنھ سے بات چھین لینا۔ (شفق ہی) بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گویا میرے مُنھ کی بات۔ مُنھ کی ٹکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔ منھ کی رنگت سفید ہونا۔ رنگ اُڑ جانا۔ چہرہ کا خوف و ہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔ (ناسخ) یاس میں یاس رنگت ہے مثل یاسمن منھ کی سفید۔ وصل ہو مجھکو میسر اُس سمن بر کا نہیں۔ مُنھ کی کھانا ۱ منھ پر چوٹ کھانا۔ اوندھے مُنھ گرنا۔ سر کے بل گرنا ۲ تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا ۳ سزا پانا۔ مار کھانا۔ (شوق) یوں ہراک کو جو پھانس لائیگے۔ اک نہ اک روز مُنھ کی کھاؤگے ۴ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ (فقرہ) دیکھا چھوٹے منھ سے بڑی بات کہکر آخر آپنے مُنھ کی کھائی نا۔ (اختر شاہ اودھ) ہمسر جو ہو رُخ سے غنچہ و گل۔ تو منھ کی وہ کھائے بے تامل ۵ صریح دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاشق) گر پڑے سجدے میں تجھکو دیکھکر۔ زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھئے ۶ ہار جانا۔ شکست کھانا۔ ؎ اے شوق تجھے نہ پوچھو ہم عاشقوں کی غیرت ہر بار مُنھ کی کھانا اور پھر سوال کرنا۔ مُنھ کی کھلانا۔ مُنھ کی کھلانا مُنھ کی کھانا کا متعدی۔ (جلیل) اے بے وفا قسم تجھے کھا نہ جائیے مُنھ کی کھلائیے تجھکو نہ تیری زبان کہیں۔ (جانشاحب) اندھیر ہے ہونٹوں کی مری چوس لی مسّی۔ کھلوائیے گی مُنھ کی یہ بمتیس دھوکا

منھ

دھری چوٹ۔ منھ کی گالی۔ کسیکی زبان کی گالی۔ (راسخ) بارش لطف تکلم کچھ نہ پوچھ۔ تیرے منھ کی ہوگئی گالی گھٹا۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (عو) کوئی شخص جان بوجھکر بے شرمی اختیار کرتاہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ (امیر) آتی ہے شمع شب کو آگے تیرے یہ کہکر۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ اب یہ مثل یوں بولی جاتی ہے۔ اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منھ کی لوئی اتر جانا۔ بے شرم ہونا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ منھ کی مانگی موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیر) لمنگئے کیونکر دعائے طول عمر منھ کی مانگی موت بھی ملتی نہیں۔ منھ کی مکھی نہ اڑا سکنا۔ (کنایۃً) نہایت کمزور اور ناتواں ہونا۔ منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا بکّی ہے۔ زبان نہیں رکتی۔ منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین پر لگے۔ (قدر) پھرتے پھرتے جو عدو تھک کے گریں منھ کے بل کھینچ کر پھیر دے مریخ قفا پر خنجر۔ (نفیس) وہ منھ کے بل آیا جو بڑھا تول کے بھالا۔ منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔ منھ کے ٹکڑے اڑ جانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتاہے۔ منھ کٹ جاتاہے اور اسکو منھ کے ٹکڑے ہوجانا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو لو چونا کتھے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے اڑ جائیں۔ منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے پیام سلام۔ (امیر) ہونٹھوں پہ دم ہے لیکن دلمیں یہی ہے حسرت۔ دو حرف اُس کے منھ کے سُن لیتے ہم کسی سے۔ منھ کے لائق نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منھ کے لچھن جھڑنا۔ دیکھو منھ کی لوئی اتر جانا منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ (رشک) عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی۔ مجھ کو خاموشی

منھ

عطا کی غل دیا زنجیر کو۔ (داغ) کیا جو ہم نے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا ہے۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا۔ منھ کیل دینا۔ منھ کیلنا۔[1] کسی چیز کے منھ کو کیل سے بند کر دینا۔ (فقرہ) آموں کا منھ کیل کر اچار ڈال دو۔[2] (کنایۃً) جادو یا منتر سے منھ بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نصیر) کہتاہے جاک در سے کیوں تونے آکے جھانکا۔ ہے جی میں کیل دیجئے منھ اس کے پاسباں کا۔[2] خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔ بولنے سے روکنا۔[3] (کنایۃً) رشوت دینا۔ منھ گڑھیا میں۔ دیکھو گڑھیا۔ منھ لال کرنا۔[1] منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کر دینا۔ (امیر) چمن میں گل نے جو کل دعوئ جمال کیا۔ جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا۔[2] پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔ منھ لال ہونا۔[1] غصہ یا طیش سے چہرہ سرخ ہوجانا۔ (صبا) تیغ حسن اے گل تر ہوگئی خوں آلود مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا۔[2] ناموری حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔[3] تھپڑ لگنے سے چہرہ سرخ ہوجانا۔[4] نشہ یا جوش شباب سے چہرہ سرخ ہونا۔ (ناسخ) منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہو۔ کچھ اور ہی دکھائیگا تمکو خمار رنگ۔ منھ لپیٹ کر پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ غمگین اور اداس ہوکر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منھ پر کپڑا اڑا کر لیٹ رہنا۔ (رند) بہار آئی کہاں اب رند دیوانہ گلستان میں۔ پلیٹے منھ پڑا ہوگا کسی جانب بیاباں میں۔ منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (اشرف) مردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر۔ راتوں کو سانس آتی ہے اے یار شانہ شانہ۔ منھ لپٹنا۔ رنج سے یا یونہیں چہرے کو کپڑے سے چھپانا۔ (آتش) منھ لپیٹوں میں تو دم کر دے خیال یار

مُنھ

بند۔ خواب بد دیکھوں تو ہو دیں دیدۂ بیدار بند۔ مُنھ لٹکانا۔ ۱کوئی دوا مُنھ میں لے کر۔ رطوبت ٹپکنے کے لیے مُنھ کو نیچے کی طرف جھکانا۔ ۲مُنھ کو شرمندگی سے جھکانا۔ مُنھ لگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مُنھ لگی۔ سرچڑھا (محصنات) سب میں زیادہ مُنھ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کر سکتی تھی۔ (قدر) عبث رندوں سے وہ شکل دہن اب مُنھ چُراتا ہے۔ ہے مثل بادۂ کہنہ پُرانا مُنھ لگا ساقی۔ مُنھ لگانا۔ مُنھ کے پاس لانا۔ مُنھ سے مَس کرنا۔ مُنھ سے چھُوانا۔ ۲مُنھ سے چھوٹا کرنا۔ چھٹالنا۔ ۳گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کر کے بے تکلّف اور ڈھیٹ کر دینا اپنے مواجہہ میں۔ (آتش) سبوئے شیشۂ خُم کسکی کی نہ پابوسی۔ کسی نے مُنھ نہ لگایا مجھے سوائے قدح۔ ۴کنایہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے۔ (امیر) ذرا رُخ یار کے اُن کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے۔ کسی کے مُنھ لگانے میں یہی تو ہمکو مشکل ہے۔ ۵کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ لگانا۔ (فقرہ) چُلّو سے کیوں پیتے ہو مُنھ لگا کر پی لو۔ مُنھ لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔ مثل۔ یہاں بولتے ہیں جب کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (رویائے صادقہ) بی بی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دینگے۔ ہزار دفعہ دینگے۔ تم ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ مُنھ لگائی ڈومنی۔ الخ۔ مُنھ لگنا۔ ۱مُنھ سے چھُو جانا۔ مُنھ سے مَس ہونا۔ ۲مصاحب بننا۔ یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو مُنھ یار کے لگیں۔ آنکھوں کے جام کیا لب دریا کے سامنے۔ ۳سر چڑھنا۔ گستاخ بننا (ظفر) دختِ رز لگ گئی ہے مُنھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو ہنڈ در

مُنھ

کی ایک ہے۔ ۴قُرب حاصل کرنا۔ ۵حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر) بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے مُنھ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں۔ ۶چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ کسی اکل و شرب کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بخیر انجام کا۔ بدمزہ کرتا ہے مُنھ لگنا کباب خام کا۔ مُنھ لیکے آنا۔ (کنایتہً) صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رند) پھر یہ مُنھ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دور ہو سامنے سے نفرت ہے۔ مُنھ لیکے رہ گیا۔ دیکھو اپنا سا مُنھ۔ مُنھ مارنا ہے۔ (عو) اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار کرے۔ مُنھ مارنا۔ ۱شکار کو مُنھ سے پکڑنا۔ ۲لڑائی کے مرغوں اور بٹیروں کا باہم منقاریں مارنا۔ ۳(دہلی) طعنہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ طنز کی بات کہنا۔ ۴کبوتر کو پرواز کے وقت کسی سمت بھیجنا۔ ۵شکاری کتے کا شکار پر دانت مارنا۔ ۶گھوڑے یا اونٹ کا کاٹنا۔ ۷جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ) گھوڑا دو مُنھ مار لے تو ابھی چلتا ہوں۔ ۸(کنایتہً) محروم رکھنا لذیذ کھانے پینے سے۔ (بحر) خوانِ نعمت سے کبھی خط نہ اٹھائیں منگتے بخیل۔ ال کیا کھائیں منگتے تقدیر نے مُنھ مارے ہیں۔ مُنھ مانگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مُنھ مانگی جب دل خواہش جیسا مُنھ سے کہا تھا۔ مُنھ مانگا بر پایا۔ (مثل) جو دل کی خواہش تھی وہ پوری ہوئی۔ مُنھ مانگنا۔ (کنایتہً) فریاد کرنا۔ (رشاد) گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے مُنھ مانگنے غنچے ہنسا وہ گل جو قہقہہ کر۔ مُنھ مانگے دام۔ مذکر۔ مُنھ سے طلب کی ہوئی قیمت۔ مُنھ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔

منھ

دلی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج منھ مانگی مراد آپ نے پائی کیونکر۔ (امیر) بوسہ اُس لب کا ملا پائی مراد۔ منھ کی مانگی آج ہاتھ آئی مراد۔ (یا ناکے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بولی ہیں تمھارا اچھا رلائی۔ منھ مانگی مراد تو پائی۔ منھ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔ منھ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جب دکاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ منھ مانگی موت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام ہونے سے رنج نہ ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ منھ مُڑ جانا۔ منھ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) چل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ منھ مُڑ نہ گیا اگر چھری کا۔ منھ مسل ڈالنا۔ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) دندان شکن جواب دینا۔ منھ ملانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے منھ سے مشابہ کرنا خوبی وحسن میں۔ (آتش) منھ ملاتا ہے تمھارے چہرۂ پُرنور سے۔ کھینچئے اپنے کفِ پا کو دو چار آفتاب۔ منھ موڑنا۔ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ کسی کے شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منھ موڑنا بتانِ حسین سے حرام ہے۔ موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر۔ ۲ توجہ نہ کرنا۔ (امیر) منھ نہیں موڑنے کے خنجر یار۔ یہ جو رد ہوٹھا نہ گا مشکل سے ۳ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ ۴ پرہیز کرنا۔ بازرہنا انکار کرنا۔ شکست کھانا۔ پسپا ہونا۔ ۵ بے مروت ہونا۔ ۶ ٹالنا بیوفائی کرنا۔ ۷ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) گھر بار سے اپنے منھ کو موڑا۔ پس اس نے غزالہ کو نہ چھوڑا۔ ۸ کسی کی طرف

منھ

منھ پھیرنا۔ متوجہ ہونا۔ ۲ (کنایۃً) آزردہ ہونا۔ منھ میٹھا کرنا۔ مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ ۲ شیرینی کھانا۔ ۳ (کنایۃً) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر۔ ۴ نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (شاد) گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے۔ جب اُس خنجر کا منھ میٹھا کیا ہے۔ منھ میٹھا ہونا۔ (کنایۃً) دھاردار آلہ کی دھار کند ہونا۔ (رشک) یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتلِ شیریں دہن۔ خوف یہ تھا ہے کہ منھ میٹھا نہ ہو تلوار کا۔ منھ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا۔ ؎ اے بحر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بری اسوقت میرے منھ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ منھ میں آیا سو کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں منھ میں بو آنا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی رہتی ہے۔ (شاد) چڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول۔ منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنانے واعظ۔ منھ میں بولنا۔ منھ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ منھ میں پان چھپکا ہونا۔ صبح یا تیڑ کا ہو جانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔ منھ میں پانی بھر آنا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منھ میں لعاب آجانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر جی للچانا۔ ؎ بحر کے منھ میں بھر آتا ہے پانی واللہ۔ کیا قیامت ہے مزیدار یہ جوبن یہ نظر۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل وہاں زخم میں۔ میاں لے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی

منھ میں پانی چُوانا۔ منھ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکاتے ہیں۔ (ذوق) منھ میں گر پانی چُوا دے یار اپنے ہاتھ سے۔ مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں۔ (محصنات) دو دو بیٹیاں موجود بیٹا موجود بیٹی موجود بیبیوں کے نوکر چاکر موجود مگر مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں۔ منھ میں پڑنا یا کھانے میں آنا۔ منھ میں جانا۔ (۲) بات کے لئے اشتہار ہونا۔ زبان زد ہونا۔ پھیلنا۔ منھ میں پڑھنا۔ چپکے چپکے پڑھنا۔ آہستہ پڑھنا۔ جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ منھ میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) ہار ماننا۔ (شوق) نہ تاب روکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو لیا آخر کو تنکا کہربا نے ہار کے منھ میں۔ منھ میں تھوک بلونا۔ (عم) بیہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔ منھ میں تھوکنا۔ کنایہ ہے کسی کو بُرا بھلا کہنے سے بھی۔ (کیفیت) گوشت ہضم سے اسکو دعویٰ ہمسری تھا۔ ابرِ کرم نے آکر منھ میں صداقت کے تھوکا۔ منھ میں جو آئے کہہ جانا۔ بیدھڑک بک دینا۔ بے سمجھے بوجھے بات کہنا۔ (ناظم) منھ میں جو آتا ہے الہام اُسکو کہہ جاتے تھے۔ ہر آجاتی تھی جس سمت کی بہہ جاتے تھے۔ منھ میں خاک۔ (عو) جب کوئی کچھ مانگے اور دینا منظور نہ ہو تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منھ میں خاک۔ (داغ) یہ نہ کہہ ہم سے تیرے منھ میں خاک۔ ہمیں تیری زبان سیتے ہیں۔ (۲) گستاخانہ کلمہ کے جواب میں کہتی ہیں۔ (انیس) آگے مرے یہ بے ادبی منھ میں تیرے خاک۔ مکیں ہوا انسپا سپر سید لولاک۔ (۳) کسی کی نسبت بُرا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) حمت نے کہا بیگم تو سو سو موں کی ایک سوم ہیں تو ایسے روپیے پیسے کو آگ لگا کر دھر دُوں۔ میں نے کہا

بُوا تمھارے منھ میں خاک۔ منھ میں خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی کا کلمہ کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھر دی اسکے منھ میں خاکساری سے۔ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بوڑھا ہو۔ منھ میں دانت نہ ہونا۔ پوپلا ہونا۔ (۲) موتیوں سے بھریں گے وہ ناسخ غم نہیں دانت اگر دہن میں نہیں۔ منھ میں دانت ہونا۔ (کنایۃً) حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) اب کسی سچ بولنے والے کے منھ میں دانت ہوں تو ہمارے سامنے کہے۔ منھ میں دانہ جانا۔ کچھ تھوڑا سا کھانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کسی بچہ کے منھ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام۔ منھ میں ڈالنا یعنی کھانا کھانا۔ (فقرہ) بیگم جب تک تم کو کھانا نہ کھلا لوں گی اپنے منھ میں ڈالنا حرام ہے۔ منھ میں روٹی سر پہ جوتی۔ کمال ذلت کے ساتھ روٹی دینے کے لئے بولتے ہیں۔ منھ میں زبان حلال ہے۔ منھ میں زبان سچ اور حق بات کے لئے ہے۔ آدمی حلال چیز ہی کو منھ میں لیتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منھ میں نہ رہتی۔ منھ میں زبان رکھنا۔ دیکھو زبان منھ میں رکھنا۔ منھ میں زبان لینا۔ ایک قسم کا مساس ہے۔ (ذوق) جس سے ہے دل آہن بھی گرم اختلاط۔ شمع کا گلگیر بھی منھ میں زباں لینے لگا۔ منھ میں زبان نہیں۔ بولنے کی قدرت نہیں۔ رعب یا خوف سے۔ (رند) کردیا رعب حسن نے خاموش۔ منھ میں گویا مرے زبان نہیں۔ منھ میں زبان ہے۔ (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا۔ بولنے بات کرنے کی

مُنھ

جرأت ہونا۔ (غالب) کیا خوب تمنے غیر کو بوسہ دیا نہیں۔ بس
چُپ رہو ہمارے بھی مُنھ میں زبان ہے۔ منھ میں زبان نہ ہونا۔
گونگا ہونا۔ خاموش ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کرسکنا۔ (آتش) تجھ سا
کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں۔ آگے ترے مسیح کے مُنھ میں زباں
نہیں ۲سیدھا ہونا۔ بھولا بھالا ہونا۔ منھ میں زباں نہیں منھ
میں زباں نہیں رکھتا ۱ نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے
۲ خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (صبا) پاس رسوائی سے
میں مُنھ میں زباں رکھتا نہیں چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں
رکھتا نہیں۔ مُنھ میں عالون گھلا ہوا ہے۔ کنایہ ہے منھ پھیکا
اور بدمزہ ہونے سے۔ منھ میں قفل لگ جانا۔ کنایہ ہے سکوت اور
خاموشی سے۔ مُنھ میں کالک لگ جانا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی
ہونا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا۔ مُنھ میں
کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا۔ منھ میں کے دانت
ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (فقرہ) کسینے یہ بھی نہیں
پوچھا کہ تمھارے منھ میں کے دانت ہیں۔ مُنھ میں گالی ہونا۔
زبان پر گالی ہونا۔ (راسخ) ہاتھ میں تیغ منھ میں گالی ہے۔ بات
تمنے نئی نکالی ہے۔ منھ میں گنگنانا۔ آہستہ آہستہ گانا۔ منھ میں
گھنگنیاں بھر لینا۔ منھ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چُپ رہنا۔ خاموشی
اختیار کرنا۔ گونگا بن جانا۔ (فقرہ) یہ سب کچھ ہوتا۔ ہا تمنے چوں
تک نہ کی۔ منھ میں گھنگنیاں بھر لیں۔ (راسخ) کسطرح سوزِ غم کا کہوں
چارہ گر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں منھ میں مرے گھنگنیاں نہیں
(ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمیِ فغاں منھ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں
بھر کے گھنگنیاں میں۔ منھ میں گھنگنیاں بھری ہونا۔ لازم۔

مُنھ

(شوق قدوائی) بہت چُپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں ترے
مُنھ میں کیا گھنگنیاں۔ منھ میں گھی شکر۔ دیکھو تمھارے۔ (منیر)
جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل کہے تیرے مُنھ میں گھی شکر۔ منھ
میں لگام نہیں۔ زباندرازی کے واسطے مستعمل ہے۔ منھ میں
لوکا دینا۔ منھ جھلسنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر
سزا دینے کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) اُس بے دہن سے جس
دم کرتا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتشِ گُل غنچہ کے منھ میں لوکا۔
منھ میں لینا۔ منھ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا
دیں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی
گُلُنکا لیکر۔ مُنھ میں مارنا۔ کسی کے مُنھ پر مارنا۔ منھ میں مُہر لگانا۔
متعدی۔ کنایہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے۔ منھ
میں مُہر لگنا۔ لازم۔ (داغ) قاصد کے مُنھ میں مُہر لگی اس کے سامنے۔
اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے۔ منھ میں نام پھرنا کسیکا
نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (داغ) تعریف پر
مری یہ الجھنا سخن میں کیا۔ پھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں
کیا۔ منھ نظر آنا۔ منھ دکھائی دینا۔ (قدر) جو آنکھ ہو تو جہاں
آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا منھ نظر
آئے۔ منھ موڑنا۔ (غم) جواب نہ بن پڑنا۔ مسکرانا۔ منھ نکالنا
پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق)
تم مستی مل کر نہ غرفہ سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ
کالا منھ کرو۔ منھ نکل آنا۔ منھ اُتر جانا۔ سے تبا لے قدر کس
خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گڑھے پڑ گئے آنکھوں میں
منھ تیرا نکل آیا۔ منھ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ مثل۔ دیکھو منھ سے

نکلی پرائی ہوئی۔ منہ نوچ لینا۔ چہرہ ناخنوں سے کھرُوچ ڈالنا۔[۲] (کنایۃً) کسی بیہودہ بات کہنے والے سے لڑنے لگنا۔ اور بدزبانی کی سزا دینا۔ (فقرہ) اور نہیں اسکے عزیز قریب دوست آشنا منہ نوچ لیں کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ منہ نہ دکھانا۔ شرم کے باعث روپوش ہوجانا۔ (فقرہ) شرم ہو تو چلو بھر پانی میں ڈوب مرو حیا ہو تو کبنہ میں منہ نہ دکھاؤ۔ دیکھو مُنہ دکھانا۔ منہ نہ دیکھنا۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (بحر) منہ چھپایا جو آج بھی تو نے۔ منہ نہ دیکھونگا بیوفا تیرا۔[۲] بیزار ہونا کی جگہ۔ (منیر) تیری فرقت میں جو آئی بھُول کر آنکھوں میں نیند۔ مردمان چشم نے پھر منہ نہ دیکھا خواب کا۔ منہ نہ کھلواؤ۔ زبان نہ کھلواؤ۔ رہنے دو۔ ورنہ سب حال کھلکے رکھدونگا۔ ساری باتیں ظاہر کردونگا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ۔ ہم سے بات نہ کرو۔ ورنہ ہمارے منہ میں جو آئیگا سو صاف کہدینگے۔ (داغ) منہ کھلوائیے میرا یوں ہی رہنے دیجے۔ یاد بھی ہے وہ کلام آپکو بس بس اجی بس۔ منہ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔ (رشک) مقابلہ کرے تیرا یہ منہ کسی کا نہیں۔ صبا نے روز گلی کا کیا دہن ثابت۔ منہ ہاتھ دھونا۔ پانی سے ہاتھ اور منہ کو صاف کرنا۔ منہا منہ صفت لبالب۔ (ناسخ) بھرجائے اگر بادہ منہا منہ نہ کروں بس۔ میخواری میں سہے۔ ظرف مراخم سے زیادہ۔[۲] (عو) روبرو۔ منہا منہ مارنا۔ کسیکے منہ ہی پہ ضرب لگانا۔ منہ ہونا۔[۱] چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔[۲] پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ (بحر) منہ نہ ہونا آپ کا ہمکو تو ہم دیکھتے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے۔[۳] حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب و طاقت ہونا۔ (بنات النعش) استغفراللہ بڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا منہ ہے۔ منہ ہے۔[۱] پاس ہے۔ شرم ہے لحاظ ہے۔ (داغ) واعظ کی

بات کے تو ہزاروں جواب تھے۔ پر کیا کہیں کہ منہ ہے کلام مجید کا۔[۲] لحاظ ہے مروت ہے۔ (مصحفی) کیا غیر کا لحاظ کا سبب کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ یہ منہ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔[۳] (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) غیر کا منہ ہے کہ لے بوسے ترے اوظالم نیلگوں ہوگئے ہونگے یہ غدار آپ سے آپ۔ منہ ہی منہ میں چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تو منہ ہی منہ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دلستاں نے کا۔ منہ ہی منہ میں سنانا۔ چپکے چپکے بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی ہے بیا۔ وہ منہ ہی منہ میں سُناتے ہیں سر جھکا کے مجھے۔ منہ ہی منہ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) دشنام یا دعا تھی شکایت کہ شکر تھا۔ وہ منہ ہی منہ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا۔

منہ۔ (ہ) دیکھو مینہ۔

منہا۔ صفت۔ تفریق۔ مجرا۔ وضع۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ کم کرنا۔ منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ منہاج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کشادہ راہ۔

منہدم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چارم) صفت۔ گرا ہوا مکان۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد۔

منہدی۔ (سنسکرت۔ ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیے) مونث۔[۱] ایک قسم کا درخت اور اُسکی پتی جسے پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہوجاتے ہیں۔ (رچنا۔ لگانا۔ چھُڑانا کے ساتھ)[۲] ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کے گھر سے دُلہن کے یہاں مہندی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا جانا کے ساتھ)[۳] محرم کی ساتویں تاریخ

مہندی

رنگین کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں سُرخ اور سبز شمعیں روشن کر کے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں - اہل تشیع حضرت قاسم کی مہندی کی نقل کرتے ہیں بعض لوگ اس لفظ کو مہد یعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں - اور گہوارہ سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں جو طفل شیرخوار تھے - اور میدانِ کربلا میں شہید ہوئے - اُٹھانا اُٹھانا وغیرہ کے ساتھ؟ مراد اس زمیں سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں دیجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے - ؎ ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر - وسمہ آب بنگ سے مہندی سے گلرنگ سے - مہندی بنانا مہندی تیار کرنا - (منیر) میرے لہو سے حشر میں ہو زیب حسن عشق - مہندی بنائیں لیلی و مجنوں کے بیاہ کی مہندی بندھوانا - اردو میں فارسی حنابستن سے مہندی بنا لیا ہے - اردو میں مہندی باندھنا محاورہ نہیں ہے - اس جگہ مہندی لگانا کہتے ہیں - اور مہندی لگوانا - اسوجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے غیر فصیح ہے - لہذا مہندی لگوانا کی جگہ شعرا مہندی بندھوانا کہتے ہیں - (آتش) کھلا ایا بیڑہ غیبی اُسے کھائے جو اُسنے پان - بندھوائی مہندی پاؤں میں دست کائم سے - مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے - آتے کیوں نہیں - بہانے بناتے ہو - مہندی چھڑانا - مہندی کا ضماد چھڑانا - مہندی چھوٹنا مہندی چھٹنا - عورتوں کا کنایۃ کوئی نقصان نہونا - (نواب مرزا شوق) مہندی چھٹتی ہے آپ گھس جائیں - دو گھڑی کو اگر چلی آئیں - آنے جانے میں نقصان نہونیکے لئے مستعمل ہے -

منہزم

مہندی رچانا - مہندی مہندی رچنا - مہندی کا اچھی طرح رنگ دینا - پسی ہوئی مہندی کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا - (جلیل) کہتے ہیں پھر رچیگی کیا مہندی - گر کبھی خونِ مدعا نہوا - مہندی کا چور - وہ سفیدی جو مہندی نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ پاؤں میں رہجاتی ہے - (منیر) ذمہ کیا ہے ناز کا مہندی کے چور نے - ضامن ہوا ہے دزدِ حنا کو توال کو - مہندی کی ٹٹی مونث - مہندی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشوں پر لگاتے ہیں - (آتش) بسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گھر میں روز و شب - مہندی کی ٹٹی سے رہتی ہے ہر اک دیوار سبز - (سحر) واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے - دھوکے کی ٹٹیاں بھی ہیں مہندی کی ٹٹیاں - مہندی کی تھپلی - مہندی کا چور - اشک تاثیر جو سنی ہے وہ کیدست آپ میں ہے - مہندی کی تھپلیوں میں منظور ہو تو ہو مہندی گوندھنا - خشک مہندی کو پانی میں گوندھتی ہیں - ؎ گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں - اسنے مہندی مرے لگائی کب - مہندی لگانا - حنابستن اور حنا مالیدن کا ترجمہ - رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا مہندی سے - (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے کا وعدہ انہیں تو کب - جب رات کو وہ پاؤں میں مہندی لگا چکے - مہندی لگنا - لازم - مہندی ملنا - مہندی ہاتھ پاؤں میں ملنا - تاکہ اسکی نگہت بچ جائے (ناسخ) باغباں پھر کیوں نہ گل مہندی لگائے پائے سرو - تو ملے مہندی جو لے سرو خراماں پاؤں میں -

منہزم - (ع) - بالضم - و فتح سوم و کسر چہارم - صفت شکست کھانے والا -

کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا۔ مُنہَضِم۔ (ع) - بروزن مُنہَزِم
صفت۔ ہضم ہونے والا

مَنہگا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ گراں قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوق)
زخمِ دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے: مشک گر مہنگا ہے تو
کیا لون کا بھی کال ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہنگا سماں۔ مذکر۔
گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ مَنہگی۔ (ہ) صفت۔ مونث ۲ مونث
غلہ کی گرانی۔ خشک سالی۔ (سحر) اندیا منھ کا اُگال ایک گلوری
کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا۔ مہنگ مُلا۔
صفت۔ گراں فروش

مُنہَمِک۔ (ع) بروزن منہزم) صفت۔ انہماک رکھنے والا۔
کسی کام میں کمال مصروف۔ مَنہیات۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال جن
جنکا کرنا شرع کے حکم سے منع ہے۔

منہیار (ہ سنسکرت۔ منہ مونڈھ۔ جواہر۔ ہار کام کرنیوالا)
مذکر کانچ کی چوڑیاں بنانے والا۔ شیشہ گر۔ منہیاری منہیارن۔
منہیار کا مونث۔ منہیہ دیکھو منہ۔ عربی۔

مَنی۔ (ع) میں بتشدید حرف سوم سفید رطوبت جو بوقت
انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ دعات۔ نطفہ ۲ (ف) یائے
تحتانی مصدری ہے، غرور۔ تکبر۔ خود بینی۔

منی آرڈر۔ (انگ۔ وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے
منی آرڈر کا فارم۔ وہ کاغذ جسکی خانہ پُری کرکے ڈاکخانہ میں کہیں
بھیجنے کیواسطے داخل کرتے ہیں۔

مُنی۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رشی۔ مرتاض۔

مُنّی۔ مونث۔ پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت

مونث۔ چھوٹی چیز۔ منیا۔ (ہ) مونث۔ لال جانور کی مادہ منیا بولنا
(کنایۃ، ہندو۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

مَینیجر۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ مینیجمنٹ۔ (انگ)
مذکر۔ انتظام۔ بندوبست مینیجنگ پروپرائٹر۔ (انگ) مذکر۔
مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا۔ مینیجنگ ڈائرکٹر (انگ)
مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

مُنیر۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔ مُنیم۔ مذکر۔
محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

مُو۔ موئے۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) اللہ رے اس کا رنگ
ترقی بلا کی ہے۔ ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا ۲ وہ خط
جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں ترک جانے سے پڑ جاتا ہے
(آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر۔ اے پری
دُرِ نجف میں نظر آیا مجھے۔ (ذوق) تو موئے کاسۂ چینی کو چارہ
ساز قضا۔ نکالے کاسۂ چینی سے مثلِ موئے خمیر۔ موئے آتش
دیدہ۔ (ف) مذکر۔ آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ
کی گرمی پاکر پیچدار ہو جاتا ہے۔ ع بسکہ ہوں غالب اسیری میں
بھی آتش زیر پا۔ موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔

موباف۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی۔ پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں
ڈالکر گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا۔ (امیر) موباف کھل گیا
ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ موباف
ڈالنا۔ چوٹی پر گوٹا ٹھپا اور رنگین وسفید کپڑے کی پٹیاں لپٹنا۔
اب اس کا رواج اسقدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے
(ناسخ) انقری پٹھے کا ڈالا نہیں تونے موباف۔ ہے سیہ سارا بدن

اور دُمِ مار سفید۔ مُو بمُو۔ (ف) بال بال۔ ذرا ذرا۔ حرف بحرف
سب کا سب۔ کُل۔ (شاد) مُو بمُو کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے
بجز اگیسوئے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مُو پریشاں۔ (ف) صفت۔
بال بکھرے ہوئے۔ (نواب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سب کے
سودا اگر۔ مو پریشاں اُداس خاک بسر۔ مُو تراش۔ (ف) مذکر۔
بال مونڈنے کا اُسترہ۔ مُوئے بدن کھڑے ہونا۔ موئے تن
راست ہونا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ (ناظم) یہ جو مکتوب
پڑھا اس نے تو غصہ آیا۔ موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھرایا۔
(امیر) ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے۔ آنکھ پر آنکھ
جو ڈالے تو کرے کان کھڑے۔ مُو شگاف۔ (ف) صفت۔
باریک بیں۔ نکتہ رس۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (رشک) تلاشِ
موئے کمر کیا مجھی ضعیف کو ہے۔ کہ مو شگاف پریشاں ہیں
برائے کمر۔ مُو شگافی۔ (ف) مونث۔ باریک بینی۔ چھان بین۔
نکتہ چینی۔ (ہجر) بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مُو شگافی
نہ کرو اسکی کمر کچھ بھی نہیں۔ مُو قلم۔ (ف) مذکر۔ باریک بُرش مصوّر
کا۔ (ناسخ) کھینچتا ہے جو ترے رُخسارِ تاباں کی شبیہ۔ شمع
روشن بنگیا ہے مُو قلم بہزاد کا۔ موئے زہار۔ (ف) مذکر۔ وہ بال
جو زیر ناف ہوتے ہیں۔ مُو کشاں۔ (ف) صفت۔ سر کے بال
کھنچتے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔
مُو کشاں گھر سے اسوقت نکالا ہوگا۔ مُوئے مبارک۔ مذکر۔
کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرک اور نشانی رکھے
جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے
واسطے مخصوص ہے۔ مُوسائے کمر۔ موئے میاں۔ (ف) مذکر

پتلی کمر۔ (رشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کسقدر فروغ۔
اتنا ہوا ہے قصہ موئے میاں دراز۔ (امیر) مدحت موئے کمر
لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔
مُوا۔ (ہ) مرنا کا صیغہ ماضی (۱) مرگیا۔ فوت ہوگیا۔ (شاد)
یہ میکدے میں مُوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے روتے
ہیں لے لیکے ہچکیاں کیا کیا (۲) صفت۔ مذکر۔ عورتیں جب کسی
شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں۔ تو یہ کلمہ کمبخت بدنصیب کی
جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے موئی۔ (جانصاحب) کیا لوں تاوان
آئینہ سے پریخانم ہیں۔ چار پیسے کا مُوا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا
قُدما کی زبان پر موئے اور مرے برابر تھا۔ متاخرین نے
اس زبان کو ریختی زبان ہونیکی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا
اور مُوا کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلئے کہ اسمیں ذم کا پہلو تھا۔ جو لوگ
اس راز سے ناواقف تھے انھوں نے مرے کی جگہ موئے کہنا
شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔
(داغ) آج کل میں داغ ہوگئے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو
دو دن کے لئے۔ (امیر) مُوا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم۔ کچھ
آجتک ہمیں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر موا کی جگہ معنی نمبر ا
میں مرگیا مستعمل ہے۔ مُوا بادل۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ مُوا
جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بخل کرتا ہے۔ (زند) کفن
دینے میں کیا تکرار ہے بیکس کے مُردے کو۔ مُوا جاتا ہے
کیوں چرخ دنی دو گز کی چادر میں۔ موئے پر سو دُرّے۔ دیکھو
مرے پر سو دُرّے۔ مُوا مُوا! فقرہ (۲) مُردہ۔ (رشک)
مُوئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل

سے کب ہو گا بانکپن ثابت۔ دیکھو دلی۔ **مَوَّاج**۔ (ع) صفت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ **مواحِب**۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم مَوْجَب۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح چہارم کی جمع) مذکر۔ مجازاً تنخواہ۔ مُشاہرہ۔ ماہواری۔ اُجرت مزدوری۔ (فقرہ) اُنکے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے

مُواجَہَہ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ روبرو۔ سامنے مقابل۔

مُؤاخَذَہ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم کتابت میں واؤ ہے لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر ۱ جواب دہی۔ طلبی۔ گرفت۔ باز پرس۔ (رند) رہے نہ حشر پہ یارب مواخذہ میرا۔ ہیں حساب ہر روز جسا کے بدلے ۲ بدلا۔ مکافات۔ (رند) پرائے جھگڑے میں کیا مفت جانِ زار چلی۔ پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت جواب دہ۔ ذمہ دار۔ مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا عوض بھی گردش ایام ہو چکا۔ مواخذہ کرنا۔ باز پُرس کرنا جواب طلب کرنا۔

مَوَاد۔ (ع) میں بتشدید دال ہے لیکن فارسی اور اردو والے بتخفیف دال بولتے ہیں) مذکر ۱ مادّہ کی جمع۔ بطور مفرد مستعمل ہے ۲ اسباب۔ مسالا۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہو گیا ۳ اُردو پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے مواد فاسد۔ مذکر۔ خراب مادہ۔

مُوازِنَہ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ وزن کرنا جانچنا اندازہ کرنا۔ **مُوازی**۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم) ۱ برابر مقابل

۲ ہم قیمت ۳ اندازہ کر لینا۔ قیاساً ۴ اصطلاح دفتر کی ہے جو ٹکوں آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے مُوازی چار آنہ۔

مُواصَلت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ملاقات وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ **مواضع**۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر جمع موضع کی۔ **مواضعات**۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

مُواظَبَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔ **مواعظ**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔ **مواعید**۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم وسکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

مُوافِق۔ (ع) صفت ۱ مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲ لائق۔ سزاوار۔ موافق آنا۔ موافق ہونا ۱ مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ درست آنا ۲ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔ (آتش) مریض عشق کیا حُسن یار نے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ **موافقت**۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونا کے ساتھ) موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت کرنا ۱ اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا اتفاق ہونا مزاج ملنا۔ **مواقع** (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ موقع کی جمع۔

مُؤاكَلت۔ (ع) واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ کسیکے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مناکحت دو بڑے ذریعے اتحاد وارتباط کے ہیں۔

مُوالات

مُوالات۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ باہمی اتحاد۔ آپس کی دوستی۔ **مُوالَفَت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ الفت۔ کسی کے ساتھ الفت کرنا۔ **موالِی**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولی کی جمع۔ یار دوست۔ نوکر چاکر۔ (انیس) اس دکھ میں نہ یاد رہے نہ مولا کے موالی۔

مَوالِید۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولود کی جمع۔ بچّے۔ لڑکے۔ موالید ثلاثہ۔ موالید سہ گانہ۔ ف۔ مذکر۔ تین قسم کی مخلوق جو روئے زمیں پر ہے ۱جمادات۔ پہاڑ پتھر وغیرہ ۲ نباتات یعنی درخت۔ اور بوٹیاں وغیرہ ۳ حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔ (محسن) ہیں جسکے بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگہ موالید۔

مُؤانَسَت۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ محبت رکھنا۔

موانست۔ (ع بروزن مطابقت، واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ **موانع**۔ (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ مانع کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔ **مواہب** (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ بخششیں۔ مہربانیاں۔

مُوبَد۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ حکیم۔ فلاسفر۔ پارسیوں کا مُلّا۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ (ذوق) کبھی زردشتیوں میں ایسا کہ سارے موبد۔ زند و پاژند میں کرتے تھے مری تعیت۔

مُوت۔ (ہ) مذکر (عم) پیشاب۔ بول ۲... نطفہ۔ منی ۳ لڑکا۔ اولاد ۴ بُری اولاد۔ بدچلن لڑکا۔ موت دینا۔ موت مارنا۔ موت نکل جانا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ موت سے نکالکر گوہ میں ڈالنا۔ ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا۔

موت

(جانصاحب) بنایا حیض کا لتہ حرم نے میر بہتر کو۔ نکالا موت سے بندی کو صاحب گُہہ میں ڈالا ہے۔ موت کا برتن۔ وہ ظرف جسمیں پیشاب کرتے ہیں۔ موت کا چلو ہاتھ میں۔ (کنایۃً) بھلائی کے بدلے بُرائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا۔ الٹا لزم گردانا (دنیا کے ساتھ) موت کی دھار پر مارنا۔ (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا۔ موت لگنا۔ (عم) پیشاب کی حاجت ہونا۔ بول آنا۔ موتنا ۱پیشاب کرنا ۲ (سلب کے ساتھ) نفرت کے ساتھ توجہ کرنا۔ (فقرہ) فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا۔

مَوت۔ (ع سنسکرت میں مرتو) مونث ۱قضا۔ مرگ۔ اجل ۲ شامت۔ خرابی۔ (داغ) دکھکر فیاض کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل۔ موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس۔ (فقرہ) سمجھنے والے کی موت ہے۔ موت آجانا ۱ مرجانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا ۲ مجازاً۔ دیر لگا دینا۔ موت آنا۔ قضا آنا ۲ کسی کام کا کرنا۔ نہایت شاق اور ناگوار ہونا۔ (ذوق) کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے۔ ۳ شامت آنا۔ موت آنکھوں میں پھرنا۔ موت کا دھیان پیش نظر ہونا۔ (رشک) رہتا ہے یاد خرام قاتل۔ موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے۔ موت پڑے۔ عو۔ کوسنا۔ (شوق قدوائی) پڑے موت کیسا ہے منہ زور تو۔ تری جان ہی کیا ہے در گور تو۔ موت چاہنا۔ مرنے کی خواہش کرنا ۲ شامت چاہنا۔ موت فرج ہونا۔ کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جسکو ملک الموت

موت

کہتے ہیں ذبح کیا جائیگا۔ سہ جنّت میں موت ذبح ہو جس طرح سے شعور۔ سیجیے حلال ہو کے مجسّم جو آئے تیغ۔ موت سر پر سوار ہے۔ اجل سر پر سوار ہے شامت آئی ہے۔ سہ سنئے داغ دشمن بندھی ہے مجھے کوئے یار کی۔ کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج۔ موت سر پر کھیل رہی ہے یعنی شامت آئی ہے۔ مار ڈالے جاؤگے۔

موت کا بازار تیز ہونا موت کا بازار گرم ہونا۔ کثرت سے موتیں واقع ہونیکی جگہ۔ (ناظم) تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں۔ دعویٰ جعفر طیّار ہے اس گلشن میں۔ (رضا) صبا دیکھیو کو جو جیا تن کو گیا ٹھنڈا اٹھا۔ گرم ہے اتنی گلی میں موت کا بازار آج۔ موت کا پسینا۔ ٹھنڈا پسینا۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے۔ (شوق) ہچکی آتی ہے سر پہ سینہ ہے۔ اسکے سر پہ موت کا پسینا ہے۔ (آغا کے ساتھ) (شاد) مردہ دل ہیں وہ مریض ہچکی یاس ہوں۔ موت کا جنکی عبارت کو پسینا آئے ہے۔ موت کا پیام۔ آثار مرگ کے مرنے سے پہلے۔ دیکھو قضا کا پیغام۔ (ناسخ) کھینچا خط کا کیا اس بت نے ترک۔ اب خدا یا موت کا پیغام بھیج۔ موت کا دھڑکا۔ دیکھو دھڑکا۔

موت کا سامان۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ۔ (آتش) موت کا سامان ہے بے یار سامانِ نشاط۔ لب تو ساغر نوش ہیں پر دل مرا خوں نوش ہے۔ موت کا سامنا۔ دیکھو قضا کا سامنا۔ (صبا) یا آمادہ شر رہا کرتا ہے۔ اسکا تو ہر شیشہ باکرہ موت کا سر کھیلنا موت کا سر پر سوار ہونا۔ دیکھو اجل سر پر سوار ہے۔ موت کا وقت قریب آنا۔ (شاد) سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں کھلتی گردوں سر پہ پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا شامت آنا۔ موت کا طمانچہ۔ مذکر۔ موت کا صدمہ۔ موت کا کھٹکا۔ معروف جنبش بجنبہ مژگاں

موت

تری وہ قاتل۔ کہ ہر اک موت کا مجھ سے خواہاں ہے انکو۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جانی دشمن (قدر) ہنستے جی کے یہ سارے رشتے ہیں۔ سب تری موت کے فرشتے ہیں۔

موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مرنے کیواسطے پکاتے ہیں۔ موت کا گھیرا (کنایۃً) مرنے کا ساماں ہونا۔ (اوج) اجل گرفتہ کے شہر کو موت نے گھیرا۔ اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا۔ موت کا مرض۔ مذکر۔ وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔ موت کا ہنسنا۔ قضا کا کسی کے غرور اور بیہودہ افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنیکو بیٹھا ہے اور ایسے افعال کرتا ہے۔ موت کی گھڑی۔ مرنے کا وقت۔ موت۔ (ناسخ) بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے۔ موت کی ہچکی آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے اسکو موت کی ہچکی کہتے ہیں (رشک) مجھکو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی۔ ہچکی آئی تو کبھی موت کی ہچکی آئی۔ موت کے دن پورے کرنا۔ مشکل سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نکہت) راتیں فرقت کی کاٹیں مرمرکے۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم۔ موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (ناسخ) جو ہم پہ مرتے ہیں سب موت کے کنارے ہیں۔ کہ بے ٹھکانے ہیں [illegible] بے سہارے ہیں۔ موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ) ہیضہ خاں؛ سیخ آتے جھپٹ پٹ سر تا پہ تاکیا لاکھوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ موت کے منہ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔ (رؤیائے صادقہ) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا۔ اب کسی کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منہ میں جائے۔ موت

موتھا

لائی ہے۔ قضا لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) لے چلی ہے وطن سے وحشت دور۔ بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ۔ پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ ؎ یار آیا تھا دلے ہمرہ غیر اے نکہت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ موت ہونا۔ ۱ موت واقع ہونا ۲ مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔ موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے ہمسے جو وہ سرو رواں دور رہے۔ پھر کہاں زیست ہے جب جسم سے جاں دور رہے۔ مَوتیٰ۔ (ع) میّت کی جمع (مُردے)۔ (صبا) کسی کو کیا ہے غم کھائے جو میری گرد کلفت پہ۔ کوئی روتا نہیں موتائے بے وارث کی تربت پر۔

مُوتھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے دانے نکلتے ہیں۔

مُوتھرا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ اُس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جسمیں گھوڑے کے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے ۲ صفت۔ مذکر۔ کُند۔ (فقرہ) چاقو موتھرا ہوگیا۔ مونث کے لئے موتھری۔

موتی

مُوتی۔ (ہ) مذکر ۱ گوہر۔ دُر۔ مروارید۔ لؤلؤ ۲ صفت۔ صاف۔ شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ موتی اُگلنا۔ موتی مُنھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا جو کشتۂ دندان یار ہیں۔ ہنس ہنس کے قبر پر مری موتی اُگل چلے ۲ کنایہ ہے شیرینی گفتار سے۔ موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دریائے فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار و خس کے ساتھ۔ موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ موتی لٹانا۔ گہر بخشنا عوام کو۔ (ذوق) وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر۔ موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا۔ کیونکہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے ۲ موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہمیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ موتی بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ موتی پاگ۔ موتیا پاگ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبہ کے نکڑ سے میٹھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندنی چوک سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا۔ ۱ موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (منیر) زلف شبگوں میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرمۂ دیدۂ نرگس ہے سواد گلزار ۲ (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلآویز باتیں کرنا۔ (رشک) اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پائی زبان موتی پرونے کے واسطے ۳ نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا ۴ عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے وصف دندانِ یار۔ قلم اپنا موتی پرو یا کیا ۵ لگاتار رونا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

موتی

دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جب سے ہے پنہاں نظر سے عیش باغ۔ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے۔ موتی چگانا۔ متعدی۔ (بحر) صدف اک بوند کو دریا میں ترسے۔ وائے محرومی۔ چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (شاد) ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ موتی چور۔ (۱) صفت۔ چمکدار۔ چمکیلا۔ (۲) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں۔ (۳) صفت مونث۔ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی چمکدار آنکھیں۔ (۴) (کنایۃً) چمکیلی اور خوشنما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (زیبا) عشق (جلوۂ حسن رشک شعلۂ طور) چشم بد دور آنکھیں موتی چور۔ موتی چور کا لڈو۔ ایک قسم کی شیرنی جس کو لڈو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر۔ سے مسکرا کر وصل میں جب دانت پیسے یار نے۔ موج خندہ بنگئی زنجیر موتی چور کی۔ موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے۔ (۲) (عم) ازالہ بکر کرنا۔ کنوار پن دور کرنا۔ موتی خاک میں رولنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ سے گرتے ہیں جو لے داغ زمیں پر گہر اشک۔ ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا۔ موتی رول دینا۔ بہت سے موتی دے دینا۔ مالدار کر دینا۔ (رند) ہیچ تاب استقدر سائے موج عبث ہے تجھکو۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا۔ موتی رولنا۔ گوہر جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف)

موتی

فردوس میں رولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ جتنے ہیں جو میرے غم شبیر میں آنسو۔ (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) نہا کر دھوئے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے۔ بجائے خار و خس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) جھڑتے ہیں وقت سخن انکی زباں سے موتی۔ کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (خو) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرف) از دیدہ وفا نظر انداز کردے اے اشک۔ خدا ہی رکھے لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔ موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) (۱) موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ (۲) جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ بڑا کا ہو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا چونا۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب تخجلت سے نہوں کیوں میرے مروارید آشناس۔ جب لگا دے وہ صنم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔ موتی کی آب۔ مونث۔ موتی کی آبداری۔ گوہر کی چمک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضموں لئے پھرتے ہیں دیواں شہر شہر۔ ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب ہیں۔ (رشک) گوہر دنداں تہہ پانی سے دھوئے آپنے۔ آبروئے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے۔ موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (امیر) گر نہ کسی گلی کی خاک میں مفت

موتی

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اتر جانا۔ موتی
کی سی آب جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (امیر) ہستا
ڈھلکا مژگاں سے تیرے سرشک آبدار۔ مفت میں جاتی
رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔
اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ (شاد) ہوا عشق دنداں میں
ایسا ذلیل۔ کہ موتی سی تیرا آبرو کھو گیا۔ موتی کی لڑی۔ مونث
سلک گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ
توڑ رہے گی اب نہ جہاں تو اشکوں کی جھڑی آنکھ۔ موتی کے ساتھ
تولنا۔ موتی کا ہموزن اور ہم پلہ سمجھنا۔ (آتش) حب رُلاتا ہے
تصور تیرے دانتوں کا مجھے۔ تولتا ہوں اشک کے قطروں
کو میں گوہر کے ساتھ۔ بیٹھا موتی بخشا کیسو۔ موتیوں سے
مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سرِ شام آپ بھر
موتیوں سے مانگ۔ ہر روز۔ سمندِ ناز کو نیا ہے رات بھر
دوڑ کا۔ موتیوں سے منھ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے
انعام میں جواہرات سے مالا مال کر دینا۔ بخشش سے نہال کرنا
(شاد) آپ وہ ہیں جنکے موتیوں سے منھ بھر گئے۔ آپ میں
ہوں خار جسکے ہیں چھالے زبان پر۔ موتیوں کا چھالا۔ دیکھو چھالا
موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جسمیں سچے موتی مخصوص طور پر اور بہ افراط
ہوں۔ (غالب) ہیچ سے گردوں پہ پڑا تھا رات کو موتیوں کا
ہر طرف زیور کھلا۔ موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں
پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج بکھی
ہے تخت لگن پر شوکت شاہانہ شمع۔ موتیوں کا منھ برسنا۔

موتیا

موتیوں کی افراط کے لیے۔ (امانت) چھالے پہنائے اُسے اور
عدو بھی پکا۔ حسن کے باغ میں کیا موتیوں کا منھ برسا۔ موتیوں
کا نوالہ۔ مذکر۔ تر مال۔ نہایت عمدہ غذا۔ (الجبر) عشق دنداں میں دل
زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا۔ (اسیر)
مثلِ صدف ہیں اہلِ سخن صاحبِ مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے
نوالے گہر فروش۔ موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ)
کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے۔ اے پڑے
تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں تولنا۔ موتیوں
کا ہموزن سمجھنا۔ نہایت آبرودار جاننا۔ (منیر) نہیں نکلے اپنے
قطرے دنداں منور سے۔ خدا کے موتیوں میں تولتے ہیں یاقوت
رمانی۔ موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لیے
مستعمل ہے۔ (صبا) شاہدِ گل موتیوں میں لد رہے ہیں آجکل۔ ابر تر
رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں۔

موتیا۔ (بہ واو مجہول) صفت۔ موتی کی مانند۔ موتی سے
مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت۔ ۲ بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی منھ بندھی
کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث
مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ)
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی۔ چمپا کھلی گلاب کھلا۔
موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور
دُرِ نجف کا موگرا ہے۔ (تسلیم) موتیا چار سمت پھولا ہے باغ
سارا پڑا مہکتا ہے ۳ مونث۔ ایک قسم کی چیچک جسمیں چمکدار
اور بڑی بڑی سرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دنداں کے
عاشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں۔ نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی

تو موتیا ہے۔ موتیا بند۔ (ھ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے (ذوق) موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف۔ اب رکھے ہے روشنی مثل دل اہل صفا۔
موتیا پاگ۔ دیکھو موتی پاگ۔ موتیا دانت۔ کمال خوشنما دانت (ہجر) موتیا دانت ہوں لب برگ گل غربی ہوں۔ کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں۔

موٹ۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی۔ بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

موٹا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ تناور۔ فربہ۔ تیار ۲ دبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کملی ۴ بھاری۔ جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کھلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایۃً) دولتمند۔ موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔ موٹاپن۔ (ھ) مذکر۔ فربہی۔ سطبری۔ موٹا پہنا ادنیٰ درجہ کا کپڑا پہنا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے موٹی تازی۔ تیار۔ لحیم شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) قیس تھا کچھ تو تنومند جو تصویر کھنچی۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔
موٹا جھوٹا۔ مذکر۔ ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا۔ کپڑے لباس اور غلہ کے لئے (پہنا۔ کھانا کے ساتھ) موٹا جھوٹا پہنا۔ (کنایۃً) بسر ہو جانا گذارا کرنا۔ موٹا جھوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آنا۔ موٹا دیدہ۔ (ع) اٹل۔ نڈر۔ ہونا کے ساتھ۔ (نسیم آخر) اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ دل میں جا کو نہیں۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (ع) بڑا بھاری الزام بہتان عظیم (جان صاحب) روز اک موٹا سا طوفان ہے مجھ پر رکھتی۔

سوت بنادی کی طرح یہ عادت نہ گئی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جان صاحب) ایک ہی شتا ہے باجی سنجلی تھا بھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگاتے ہیں مجھے طوفان وہ۔ موٹا کپڑا ۱ گندہ لباس۔ موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہ ہو (بنات النعش) سارا ہنر کرینے سیا۔ ادریس نے تاگا کا مقلا نیوں سے تو ہیں نے صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا۔ موٹا جھوٹا کرنا ۱ اختیار (تحمل اور سختی) ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ موٹی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔ موٹی اسامی مونث۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند۔ (فقرہ) وکیل صاحب آپ کے موکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔ موٹی آواز۔ بھدی آواز۔ موٹی بات۔ موٹی سی بات۔ سیدھی بات۔ ظاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور و فکر کی محتاج نہ ہو۔ موٹی بڑی۔ گندہ روٹی۔ موٹی سمجھ۔ بھدی سمجھ (بنات النعش) بیچھڑ میں ایسی موٹی سمجھ پہ کوئی جواب معقول نہیں آتا۔ موٹی گالی۔ موٹی موٹی گالی۔ (ع) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بد زبانی۔ اول تو اول۔ اور پھر گلی کوچے میں اور اس پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔ موٹے خاں۔ مذکر۔ ایک طنبورہ کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر چلتا اور [illegible] و نقارہ وغیرہ اس کے ساتھ ساتھ ہوتے۔ امرا اسکو کورنش و آداب بجالاتے۔ (ظہور کاشی) رواست کورنش و تسلیم از اں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفائش گرفتہ در دامن

موٹھ۔ (ھ) سنسکرت۔ مٹھ (مونث) ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت۔

قبضۂ کمان۔ قبضۂ تلوار۔ ۲ (جواریوں کی اصطلاح) بند مٹھی جسمیں کچھ کوڑیاں ہوں۔ ۳ جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرتے اور اسکو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے۔ (آتش) موٹھ جادو کی نظر سحر کی تو گئیں لگیں بیاری کون کرے نرگس جادو کی طرح۔ (پھینکنا۔ چلانا۔ چلنا۔ مارنا کے ساتھ) (شعور) چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا ہیں قہر اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی۔ (نفیس) اس کا خوف انہ کھاتا تو دوالی کی رات۔ تا سحر موٹھ ہی تجھ پہ دل محزوں چلتی۔ (رشک) غمخانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغِ حسن۔ کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے۔ ۴ (لکھنؤ) بٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے۔ موٹھ کرنا۔ لڑائی کے بٹیر کو مٹھی میں رکھکر تیار کرنا۔ اور سدھانا۔ موٹھ مارنا۔ ۱ کبوتر یا کسی اور پرند کو چنگے سے مٹھی میں پکڑ لینا ۲ حلق لگانا ۳ دیکھو موٹھ نمبر ۳۔ موٹھڑا (ھ۔ واؤ مجہول) (مذکر) ۱ ایک قسم کا موٹا دھاریدار سوتی کپڑا۔ ۲ نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور سپر کے آہنی کٹوروں پر بناتے ہیں۔ (رشک) موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں۔ پاتے ہی تشبیہ رتبہ ماہِ نو کا بڑھ گیا۔ ۳ زنجیرے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں۔ موٹی دیکھو موٹا۔

مُؤَثِّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ اثر کرنے والا۔ کارگر۔ تاثیر کرنیوالا۔ ہونا کے ساتھ۔ مُوَثَّق۔ (ع۔ بروزن مقنّن اس کا مصدر وثوق ہے) صفت۔ پکّا۔ مضبوط۔

مَوج۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ پانی کی لہر ۲ (کنایۃً) ولولہ۔ طبیعت کی اُمنگ ۳ خیال۔ دُھن۔ موج آنا۔ ۱ طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا۔ (امیر) جو فکر شعر کی موج آگئی صحرائے وحشت میں گیا جو ڈوب ڈوبے اسقدر دریائے فکرت میں ۲ خیال آجانا۔ دُھن بندھنا۔ (امیر) نئی چشم ساقی کو موج آگئی۔ مری عمر کا جام چھلکا گئی۔ موج اُمنڈنا۔ موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آ آکی جگہ۔ (قدر) وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لو۔ چال وہ اُنڈی چلی آتی ہے موجِ کوثر۔ موجِ بوریا۔ موجِ حصیر۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے اُن نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں۔ موج پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (آزاد) اُستاد کی شاعری اوج پر اور اختیار موج پر تھے۔ موجِ تبسم۔ (ف) کنایہ ہے افراطِ تبسم سے۔ (ذوق) لب پہ ساغر کے ہے جوں موجِ تبسم موجِ مے۔ شورِ قُلقُل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ۔ موج خیز۔ (ف) صفت۔ موج اٹھنے کی جگہ۔ کنایۃً تالاب۔ دریا۔ موجدار۔ (ف) صفت۔ موج رکھنے والا۔ موجزن۔ (ف) صفت موجیں مارنے والا۔ (داغ) جنبش لب کہے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں)۔ موجزن چشمۂ حیواں ہے اُبلنے کے لئے۔

موجِ سبزہ۔ (ف) مونث۔ سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں۔ رخت گُل خون سے گلنار ہے اس گلشن میں۔

موجِ سراب۔ موجِ ریگ۔ (ف) مونث۔ سراب کا موج

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج مارنا۔ موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتش) اُڑاتا ہے کسے لیے شیخ تو نار جہنم سے۔ سمندر موج مارے اگر نچوڑوں پاٹ دامن کا۔ موج میں آنا۔ لہریں آنا۔ ترنگ میں آنا ۲ (کنایۃً) (ہندو) مزے میں آنا۔ موج میں ہونا۔ موج میں آنا۔ سہ۔ کس موج میں ہو بحر فنا اپنی خبر لو۔ منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے۔ موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفی) موجِ نسیم سحر ہے آج عنبر افشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوار بوستاں کا۔ موجی۔ صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ مذکر۔ آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (عو) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

موجب۔ (ع) بالضم وکسر سوم۔ مذکر۔ سبب۔ باعث۔ وجہ۔ علت۔ (فقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (جرأت) اسکے عشق میں پابند الفت رہ نالہ ہر دم۔ کہو دیگا یہی روز جزا موجب ہائی کا ۲ بہ اضافہ کرکے موافق۔ لائق (فقرہ) حکم کے بموجب میں نے تعمیل کی۔ موجِد۔ (ع) بروزن محسن۔ صفت۔ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر نمونے کے بنانے والا ۲ ایجاد کرنے والا۔ بانی۔ موجَز۔ (ع) بروزن مکرم۔ صفت۔ مختصر۔ کوتاہ۔ موجّل۔ (ع) بروزن معظم۔ صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور واجب نہ ہو بلکہ کسی تاریخ معین پر موقوف ہو خواہ وہ معلوم ہو یا مجہول۔ موجود۔ (ع) صفت۔ ۱ وجود میں لایا گیا ۲ حاضر۔ دستیاب۔ موجودات۔ (ع۔ موجود کی جمع) مونث۔ مخلوقات۔ وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۲ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔ فوج کی حاضری۔ (لینا کے ساتھ) سہ۔ دل میں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا۔ گھر کی موجودات میرا مہماں لینے لگا۔ موجوداتِ خارجی۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔ موجود فی الخارج۔ (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہ ہو۔ موجود کرنا۔ ۱ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا ۲ پیدا کرنا ۳ فراہم کرنا۔ موجودگی۔ (ف) مونث۔ حاضری۔ مقابلہ۔ حضوری۔ موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودہ۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضر۔ جیسے حالت موجودہ۔

موجّہ۔ (ع) بروزن مدلّل۔ صفت۔ وہ جو قابل توجہ ہو۔ پسندیدہ۔ مدلّل۔ (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے موجّہ جو فیصلہ ہے مدلّل۔

موجہ۔ مذکر۔ دیکھو موج۔ (امیر) خلیل اللہ پر کیسی گلستاں ہو گئی آتش۔ ہو مشکلکشا موجۂ نسیم باغ احمد کا۔ (شاد) کلیجہ منہ کو آئے کیوں نہ بیتابی کے موجوں میں۔ تلاطم بحر میں آتا ہے جب موجِ حباب کھلتے ہیں۔

موجیں۔ موج کی جمع۔ موجیں اڑانا۔ بانکی لہر اٹھانا۔ (گلزار نسیم) بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں۔ موجیں باہم اڑا رہی تھیں۔ موجیں دکھانا۔ زور دکھانا۔ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا۔ سہ۔ یہ وہ موجیں ہیں زلفوں نے دکھائیں۔ آگے نہ بڑھے آنکھ کو منجدھار سمجھ کر۔ موجیں کرنا۔ (کنایۃً) عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو۔ خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو ۲ خوشی منانا۔ (رشک) عہد سے ٹوٹیگا لب زاہد لب دریا نہ چل۔ بادہ کش موجیں کرینگے دل ترا لہرائے گا۔

موچ۔ (ہ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا۔ اندر درد کرنا۔ (آنا کے ساتھ) (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں

موچ آئے گی کبک اسی ٹھوکر کھائیگا۔

مُوچَن۔ (ہ) مونث۔ موچی کی بیوی۔ موچی کی عورت۔ **مُوچنا** (ف۔ مونے چینہ۔ سنسکرت۔ موچ) مذکر۔ بال اُکھاڑنے کا آلہ۔ بال چننے کا اوزار۔

مُوچھ۔ مونچھ۔ (ہ) مونث۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال۔ بروت مصرع؛ ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی۔ **مُوچھا کرڑا۔ مونچھا کرڑا**۔ (ہ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ بڑی بڑی مونچھیں۔

مُوچھ کا بال۔ ... مونچھ کے بال منھ پر اور سامنے رہتے ہیں۔ مذکر اضافت۔ کھرا۔ سچا آدمی۔ منھ پر کہدینے والا۔ ناک کا بال۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی۔ **مُوچھوں پر تاؤ دینا**۔ موچھوں کو تاؤ دینا۔ موچھوں کے بالوں کو بل دینا۔ بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعویٰ کے ایسا کرتے ہیں۔ اپنی بڑائی کرنا۔ (انشا) جو معرکے میں رزم کے دیو سے کھڑا ہو اموچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے۔ (بحر) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور۔ تیری رحمت پہ جو بہکتے ہیں گنہگار گھمنڈ۔ **مُوچھوں سے دینگا۔ یاں نکلنا**۔ (عو) (کنایۃً) نہایت غصیل اور غضبناک ہونا کی جگہ۔ **موچھوں کا کونڈا دینا**۔ جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں۔ یہ نیاز بتولیاں پر ہوتی ہے۔ **موچھیل** (ہ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو مُچھیل۔ **مُوچھیں اُکھڑوا دینا**۔ (کنایۃً) نہایت ذلیل و خوار کرنا۔ **موچھیں مروڑنا**۔ موچھوں کو بل دینا۔ (ظفر) غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جواں مروڑ۔ کہ دیگا پیر فلک نہ کہ تیرے کان مروڑ۔

موچی۔ (ہ) مذکر۔ چمڑا سینے والا۔ کفش گر۔ **موچی کا سکہ۔ موچی پتر**۔ مذکر۔ (دہلی) کنایۃً۔ جوتی۔ **موچی کے موچی ہی رہے**۔ مثل۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے۔ جیسے تھے ویسے ہی رہے۔ **موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے**۔ مثل۔ لڑے کوئی نقصان کسیکا ہو۔

مُوَحِّد۔ (ع۔ بروزن مُجَدِّد) صفت۔ خدا کو ایک ماننے والا۔ **موحدانہ**۔ (ف) صفت۔ موحدوں کی طرح سچے مسلمانوں کے مانند۔

موحش۔ (ع۔ بروزن مُحسِن) صفت۔ غمگین کرنیوالا۔ جیسے خبر موحش۔ **موخر**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ مقدم کی ضد۔ پچھلا۔ اخیر کا۔

مُوَدَّب۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت؛ (بفتح دال مشدد) ادب دیا گیا۔ شائستہ۔ باادب۔ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا۔ اتالیق۔ **موَدّت** (ع بضم اول غلط بفتح اول صحیح۔ بروزن مذمت) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ یگانگت۔

مُودھا۔ (ہ) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ سادہ لوح۔

مُوَدّے۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ ادا کیا گیا۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ ادا کرنے والا۔

مُودی۔ (ہ) مذکر۔ اناج کا سوداگر۔ غلہ بیچنے والا۔ بنیا۔ بقال قرض دینے والا۔ بنیا۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے اُدھار

لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی بال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ مودی الگ جان کھاتا ہے۔ بزاز الگ غل مچاتا ہے ۳ وہ دکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔ مودی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ مودی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

مُؤَذِّن۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کیطرح بولا جاتا ہے) نماز کی بانگ دینے والا۔

مُؤذی (ع۔ بروزن محسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔ موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر ۱ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) موذی سینے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے۔ بادر نہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ۔ موذی کا پنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ (زبردست کا پنجہ ۲ کنایہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔ مؤذی کا مال۔ مذکر۔ (کنایۃً) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

مُور۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے چیونٹی (امیر) ہیں یہ ادنیٰ شوخیاں رنگ حنائے یار کی۔ مور آیا پاؤں کے تلے تو جگنو ہو گیا۔ (ناسخ) خال سیہ ہے گیسوئے خمدار کے تلے۔ یا دب رہی ہے مور کوئی مار کے تلے۔ مُور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔ مُورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی ۲ زنگ لوہے کا ۳ (اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا) دیکھو مورچا۔

مور۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔ مورپنکھی۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ مونث ۱ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کی گھاس۔ مورچال۔ (ھ۔ بہار عجم میں معنی اس خندق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں) مونث ۱ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کرکے چلتے ہیں۔ (رشاد) شیخ پہ ہر موئے خط صف آرا ہے۔ مورچے مورچال کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا ناچ مور کا ناچ ۳ کھائی۔ خندق۔ حصار۔ وہ گڑھا جو قلعہ کے اردگرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو۔ قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی۔ مورچھل۔ (ھ) مذکر۔ مور کے پروں کا جھنور جس سے مگس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ۔ مورچھل کرنا۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے۔ (ذوق) اے صبا جنبش سبزہ کے سوا کسکو بھلا۔ مورچھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا۔ (ناسخ) مورچھل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں۔ ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں۔ (ناسخ) جو کہ ادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا۔ مور کا جھنگھاڑنا۔ مور کا چلّانا۔ شور کرنا۔ دیکھو جھنگھاڑنا۔ مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔ مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے۔ وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

موڑ

مُور کی چال - (کنایۃً) مستانہ چال - (نواب مرزا شوق) تھا نہ چونٹی کو ھر مور کی چلتے تھے نہ چال - درد سر ہوتا تھا جوتی تھی جو منھدی پامال - مور کی سی گردن - مونث - صراحی دار گردن - خوبصورت - اور لمبی گردن - مُور مُکٹ - (ھ) - مکٹ بضم اول و فتح دوم - تاج ، مذکر - مور کا سا تاج - (امیر) دامنِ شاہد کنعاں ہے ہر اک دامنِ زیں - سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مُور مُکٹ - مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے - مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھ کر جھڑ جاتا ہے - مثل - (مور کے پاؤں بد قطع ہوتے ہیں -) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی بُرا معلوم ہوتا ہے - ساری امنگیں اور حوصلے مفلسی اور ناداری سے زائل ہو جاتے ہیں - مُورنی - (ھ) مونث - مور کی مادہ ۲ عورتوں کے کان کا زیور -

مَوَر (ھ بالفتح) مذکر - آم کا پھول - بَوْر (قلق) ڈھاک پھولا ہے مَوَر آیا ہے - لالہ کوہ رنگ لایا ہے - ۲ ایک قسم کی کلغی جو ہندو دولہا کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں - مَوَر آنا - آم کے درخت میں شگوفہ آنا -

مُوْرَت - (ھ - واؤ معروف) مونث - پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں - (مصرع) جیسے مُورت ہو کوئی پتھر کی - (جرأت) صنم خانہ کی مورت سے یہاں سو لل اٹکتے ہیں -

مُوْرِث - (ع) صفت ۱ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے - ۲ مجازاً مطلق ہو جانے والا - پیدا کرنے والا - باعث - اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا - (فقرہ) یہ چیز مُورِث جُذام ہے - مُوْرِثِ اعلیٰ - (ن) مذکر - سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک - مُوْرِثِ فاسد - مذکر - (اصطلاح فقہ) نانا -

مُورچا - (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں ہے فارسی مورچال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مذکر ۱ حصار ۲ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں - اور جس میں فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہونچے ۳ وہ فوج جو مورچے پر لڑنے کے واسطے رہتی ہے - دیکھو مُورچہ - مور کے تحت میں - مُورچا اُٹھنا - لڑنے والی - فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - (اوج) لڑے بھڑے ہوئے تھے جس میں وہ پڑا ٹوٹا - اٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا - مورچا اُلٹنا - مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا - (اوج) مڑا وہ جب تو نصیب اہل جور کے اُلٹے - پڑاؤ ہو گئے مسمار مورچے اُلٹے - مورچا بندی کرنا - مورچا باندھنا - خندق کھودنا - لڑائی کے واسطے دُھس تیار کرنا - مورچا بندھنا - لڑائی ہونا - ایک کا دوسرے سے لڑنا - جھگڑنا - (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے - مورچا توڑنا - متعدی - (اوج) یہ کس دلیر نے توڑا ہے مورچا دہنا - خبر وغا میں کمین گاہ کی لئے رہنا - مورچا ٹوٹنا - مورچے کا درہم برہم ہو جانا - مورچا قائم نہ رہنا - (بحر) لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل - مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا - مورچا جیتنا - مورچہ لینا - لڑائی فتح کرنا - مورچہ دوڑنا - زنگ لگ جانا - (امیر) ہوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانہ اُگے - بال و پر پھیلا کے دوڑے مورچہ

شمشیر کا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (قدر) مجھکو حیرت ہے کہ اسمیں مورچہ لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں۔ مورچہ لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔ (بحر) اگرچہ مصحف بہ بغل ہے سپہ خط غدار۔ مورچہ لینگی مسلمانوں سے کافر بلکیں۔ مورچا مارنا۔ مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچا چھین لینا۔ (ظفر) ہجوم خال روئے یار کا لے ہی لیا بوسہ ظفر یہ خوب تمنے زنگیوں کا مورچہ مارا۔ مورچے پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (شاد) زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا۔

مُورچَھل۔ دیکھو۔ مُور۔ (۳) مورچہ۔ دیکھو مُور۔

مُؤَرِّخ۔ (ع) صفت۔ تاریخ لکھنے والا۔ مُؤَرَّخہ۔ (ع) صفت تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ مُحَرَّرہ۔ مُؤَرِّخِین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُؤَرِّخ کی۔

مَوْرِد۔ (ع)۔ بفتح۔ سوم غلط و بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہر کہ مثال وادی اور یائی سے ظرف کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنےٰ ہیں۔ جو مفتوح العین آتے ہیں! مَوْرَق [۲] مَوْکَل [۳] موزن [۴] موہب [۵] موجد [۶] مَوْطَن) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھیرنےکی جگہ (فقرہ) اس آیت کا مورد یہی ہے۔ (شعور) بوسۂ لعل شکر بار لیا خواب میں کب آپ ناحق نہ مجھے موردِ الزام کریں۔ (فقرہ) آجکل آپ ہی موردِ لطف و کرم ہیں۔

مُورکھ۔ (ھ) صفت بیوقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان۔ ناواقف

مورکھ پن۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی۔ مورکھتا۔ دیکھو مُور (ھ)

مَوْرُوثْ۔ (ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدّی۔ آبائی۔ پُشتینی۔ ورثہ میں ملی ہوئی چیز

مُورِی۔ (ھ۔ س۔ مور۔ دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ نالی۔ پانیکے نکاس کی جگہ۔ بدرو۔ نابدان [۲] کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹّے کے قریب رہتا ہے۔ پائجامے کے پائنچے کا سرا جو پاؤں کے گٹّے کے قریب رہتا ہے۔ (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر جنبلی کے جال کا ٹھپّا لگا ہوا۔ موری پر جانا۔ (ہندو۔ عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے جانا۔ موری چھوٹنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) پیٹ چلنا۔ موری کا کیڑا۔ مذکر۔ (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔ موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہو۔ (دہلی) (عو) شخص جو گندگی میں پلا ہو گندگی میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو اعلیٰ رتبہ مل گیا۔ موری میں پتھر ڈالوگے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی) (عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑوگے تو بدنامی ہوگی۔

مُوڑ۔ (ھ) بالضم۔ مذکر۔ گھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف کو رستہ پھرے۔ راہ کی کجی [۲] پھیر۔ چکر [۳] بل۔ خم۔ پیچ۔ موڑ دینا۔ دیکھو موڑنا۔ موڑنا۔ (ھ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا [۲] کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا [۳] گھوڑے کی لگام کھینچکر اسکو کسی طرف متوجہ کرنا [۴] اڑتے ہوئے پتنگ کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا [۵] پھیرنا۔ گھمانا [۶] بل دینا۔

مَوڑ۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

موڑھا

دولھا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں)۔

مُوڑھا۔ (ھ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔

مَوز۔ (ع) مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں موز آنے لگے۔

مَوزُوں۔ (ع) تُلا ہوا۔ فارسیوں نے بمعنی خوش آئندہ استعمال کیا) صفت۔ ۱ خوش آئند۔ پسندیدہ۔ ؎ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی امیر۔ مفت سررشتۂ آوازِ عنادل توڑا ۲ مناسب۔ ٹھیک۔ حسبِ حال ۳ وہ مصرع یا شعر جو قاعدۂ عروض سے وزن میں درست ہو۔ موزوں طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی طبیعت موزوں ہو۔ موزوں طبعی۔ مونث۔ موزوں طبع ہونا۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالبعلمی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ موزوں کرنا ۱ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا ۲ شعر یا مصرع کہنا۔ (ع۔ عاشق) شعر جو موزوں کیا شکووں کا دفتر بنگیا ۳ ٹھیک کرنا۔ حسبِ حال کرنا۔ موزوں ہونا ۱ پھبنا۔ زیبا ہونا ۲ لائق ہونا۔ واجب ہونا ۳ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ہو احب قصد میر الفت میں موزوں قصیدہ ہو۔ لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو۔ موزونیت (ع) مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش۔ پھبن۔ (رشک) قامت یار کی اللہ رے موزونیت۔ جو ہوا رفتہ قد صاحب دیوان نکلا۔

مُوزہ۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ جراب۔ (عاشق) دبلا پے میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں۔ چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھے نہیں ۲ بوٹ۔ انگریزی جوتا۔ موزے کا لگاؤ رانی جانے یا راؤ۔ موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں۔ مثل اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے

موسلی

درد آشنا نہونے کے محل پر بولتے ہیں۔

مُوسا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چوہا۔ موش۔ موساکنی۔ مونث ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ موساگابھ۔ مذکر۔ نطفہ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھہرے۔

موسا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند۔ خالو۔ چچا۔

مُوسائی۔ (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰؑ کے اُمتی۔ یہودی۔ (رشک) موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اُس بُت روشن ضمیر کی۔

مُوسَل۔ (ھ) مذکر۔ اناج۔ تمباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔ موسل کریں جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لئے۔ (جانصاحب) مکار زنوں سے بوا اللہ بچائے۔ موسل کریں ہمیں جہاں سینگ سمائے۔ موسلا۔ (ھ) مذکر۔ موسل کی تصغیر ۲ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سنبھل کی جڑ کے لئے مستعمل ہے۔ موسلا دھار۔ (ھ) صفت۔ وہ مینھ جو دیر تک زور سے برسے۔ موسلا دھار برسنا۔ مینھ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینھ پڑنا۔ موسلوں ڈھول بجانا۔ (ہندو) کنایۃً منادی کرنا۔ کسی بات کی تشہیر پکار پکار کر کرتے پھرنا۔ ڈونڈی پیٹنا۔ موسلوں سے چھڑنا ۱ اناج کو اوکھلی میں ڈالکر صاف کرنا ۲ (مجازاً) کثرت سے ہونا۔ کسی چیز یا مال وزر کا۔ (نظیر) سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں۔ بخیل موتیوں کو موسلوں سے چھڑتے ہیں۔ موسلی (ھ) مونث

اصل جڑ۔

موسم - (ع - بالفتح وکسر سوم) مذکر - وقت - سماں - موقع - دن - زمانہ - فصل - فارسی اور اردو شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (غالب) عجیب مازندرانی؛ نوروز خوش و بہار خرم - آمد ز بہشت عدن باہم یاساقی فاستقنی براح - بموجب اقتضائے موسم (ذوق دہلوی) بے یار روز عید محرم سے کم نہیں - جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں - زیبا ہے روئے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں - اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں - **موسم آنا**۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا - (ناسخ) کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے - کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا - **موسم بہار** - (ف) مذکر - بہار کا زمانہ پھاگن مارچ کا مہینہ - (مصحفی) قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد - چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا - **موسم خزاں** - (ف) مذکر - پت جھڑ - خریف - (کنایۃً) زوال کا زمانہ - پیری - بڑھاپا - ڈھلتی جوانی - **موسم گل** - (ف) مذکر - بہار کا موسم - (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدو دل کا ہوا - سر کو دام کاکل دلدار کا سودا ہوا - **موسم ہونا** - کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پہ سال کے اندر ہونا - (ناسخ) شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا پھولا - خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا - **موسمی** - صفت - موسم کا - رت کا - وقت کا - موقع کا -

مُوس کے کھا جانا - لوٹ کر کھا جانا - کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا - **مُوس کے کھوکھ کر دینا** - لوٹ لوٹ کر فقیر کر دینا - بالکل نادار بنا دینا - **مُوسنا** - (ہ) (واؤ معروف) - کسی کا مال و اسباب چرانا - لوٹ لینا - (شاد) وزد و بہر خور بردستی سا ہے - مجھ کو عیاروں نے مُوسا ہے -

موسُوم - (ع) صفت - مذکر - نام رکھا گیا - مخاطب - ملقب - مونث کے لئے موسومہ -

مُوسَوِی - (ع) صفت (موسیٰ سے منسوب) حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد - مثال کے لیے دیکھو عصائے موسیٰ - **موسی** (ہ) بالفتح - (ہندی) مونث - خالہ - چچی -

مُوسیٰ (ع - اشترا) ایک مشہور پیغمبر کا نام (مذکر) مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئے - یہودی انھیں کے پیرو میں فرعون کو آپ نے غرق کیا - اور وادی ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی - یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مو بمعنی تابوت - سا - پانی - سے - حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا - اس وجہ سے موسیٰ نام ہوا - فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن طوسی استعمال کیا - (منیر) انکی انگیا جب باد ضو سی سب دست حنا تو دست موسیٰ ہے - **موسیِ عمراں** - (ف) حضرت موسیٰ - دیکھو عمراں (رشک) تیری کف دست و لب نازک میں ہیں اعجاز - عیسیٰ سے سوا موسیٰ عمراں سے زیادہ -

مَوسیرا - (ہ) صفت - مذکر - (ہندی) ماں کی بہن کا بیٹا - خالہ زاد بھائی - **موسیری** - (ہ) صفت - مونث - خالہ زاد بہن -

مُوسیِقار (ف) مذکر - ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور انہیں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں - ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں ۲ ایک باجہ کا نام - کہتے ہیں اگر

نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (داغ) غضب ہے مثل موسیقار اک اک استخواں پھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک اے سوز فغاں پھونکا۔

موسیقی۔ (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی خوش آوازی۔ لحن۔ مو۔ آواز۔ سیقی۔ گرہ۔ گٹکری۔ فارسی میں بحذف یائے اول بھی مستعمل ہے) مذکر۔ گانے بجانے کا علم۔ (ذوق) ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں متے۔ **موش**۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔

موش دشتی۔ موش صحرائی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ **موشک** (ف) مونث۔ گلہری۔ **موشک دوانی**۔ (ف) (کنایۃً) اختلاف امید۔ فتنہ انگیزی۔ (عاشق) نہ بیٹھے تا پھر وہ غیر کی موشک دوانی سے۔ سفیدہ صبح کا بن جائے ستم الفار کی صورت۔

موشح۔ (ع۔ بروزن معظم) صفت مزین۔ زیور سے آراستہ کیا گیا۔ **موصل**۔ (ع) صفت پہونچانے والا۔ (بالفتح وکسر سوم) عراق کے ایک شہر کا نام۔ **موصوف**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کیواسطے مخصوص ہے۔ (فقرہ) نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ **موصول**۔ (ع) مذکر۔ ملا ہوا۔ ملایا گیا۔ (صرف و نحو) میں وہ اسم ناتمام جو اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

موصی۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت کیا گیا۔ **موصی لہ**۔ (ع) وہ شخص جسکے حق میں وصیت کی گئی ہو۔ **موصی بہ**۔ (صفت) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے کی وصیت کی ہو۔ **موصی**۔ (ع) صفت مذکر۔ وصیت کرنے والا۔ **موصیہ** (ع) صفت مونث وصیت کرنے والی عورت۔

موضح۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن کرنے والا۔ **موضع**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چیز رکھنے کی جگہ۔ جگہ۔ (اردو) بالفتح و فتح سوم) گاؤں۔ (فقرہ) تمنے یہ موضع کب خریدا۔ **موضع دار**۔ (اردو) گاؤں گاؤں کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

موضوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (رشک) بادشاہی کے بھی سامان کو در کار ہیں داغ۔ مورچھل کے لئے موضوع ہوئے مور کے پر۔ (اصطلاح) مدعا۔ مضمون۔ اصل مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ وہ شے جس کا ذکر اس علم میں ہو۔ (اصطلاح منطق) مبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔

موضوع لہ۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ (فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع ہے علم طب کا۔ **موطن**۔ (ع بالفتح وکسر سوم) مواطن جمع ہے مذکر۔ وطن۔ زاد بوم۔ رہنے کی جگہ۔

موعظت۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع) مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند۔ نصیحت۔ **موعود**۔ (ع) صفت۔ وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ **موفور** (ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت۔ بے انتہا۔ **موقت** (ع۔ بروزن معظم) کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ معین کیا گیا۔ **موقر**۔ (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار معزز۔

موقع

موقع - (ع) عربی میں بالفتح وکسر سوم و نیز بفتح سوم آیا ہے۔ ا مواقع - جمع - مذکر ا واقع ہونے کی جگہ - جائے وقوع محل۔ ۲ خاص وقت - خاص مقام - (امیر) ہم مرے پھولوں میں کیا ہے موقع ہنسی کا - نہ اتنا بھی بیدرد ہو دل کسی کا - اردو میں بفتح قاف ہے موقع بموقع - جگہ جگہ - (اجہتا) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے - **موقع بننا** - (عو) موقع ملنا - (محصنات) اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا - نوکیسکو بھیج کر دکھوا لیا کرتی ہیں **موقع بموقع** - بے ٹھکانے - بے موقع کی جگہ - **موقع پا جانا** - محل پا جانا - (رشک) کہ ہم تو آج سر دست پا گئے موقع - **موقع پر** - خاص جگہ پر - مناسب وقت پر - عین وقت پر - **موقع پڑنا** - اتفاق پیش آنا - (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا تھا کہ حجاب کھینچے میں جی کھول کر باتیں ہوں - **موقع جانے دینا** - موقع کو کھو دینا - **موقع سے** - وقت کے موافق وقت دیکھ کر - وقت سے - **موقع شرط ہے** - اگر موقع لگ جائے (فقرہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد بلواتا ہوں - ہر دم یہی خیال ہے موقع شرط ہے - **موقع کو نہ جانے دینا** - وقت پر کام کرنا - **موقع کی** - لائق - مناسب حسب منشاء - **موقع ملنا** - مناسب وقت ہاتھ آنا - (رشک) خدا کرے کوئی ایسا ملے مجھے موقع - **موقع نکل جانا** - وقت نکل جانا - وقت ہاتھ سے چلا جانا - **موقع واردات** - مذکر - وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو - **موقع ہاتھ سے دینا** - موقع جانے دینا -

مَوقِف - (ع) - بالفتح وکسر سوم ا مذکر ا کھڑے ہونے کی جگہ - مقام ۲ عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات

موکد

کوس کے فاصلہ پر ہے - اور جسکو عرفات بھی کہتے ہیں -

مَوقُوف - (ع) - لفظی معنی ٹھیرایا گیا - صفت - ا (مجازاً) برخاست کیا گیا - نوکری سے ۲ ترک کیا گیا - ۳ معطل ۴ منظور نہیں پاس ہوتے کیا ہو - کہیں موقوف بھی یہ پیار کر دو تم اپنا ۵ (پر کے ساتھ) منحصر - (داغ) منحصر ہو تو غضب نا منحصر ہو تو ستم - اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھ پر رکھدیا ۶ وقف کیا گیا خدا کے نام پر چھوڑا گیا - اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہے اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے - ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو - جیسے کام کا میم ۶ مونث - وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے - (محسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح رکھدیجئے طاق پر مصابیح - **موقوف رکھنا** - ا کسی پر منحصر کرنا - ۲ ملتوی کرنا - (راسخ) ہاتھ سے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر ہو - گناہ خون ناحق خونی تقدیر پر رکھو - **موقوف علیہ** - (ع) - صفت - وہ شخص جس پر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو - تانیث - **موقوف علیہا** - صفت - **موقوف کرنا** - ا برخاست کرنا برطرف کرنا ۲ ملتوی رکھنا - باز رکھنا ۳ کسی پر منحصر کرنا - **موقوف ہونا** - ا برخاست ہونا نوکری سے برطرف ہونا ۲ منحصر ہونا ۳ ملتوی ہونا - **موقوفی** - (ف) مونث - ا برطرفی - برخاستگی - علیحدگی ۲ التوا - ڈھیل - توقف -

موکب - (ع) - بالفتح وکسر سوم - مذکر - ا رزلی کے پیادے سوار ۲ (بالفتح و فتح سوم) مذکر - سپاہ - لشکر - **مُؤَکَّد** (ع) بکسر حرف سوم مشدد و حرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے -

موکھا

۱ صفت - مذکر - تاکید کرنے والا۔ ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) صفت مذکر - تاکید کیا گیا - اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے سنت موکدہ - مُوَکِّل - (ع) وکیل کرنے والا - کام دوسرے کے سپرد کردینیوالا - وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو۔ ۲ (اردو) روح جسکو عامل مسخر کرتے ہیں - (منیر) جلال آتا ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے - سڑی ہو کر موکل ہو گیا اسم جلالی کا معنی نمبر ۱ میں مونث کے لئے موکلہ ہے۔

موکھا - (ھ - واؤ مجہول کیساتھ) مذکر ۱ چھوٹا سوراخ - روشندان وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے ہمسایوں کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنالیتی ہوں - (ابن الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا سو تیغا ہو کر اسمیں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا۔ ۲ (لکھنؤ).. کبوتر زن کا خانہ۔

موگرا - (ھ) مذکر ۱ بیلے کی قسم کا ایک پھول - بڑا بیلا - (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے - اور دُرِّ نجف کا موگرا ہے۔ ۲ بڑی موگری ۳ (لکھنؤ) بندوق کا گز ۴ ایک قسم کا چاول ۵ (عو) کنٹروں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے - ہر کٹے میں دو موگرے ہوتے ہیں - (فقرہ) کنٹروں کے موگرے ٹوٹ گئے - موگری - (ھ) مونث ۱ وہ آلہ جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں ۲ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں - وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بجتا ہے ۳ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں۔

مُول - (ھ - س) مذکر - جڑ - اصل - بنیاد ۲ پونجی - سرمایہ

مول

زر اصل - (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مول تو ادا کرو ۳ اولاد - نسل - مول چیز - مونث - (عو) اصل چیز - ضروری چیز - مول سے بیاج پیارا ہوتا ہے - مثل - مال سے زیادہ اسکی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے - اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عزیز ہوتی ہے - (جان صاحب) جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے - مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے مول کی باتیں - مبالغہ کی باتیں - (رشک) خدا کے حکم سے جائز ہے نفع سود حرام - معاملات میں کیا کیا ہیں مول کی باتیں -

مُول - (ھ) واؤ مجہول کے ساتھ مذکر ۱ قیمت - دام - (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بتیاب لیجیے - قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا ۲ نرخ - بھاؤ - مول بڑھانا - قیمت بڑھانا - نرخ بڑھانا - (داغ) اب خریدار ہی نہیں کوئی - مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا - مول بڑھنا - لازم - مول بننا - قیمت طے ہونا - سودا ہونا - مول پوچھنا - قیمت دریافت کرنا - (آتش) کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا - کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا - مول تول (ھ) مذکر - سودا - قیمت کا تعین - (داغ) دل معنت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیئے - اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے مول تول ٹھہرانا - قیمت کا فیصلہ کرنا - مول ٹوٹ جانا - قیمت گھٹ جانا - (ذوق) صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست - مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر - مول ٹھیرانا مول چکانا - قیمت چکانا - نرخ مقرر کرنا - مول چڑھانا - مول بڑھانا - مول چڑھنا - لازم - مول چکانا - قیمت کا فیصلہ کرنا -

مول

مول دینا ۱ قیمت لیکر دینا ۲ قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت چکانا
(داغ) افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی۔ کرتا تھا مول
چشم خریدار دیکھکر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹنا۔ لازم
مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ
دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا ۲ (کنایۃً) نہایت
حقیر سمجھنا۔ مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔ (اکبر) لیلیا
مول کیا کلام کیا۔ کہکے صاحب مجھے غلام کیا۔ مول لینا۔ خریدنا
کسی چیز کا ۲ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا
لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم انکا۔ ہم مول لیں گے
قصہ ناحق فساد کرکے۔ مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً) بیش بہا ہونا
بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب دنداں تمھارے بے بہا ہیں
نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول۔ مولوں۔ داموں کی
جگہ۔ (رند) شوق حبیب سے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا۔
موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔
مَوْلا۔ (ع) عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے۔ مذکر ۱ مالک۔ آقا۔
صاحب۔ والی۔ سردار ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ (داغ) غم دنیا دیں
میں مبتلا ہوں۔ مرے مولا مری امداد کرنا ۳ آزاد کیا ہوا
غلام ۴ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو
نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں۔ مولا نے سر جھکا کے کہا میں
حسین ہوں۔ مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں
ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزا دہی کے لئے بنایا
جاتا تھا۔ مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔ مَولا دَولا۔ صفت۔
(کنایۃً) بھولا بھالا ۲ بے پروا ۳ بڑا سخی۔ فیاض۔ مولا علی

مولسری

مذکر ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہ ۲ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم
کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔
مولانا۔ (ع) مذکر ۱ علما و فضلا کا اعزازی خطاب فاضل
اجل ۲ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین رومی
ہوتے ہیں۔ مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری۔ اسیری
کی حالت۔ امارت۔ سدارت۔
مَوْلِد۔ (ع بکسر لام) زمانہ ولادت۔ جائے ولادت ۱
مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت
۲ وہ کتاب جسمیں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان
کیا جاتا ہے۔ (امیر) مولد تو آگے ہوگا یہ ترجیع بند ہیں ۳
(کنایۃً) مجلس جسمیں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے
۴ پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے نہیں عیش کی طرب
قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ مُوَلَّد۔
(ع بروزن مُعَظَّم) صفت ۱ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں
پرورش پائی ہو ۲ وہ عجمی لفظ جسکو عرب نے اپنے کلام میں
استعمال کیا ہو۔
مَولسری (ھ) مول۔ بانچ۔ تاج۔ سری۔ راجہ۔ اس درخت
کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے۔ مونث ۱ ایک
درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں
کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے ۲ ایک
قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول
کڑھے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفہ چمن حسن میں ہے نخل
تراقد کرتہ جو ہے اسے سرو رواں مولسری کا۔

مولف

مُؤَلِّف - (ع) - واؤ کی آواز ہمزہ کی سی ہے۔ مذکر۔ تالیف کرنے والا۔ جمع کرنے والا۔ مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا۔ متفرق مضامین کو جمع کرنے والا۔

مُؤَلَّفات - (ع) مذکر۔ وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں۔

مُؤَلَّفہ - (ع) مونث۔ تالیف کی ہوئی۔ تصنیف کی ہوئی جمع کی ہوئی۔

مُؤلِم - (ع) صفت۔ درد دینے والا۔ الم دینے والا۔

مُولُون - مونث۔ مولوی کا مونث۔

مَولُود - (ع) - فارسیوں نے بجائے مولِد و میلاد کے استعمال کیا ہے۔ (قاآنی) روز مولود شہنشاہ ست در روز سے چنیں - ہر کہ غمگیں ست بر وسے زندگی باد احرام۔ مذکر۔ ۱ جنا ہوا - زائیدہ - وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو ۲ پیدا ہونے کا وقت - پیدائش کا دن - ...... میلاد ۳ بیٹا - پسر فرزند - پوت ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔ مولود خواں - مذکر۔ وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے۔ مولود شریف - مذکر ۱ میلاد کا بیان - میلاد شریف ۲ وہ مجلس جسمیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا حال بیان کیا جائے۔ مولودی - مذکر۔ مولود خواں۔ مولود پڑھنے والا۔

مولوی - (ع) - بالضم و فتح سوم۔ مولا سے منسوب۔

موم

قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے واؤ سے بدل جاتا ہے) مذکر ۱ شرع کے احکام جاننے والا۔ پابند شریعت ۲ عالموں کا لقب ۳ مُعلّم - مدرس - اس معنی میں تعظیماً مولوی صاحب مستعمل ہے - (جان صاحب) پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو۔ کیا خانہ خراب اسکو دکھایا خانۂ الفت - مولویت - (ع) مونث۔ مولوی ہونا - مولوی گری - مونث - پڑھانے کا پیشہ مولوی مُڈّا - مذکر۔ طنز سے میانجی کو کہتے ہیں۔ مَولیٰ - (ع) مذکر۔ خداوند۔ اللہ تعالیٰ - رب۔

مُولی - (ہ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ ترب۔ مولی اپنے ہی پتوں بھاری - مثل - (عو) جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے۔ مولی کے چور کو سولی - مثل - چھوٹے جرم پر بڑی سزا۔ (اعتماد) ہمی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی۔ تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی۔ مولی گاجر کی طرح - نہایت بیقدری سے (مراۃ العروس) کیسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے۔

مُوم - (ف) مذکر ۱ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی کھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۲ صفت - نرم - ملائم - (داغ) ہیں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ - موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا - موم بتی - مونث - وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو - موی شمع - موم تو نہیں ہو کر پگھل جاؤ گے مقولہ - ہمت ہارنیوالے سے بطور طنز کہتے ہیں - موم جامہ

موم

(ف) مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ مومی کپڑا (فقرہ) اتنا موم جامہ تعویذ کو کافی ہوگا۔ **موم دل**۔ (ف) صفت۔ نرم دل۔ رحمدل۔ ترس کھانے والا۔ (منیر) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل۔ وہ ہیں موم دل سخت مشکل ہی سے ہے۔ **موم دلی**۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔ **موم روغن**۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانے کی حالت میں لبوں پر لگایا جاتا ہے۔ (ناسخ) بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے۔ (ملنا۔ لگانا کے ساتھ) **موم کا**۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) سوز غم و الم سے بہہ جاؤں شمع ساں جو۔ اے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ **موم کا کھلونا**۔ (کنایۃً) نہایت ناپائدار شے۔ **موم کا ہوجانا**۔ (کنایۃً) کسی کا نہایت نازک ہوجانا۔ **موم کرنا**۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ ۲ رحمدل کرنا۔ نرم دل بنانا۔ (قدر) ہلائے لب تو ہر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا۔ ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہوگیا پانی۔ **موم کی مچھلی**۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔ **موم کی مریم**۔ مونث۔ (عو) نہایت نازک عورت۔ (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر تجھے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں۔ **موم کی ناک**۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کرلو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اشتہار) مولویوں ہی

مومن

کے بتائے سمجھائے سے بیچارے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ **موم کی ناک جدھر چاہو پھیر دو**۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔ **موم ہوجانا**۔ ملائم و نرم ہوجانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ (آتش) سوزش دل کا بیاں کچھ کچھ کیا اشارات کو۔ موم ہو کر بہہ گئی سنکر مرا افسانہ شمع۔ **مومی**۔ (ف) صفت۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ ۲ نرم۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا۔ **مومی چھینٹ**۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔ (جانصاحب) گجّی قلندری یہ نگوڑی فقیرنی۔ کیا مومی چھینٹ کا اجی دنیا میں کال ہے۔ **مومی شمع**۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتّی۔ **مومی موتی**۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ **مُؤمِن**۔ (ع۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے یا ایمان۔) صفت۔ مذکر۔ ۱ ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونث کے لئے مومنہ ۲ (اردو) مذکر۔ مسلمان جُلاہا ۳ (اردو) شیعہ۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے ۴ (ع) مذکر۔ خدائے تعالیٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصدّق یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ **مُؤمِنِیّت**۔ (ع) مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (بحر) جو صفات مومنیت آئیں ہیں اسمیں نہیں سمجھے

انساں آپکو کمتر سگ ناپاک سے

مُومیٰ۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ ایما کیا گیا۔ مُومیٰ الیہ۔ (ع بکسر میم ثانی ویائے معروف غلط ہے) مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔

مُومیا۔ یونانی۔ مونث۔ مومیائی۔ (ذوق) ہے گلوں کے حق میں شبنم مرہم زخم جگر۔ شاخ بشکستہ کو ہے باراں کا قطرہ مومیا۔ مومیائی۔ (ف لغت یونانی میں مومیا تھا) مونث۔ ایک دوا کا نام جو موم کی طرح لائم ہوتی ہے اور پہاڑوں سے حاصل ہوتی ہے ضرب و زخم کے واسطے بڑی مفید ہے مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے غلط ہے۔ (ذوق) مومیائی ہو حمایت تیرسے حق میں اگر سخت گیری سے فلک توڑے کسیکی گر آس۔ مومیائی نکالنا۔ چربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا۔ ۲ بہت سخت مارنا۔ خوب پیٹنا۔ بھُرکس نکالنا۔

مَوُن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ (سحر) مُونیں تھی کی نہ اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈبیاں یا تو تمیوں سے نہ بھری رہتی تھیں۔ مَونا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا ۲ ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔

مُونث۔ (ع) صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد۔

مُونج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے ہیں۔ (فقرہ) مونج رستی بٹنے میں صرف ہو گئی۔

مونجھ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور رگڑ کر

سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔

مُونچھ۔ (ھ) مونث دیکھو مُوچھ۔

مُونڈنا۔ (ھ) بند کرنا۔ ڈھانپنا۔

مُونڈ۔ (ھ) مونث۔ سر۔ مُونڈ مُنڈانا۔ ۱ سر منڈانا۔ حجامت کرنا۔ ۲ فقیری لینا۔ مُونڈن۔ (ھ) مذکر ۱ ایک رسم کا نام جس میں ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں (فقرہ) آج بچہ کا مونڈن ہے ۲ (ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈوائے جاتے ہیں

مُونڈنا۔ (ھ) ۱ بالوں کو اُسترے سے صاف کرنا ۲ کسی اُستاد کا کسیکو شاگرد بنانا۔ (امیر) ایسے مُونڈے میں کتنے بے شعور ہے حجامت ایسے فرقہ کی ضرور ۳ فقیری میں شاگرد کرنا۔ مرید کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا) ۴ دھوکا دیکر یا پھسلا کر مال مارنا۔

مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کاندھا۔ شانہ۔ (منیر) کر دیا مصحف نے یکدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا ٹوٹا ۲ لباس کا وہ حصہ جو شانے پر رہے ۳ ایک قسم کی بے تکیہ کرسی۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے ایک ایک کاندھا ہمارا ۴ ایک قسم کا کبوتر جسکی آنکھیں (تہ) مغز سر بڑا ہوتا ہے ۵ پٹے بازی میں ایک قسم کی ضرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ مونڈھے پر بٹھانا۔ (کنایتہً) کسب کرانا۔ (فقرہ) بھلے انسوں کو صورت کیا چاہیئے۔ کچھ مونڈھے پر چڑھانا ہے۔ مونڈھے والی۔ مونث رنڈی کسبی۔ مونڈھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

مونڈی

اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

مُونڈی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ مونڈی بھیڑ۔ مونث ۱ وہ بھیڑ جس کے بال منڈے ہوئے ہوں ۲ (کنایۃً) مفلس۔ قلاش۔ مونڈی کاٹا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مونڈی کاٹی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورے میں جسوقت کوئی اسکے خلاف بات کہتا ہے۔ یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فریب عشق) کیا موؤں پر قیامت آئی ہے۔ مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے۔

مُونِس۔ (ع) صفت ۱ اُنس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دوست۔ یار۔ مُونِسِ تنہائی۔ (ف) صفت تنہائی کا دوست۔ غم بٹانے والا۔

مُونگ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ اش کی قسم کے ایک غلّہ کا نام۔ (انشا) آسیا آب کی ہے چشم تر اپنی جس سے۔ روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تانیث کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ مثل۔ برادری میں سبھی برابر ہیں۔ مونگ پلاؤ۔ مذکر۔ مونگ اور چاولوں کی کھچڑی۔ مونگ پھلی۔ مونث۔ ۱ مونگ کی پھلی جس سے دانے نکلتے ہیں ۲ ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں میں بادام سے دانے نکلتے ہیں۔ مونگ چھاتی پر دلنا۔ دیکھو چھاتی پر مونگ کی دال۔ مونث۔ دلے ہوئے مونگ۔ مونگ کی دال کھانے والا۔ مذکر۔ مجازاً۔ بنیا۔ بقال۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بودا۔ مونگ ملستے پھرنا۔ (کنایۃً) فریاد کرتے پھرنا۔ مونگ کی پھلیاں۔ (کنایۃً) نازک اور

موہنی

پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔

مُونگا۔ (ھ) مذکر۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔ مونگیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ مَونی۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چپ چاپ آدمی۔ جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ مونث چھوٹی ٹوکری۔

موہ۔ (س) (ہندو) مونث ۱ پیار۔ محبت۔ پریت ۲ لاڈ ناز ۳ عشق۔ فریفتگی ۴ خواہش۔ لوبھ۔ لالچ ۵ جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسوں۔ موہ جانا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق کر لینا۔ لبھا لینا۔ موہنا۔ (ھ) فریفتہ کرنا۔ بہکانا۔ جادو کرنا۔

مُوہِب۔ (ع) صفت۔ بخشنے والا۔ ہبہ کرنے والا۔

مَوہِبَت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مونث۔ عطا۔ بخشش پیشکش۔ مَوہِبَتِ عُظمٰی۔ (ف) مونث۔ بہت بڑی نعمت بہت بڑی بخشش۔

مُوہِم۔ (ع) صفت۔ وہم میں ڈالنے والا۔

موہن یا موہنا۔ (ھ) صفت ۱ موہنے والا۔ فریفتہ کرنیوالا۔ لبھانے والا۔ دلفریب۔ دلربا۔ نہایت خوبصورت ۲ کرشن جی کا لقب۔ مُوہن بھوگ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کا آم۔ موہن مالا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلے کا زیور۔ مُوہنی۔ (ھ) صفت فریفتہ کرنیوالی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے مستعمل ہے ۲ دلربائی۔ تسخیر۔ (شرف) عالم فریب سے تری آنکھوں کی موہنی۔ سحر ہوگا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

دیکھو ہُہنی۔

مَوہُوب۔ (ع) صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔ مَوہُوم۔ (ع) صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔ مُوئی (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث ۱ مری ہوئی۔ مردہ ۲ (عو) کمبخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اُجڑی۔ خانہ خراب۔ موئی بچھیا بامن کو دان۔ موئی بچھیا بامن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔ موئی جُوں۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) سست قدم نہایت غریب اور مسکین۔ موئی مٹّی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ میت۔ لاش۔ نعش ۲ متوفی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ موئی مٹّی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔ (جانصاحب) موئی مٹّی کی نشانی ہے تُرابن بنّو۔ کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان عبث۔ مُوئے۔ (ھ) مذکر ۱ مُوا کی جمع۔ اب متروک ہے (امیر) مُوئے تو خاک موئے اور جیئے تو خاک جیئے۔ ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے ۲ (عو) نگوڑے۔ بدنصیب کمبخت۔ خانہ خراب۔ موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔ موئے پر تین دن بھاری۔ موت کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔ (راسخ) لحد کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری۔ یہ تکلیف سفر جائیگی کل پرسوں اترسوں تک۔ مُوئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی مورد سزا ہے۔ مُوئے پر سو دُرّے جب ایذا پر ایذا پہنچے اسوقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔ موئے جان ہار۔ (عو) کلمہ تنفر اور بیزاری کا ہے۔ (محصنات غیرت بیگم بولی موئے جانبار یونہیں سارے دن خدائی خوار خاک چھانتا پڑا پھرتا ہے۔ موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار۔ موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مُردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ (شوق) مُوئے جیتے اُکھاڑ ڈالوں گی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔ موئے شیر سے جیتی بلّی بھلی۔ مثل۔ زور آور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔ مُوئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سبھی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹّی پلید ہوتی ہے۔ مُوئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل مُردے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔

مُوئِیَا۔ (ھ) مذکر۔ سُوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سوت کی آنٹی۔ موئیا سا پیٹ۔ (عو) نہایت نرم اور ملائم پیٹ۔

مُؤَیَّد۔ (ع) صفت۔ ۱ (بکسر یائے مشدد) تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا ۲ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔

مَوِیز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے

انگور منقا۔ مویز منقّی۔ مذکر۔ بیج نکال کر صاف کیا ہوا منقا۔ دیکھو منقا۔

مَوِیشی۔ (ع) اصل مَوَاشی جمع ماشیہ بمعنی چار پائے کا۔ بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق بوجھ اٹھانے والے چار پاؤں پر ہوتا ہے۔) مذکر۔ چوپائے بھینس۔ بکری۔ گائے بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔ مویشی خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں ڈھور ڈنگر رکھے جائیں۔ باڑا۔ احاطہ۔

مِہ۔ (ف) بالکسر سنسکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا کلاں .... سردار۔ مِہتر۔ (ف) ۱ سردار قوم۔ رئیس ۲ سائیس ۳ حضرت یوسفؑ کے نام کے ساتھ بھی تعظیماً مستعمل ہے ۴ (اردو) خاکروب۔ بھنگی۔ مہتری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ مہترانی۔ (اردو) مونث۔ خاکروب کی جورو۔ مہیں۔ (ف) صفت۔ بزرگتر۔

مَہ۔ دیکھو ماہ۔

مَہا۔ (س۔ فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے) ۱ بڑا۔ بزرگ۔ اعلیٰ۔ معزز ۲ کلاں۔ عظیم جیسے مہاجال۔ مہادیو۔ مہاراج ۳ خاندانی۔ شریف۔ مَہا برہمن۔ (ھ) مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچارج۔ مُردوں کی کریا کرم کرنے والا۔ مہابلی۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست شہ زور۔ مہابھارت۔ (س) مذکر ۱ بڑی بھاری لڑائی جنگ عظیم ۲ وہ بڑی لڑائی جو کوروں اور پانڈوں کے درمیان کوروکھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز تک جاری رہی ۳ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے ۴ کنایتاً صفت میں اُس چیز کی جو بہت ثقیل اور گرانبار ہو۔ مستعمل ہے۔ مہابیر۔ (س) مذکر۔ بڑا۔ ہنومان جی کا خطاب۔ مہاپاپ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھاری گناہ۔ مَہاپاپی۔ (ھ) صفت بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ فاجر۔ مہاپرساد۔ (س) مذکر (ہندو) متبرک۔ بھوگ۔ جگناتھ کا پرشاد۔ مہاپُرش۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم ۲ مجازاً۔ شریر۔ بدمعاش۔ عیار۔ چالاک۔ مہاپُلشی۔ (س) مذکر۔ (ہندو) اُلّو۔ جغد۔ بُوم۔ مہاتما۔ (ھ) مذکر ۱ ولی۔ نیک آدمی ۲ اچھا۔ نیک۔ سعید۔ مہاجال۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال ۲ کاغذ کا جال جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں۔ (امن) دو انگلیوں میں یہ اہ کا حال۔ مقراض میں جس طرح مہاجال۔ مہاجن۔ (ھ) مہا۔ بڑا۔ جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ ساہوکار۔ بنیکر۔ ہُنڈی والا۔ مہاجنتر۔ (ھ) مذکر ۱ بڑا قفل۔ بڑا تالا ۲ کلوں کا کارخانہ۔ مہاجنی۔ (ھ) مونث۔ ساہوکاری لین دین کرنا۔ مہاجن کا ۲ مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال جسمیں مطلب بہت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ مہاجنی پرچہ۔ مہاجنی چٹھی۔ مہاجنی ہنڈوا۔ (ھ) پہلا مذکر۔ دوسرا تیسرا مونث۔ ہنڈی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر کسی کو روپیہ دینے کا حکم لکھا ہو۔ مہادیو۔ (ھ) مذکر۔ بڑا دیوتا۔ شیو۔ مہاڈول۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی بڑا

مہابت

اور عمدہ ڈولا- مہاراج- مہَراج- (ھ) مذکر- (ہندو) ۱؎ بڑی سلطنت والا- راجاؤں کا راجا- شہنشاہ ۲؎ برہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے- مہاراجا- (ھ) مذکر- بڑا راجہ شہنشاہ مہاراجا اَدھِراج- (ھ) مذکر- بہت بڑا راجہ- سب سے بڑا راجہ- مہارانی- (ھ) مونث- بڑے راجہ کی بیگم- بڑی رانی- بڑے مرتبہ کی رانی ۲؎ اس لفظ سے ہندو معزز عورتوں کو خطاب کرتے ہیں- مہاسَنکھ- (ع) ۱؎ گنتی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ- (اجتہاد) مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہاسنکھ سے لگ کے جب پہنچتا ہوگا ہر کروڑی کی کھوپڑی- مہاشیر- مونث- ایک قسم کی بڑی مچھلی- مہاکالی- (س) مونث- درگا دیبی پاربتی- سیوجی کی استری مہاکوڑھ- (س) مذکر (ہندو) برص کی بیماری- جذام- مہاگنی- (ھ) مونث- ایک درخت کی لکڑی جو جوہر دار ہوتی ہے- مہامائی- (ھ) مونث- (ہندو) درگا دیوی- دیبی ماتا- مہامَنڈل- (ھ) مذکر- ایک قسم کا بڑا ڈولا جسپر رانیاں سوار ہوتی ہیں- مہانومی- (ھ) مونث- وہ مہینہ جس میں درگاجی کی پوجا ہوتی ہے- درگانومی-

مَہابَت- (ع) - یہ بمعنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے بمعنی عظمت وشکوہ استعمال کیا) مونث- شان وشوکت جاہ وجلال

مُہاجِر- (ع) صفت- ہجرت کرنے والا- وہ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا

مُہال

گیا ہو ۲؎ تارک الوطن- مُہاجَرت- (ع) مونث- ہجرت جُدائی- مفارقت- ترک وطن- ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا- مُہاجِرین- (ع) مذکر- جمع مُہاجر کی

مہار- (ف) بضم اول غلط وبکسر اول صحیح ہانوں پر بضم اول ہی برہان میں بفتح اول لکھا ہے مونث- اونٹ کی نکیل- (فقرہ) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے- مہار اٹھانا- باگ اٹھانا- گھوڑے کے لیے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لیے مثال کے لیے دیکھو محمل کسنا-

مَہاراشٹر- (ھ) مذکر- مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہے ملک برار- علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ-

مَہارت- (ع) - بفتح اول وچہارم- مونث ۱؎ مشق- کثرت ربط ۲؎ استعداد- لیاقت- دخل- دسترس- (فقرہ) خوشنویسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳؎ اُستادی کاریگری- ہنرمندی ۴؎ تیز دستی- چابک دستی ۵؎ علم- شعور- وقوف- قابلیت واقفیت-

مُہاسا- (ھ) - منھ کی پھنسی-) مذکر- وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے (اثر لکھنوی) اللہ رے نازکی کہ وہ رکھوا کے آئینہ- کرتا ہے لیپ اپنے مُہاسے کے عکس پر- (نثر) ۱- پیدا ہونا- نکلنا کے ساتھ (رند) یہ حرارت ہے کہ پڑ جائیں مُہاسے سینکڑوں- قطرہ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے- (آتش) بوسہ بازی سے رفع ہوتی ہے ایذا انکو- منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مُہاسے پیدا- مُہال- (ھ)- بضم اول) مونث ۱؎ شہد

مہالک

کی کھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۲۔ مذکر جنگلی مرغ ۳۔ (ہ۔ بفتح اول) صفت ۱۔ رعب دار، مہیب ۲۔ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو۔ کہ نفس شوم سا کتا مہال لیکے چلے۔

مَہالِک۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مہلکہ کی جمع۔ خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

مَہام۔ (ع۔ بفتح اول صحیح۔ بضم اول غلط عربی میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔

مُہانا۔ (ہ۔ بضم اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منھ ۲۔ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

مَہاوُت۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ فیلبان۔

مُہاوَٹ۔ (ہ۔ سنسکرت میں گھاوٹ) مونث۔ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو ۲۔ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض میں پڑی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

مَہاوَر۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔

مَہبِط۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (اوج) حرم کو لوٹنے خیمہ کے درمیاں پونہچے۔ جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پونہچے۔

مہت۔ (س۔ بفتح اول و دوم) ۱۔ صفت۔ بڑا جلیل القدر معزز۔ ماننے کے قابل ۲۔ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ۔ پیار۔

مہتاب

ناز۔ غرور۔ (ظفر) یہ بیگم بڑی مہت والی ہے ۳۔ اردو میں مان مہت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

مَہتا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ سردار۔ گاؤں کا مقدم۔

مَہتاب۔ (ف۔ اصل میں ماہ تاب تھا) مونث ۱۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲۔ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) سب کو جو بے نقاب وہ گلفام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا ۳۔ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (ع) مہتاب چھوٹتی ہے رخ ماہتاب سے۔ مہتاب چھوٹنا۔ ہوائی اڑنے لگنا۔ (صبا) اس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر۔ مہتاب دُلھن۔ کنایۃً مہتاب۔ (ناسخ) عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پرنور۔ چاندنی بن گئی مہتاب دلھن آج کی رات ۴۔ پیارے سے بی بیاہی عورتوں کے لئے مستعمل ہے۔ مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلنا (برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب۔ مہتابی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔ (ناسخ) شعلہ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر ہو گیا۔ (امانت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رخ پہ ہزار ۲۔ کمخواب۔ زربفت۔ بادلہ۔ زری ۳۔ کھلے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں۔ (رند) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پہ ہے۔

بادش بخیر آج وہ رشکِ قمر نہیں ہے ۲۔ ایک قسم کا بڑا لیمو۔ جس کے پوست کا مربا بناتے ہیں ۳۔ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کیواسطے بناتے ہیں۔ (قلدر) کوئی مہتابی سے چلاتا تھا حضرت بندگی۔ کوئی کہتا تھا مبارک عید تکو چاندخاں۔ مہتاری۔ (ہ) مونث (ہندو عموماً) ماں۔ والدہ۔

مُہتَدِی۔ (ع) صفت۔ راہ راست پانیوالا۔ مہتدی ا (ع) صفت۔ ہدایت کیا گیا۔ مہتر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر مہتم (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں بتشدید میم تھا) صفت۔ غمگین ہونیوالا۔ ہمدردی کرنیوالا۔ مہتم بالشان۔ صفت اہم ضروری۔

مُہتَمِّم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر میم بمعنی غمگیں۔ غمخوار) صفت ا۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہکار۔ یہ لفظ اس معنی میں ہند ہے۔ (رشک) کھتے حور و ملک مہتم بزم عروسی۔ مہتم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا ایڈیٹر۔ اخبار کا منتظم۔ مہتم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپر انٹنڈنٹ۔ مہتم مطبع مذکر۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مہتممی مونث۔ منیجری۔

مُہتُوں۔ (ہ) زمیندار کا پیشدست۔ مُقدَّم۔

مَہجُور۔ (ع) صفت۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ۔ مہجوری۔ مونث۔ فراق۔ جدائی۔ مفارقت۔ (فقرہ) ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں۔

مَہد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ مہد سے لحد تک۔ بچپن سے مرتے دم تک۔ مہدِ علیا۔ مونث۔ تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ خاصکر اس پر جو ولی عہد کی ماں ہو۔

مَہدی۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہادی۔ رہبر ۲ مذکر مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا۔ انکو مہدی موعود بھی کہتے ہیں۔ مہذب۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) صفت شائستہ آراستہ۔ تہذیب یافتہ ثقہ۔ خلیق۔ عیبوں سے پاک۔ پاک کیا گیا۔

مَہر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہی کابین۔ حق زوجیت۔ (اسیر) ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دختِ عنب کا۔ مہر باندھنا۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا۔ مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا۔ مہر شرعی۔ مذکر۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مہر فاطمہ۔ مذکر۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چارسو مثقال چاندی کا تھا جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوئے۔ چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مہر مثل۔ مذکر۔ وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہوا در دیا جائے۔ مہر معجل۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے۔ مہر موجل۔ (ع) مذکر۔ وہ مہر جو بعد فوت ہونے

مہر

شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ مہر نامہ۔ مذکر۔
وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد
لکھی جائے۔

مِہر۔ (ف) فارسی میں بالکسر بمعنی آفتاب اور سنسکرت میں
بکسر اول وزرم بمعنی آفتاب ہے) مونث ۱ محبت۔ دوستی
الفت۔ پیار۔ شفقت۔ (صبا) عذاب حشر کہاں پرسش گناہ
کہاں۔ ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی ۲ رحم۔ مہربانی
(بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر ادبیت۔ سیاہ دانہ ہے
تل حاجت پسند نہیں نا ترس۔ ماننا۔ الفت۔ امدی۔
۳ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (برق) فرقت یار میں گھر مجھکو ہوا
ہے ظلمات۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا ۵ مذکر۔
سال شمسی کا ساتواں مہینہ۔ جب آفتاب برج میزان میں
ہوتا ہے۔ مہرباں۔ (ف) صفت۔ شفقت کرنیوالا۔ پیار
کرنے والا۔ دوست۔ مہربانِ من۔ (ف) میرے عنایت
فرما۔ (رند) تکلیف اب نہ کیجیے گا مہربان من۔ تھم جائیگا
تڑپ کے دل ناصبور آپ۔ بیشتر دوست کو بطور القاب
لکھتے ہیں۔ مہربانگی۔ (عم) مونث۔ مہربانی۔ مہربانی (ف)
مونث۔ شفقت۔ نوازش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہربانی
سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ مہربانی
نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ مہر پرور۔ مہر پرور۔ (ف دوسرے
لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے) صفت۔ مہربان۔ مہر طلعت۔
(ف) محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔ مہر کرنا۔ مہربانی
کرنا۔ فضل کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ مہر کرے جناب

مہر

باری۔ برلائے مراد دل ہماری۔ مہر کی نظر۔ عنایت اور
مہربانی کی نظر۔ (محسن) ایک نظر مہر کی مجھپر ساقی۔ اے رو
آئینہ پیکر ساقی۔ مہر گستر۔ (ف) صفت۔ کمال مہربانی
کرنے والا۔ (محسن) رحمت سے کے روائے مہر گستر۔ گلگون و
لطیف صافت بستر۔ مہر گیا۔ مہر گیاہ۔ (ف۔ بالکسر) مونث
ایک گھاس کا نام اسکی جڑ چہرہ انسان کے ہمشکل ہے۔ اسکی
جڑ تسخیر کیواسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (غالب)
پائے انگار پہ شب سے تجھے رحم آیا ہے۔ خار رہ کو ترے
ہم مہر گیا کہتے ہیں۔ (داغ) نرگس چشم کی تسخیر بعینہ جادو۔
خط عارض میں سراسر اثر مہر گیاہ۔ مہر گیتی افروز۔ (ف) مذکر۔
آفتاب۔ مہر ورز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) عاشق (ناظم)
راستبازوں کو نہ یوں دار پہ دھر دیتے تھے۔ مہر ورزوں کو
نہ یوں داغ جگر دیتے تھے۔ مہر وش۔ (ف) کنایۃً حسین
معشوق۔ (امیر) مہروش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں نہیں
اسقدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔

مُہر۔ (ف) مونث ۱ خاتم۔ انگوٹھی ۲ کسی چیز پر کھدا ہوا
نام۔ (رشک) ہستی اپنی اکیدن رشک فنا ہو جائے گی۔
مہر انگشت سلیماں سے جدا ہو جائے گی ۳ وہ نقش وحروف
جو نگیں پر کندہ ہوں ۴ اشرفی۔ سونے کے ایک سکہ کا نام
مُہر اٹھنا۔ مہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا۔ (عاشق)
لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مہر۔ یار کی شرم سے
کھلتی کبھی تحریر نہیں۔ مُہرانہ (ف) مُہر + آنہ۔ بمعنی بدل جیسے
جرمانہ) مذکر۔ وہ رقم جو کاغذ پر مُہر کرنیکے صلہ میں قاضی کو

مہر

دیتے ہیں۔ مہر برلب۔ (ف) کنایہ ہے خاموشی سی۔ مہر ٹوٹنا۔ لازم۔ مہر توڑنا۔ وہ لکھا جس پر مہر کی گئی ہو۔ کسی چیز سے اکھاڑنا۔ (آتش) حسن کے منھ کی نقاب الٹیں گے بیماران عشق۔ مہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔ مہر ثبت کرنا۔ مہر لگانا۔ مہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (س) مہریں ہزار داغ معاصی کی ثبت ہیں۔ راسخ مرے گناہوں کا محضر بغل میں ہے۔ مہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی مہر۔ مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) خاموشی۔ (منیر) نکلے نہ نیک و بد کبھی منھ سے ہمارے۔ مہر سکوت قفل در خیر و شر ہے۔ (نواب مرزا شوق) دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ لگ گئی لب پہ مہر خاموشی۔ مہر دار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی سپردگی میں سلاطین یا حکام کی مہریں ہوں۔ (ذوق) مہرداروں میں ہے دربار کے گر نام عقیق۔ آبداروں میں ہے سرکار کے اصلی گوہر۔ مہر دہاں۔ مہر دہن۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے خاموشی سے وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ (محسن) خامشی مہر دہن اور سخن ہے ششدر۔ مہر سجدہ۔ (ف) مونث۔ دیکھو مہر نماز۔ مہر سلیمان۔ مہر سلیمانی۔ (ف) مونث۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم کندہ تھا۔ اور اسکی وجہ سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اسکے زیر فرمان تھی۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل ہو انسان کا۔ کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہر سلیمان کا۔ (منیر) نقش زر کے ہیں مسخر اہل عالم آجکل۔ اشرفی اس عہد میں

مہر

مہر سلیمانی ہوئی۔ مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔ مہر قرآن پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔ مہر کرنا۔ مہر لگانا۔ ۱۔ کاغذ پر چھاپ لگانا۔ مہر چسپاں کرنا۔ مہر پر سیاہی لگا کر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے پر جما کر نقش کر دینا۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہے نامے پر مجھے آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اسکے دہن کا کاغذ۔ ۲۔ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔ ۳۔ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (راسخ) مہر کی آنکھ نے اس چہرہ یکتائی پر۔ حسن خط نے خط طغرا میں گواہی کر دی۔ مہر کر ڈالنا۔ تصدیق کرانا۔ (ذوق) ہم تمھارے غلام ہیں صاحب۔ مہر کر ڈالو ہم سے لکھوا لو۔ مہر کن۔ (ف) کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے والا۔ حکاک۔ مہر کھدنا۔ تانبے یا نگیں پر کسیکے نام کا کندہ ہونا۔ (ناسخ) قبر بھی کھدتی ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔ مہر لب۔ (ف) کنایہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مہر لب ہے حکم تو اس کا کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ مہر نامہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کیواسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔ مہر نبوت۔ (ف) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیاں تھا۔ مہر نماز۔ (ف) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعہ میں اسے ٹھہرائیے گر مہر نماز۔ میکدے میں اسے خشت خم صہبا کہیے۔ مہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔ مہری۔ (ف) صفت۔ مہر سے منسوب۔ دستخطی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (منیر) نظارے کے عوض دل پہ داغ نذر ہے۔ مہری رسید لیجیے خط نگاہ کی۔ ۲۔ مہرہ کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مہریں لیٹیں کو ٹلوں پر مہر۔ مثل اسما

مہرا

محل پر بولتے ہیں جہاں بموقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔

مُہرا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ [۱] سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنانخانے میں ہوکر جانا چاہتے تو پہلے مُہرے پر گھروالی تھی۔ [۲] نشانہ زد۔ (داغ) ایک مُہرے میں اڑا دے وہ اُسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید۔ مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) ششدر رہوں کہ ہے مہر دہن کی سی خموشی۔ مُہرا ابھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا۔ (بحر) ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے۔ تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مُہرا آئے۔ مُہرا دبانا۔ مُہرا روکنا۔ سامنا روکنا۔ سدّراہ ہونا۔ (منیر) دل غمناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکتا ہے سپہ رنج کا مُہرا کاغذ۔ مُہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔

مَہرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔ (انشا) میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا پر دہ۔ [۲] (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔

مُہَرّا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر ملائم ہو جائے۔

مہرارو۔ (ہ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ استری۔ جورو۔

مُہرہ۔ (ف۔ بالضم) مذکر۔ [۱] کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔ [۲] شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ۔ پیادہ۔ جن سے شطرنج کھیلتے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی تری شطرنج کا اک

مہرہ

مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گرہے ورق۔ [۳] کوڑی سیپ۔ صدف۔ [۴] ایک قسم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جا نوش ہو دنبالۂ زنبور میں۔ کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلہ۔ [۵] سانپ کا من۔ (منیر) گیسوئے سیہ فام سے چمکا گہر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا۔ [۶] گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔ (ذوق) تیرا نیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چُنتا گوہر۔ [۷] لہاروں۔ ستاروں کا ہتھوڑا۔ [۸] (کنایتہ) ساہر و جیز جو کاگر نمیاں زار کا کام دے۔ مہرہ باز۔ (ف) صفت۔ شعبدہ باز۔ عیار۔ مہرہ بازی۔ (ف) مونث۔ شعبدہ بازی۔ مہرہ کرنا۔ پالش کرنا۔ چمکانا۔ مہرۂ لاجورد (ف) مذکر۔ (کنایتہ) آسمان۔ مہرہ لینا۔ پیش پیش ہونا کی جگہ۔ (جانصاحب) ہو جو سوار باؤ کے گھوڑے پہ اسقدر۔ مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر۔ مُہرۂ مار۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جسکے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے (ذوق) افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مُہرۂ مار۔ گوش خوباں میں تہ زلف سمن سا گوہر۔ مہرۂ نماز۔ (ف) مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔ مُہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جسپر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو (آتش) مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رو بسکہ صاف قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔

مَہری۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کہاری۔

مُہری۔ صحیح موری ہے۔ دیکھو موری۔ مُہزوم۔ (ع) صفت۔ شکست دیا گیا۔ شکست پایا ہوا۔

مہک۔ (ہ میں بالفتح و بفتح اول و کسر دوم ہے اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے) مونث۔ خوشبو۔ پھولوں کی تیز بو۔ بوباس۔ (رند) آئی ہے بہار غنچے چٹکے۔ کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے۔ بک جھک قافیے ہیں۔ (امیر) ہو مزہ وصل کا کیا ہوش اڑا دیتی ہے۔ بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی۔ مہک آنا۔ خوشبو آنا۔ لپٹ آنا۔ (شرف) میرے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی۔ بوئے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں۔ مہکانا۔ (ہ۔ بالفتح) معطر کرنا۔ خوشبو پھیلانا۔ مہک جانا۔ معطر ہو جانا۔ خوشبو میں بس جانا۔ مَہکنا۔ (ہ بفتح اول و دوم) خوشبو پھیلنا۔ معطر ہونا۔ خوشبو میں بسنا۔ خوشبو دینا۔ (عاشق) تماشا گاہِ وحشت ہو گیا سودائے کاکل میں۔ چمن پھولا ہے داغِ جسم سے جنگل مہکتا ہے۔ چمکتا دمکتا قافیہ ہیں۔ مہکیلا۔ (ہ) صفت معطر۔ خوشبو دار۔ مہکتا ہوا۔

مُہلت۔ (ع۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل) مونث۔ فرصت۔ (میر) دنیا میں مثل کاغذ آتش زدہ ہیں لوگ۔ مہلت ہزار ہا تھوں کو اک اک نظر کی ہے۔ مُہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا۔ اجازت دینا۔ مہلت مانگنا۔ فرصت مانگنا۔ (ناسخ) یہ تڑپنے میں مزہ مجھکو ملا ہے بعد ذبح۔ موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا۔ مہلت ملنا۔ فرصت ملنا۔ چھٹی ملنا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔

مُہلک۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ قاتل۔ مار ڈالنے والا۔ ضرر رساں۔ مُہلک بیماری۔ مونث۔ ہلاک کر ڈالنے والا مرض۔ خطرناک بیماری۔

مَہلکہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔) مذکر۔ ہلاکت کی جگہ۔ (فقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا۔

مہم۔ (ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔ ہم۔ رنج و اندوہ مُہم۔ غم و اندوہ میں ڈالنے والا۔) مونث۔ (مجازاً) بڑا کام۔ معرکہ کا کام۔ مشکل کام۔ ضروری کام۔ ۲ جنگ۔ لڑائی (برق) اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی۔ مر شام اپنی سحر ہو گئی مہم جیتنا۔ سخت یا مشکل کام کو سر انجام دینا یا لڑائی فتح کرنا۔ مہم سر کرنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا۔ معرکہ جیتنا۔ (ناسخ) خوب سا نظارہ قاتل نے تہ خنجر کیا۔ سر دیا لیکن مہم عاشقی کو سر کیا۔ مہم سر ہونا۔ لازم۔ مِہمات۔ (ع) مونث۔ مُہِمّہ کی جمع۔ بڑے بڑے کام۔ مُہمیں۔ لڑائیاں۔ جنگیں۔

مَہما اَمکَن۔ (ع۔ مہما۔ حرف شرط۔ اَمکَنَ۔ صیغہ ماضی۔ اصل میں نون کو فتحہ ہے۔ لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے) تا بہ تیکہ ممکن ہو۔

مِہمان۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہے، مہ بمعنی بزرگ اور ماں بمعنی

مہماں

ماند سے۔ ہندی میں بمعنی تعظیم و توقیر ہے۔ ا مذکر۔ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اُترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ) ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط پہونچا۔ آپ کی طرح سے مہماں بلائے کوئی۔ مہمان آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت کو سمجھے رہیں گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ مہمان بُلانا۔ چند روز کے لئے بُلانا۔ (راسخ) مہماں بُلاؤنگا میں شب ہجر حشر کو۔ مصروف ہوں تصوّر رفتار یار میں۔ مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمان کی خاطر مدارات کرنیوالا۔ مہمان پروری۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مہماں کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا۔ اسکے گھر آج میہماں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہمانسرا۔ مہمان داخل۔ صفت۔ (عو) بطور مہماں۔ (محصنات) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہماندار۔ (ف) صفت ا میزبان۔ مہمان بلانے والا۔ ۲ وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمانداری۔ مونث۔ مہماں نوازی۔ دعوت۔ ضیافت۔ دیکھو نشجان ہونا میں رند کا شعر۔ مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) نہ کسی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ وار۔ گھر میں مہماں جسے اہل صفا نے رکھا۔ مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر۔ شب کی شب گویا میں اس محفل میں مہماں رہگیا۔ مہمانسرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل ۲ (کنایۃً) دنیا۔ روزگار۔ مہماں عزیز۔ ذی عزت مہماں۔ مہمان طفیلی۔ وہ شخص جو مہماں کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور) غم بھی مہمان طفیلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کسیکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مُدّت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کئے ہوئے۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنیوالا۔ مسافر نواز۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری۔ مہمانوں کی خاطر تواضع۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) ارمغاں داغ سودا لیکے چلے سوئے وطن۔ دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہو گئے۔ مہمانی (ف) مونث۔ دعوت تواضع۔ مہمانداری۔ مہماں نوازی۔ مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو کھانا کھلانا۔ (آتش) دل برشتہ ہوا جو مثل کباب۔ میں نے ترکوں کی میہمانی کی۔

مُہمَل۔ (ع۔ بیکار۔ بمعنی۔ بیہودہ لفظ) صفت۔ بیکار۔ نکما۔ زائد۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جان صاحب) سخت مہمل بھاڑیں عقل پہ اسکی پتھر۔ پھوڑ کے سر کو موا مر گیا فرہاد عبث۔ مہملات (ع) مذکر۔ بیہودگیاں۔ مہملہ۔ (ع) صفت۔ وہ حرف جس پر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوطہ۔

مَہمُوز۔ (ع۔ لغوی معنی عیب دار۔ معیوب۔ مذکر۔ عربی کا وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مہموم

مَہْمُوم ۔ (ع) صفت ۔ اندوہگیں ۔
مِہمیز ۔ (ع ۔ میں بالکسر و یائے مجہول تھا ۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں
تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی
پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (ذوق)
ذوقِ صحرائے جنوں میں ہو گیا ہے گردباد ۔ توسنِ وحشت
کو ہیں مہمیز خاروں کے لگے ۔ مہمیز کرنا ۔ ایڑ لگانا ۔ گھوڑے
کو چلانا ۔ کوڑا کرنا ۔ (اوج) بڑھا نہ پھر کوئی لشکر سے جب
برائے ستیز ۔ جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز ۔ (نواب
مرزا شوق) یہ کہکر جو گھوڑے کو مہمیز کی ۔ فرس نے ہوا
کی طرح جست کی ۔
مِہنا ۔ اس بالکسر بمعنی طعنہ ہے ۔ اردو میں بول چال میں بالفتح
ہے) مذکر ۔ (ع) طعنہ ۔ تشنیع ۔ سرزنش ۔ طنز ۔ اردو میں بیشتر
طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے ۔ مہنا مت ۔ مونث ۔ رونا ۔
پیٹنا ۔ تڑپنا ۔ بلبلانا ۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنامت
مچائی تھی ۔
مُہنال (ہندی میں مُنھ نال ۔ ایران میں ۔ بُن نال ۔ سر نال ۔
مونث ۔ وہ پیتل ۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے
کے آگے لگاتے ہیں ۔ (رشک) جب دور کے تم ہونٹوں
میں لیلو نئے نیاں ۔ یاقوت سے یہ جست کی مہنال
بدلجائیے ۔
مَہَنْت ۔ (س) مذکر ۔ ۱ جوگی ۔ تکیہ دار ۔ فقیروں کا سردار ۔
گسائیں ۔ ۲ بہت موٹا آدمی ۔ موٹا بھینس ۔ (کنایۃً) اُس
شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں ۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور

مہورت

برہنہ ہو ۔ ع ۔ کیا شرح خاکساری دل کیجئے ہوس ۔ جیتے جی یہ
مہنت تو مٹی میں مل گیا ۔ مہنتائی ۔ (ہ) مونث ۔ مہنت
کا کام ۔ تکیہ داری ۔
مُہَنَّد ۔ (ع) صفت ۔ وہ لفظ جسکی اصل کسی دوسری زبان
میں پائی جاتی ہو اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی
یا معنوی کر کے اسکو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو ۔ جیسے
تپاک ۔ کہ لغت میں اضطراب اور بیقراری کے معنی میں
ہے اور اردو میں گرمجوشی اور فرطِ ارتباط کے معنی میں مستعمل
ہو گیا ۔ ۲ ہندی تلوار ۔
مُہَنْدِس ۔ (ع) ۱ اقلیدس کا ماہر ۔ اشکال ہندسہ کا عالم ۔
۲ جوتشی ۔ منجم ۔ مہندسِ فلک ۔ (ف) مذکر ۔ ۱ (کنایۃً) ستارۂ
زحل ۔ ۲ منجم ۔
مہنگا ۔ دیکھو مہنگا ۔ مہندی ۔ دیکھو مہندی ۔
مُہنی ۔ (ہ) دیکھو موہنی ۔ ۱ خوبصورت ۔ جادو جس سے
کسیکو قابو میں کر لیں ۔ (سحر) آگے اس طرح بدن میں کبھی بو
باس نہ تھی ۔ مُہنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی ۔
مَہُوا ۔ (ہ ۔ میں مَوّا بھی ہے) مذکر ۔ ایک درخت کا نام
جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بیجوں کا
تیل نکالتے ہیں ۔ (آتش) مے ہمسے غریبوں نے نہ پی
ساگر دن مہوے ۔ اس تابشِ خورشید کی تاثیر سے
ٹپکے ۔ مہوا ٹپکنا ۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر گرنا ۔
مَہُوبا ۔ ایک مقام کا نام ۔ یہاں کے پان مشہور ہیں ۔
مُہُورَت ۔ (ہ) مونث ۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں

کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کوچل کر وہیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ **مہورت دیکھنا**۔ کسی کام کیواسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ **مہورت کرنا**۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا۔

مَہوِس۔ (الہو) مذکر۔ کیمیاگر۔ سونا چاندی بنانیوالا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ **مہوسی**۔ مونث۔ کیمیاگری۔

مَہوک۔ (ہ۔ ہندی میں مہو کھا تھا) مذکر۔ ایک پرند کا نام

مہی۔ (س) مخفف متھی کا یعنی متھا ہوا۔ مونث۔ (ہندو) چھاچھ۔

مُہیّا۔ (ع) صفت۔ آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ)

مُہیب۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔

مَہیر۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کھی کا میل۔ **مہیری** (ہ۔ مہی۔ متھا ہوا دہی) مونث۔ چھاچھ میں پکایا ہوا باجرا وغیرہ۔ ۲ میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکاکر بچی پھنسی پر مالش کرتے ہیں۔ اس سے پھنسی جلد پک کر ٹوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔

مہیش۔ **مہیشور**۔ (س) مذکر۔ شیوجی کا نام ۔ مالک

کرنے والا۔ دیتا۔

مَہیلا۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑوں کے لئے ابلے ہوئے موٹھ کے دانے جن میں گڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں۔ ۲ تشبیہاً۔ نہایت بے مزہ کھانا۔

مَہین۔ (ہ) صفت۔ باریک۔ پتلا۔ ۲ نازک۔ **مہین آواز**۔ مونث۔ باریک آواز۔ آواز جو بھاری نہ ہو۔ **مہین کپڑا**۔ باریک کپڑا۔

مہیں۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شوق قدوائی) رہوں میں خیر و حشر کے دن نہیں۔ نہ سید ان جنتیوں تو نہیں۔ دیکھیو میں ہی

مہینا۔ مہینہ (یہ لفظ غالباً مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر۔ ماہ تیس یا اس سے کم و بیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارھواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھکر اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں۔ ۲ وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد ملازم کو ملتی ہے۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ **مہینہ بھاری ہونا**۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ۔ (رنگین) ہو گیا چاک جگر کا سبب مجھے مہینا بھاری۔ دشمنوں پہ ہے مرے سبب کے مہینا بھاری۔ **مہینا بھر**۔ تمام مہینے تک۔ **مہینا چڑھنا**۔ مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا۔ ۲ (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ **مہینے سے ہونا**۔ (ہندو) (عو) حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ **مہینے کے مہینے**۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ تیار کرکے جانا۔

مئی

مئی - بروزن خفی (انگ میں مے تھا) مذکر - سال انگریزی
کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے -
مے - (ف) مونث - شراب - (امیر) انگوروں میں تھی یہ مے
پانی کی چار بوندیں - جس دن سے کھنچ گئی ہے تلوار ہو گئی ہے
مے آتشیں - (ف) مونث - سرخ رنگ شراب - (امیر) عالم
میں کوئی دختر رز سا حسیں نہیں - شیشے میں اک پری ہے
مے آتشیں نہیں - مے آشام - (ف) صفت - شرابی
شراب پینے والا - مے اڑانا - شراب پینا - مے اڑنا لازم - (داغ) ادھر اڑتی
ہے مے گھلتی ہے افیوں بھنگ گھٹتی ہے - ادھر پینے کی
شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں - مے انگوری (ف)
مونث - انگوری شراب - مے پرتگال - (ف) مونث - ایک
قسم کی شراب جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے - مے پرست -
(ف) صفت - شراب کا عاشق - شرابی - مے پرستی - (ف)
مے نوشی - شراب خواری - (امیر) بہار آئی ہے ساقی عام
فیض مے پرستی ہے - در و دیوار سے اس دور میں مستی برستی
ہے - میخانہ - میکدہ - (ف) مذکر - شراب خانہ - شراب
بکنے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ - (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر
سیہ کہتے ہیں ہم مستانہ - جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا -
(سالک) کیا محتسب کو رند لگائیگا راہ پر - یوں میکدہ کبھی
رمضاں میں کھلا نہ تھا - میخوار - (ف) صفت شرابی - بادہ پرست
شراب خوار - میخواری - (ف) مونث - شراب نوشی شراب
خواری - میخوش - (ف) صفت - کھٹا مزہ جسمیں شیرینی
بھی ہوئے انار جو کچھ میٹھا ہو - مے ڈھلنا - شراب کا بوتل سے

مے

نکالا جانا - (امیر) بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے
یہ نئی بدلی نئی برسات ہے - مے شیراز - مے شیرازی -
(ف) مونث - شراب شیراز کی - فی الحقیقت شراب کو شیراز
کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے - لیکن شیراز کا شیشہ
مشہور ہے اور اس وجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہو گئی
مے طہور - (ف) مونث - پاک شراب - بہشت کی شراب -
(صبا) مے طہور مجھے واعظو خدا دیگا - وہ جانتا ہے کہ رند
شراب خوار ہوں میں - میفروش - (ف) صفت - شراب
بیچنے والا - کلال - میفروشی - (ف) مونث - شراب بیچنا -
مے کافور (ف) مونث - شراب جسمیں حرارت گھٹانے
کے لئے کافور ملا دیتے ہیں - میکدہ - (ف) مذکر - میخانہ -
میکدے والی - (کنایۃً) شراب - شوق بدلی میں لطف
آجاتا - کہیں ملتی جو میکدے والی - میکش - (ف) مذکر -
میخوار - (امیر) مجلس وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش
دختر رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں - میکشی - (ف)
میخواری - میگسار - (ف) صفت - میخوار - میگساری
(ف) مونث شراب خواری - (اختر شاہ اودھ) ہے آج تو لطف
بادہ خواری - تیار ہو بزم میگساری - میگوں - (ف) صفت -
شراب کے رنگ کا - سرخ - لال - (امیر) چشم میگوں نظر
آجائے تو اڑ جائیں ہوش - مے ناب (ف) مونث -
شراب خالص - مینوش - (ف) صفت - بادہ خوار شرابی
شراب پینے والا - (جلیل) آجتک مینوش آنکھوں سے
لگاتے ہیں اسے - توبہ ٹوٹی تھی مری جس تو نے پھوٹے

میا

جام سے۔ مے وصل۔ مے وصلت۔ کنایہ ہے مباشرت سے۔ (امیر) مے وصلت کے چلے بسکہ پیاپے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔

میّا۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماں کی تصغیر۔ اماں۔

میان (ف۔ اردو میں بر وزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہے تصور مجھکو ہر دم ابروئے خمدار کا۔ دل ہنیں گو یا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ (ابحر) پھر کوئی کا اثر سخن میں نہ منھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں۔) مذکر۔ نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہان زخم میں۔ میان سے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی۔ ۲ کسی چیز کا وسط۔ جیسے میان مجلس۔ میان۔ باغ۔ (اوج) دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اتر گئی۔ موے کمر کی طرح میان کمر گئی۔

میان بالا۔ میان قد۔ (ف) صفت۔ مرد متوسط قامت

میان تہ۔ مونث۔ بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ **میان تہی**۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو۔ **میان دوآب**۔ (ف) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ **میان سے باہر ہونا**۔ ۱ تلوار کا غلاف سے نکل آنا۔ ۲ (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ **میان سے کھینچنا۔ میان سے لینا۔ میان سے نکال لینا**۔ (تلوار کے نسبت) مارنے کے لئے تلوار غلاف سے باہر کر لینا۔ (امیر) دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اسکی بلند۔ گرچہ

میاں

اس سفاک نے ہے میاں سے کھینچی ابھی۔ (بحر) ملک گیری پہ اگر میاں سے جاناں لیتا۔ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لیتا۔ **میان میں کرنا**۔ (تلوار کے لئے) غلاف میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔

میاں (میراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر۔ ۱ شوہر۔ خاوند (مراۃ العروس) کوئی ہوا ایسی نہ ہو گی جس کا میاں کما کر لاوے اور وہ ساس نندوں میں رہنا پسند کرے۔ ۲ صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) مجھکو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) دہن میں آپکے کیسے بے شبہ مجھکو حجت ہے۔ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے۔ ۳ تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں۔ ۴ ملازم اور لونڈی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں۔ ۵ بعض اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں۔ ۶ خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں۔ ۷ ایک کلمہ ہے جو شاعروں کے تخلص پر تعظیم کے لئے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل۔ ۸ یہ لفظ تعظیم۔ تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کہ ی ملفوظ نہیں ہوتی۔ (میر) فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے۔ ۹ کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ ۱۰ طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے۔ میاں مجنوں نے اسکو پہنا ہے۔

میاں آدمی۔ مذکر۔ بھلا مانس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی

میانہ

ذکر۔ ۱ کلمہ محبت جس سے کسی برابر والے کو یا چھوٹے کو سمجھاتے وقت خطاب کرتے ہیں ۲ کنایۃً مسلمان۔ میاں بیوی زن وشوہر۔ میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (مثل) جب آپس میں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل درمعقولات کرسکتا ہے۔ میانجی (فارسی میں میانجی قاصد و زباندان ہے) ذکر۔ کتب پڑھانے والا مدرس۔ (توبۃ النصوح) آخر خود میانجی تشریف لائے اور انہیں نے جی مضبوط کرکے اُنسے صاف کہدیا کہ مجھکو پڑھنا منظور نہیں۔ میانجی گیری۔ (ع) مونث۔ کتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔ میاں صاحب مذکر ۱ حضرت سلامت۔ جناب عالی تعظیماً درویشوں کیواسطے بھی مستعمل ہے میاں کی جوتی میاں کا سر (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہوگیا میاں مٹھو۔ مذکر۔ ۱ میٹھی میٹھی باتیں کرنیوالا۔ پیارے توتے کو کہتے ہیں ۲ جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے منہ میاں مٹھو۔

میانہ۔ (ف) بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط متوسط درجہ کا بیچھلا ۲ اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ بحالہ معنی نمبر ۲ میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔ میانہ رو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسط ہو میانہ روی۔ (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری اوسط درجہ کی روش۔ میانہ قد۔ (ف) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ دراز نہ کوتاہ۔ میانہ گیر (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔ میانی مونث۔ (یائے ملفوظ) وہ کپڑا جسکو پائجامہ کے دونوں

میٹ

پائنچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ہ)۔ اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ ی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں مو بالفتح۔ بلی کی آواز مونث ۱ بلی کی آواز ۲ غرانا۔ خرخر۔ اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میپ۔ (انگ) مذکر۔ ملک یا زمین کا نقشہ۔

میت۔ (ہ) س۔ متر بالکسر دوست) مونث ۱ یار دوست ساتھی۔ رفیق ۲ عاشق۔ مفتون۔

میت۔ (ع) بالفتح وتشدید یائے مکسورہ سنسکرت میں مری تو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں) مونث۔ مردہ۔ لاش۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف) گناہگار کی میت جہاں سے اٹھتی ہے۔ ہو اسے حکم رحیمی کو پیشوائی کا۔ (شرف) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔ جامۂ حسن اُس نے بھیجا شامیانے کے لئے۔ میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف) پڑھ دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز۔ اک جنازہ ہے کسی کا ترے در پہ رکھا۔

میتا۔ (ہ) مذکر۔ پیالہ کاسہ گرائی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹکا میں بحر کا شعر۔

میتھی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ۔ (انگ) مذکر ۱ رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی ۲ قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار ۳ ادرجی کا پیشدست جو

ظرف صاف کرتا ہے ۴؎ حقہ برداروں کا پیشدست جو چلمیں بھرتا ہے ۵؎ مزدوروں اور حمالوں کا سرگروہ۔

مِیٹر۔ (انگ) مذکر۔ ایک پیمانے کا نام۔

مِٹنا۔ (ھ) (عو) ۱؎ مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (راسخ) تم کرم کے معنی کیا جانو یہ مہمل لفظ ہے۔ میٹ دو حرف وفا کیسی مروت کیا لحاظ ۲؎ قلم پھیرنا۔ دُور کرنا ۳؎ کھونا۔ ضائع کرنا ۴؎ چھپانا۔

میٹنگ۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس۔ جلسہ۔ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

میٹھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی شیریں۔ ۲؎ سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا ۳؎ ہلکا۔ (فقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے ۴؎ (کنایۃً) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو ۵؎ (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو ۶؎ زہار کا کُند ۷؎ مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ۔ قند ۸؎ حلوا۔ (جانصاحب) اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔ بڑھکے شیریں سے پکایا کسنے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں جو شب برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؑ کی نذر کیو اسطے بناتے ہیں ۹؎ ایک قسم کا شیریں لیمو۔ جسکو میٹھا بھی کہتے ہیں ۱۰؎ (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کپڑا جسکو ناٹھا پھلام بھی کہتے ہیں ۱۱؎ (کنایۃً) لالچ۔ طمع۔ فائدہ۔ (ذوق) حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ ناصحا سنتے

ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو ۱۲؎ ایک قسم کا زہر۔ (ذوق) اک حلاوت ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔ **میٹھا اور بھر کٹوری**۔ مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس محل پر مستعمل ہے جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ **میٹھا برس**۔ (عو) عمر کا اٹھارھواں سال لگنا کے ساتھ۔ (جانصاحب) لگا میٹھا برس جبسے یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا۔ **میٹھا بولنا**۔ نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔ **میٹھا پانی**۔ مذکر ۱؎ آب شیریں ۲؎ لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں نیبو کا عرق اور شیرہ ڈالکر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ **میٹھا پوئیا**۔ مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سُست ہو۔ **میٹھا تماکو**۔ مذکر۔ کڑوے تماکو کا ضد۔ **میٹھا تیل**۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ **میٹھا تیلیا**۔ مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام۔ **میٹھا ٹھگ**۔ مونث۔ میٹھی میٹھی باتیں بنا کر ٹھگنے والا۔ دغاباز یار۔ جھوٹا دوست۔ **میٹھا درد**۔ مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (منیر) دل ڈھونڈھ رہا ہے ان دنوں میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت۔ **میٹھا زہر**۔ ایک قسم زہر کی ہے (منیر) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل ہے کہے تیرے منھ میں گھی شکر۔ **میٹھا سال**۔ (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے۔ کمبخت کو یہ کیا لگا میٹھا سال ہے۔ **میٹھا منھ کرانا**۔ **میٹھا منھ کرنا**۔ ان دونوں کی جگہ منھ میٹھا کرانا۔ فصیح ہیں

دیکھو مُنہ۔ میٹھا مہینہ۔ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔ (جانصاحب) خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی۔ مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے۔ میٹھا میٹھا درد۔ مذکر۔ کم کم درد۔ ہلکا ہلکا درد۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل اچھی چیز لے لینا اور بُری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔۔۔ (ابن الوقت) یہ کیا چنید بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہو اور بیدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔ میٹھا میٹھا ہپ۔ الخ۔ میٹھی۔ (ھ) ا میٹھا کی تانیث شیریں یا شکریں ۲ نرم۔ کم ۳ مونث۔ بُردبار۔ دھیمے مزاج کی عورت ۴ بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر مٹھی مستعمل ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ (رند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک دن دلدار نے۔ کردیا شوریدہ بختی نے مرے بادام تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ دلچسپ بات۔ گفتار شیریں۔ (منیر) اُسے کہتی ہوں میٹھی بات ایسی۔ کہ نہیں شکر و نبات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایۃً) دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جانصاحب) میٹھی باتوں پہ نہ جا بس کی ہے وہ گانٹھ ہوا۔ کیا کہوں اس سے جو صدمے مجھے گوئیاں پہنچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز اور کند دھار۔ موٹی باڑھ۔ (عاشق) عکس لب پڑتا ہے تیغ ابروے خمدار پر۔ رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے۔ (فقرہ) برج کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔ میٹھی پوئی۔ میٹھی پوئیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخرامی اور اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) میٹھی پوئی یہ اگر باد بہاری کو دکھائے۔ شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب (ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس۔ ذائقے میں واں برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چتون۔ مونث۔ میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و انداز و ادا آپ کو آتے کب تھے۔ میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔ میٹھی چھری۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر بباطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستین۔ (چلنا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو نوک جھوک۔ (ناظم) بن گئی میٹھی چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول مگر اتنا ہی کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (منیر) شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب جسکو پکارتے ہیں وہ میٹھی زبان سے میٹھی عید۔ عید الفطر۔ (منیر) صفرا دیوں کو ہو جو ضرر عہد پاک میں کہلائے میٹھی عید نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔ میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی مار دینا۔ اندرونی مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی میٹھی آنچ

میٹھی

میٹھی آنچ۔ (فقرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہونے دو۔ میٹھی میٹھی آواز۔ وہ آواز جو بھلی معلوم ہو۔ (بنات النعش) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بیشتر بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔ میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا۔ (ناسخ) کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں۔ کہ ہے اُس کا دہاں وکام شیریں۔ میٹھی میٹھی پھوار۔ تھوڑی تھوڑی پھوار۔ مدھم پھوار۔ (بزم آخر) اسوقت کی بہار دیکھو کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔ میٹھی نظر۔ میٹھی نگاہ۔ مونث۔ محبت کی نظر۔ عاشقانہ نظر۔ (شعور) کاجل ہے غضب قہر ہیں میٹھی یہ نگاہیں۔ اس شہر میں کوئلے کے دکاں ہیں تری آنکھیں۔ (رند) دلجوئی ملازم کی ہے سرکار کو منظور۔ کس میٹھی نظر سے ہیں تنخواہ کو تکتے۔ (عاشق) دیکھو تو پشت خار کو میٹھی نگاہ سے۔ آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر۔ میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ (ناسخ) میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے۔ اس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ۔ اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے۔ کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں۔ میٹھی نیند۔ مونث۔ بےفکری کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔ (راسخ) خواب میں روئے ملیح یار آیا ہے نظر۔ لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو۔ (سونا کے ساتھ) میٹھے کیواسطے جھوٹا کھاتے ہیں۔ میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں

میخ

سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں۔ میٹھے کیواسطے کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا۔ (راسخ) جھوٹا کھائیں گے۔ میٹھے کے لالچ۔ منہ میں تیری زباں لیں گے آج۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کے واسطے۔ بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) بوجہ محو ہوں لب وحسن ملیح کا۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کیواسطے۔ میٹھے میں سلونا ملانا۔ بدمزگی پیدا کرنا۔ (راسخ) جان نہ تڑپا نمک خندہ سے وقت کشتن۔ نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ ملا۔ میٹھے دانے۔ مذکر۔ وہ ٹھگ۔ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ میٹھے ہیں۔ بزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔ بودے ہیں۔ (انشا) اس منھ سے پن پہ میٹھے کسقدر ہیں شیخ جی۔ تو نہ تم انکی نہ سمجھو ہے یہ مٹکا راب کا۔

مِیثاق۔ (ع۔ مواثیق۔ جمع) مذکر۔ قول قرار۔ اقرار۔ مدار۔ وعدہ ازل۔

میجر۔ (انگ) مذکر۔ ایک فوجی عہدہ کا نام۔ میجسٹی۔ (انگ) والیٔ سلطنت کا اعزازی لقب۔

میچ۔ (انگ) مذکر۔ بازی۔ شرط۔ کھیل۔ میچز (انگ) مونث۔ دیا سلائی۔ ماچس۔

میچنا۔ (ہ) (عم) آنکھ بند کرنا۔

میخ (ف) مونث (۱) کیل۔ (۲) پیگ (۲) کھونٹی۔ چوب۔ میخ اکھاڑنا۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب جس میں وہ گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں۔ میخ ٹھونکنا (۱) کیل جڑنا۔ کیل ٹھونکنا (۲) ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا

میدان

ایسی سزائیں پہلے زمانے میں دی جاتی تھیں۔ [۳] دبانا۔ مغلوب کرنا۔ [۴] توپ میں کیل ٹھونک کر بیکار کرنا۔ [۵] (کنایۃً) کمال ایذا پہونچانا۔ میخ چلانا۔ (عو) مقعد میں میخ کرنا۔ (جالفصاحب) بن چھیلے گڑھے ایسوں کے بس میخ چلائیے۔ میں دیکھوں کھڑی شوق سے اور آہ نہ آئے۔ میخچو[؟] (ھ) منکر۔ میخ ٹھوکنے کی موگری۔

مَیْدان۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں۔ مذکر۔ [۱] وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔ [۲] زمین کی صاف سطح۔ جو وسیع اور ہموار ہو۔ زمین فراخ۔ [۳] (جوہریوں کی اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول وعرض۔ [۴] (قصہ گویوں کی اصطلاح) تمہید۔ (سحر) باتوں ہی باتوں میں کچھ اسنسے بگڑ جاتی ہے۔ قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان نیا۔ [۵] میدان جنگ۔ [۶] قلم کا میدان۔ میدان بولنا۔ میدان جنگ میں غل ہونا۔ (شعور) بولتا رہتا ہے میدان شہیدوں کا ترے۔ نہ کہے اسکو کبھی شہر خموشاں کوئی۔ میدان جانا۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا۔ میدان جنگ۔ میدان کارزار۔ (ف) مذکر۔ لڑائی کا کھیت۔ معرکہ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو۔ میدان جیتنا۔ معرکہ جیتنا۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی۔ نہ میدان جیتوں تو زہر اہنیں۔ میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا۔ (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر۔ میدان چھوڑ جانا۔ میدان چھوڑنا۔ [۱] جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔

میدان

جگہ فراخ دینا۔ [۲] لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف کا نہونا۔ میدان میں مجمع نہونا۔ تخلیہ ہونا۔ (داغ) ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہونیوالی ہے۔ کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ میدان دی کرنا۔ (عو) لڑنا جھگڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ سرک کر بیٹھنا۔ میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا۔ اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی و فراہمی سے۔ (آتش) عرصہ روئے زمیں صحن گلستان روکے۔ چار دیوار صنم سارا یہ میداں روکے۔ میدان رہنا۔ جنگ رہنا۔ معرکہ رہنا۔ (قدر) کس قدر عقل وجنوں میں ہے لاگ۔ روز میداں رہا کرتا ہے۔ میدان سے قدم اکھڑنا۔ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ (محسن) اکھڑتا ہے میداں سے ہے اک قدم۔ نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم۔ میدان صاف کرنا۔ متعدی۔ (داغ) چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف۔ میدان صاف ہونا۔ لازم مجمع نہ ہونا۔ (داغ) اسکے گھر میں مجمع اغیار تھا۔ ہم یہ سمجھے تھے کہ ہے میدان صاف۔ میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں خوف اور اندیشہ بالکل نہیں۔ میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم۔ وہ حصہ قلم کا جسکو تراشتے ہیں (محسن) عجائب ٹھاٹھ سے تعلیم پائی اسنے ہیں نے۔ فضائے جنگ میدان قلم میں نقطہ وخط سے۔ میدان کا دھنی

صفت - (کنایۃً) شجاع - دلاور - میدان کا رخ ہونا - میدان کی طرف متوجہ ہونا - (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو - رُخ ہے میدان کا خدا حافظ - میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو مسمار اور نابود کر کے زمین ہموار کر دینا - (آتش) کُنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ - چار دیوار گرا کر اُسے میدان کرنا۔[۲] لڑنا - جنگ کرنا - صف آرائی کرنا - [۳] مجمع پریشان کرنا - (داغ) سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں - میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے - میدان مارنا - لڑائی جیتنا - معرکہ میں فتحیاب ہونا - سہ اے قدر نالے کر کے گرا آسمان کو - للکارے پکار لے میدان مار لے -

میدان مانگنا - وسعت کا خواہاں ہونا - وسیع جگہ چاہنا - (غالب) یاس امید نے اک عربدہ میدان مانگا - عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا - میدان حشر - میدان محشر - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لئے جمع ہونگے - میدان میں - کھلی ہوئی وسیع جگہ میں - میدان میں آنا - لڑنے کو سامنے آنا - مقابلہ میں آنا - (راسخ) اے مہ کامل وہ بت ہے زیب بام - مہرباں اب آئے میدان میں - میدان میں اترنا - اکھاڑے میں اترنا - کشتی لڑنے کے لئے - میدان میں جھنڈا گاڑنا - فاتح بعد فتح کے اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑتا ہے - میدان میں جھنڈا گڑنا - (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا کی جگہ - (قدر) ابھی تو مدح کے میدان میں گڑتا ہے مرا جھنڈا - ابھی تو جھولتی ہے عرش

سے تیغ زباندانی - میدان ہاتھ آنا - میدان ہاتھ رہنا - فتح پانا - لڑائی مارنا - میدان فتح ہونا - (منیر) نا کھیت ترے عشق میں اے جان رہگیا - بدست و پا کے ہاتھ یہ میدان رہگیا - (امیر) یوں تو رکھا سیکڑوں نے تیرے مقتل میں قدم - رہگیا جو کھیت اُس کے ہاتھ میدان رہگیا - میدان ہاتھ سے جانا - ہار ہونا - شکست ہونا - موقع نکل جانا - میدان ہاتھ ہونا - سر سہرا ہونا - (امیر) امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت مگر - دو قدم جو بڑھ گیا میدان اس کے ہاتھ تھا - میدان ہونا - مقابلہ ہونا - لڑائی ہونا - جنگ ہونا - معرکہ ہونا - سہ کربلا میں نہ ہوتے ہم دم پیکار اسیر - ورنہ کیا لشکر کفار سے میدان ہوتا - میدانی - (لکھنؤ) مونث - [۱] وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں - [۲] مذکر - نقیب -

مَیدُنی - (س) - وہ زمین جس پر پاپیادہ چلکر کسی مقدس مقام کو جاتے ہیں) مونث - میلے کا مترادف ہے - تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور دوکانداروں کا ہجوم - یہ لفظ اکثر اُس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے - (آتش) وائے قسمت جو کبھی پوچھے بھی ہم کم طالع - میلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی - دیکھو دھمال کھیلنا -

میدہ - (ف) مذکر - نہایت باریک آٹا - (فقرہ) میدہ باریک چھلنی میں چھنتا - میدہ سا - صفت - میدہ کی مانند - نہایت باریک - میدہ کرنا - باریک کرنا - میدے کی

میڈم

لُوئی۔ نہایت ملائم پیٹ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (جرأت)
شکم اک میدے کی لوئی سا ہو ایسا شفاف۔ لوح نہیں
کوئی جیسے کہ بنا لادے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث
دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ و شہاب۔ تشبیہاً کماں سرخ و سفید
گورا چٹا آدمی۔

مَیڈَم۔ (انگ) عورتوں کیواسطے سَر کی جگہ مستعمل ہے
(رویائے صادقہ) عورتوں نے آزادی پاکر اس سے زیادہ
اور کونسا کمال حاصل کرلیا ہے۔ کہ میڈم ایک گاتی خوب
ہے۔ میڈم ڈ[illegible] بیانوں کے بجانے میں اپنا ثانی
نہیں رکھتی۔

مِیر۔ (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر ! افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔
سالار۔ چودھری۔ مقدم ! ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین
! (ف) سیدوں کا اعزازی لقب ! (ت) بادشاہزادہ
شاہزادہ ! (ف) تاش کا بادشاہ ! سبقت لیجانے والا۔
(محصنات) آموختہ پڑھانا سبق یاد کرتا۔ مگر ایک ہی دفعہ
کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا
تھا ! (عو) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کرکے ایک معینہ
کا نام رکھتی ہیں ! معنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آتش۔
میر آب۔ (ف) یہ لفظ بکسر حرف سوم و بسکون حرف سوم
دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ آب دریا کا محافظ۔ امیر البحر۔
میر آتش۔ (ف۔ باضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح
مستعمل ہے) مذکر۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔ میر آخور۔ (ف)
مذکر۔ داروغہ اصطبل۔ میر بار۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو

میر

بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت
اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر بحر۔ (ف) باضافت و بغیر
اضافت۔ مذکر۔ امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے
گھاٹ کا داروغہ۔ میر بحری۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں
کا انتظام۔ میر بحر کا عہدہ۔ (محسن) لو ہم نے حباب کو عطا کی
آب حیواں کی میر بحری۔ میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم
کرنے والا عہدہ دار۔ میر بھبھڑی۔ مذکر۔ ہیجڑوں کے
ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر تزک۔
(ف) مذکر۔ سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ میر جی
! مذکر۔ میراثیوں کا خطاب ! میر صاحب۔ سید صاحب
کی جگہ۔ میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔ میر دہ۔ (ف)
بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار۔ ! مذکر۔ قاصدوں اور
چوبداروں کا سردار۔ دیکھو مِرْدَہا۔ میر دیوان۔ (ف) مذکر۔
سررشتہ دار۔ نائب۔ پیشکار۔ میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزا
تھا یعنی امیر زادہ امیر کا بیٹا۔ مرزا اسیکا مخفف ہے
دیکھو مرزا۔ میر ساماں (ف) مذکر۔ خانساماں۔ امیروں
یا بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر شکار۔
(ف) مذکر۔ وہ ملازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں
کی نگرانی ہو۔ (ذوق) موقوف ہے گر دل کا شکار آن ادا
پر۔ تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہیئے ! (اردو)
رنڈیوں کا چودھری۔ میر عرب۔ (کنایۃً) حضرت علی
(ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا۔ اب جو
ٹھہر جائیں تو دین احمد مختار سنرا۔ میر عرض۔ (ف)

میرا	میرا

مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔ میر عمارت۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ عمارت۔ معماروں کا سردار۔ انجینئر۔ میر فرش۔ (ایران میں میل فرش۔ سنگ قالی ہے) مذکر۔ [1] وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لیئے چاروں کونوں پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) کم چاندنی کا فرش نہیں سطح آب سے۔ صورت میں میر فرش ہیں اس پر حباب سے۔ [2] (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ میر قافلہ میر کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میر مجلس۔ میر محفل (ف) مذکر۔ صدر مجلس۔ صدر نشین۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ (امیر) خدا رکھے چراغ جام سے میخانہ ہے روشن۔ شرابی اہل محفل دختر رز میر محفل ہے۔ میر محلہ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری کسی کوچہ کا سردار۔ میر مشاعرہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو مشاعرے کا سردار قرار دیا جائے۔ میر مطبخ۔ (ف) مذکر۔ خانساماں بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میر منزل۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب سامان منزل کے چلتا ہے۔ میر منش صفت نازک مزاج۔ میر منشی۔ مذکر۔ سررشتہ دار۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر صدر۔ (محسن) مرے ہاتھ ہی کا نوشتہ سہی۔ ترا میر منشی فرشتہ سہی۔ میر میداں۔ (ف) (کنایۃً) مرد دلاور و شجاع۔ میری [1] (لکھنؤ) صفت۔ وہ شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بحر) بندوق گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی۔ کہتا ہے خال یار کہ میری ہمیں رہے۔ [2] (ف) مونث۔ امیری۔ سرداری۔ میرا (ھ) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔

بڑے بردے آزاد کرتا تھا۔ مثل۔ شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں۔ جو آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایۃً) اپنا عزیز ہے۔ میرا پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے کے لیئے مستعمل ہے۔ (منیر) دل ترا جان تری عاشق شیدا تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لیئے میرا تیرا۔ میرا جی۔ میرا دل۔ میری خوشی۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ کسی کا مجھ پر کیا قابو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا ہوں (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر کسی کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو) یعنی اگر میرا کہا نہ مانے تو مجھے مُردہ دیکھے۔ مسلمان عورتیں قسم دلانے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (امانت) حلوا کھائے مرا میٹھی جو کرے اس پہ نظر۔ قبر میں مجھکو اُتارے جو جڑ جائے۔ اُسے سر۔ میرا ذمہ۔ میں اس بات کا ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم میں جا دے مجھے۔ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی بتلا دے مجھے۔ میرا سلام ہے (کنایۃً) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں۔ میں فلاں امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلاں امر سے محترز رہتا ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا سلام ہے اب۔ میرا شیر۔ کبھی طنز سے اور کبھی بطور تعریف کہتے ہیں۔ (ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیا۔ میرا

میرا

کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی۔ ؎ محضرِ عشق پہ گر مُہر کردگے اپنی۔ کام ہوئیگا مرا نام تمھارا ہوگا۔ میرا کیا گیا۔ ہمارا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا بگڑا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔ (قدر) لیتے ہی اپنے شیشۂ دل کو پٹک دیا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا اُف یہ کیا کیا۔ میرا لہو پیے۔ (عو) ایک قِسم کی قسَم ہے۔ یعنی میرے حسب منشار نہ کرے تو میرا خون کرے۔ (ذوق) کہے ہے خنجرِ قاتل سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا۔ میرا ماتم کرے۔ قسمیہ جملہ ہے دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میرا ماتھا جب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا۔ میرا مُردہ اب بھی تیرے زندے پر بھاری ہے۔ میری مجبوری میں بھی سب کچھ کر سکتا ہوں۔ میرا مُردہ دیکھے۔ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ (عو) دیکھو میرا حلوا کھائے۔ (امانت) پھول میرے کرے گر تجھکو شگفتہ دیکھے۔ زندہ دل اُسکو جو رکھے مرا مُردہ دیکھے۔ (ذ) اب مرزا شوق) قسمیں دیتے تھے کہ میرا مُوا مردہ دیکھے۔ آنکھیں پھوٹیں جو ہمارے تئیں ننگا دیکھے۔ میرا مُنھ نہیں۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں۔ (بنات النعش) جس محبت اور مہربانی سے وہ مجھکو اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا مُنھ نہیں کہ اس کا شکر ادا کر سکوں؟ میرا حوصلہ نہیں۔ میرا یار۔ میرے یار۔ میرا شیر کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) اتنیں نے داغ زالے نہیں اُٹھائے ستم۔ یونہیں سلف سے

میرا

مرے یار ہوتی آئی ہے۔ ؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر۔ ڈٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اٹھتا ہے میرا یار کب۔ میرے آگے نام نہ لو۔ میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سُننا چاہتا۔ (غالب) نفرت کا گُماں گزرے ہے میں رشک سے گزرا۔ کیونکر کہوں لو نام نہ انکا مرے آگے۔ میرے اللہ۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ (صبا) ہجر سے جان بچی وصل بھی اُس بُت سے ہوا۔ میرے اللہ نے حل کی مری مشکل کیا کیا۔ میرے پھول کریں۔ دیکھو میرا مُردہ دیکھے۔ میرے دونوں ہاتھ لڈو۔ میرے دونوں میٹھے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو۔ اُن دونوں میں سے کسی کی جدائی گوارا نہ کرتا ہو۔ یہ مثل اُس جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کہنا ہو۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں۔ (امیر) تلخئ ہجر ہے زائل مرے دونوں میٹھے۔ لذتِ زیست ہے حاصل مرے دونوں میٹھے۔ میرے ساتھ ضد ہے۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے۔ (ناسخ) اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد۔ میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا۔ میرے سامنے آسکتے ہیں۔ مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو۔ میرے فرشتے۔ چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور کاتب اعمال تعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا

ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرائے میں گفتگو کی جاتی ہے تب اُن فرشتوں کی طرف جو انسان سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے فرشتے ایسا نہیں کرینگے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے محرم راز پری کا ہوں میں مجنوں۔ میرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف۔ میرے لئے۔ میرے واسطے۔ میرے مُنھ سے۔ (عو) میرے باعث سے۔ میری خاطر سے۔ میرے طفیل سے۔ میرے مُنھ میں خاک (عو) یہ جملہ نظر نہ لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (بنات النعش) چھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے مُنھ میں خاک میں نے تو کسی دُکھ یا بیماری کی شکایت ہمسائی سے نہیں سُنی۔ میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجہ میرا منگتا۔ (عو) مثل شیخی خورے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی چیز پر گھمنڈ کرے۔ میری۔ میرا کی تانیث ۲ میری ملکیت سے۔ میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اُس نظر خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ذرا جلیے اپنی قسمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو! (عو) جب ایک چیز اچھی یا بُری ہو مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اسکی بھلائی بُرائی نہ دیکھ سکے تو اسوقت کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بینائی نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو ۲ جس غور و توجہ یا نظر محبت سے

میرا

میں دیکھتا ہوں اُسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) جلوا اللہ اللہ کیسے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔ (جلیل) ہمیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو۔ ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو ۳ اسوقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے میری بلی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری جھتی کھائے۔ (عو) قسمیہ جملہ ہے۔ دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میری بیزار ہے۔ میری پاپوش سے۔ (عو) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا لُطف مُنھ زبانی سوال و جواب کا۔ قاصد کے مُنھ میں میری تمھاری زبان نہیں۔ میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں باز آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا میرے اللہ میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔ (مراۃ العروس) ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ۔ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا بولا۔ میری جوتی سے۔ (عو) میری بلا سے۔ (نواب مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دائی کو کوستی ہے۔ (عو) دہلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے۔ میری سی

کہنا۔ متکلم کی طرفداری کرنا کی جگہ۔ میری کوئی خصوصیت نہیں۔ انّھی تمھاری کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے۔ نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے بُرا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (عو) یعنی ہر اک کی طرفداری کرتا ہے اور خدالگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو مُنھ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظرِ عنایت رکھنا۔ (مومن) غیروں پہ کھُل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا۔ میری طرف سے ۱ میری جانب سے ۲ میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مر گئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذِ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی بلّی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی مقطع اور مجھی سے مقابلہ۔

مِیراث - (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر) واعظو ہم نہ کیونکر قابلِ جنّت نہیں۔ کیا گنہگاروں کو میراثِ پدر ملتی نہیں۔ میراثِ پدر۔ (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ لایا سے مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بیدریغ اپنے خرچ میں لاتے گویا شیر مادر

یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آموز (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہیئے۔ میراثی۔ مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویّا۔ ڈوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران - (ف) مذکر ۱ بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار ۲ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (عو) ۱ حضرت غوث الاعظمؒ کا لقب ۲ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مراۃ العروس) سفیہن نے کہا میران جی کے چڑھتے چاندا سکو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند مذکر۔ (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میرزا دیکھو میر۔ مرزا۔ میرزائی۔ (ف) مونث ۱ شہزادگی۔ بزرگی شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت ۲ تکبّر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ سہ فقر میں بھی وہی داغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی ۳ کُرتی۔ صدری۔ واسکٹ۔ میری دیکھو میرا۔

میز - (ف) پرتگالی میزا سے بنا ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ میز دری زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر ارزو کو یہ لفظ فارسی مُرجہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت اور جو کی جسپر کھانا رکھکر کھلاتے ہیں۔ مونث۔ کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ ٹیبل۔ (امیر) کرسیاں میزیں بچھیں آئینے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول رونق ایواں ہو جائیں۔ میزبان۔ (ف) مرکب ہے۔ میز۔ اسباب

میزاب

ضیافت۔ کرسی طعام۔ بان۔ رکھنے والا۔ صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانیوالا۔ میزبانی۔ (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ میز لگانا۔ میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

میزاب۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ۔ کوٹھے کا پرنالہ۔

میزان۔ (ع) مونث۔ ۱ ترازو۔ (امیر) اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر۔ تعظیم کو کھڑی ہوئی میزاں حساب کی ۲ تُلا راس۔ آسمان کے ساتویں بُرج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے ۳ جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) یکساں ہوا اخیر کو انجام جزو کل۔ میزاں برابر آئی قلیل کثیر کی۔ میزان پٹنا۔ ۱ موافقت ہو جانا۔ ۲ سودا ہونا۔ بھاؤ ملنا ۳ رائے ملنا۔ میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزانِ عدل۔ مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑھا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں۔ میرا گناہ غیر کی عصیاں سے کم ہوا۔ میزانِ کل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزان کھڑی ہونا۔ میزانِ عدل کا قائم ہونا۔ (جلیل) میزاں کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دبنا پڑا اُسے مرے بار گناہ سے۔ میزان ملنا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

میسر (ع) ۱ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح، عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ ۱ لغوی معنی آسان کیا گیا ۲ دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا آساں کا میسر۔ (امیر) ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ۔ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ ۳ حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہماں کے جو تھا میسر رکھدیا۔ (خنجر) سکندر۔ قافیہ ۴ (بکسر سین مشدد) آسان کرنے والا۔ میسر آنا۔ میسر ہونا۔ بہم پہنچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا۔ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا۔

میعاد

مَیسَرہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف۔ بائیں بازو کی فوج۔

میش (ف۔ س) مونث ۱ بھیڑ۔ بھیڑی۔ میشا۔ مذکر۔ بھیڑ ۲ بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

میعاد۔ (ع۔ مواعید جمع۔) مونث ۱ مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی ۲ وعدہ۔ وعدے کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (عم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کاٹنا۔ قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا۔ کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (شرف) خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمھارے۔ زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعاد گاہ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعادِ مقررہ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی

بخار۔۲ قیدی جسکی میعاد قید کی معین ہو۔ میعادی منڈی۔
مونث۔ مٹی کی منڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنیکے لئے
وقت مقرر ہو۔

میغ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

میقات۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانیوالا
حج کا احرام باندھتے ہیں۔

میکا۔ (ہ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا بسانا
(عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر
جا رہنا۔ میکے والے۔ دلھن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونث
دلھن کی رشتہ دار عورتیں۔

میکال۔ میکائیل۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق
کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ۔ (س) مذکر۔۱ مینڈھا۔ بھیڑ۔۲ آسمان کے اول برج
کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میگڈمبر۔
دیکھو گڈمبر۔ میگزین (انگ۔ مے گ۔ زین) مذکر۔۱
خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارود خانہ سلح خانہ۔ جنگی
اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا
دیا گیا۔۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ۔ (س) مذکر (ہندو عم)۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر۔۲
مینھ۔ بارش۔ باراں۔۳ ایک راکشش کا نام۔۴ ایک
ہندی راگ کا نام۔ میگھ راج۔ میگھ پتی۔ (س) مذکر۔
بادلوں کا دیوتا۔ مینھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میگھ راگ۔
(ہ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں

میں گایا جاتا ہے۔

میل۔ (ع بالفتح) مذکر۔۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ رغبت۔ میلان
توجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) انکا میل خاطر تمہاری طرف
پایا جاتا ہے۔۲ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میل خاطر
ف۔ مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

میل (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کیچڑ۔ گاد۔ بدن کا میل۔
(ناسخ) بتی اسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل
صندل کا برادہ ہوگیا۔۲ رنج جو دل میں کسی کی طرف سے
پیدا ہو۔ میل چھانٹنا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ میل چھٹنا۔
چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن
کی۔ (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے
وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔ (ناسخ)
میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے۔ ہاتھ تیرے
ہیں زباں کیسۂ دلاگ سے۔ میل خورا صفت۔ ارنگیں
لباس جسمیں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا۔۲ وہ
لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا
ہو۔ میل کا بیل بنانا۔ (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا
(فقرہ) کہیں رستی ہے نہ مرداری ایک کالا کپڑا ہی سب کو
اٹھاکر دکھایا واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔ میل کاٹنا۔
میل دور کرنا۔ اجلا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کچیل۔ مذکر۔
میل۔ میل کی بتی۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی
ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ برا ماننا۔ میل میل۔ مونث۔
فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔

میل

مِیل (ع - بالکسر) مذکر۔ ۱ سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں۔ (ناسخ) آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں۔ میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ۲ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں۔ ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ۔ انگریزی میں اس معنی میں مائل ہے (منیر) بالائے دار دیکھ جناب مسیح کو۔ دیکھا نہ ہو جو میل رہِ مستقیم کا۔
میل سرمہ۔ سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

میل (انگ) مذکر۔ ۱ ڈاک۔ ڈاک کا تھیلا ۲ ڈاک گاڑی (فقرہ) پنجاب میل بہت تیز جاتا ہے۔ میل ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ڈاک گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں۔

میل (ہ - بیائے مجہول) مذکر۔ ۱ دوستی۔ ملاپ۔ (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے ۲ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں۔ (ناسخ) دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے۔ شمع سے بھاگے جو اسمیں میل ہو کافور کا ۳ ملجانا۔ مخلوط ہو جانا۔ (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے ۴ رشتہ داری قرابت ناتا ۵ مناسبت نسبت بہت بڑی ۔ ۶ موافقت۔ میلان ۷ درکار نوع قسم۔ وضع۔ (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ۸ جوڑ ہمسری ۹ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل۔ میل جول۔ (ہ) مذکر۔ باہمی اتفاق۔ ربط۔ ضبط۔ (تسلیم) زبان خلق پہ ذکر اس کا جابجا ہو گا۔ یہ میل جول ترا غیر سے برا ہو گا۔ میل دینا۔ اتحاد پیدا کرنا۔ (فقرہ) ملا یا خوں مرے اشکوں میں عشق نے میرے۔ الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا۔ میل رکھنا۔ پیار اخلاص رکھنا۔ راہ

میلا

رسم رکھنا۔ میل کا صفت۔ قسم کا۔ ڈھنگ کا جنس کا۔ (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ۲ ہمدرد۔ ہمخیال ہمجنس ہم مذہب۔ (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔ میل کرنا یا ملانا۔ آمیزش کرنا ۲ ملاپ کرنا۔ اخلاص کرنا۔ میل کھانا۔ مناسب ہونا۔ موزوں ہونا۔ مطابق ہونا۔ (بنات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی۔ میل ملاپ۔ مونث۔ میل جول۔ اتحاد۔ ارتباط۔ اختلاط۔ میلی۔ صفت۔ ہمجنس۔ ہمخیال۔

میلا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ انبوہ۔ اژدھام۔ ہجوم۔ (قدر) چلے میخانے سے میکش گھروں سے نکلے دیوانے۔ بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو ۲ سیر۔ تماشا ۳ کسی خاص جگہ پہ ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا جماؤ ہو اور ہر قسم کے دوکانداروں کا سامان لگائیں۔ (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم میں ہا۔ گو کہ اس میلے سے مجھ آزار کا بستر اٹھا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ۔
میلا ٹھیلا۔ (ہ) مذکر۔ میلا۔ (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنون لطیفہ میں سند فضیلت عطا کرنے کے لیے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی۔ (رند) لوگ بد وضع کہیں گے تم کو۔ میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو۔ میلا کرنا۔ (عم) میلے میں جانا۔ سیر تماشے میں شریک ہونا۔ میلا لگا رہنا۔ مجمع ہونا سلسلے کے ساتھ (قدر) ہے بیکسی پاس زخم و رنج کا انبوہ۔ میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پر۔ میلا لگا ہونا۔ مجمع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اک ساکن شہر کا بھار ہا۔ گویا کہ لگا ہوا تھا میلا۔ میلا لگنا

۱ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہو جائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلا کا سوانگ لائی ہے تو تعلب کی۔ میلا لگا ہے پیر مغاں کی دکان پر۔

میَلا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے میلی ! غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدر۔ چرک آلودہ (آتش) باؤ کے جھونکے کے لگنے سے ہیں میلے ہوتے۔ نازکی ختم ہے ان پھول سے رخساروں پر ۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ میلاپن۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت۔ میلا ہونا۔ میلا چکٹ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی چکٹ ! وہ کپڑا جس میں زیادہ میلے ہونے سے چپچپاہٹ پیدا ہو جائے ۲ بہت میلا۔ میلا کرنا ! گدلا کرنا۔ غبار آلود کرنا۔ بے آب کرنا ۲ (عم) پیخانہ پھرنا ۳ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ میلا کچیلا صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے میلی کچیلی۔ چرک۔ آلودہ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا۔ میلا ہونا۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ (رنگین) غضب ہے وہ تو میلے سر سے تھی آج۔ طبق کی کیوں پنجیری اس نے پھانکی۔ میلے کپڑے پہنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسنے جو دھوئے۔ صندل آئی آج بو گئی ہر صندلی میں بو۔

میلاد۔ (ع) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ (امیر) ہے فضل جہاں پر خدا کا۔ میلاد ہے شاہ انبیا کا۔ ۲ مونث۔ پیدائش۔ (رشک) کسنے میلاد پائی طاعت میں

میَلان۔ (ع۔ عربی میں بفتح اول و دوم ہے اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رجحان۔ خواہش۔ (رشک) یاد آیا مجھے میلان مزاج یار تھا۔ یاس میں امید تھی انکار میں اقرار تھا۔

میم۔ (ع) ! دیکھو "م" ۲ تشبیہاً دہن معشوق۔ (شاد) کیا کہوں غنچۂ گل میم وہاں ہے کچھ اور۔ لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور۔

میم۔ (انگ۔ میڈم کا بگڑا ہوا) مونث۔ بیگم۔ خانم خاتون۔ لیڈی۔

میمنا۔ (ھ) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ حلوان۔

میمنت۔ (ع) مونث۔ برکت۔ سعادت۔

میمنہ۔ (ع) مذکر۔ دائیں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک ضرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار۔ قلب و جناح و میمنہ و میسرہ تھے چار۔

میمون۔ (ع) صفت ! مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ نیک بخت۔ مسعود ۲ (ف) مذکر۔ بوزنہ۔ بندر۔

میں۔ (ھ) ظرفیت کے لئے آتا ہے ظرف زمان ہو یا ظرف مکان۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (فقرے) علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۲ کبھی سے کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۳ کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (فقرہ) یہ گھڑی کتنے میں

میں

دو گے ۔ ؎ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے ۔ (فقرہ) ہنسی ہنسی میں رو دئے ۔ ۵ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال کرنا فصحا ناجائز سمجھتے ہیں ۔ جیسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سو رہو ۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں ۔ ۶ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے ؎ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوشِ یاس کی ۔ مغفت اس بلوہ میں شب خون تمنا ہو گیا ۔ شب کے بعد محذوف ہے ۔ میں (ھ) مونث بکری کی بولنے کی آواز ۔ میں میں ۔ مونث (عو) بکری کی آواز ۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے ۔

مَیں ۔ (ترکی میں بکسر میم و یائے غیر ملفوظ و سکون نون معنی نمبر ایں ہے) ۱ ضمیر متکلم ۔ خود ۔ آپ (جلال) ؎ وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا ۔ چھید جو دیوار میں تھا سینۂ گریاں ہو گیا ۔ ۲ کبھی شعر میں ی ۔ ن ۔ حذف کر دیتے ہیں ۔ (جلال) ؎ آرزو ہے کہ میں روکوں وہ کہیں ۔ جانے دے چھوڑ بھی داماں میرا ۔ ۲ مونث غرور ۔ (مصرع) ۔ خوب زاہد کو میں سمائی ہے ۔ میں اپنا نام بدل ڈالوں ۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں ۔ ؎ اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان ۔ نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو زک پا نہ جائے ۔ میں بعوض ان سرکار کے میرے بھرے سقہ ۔ مثل جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا وہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں ۔

میں

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پہ پانی ۔ مثل ۔ (عو) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں ۔ جو بہانے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچوں سواروں میں ۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا ۔ میں تھکی تو ناخوش ۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو ۔ میں تیرے صدقے ۔ (عو) قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں ۔ واری جاؤں ۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں ۔ میں جب جانوں مجھکو جب یقیں آئے ۔ (راسخ) ؎ قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو ۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا لو جھٹ پٹ ۔ میں خوب سمجھتا ہوں ۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) ؎ میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار ۔ اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو ۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش ۔ میں راضی ہوں ۔ میری عین خوشی ہے ۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں ۔ (اختر شاہ اودھ) ؎ اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش ۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش ۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات ۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) ؎ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے ۔ جہاں گیا مرے پیچھے پڑا وہاں صیاد ہیں راضی میرا خدا راضی ۔ میں خوش میرا خدا خوش (اوج) ؎ کہا کہ مجھ سے تو شاہ کربلا آتی ۔ وہ بولے تجھ سے ہیں راضی میرا خدا راضی ۔ میں قربان (عو) میں واری میں صدقے ۔ (جلیل) ؎ میں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھکو ۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہو کر ۔ میں کچھ نہیں کہتا ۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا ۔ میں کی خصوصیت

میں

میں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (سحر) اے بُتو ہم
تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اس کا عوض خدا دیگا۔ میں کون۔
مجھکو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر
کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ماہ بن ماہتاب بن
میں کون۔ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون
میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہاں
تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بُعد المشرقین ہے۔
(ناسخ) ملاقات باہم رہی حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں
لکھنؤ۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے
میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر
کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) دل دردیں لیکے بھی آئی
نہ ہوئے آپ کبھی۔ یہ تو فرمائیے میں کیا مری اوقات
ہی کیا۔ میں کی گردن (گلے) پہ چھُری۔ (بکری کی آواز
بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے
معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غرور
سے اسی طرح گردن کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ مغرور
ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں
میں سے زیادہ تر واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔
میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پہ چھُری۔ (ذوق) وہ کہے
کون ہے قرباں مری چتون پر۔ میں کہوں میں وہ کہے
میں کی چھُری گردن پر۔ میں مَیں۔ مونث۔ غرور۔ نخوت۔
کا کلمہ ہے۔ انانیت۔ خودی۔ خودستائی۔ میں میں
تو تو۔ گالی گلوج۔ جھگڑا (دہلی) کل تک ایسے نہ ترش و تھے

میں

نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں مَیں مَیں
تُو تُو۔ .... میں نہ کہتا تھا۔ میں نے
جو کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا فغاں کی
مجھ سے فرمائش نہ کر۔ باغباں سب پھول مُرجھا کر چمن میں
رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے
میں نہ مانوں۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں
نہیں یا تم نہیں دیکھو آج میں نہیں یا تم نہیں (مرے کیا بس دھبس) ملا دیا تھا۔ میرے
کہنے کا کیوں بُرا مانا۔ میں نے کیا تمھاری گدھی چرائی ہے
(دہلی) یعنی میں نے تمھارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو مجھکو
بُرا بھلا کہتے ہو۔ میں نے مانا۔ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ میں
کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (اسیخ)
میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر۔ آسماں پر دماغ ہے کس کا۔
میں نے معاف کیا میرے خدا نے معاف کیا۔ عموماً معافی قصور
کیواسطے کہتی ہیں۔ میں ہارا تم جیتے۔ بحث میں عاجزی
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النساء میں ہاری
تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو نہ وگی اور پا ہیچ نہ
کرے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے
انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے جھکتے ہیں
ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور بیکسی ظاہر کرنے
کے لئے (داغ) ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے۔ ایک
میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ نہیں۔ (انہیں کا)
الا نہیں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے (داغ)
جلا یا کئے وہ شب وصل بھی۔ میں ہی رات بھر شمع محفل رہا

مِیں	مینار

(شوق) دیکھے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ تلووں
سے آج اس نے کسی کو کچل دیا۔
مِین ۔ (ف۔ بالکسر) مونث۔ آسمان کے بارھویں برج کا
نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حُوت ۔ مِین میکھ ۔ مونث۔
قباحت ۔ عیب ۔ مین میکھ نکالنا ۔ (عو) نکتہ چینی کرنا ۔ عیب
نکالنا ۔ حجت نکالنا ۔ خواہ مخواہ اعتراض کرنا ۔ نی نکالنا ۔
(مِین ۔ بارھویں برج کا نام ۔ میکھ ۔ آسمان کے برج اول
کا نام ۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لئے بچارنا)
مینا ۔ (ف ۔ بالکسر) مذکر ۔ ۱ شیشہ ۔ رنگ برنگ کا شیشہ ۔
۲ ایک قسم کے پتھر کا نام ۳ شراب کی بوتل ۔ صراحی ۔ قرابہ ۔
(راسخ) آتش سیال سے شب جام صہبا جل اُٹھا ۔ رشک قاضی
میں لگی ایسی کہ مینا جل اُٹھا ۴ مرصع کاری ۔ نقش و نگار ۔
وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر
بناتے ہیں ۔ (ناسخ) رخسار طلائی نے کالا ہے بحبث
خط ۔ سونا ہے سگند اور یہ مینا نہیں اچھا ۔ (قدر) خال
وخط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی ۔ دست قدرت
نے اس آئینہ پہ مینا کردیا ۵ (کنایۃً) شراب ۔ مینا
بازار ۔ مذکر ۱ وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیر کیلئے
طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا جائے ۲ زنانہ بازار ۔ عورتوں
کا بازار ۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں بیچتی
ہوں ۔ (شعور) شیشہ و جام سے معمور ہے سارا بازار ۔
آئے گی دختر رز دیکھنے مینا بازار ۔ میناخانہ ۔ (ف)
مذکر ۔ شیشہ خانہ ۔ مینا رنگ ۔ (ف) (کنایۃً) سبز رنگ

(ذوق) ہے تری بزم طرب میں پئے رسم نوروز ۔ صورت
بیضۂ رنگیں فلک مینا رنگ ۔ مینا فام ۔ (ف) صفت ۔
مینا رنگ ۔ مینا کار ۔ (ف) مذکر ۔ مرصع ساز ۔ جڑاؤ کام
کرنیوالا ۲ صفت وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو ۔ جیسے
خانۂ مینا کار ۔ قصر مینا کار ۔ مینا کاری ۔ (ف) مونث ۱
چاندی سونے پر مرصع سازی ۔ نگینے کا کام ۲ باریکی ۔ مو
شگافی ۔ مینا کاری چھانٹنا ۔ (دہلی) ہر چیز کی بھلائی برائی
کمال غور سے دیکھنا ۔ ادنے ادنے فرق پر نظر کرنا ۔ ہر ایک
بات میں نقص نکالنا ۔ مینائی ۔ (ف) صفت ۔ مینا سے
منسوب ۔ مینائے لاجورد ۔ (ف) کنایۃً ۔ آسمان ۔ (اوج)
بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد ۔ مرجھا گئے ہیں سب
صفت غنچہ ہائے زرد ۔ مینے کا کام ۔ (لکھنؤ) نقش و نگار
میناکے ۔ (رشک) کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ
ہیں ۔ کام مینے کا ہے قاتل کی سپر کے چاند میں ۔
مینا ۔ (ہ ۔ بالکسر) مذکر ۔ راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا
نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے ۔ مَینا ۔ (ہ ۔ بالفتح)
مونث ۱ ایک خوش الحان پہاڑی چڑیا کا نام ۔ (فقرہ)
پہاڑی مینا خوب بولتی ہے ۲ (عو) پیار سے ان بچوں
کو کہتی ہیں ۔ جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں ۔
مینار ۔ مینارا ۔ (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا
صیغہ بمعنی جائے نور ۔ مجازاً معانی ذیل میں مستعمل ہے
۱ چراغدان ۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں ۲
نشانی جو راہ پر بناتے ہیں ۔ منارہ ۔ بفتح اول و چہارم

۱ بلند ستون جو مسجد میں بناتے ہیں۔ پیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہونگے ۲ وہ بلند ستون جسپر اذان کہتے ہیں اردو میں بر وزن دینار و سیپارہ مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲ گھڑی لگانے کے لیے بھی مینار بناتے ہیں ۳ کسیکی یادگار قائم کرنے کے لیے بھی مینار بناتے ہیں۔ مَین پھل۔ (ھ) ۔ مذکر، اندرائن۔

مِنیچنا۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ۔ عم۔ ہندو) ۱ ملنا ۲ ملانا۔ ۳ گوندھنا۔ **مَیندی**۔ (ھ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث دیکھو مُیدُنی۔

مِینڈ۔ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث ستار کا ایک پُرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے۔ (جانصاحب) غش ہو سنکر ستار جنگلو کا۔ پھینک کر مینڈ ہیں کار گرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ لے تان۔ (فقرہ) ہارمونیم میں مینڈ نہیں نکلتی ہے۔

مینڈ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث ۱ کھیت کی مُنڈیر۔ پشتہ۔ حد کنارہ۔ (فقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ **مینڈ بندی**۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ **مینڈ پڑنا**۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔

مینڈک۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلّایا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک اچھلنے لگے۔ لبوں ہیں سے ہر سے نکلنے لگے۔ **مینڈکی** (ھ) مونث ۱ مینڈک کی تانیث۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک [illegible]

کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۳ ایک قسم کا مرض۔ غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی چلی مداروں کو۔ مثل کمینے یا کمتے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (نواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکھے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی چلی مداروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اپنی حد سے بڑھکر شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاقت نہیں حیثیت سے بڑھکر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لوز کام ہوا۔

مِینڈنا۔ (ھ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (مہندو) ہاتھوں سے ملنا۔ کچلنا۔

مینڈھا۔ (ھ۔ یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بھیڑا۔ دُنبہ ۲ آسمان کا بارھواں برج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے (رند) جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قدِ آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا ۵ پھر جب ڈنک نہیں مارتی اسکو مینڈھا کہتے ہیں۔ مینڈھا اچھلنا۔ (کنایتہً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اٹھنا۔ (شعور) دکھائی سیر بحر و بر مری رقت نے وحشت میں۔ کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں۔ مینڈھے لڑانا ۱ دو مینڈھوں کو لڑانا۔ تماشا دیکھنے کے لئے ۲ (کنایتہً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا۔ اور خود تماشا دیکھنا بجز

فلک مینڈھے لڑاتا ہے رولا کر ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہماری چشمِ تر دریائے قلزم سے۔ (امیر) آبی پوشاک پہنتا ہوں میں پیشِ اغیار۔ میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لب دریا ہر بار۔

مینڈھی۔ مینڈی۔ (ھ) مونث۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال۔ اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے۔ مینڈھیاں۔ مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جنکو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) تیغ ابرو سے ہزاروں کے جگر تھے چور نگ۔ مینڈھیاں گوندھکے تم ہوتے تھے آمادہ جنگ۔

مینک۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آنکھ کی پتلی (رشک) یہ مینک چشمِ گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں۔ دلِ سوزاں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں۔ **مینگنی** (ھ) مونث۔ بکری۔ بکری۔ ہرن۔ خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح نکلتے ہیں۔ مینگنیاں مینگنی کی جمع۔

مینو۔ (ف۔ بروزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ زمرد) صفت ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کنایۃً بمعنی آسمان ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ مینو آئین مینو اساس۔ مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (انیس)... گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے۔ (آتش) صفحہ پر یوں نشست نقوش

مراد ہے۔ گویا سواد کشور مینو سواد ہے۔

مینھ۔ منھ ۔ (ھ) مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منھ بروزن فنع زیادہ مستعمل ہے اور مینھ قریب قریب متروک ہے۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں مینھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناسخ) مینھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا۔

مینھ آنا۔ بارش شروع ہونا۔ (بحر) پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ **مینھ برسنا۔** بارش ہونا۔ (ناسخ) مینھ برستا ہے جلد آسائی۔ ۲ کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا منھ برسنا۔ گالیوں کا منھ برسنا۔ منھ برسیگا تو بوچھار آہی رہیگی۔ منھ برسیگا تو اولتی ٹپکے ہی گی۔ مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔ **منھ پڑنا۔** بارش ہونا۔ (صبا) روتا ہے آسماں مرے حالِ زار پر۔ باراں غم ہے منھ نہیں پڑتا ہے ہجر میں۔ **منھ کا جھمکا لگنا۔** (دہلی۔ عو) منھ کی جھڑی لگنا۔ **منھ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منھ کی آنکھ نہ لگنا۔** جب منھ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں منھ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منھ کی لگی۔ **منھ کھلنا۔** کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) وہ شاید منھ کھلنے پہ جائینگے آج۔ کہ چھایا

دلبہ ابر غم ابھی سے۔ مینھ نکل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔
(شعور) چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ مینھ
نکل جائے گا پھر سرخ جو بادل ہوگا۔
میو۔ (ھ) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر
مگر جاہل قوم کا نام۔
میوزیم۔ (انگ) مذکر۔ عجائب گھر وہ جگہ جہاں طرح
طرح کی مصنوعات ہوں۔ میونسپل کمشنر۔ (انگ) مذکر
میونسپلٹی کا ممبر۔ میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تھا) مونث۔
شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی۔
اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے ۲ وہ رقبہ
مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار
دیا گیا ہو۔
میواڑ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا
نام ہے۔ ملک متوسط۔
میوں۔ دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (بکسر اول)
(ع) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔
میوہ۔ (ف) ے۔ اس۔ وہ۔ والا) مذکر۔ پھل ثمر
بار۔ (اسیر) حاصل ہوا تصور بتاں میں دست غیر۔ اٹھا
جو ہاتھ میوہ باغ جناں ملا۔ میوہ پل جانا۔ میوہ کا
گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ۔ نہ رہی اب ثمر عشق
میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو
پل جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (ف) مذکر۔ میوہ کی جمع
میوے۔ فواکہ۔ میوہ جنت۔ مذکر۔ بہشت کا میوہ
(تسعور) حاصل ہو مزہ میوۂ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں
وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔
میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (ف) صفت۔ ثمردار۔
پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہوا ہو
میوہ فروش۔ (ف) مذکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی
ترکاری بیچنے والا۔
میہماں۔ دیکھو مہماں۔ (داغ) چلے آتے ہیں دل میں
ارمان لاکھوں۔ مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے۔ میہمانی
دیکھو مہمانی۔ (امیر) کنج گلشن میں ہو صحبت دور ساغر
کی ضرور۔ میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی۔

ن

(ع) مذکر۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں۔ عربی
کا پچیسواں اور ہندی حروف کا بیسواں حرف۔ (محسن)
ملانون نبوت سکو میم عمر کھونے پر۔ یہاں گھٹ جانے
میں اسکے احد ہوتا ہے احمد کا۔ حساب جمل میں اسکے
پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں ۱ یہ حرف ہندی
الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور
ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے نبل۔ نڈر ۲ آخر میں
ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے
جیسے الجھن۔ اینٹھن۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا ہے

ن

جیسے سہاگن - ناگن اور کبھی تانیث ظاہر کرتا ہے جیسے تیلن - جوگن - دھوبن ۳ آخر میں مونث الفاظ کے جنکے آخر میں کلمۂ یا ہو جمع کے لئے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع چڑیاں - ڈبیا کی جمع ڈبیاں - دیکھو غنہ - عربی الفاظ کے آخر میں جو نون ہوتا ہے - اسکی نسبت یہ قاعدہ ہے کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے حرف علت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی حرکت موافق ہو - اسوقت اعلان نون مع اضافت جائز ہوگا جیسے دلِ فرعون - محبِ حسین - قبلۂ کونین - (چراغ کعبہ) جس سے ہوئی شانِ کفر نابود - فرعون کوئی بچا نہ نمرود - اور جب حرف علت کی ماقبل کی حرکت موافق ہو اسوقت اعلان نون جائز نہیں - (چراغ کعبہ) جس کی بخشش کے ڈر سے قارون - پہلے سے ہوا زمیں میں مدفون - حرف علت - ا - و - ی ہیں - الف کے موافق حرکت فتحہ - واؤ کے موافق حرکت ضمہ اور ی کے موافق حرکت کسرہ ہے ۵ فارسی میں حرف لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے - متاخرین نے اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا کردہ سمجھا ہے - (گلزار نسیم) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا - نیولا پکڑ آستیں میں پالا - (ناسخ) رفعت کسی کی دلکو گوارا یہاں نہیں - رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں آسماں نہیں ۶ بعض فصحا اعلان نون و اخفائے نون کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں ۱ بحالت عطف

ن

و اضافت جیسے دل و دیں - دشمن جاں - یار مہرباں اعلان نون درست نہیں ۲ بلا عطف و اضافت الفاظ سہ حرفی میں اعلان نون چاہئے اخفا نادرست ہے جیسے - جان - دین - خون ۳ سہ حرفی کے علاوہ اور الفاظ جیسے گریباں داماں - آستیں وغیرہ میں بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے - لیکن جب عطف و اضافت کی حالت نہو - تو اعلان اخفا دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے - اعلان نون ترکیب توصیفی کلام میاں بحر میں واقع ہے سہ مجھکو کمال عشق ہے اُس مہ جبیں سے - جسنے کیا طلوع صفی کی جبیں سے - اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں - جب انکی ترکیب بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں - چنانچہ منیر مرحوم نے کہا ہے - سہ منیر افسردہ ہوں پابندیٔ عطف و اضافت سے وگرنہ لطف کھلاتا مضامینِ گریباں کا - چونکہ وہ اعلان کے پابند تھے - گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لا سکتے تھے - کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا - فصحائے حال اس کا خیال تو رکھتے ہیں - اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں - مگر چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر انکے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے - اعلان کی رعایت سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے - مثالاً ہم چند اشعار لکھتے ہیں - (امیر) کھولے ہوئے جوڑا اسنے

ن

ایجاں نہیں دیکھا۔ اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری گیا دل۔ میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے۔ (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر۔ اس دل کا نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا۔ ؎ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت۔ کیا تمنے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا۔ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روزمرّہ میں نون غنّہ سے بولے جاتے ہیں انکا اعلان نون بغیر عطف و اضافت مکروہ ہے جیسے عریاں۔ دنداں۔ آشیاں۔ رضواں وغیرہ۔ (الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے۔ جیسا مومن غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں صرف مُردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا۔ اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے ؎ خیال پختنِ سودائے خام ہوتا ہے۔ (آتش) دم مُردن بھی بالیں پر مرے ہمراہ یار آئے۔ رقیبوں نے محل باقی نہ رکھا عذرخواہی کا۔ بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ب) نون نفی[1] وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکرد۔ نکند۔ نمی کند۔ اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے۔ جیسے نہ کیا۔ نہ کرے۔ نہ کرے گا۔ مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے۔ خالی نون نہیں آتا۔ یعنی نہیں کرتا ہے کہیں گے۔ نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے۔ فارسی میں نہ کرد میں نون

نا

کا املا نون اور کاف ملاکر ہے اور اردو میں نہ کیا۔ نون کو ہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملاکر نہیں لکھتے[2] وہ نون جو علیٰحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے۔ (آتش) نہ اسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے۔ انھیں کسطرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں[3] نفی اثبات۔ اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے۔ خالی نون نہیں۔ (سعدی) نہ دانی کہ غلّہ برداشتن۔ کہ سستی بود تخم ناکاشتن۔ اردو میں نہیں جانتا ہے تو۔ نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے۔ (ج) نون جمع۔ آناں۔ ایناں۔ اردو میں ناجائز ہے (د) نون حالیہ۔ جیسے رواں۔ دواں۔ اُفتاں خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) نون استفہام تقریری۔ (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد وفا بود۔ جفا کردی و بد عہدی نمودی۔ یہ اردو میں جائز ہے۔ نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں۔

نا۔ (ہ) مذکر[1] ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے۔ جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے۔ (داغ) افسوس ہے جو چاہیئے آنی نہیں آتی۔ جاکر یہ دغاباز جوانی نہیں آتی۔ مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا[1] یہ کہ وہ مصدر (خبر) امر کے معنی میں نہو

نا

مثلاً۔ (داغ) تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے رات کرنا۔
کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا۔ ۲ مبتدا و خبر کے درمیان
حرف اضافت ہو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا
سکتا ہے۔ اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسمار کے
جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا کو یائے مجہول سے
بدل دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں ہو
وقت۔ کہ دام اٹھانے پڑے جنس ناروا کے لیئے۔
(ذوق) کیا کہئے گا اب اور سر خاک شہیدین۔ کچھ فتنے
اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل لکھنؤ کے خیال
کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین
ملک دکن کی اور یہ ہم۔ آفریں تجھکو جزاک اللہ اے
شوق اتم۔ سر سے لینا چاہیئے تائید باری کے قدم۔
ہو گیا طے دشت غربت ملگیا باغ ارم۔ ۲ (ف) حرف
نفی۔ نہیں۔ نہ ۳ (اردو) تاکید کے لیئے ضرور کی جگہ۔
(شوق قدوائی) بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا۔ اناڑی
ہے ناول کا کچا ہے نا۔ (بنات النعش) بس اسی واسطے
آپ زمین کو گول نہیں سمجھتیں ناکہ آنکھوں سے جوڑی
چکلی نظر آتی ہے ۴ نفی کی تاکید کے لیئے۔ (ابن الوقت)
نا بابا ہمارا تو اسوقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے
نا۔ بے کے فرق کے لیئے دیکھو بے کا نٹ نوٹ۔ ناآزمودہ
(ف) صفت ۱ ناتجربہ کار۔ اناڑی ۲ بغیر آزمائش۔ بغیر
دیکھے بھالے۔ ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار
اناڑی۔ ناآشنا۔ (ف) صفت ۱ ناواقف۔ انجان جس

نا

سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی ۲ بیوفا۔ بیمروت۔ خشک۔
بداخلاق۔ تیز مزاج۔ (مصحفی) جو آشنا ہے اس سے ہے
ناآشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ۔
ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱ ناواقفیت ۲ بیوفائی۔ بے
مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ ناآشنائے محض۔ (ف) صفت
بالکل ناواقف۔ ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔
(قدر) بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ۔ ہوتا جائے اسی قدر گمراہ
نااتفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔
ناالتفاتی۔ (ف) مونث۔ بے پروائی۔ کم توجہی۔ بے
اعتنائی۔ ناامید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناکام۔
(مصحفی) یار کے ملنے سے نہ ہو ناامید۔ یہی نالے ہیں
جو دکھلائیں گے تاثیر آخر۔ ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس
توڑنا۔ ناکام کرنا۔ ناامیدی۔ (ف) مونث۔ مایوسی۔
ناکامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے صدقے تو نے دی
راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن
کم ہوا۔ نااندیش۔ (ف) صفت۔ بدیہی امر جس میں
سوچنے کی حاجت نہو ۲ سوچنے والا۔ ناانصاف (ف) صفت
وہ شخص جو انصاف نہ کرے ۲ آسمان کی صفت میں
بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے اے فلک
ناانصاف۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی۔ ناانصافی۔
(ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندھیر۔ (کرنا کے
ساتھ)۔ نااہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ
ناموزوں۔ بے تہذیب۔ ناقابل۔ کمینہ۔ نااہلی (ف)

نا

موئنث۔ نالائقی۔ (توبتہ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھئے کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور میں انکی عیادت کو بھی نہ جاسکا۔ نابالغ۔ (ف) صفت۔ کمسن جو سن بلوغ کو نہ پہنچا ہو۔ نابالغی۔ موئنث۔ کمسنی خُردسالی۔ ناباب۔ (ف) صفت۔ ناشائستہ نامناسب ناپُر۔ (عو) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ انکار کرنے والا۔ (فقرہ) وہ اس کام میں ناپر نہیں یعنی عذر نہیں رکھتا۔ نابکار (ف) صفت۔ بدکردار۔ بدذات شریر۔ نابلد (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآشنا۔ (سحر) محبت کے کوچے سے تم نابلد ہو۔ نشیب و فراز آئیں ہر ہر قدم سے ہے۔ نابلدی۔ (ف) موئنث۔ ناواقفیت۔ (شاد) کعبہ و دیر گیا نابلدی سے اپنی۔ گھر مرے دل میں ترا تھا سب تجھے معلوم نہ تھا۔ نابود۔ (ف) صفت۔ نیست۔ جو نیست ہوجائے۔ معدوم۔ فانی۔ ناپید۔ (شوق قدوائی) ہجر میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ کہ ہے نابود عدم ترے کمر ہی کا سا۔ نابینا۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کور۔ ناپاک۔ (ف) صفت [1] پلید۔ نجس۔ گندا۔ میلا۔ [2] وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناپاکی۔ (ف) موئنث۔ نجاست۔ گندگی۔ ناپائدار۔ (ف) صفت۔ بودا۔ فانی۔ کمزور۔ بے ثبات۔ ناپائداری۔ (ف) موئنث۔ کمزوری۔ بے ثباتی۔ بوداپن۔ ناپدید۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہو۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ مخفی۔ ناپرساں (ف) صفت۔ بے پروا۔ ناپرسائی۔ (ف) موئنث۔

نا

بے پروائی۔ ناپروا۔ (ف)۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناسمجھ اردو میں اس جگہ بے پروا مستعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔ ناپرہیزگار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ناپسند۔ (ف)۔ صفت [1] وہ چیز جو مرغوب نہو [2] (مجازاً) حرکت لغو۔ عیب۔ (مجازاً) بے تمیز آدمی۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ناپسندیدہ۔ (ف) صفت۔ ناگوار۔ نامرغوب۔ بارِ خاطر۔ ناپید۔ (ف) ہیں۔ ناپیدا صفت [1] معدوم فنا۔ نیست۔ [2] عنقا۔ نادرالوجود۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ اُجاڑنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (عو) [1] اُجڑنا۔ گم ہونا۔ تباہ و برباد ہونا [2] قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ناپیدا۔ (ف) صفت۔ جو ظاہر نہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست و نابود۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا۔ مدعا یہ تھا کہ پیدا کرکے ناپیدا کروں۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپیداکنار۔ (ف) صفت۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ دکھائی دے۔ ناتجربہ کار۔ (ف) صفت۔ انجان۔ ناواقف اناڑی۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ (ف) صفت [1] ناہموار [2] (مجازاً) بے ادب۔ ناتربیت یافتہ (ف) صفت۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ بدتہذیب۔ ناترس۔ (ف) صفت۔ بیخوف۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ناتمام (ف) صفت [1] نامکمل۔ ادھورا۔ ناقص۔ ناتواں۔ (ف) ناتواں جمع۔ [1] صفت [1] کمزور۔ ناطاقت۔ بودا۔ لاغر۔

نا

ضعیف ۲ (آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے) (انشا) ادب گر
حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو مجھکو۔ تو شاخ سدرہ سے میری
یہ آہ ناتواں لپٹے۔ ناتوانی۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔
ناطاقتی۔ نقاہت۔ ضعف۔ ناجائز۔ (ف) صفت۔
ناروا۔ نادرست۔ ناجائز مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا
لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔ ناجنس۔ (ف۔ غیر مہذب۔
بے ادب) صفت۔ غیر جنس ۲ (کنایۃً) بے ادب۔
ناشائستہ۔ کم اصل۔ کمینہ۔ (سحر) ناجنس کی صاحب
سلامت موت ہے اپنی۔ سلام ان سبکو کرنا زندگی
سے ہاتھ اٹھانا ہے۔ ناجوازی۔ (ف) مونث۔
نادرستی۔ ناچار۔ (ف) صفت۔ ۱ بے بس۔ مجبور۔
معذور۔ سے قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق
دگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔
۲ مفلس۔ بیکس۔ نادار۔ مایوس۔ (محسن) ناچار کی
داد دینے والا ... بیکس کی مراد دینے والا ۳ مجبوراً
(فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار
مجھکو واپس آنا پڑا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور
کرنا۔ ناچاری۔ (ف) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری
عاجزی۔ (شرف) سامنا ہوسکے ہو اگور کی اندھیاری
کا۔ کوئی پرساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔
ناچاق (ف) صفت۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناچاقی۔ مونث۔
علالت۔ بدمزگی۔ ان بن۔ بگاڑ۔ شکر رنجی۔ ناچیز۔
(ف) صفت۔ ۱ ہیچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما۔

نا

ناقابل۔ ناحق۔ (ف) بے انصافی سے۔ حق کے خلاف
بیجا۔ نامناسب۔ بیفائدہ۔ (صبا) سرگشتگی میں میرا
کیا ساتھ دے سکیگا۔ اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب
ہوگا۔ ناحق شناس۔ (ف) صفت۔ ناسپاس۔ بیوفا۔
ناحق شناسی۔ (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم۔ ناحق
کرنا۔ حق کے خلاف کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب
کرنا۔ ناحق کو۔ (عو) ناحق۔ بے سبب۔ سے ناحق کو
شور ہے یہ ترا قرتو عندلیب۔ بولی کبھی نہ مصحفی خوش
بیاں کی طرح ناحق کوش۔ (ف) صفت۔ ناحق بات
کی کوشش کرنے والا۔ ناحق کہنا۔ حق کے خلاف
کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔ ناخدا۔ (ف۔ اصل میں
ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ کشتی کا
معلم۔ ملاح۔ جہازراں۔ سے احسان ناخدا کے اٹھائے
مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا
ترس۔ (ف) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔
سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (ف) صفت۔
نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ نااہل۔ (راسخ) پردہ
در ہیں مرے اطفال سرشک۔ ہے بری ناخلف
اولاد کی حرص۔ ناخواست۔ (ف۔ بروزن ناراست)
بےخواست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔
ناخواندہ۔ (ف) صفت ۱ ان پڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔
ابجر پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اسکو غیر
وہ صنم ناخواندہ سے بے موقع نہیں تحریر کا۔ ۲ بغیر بلایا۔

کورکھکے سُولی پہ نہ چھیڑا - ناراض - (ف) صفت - ناخوش رنجیدہ (کرنا کے ساتھ) ناراضی - (ف) مونث - ناخوشی رنجیدگی - عام عورتیں نارانگی بولتی ہیں - (جانصاحب) نارانگی سے جاتی ہو ہوگا نہ حج قبول - ہاں زار زار روتی ہے اور زار زار ہاپ نارسٗ - (ف) صفت امیوہ خام ۲ شراب خام جو قابل پینے کے نہو ۳ اُن کلیوں کے واسطے مستعمل ہے جو نہ کھِلی ہوں - نارسا - (ف) صفت - ۱ نہ پوہنچنے والا ۲ (کنایۃً) نامراد - اور بے اثر ۳ آہ کی صفت میں مستعمل ہے - (وزیر) پہونچی نہ اسکے کان تلک آہ نارسا - کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی - نارسائی - (ف) مونث - پونہچ نہ ہونا - باریابی نہونا - (امیر) اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا - کہ یار تک مرے مرنے کی بھی خبر نہ گئی - نارسیدگی - (ف) مونث - خامی - آزمودہ کار نہونا - نارسیدہ (ف) صفت ۱ پھل جو خام ہو ۲ نابالغ - ناروا - (ف) صفت ۱ ناجائز - بیجا ۲ خلاف مذہب - دین کے برخلاف - ممنوع - غیر مشروع ۳ نامناسب - (ابن الوقت) دتی کا سب سے بڑا انگریز ناحق ناروا میرے سے ہہاں سکتے جیسے بڑا ہے ۴ غیر مُرَوَّج - وہ سکہ جس کا چلن نہ ہو ۵ ناپسند - نامقبول بات - (داغ) سنکے دشنام پی گئے ناصح - کان وہ ہے جو ناروا نہ سنے - نازیب - نازیبا - (ف) صفت - بدشکل - مکروہ - بدنما - ناساز - (ف) صفت ۱ مخالف - ناموافق (امیر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے - چرخ ناساز

نے غیروں سے اُسے یار کیا ۲ بیمار علیل ناسازگار - (ف) صفت - مُخالف - منحوس - ناسازگار ہونا - ناموافق ہونا - منحوس ہونا - ناسازگاری - مونث - ناموافقت - مخالفت - بدنصیبی بداقبالی - (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے - ناسازی (ف) مونث - مخالفت - ناموافقت - (اوج) دیکھ اپنی طرف غور سے کیا مائل کیں ہے - ناسازی لشکر سبب ساز نہیں ہے ۲ بیماری علالت - ....- ناسازی صحت (ف) مونث - بدقسمتی - ناسازی طبیعت - بیمار ہونا - ناسپاس - (ف) صفت - ناشکرا - کافر نعمت - ناسپاسی - (ف) مونث - ناشکری - کفران - ناستودہ - (ف) صفت - ناپسندیدہ - بیہودہ - نالائق ناسرہ - (ف - بفتح سوم و چہارم) صفت - غیر خالص - کھوٹا کھوٹ ملایا ہوا - ناسزا - ناسزاوار - (ف) صفت ۱ نازیبا - نامناسب - ناواجب - بیجا ۲ سفلہ - کمینہ ناکس میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے ہے - اردو میں ناسزاوار بمعنی نامبارک - منحوس مستعمل ہے - ناسفتہ (ف) صفت - جس میں سوراخ نہ ہوا ہو - اَن بندھا - جو پرویا نہ گیا ہو ۲ کنواری عورت ناسمجھ ۱ صفت کند ذہن - غبی - احمق - نادان - بیوقوف - سادہ لوح ۲ بچہ - کم عمر - کمسن - (اختر شاہ اودھ) کچھ رنج نہ کھاؤ دلکو سمجھاؤ - تم اتنی تو ناسمجھ نہ بن جاؤ - ناسمجھی - مونث - بیوقوفی - نادانی -

نا

کا معاملہ۔ ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھیئے۔ ناگفتہ بہ۔ بالکسر۔ بروزن سِتہ۔ دِہ۔ (باعلان ہا) اس کا نہ کہنا ہی بہتر ہے۔ کنایتہً۔ شرمناک۔ (توبتہ النصوح) جس کیفیت سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے۔ (سحر) کلام ابتک دہن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ بہ ہے۔ کہہ گئے وہ چشم ابرو میں۔ ناگنی۔ صفت۔ مونث۔ گن نہ ماننے والی۔ ناشکری۔ احسان فراموش۔ ناگوار۔ (ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہو۔ صفت ۱ مکروہ۔ بُرا ۲ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں نے ناگوار بمعنی ناگوارا کہا ہے۔ (طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوارا۔ یکے راست در غایت خوشگواری۔ اردو شعرا نے بھی تقلید کی ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا۔ (داغ) بے مزہ عشق کے آغاز سے انجام ہوا۔ ناگوارا دل نازک سے ہے گوارا ہوکر۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی۔ بعض متاخرین فصحا قابل ترک سمجھکر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔

ناگوار گزرنا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ بُرا لگنا۔ اچھا نہ لگنا۔ (مصحفی) فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں۔ کہ دیکھنا بھی مرا اسکو ناگوار ہوا۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ (ف)۔ ناگہ کی ہ۔ کا گرا دینا ناجائز ہے ۱ دفعتہً۔ اچانک۔ یکایک۔ (مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شکست رنگ کا پیغام آگیا ۲ بیوقت۔ بیموقع ۳ بے خبری میں۔ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔

نا

(داغ) ایک آفت تھی نگاہِ فتنہ گر۔ ناگہانی بیچ میں آیا ہو دل۔ نالائق (ف) صفت ۱ ناقابل۔ سفلہ۔ کمینہ ۲ نامناسب بیجا۔ (فقرہ) تمنے کیسی نالائق حرکت کی۔ نالائق پن۔ نالائقی پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ نامانوس۔ ناآشنا۔ (توبتہ النصوح) نصوح ایک نئی اور نامانوس دشوار گزار راہ پر اسکو لیجانا چاہتا تھا۔ نامبارک (ف) صفت۔ ناسزاوار۔ منحوس۔ نامتناہی۔ نامحدود۔ (ف) صفت جس کی انتہا نہ ہو۔ بے انتہا۔ بے حد۔ (اوج) معلوم ہو گیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نامتناہی۔ نامحرم۔ (ف) صفت۔ ناآشنا۔ ناواقف۔ اجنبی۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم سے تھے۔ چمن حسن خداداد کے گلچیں ہم تھے ۲ وہ شخص جس سے نکاح درست ہو۔ اور اس سے عورت کو پردہ واجب ہو۔ نامراد۔ (ف) صاحب فرہنگ نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بیقاعدہ ہے لیکن فصحا نے استعمال کیا ہے (صفت۔ ناکام۔ محروم بے نصیب بے مراد۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے با انجل ہو بیارے کی سوکھی زبان سے ۲ کمبخت۔ بدنصیب سہ اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو کیا کریں۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو۔ نامراد۔ بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری ہو۔ نامرادی۔ (ف) مونث۔ ناکامی۔ محرومی

نا

بے نصیبی۔ ناموزوں۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل
ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ نامرد۔ (ف) صفت
۱ ہجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ ۲ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے
حوصلہ۔ (قلق) داستاں رزم کی اگر وہ سناتے۔ دل
نامرد میں حرارت آسے ۳ سُست۔ وہ شخص جو عورت
پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت
پر قادر نہو ۴ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے
اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ ہجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔
نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل
پر بولتے ہیں جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں
پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیر دستوں پر بیجا
حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہونا۔ بزدلہ ہونا۔
رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔
ہیجڑا پن۔ نامردم۔ (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔
نامساعد۔ (ف) ناساز دار۔ ناموافق۔ نامسلم غیر مسلم
نامشخص۔ (ف) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین ۲ قانون
وہ جسکی پڑتال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر۔ (ف) صفت۔
جس کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ف) صفت ۱ بیوقوفی
کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ۔ جیسے
نامعقول حجت ۲ بیجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق
نامعقولیت۔ مونث ۱ حماقت۔ بیوقوفی۔ (فقرہ)
جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات
سے اس میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ف)

نا

صفت ۱ بے خبر ۲ ناواقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔
مجہول الاسم۔ (رشک) منہ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی
نامعلوم۔ بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا نکلی
نامقر۔ نامُکر۔ (عو۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔
ناملائم۔ (ف) صفت ۱ اکڑا ۱ سخت۔ جیسے ناملائم الفاظ
۲ نامناسب۔ نازیبا۔ ناممکن۔ (ف) صفت۔ ان ہونی۔
نہ ہونیوالی بات۔ خارج از امکان۔ ناممکن الزوال۔
صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محصنات) برسوں کی
مشق دمترین سے ناظرنشیں کئے جاتے ہیں تاکہ طبعی
ہوجائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بنجائیں۔ ...
ناممکن الزراعت۔ صفت۔ وہ اراضی جسکی زراعت
نہ ہوسکے۔ نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔
نامعقول۔ نامنظور۔ (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند
نامقبول۔ نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لیے
یہ فقرہ لکھدیتے ہیں۔ نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔
پسند نہ کرنا۔ نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو
منظور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہو۔
خلاف۔ ناگوار۔ (رند) دوا بھی ہجر میں اب ناموافق
ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے دردسر دونا اگر صندل
لگایا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔
مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث ۱ ان بن شکر رنجی
بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں (ف)
صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالا بے سُرا

ناب

نامہرباں - (ف) صفت ! بیرحم - بے مہر - بیدرد - بیمروت ۔ ۲ دشمن - بیری - بدخواہ - **نامہربانی** - (ف) مونث - بیرحمی - بیدردی - جفا - بیمروتی - **نامیسری** (عم - عو) مونث - مفلسی - افلاس - تنگدستی - **ناواجب** (ف) صفت - بیجا - نامناسب - نازیبا - **ناواقف** - (ف) صفت - انجان - نامحرم - جاہل - ناتجربہ کار - **ناواقفیت** - مونث - جہالت - ناتجربہ کاری - انجان پن - **ناوقت** ! (عو) بیوقت - بے ہنگام (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھائیے دوسرا وقت بھی ناوقت ہوگیا - ۲ بے محل - بے موقع - **ناہموار** - (ف) صفت ! نامساوی - نابرابر - ناموافق - اونچا نیچا - غیر مسطح ۲ بیہودہ - نالائق - ناشائستہ - نااہل - **ناہمواری** - (ف) مونث - اونچ نیچ - کھردراپن نالائقی - **ناہنجار** - (ف) صفت - بدچلن - بدذات - کمینہ - نالائق - (مصحفی) حق اگر دیتا مجھے مسندنشینی کا دماغ - سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو -

نایاب - (ف) صفت - کمیاب - نادر - وہ چیز جو بہت کم میسر آئے -

ناب - (ف) صفت ! خالص - صاف - بے آمیزش - (امیر) زاہد شراب ناب ہے جبتک وضو نہو - قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو نہو ۲ (ہ) مونث تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دوطرفہ ہوتی ہے - (مصحفی) اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے -

ناتا

جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں - **نابدان** - (ف - پانی نکلنے کی موری) مذکر - وہ موری جس سے نجس پانی نکلے - اور جو زمیں دوز ہو - (فقرہ) تمنے نابدان صاف نہیں کیا - **نابکار** - دیکھو نابھارت - (ہ) مونث - وہ بھونری - جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ منحوس سمجھی جاتی ہے -

ناپ - (ہ) مونث - پیمانہ - انداز - پیمائش (فقرہ) قد کی ناپ پوری نہ تھی - **ناپ کا پورا** - (ہ) صفت، وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو - **ناپنا** - (ہ) ! اندازہ کرنا - پیمائش کرنا - (راسخ) جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پہ وقت ذبح - رستہ بھی ناپتی ہے تو گز بھر نگاہ شوق - ۲ - دیکھو رستہ ناپنا - گردن ناپنا -

ناتا - (ہ) مذکر ! رشتہ - قرابت - بھائی بندی - ۵ یگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند - لحد میں سوے جب جاکر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے ۲ تعلق - علاقہ - نسبت - واسطہ - **ناتا توڑنا** - تعلق چھوڑنا - رشتہ داری ترک کرنا - (گلزار نسیم) ناتا پریوں سے اسنے توڑا - رشتہ اک آدمی سے جوڑا - **ناتا ٹوٹنا** - تعلق نہ رہنا - رشتہ نہ رہنا - **ناتا جوڑنا** - رشتہ گانٹھنا - قرابت نکالنا - یا رشتہ قائم کرنا - (جانصاحب) کہیں پہ دار سے بے پر کا لگا ہے جوڑا - کام تالو نے کیا کوسے سے ناتا جوڑا - **ناتا چھوٹنا** - رشتہ داری ترک ہونا -

ررویائے صادق) لگے لگائے رشتہ ناتے چھوٹتے
چلے جاتے ہیں۔ ناتے دار۔ صفت۔ اقربا۔ ناتے داری
مونث۔ رشتہ داری۔ ناتے والے۔ اقربا۔ وہ لوگ
جن سے قرابت ہو۔
ناتن۔ (ھ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔
ناتھ۔ (س) مذکر۔ ۱ مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔
۲ جوگیوں کا لقب ۳ مونث۔ وہ رسی جو بیلوں کے ناک
میں ڈالتے ہیں۔ ناتھنا۔ (ھ) ۱ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔
۲ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں
کرنا۔ مطیع کرنا ۳ (کنایۃً) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ)
اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔
ناتی۔ (ھ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی
زبان ہے۔ ناٹا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے
ناٹی۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا ۲ شریر۔
ناٹک۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سوانگ۔ نقل۔ روپ۔
ڈراما۔ کھیل۔ ناٹکیا۔ (ھ) مذکر۔ سوانگی۔ بھروپیا۔ ایکٹر۔
ناٹھا۔ (ھ) (عو) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعزا و اقربا
نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے ناٹھی یہ لفظ نگوڑا کا
مترادف ہے اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے
مستعمل ہے۔
ناج۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ عو) اناج۔ غلہ۔ دانہ۔ ڈنکا ناج
پانی۔ ساری گرہستی۔
ناجی۔ (ع) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف

کیا ہوا۔ مغفور۔ مبرور۔
ناچ۔ (ھ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا
اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (گلزار نسیم)
ناچ اس کا اگرچہ خوشنما تھا۔ سنگت کا پکھاوجی تھکا
تھا۔ ناچ دکھانا۔ کسی کے آگے ناچنا۔ رقص دکھانا۔
ناچ رنگ۔ ناچ گانا۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود۔
(ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) رہتا تھا ہمیشہ
ناچ گانا۔ تھا اس کا محل طلسم خانہ۔ ناچ گھر۔ مذکر۔
تماشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیٹر۔ ناچ نچانا۔ (کنایۃً)
حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رشک) چل پھر تری
موروں کو نئے ناچ نچائے۔ دیکھے جو تجھے کبک
دری چال بدل جائے ۲ (کنایۃً) قواعد کرانا۔ ایڑے
پھیرے کرانا۔ ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا۔ ناچ نہ جانے
آنگن ٹیڑھا۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے
حیلے بہانے کرے۔ یا اُس سے کوئی کام نہ ہو سکے
اور دوسرے پر الزام رکھے۔ یا کوئی کام اسکو نہ
آتا ہو اور اسباب اور آلات کے برا ہونے کی
شکایت کرے۔ ناچنا۔ (ھ) ۱ رقص کرنا ۲ خفگی
یا غصہ میں تلملانا۔ ناچنے نکلے تو گھونگٹ کیسا۔
مثل جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ
کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستعمل
ہے جس میں کوئی عیب نہ ہو۔ یعنی جب عیب ڈالا کام

ناخُن

اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا
شعر کھو نگٹ میں۔

ناخُن۔ (ف) اصل میں ناخون تھا کیونکہ تمام اعضائے آدمی
میں خون ہوتا ہے لیکن اس جزو بدن میں خون نہیں
ہوتا۔ مذکر (۱) انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔ (بڑھنا۔ بڑھانا
تراشنا۔ ترشنا۔ ترشوانا۔ کاٹنا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ
مستعمل اور کھودنا کے ساتھ متروک ہے۔ (غالب)
پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ۲
پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳
چوپایوں کے کھر یا سُم۔ ناخن پر قربان کرنا۔ (عو) کمال
تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ناخن پہ کروں
تیرا اسکو قرباں۔ کہتا ہوں میں اسکو دل سے بیچ جاں۔
ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) خوب یاد
ہونا۔ (قدر) در گلزار جنت نہ رہاں نہ وہ کاسہ حیدر۔ لکھے
ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ ناخن تدبیر۔
تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) عُقدہ تھا اگر
کھلے بھی تو تقدیر سے کھلے۔ کیا بند نیزہ ناخن تدبیر سے
کھلے۔ ناخن تراش۔ ناخنگیر۔ لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں
مذکر مستعمل ہے۔ ناخن دیکھنا۔ کتب تصوف میں لکھا ہے
جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے
ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت
آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور
روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع

ناخن

ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے
جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے
دل متنبہ ہو جاتا ہے اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے
(ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کر سکے میں
ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ناخن زن۔
(ف) صفت۔ ناخن چبھونے والا۔ (مصحفی) ناخن بدل
زن ایسی تھیں انگلیاں صنم کی۔ سینہ پہ میرے نقشہ ابتک
ہے ان دسوں کا۔ ناخن سے گوشت جدا کرنا۔ ناخن کو
گوشت سے جدا کرنا۔ رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو
چھٹانا۔ (منیر) چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔
گوشت ناخن سے یہی لوگ جدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد
ابرو نہ بھول اے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جدا کر۔
ناخن سے گوشت جدا نہیں ہوتا۔ اپنے کسی حال میں
غیر نہیں ہوتے۔ یگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا
ہے۔ ناخن سے لکھنا۔ ناخن سے حروف کے نقش
کاغذ پر بنانا۔ ناخن شمشیر۔ (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔
تلوار کی باڑھ۔ ناخن کا جگر کھودنا۔ جگر پر صدمہ پہونچانا
اُمنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے سہ پھر جگر کھودنے
لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ کھودنا کی جگہ
چھیلنا بول چال میں ہے۔ ناخن گڑانا۔ ناخن گڑدنا
کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔ ناخن گڑنا۔ (کنایۃً)
اختیار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (نکہت) تازہ نہیں ہوا گل داغ
کہن ہنوز۔ دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا۔

ناخن گھسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھسکر باقی نہ رہنا۔ کوشش وسعی حد سے زیادہ کرنا۔ (آتش) حل ہوے عقدے جو تھے تقدیر کے۔ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخنگیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار۔ نہرنی۔ (منیر) کلیجہ مل کے کہتے ہو کہ ناخن عقل کے لے لو۔ گر پنہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر چٹکی ہیں۔ لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔ ناخن لگنا۔ لازم۔ ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔ ناخن لینا۔ [۱] ناخن تراشنا [۲] گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر لیکر گر پڑنا۔ (رشک) توسن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن۔ ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کسیکے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لیے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔ (راسخ) سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کٹھن۔ موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی۔ (رندیا سے ساوقہا) تم اسکو کہتے ہو لڑکا۔ ابھی ہم تم جیسے تو اسکے ناخونوں میں پڑے ہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنائیۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ (شوق قدوائی) ہم جو آسے کاٹ دی منہدی میں تونے رات یہ۔ ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ۔ ناخنوں میں ہونا۔ ناخونوں میں ہونا۔ (کنائیۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔ (شوق) ساری دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں۔ میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں۔

ناخنہ۔ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ مضراب [۲] آنکھ کی ایک بیماری کا نام جسمیں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہوجاتا ہے (محسن) ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے [۳] وہ ریشہ ہائے سرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔ ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گلبدن کا کپڑا۔ (عاشق) ناخنے کے گلبدن کا پاجامہ تہہ ہے۔ نیل چٹکی کا صنم اتنا مرے زانو میں ہے۔ ناخون۔ (ف) مذکر۔ (عو) ناخن (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا اسنے میں تو یہ کہا۔ بیہدہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخون لے۔

نادِر۔ (ع) صفت [۱] مذکر۔ تھوڑی شے۔ کمیاب۔ کم [۲] عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب [۳] فارس کے ایک بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت وتاراج کیا۔ نادر باٹ۔ لکھنؤ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔ نادر شاہ۔ (ف) مذکر۔ ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔ نادر شاہی زمانہ۔ مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔ نادر کار۔ (فارسی میں نادرہ کار تھا۔) صفت۔ وہ جس سے عجیب وغریب کام سرزد ہو [۲] (اردو) وہ جسپر عجیب وغریب کام بنا ہو۔ نادرہ۔

نادری

(ع) صفت۔ مونث۔ عجیب۔ انوکھا۔ عجوبہ۔
نادری۔ مونث۔ ۱ ایک قسم کی صدری ۲ گنجفہ کا اکا۔
۳ نادر بادشاہ سے منسوب۔ نادری حکم۔ مذکر۔
نادر شاہ کا سا حکم سخت اور جابرانہ حکم۔ (فقرہ) ایسا
سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص
جا نہیں سکتا۔ نادری چڑھانا۔ گنجیفہ کی بازی میں
ہر اکے کو نادری کہتے ہیں۔ جب کسی فریق مقابل کے
پاس پتا نہیں رہتا اسوقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
پتے کے برابر میانی کتر الو۔ (فقرہ) لیکن حضت تیسری
بازی میں وو دستہ غلال اور شمشیر بہادر پر صفو کی
نادری چڑھی ہے۔ نادِ علی۔ (ع) مونث۔ ایک دعا
کا نام جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کر کے
بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (اوج) اب انکے
وصف میں ہے موشگاف تاک رسا۔ زباں پہ
نادِ علی ہے تو گاہ صل علی۔ (دم کرنا)
کے ساتھ دعا یہ ہے۔ نادِ علیاً مظہر العجائب۔ تجدہ
عوناً لک فی النوائب۔ کل ہم و غم سینجلی بنبوتک
یا محمد بولایتک یا علی یا علی ۲ پتھر یا تختی جسپر نادِ علی
کندہ ہو۔

نادم۔ (ع) صفت۔ شرمندہ۔ خجل۔ شرمسار۔ پشیمان
نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔

ناڈھنا۔ (ہ) ۱ جوتنا۔ جوڑنا۔ بیلوں کی گردن پر
جوا رکھنا ۲ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا ۳ پابند کرنا۔ غلام بنانا

نارنج

لکھنؤ میں ناندھنا ہے۔ ناریا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل
جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔

نار۔ (ع) مونث۔ آگ۔ آتش۔ (صبا) آفتاب
حشر... بھی داغ جگر سے سرد ہے۔ آتش دل سے
ذرا نار سقر ملتی نہیں ۲ (ف) مذکر۔ انار کا مخفف۔
نارِ خلیل۔ (ف) مونث۔ آتش ابراہیم۔ نارِ سعیر (ف)
مونث۔ دوزخ کی آگ۔ (ذوق) وہ برق قہر خدا
تیری تیغ آتش دم۔ کہ جسکی آنچ ترے دشمنوں کو نارِ
سعیر۔ ناری۔ (ع) صفت ۱ جن و پری کے واسطے
مستعمل ہے ۲ دوزخی۔

نار۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو۔ عو) عورت۔ جورو۔ اس
معنی میں ناری بھی مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا ایک آہنی
آلہ ۳ چمڑے کا تسمہ جو جوئے میں بیل کے
لگاتے ہیں۔ نارائن۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ خدا تعالیٰ
الشیور ۲ وشنو کا لقب۔ نارائنی۔ (ہ) مونث (ہندو)
لچھمی۔ درگا دیوی۔

نارتھ۔ (انگ) مذکر۔ شمال۔ نارتھ ویسٹ
پراونسز۔ (انگ) مذکر۔ صوبہ سرحد شمال و مغربی۔
نارجیل۔ (ف) مذکر۔ ناریل۔ کھوپرا۔ گری۔
نارمل۔ (انگ) صفت۔ باقاعدہ۔ ٹھیک۔ نارمل
اسکول۔ (انگ) مذکر۔ اصول سکھانیوالا مدرسہ۔
نارنج۔ (نارنگ کا معرب) مذکر۔ رنگترا۔ سنترہ۔ نارنگی
نارنجی۔ (ف) مذکر ۱ زرد و مائل بہ سرخی رنگ ۲ صفت

نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ **نارنگی**۔ (ف) مونث۔ چھوٹا رنگترا۔

نارو۔ ناروا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ رشتہ۔ ناری دیکھو نار۔

ناریل۔ (ھ) مذکر۔ ۱ کھوپرا۔ گری۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں ۲ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ۳ ایک قسم آتشبازی کی۔ **ناریل توڑنا**۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا۔ تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔

ناڑا۔ (ھ) مذکر ۱ (ہندو) ازاربند ۲ کچا گنڈے دار زرد اور سرخ رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) ہلدر رنگ اے دیدۂ خونبار اب تار نگاہ۔ ہے محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا دوسرے رنگ کا باندھتے ہیں۔ **ناڑا کھلنا**۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا۔ (جان صاحب) ستم ہے بے پڑھے دو بول گر کھلا ناڑا اذلیل ہوگی نہ ناخی نہ ایسا کام کریں۔ **ناڑا کھولنا**۔ ازاربند کھولنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ **ناڑی**۔ (ھ) مونث (گنوارں) ۱ بندوق کی نال ۲ نبض ۳ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم

کی آتشبازی۔

ناز۔ (ف) مذکر ۱ معشوقوں کی ادا۔ غمزہ۔ نخرہ۔ لاڈ۔ پیار۔ چوچلا ۲ گھمنڈ۔ غرور۔ نخوت ۳ فخر۔ بڑائی۔ عزت۔ **نازاں**۔ (ف) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغرور۔ (ہونا کے ساتھ) **ناز اٹھانا**۔ (فارسی ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا۔ **ناز اٹھنا**۔ لازم۔ (امیر) کس طرح نہ زیبندہ ہو دعوائے خدائی۔ کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمہارا۔ **ناز اٹھوانا**۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ ہے ہو اگر حور سے تم۔ ناز اٹھواؤ یہ بجا کسی مغرور سے تم۔ **ناز بالش**۔ (ف) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ **نازبردار**۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (مصحفی) نہ یہ نازبردار آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تمکو ملنا تو نیازوں کا۔ **نازبرداری**۔ (ف) مونث لاڈ۔ چوچلے کی برداشت۔ **نازبو**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول۔ چنبیلی۔ **نازپرور۔ نازپروردہ** (ف میں نازپرورد ہے)۔ صفت۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو منت کی چوٹی۔ **ناز چھانا**۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو چھانا۔ **ناز سے چلنا**۔ انداز سے چلنا۔ خراماں چلنا۔ **ناز کا پالا۔ ناز کا پالا**۔ (کنایۃً) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا

ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن۔ لٹ نہ جائے کہیں
یہ ناز کا پالا جوبن۔ (جلیل) کچھ حیا کا بھی رہے شوخی
میں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جل جائے گی۔ نازکرنا۔
(ف۔ نازکردن کا ترجمہ) ۱ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور
کرنا ۲ نازاں ہونا۔ فخر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر
حسن پر اپنے ہے بجا۔ کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت
ناز کیا ۳ نخرہ کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نازمیں آنا۔ اترانا۔ ؎
پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا
ناز میں ایسا آیا۔ نازِندہ۔ (ف) صفت۔ نازکرنیوالا۔
فخر کرنے والا۔ نازنین۔ (ف۔ ناز۔ نین کلمہ نسبت
صاحب کشف اللغات نے سہو سے بفتح زا لکھا ہے
صحیح بسکون زا ہے) یہ لفظ اصل میں بمعنی صاحب ناز
اور مجازاً بمعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت۔
نازک۔ پسندیدہ ۲ مذکر۔ (کنایتہً) معشوق۔ نازونعمت
میں پالنا۔ لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے
کھلا کر پالنا۔ ناز و نیاز۔ (ف) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات
جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم
لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو رہے
ہیں۔ نازوں سے پالنا۔ متعدی۔ نازوں سے
ملنا۔ لاڈ پیار میں پرورش پانا۔ ؎ حسینوں سے
راسخ ملا لوٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے
پل کر۔ نازوں کا پالا۔ صفت۔ مذکر۔ کمال لاڈ پیار
سے پرورش کیا ہوا۔ (داغ) بغل میں دل نہیں معشوق

ہے اور وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز اس
نازوں کے پالے میں۔ مونث کے لئے نازوں کی پالی
نازہونا۔ فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا۔ ؎ مصحفی آنسوؤں پہ
اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں۔
نازِش۔ (ف) مونث۔ فخر۔ بے پروائی۔ بدماغی۔
ناز۔ (غ) ہم سے یہ تیری نازشِ بیجا نہ اٹھے گی۔
نازک۔ (ف۔ خوبصورت۔ نرم۔ پتلا جو بھدّا نہ ہو) صفت
۱ لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازک خیال ۲ ہلکا۔ چھلکا۔ دبلا
پتلا۔ جیسے نازک بدن ۳ کمزور۔ بودا۔ (فقرہ) شیشہ کا
قلمدان بہت نازک ہوتا ہے ۴ باریک۔ دقیق۔ دقت
طلب۔ جیسے نازک معاملہ ۵ تیز۔ تند۔ تنک جیسے
نازک مزاج ۶ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (ہجر) اگر شہادت
کا ادعا ہے خود اپنا سر کاٹنا روا ہے۔ بہت یہ نازک
مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغ زن کا۔ نازک ادا۔ نازک
اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔ (ف) صفت۔ محبوب
کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ نازک بات ۱ نازک معاملہ
۲ لطیف بات۔ نازک بدن۔ (ف) صفت ۱ پتلے
بدن کا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (امانت) بیریوں میں کبھی
مرا نازک بدن ملتا نہیں ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کی
بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک
ہوتا ہے (جان صاحب) سب پتے بکری چر گئی بیری
جو بوئی تھی۔ چھوڑی نہ اس نے ایک بھی نازک بدن کی شاخ۔
نازک جگہ۔ مونث ۱ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے۔ نازک خیال۔ (ف) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (س۵) کمر یار کے مضامین سے۔ داغ نازک خیال ہو ہی گیا۔ نازک خیالی (ف) مونث۔ عالیخیال ہونا۔ (س۵) اللہ رے مصحفی مری نازک خیالیاں۔ مصراع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں۔ نازک دماغ۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔ ۲ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ نازک دماغی۔ (ف) مونث۔ ۱ بدمزاجی۔ چڑچڑاپن۔ تنک مزاجی۔ نازک زمانہ۔ نازک وقت۔ نازک طبع۔ نازک طبیعت۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبعی۔ (ف) نازک مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ نازک کام۔ باریک کام وہ کام جو پائدار نہو۔ نازک مزاج۔ (ف) ۱ تنک مزاج۔ چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ظفر) چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا ۲ (کنایۃً معشوق۔ (تعشق) دل اور ہوگیا مرے نازک مزاج کا۔ نازک مزاجی (ف) مونث۔ چڑچڑاپن۔ نازک مسئلہ۔ مذکر۔ دقیق مسئلہ۔ مشکل امر۔ نازک معاملہ۔ مذکر۔ خطرناک۔ معاملہ مشکل امر۔ ٹیڑھی بات۔ نازک وقت۔ مذکر۔ امتحان کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان جوکھوں کا وقت۔ بُرا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ نازکی (ف) مونث ۱ نزاکت۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی اس کمر کی کیا کہئے۔ کس قدر ناتواں ہے کافر ۲ عمدگی و خوبی ۳ تنک مزاجی ۴ لطافت۔ نفاست ۵ خود بینی خود بینی۔

نازِل۔ (ع) صفت۔ اُترنے والا۔ نیچے آنے والا۔ وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ نازل ہونا۔ اُترنا۔ وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔

ناس۔ (ھ) مونث۔ ہُلاس۔ (فقرہ) اُنھوں نے سونٹھ کی ناس لی ہے۔ ناسداں۔ ناسدانی۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ ہُلاس رکھنے کی ڈبیا۔ ناس لینا۔ ہُلاس سونگھنا۔ ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا۔

ناس۔ (ھ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔ نابود۔ معدوم۔ ناس کرنا۔ ناس کھونا۔ ناس مارنا۔ خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مراۃ العروس) اُستانی جی اچھا تمنے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے (ظفر) حسب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی اُس کا ایسا کیا ناس کھو دیا۔ (توبۃ النصوح) آہیں کبر و نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ ناس ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ اُجڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ فنا ہو جانا کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسی۔ صفت (مذکر) ناس کرنیوالا۔ ناسپال۔ (ف) مذکر ۱ پوست انار۔ انار کا چھلکا ۲ اردو۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ ناسپالی رنگ مذکر۔ زرد مائل بسبزی رنگ۔

ناسِخ۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ لکھنے والا۔ کاتب ۲ منسوخ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔

ناسِک۔ (ع) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

راہ میں قربانی کرنے والا۔ ناسَک۔ (ہ۔ بفتح سوم) مونث۔ دیوار۔ عمارت پختہ کی برآمدگی۔

ناسُوت۔ (ع) مذکر۔ دنیا۔ مجازاً شریعت۔ ظاہری عبادات

ناسُور۔ (ع۔ نواسیر جمع) مذکر وہ زخم جو ہمیشہ رستا رہے اور کبھی اچھا نہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (انیس) ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا
میں لٹ گیا تباہ ہوا گھر اُجڑ گیا۔ ناسور بھرنا۔ دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ (رند) جرّاح مرے زخم جگر بہتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔ ناسور بہنا۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (راسخ) ناسور بہہ کے دیدۂ داغ جگر بنا۔ انگور پھٹ کے مرہم زخم کہن ہوا۔ ناسور پڑنا۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہوسکے۔ (رند) حقّے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے!۔ (کنایۃً) کمال ایذا پہونچنا۔ (جان صاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ چھتّا کہوں بھڑ کا کہوں چھلنی جگر اپنا۔ ناسور ڈالنا۔ (ع) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے۔ ناسور کا منھ۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) ہمنے جو چٹّی بنائی ہے ترے مُوباف کی۔ نافۂ مشکیں ہوا ہے منھ پر اک ناسور کا۔ ناسور کی بتّی۔ مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اُس کے عمق کے اندازے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) وادیٔ

ایمن ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتّی مرے ناسور کی۔

ناشپاتی (ف) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔

ناشتا۔ (ف) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ نہاری۔ (فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہوگا۔ ناشتا کرنا۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اُسکو ایک نفس فرصت نہو۔ قرص سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا۔

ناشی۔ (ع) صفت۔ اُٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ ناصِب (ع) صفت۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظ پر زبر کرنے والا۔

ناصِح۔ (ع) صفت۔ نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار۔ پندگو۔ واعظ۔ ناصح مشفق۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں۔ (داغ) اُس رہگزر کا ناصح مشفق نہ ذکر کر۔ یاد آنہ جائے شکل فراموش نقش پا۔

ناصِر۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔

ناصِیَہ۔ (ع۔ پیشانی کے بال فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا۔) مذکر۔ پیشانی۔ جبیں۔ ماتھا۔ ناصیہ سائی۔ (ف) مونث۔ جبہ سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ (جلیل) دیکھ ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں تو کہتی ہے جبیں اور۔ ناصیہ فرسا۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنے والا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرف سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا

ناصیہ فرسائی - (ف) مونث - جبہ سائی -

ناطق - (ع) صفت - بولنے والا - گویا جیسے حیوان ناطق ۲ (کنایۃً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے والا - جیسے حجتِ ناطق - دلیل ناطق - مصحفِ ناطق ۳ قطعی - مضبوط - مستحکم جیسے فیصلۂ ناطق -

ناطقہ - (ع بکسر سوم) مذکر - گویائی کی طاقت - قوتِ ناطقہ - بات چیت کا ملکہ - ناطقہ بند کرنا - (کنایۃً) بولنے کی مجال نہ رہنے دینا - دم بند کرنا - (سہ شرم گیں چشم کی الفت نے کیا ناطقہ بند - دیں نہ تکلیفِ سخن رند سخنداں مجھکو - ناطقہ بند ہونا - بولنے کی جرأت نہونا - عاجز ہونا - ؎ ناطقہ بند ہے بحر اُسکی سخن چینی سے - شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا -

ناظر - (ع - بکسر سوم) صفت - دیکھنے والا - نگرانی کرنیوالا ۲ وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازموں کے کام کا نگراں رہے - (اسیر) نہ گیا کارگزاری میں بھی وحشت کا اثر - جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ دیوانی ہے ۳ میر ساماں - بیوتات کا ناظر ۴ خواجہ سرا (قلق) اور طالع بھی اُس کا ہو یاور - کسی ناظر کی بھی پڑے نہ نظر - ناظرہ - (ع - آنکھ) مذکر - دیکھنے کی قوت - ۲ (اردو) حافظہ کے خلاف - دیکھکر قرآن شریف پڑھنا - (جانصاحب) حافظ کی بیٹی ناظرہ گیا ہی غلط پڑھی - سورہ دوگانا کل جو سنا حام میم کا - ناظر خواں - صفت - دیکھکر پڑھنے والا - قرآن پڑھا ہوا

ناظرہ کرنا - قرآن شریف دیکھکر پڑھنا - مبتدی کا - ناظرین - (ع) مذکر - پڑھنے والے - دیکھنے والے مطالعہ کرنے والے -

ناظم - (ع) صفت - مذکر ۱ انتظام کرنے والا - منتظم - کارکن منصرام - سربراہ کار ۲ شاعر - شعر کہنے والا - نظم کہنے والا ۳ سکرٹیری - ناظورہ - (ع) مونث - افسر - سردار - باغ کی مالنوں کی سردار - ناعول (ف) مونث - چھوٹی کوٹھڑی جو زینہ کے نیچے بناتے ہیں -

ناغہ - (ت) غیر حاضری - تعطیل - خالی - بیکار - ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - تعطیل کرنا - (رشک) جاناترے گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا - ناغہ ہونا - لازم - ناغہ نویس مذکر - وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ کرتا ہے -

ناف - (ف) سنسکرت - [illegible] تندی - (ظفر) جو دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ - تو گرداب سے ہے تری ناف ملتی ۲ (مجازاً) درمیان - وسط - بیچوں بیچ - مرکز - ہر چیز کا وسط - جیسے ناف شہر - ناف ٹال دینا - (متعدی) ناف ٹلنا - ناف جاتی رہنا - ناف جانا لازم - انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بوجھ اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا - (شعور) نازکی سے یہ شکایت انھیں عیدین کو ہے - ناف اُٹھ بیٹھ ہیں ہنگام ملاقات گئی - (آتش) کھینچ کر تیغ کمر سے کیسے دکھلاتے ہو - ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹل

جاوٴنگا۔ (راسخ) جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے۔ یاں جستجو کمر کی تھی واں ناف بھی نہیں۔ ناف کا چھید۔ ناف کا سوراخ۔ ناف سنلے ٹلجانا۔ ناف اور نلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (جانصاحب) اے دائی مرے ناف سنلے ٹل گئے دونوں۔ پیچھا ہی چھٹا شام سے پچھلے پہر اپنا۔

نافِذ۔ (ع کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت۔ جاری ہونے والا۔ نفوذ کرنے والا۔ جاری۔ مُوثّر۔ نافِذ کرنا۔ جاری کرنا۔ صادر کرنا۔ نافذہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جاری ہونے والا۔ بیسے کوچۂ نافذہ۔

نافِر۔ (ع) صفت نفرت کرنے والا۔ گھن کھانے والا۔ اس جگہ بیشتر متنفّر مستعمل ہے۔

نافِع۔ (ع۔ خدائے تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع وخیر کا پیدا کرنے والا ہے) صفت۔ مذکر۔ نفع دینے والا۔ مفید فائدہ مند۔ سود مند۔ مونث کے لئے نافعہ۔

نافِلہ۔ (ع۔ نوافل جمع) مذکر۔ وہ عبادت جو واجب نہو۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید تمھارا معلوم روز ہے نافلۂ شب کا بہانا ہم سے۔ نافلۂ اشراق۔ مذکر۔ طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل۔

نافہ۔ (ف) مذکر۔ مشک کی تھیلی۔ مُشک نافہ۔ آہوئے تاتار کی ناف کا خون۔ (برق) پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں۔ چھپتا نہیں ہے ناف میں نافہ غزال کا۔

نافی۔ (ع) صفت۔ نفی کرنے والا۔ ناقِد۔ (ع) صفت پرکھنے والا۔ روپیہ اشرفی پرکھنے والا۔

ناقِص (ع) صفت ۱؎ ادھورا۔ غیر کمل۔ ناتمام۔ کم جسمیں کچھ کمی ہو ۲؎ عیب دار۔ عیبی ۳؎ کھوٹا۔ غیر خالص ۴؎ خراب۔ نکما۔ ناکارہ ۵؎ علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرفِ علت ہو۔ ناقص الخلقت صفت۔ وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو۔ ناقِصُ العَقَل۔ کم عقل۔ کند ذہن۔ جس کے قوائے عقل میں فتور ہو۔ ناقص خلقت۔ ناقص طینت۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی فطرت میں کچھ نقصان ہو۔ ناقص کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ نکما کرنا۔ کھوٹ ملانا۔ ناقصاتُ العَقَل۔ صفت۔ (کنایۃً) عورتیں جنکی عقل ناقص ہوتی ہے۔ (امراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے۔ ناقصاتُ العقل تو اُن کا خطاب ہے۔

ناقِل۔ (ع۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیوالا) صفت ۱؎ نقل کرنے والا۔ بیان کرنے والا ۲؎ راوی۔ روایت کرنے والا۔

ناقوس۔ (ع) مذکر۔ وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں۔ ناقوس بجانا۔ ناقوس پھونکنا۔ سنکھ بجانا۔ (آتش) دریا میں غسل کے لئے اُترا جو وہ صنم۔ ناقوس مچھلیوں نے بجایا حباب کا۔ اب ناقوس بجانا۔ ناقوس

بجنا دونوں متروک ہیں۔ (برق) اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا۔ کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا۔ ناقوس پھنکنا۔ لازم (صبا) نالۂ دل مرے سنکر وہ صنم کہتا ہے۔ پھنک رہا ہے کہیں ناقوس برہمن کیسا۔

ناقہ ۔ (ع) مذکر۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ (امیر) جوش وحشت ہمیں اُس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آہوئے قیس نہیں ناقۂ لیلی کیسا۔ ناقہ سوار۔ مذکر۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد۔

ناک ۔ (ف) کلمہ نسبت کا ہے جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے اندوہ ناک۔ طرب ناک۔

ناک ۔ (ھ) مونث ۱ بینی۔ ایک عضو کا نام۔ (آتش) بینی یار سے دعویٰ ہے گل زنبق کو۔ بیحیائی سے مگر ناک نہیں کٹتی ہے ۲ (کنایتہً) نمود کی چیز۔ ممتاز انسان ۳ غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج ۴ عزت۔ آبرو۔ بزرگی عظمت ۵ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعث فخر۔ (صبا) صنوبر قد کشی میں خاک نکلا۔ وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرنا۔ ناک بہنا۔ ناک اُڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کیسکو ذلیل کرنا۔ ناک اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سُرخروئی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر۔ گھوڑے کی پوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ناک بہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک سے ریزش گرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں

سکیڑنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے۔ بدمزہ ہونا۔ یا آزردہ ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند ہو۔ ترشرو ہونا۔ (رشک) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں مہ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خمدار ابرو۔ (ہجر) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں۔ کیا گل الفت کی بُو اچھی نہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں نہاتی ہوں۔ ناک بیٹھ جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک بیندھنا۔ ناک میں سوراخ کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سینکنا۔ ناک پچنا۔ ناک پچکنا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا۔ نبد (عورتوں کا دستور ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں) عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پہیا پھر گیا۔ چپٹی ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں۔ ناک پر ٹکا رکھدینا۔ (کنایتہً) فوراً اُجرت ادا کر دینا۔ (راحت) پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھدیتی ہوں پہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں۔ ناک پر غصہ ہونا۔ جلد غصہ ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (عاشق) وجہ بیوجہ بگڑنا ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کیسکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہ ہونے سے

ناک

(منیر) اب بناتے ہو خزاں میں خال روئے پاک پر بیٹھنے
یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر۔ ناک پر کی مکھی تک
نہ اڑانا۔ (کنایۃً) کمال مجہول ہونا۔ (اجتہاد) یہ چاہو کہ
تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ۔ تو جنت نانی جی کا گھر
نہیں ہے کہ ذرا نہ جا گھسے۔ ناک پکڑے دم نکلتا ہی
(کنایۃً) بالکل بیجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری
کا کنایہ۔ ناک پھلانا۔ غرور سے ناک کو پُر باد کرنا۔ تا
تو کتنی پردہ بھی مر سکیے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان
دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چڑھانا
۱ (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (انشا) کس کس
ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو ٹک جو نیند
میں گردن اکڑ گئی ۲ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔
حقیر جاننا۔ (رند) گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا
ہے۔ جس نے بو سونگھی ترے اترے ہوئے ہاروں
کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بدمزاج
بنا رہنا۔ ناک چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی
دقت اٹھانا۔ ناک چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف
دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قدوائی)
گلیوں گلیوں ہمنے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں۔ لڑکوں
نے دیوانہ پاکر ناک چنے چبوائے ہیں۔ ناک چوٹی۔
کنایہ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔
عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) کیسی مشاطہ پر قیامت
آگئے۔ ناک چوٹی پہ اسکی آفت آ گئے۔ ناک چوٹی کاٹنا

ناک

(کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ (بنات النعش)
اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ
لینا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔
(منیر) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں پھر
نہیں ہے ضرر۔ ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کاٹنا
کا متعدی۔ (جانصاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچھے
باغ سے۔ شمشاد اب جو آئے صنوبر ہمارے پاس۔
ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔
(عو۔ ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں
اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب
ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے۔ ۱
عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں
۲ گھر کے ڈھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار
رہتے ہیں۔ (جانصاحب) جانے بندی کی بلا تجھپہ گزری
کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار رہوں میں ۲
مغرور۔ دماغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ
ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جانصاحب)
ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ بو بہیجے
خبر کسیکے نہ یہ کانوں کان تک۔ ناک چھنکنا۔ (لکھنؤ)
ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی
میں ناک سنکنا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ
کا بڑھ جانا۔ (توبۃ النصوح) بوجھ کے صدمے سے
کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں۔ ناک تمہاری چھی گئی

ناک

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔ ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رگڑنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح وزاری منت سماجت سے۔ (ناسخ) ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ اسکے سامنے۔ بدلے نتھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں۔ ناک رگڑوانا۔ متعدی۔ (رشک) تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمیں کا بچہ۔ ناکڑا۔ مذکر۔ (۱) بڑی ناک کو کہتے ہیں (۲) ناک کی پھنسی ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔ ناک سکوڑنا ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔ ناک سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی) صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (داستان) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی ... جو ناک کا بال۔ ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں نکتخدائی کے زمانے تک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا۔ (عم) بازاری بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کاٹنا (۱) کسی چیز سے ناک کو تراش دینا (۲) (کنایۃً) بےعزتی کرنا۔ بدنام کرنا رسوا کرنا۔ ناک کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ ناک کٹانا۔ (عم۔ عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا (عو) (۱) ناک ترشنا (۲) کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل وخوار وخفیف وسبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کیسی قسمت پلٹ گئی ہے ہے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔ ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک کٹوا کے پھر وہ کیا اترائے۔ غیر مردوں میں جسکی جورو جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔ رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (عو) بدنامی۔ رسوائی خواری۔ بے عزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اس بےحیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے سے نہ شرمائے یا زیادہ بےحیا اور ڈھیٹ ہوتا جائے۔ ناک کی پھنگی۔ ناک کی نوک۔ ناک کی سیدھ ٹھیک سامنے۔ سیدھے خط میں۔ (راسخ) دیکھ کر مانگ تری جی سے گزر جاؤنگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جاؤنگا۔ ناک کے پھیر سے بیان کرنا۔ سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دیکھو رستے سے نکال دینا۔ ناک کے رستے نکل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہو گیا اے گل اگر وہ بد دماغ۔ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط۔ ناک گھِسنا۔ عاجزی کرنا۔ منّت سماجت کرنا۔ (جان صاحب) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھِسے نہ آئے نس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک مِلنا۔ کسی کی ناک کو ملنا۔ ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔ غنغنانا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دق کرنا۔ (جان صاحب) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کروں تصویر۔ زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہونا۔ (عو) عاجز ہونے تنگ ہونیکی جگہ۔ دیکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے دیکھو دم۔ ناک نہ دی جانا۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا۔ (رویائے صادقہ) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہو تو گو کھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جس کا لگو ایسے۔ ناک انکی نہ ہو تو گو کھائیں۔ ناک والا۔ صفت

ناکا

مذکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لیے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہو کر۔ لبالب۔ لبریز۔ ناکوں ناک بھر دینا۔ لبالب بھر دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھر لینا۔ سیر ہو کر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔

ناکا۔ (ھ) مذکر۔ چنگی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ یا گلی کوچے کا دروازہ۔ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہو گی ۲ راستہ کی حد۔ ٹھہرا۔ راستہ۔ (محسن) وحدت کا کھلا ہوا وہ ناکا۔ جسمیں نہیں دخل ماسوا کا ۳ سوئی کا سوراخ ۴ ایک دریائی جانور کا نام۔ ناکا بندی۔ مونث۔ حدبندی۔ راستہ روکنا۔ داخلے کی جگہ کسیکو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ ٹھہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے۔ گماں ہے باب امکاں پر در شہر خموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا اچھا یونہی دیکھے بھالے رہو۔ وہ اُترے کا ناکا سنبھالے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جسمیں ناکا ہو ۲ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا ۱ سوئی کے روزن سے نکالنا ۲ (کنایۃً) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہمکو۔ شکر منت کش دربان تن لاغر ہوا۔ ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

میں کو نکالنا ہے۔
ناکح - (ع) صفت - وہ شخص جس کا نکاح پڑھا جائے۔
ناگ - (س) مذکر - ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ سانپ - (ناسخ) مشابہ اسے پریڑو ہے جو تیری زلف پیچاں سے۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے۔ ناگ پنچمی - (ھ) مونث - ہندوؤں کا تہوار جو بھادوں میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں۔ ناگ پھنی - (ھ) مونث - ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے۔ ناگ کھلانا - (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا کام کرنا۔ ناگ کھیلنا - لازم - (میر) جدھر بھر نظر دیکھوں لگ جائے آگ۔ دم دم کشی لب پہ کھیلے ہیں ناگ۔
ناگا - (ھ) مذکر [۱] جوگی۔ سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں [۲] ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔
ناگر - (ھ - بفتح سوم) مذکر [۱] بڑی آبادی۔ قصبہ۔ اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل ہے [۲] گجراتی برہمنوں کی ایک ذات۔ ناگر بیل (ھ) مونث۔ پان کا پودا۔ پان کی بیل۔ ناگر پان - مذکر - عمدہ اور بڑا پان۔ ناگر موتھا (ھ) مذکر - ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔
ناگری - (س) مونث [۱] سنسکرت کے حروف تہجی [۲] ہندی - بھاشا۔

ناگل - (ھ) مذکر [۱] ہل [۲] جوئے کی رسی جس سے بیل جوڑتے ہیں۔
ناگن - ناگنی - (ھ) مونث [۱] ناگ کی مادہ - سانپن - (انیس) جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی - اڑ کر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی - (استاد ذوق) زلف پیچاں اسکی بے موبافت ہے - ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے [۲] گردن کے بالوں کی کھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے - (رنگین) جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے - ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کو کا - [۳] زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ ناگن کا راستہ کاٹ کے نکل جانا - (عو) شگون بد ہے - (شوق قدوائی) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں - اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی - ناگن کا سونگھ جانا - (کنایۃً) ناگن کا کاٹنا - (امیر) یاد گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں - کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن -
ناگور - (ھ - بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام - یہاں کے بیل صورت شکل - ڈیل ڈول اور قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں - ناگوری (ھ) [۱] ناگور کا - منسوب بہ ناگور [۲] ناگور کا بیل [۳] ایک قسم کا جوتا - ناگوری بیل - مذکر - [۱] ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور قد آور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے [۲] (کنایۃً) وہ شخص جو لمبا ، تڑنگا بیو قوت ہو - ناگول - (عم) مونث - ناغول -

ناگیسر۔ (ہ) س۔ ناگ کیشر۔ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُس کا پودا۔

نال۔ (ف) مونث۔ ۱ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کیا ہے صفحہ کاغذ کو مشک اکی پڑیا۔ قلم کی نال ہے یا نافِ آہوئے تاتار۔ ۲ نل۔ نرسل۔ نے جو اندر سے خالی ہو۔

نال۔ (ہ) سنسکرت نل۔ ۱ بندوق کا پرزا۔ اس معنی میں بالاتفاق مونث ہے۔ ۲ وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے لگتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (منیر) آہی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہے۔ دل ہیں کیا نال گڑا ہے بُت ہرجائی کا۔ (امیر) نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ۔ خدا کے گھر میں نال انکی گڑی ہے ۳ مذکر۔ پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ جو وزنی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اٹھتا ہے (اشک) کھل گیا بوست یہاں جز دریکا ہے کوہ۔ نال اٹھایا کبھی اُسنے کبھی جرسا کھینچا ۴ مونث۔ قمار بازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جسکے مکان پر قمار بازی ہو۔ نال کٹائی (ہ) مونث۔ نال کاٹنے کی اُجرت۔ دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنا۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت ناف کی نلی کاٹنا۔ نال کٹنا۔ لازم۔ نال کٹوانا۔ نال کاٹنا کا متعدی۔ (ناسخ) زلیست بھر مجھکو رہا خونریز محبوبوں سے کام۔ روزِ مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے۔ نال گاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ نال گڑنا۔ ۱ بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں دبایا جانا۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی۔ جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے ۲ دعوی ہونا۔ تعلق ہونا۔ کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کوچے میں گڑ نیکو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اسکی یہاں کیا نال گڑی ہے ۳ زاد بوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (منیر) آہی ویرانے میں پھر پھر کے رہا کرتا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بُت ہرجائی کا۔

نالا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ رنگین گنڈیدار سوت ۲ ازار بند۔ ۳ گڑھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (بحر) ندی نالے چڑھے اتر بھی گئے چشمِ گریاں کی آبجو ہے وہی۔

نالاں۔ (ف) صفت۔ ۱ روتا ہوا ۲ داد و بیلا کرنے والا۔ فریادی۔ شاکی۔ تنگ۔ عاجز۔ نالش۔ (ف)۔ نالیدن رونا کا حاصل مصدر۔ نالاں ہونا۔ فریاد کرنا) مونث ۱ وہ دعوی حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے ۲ فریاد۔ (رشک) دعوی مدعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اُس سے نالش کی ۳ کسیکے جبر و ظلم کی شکایت۔ (ناسخ) اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آ تا ہی باز

تیری میں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی۔ نالشا نالشی (ف) مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت میں دوڑنا۔ نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے روبرو یا عدالت میں دعوے کرنا۔ نالشی۔ صفت۔ ۱ دعویدار۔ مستغیث ۲ فریادی۔ شکایت کرنے والا۔

نالکی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امرا کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔ (ناسخ) یافت ازشاہ زمن نالکی و تاربخش۔ گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر۔

نالہ۔ (ف) مذکر۔ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ۔ ہائے۔ (سالک) تو گرفتاری مصیبت دیکھ ہم کو نالہ بھی کر نہیں آتا۔ شور۔ فغاں۔ غل غپاڑا۔ اودھم۔ نالہ سرد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ سرد۔ نالہ سر کرنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ نالہ شبگیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔ (رشک) محبوبہ زلفیں تری اندھیر مچایا جس رات۔ کہتے ہیں اور اثر نالہ شبگیر کے۔ نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔ نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنیوالا۔ آہ آہ کرنیوالا۔ (جلیل) دل اپنے شوق سے شب غم نالہ کش ہوا۔ کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے۔ نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ (صبا) جذب دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں۔ آہ کھینچو گے جو میں نالے

کبھی نالہ کھینچا۔ نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ نالہ گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو کمال جوش کے ساتھ نکلے (امیر) نالہ گرم نہ تھا لب پہ دم سرد نہ تھا۔ غم نہ تھا رنج نہ تھا کونسا بھی درد نہ تھا۔ نالۂ مرغ سحر۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔ نالہ نکلنا۔ دردناک آواز کا منھ سے نکل جانا۔ (اردو) ساتوں فلک کے تہ و بالا نکل گیا۔ آخر شب فراق میں نالہ نکل گیا۔

نالی۔ (ہ) مونث۔ ۱ موری۔ بدرو۔ پانی نکلنے کی راہ۔ وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے۔ ۳ وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین میں کھود لیتے ہیں۔ اور جھکے جونوں کناروں پر ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں ۴ وہ گہرا جو نالی کی صورت کا ہوتا ہے ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے پیٹھ پر شانے سے دُم تک ہوتا ہے۔ نالی دار۔ صفت وہ شے جس میں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ف سنسکرت نامن) مذکر۔ ۱ اسم۔ ذات۔ (مقولہ) خدا کا نام رہیگا۔ اور کچھ نہیں رہیگا ۲ لقب۔ کنیت۔ خطاب۔ (امیر) وعدہ جو کیا وصل کا آئے وہ پئے قتل ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا ۳ شہرت۔ ناموری۔ شہرہ۔ (رشک) خواہش مجھے نام کی نہیں ہے۔ دنیا مرے کام کی نہیں ہے ۴ عزت۔ آبرو۔ ساکھ ۵ یاد۔ یادگار ۶ اولاد۔ خاندان۔ نسل ۷ تہمت

الزام ۳ برائے نام۔ صرف کہنے کو۔ (سحر) وہ نام ہی کے
مسیحا ہیں کیا جلائیں گے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی
ہوا ۴ ذمہ۔ (داغ) غیر جتنی برائی کرتے ہیں۔ وہ
ہمارے ہی نام ہوتی ہے۔ نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے
بلندنامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر ہیں کنوئیں میں
برنگ آب۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں
میں۔ نام آور۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف۔
(قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر۔ میر عالم
کے گھرانے میں بڑا نام آور۔ نام آوری (ف) مونث
شہرت۔ نام اُٹھنا۔ مُہر کا نقش۔ اچھی طرح کاغذ پر
یا کسی اور چیز پر آجانا۔ (برق) میں ہوں وہ سوختہ
افتادہ کہ جب مُہر ہوئی۔ داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا
اُٹھا ۲ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اُٹھ جانا
بیشتر مستعمل ہے۔ نام اُچھالنا ۱ شہرت حاصل کرنا۔ رسوائی کرنا۔
بدنام کرنا۔ (داغ) پارسا کوئی اگر تاکنے والا ہوتا۔ دخترِ
رز نے بڑا نام اُچھالا ہوتا۔ نام اُچھلنا ۱ برائی کے ساتھ
نام مشہور ہونا۔ (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہو کر
جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اُچھلے گا
(علیل) اُفتادگی ہے عشق میں جینا عروج کا۔ اُچھلا ہے
نام حضرت یوسف کا چاہ سے۔ نام اُڑ جانا۔ (کنایۃً)
نیست نابود ہو جانا۔ (صبا) اُڑ گیا گلشن سے نام آشیانِ
عندلیب۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوانِ
عندلیب۔ نام بازار تک جانا۔ عام لوگوں میں بدنامی

ہونا۔ (امیر) رندی میں نام آپ کا بازار تک گیا۔ جو کچھ
کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا۔ نام باقی رہنا۔ نام ہی نام
رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا ۲ مرنے کے بعد نام لیا جانا۔
وقتاً فوقتاً۔ (آتش) دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت
ہے۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی ۳ شہرت اور
یادگار باقی رہنا۔ نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔
نام بدل ڈالنا۔ دیکھو اپنا نام۔ نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔
عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ داغ لگانا۔ بٹہ لگانا۔۔۔
(مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اُٹھاتی جاتی ہیں۔ اور
محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔ نام بدنام ہونا۔ لازم۔
(داغ) نہ مٹاؤ کسی عاشق کا نشاں۔ نام بدنام ہوا
جاتا ہے۔ نام بد۔۔۔ ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا۔ عیب
لگنا۔ برائی کے ساتھ۔ نام مشہور ہونا۔ (جان صاحب)
مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن۔ وہ لے ہیچ
مجھکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا۔ نام بُرا ہے بدنام
ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر) سچ ہے طریقِ مہر و محبت
کا ہے بُرا۔ تم کیا کرو کہ نام ہی الفت کا ہے بُرا۔ نامبردہ
(ف) مذکور۔ ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اُوپر ذکر آیا ہو
(فقرہ) جب نامبردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو اسیر صاحب
کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفا داخل کردو۔ نام بڑا
درشن تھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو
اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو۔ (شوق قدوائی)

نام

سینک۔ نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُنکے گالوں کے۔
نام بڑا اورشن تھوڑے۔ اچھی صورت والوں کے۔ نام بکنا۔
نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہل الفت
کے لئے چاہیئے شہرت اے دل۔ نام بکتا ہے محبت کے
خریداروں کا۔ نام بگاڑنا۔ ۱ نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔
۲ بُری طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ متعدی۔ (شعور) کوئی مٹا
نہ سکے جسکو میں وہ کام کروں۔ بسانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام
کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشاں
مٹا تو مٹا بلا بے پستی قسمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند
ہوا۔ نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ
گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھیے کیا ہو۔ گنے گئے
ہیں جہاں خاص و عام نام بنام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے
کمال تنفر اور بیزاری سے۔ (ابحر) مر جائے جسکے عشق میں وہ
نام بھی نہ لے۔ یہ بھی نصیب عاشقِ حسرت نصیب کا۔
نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔ (داغ)
نام سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔ منھ پہ نہیں نام بھی
ہنسی کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہ ہونا۔ (شرف)
دشت وحشت میں ہماری خاک ہے سب برباد۔ نام بھی
بارو بگولوں کا نہ ویرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری
حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں
محبت میں جو مٹ جاتے ہیں۔ جس کے ہونے کا گماں بھی
نہ رہے دل ہے وہی۔ نام پر۔ ۱ شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر
مرنا۔ ۲ واسطے سے۔ طفیل میں۔ ۳ کسیکے نام کی تعظیم یا تحقیر

نام

کے لئے (رند) پڑتی ہے آنکھ جب مری مینا و جام پر۔ سو ہو
درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا۔ ۱ نام کا
پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا۔ ۲ بھروسہ کرنا۔ متوکل
ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہ مارنا۔ نام پر بیزار نہ مارنا۔ نام پر
جوتی نہ مارنا۔ (عو) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا کنایہ
کسیکو بہت بیوقعت سمجھنا۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی
لے تو اپنی خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (جان صاحب)
اُسکی صورت سے وہ ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام پر بھی
نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں۔ (عاشق) توبہ میں وہ
بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام
پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور
کوشش کے لئے مستعمل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ
کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (ع) مومن آتو بھی اپنے نام
پہ جا۔ نام کو ان بتوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئے
جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا تمھیں
اے ماہ کامل چاہیئے۔ نام پر حرف آنا۔ نام بدنام ہونا
(مراۃ العروس) اسکو ایسے بندوبست اور سلیقے سے
اٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف
آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسیکے نام ذکر کے
محتاجوں کو دینا۔ (آتش) مشہد پروانہ میں اکثر جلائی
ہمنے شمع۔ نام بلبل پر لٹایا بارہا گلزار کو۔ نام پر کٹورا
بھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔ (شاد) دور ساغر کا لیا
جبدم شگون۔ نام پر میرے کٹورا بھر گیا۔ نام پر گالیاں

نام

پڑنا۔ نام لے لیکر گالیاں دینا۔ (داغ) جب پسند آتا
ہے میرا شعر انہیں۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر۔ نام پر
مرنا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مائل ہونا۔
نام پر مرنا۔ نام پر فدا ہونا۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے
کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشاں میرا مٹائے
بالنصیب۔ آج جسکے نام پر مرتا ہوں میں ؎ نکلتا ہی چاہا
(امیر) مرد ہوتے ہیں وہ کرتے ہیں نام پر اہل وضع
مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا۔ کسیکے یا کسی نام ہونا
کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے
حسن کا۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے۔ نام
پڑجانا۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا۔ عرف ہوجانا۔ نام
پکارنا۔ نام سے بلانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت)
ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام پکڑلینا
خواہ مخواہ نام لینا۔ (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے
تمہیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیدا
کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق
ہونا۔ (امیر) نام پیدا کرکے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ
آبرو پیدا کرے دھونے کے لئے پانی ہوئی۔ نام ٹھہرالینا۔
نام مقرر کرلینا۔ (بحر) حقیقت نہیں نام ٹھہرالئے ہیں
دہن ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ خطبہ
میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے
جاری کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔
(عو) نام زندہ ہونا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا

نام

شوم خلقت ہوگئی۔ اڑ گیا دنیا سے پیدا کم سخاوت ہوگئی
نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (رشک)
ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں۔ ؎ شیخ اعلان
سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض ؎ بار بار نام لینا۔ (شرف)
غم نے لخت دل جو گر نہ سکے آنسوؤں کے ہار ہیں۔ ہمنے
تیرا نام جپنے کو انسے سمرن کیا۔ نام جوڑنا۔ کنایۃً بہادر
شجاع بصفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔
نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) میرے نالوں
سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنڈے
پر چڑھایا ہے تمہارے نام کو۔ نام جھنڈے چڑھنا لازم
(منیر) نالہ تا چرخ نہ پہونچا دل سودائی کا۔ نام جھنڈے
نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا۔ نام چار کو۔ (عو) برائے
نام۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ (صبا) کہتا ہے ذبح کرکے
وہ ترک ایک دو کو روز۔ رکھتے نہ نام چار کو صمصام
ہاتھ میں۔ نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام
لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔
نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ)
کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کرکے خداداد پور میں اس
کا نام چڑھوا دو۔ نام چلا جانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار
رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ ؎ مرگیا رشک رہ
عشق میں چلتے چلتے۔ حشر تک تو نہیں مرا نام چلا جائیگا
(مراۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا
ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر اسی سے

نام

بعد ہمارے جلیگا نام ہمارا۔ نام چمکنا۔ نیکنام ہونا۔ (قدر) یا تیری محبتوں کا چمک جائے نام۔ تیرے دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اذل۔ نام حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ نام حاصل ہونا۔ لازم (ناسخ) نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا۔ خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا۔ نام خاک میں ملجانا۔ نام و نشان باقی نہ رہنا۔ کمال بیقدر اور بیوقعت ہوجانا۔ (ناسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزی رفتار ختم۔ خاک میں نام اسکے آگے ملگیا شبدیز کا۔ نام خراب کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہوجانا۔ نام خدا۔ (ف) تعظیم وتکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے) مگر یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے کسیکے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین و آفریں کی جگہ زبان پر لاتے ہیں ۱ برکت کے لئے (اوج) زباں کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق انام سے کام ۲ ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (محسن) ہے نام خدا سواد تحریر واللیل اذا سجے کی تفسیر ۳ کیا بات ہے۔ کیا کہنے ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھئے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں ۴ طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے۔ خوب نام خدا مزے میں آئے۔ نام داخل کرنا۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر میں لکھنا۔ نامدار۔ (ف) صفت۔ مشہور۔ نامی۔ (فقرہ) جو رئیس نامدار گزرے اور امیر الوالعزم باوقار ہیں یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔ نام دیکھ تے اڑے دکھیو دنیا سے نام۔ نام دھرا جانا۔ برا نام رکھا جانا۔ برا کہا جانا۔ (فقرہ) کبھی چاہ اور جو چلا ہورہا ہے للو پتو ہے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ بوڑھی بدھ ہو گئی ہے۔ نام دھرنا۔ ۱ نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا (شرف) ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ پشت۔ برہم اکڑنے پر جو وہ شمشاد سے ہوا ۲ عیب لگانا۔ برا کہنا۔ لوگ نکتہ چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرہاد پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں۔ (فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی ففولا کو گھر سے نکلواؤ انکی اجاڑ صورت کے نام دھرو تو کہیں مجھے منہ آؤ ۳ الزام رکھنا ۴ قیمت مقرر کرنا۔ مول مانگنا ۵ نام لینا۔ معین اور مخصوص کرنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو۔ نام دھروانا۔ برا کہلوانا۔ نام دینا۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں شہرۂ آفاق کر دینا۔ نام ڈبونا۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (منیر) نقش نگیں مہر مرا نقش آب ہے۔ پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے واسطے۔ (جلال) بہانہ ڈھونڈتی ہے چشم تر جدائی کا۔ یہی تو نام ڈبوتا ہے آشنائی کا۔ نام ڈوبنا۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جانصاحب) ایسے خصم جنکی چاہ میں سب کنبے کا ڈوبا نام۔ دشمن ہیں جان کے

نام

وہی اب آشنا ہوئے۔ نام رٹنا۔ بار بار نام کا زبان پہ لانا۔ (قدر) حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں۔ اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پہ۔ نام رکھنا۔ نامزد کرنا (داغ) پروانہ بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق۔ کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے ۲ بچے کا کوئی نام معیّن کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ دینا۔ (داغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔ نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دینے والے۔ ۴ کسی چیز کا نام ۵ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (قلق) دیکھ کر گھر کا حال ہم سب پہ۔ نام رکھیں گے سارے لوگ آکر۔ ۶ (دوکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا۔ نام رکھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (رند) نام کیا کیا آپ نے رکھوائے ہیں۔ بے مروّت۔ خودغرض۔ ناآشنا۔ نام روشن کرنا ۱ کنایہ ہے نام میں خود نیکنام ہونے یا اور کسی کو نیکنام کرنے سے۔ (اکبر) انجمن میں بحر شاگرد کو اب چمکتا ہے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد کا ۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔ لازم ۱ (اجلیل) ہوا جگ کا جہاں نگیں کی طرح۔ نام الفت میں ہوگا سب روشن۔ نام رہجانا۔ نام رہنا۔ نام باقی رہجانا۔ نام بنا رہنا۔ یادگار رہجانا۔ (داغ) بُرا نشان زمانہ مٹائے دیتا ہے۔ جہاں میں دیکھئے رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک قائم رہے۔ (عو) دعا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام

نام زبان پر پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔ (داغ) یہ شہ کہیے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے میری زبان پر پھرتا۔ نامزد۔ (ف) صفت۔ معیّن مخصوص ۲ (فارسیوں نے معنی قرار داد استعمال کیا ہے) ۳ منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو ۴ لشکر جو کسی مہم پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا ۱ کسی کے نام کرنا یعنون کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا۔ کسی نام سے مشہور کرنا ۳ منسوب کرنا ۴ مقرر کرنا ۵ نسبت کر دینا ۶ کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا ۱ مشہور ہونا۔ معروف ہونا ۲ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسی کے واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گمنامی کی حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد تازہ کرنا۔ (جانصاحب) اللہ کو خواب میں لیلیٰ نے کہا بندی سے۔ تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد۔ نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (داغ) زندہ ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے۔ تیرے کشتے نے کیا کام مسیحائی کا۔ نام سننا۔ صرف نام سے واقف ہونا۔ (مصحفی) ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا۔ آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا۔ نام سے ۱ نام لیکر۔ نام پر۔ طرف سے۔ (داغ) غیر کے نام سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھیڑ کا جس میں مزہ ہو وہ سوال اچھا ہے ۲ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل ۳ نام

نام

کسیکے نام سے۔ اُسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر
میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن
چراغ۔ نام کا خُم رکھنا۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا
خُم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی مری
تم رکھو گے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا خُم رکھو گے۔ نام کا
دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا
دیکھکر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام
کا وہ قاصدا۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام قلمزد کر دینا
دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام پر لکیری
خط بنا دینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کسیکے
نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا۔ (شعورا)
مٹنا ہے نقش پا کی طرح ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا
جاری اگر ہوا۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلیگا تو
سکہ اسی نام کا۔ نام کا کتا نہ پالنا۔ کمال بیزار ہونا۔ دیکھو
اسکے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ۔ کسی کے
نام کو بار بار رٹنا۔ (نسیم) اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے
نام کا۔ ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر۔ نام کر جانا۔
شہرت حاصل کرنا۔ یادگار چھوڑ جانا۔ (شاد) وہ بے نشان
بھی مہر صفت بانشاں رہا۔ دنیا میں جو مثال نگیں نام کر گیا۔
نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن معنی نمبر ا میں ہے) شہرت
حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ اودھ)
ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا ۲۔ (طنزاً)
بدنام ہونا ۳۔ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر الزام لگانا ۴۔

نام

کسیکے ذمہ ڈالنا۔ کسیکے لئے مخصوص کرنا۔ نام کندہ کرنا۔
نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (اوج) حیران تھے
ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلبوں کے
دل پر تھا اس کا نام۔ نام کو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔
(رشک) یہ ہے نظارۂ ارباب ہوس سے نفرت۔
کہ نہیں نام کو روزن بھی ہو اُسکے گھر میں۔ نام کو دھبا
لگانا ۱۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ایامی)
ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔
نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت
کی پاسداری کرنا۔ (راسخ) نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو
ہے۔ غیر سے مجھکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔
بالکل نہ چھوڑنا ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کر دینا۔ نام کو
نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہو جانا۔
نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھُدنا۔ لازم
(ناسخ) ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہو گا۔ گم ہو وہ نگیں
جس پہ کھُدے نام ہمارا۔ نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے
کے پتر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن خار
جُدائی سے سویدا کی طرح۔ اے پری کھودا ہے میں نے
دل پہ تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام
رٹے جانا۔ (راسخ) پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے
نام کی یا رب۔ عدم بنادیں کے پھیر میں ہو دم شماری
کا۔ نام کی چیز۔ (عو) کسیکے واسطے جو چیز منگائی ہے
اُسکو اُس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جان صاحب) بیٹی ہو

نام

جو مجھے رنج ہوا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بُوا چیز منگا کے گھر میں ۲؎ وہ چیز جو کسیکے واسطے مخصوص کر دیجائے۔ نام کی رَٹ۔ وِرد کرنا۔ کسیکے نام کا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا۔ نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحب طبل و علم ہے کل وہ بھی ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجاجاتا۔ نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نہ کرنا۔ کنایہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نامرد اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے۔ نام لکھنا ۱؎ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔ (آتش) لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تونے جس کا نام۔ پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا ۲؎ کوئی چیز کسیکے ذمہ کرنا۔ (فقرہ) یہ ٹکس میرے نام لکھو۔ نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھوا کر۔ یا حرکات و سکنات سے۔ (آتش) امانت روح کی چھینوا کے عزرائیل سے تونے۔ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتباروں میں۔ نام لگانا۔ الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگنا۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ (داغ) شکوہ مہر و وفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھوں محبت کا جو اسکے آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پہ آفت ہو جائے۔ نام

نام

لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ (داغ) وہ شکایت کی خبر سنکے ہوئے جب برہم۔ لے دیا نام رقیبوں نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی برکت ۔ ۲ (کنایۃً) تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام لیکر یا کسیکو اُستاد اور کامل مان کر۔ (س) تجربہ بندش اور یہ صحت کہاں۔ شعر کہئیے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت۔ ؎ خوف آتا ہے رقیب بوم صورت سُن نہ لے۔ نام لیکر کیا سبب مجھے ناسخ پکارے رات کو۔ نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔ نام لینا ۱؎ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (داغ) مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا ۲؎ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ (ناسخ) رشک سے لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں تجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں ۳؎ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری۔ کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لیکر ۴؎ کنایہ ہے کسیکے کمال اور اُستادی کے قابل ہونے سے ۵؎ ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک) میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بدنام۔ نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لیتے ۶؎ کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔ (داغ) وہ گھر کہ خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں ۷؎ واسطہ دینا (انیس) اب روک لے شمشیر کو اے مہر گل اندام۔ لازم ہے ترحم

نام

کر یہ لیتے ہیں مرا نام - نام لینے والا - نام لیوا - صفت - (کنایۃً) یاد کرنے والا - دعوی کرنے والا - فخر کرنے والا - (جلال) نام لیوا الفت اصنام کے - جینے والے ہیں ایکے نام کے ۲ یادگار - (جلیل) جنون کا قول ہے مجھ سے کہ تم رہو آباد - تمھیں ہو قیس کے ایک نام لینے والوں میں - نام لیوا رہا نہ پانی دلیوا - سب مر گئے کوئی باقی نہ رہا - کنایہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے - نام مٹانا شہرت مٹا دینا - (بحر) کبھی دیکھے جو عالم اُس پری کی زلف شبگوں کا - بنے لیلی وہ سودائی مٹا دے نام مجنوں کا - نام مٹنا - نام جاتا رہنا - نام نہ رہنا کسی کا - گمنام ہونا - (رشک) دورۂ خط روئے قاتل میں مٹ گیا نام زہر قاتل کا - نام مرد بہ از ذات مرد - مقولہ آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے - (منیر) رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری - سچ ہے کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے - نام میرا گاؤں تیرا - مثل کوئی کمائے کوئی اُڑائے - خود مال مارنا - دوسرے کو دھوکے میں رکھنا - نام نامی - (ف) مشہور و معروف نام - (رشک) نکالا نام گمناموں نے عشق نام نامی سے - کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے - نام نکالنا ! شہرت حاصل کرنا - دیکھو رشک کا شعر نام نامی میں ۲ کنایہ ہے بدنامی سے - (ریاض) جفا میں نام نکالو نہ آسماں کی طرح - کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی طرح ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا -

نام

۴ کسی عمل کے ذریعہ سے چور کا نام معلوم کرنا - (شعور) تمھارے دزد حنا نے لیا دل عاشق - کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں نام نکل جانا ! بُرائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا - ؎ سرگشتہ وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوئے جو شاد - سارے جہاں میں نام ہمارا نکل گیا ۲ نام پڑ جانا - عرف ہو جانا - کسی خاص لقب سے مشہور ہو جانا - (رند) دمباز حیلہ ساز دغا باز خود غرض - کیا کیا تمھارے نام مری جاں نکل گئے - نام نکلنا - ! بدنام ہونا - (داغ) ہم تو بے نام و نشاں آپکی الفت میں ہوئے - آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا ۲ عمل کے ذریعہ سے چور کا نام ظاہر ہونا - (مصحفی) دل گم گشتہ کی اپنے کل ہمنے فال دیکھی تھی - کریں اب کس پہ تہمت نام اسمیں آپکا نکلا ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام نکلنا ۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا - نام نمود - مونث ظاہری ٹھاٹ - عزت و نمائش - ٹیپ ٹاپ - ؎ - (نظیر) سچی خیرات اسکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے نام اور اپنی نام نمود چاہیں - نام نوبت ہونا - سر سہرا ہونا - ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر - اپنی خوشگوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج - نام نہ آنا - زبان سے کسیکا نام ادا نہ ہونا - (شعور) کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا - اس طفل دبستاں کو الف - لام نہ آیا - نام نہاد - صفت موسوم - نامزد - نام نہ رکھوں - دعوے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں تو پھر اسم با مسمی نہیں - ؎ گر تم کو کر اپنا نہ دلآرام یہ کہنگی

نام	نام

تو آج سے جو آتے ہی نہ ہم نام رکھینگے۔ نام نہ رکھنا! باقی
نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (امیر) ہے عجب کی جا کہ روغن
سے ہوئے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں
نہ رکھا نور کا۔ ۲ نام بدل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں
نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔
نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھاتے علی بند آپ کا۔
دزد حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔
کمال بیزاری سے کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) میرے سے جلنے
پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ وال کے جلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔
نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔ (رشک) چشم تر کا جو
امتحان کروں۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے
قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ہوش
لیتا نہیں اب نام مرے پاس آنے کا۔ کیسی نک پائی کر
اس نے مری بیہوشی سے۔ نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔
شہرت نہ ہونا۔ (انیس) رخ زرد دل میں درد بدن سرد
تشنہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام۔
نام نہیں ۱۔ پتا نہیں۔ (داغ) ماتم سے مرے وہ ولیس
خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ ۲ اسم بامسمّٰی
نہیں۔ (سحر) پری رخوں کو کبھی وحشیوں سے کام نہیں
اُتار لوں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں۔ ۳ بالکل نہیں
باقی ہے۔ ذرا نہیں۔ (رشک) ہوش و حواس و صبر و
قرار و تاب و توان و نام و نشاں۔ نام فراق جو بیچ
میں آیا ایک کا انہیں سے نام نہیں۔ ۴ شہرت نہیں

(امیر) زمانہ بھر میں بڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے
کہ حاتم کو اس کا نام نہیں۔ ۵ تذکرہ نہیں۔ (امیر) وہ گالی
دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے
کسی کا نام نہیں۔ نام و دام۔ (ر دام) واؤ سے تابع مہمل ہے
مذکر۔ نام وغیرہ۔ نامور۔ (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت
مشہور نامی۔ ناموری۔ (ف) مونث۔ نام آوری کا مخفف
شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا
ہوں اپنی نمود۔ بے نشانی ہے مری میرے لئے ناموری۔
نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ مثل۔ نیکنامی اپنے منھ
میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ف)
مذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (توبۃ النصوح) فرعون اور نمرود
کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باغی ہوئے
تو کسی کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (اوج) گردوں ہو
گرد گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں ذرے کا
نام و نشاں نہ ہو۔ نام و نشاں باقی نہ رہنا۔ نام و نشاں
نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (انیس)
کنبہ کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں
کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔
شہرت۔ نام و ننگ۔ مذکر۔ عزت آبرو۔ (شعور)
رگڑا انھیں برنگ نگیں جو یہ چرخ نے۔ پابند جو
غریب ہوئے نام و ننگ کے۔ نام ہونا۔ شہرت
ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ
سے کیا کام۔ بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا۔

نام

۲ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ (داغ) میں ہر طرح سے مورد الزام ہوگیا تقصیر کی کسی نے مرا نام ہوگیا ۳ قرار پانا۔ ٹھیر جانا۔ مانا جانا ۴ نام پر لکھا جانا۔ نام پر ہونا ۵ ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہوگئی ہے ۶ شرکت ہونا ۷ کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے (ناسخ) تمام عمر پیا ہیں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ جسکو اعتبار کہنا چاہیے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہونا۔ برائے نام ہونا۔ صرف کہنے کیواسطے ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ نام ہے ۱ شہرت ہے ۲ برائے نام ہے۔ (اشرف) دم بھر میں ہے طے مسافت تبر منزل کا ہے نام دو قدم ہے ۳ اشارے کے ساتھ اور اصل پہ ہے۔ فی الحقیقت ایسا کہتے ہیں۔ (جلیل) کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں۔ سنا ئیں تلخ باتیں یاد سے نے شیریں بیاں ہوکر۔ نامی۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامور۔ قدر ۱ مشتری کی ساتت سے ۲ رتبا میں سے جبتک نامی سبع سیارہ میں جبتک کہ ہے بدنام زحل ۳ (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے مال نامی۔ نامی چور مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔ نامی چور مارا جائے نامی دوکاندار کما کھائے۔ نامی ساہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔

ناموس

مثل ۱ جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔ نامی کامی صفت۔ مشہور بارونق۔ (راسخ) بڑے دور دور سے ہیں میحانے والو۔ دُکاں ہے بڑی نامی کامی تمھاری۔ نامی گرامی۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔ نامی نام۔ صرف نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا مخفف۔ (زہر عشق) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ نامیہ۔ (ع) مونث۔ نمو کی قوت۔

نانا۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔

ناموس۔ (عربی میں ۱ صاحب راز ۲ جبرئیل ۳ مکر و حیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے بمعنی شرم عصمت عفت بھی استعمال کیا ہے) ۱ مذکر۔ جبرئیل کا لقب ۲ مونث آبرو۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ۔ جو موجب عزت ہو۔ (میر) نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن۔ ناموس یونہیں جائے گی آب حیات کی ۳ مذکر۔ حرم۔ اہل خانہ (دبیر) ناموس نبی شام کے بازار میں آیا۔ سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا۔ ناموس اور عزت کا فرق۔ عزت عام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ ناموس اکبر (ف) مذکر۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت ۲ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ناموس بگاڑنا۔ آبرو لینا۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے۔ (محصنات) انھوں نے ظلم کی سب کھلے

نامہ

آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت ریزی کی۔ **ناموسی** (ع) مونث۔ بےعزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔

نامہ۔ (ف) بروزن خامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب (مذکر) ۱ خط۔ چٹھی۔ (امیر) گیا اُڑ کے اس شوخ کے ہاتھ تک۔ مرا نامہ خود نامہ بر ہو گیا ۲ نامۂ اعمال۔ (رشک) پڑھ کے ہمارا نامہ یار گرم عتاب و قہر ہے۔ نامۂ شوق ہے گر نامہ گناہگار کا ۳ کتاب جیسے شاہنامہ ۴ وہ خط جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔ (نوٹ) ولایت ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں ہوتا تو خط کا پرزہ تیر میں باندھ کر پھینکتے ہیں۔ (امیر) نامہ جو واں سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا۔ کیا دیجئے جواب اجل کے پیام کا۔ **نامۂ اعمال**۔ مذکر ۱ وہ کاغذ جس میں فرشتے ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا تھا مرا نامۂ اعمال۔ کاہے کو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال اس معنی میں نامۂ عمل بھی کہا ہے۔ (محسن) پردہ رہے نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ ۲ (کنایۃً) اعمالنامہ وہ سرکاری رجسٹر جس میں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری درج ہوتی ہے۔ **نامۂ اعمال سیاہ ہونا**۔ نامۂ اعمال میں بےشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (ناسخ) جسطرح بعد سفیدی کے نہوں بال سیاہ۔ بعد الٰہی نہ ہو مرا نامۂ اعمال سیاہ۔ **نامۂ اعمال کا دھویا جانا**۔ نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔

۵ مصحفی اس [illegible] سے [illegible] رہے۔

نان

افسوس کہ وہ ہو یا نہ گیا نامۂ اعمال۔ **نامہ بر**۔ **نامہ رسا**۔ (ف) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ (داغ) رقم شوق کی تاثیر سے اُڑنا بہتر۔ طائر نامہ رسا ہے پر و بال اچھا ہے۔ **نامہ بری**۔ (ف) مونث۔ خط لیجانا۔ نامہ بر کا کام۔ **نامۂ چارم** (ف) مذکر (کنایۃً) قرآن شریف۔ جو زبور۔ توریت۔ انجیل کے بعد نازل ہوا۔ **نامہ سفید**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) صالح۔ نیک اعمال۔ **نامہ سیاہ**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بداعمال۔ **نامہ سیاہ ہونا**۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے مراد ہے۔ (ذوق) ہے سیہ کاریوں سے نامہ یاں تلک اپنا سیاہ۔ روز محشر سر پڑے گر اس کا سایہ شب بنے۔ **نامہ سیاہی**۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ ہونا۔ (امیر) جتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہ گئی۔ اتنی ہی دیر عفو الٰہی میں رہ گئی۔ **نامۂ شوق**۔ (ف) مذکر۔ محبت آمیز نامہ۔ **نامۂ عمل**۔ دیکھو نامۂ اعمال نمبر ۱۔ **نامہ کھلا آنا** جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھکر پردیس بھیجتے تو اس خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سنانی آئی ہے۔ (غالب) کیا وطن غربت میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال۔ نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ **نامہ نگار**۔ (ف) مذکر ۱ خبر نویس۔ پرچہ نویس ۲ (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔ **نامہ و پیام**۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت۔ سلام پیام۔

نان۔ (ف) مونث۔ روٹی۔ بڑی اور موٹی تنور کی روٹی (امیر) آسودہ خاک خوان فلک پہ ہیں مہماں۔ ہے ایک نان جو

نان

سو وہ بھی جلی ہوئی۔ نانِ آبی۔ (ف) مونث۔ آبی نان۔ نانبائی۔ (ف۔ میں نان با۔ نان + با۔ شوربا) مذکر۔ روٹی سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔ مذکر۔ ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی۔ (رشک) میرے کھانے سے کیوں تلک ہے کباب۔ پاؤ روٹی ہے نان پاؤ نہیں۔ نان پز (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ نانبائی۔ نانِ جویں (ف) مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ جَو کی روٹی۔ دال دلیا۔ نانِ خشک۔ مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ (ذوق) اگر نانِ خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے قلیہ سے ہاتھ دھوئے نہ کھائے۔ نانِ خطائی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی ہے۔ نانخواہ۔ (ف) مونث۔ اجوائن۔ نانخورش (ف) مونث۔ وہ چیز جسکے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔ نانِ خورشید (ف) مونث۔ قرص خورشید کا نان سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لیے دیکھو نعمت الوان۔ نان شکنی۔ (ف) مونث۔ روٹی کھانا۔ (مصحفی) مثلِ مہ نو مائدۂ چرخ پر اب تک خوگر نہوا ہاتھ مرا نان شکنی پر۔ نان فروش۔ (ف) صفت روٹی بیچنے والا۔ نانکار۔ (بروزن جاندار) مونث۔ وہ اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں چودھریوں اور تعلقداروں کو بغرض گزر بسر دیجاتی ہے۔ (ہجر) داغ حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں۔ فقر و فاقے کا علاقہ ہے مری جاگیر ہیں۔ نان کے لیے مرنا۔ کھانیکو مقدم جاننا خواہ جان و مال و آبرو پر حرف کیوں نہ آئے۔ (آتش) نامرد

نانک

اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لیے یہ مرے نام کیلیے
نانِ نعمت۔ (کنایۃً) بڑی لذیذ نعمت۔ (شعور) ہیں داغ جگر سے نان نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ نان و نفقہ (ف) مذکر۔ روٹی کپڑا۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا خرچ۔ نان و نفقہ دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ نان و نمک۔ مذکر۔ (کنایۃً) معمولی غذا۔ جسمیں کوئی تکلف نہ ہو۔ (شعور) کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک۔ نہ آئے بھوک میں خوش داستانِ مرغ کباب۔

نانا۔ (ھ) مذکر۔ ماں کا باپ۔ نانا دادا۔ (کنایۃً) پُرکھا۔ گرد۔ استاد۔ (جانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔ دیکھو نانی۔

نانا۔ (ھ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا۔

نانْد۔ (ھ۔ بروزن چاند) مونث۔ بہت بڑا کونڈا۔ مٹی کا بہت بڑا برتن۔ (غالب) ہے چارشنبہ آخر ماہ صفر چلو۔ رکھدیں چمن میں بھر کے مے مشکبو کی ناند۔

ناندا۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

ناندھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا) (عو) ۱۔ کوئی کام شروع کرنا۔ (رنگین) روشنی کو کہو فراش سے گل ناندھ رکھے آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے۔ ۲۔ چرخہ کو گردش دینا۔ ۳۔ جال بننے کا کام شروع کرنا۔ ۴۔ (کنایۃً) کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا۔

نانک۔ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور خدا پرست۔ درویش

کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔ نانک پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ سکھ۔ نانک کا پیرو۔ نانک شاہی۔ مذکر۔ ۱ فقیروں کا ایک گروہ ۲ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

نانگا۔ (س۔ نون دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو برہنہ زندگی بسر کرے (امیر) جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے۔

نانگھنا۔ (ھ۔ بروزن باندھنا۔ لکھنؤ) پھاندنا۔ اس چیز سے گزر جانا جو راہگزر میں حائل ہو۔ (رشاد) روکا ہزار ضبط دل دردمند نے۔ گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا۔ دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

نانھیال۔ (ھ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ھ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔ (منیر) اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو ناک پکی کھی۔ نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے ٹکڑے

کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کسی کے۔ نانی یاد آجانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

ناوَن۔ نائن۔ (ھ) لفظ اول بفتح واو۔ الف دوم کسرہ ہمزہ سے ہے مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ (ھ۔ بروزن خالو) مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔

ناورد۔ (ف۔ بفتح سوم و سکون چہارم و پنجم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔

ناوک۔ (ف) ۱ ناو کی تصغیر۔ ناوہ۔ ایک نلکی جس میں تیر رکھتے ہیں۔ مجازاً (تیر) مذکر۔ تیر۔ خدنگ (امیر) اللہ ہی اس ابرو مژگاں سے بچائے۔ یہ قہر کی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا۔ ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم نلتہ ہوا ٹھنے ہیں۔ تو اس میں ور وہ ہوں میں اور اس میں صورت دل ہوں۔ ناوک حسرت۔ (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدلکر بیٹھے ہیں تو اس سے ناوک حسرت ترے دل پہ بیٹھے۔ ناوک دلدوز۔ (ف) تیر دل میں گھس جانے والا (داغ) عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں۔ غمزہ وہ تیغ جہاں سوز نہیں جس کی پناہ۔ ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نہ زخمی ہوتے وہ ابرو کماں دم پیکار۔ جفا پہ دور سے ناوک فگن

ناول

ہوئے تیار۔ ناوکِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (داغ) دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیر مژہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر۔

ناوِل۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہو جس میں واقعات خلاف قیاس نہوں۔

ناؤ۔ (ف۔ ناؤ۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نَو) مونث۔ کشتی۔ ڈونگی۔ (غالب) ناؤ بھر کے ہی پروئے گئے ہوں گے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولتمند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولتمند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے دُر یا دلی بہر نام۔ کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں۔ ناوداں۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔ (عاشق) اُمڈا یہ بحر اشک کہ دریا رواں ہوئے۔ قصر ہوں میں دیدۂ تر ناوداں رہے۔ ناوِ عمر۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ سے سچ ہے کہ ٹھیرا پار ہوتا ہی نہیں۔ کثرتِ عصیان سے ناوِ عمر طوفاں ہوئی۔ ناؤ [illegible] ڈبوئی خضر نے۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رہبر اور رہنما ہی اُسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اُس سے اُسی کام میں نقصان پہونچے۔ (ذوق) وہ مثل ہو ناؤ یہ کس نے ڈبوئی خضر نے۔ لنگیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب کھینچ۔ (ہندی) حسنِ رخ کی بہار کھوئی ہے۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔ ناؤ کنارے لگانا ۱ ناؤ ساحل پر لگانا ۲ مشکل آسان کرنا۔ ناؤ کنارے لگنا۔ لازم۔ ناؤ کھڑی ہونا۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے۔ ناؤ کھینا۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ ناؤ منجدھار میں پڑنا۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچدار اور مشکل ہو جانا۔ ناؤ میں خاک اُڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

ناؤ نوش۔ دیکھو نائے۔ (داغ) کبتک حجاب آنکھ ملاؤ پیو پلاؤ۔ کیفیت انجمن میں رہے ناؤ نوش کی۔

ناہار۔ (ف + س) اصل میں ناآہار تھا۔ آہار وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔ ناہر سانس۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منہ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ ناہرو۔ (ہ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہرو۔

ناہید۔ (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

نائی۔ (ہ) مذکر۔ حجام۔ مُوتراش۔ خلیفہ قصبات کی زبان ہے۔ نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ نائی نائی بال کتنے۔ ججمان جی آگے آتے ہیں۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہونیوالی

بات کی نسبت پوچھے - وہاں بولتے ہیں -

نائے - (ف) مونث - بانسری - گلا - حلق - (رشک) سلم
ہے ہی کثرت تو ظرف بادہ بجائے گا پیٹ - میکشو نائے
گلو بھبکے کی نے ہو جائیگی - **نائو نوش** - **نائے و نوش** (ف)
مرکب ہے نائے - نے - نوش - شراب سے - مذکر - نغمہ سننا اور
شراب پینا - (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط - رنگ
رلیاں - (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا - رات
بھر خوف نائو نوش رہا -

نائب - (ع) مذکر - مددگار - ماتحت - قائم مقام - مختار
وکیل - سفیر - نائب الرئیس - رئیس کا نائب - (اودھ پنچ)
اسی طرح مولانا صاحب دام اللہ فیوضہم - نائب الرئیس ہیں -

نائرہ - (ع - بکسر سوم) مذکر - شعلہ - لو - لپٹ - (قدر)
جلسے ہوئے بجنے لگا وائرہ - خرمن دولت میں پڑا نائرہ -

نائکا - (س - بکسر سوم) مونث - وہ عورت جس کے
ماتحت چند نوچیاں ہوں -

نائم - (ع) صفت - سونے والا - سوتا ہوا -

نائن - (ہ) مونث - نائی کا مونث - دیکھو ناون -

نایک - (ہ - بفتح سوم) مذکر ۱ - سردار - قافلہ سالار
۲ - وہ شخص جو فن موسیقی میں استاد ہو

نب - (انگ - بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ -
انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے -

نبات - (ع - بفتح اول) مونث - بوٹی - گھاس - بیل
۲ (ف) قند - (اختر دہلوی) دھوم کے دلواتی ہے شیرینی
دلہنی اے نوشاہ - کھائیے کھلائیے مصری وہ نبات آ پہنچی
نبات چنوانا - (عوام عورتوں کی زبانوں پر نوباتیں
چنوانا ہے) مصری کی نوڈلیاں جو عروس کے دونوں
مونڈھوں - کہنیوں - گھٹنوں - پیٹھ اور ہاتھوں پر
رکھکر علی ریت رسم کے وقت دولھا کے منھ سے
بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں - **نباتات** - (ع) لکھنؤ میں
مذکر - دہلی میں مونث - نبات کی جمع - روئیدگیاں -
گھاس پات - ترکاریاں - جیسے علم نباتات - **نباتی**
(ف) صفت - گھاس پات کا - جڑی بوٹی کا ۲ - مذکر
ایک قسم کا رنگ -

نباش (ع - صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت - کفن چور -

نباض - (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے - صفت - نبض
شناسی میں مہارت رکھنے والا - **نباضی** - مونث -
نبض شناسی -

نباہ (ہ) بکسر اول - مذکر - کسی کام کو اس کی حد تک
پہنچانا - انجام - گزارا - وفاداری - (ظفر) کیا ہم سے کیا
نباہ کیا خوب صد آفریں انکو واہ کیا خوب مومن نے
خلاف جمہور مونث کہا ہے - سہ ہیں بھی کچھ خوش نہیں
وفا کر کے - تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی - **نباہ دینا** - گزار
دینا - کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا - انجام تک پہنچا
دینا - **نباہ کرنا** - گزارنا - وفاداری کرنا - کسی کے ساتھ زندگی
بسر کرنا جس طرح بسر ہو - (آتش) بتوں کے عشق میں لازم
جگر ہے پتھر کا - وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

وہ نبیوں میں اُمّی لقب پانے والا۔ مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا۔ نبی رسول کے فرق کے لئے دیکھو رسول۔ نبی برحق۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔ نبی جی۔ نبی جی بھیجو۔ توتے کی صدا۔ (قدر) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا۔ یوں نبی جی رٹا کرے توتا نبی مرسل (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

نبیذ۔ (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعراء نے ذال مہملہ سے کر لیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔ شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید و بید کے قافیے میں کہا ہے ؎

زاہد خشک کے منھ میں بھی بھر آئے پانی۔ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید۔

نبیرہ۔ (ف۔ بروزن ہریسہ) مذکر [1] پوتا بیٹے کا بیٹا [2] نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

نبیڑنا۔ (ہ) (دہلی) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بسر کرنا۔ گزارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔ (انشا) تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

نبیسہ۔ (ف۔ بروزن نبیرہ) مذکر۔ پوتا۔ پرپوتا۔

نپا تلا۔ **نپی تلی**۔ (صفت) (اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے) دیکھو ناپا تلا۔ **نپان**۔ (ہ) مونث۔ پیمانہ پیمائش۔ **نپت**۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناپ پیمائش۔

نپت۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح سوم) ہیبت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔ **نپٹ**۔ (ہ۔ بکسر اول فتح دوم) [1] محض۔ بالکل نرا۔ سراسر تمام۔ سرتاسر [2] بہت۔ پوری طرح سے۔

نپٹارا۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ۔ (رضا) ہے مراعمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں۔ کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں۔ **نپٹانا**۔ (ہ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ **نپٹنا**۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) [1] لڑنا۔ (رضا) ہوئے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی۔ نپٹنا پڑا ہمکو اب شیخ جی سے [2] طے ہونا۔ (انجم) میں خوش ہوا زمانہ جوانی جو کٹ گیا۔ سودا جنوں کا چک گیا۔ جھگڑا نپٹ گیا۔

نپنا۔ (ہ) بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ **نت**۔ (ہ) [1] ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بھمنت۔ بچنت [2] (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بواسر کا رہیں۔ بی اُجالی نت رہا اندھیر ہر دربار ہیں۔ اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف نت نیا۔ نت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔ نت کھودنا نت پانی پینا۔ (مثل ہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ **نت نیا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ بتازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا عجیب و غریب۔ (جرأت) قیس اور فرہاد کو اپنے نے دکھائے دشت و کوہ۔ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔ (اکبر) مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔

نتائج - (ع - بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر - جمع نتیجہ کی -
نتنی - (ہ - بالفتح وکسر سوم) مونث - نواسی - بیٹی کی بیٹی - قصبات اور عوام کی زبان ہے -
نتھ - (ہ - بالفتح) مونث - ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام ۲ (کنایۃً) سُہاگ - (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ اور چوڑی برقرار رہیں - **نتھ بڑھانا** - نتھ اتارنا - نتھ کو اتار کر رکھنا - **نتھ چوڑی برقرار رہے** - دعا - (عو) سہاگن رہے - آباد رہے - **نتھا ہوا** - صفت ۱ اونٹ یا بیل جسکے ناک میں رسی پڑی ہو ۲ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو
نتھارنا - (ہ - بکسر اول) پانی کو صاف کرنا - میل دور کرنا - (ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے ؎ دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھارئے - **نتھرا** - (ہ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نتھری - میل دور کیا ہوا - صاف - **نتھرنا** - (ہ - بکسر اول و فتح دوم) نتھارنا کا لازم ۔
نتھنا - (ہ - بالفتح) مذکر - ناک کا سوراخ ۲ ناتھنا کا لازم - **نتھنوں کی پھڑک** - نتھنے کا بار بار حرکت کرنا - معشوقوں کی شوخی کی علامت ہے - (جان صاحب) سو تواں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے - اُسکے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے - **نتھنوں میں تیر دینا** - (عو) کمال دق کرنا بہت تنگ کرنا - ناک سے چنے چبوانا - **نتھنوں میں دم آجانا** دیکھو دم ناک میں - **نتھنوں میں دم کرنا** - ناک میں دم کرنا - ستانا - نہایت تنگ کرنا - **نتھنوں میں دم ہونا** - دیکھو دم ناک میں ہے - نہایت ایذا پہونچنا - خوب دق ہونا - (آتش) بوئے گل سے بد دماغ ؏ اس نازنیں کو جب سنا - اسقدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے - **نتھنے پھلانا** - **نتھنے چڑھانا** - (کنایۃً) لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ناراض ہونا -
نتھنی - (ہ - بالفتح) مونث ۱ چھوٹی نتھ - (راسخ) چشم بد بیں ڈال دو تنکا - ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے ۲ تلوار کے قبضے کی کڑی ۳ بیل کی ناک کی رسی - **نتھنی اتارنا** - کنایۃً ازالۂ بکر کرنا - **نتھنی اترنا** - (کنایۃً) ۱ خاوند مر جانا - عورت کا بیوہ ہو جانا ۲ (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً - کسی کا کنوار پن دور ہونا -
نتھی - (ہ - بالفتح وکسر دوم) مونث - کاغذ ٹانکنے کی ڈور ۲ کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کر دینا ۳ شامل مسل شامل ۴ وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پروئے ہوئے ہوں - **نتھی شدہ** - (اصطلاح دفتر) صفت - منسلکہ شامل - **نتھی کرنا** ۱ منسلک کرنا ۲ کاغذ میں ڈور ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا ۳ (کنایۃً) شامل کرنا -
نَتیجہ - (ع - بروزن خلیفہ) مذکر ۱ حاصل - ماحصل ۲ غرض مطلب ۳ اخیر - انجام - خاتمہ - انتہا ۴ پھل - ثمرہ (امیر) وہ کہتے ہیں دوا اور مجھکو دعائیں - یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ اسی کا ۵ (اصطلاح منطق) وہ قول ہے جو صغرا و کبرا کے جزوں کو ملا کر لفظ مکرر (حد اوسط) کے نکال دینے سے حاصل ہوتا ہے - **نتیجہ دیکھنا** - ثمرہ پانا - کئے کی سزا پانا - (شعوا

فشارِ قبر دکھانا نہ اے خدا ہم کو۔ یہیں نتیجۂ بوس و کنار دیکھ چکے۔ **نتیجہ نکالنا**۔ ماحصل نکالنا۔ خلاصہ اور لب لباب نکالنا۔ **نتیجہ نکلنا**۔ لازم۔ (جلیل) آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔ یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں۔

نٹ۔ (ھ) مذکر ۱ بازیگر۔ تلاباز۔ شعبدہ باز۔ وہ لوگ جو ڈھول بجاکر بانس اور رسّی پر چڑھکر تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) نہ ڈھول بیٹھ کے بالائے سرو اے قمری۔ چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام ہے نٹ کا۔ ۲ ایک قوم کا نام ۳ ایک راگنی کا نام ۴ (کنایۃً) دغاباز۔ **نٹ بدّھیا**۔ (ھ) مونث۔ شعبدہ گری۔ (بجرا اہل) دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدّھیا (۱) یہ منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ۔ **نٹ کھٹ** (ھ) صفت۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ شوخ۔ (نواب مرزا شوق) میں سمجھتی ہوں جو ارادہ ہے۔ ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔ **نٹ کھٹی**۔ (ھ) مونث ۱ عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ فریب ۲ دغابازی۔ بدمعاملگی ۳ دنگا۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) **نٹنی**۔ (ھ) مونث۔ نٹ کی جورو۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو۔ **نٹوا** (ھ) مذکر۔ ایک قوم جدا گانہ ہے جو جامہ اور پگڑی پہنکر ناچتی پھرتی ہے۔ نہایت نیچے درجہ کا ناچنے والا لونڈا۔

نٹھلّا۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نٹھلّی۔ (ہندی) خالی۔ بیکار۔ بے شغل۔ **نڈیا**۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل چھوٹی قسم کا بیل۔

نثار۔ (ع) بکسر اول۔ نچھاور کرنا کسیکے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے۔ اردو میں بکسر اول ہے) صفت ۱ صدقے۔ قربان۔ تصدق داری۔ عاشق۔ فریفتہ ۲ نچھاور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

نثر بالفتح لغوی معنی پراگندہ۔ بکھرا ہوا) مونث۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو۔ (اسیر) نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہوگیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفّیٰ دیکھی۔ **نثر عاری**۔ (ف) مونث دیکھو عاری۔ **نثر مُرَجَّز**۔ (ف) مونث۔ دیکھو مُرَجَّز۔

نِج۔ (ھ) ذاتی۔ خاص۔ گھر کا۔ خانگی۔ وہ چیز جو کسیکی ذات سے تعلق رکھے ۲ ذاتی دفتر یا مکان کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری ہیں۔ فرصت نہیں ہے نج پرانا۔ **نج کا کام**۔ ذاتی کام۔ **نج کا نوکر**۔ ملازم خاص۔ گھر کا ملازم۔

نجابت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ شرافت۔ اصالت۔

نجات۔ (ع۔ بفتح اول صحیح) مونث۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ برّیت۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) ہمیں نے تمھاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی۔ (ناسخ) اے اجل دی تو نے بارے جسم سے آکر نجات۔ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک کا پشتارہ تھا۔ (ناسخ) صدمۂ صبح سے نجات ملی۔ کر گئی مجھکو خبر شب وصل۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھکو۔ جو پہلے روز قیامت مرا حساب ہوا۔

نجار۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم۔ نسبت کا صیغہ۔ نجر۔ بالفتح۔ لکڑی چھیلنا) مذکر۔ بڑھئی۔ مستری۔ نجاری (ع)

نجاست

مونث - بڑھئی کا کام - نجار کا پیشہ - **نجاست** - (ع - بفتح اول وچہارم صحیح بکسر اول غلط) مونث - گندگی - ناپاکی - میلا - **نجانے** - صحیح املا نہ جانے ہے - دیکھو نہ کے تحت میں -

نجباء - (ع - بضم اول وفتح دوم) مذکر - نجیب کی جمع شریف لوگ -

نجد - (ع - بالفتح) مذکر - اونچی زمین - عرب کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی - **نجدی** - نجد کا رہنے والا - دیکھو شیخ نجدی -

نجس - (ع) صفت - گندہ - ناپاک - پلید - نجس پانی - (ع) (کنایۃً) شراب - **نجس العین** - (ع) صفت - وہ چیز جس کا ہر جزو نجس ہو - جس کا کھانا پینا چھونا - لگانا ناجائز ہو -

نجف - (ع) مذکر - عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے - اسکو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں -

نجم - (ع - بالفتح) مذکر - ستارہ - سیارہ - تارا - (اسیر) اے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں - نجم طالع بھی مرا مثل زحل منحوس ہوا - **نجم الہند** - ایک قسم کا خضاب -

نجوم - (ع - بضم اول ودوم) مذکر - نجم کی جمع - ستارے سیارے ۲ جوتش - ستاروں کا علم - جیسے علم نجوم -

نجومی - صفت - علم نجوم جاننے والا - جوتشی -

نچھول - (ھ - بکسر اول وضم دوم) صفت - وہ چال جسمیں سوار کو دھکا نہ محسوس ہو - (منیر) کبھی نہ ہو سکے ذرات میں

نچلا

کمی بیشی - جو فیل مرغ چلے اس طرح کی چال نچھول ۲ وہ شے جسمیں جھول نہ ہو -

نجیب - (ع) مذکر - بزرگ - شریف - بھلا مانس

نجیب الطرفین - (ع) صفت - جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف صحیح النسب ہو - (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی -

نچا کھچا - (ھ) صفت - مذکر - مونث کے لئے نچی کھچی - بچا ہوا اور کھوٹے نیچے پڑا ہوا - (شاد) حضور قیس بھنکر جنوں میں کیا جائیں - قبائے تن ہے مرا نچا کھچا فرنس -

نچان - (ھ) مونث - ڈھلوان - نشیب - ڈھال - ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے -

نچا مارنا - (کنایۃً) دق کر دینا - تنگ مارنا - ادھر سے ادھر پھرانا - **نچانا** - (ھ) ۱ ناچ کرانا - رقص کرانا - گردانا ۲ ستانا - دق کرنا - ناک میں دم کرنا -

نچڑنا - (ھ - بکسر اول وفتح دوم - اردو میں بضم دوم ہے) ۱ ٹپکنا - قطرہ قطرہ گرنا - دبنے یا بھینچنے سے عرق نکلنا - ۲ (کنایۃً) دبلا ہونا - لاغر ہونا - **نچڑوانا** - (ھ - بکسر اول وفتح دوم - اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی المتعدی -

نچلا - (ھ - بالکسر) صفت - مذکر - مونث کے لئے نچلی - خاموش - چپ چاپ - ساکت - وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں - **نچلا بیٹھنا** - اس طرح بیٹھنا - کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

باز رہیں۔ (امیر) نچلے بیٹھو رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو۔ دیکھو اچھا نہیں ایجان اٹھانا دل کا۔ نچلا رہنا۔ انسانیت سے رہنا۔ شایستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ نہ کرنا۔ (صبا) نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ غمزے کی لے نہ او نشتر بے مہار روز۔

نچنا۔ نُچ جانا۔ (ہ۔ بالضم) نُوچا جانا۔ کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا۔ (فقرہ) یہ کپڑا اُنچا ہوا ہے۔

نچنت۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت فارغ۔ بےفکر۔ بے پروا۔ مطمئن۔ (منیر) دیہ دولت مجھے نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہو گیا وہ نچنت۔ (ہونا کے ساتھ)

نچنیا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح یا) مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ زنخا۔ نچوانا۔ (ہ) ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی المتعدی ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی۔

نچوائی۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ناچنے کی اُجرت۔

نچوڑ۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم) مذکر ۱ رس۔ افشرہ۔ افشردہ۔ ۲ (مجازاً) لُبّ لباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ نتیجہ۔ حاصل (منیر) جیب اور آستین سے رونے کا کام گزرا۔ سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے۔ نچوڑنا۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم) ۱ دبا کر عرق یا پانی نکالنا۔ دبانا۔ سُوتنا۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز ابر مینھ برستا ہی نہیں۔ دامن تر اب تو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ ۲ چوس لینا۔ خون پینا۔ کسیکو فشار دینے کے لیے۔ ایذا اور تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں تھے قطرۂ خون چند سو مانند انار نہ رہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا ہمکو ۳ (کنایۃً) لاغر کر دینا۔ خشک کر دینا۔ (امیر) غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۴ (کنایۃً) کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ مفلس کر دینا ۵ دبا کر لہو نکالنا۔ (امیر) ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا لہو نچوڑ کے میں نے پلا دیا۔

نچیّا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم و تشدید چہارم) صفت رقاص۔

نچھاور۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح پنجم) مذکر۔ نثار۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ بکھیری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری دلوایئے نچھاور۔ انعام میں لونگی جھولی بھر کر۔ نچھاور اُتارنا۔ نچھاور کرنا۔ وارنا۔ تصدق کرنا۔ بکھیرنا۔ نثار کرنا۔ (اوج) ہونٹوں پہ زبان پھیرتے تھے غصہ کے مارے۔ تارے فلک دوں نے نچھاور میں اُتارے۔

نچھتّر۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ مجازاً۔ طالع ۲ راس کا حصہ۔

نُحاس۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ تانبا۔ مس۔

نَحافت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ دبلاپن۔ لاغری۔ ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔ جوڑ ہے تیری نزاکت کا نحافت میری۔

نحر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ نحس (ع۔ بالفتح) صفت۔ منحوس۔ کمبخت۔ نحس ستارے۔ منحوس ستارے۔ زحل اور مریخ سے مراد ہوتی ہے۔ (ناظم) دن پھرے اب تو

نحل

وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر نحس ستارے
گزرے۔ **نحس قدم**۔ صفت۔ وہ جس کا آنا منحوس ہو (جانصاحب)
یہ لگوڑے نحس قدم سے جب سے آئے ہیں چار۔ جو یہاں چھوٹ گئے
بیچارے ہیں پیدل اور سوار۔ **نحسین فلک** (ف) مذکر۔ (کنایۃً)
زحل و مریخ۔

نحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شہد کی مکھی۔ مُہال کی مکھی۔
نحن اقرب۔ (ع) اشارہ ہے آیت نحن اقرب الیہ من
حبل الورید کا یعنی ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔
(محسن) آنکھوں کو تلاش جلوۂ رب۔ کانوں میں صدا استہ
نحن اقرب۔

نحو۔ (ع) مذکر۔ طور۔ طرق۔ ڈھنگ۔ راہ۔ روش۔ مثال
کیلئے۔ دیکھو نحو بیت۔ ۲ مونث۔ وہ علم جس میں کلمات کو
جوڑنا کھولنا۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی ترکیب معلوم ہو جیسا کہ
کا علم۔ (مصرع) صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے۔
نحوست۔ (ع) بضم اول و دوم و فتح سین۔ صحیح و بفتح اول
غلط) مونث۔ بدنصیبی۔ کمبختی۔ منحوس ہونا۔ (داغ) چھٹ گئی
بدلی فلک سے اڑ گئی بادِ بہار۔ توبہ کرتے ہی ہمارے یہ
نحوست چھا گئی۔

نحیف۔ (ع بروزن کریم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ لاغر۔
کمزور۔

نخ۔ (ف) مونث۔ کچا ریشم۔ ریشم کا تار یا سُوت۔
پتنگ کی ڈور۔
نخاس۔ (ع۔ صیغۂ نسبت) مذکر۔ بازار بردہ فروشی۔

نخرا

چار پایوں کی خرید و فروخت کی جگہ۔ ترکی میں وہ بازار
جہاں گھوڑے بکتے ہیں۔ **نخاس بھیجنا**۔ بازار میں بیچنے
کو بھیجنا۔ **نخاس کی گھوڑی**۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) کسبی
رنڈی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ **نخاس والی**۔ مونث۔ بازاری عورت
قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ (جانصاحب) منہ موڑ دو سب ہیں
جتنی ہیں نخاس والیاں۔ اُن کا بدی میں نام ہی جیتا
نکل گیا۔
نخالص۔ صفت۔ (عم) خالص۔ بے میل۔
نخچیر۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن زنجیر) مذکر۔ شکار۔ صید (ذوق)
جو ہے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود۔ تو ہے تفنگ
کا تیرے دل عدو نخچیر۔ مارا ہوا۔ شکار۔ شکار کیا ہوا جانور
(غالب) تو بھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں۔ کبھی فتراک
میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔
نخرا۔ نخرہ۔ مذکر۔ عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات
بیشتر اطلاق اس کا ان حرکات و سکنات پر ہوتا ہے
جو چالاکی۔ مکر۔ حیلے۔ بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔
(سوز) پڑا ہو گا کسی کونے میں جا پہچان کر لیجا۔ مراول دو
مراول دو بنیا نخرا نکالا ہے۔ **نخرہ بگھارنا**۔ (کنایۃً) حیلہ کرنا۔
بہانہ کرنا۔ **نخرا تِلّا**۔ مذکر۔ ناز و نخرہ۔ لاڈ پیار۔ ناز و کرشمہ
(شوق) جیتے رہیے کہ اس میں مرتے آپ۔ نخرہ تِلّا ذرا
نہ کریئے آپ۔ **نخرا کرنا**۔ **نخرا لانا**۔ ناز اور لاڈ کرنا۔ چونچلا
دکھانا۔ (جانصاحب) میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر۔ یہ کہاں
کا آپ نے نخرا کیا۔ **نخرا نکالنا**۔ لاڈ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (قدر)

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا۔ وعدوں میں
تمنے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری۔ **نخرے باز**۔
صفت۔ نخرا کرنیوالا۔ بات بات میں غمزہ کرنیوالی۔ **نخرے
بازی**۔ مونث۔ نخرا کرنا۔ **نخرے بگھارنا**۔ ناز کرنا۔ چوچلے
دکھانا۔ **نخرے پیٹی**۔ صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ
عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔ **نخرے میں
آجانا**۔ مغرور ہو جانا۔ (ایامی) آزادی ایسی نادان نہ
تھی کہ میاں کو فرمانبردار دیکھکر نخرے میں آجاتی۔

نخست۔ (ف۔ بضم اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔
پہلا۔ **نخستیں**۔ (ف) صفت۔ پہلا۔

نخشب۔ (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم
مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک
غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہونچتی
تھی۔ (قدر) سہ سیماب داغ قلب مضطر۔ لحد عاشق کی نخشب
کا کنواں ہے۔

نخل۔ (ع۔ میں درخت خرما فارسیوں نے یہ مطلق درخت کے
معنوں میں استعمال کیا) مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت
کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) پھولے گا اور کب جو نہ پھولے گا آجکل
اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے ۲ قامت۔ قد۔ اور تمنا
وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یاد آتا ہے لپٹ
جانا گلے محبوب کے۔ نخل قد یار سے کیا عشق پیچاں چھٹ گیا۔
(امیر) اے دل مایوس بے برگی سے افسردہ نہو۔ لائیگا نخل
تمنا بار قیصر باغ میں۔ (امانت) نخل قامت میں دو پستاں

کے ثمر ہیں یکتا۔ **نخلبند**۔ (ف۔ بر وزن نقشبند) مذکر ۱
باغبان۔ مالی ۲ موم کے درخت بنانے والا۔ **نخلبند کاف
و نون**۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ **نخل تابوت**
(ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مُردے کے تابوت پر
کی جاتی ہے۔ **نخلستان**۔ (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا
جنگل۔ وہ میدان جس میں سر سبز درخت لہلہاتے ہوں۔
نخل طور۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جسپر حضرت موسیٰؑ کو
انوار الٰہی نظر آئے تھے۔ **نخل ماتم**۔ (ف) مذکر۔ بیری۔
(صبا) ہائے وہ خوش قد پئے گلگشت اب نہیں آتا نخل
ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آجکل یہ نخل تابوت۔ **نخل مریم**
(ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جسکے نیچے
حضرت مریمؑ بروقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں
اور انکی برکت سے وہ درخت سر سبز و تازہ ہو گیا۔ **نخل موی**
(ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔ (قدر)
ہے یہی آتش گل تیز تو اکدن سننا۔ نخل موی کی طرح جائے گا
ہر نخل پگھل۔

نخوت۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی۔
اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ (بحر) وہ کیا دن تھے
اے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد وہ نخوت
کسی کی۔ **نخوت سے بھرا ہونا**۔ پُر از غرور و تکبر ہونا۔
سہ کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بتکدہ۔ نخوت سے
پائے شیخ و برہمن بھرے ہوئے۔ **نخوت کی ہوا بھرنا**۔
کمال مغرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی امنگ

سر میں نخوت کی ہوا بھر گئی اللہ رے ترنگ۔
نخود۔ (ف۔ بفتح اول و واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ چنا۔ نخوآب۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔
نخیس۔ مونث۔ (عو) کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔
نِدا۔ (ع) مونث۔ ۱ آواز۔ صدا۔ (ناسخ) جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی۔ ندا مجھکو اسلام یہ ہاتف نے دی۔ ندائیہ۔ ۲ جملہ جسمیں ندا کا حرف ہو۔
نَدارد۔ (ف) صفت۔ کورا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر حاضر۔ نیست۔ (راسخ) اٹھار کھا ہے اک بار شفاعت اس نزاکت پر۔ ترے حرف کمر کا میم نقطہ ہے ندارد کا۔ ندارد کرنا۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ ندارد ہونا۔ لازم۔ (اوج) حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب۔ ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب۔
نَدّاف۔ (ع) مذکر۔ روئی دھنکنے والا۔ دھنیا۔ ندّافی۔ مونث۔ دھنکنے کا کام۔ روئی دھننے کا پیشہ۔
نَدامت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث۔ شرمندگی۔ پشیمانی۔ ندامت زدہ۔ (ف) صفت۔ پشیمان۔
نِدان۔ (ھ) آخر کار۔ بعد میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔
نُدرت۔ (ع) مونث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ کمی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے۔
ندرؤہ مذکر۔ نیلوفر کی جڑ۔
نُدَماء۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ندیم کی جمع۔ مصاحب لوگ۔ جلیس۔
نَدُولا۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم) مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ لکھنؤ میں نندولا۔ (نون دوم غنہ) ہے۔
ندی۔ نَدّی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا دریا۔ جو بارش کے زمانہ میں طغیانی کرے۔ (داغ) جو آنسو نہ رکتے تو آ لیتی طوفاں یہ ندی یہ نالے یہیں رو گئے ہیں۔ ندی اترنا۔ ندی کا پانی کم ہو جانا۔ (رند) سبے کب تک چشم تر جائے گی۔ یہ ندی چڑھی ہے اتر جائے گی۔ ندی چڑھنا۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا۔ ندیاں۔ مونث۔ ندی کی جمع۔ (جان صاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔
نَدیدہ۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ ۱ بغیر دیکھا ہوا۔ ۲ (اردو) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھور رہے۔ ۳ (اردو) کمال خواہشمند۔ (رشک) ندیدے وصل کے ہیں ہے نہ دیکھے ہونگے کہیں لگی رہی ترے آنیکے انتظار میں روح۔ معانی ۲۔۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے ندیدی۔
نَدیم۔ (ع) صفت۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ دوست۔ مصاحب۔ ندماء جمع۔
نِڈر۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ بے خوف آدمی۔ جو نہ ڈرے۔ بیباک۔ دیدہ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے منھ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو۔ نڈر آنکھیں۔ صفت۔ وہ آنکھیں جنمیں خوف

نڈھال

اور ڈر بھو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیدہ دلیری دیکھو۔ ڈریئے
اے شاد بتوں کی نڈر آنکھوں سے۔ **نڈھال**۔ (ہ۔ بکسر اول)
صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں۔ بے حس و حرکت
مضمحل۔ ضعف کی وجہ سے مضمحل۔ (رند) کسی کی ابروئے خمدار
نے ہلاک کیا۔ نہ پوچھو کوئی تلوار سے نڈھال ہوا۔

نذر۔ (ع۔ بالفتح۔ عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔
نیاز؟ بمعنی پیشکش) مونث۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے
دیکھو نذر ماننا۔ ۲ نیاز۔ فاتحہ ۳ تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی
خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں
طرح مستعمل ہے (فقرہ) میں یہ کتاب آپکے نذر کرتا ہوں۔ سے
غالب اگر سفر میں مجھے ساتھ لے چلیں۔ حج کا ثواب نذر کروں گا
حضور کی۔ **نذر گزرانا**۔ ہدیہ دینا۔ پیشکش کرنا۔ (انشا) کیا اچنبھا ہے
لوگ عید کے دن نذر گزرانا کرتے ہیں سامنے اک بیچ بن نذر گزرا
اسے قلیل الاستعمال ہے۔ **نذر چڑھانا**۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے
کے قبر پر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے حضرت کا درگاہ میں منت مانی
ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُس کے بازو کو۔ **نذر
دکھانا**۔ نذر دکھلانا۔ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھکر بوقت ملاقات
کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا۔ (ظہیر) کیا نذر یار کو شب
وصلت دکھائیے۔ ٹھہرے جو دل تو داغ محبت دکھائیے۔
نذر دینا۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا۔ نقدی یا اور
کسی شے کا کسیکو رتبہ میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (امیر) قید ہو کر
ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قیس نے لا کر ہمیں زنجیر اپنی۔
۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ ۳ فاتحہ کرنا۔ (انیس) کسکو ہے نقد قسمت

نذر

وہ پانی پہ ہماری۔ دیگا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری۔ **نذر کا پنجہ
چڑھانا**۔ علم پر منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاتے ہیں
(صبا) علم ہے حضرت کا درگاہ میں منت ہے مانی ہے۔ چڑھاؤں
نذر کا پنجہ جو دیکھوں اُسکے بازو کو۔ **نذر کرنا**۔ ۱ پیش کرنا
پریزینٹ دینا۔ (ناسخ) گر جھکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں
کی نیاز۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجئے۔ ۲ رشوت
دینا۔ ۳ چڑھانا۔ حوالہ کرنا۔ سپرد کرنا۔ (مصحفی) گوہر اشک اپنا
جو میں نذر کروں۔ تو وہ خوش ہو کے کہے مجھ سے کہ لا
اور بھی ہیں۔ **نذر گزراننا**۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر
یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے۔ **نذر ماننا**۔ نقدی
پیش کرنا کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے
واجب کر لینا۔ (رشک) پاؤں تقدیر اسکی تو اُس ناکسے
صدقے کروں۔ میں تو کیا شہزاد کی یہ نذر رکھتی مانی ہوئی۔
نذر و نیاز۔ مونث۔ نذر و فاتحہ۔ ۲ کسی کے ساتھ۔ ۳ وہ شیرینی
یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے۔ (بہار عشق)
جب نکلنے لگی مری آواز۔ سب لگے گھر میں کرنے نذر و نیاز۔
نذر و نیاز گزرانا۔ تحفہ پیش کرنا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نذرانہ
حاضر ہے موجود ہے۔ نثار ہے۔ **نذرانہ** (عربی میں نذر
اور فارسی میں پیشکش ہے) مذکر۔ پریزینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ وہ
چیز جو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ (منیر) ابروئے کج تو دو
کھا کے گزک لخت جگر کی۔ یوں ہضم نہ ہوگا کبھی نذرانہ
ہمارا۔ **نذریں گزرنا**۔ نقدی پیش ہونا۔ کسی بڑے کے
سامنے۔ (ابن الوقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنی

شروع ہوئیں۔ نذریں ہونا۔ منتیں مانی جانا۔ (تعشق) اہر
دم دعا تھی احمد ثانی کیواسطے۔ نذریں ہوئیں تھیں اُنکی
جوانی کیواسطے۔

نذیر۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ڈرانے والا۔ پیغمبر صاحب کا
نام بھی ہے

نر۔ (ف۔ سنسکرت۔ نر۔ مرد۔ ناری۔ عورت) مادہ کا
مقابل۔ نرگاؤ۔ (ف) مذکر۔ بیل۔ گائے کا نر۔ نرمادگی
مونث۔ بیٹی کا ہک اور حلقہ۔ قفل کی جھڑ۔ کواڑ یا صندوق
کا قبضہ۔ بازو۔ نرمادہ۔ نرمادین طبلہ کا دایاں اور بایاں
نرمیش۔ (ف) مذکر۔ مینڈھا۔ دُنبہ۔ نرینہ۔ (ف) پُر نرینہ
سفینہ۔ نرکا فرمذ علیہ) صفت۔ نر۔ جیسے فرزند نرینہ۔

نر۔ (س) بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں مستعمل ہے۔ نراس
(ھ۔ نر۔ آس) (ہندو) مونث۔ مایوسی۔ ناامیدی۔
نراسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نراسی۔
(ہندو) مایوس۔ (انیس) اس طرح سے وہ پریشاں
تھا۔ سے بھی بڑھے۔ نربل۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ کمزور
لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ بل ہے
نرمل۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) صاف۔ شفاف۔ بے
کدورت۔

نرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نری۔ ۱ صرف۔
محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (بنات النعش) مجھکو اور میری
ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش سے یہ
لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں بھی
جاؤں ۲ خالص۔ بے میل۔ (امیر) اُس سنگ طور کے
ہیں نرے سنگ ہی نہیں۔ زاہد کدھر خیال ہے نور
خدا تو دیکھ ۳ سراسر۔ بالکل۔ پورا۔ (بنات النعش)
یہ گاؤں والے نرے اُجڈ اور اکھڑ اور بے سلیقہ
کیوں ہوتے ہیں۔

نرالا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نرالی ۱ انوکھا
سب سے الگ۔ سب سے جدا۔ (رشید) اک نرالے شہر
میں۔ بانکے ہمیں پیدا ہوئے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر لیئے
کے دھمکاتے ہوگیا ۲ جدا۔ علیحدہ۔ (مومن) چاہتا ہو
کہ دل اس تنگ قبا سے پھٹ جائے۔ میرے ناصح
کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالاپن۔ مذکر۔ انوکھاپن
نرانا۔ نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس
پھوس نکالنا۔ نرائی۔ (ھ) مونث۔ پاک کرنا باغ
اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے
(کرنا کے ساتھ)

نربسی۔ (ھ) بالکسر و کسر سوم) مونث۔ جدوار۔ ایک
دوا کا نام۔

نرخ۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح
در۔ (صبا) زوال حسن نے سودائے زلف کو کھویا۔
بڑھا خط آپ کا تو نرخ مشک اب بڑھا۔ نرخ بڑھنا۔
بھاؤ بڑھ جانا۔ نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔ (عاشق) قیمت
لعل لب سے دلبر توڑ۔ دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ۔
نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ (منیر) قیمت یوسف سے

نرخرا

بیعانہ ہے ہر بت کا سوا۔ حُسن کا ہے نُرخ ان روزوں سر بازار تیز۔ نرخ چڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ نرخ چڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑ گیا۔ غلہ کا نرخ چڑھ گیا۔ نرخ گھٹانا۔ متعدی۔ نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ (راسخ) نعش دشمن کو نہ یوں تلوؤں سے مل۔ دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ نرخنامہ (ف) مذکر۔ فہرستِ نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

نرخرا۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔ نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھرّا لگنا۔

نرد۔ (ف۔ بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابرتھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ ۲ ایک بازی کا نام جسے تختۂ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر ۱ میں۔ اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا پیٹنا کے ساتھ۔ (ذوق) ششجہت پر ہے جو غالب ترا سرپنجۂ امن۔ فتنہ کو اُٹھنے میں جُوں نرد ہے کیا کیا ششن پنج۔ (اسیر) چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جُدا۔ چوپڑ میں جُگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی۔ **نردبان** ۱ (ف) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ سیڑھی۔ زینہ۔ (ظفر) بنجاتے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق۔ جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا۔ (آتش) دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مُراد کی۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

نرس۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ دایہ۔ دودھ پلانیوالی

نرگس

تیمارداری کرنے والی عورت۔

نرسل۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ (دہلی) نرکُل۔ نرسنگھا (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ۔ بگل۔ تُرئی۔

نرسنگھ۔ (س) مذکر ۱ وشنو کا چوتھا اوتار۔ جس کا شیر کا سا ہوتا ہے ۲ شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی ۳ موکل۔ بیر

نرسوں۔ (ھ) مونث۔ پرسوں کے بعد کا دن۔ پرسوں کے قبل کا دن۔

نرغا۔ نرغہ۔ (فارسی میں نرگ۔ بالفتح تھا) مذکر ۱ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے ۲ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مشکل۔ وقت دشواری۔ (فقرہ) نرغے میں جان ہے۔ نرغا کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ نرغے میں آ جانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ نرغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسا دینا۔ (رند) عشق ابرو نے مجھے ڈال دیا نرغے میں۔ جسطرف دیکھتا ہوں مار ہے گھواروں کی۔ نرغا ہونا۔ چاروں طرف سے غنیموں میں گھر جانا۔ (آتش) گرچہ ہشت طاق ابروئے صنم گیسو نہیں۔ کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا۔ **نرکل**۔ (س بالفتح وضم سوم) مذکر۔ (لکھنؤ) نرسل نے۔ (فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے۔

نرگس۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم) اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ۱ ایک قسم کا درخت۔ اور اس کے پھول کا نام ۲ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نرگس

(ناسخ) گرے تھے ایکدن دو چار آنسو چشم جاناں سے - بجائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر - شعرا نے بیمار - رنجور - طناز - فتان - جادو - نیمخواب - وغیرہ بطور صفات - استعمال کئے ہیں - اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں - (ناظم) صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار - استخوانوں میں اتر کر گئی بالکل تپ حار - (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے - فتنہ جو نکلے نرگس جادو کہیں بیدار ہو - (ناظم) ہو پریشان اگر زلف پریشاں دیکھے - سخت حیراں ہو جو وہ نرگس فتاں دیکھے نرگستاں - (ف) مذکر - وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں - (عاشق) تیری زلفوں پر لگی رہتی ہر خوش چشموں کی آنکھ - سنبلستان ملاحت نرگستاں ہو گیا نرگسِ شہلا - (ف) مونث - وہ نرگس جسمیں بجائے زردی کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (ناظم) بیتی بیتی یہ نظر کی تہ و بالا ہمنے - آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا ہم نے - نرگسی - (ف) صفت - ۱ نرگس سے نسبت رکھنے والا - ۲ نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدہ نرگس حیراں - سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل پیچاں - نرگسی پلاؤ مذکر پلاؤ میں - ابلے ہوئے انڈوں کو کوفتوں میں رکھدیتے اور اُس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں - نرگسی کباب کو بیضۂ مرغ کا پوست دور کرکے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں اُنکو نرگسی کباب کہتے ہیں - (آتش) وہی دیگ کباب نرگسی بھی - جو دیتا ہے [illegible] اسپید ارغوانی -

نرم

نرم - (ف) بالفتح - صفت - ۱ ملائم ۲ گدگدا ۳ پلپلا ۴ لوچدار ۵ ڈھیلا ۶ سست - کاہل ۷ متحمل - ۸ دھیما ۹ آسان - سہل ۹ ہلکا - سبک - لطیف ۱۰ متحمل - حلیم - بردبار ۱۱ نازک ۱۲ غصہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی مستعمل ہے - (امیر) ہو گیا نرم کرڑے دیکھ کے میرے تیور - اختلاطا یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر - نرماہٹ - (ھ) مونث - ملائمت - نرمی - (امیر) طرفہ چہرے پہ لطافت وہ سنہری رنگت - دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ - نرمانرمی - (ع) مونث - آہستگی کسی معاملے میں - نرم آواز - ملائم اور مہین آواز - باریک آواز - نرمانا - نرم کرنا - دھیما کرنا - ملائم کرنا - نرم باتیں نرم بولی - (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہال - کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال - نرم بولی - ایسی بولی جسمیں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی ظاہر ہو - (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے - کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے - نرم چارہ - مذکر - ملائم خوراک - زود ہضم کھانا - نرم خو (ف) صفت - پسندیدہ خو - نیک مزاج - نرم دل صفت - رحم دل - موم دل کا - نرم رو - (ف) صفت - گرم رو کا مقابل - نرم روی (ف) مونث - تیز روی کا مقابل - نرم زبان - (ف) صفت - ملائم باتیں کرنے والا آدمی - نرم کرنا - ملائم کرنا - دھیما کرنا - نرم کوس مذکر - دو میل سے کچھ کم فاصلہ کیو اسطے مستعمل ہے -

نرم گرم۔ (ف) صفت۔ سخت سست۔ برا بھلا (فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں۔ نرم گرم اٹھانا۔ نرم گرم سہنا۔ بری بھلی بات کی برداشت کرنا۔ سہ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۲ تجربہ کار ہونا۔ نرم لگام۔ (ف) صفت۔ فرمانبردار گھوڑا۔ جو باگ کے اشارے پر چلے۔ نرمی۔ (ف) مونث ۱ ملائمت۔ نازکی۔ نزاکت ۲ دھیماپن ۳ مہربانی شفقت۔ رحمدلی ۴ آہستگی ۵ پلپلاپن ۶ سبکی۔ لطافت۔ ہلکاپن ۷ سہولت۔ آسانی ۸ بردباری۔ برداشت۔ سہار۔ تحمل۔

نرمہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کان کی لو۔ نرہی۔ (ھ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث ۱ ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اگتی ہے۔ اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ۲ وہ حصہ شاخ کا جو گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے۔

نرہی۔ مونث ۱ بکری یا بھیڑ کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں۔ (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ زیادہ چالینا لینا چاہئے شاید۔ نرہی کے جوتے کا جوڑہ ہے ۲ رہنڈ وہ گلے کی نلی۔ نرینہ دیکھو نر۔

نزار۔ (ف۔ بفتح اول) صفت۔ لاغر۔ دبلا۔ کمزور۔ نازک مفلس۔ قلاش۔ (اوج) سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے۔ گلچیں بوستان سخن بیقرار ہے۔

نزاع ۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ تنازع۔ فساد۔ (اسیر) ایک مسجد ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق۔ کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلماں پڑ گئیں۔ نزاع لفظی (ف) مونث۔ لفظوں پر جھگڑا۔ زبانی بحث و تکرار۔

نزاکت۔ (ف۔ بفتح اول و چہارم) یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بناکر معانی ذیل میں استعمال کیا۔ باریکی پاکیزگی۔ نازک مزاجی کا۔ اظہار۔ لطافت۔ نازکی) مونث۔ نازک ہونا۔ نازکپن۔ (مومن) اب اغیار سے ہاتھا پائی ہے کیوں۔ نزاکت بس اے نازنیں ہو چکی ۲ باریکی۔ خوبی۔ لطافت۔ نفاست۔ (راسخ) نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حروف مضمر سے۔ بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیوان کا ۳ کمزوری۔ ناتوانی ۴ نازک مزاجی۔ نزاہت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ پاکیزگی۔ پاکی۔ عیب سے پاک ہونا۔

نزد۔ (ف۔ بالفتح صحیح صاحب مؤید و کشف نے بالکسر لکھا ہے ۱ قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ (اوج) کنذی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار۔ واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار۔ نزدات۔ مونث۔ بقیہ مطالبہ۔ (اہل حساب کی اصطلاح ہے) نزدیک۔ (ف) ۱ قریب۔ پاس (فقرہ) وہ تمھارے نزدیک ہیں میں دور ۲ رائے میں۔ سمجھ میں۔ (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ۳ یعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے۔ (امیر) نزدیک وصل دلربا دلکو تسلی ہے بجا۔ لنگر سفینہ کو ہوا تو پہنچا اگر ساحل کے پاس۔ نزدیک آپہونچنا۔ قریب آجانا۔ (ناسخ) وصل میں صبح جو آپہونچی ہے ناسخ نزدیک۔

نزع

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب - نزدیک بیں - (ف) صفت - پاس کی چیز دکھانیوالا - پاس کی چیز دیکھنے والا - نزدیک پھٹکنا - قریب آنا - (آتش) عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی - خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک - نزدیک جانا ! قریب جانا - پاس جانا - نزدیک ہونا - قریب ہونا - (ناسخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے ہم سے نزدیک - دور سے کرتے تھے ایجان اشارے دن کو - نزدیکی - مونث - پاس - قربت -

نزع - (ع - بالفتح) مونث - جاں کنی جان کھنچنا - دم ٹوٹنا -

نزلہ - (ع - بالفتح) مذکر - زکام - ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے - نزلہ بر عضو ضعیف میریزد - (ف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پڑتی ہے - کمزور کی ہر جگہ خرابی ہے - نزلہ گرنا ! نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا - (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا ۲ (کنایۃً) آفت آنا - شامت آنا - (داغ) بزم سے گلدستہ سب اٹھوا دیئے - داغ کا نزلہ گل تر پر گرا -

نزول - (ع - بضم اول و دوم ! اترنا ۲ منزل) مذکر ! اترنا - فروکش ہونا ۲ نازل ہونا قرآن کا - (عاشق) حقبنا گھٹا یا رخ کو تیرے بڑھ گیا فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے ۳ آنکھ کی بیماری کا نام - وہ پانی جو آنکھوں میں آجاتا ہے - اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ۴ وہ پانی جو فوطوں میں آجاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے ۵ مونث - سرکاری زمین - ضبط کی ہوئی زمین - (رشک) چھنیں گے ایکدن اے منعمو قصر و محل - مکان بول ہے ہیں نزول کی باتیں ۶ مذکر - شاہی لشکر کا فروکش ہونا - نزول اجلال کا مخمیدہ ! (کنایۃً) بڑا اجالا جس سے نکلنا دشوار ہو - (شاد)

نس

مذکر - بڑے مرتبے والے کا آنا - (صبا) آپ فرمائیں جو اے یار نزول اجلال - لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات - نزول وحی - مذکر - وحی آنا - (ایامیٰ) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے - نزول کرنا ! (آنکھوں کے لیے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا - (حسرت) آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے - دل جو بنا تو ہو گیا چھن کے مکان آرزو - نزولی - (ع - شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ) صفت - محکمہ نزول کا - وہ چیز جو ضبط ہو جائے

نزہت - (ع - بالضم و فتح سوم) مونث - بے عیب ہونا - پاکیزگی تر و تازہ ہونا - نزہت خاطر (ف) مونث - خوشدلی - انبساط خاطر نزہت گاہ - نزہت کدہ - اول مونث - دوم مذکر - پاکیزہ جگہ - سرسبز اور تر و تازہ مقام - سیر اور تماشے کا مقام -

نزیل - (ع - بروزن امیر) صفت - مہمان - مسافر - پردیسی - جو کسی سرا وغیرہ میں جا کر اترے -

نژاد - (ف - بروزن نشاط) مونث - اصل - نسل - نسب - (اوج) شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد - تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد -

نژند - (ف - بفتح اول و دوم) صفت - سرنگوں - غمگیں - خفا - پست - خوار - (امیر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چرخ نژند - قافیہ ہے تنگ از بس امن کی راہیں ہیں بند -

نس - (ہ - بالفتح) مونث - رگ - (صبا) باغ میں زیں جو ہم بہر دُر دندان یار - برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھنچ لے - نس جال - مذکر ! وہ جگہ جہاں بہت سے رگیں جمع ہوں - گول

غم زلف سے جی ہے جنجال میں۔ سراپا پھنسا ہوں نسا جال میں۔ نس بھڑک جانا۔ کسی رگ پر صدمہ پہونچ جانا۔ نس دار۔ بہت رگوں والا۔ گیلا۔ نس دکتا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ ہجڑا۔ زنجا۔ زنانہ (جانصاحب) فولاد خاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ آیا نہ جیب سے نس کٹا جو ہر ہمارے پاس۔ نس کا مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور ہونا۔

نسّاب۔ (ع) مذکر۔ علم نساب کا جاننے والا۔

نسّاج۔ (ع) مذکر۔ جُلاہا۔ [۲] دروغگو۔ سخن ساز۔

نِساوُرا۔ (ھ) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں۔

نِساء (ع۔ امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث۔ عورتیں بیویاں

نَسَب۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ اصل۔ سلسلۂ خاندان۔ (مونس) ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حسب انکا نسب انکا۔ نسب ملنا۔ شجرہ ملنا۔ (راسخ) ہوں وہ میخوار مرا نام رہے گا پس مرگ۔ مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب۔ نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرۂ خاندان۔ کرسی نامہ۔ نسب نما۔ (ع۔) مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں۔ نسبی۔ (ع) صفت۔ نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

نِسْبَت۔ (ع۔ کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا) مونث۔ [۱] لگاؤ۔ تعلق علاقہ۔ واسطہ۔ (غالب) گو واں نہیں تو واں کے نکالے ہوئے تو ہیں۔ کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی [۲] مناسبت مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور [۳] منگنی۔ منگنی کا پیام۔ (نسیم) صحبت ہے برابری میں زیبا۔ نسبت ہے برادری میں زیبا [۴] بابتہ۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں مری نسبت وہ قیامت میں۔ ہوا سارا جہاں اُنکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔ نسبت آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبتِ اضافی۔ (ف) دیکھو اضافی۔ نسبت ٹھیرنا۔ بات ٹھیرنا۔ (جانصاحب) احمد میاں نے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا۔ (ناسخ) دی لب ساقی سے جو نسبت مئے گلرنگ کو۔ رشک سے دنیا میں غائب آب حیواں ہو گیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت ناتا۔ مذکر۔ شادی بیاہ۔ رشتہ داری۔ (مراۃ العروس) خدا خدا کر کے نسبت ناتہ ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔ نسبت ہونا۔ [۱] تعلق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ مناسبت ہونا۔ مشابہت ہونا۔ (راسخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت۔ ہمارے پیارے ہو تم وہ تمھارے پیارے ہیں [۲] منگنی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ نسبتی۔ صفت۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ نسبتی بھائی۔ مذکر [۱] بہنوئی۔ دولھا بھائی [۲] سالا۔ جورو کا بھائی۔

نِستارا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات۔ خلاصی۔ پُرانی زبان ہے اور اب متروک ہے۔

نَسْتَرَن۔ نَسْتَرْدَن۔ (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول۔

نستعلیق۔ (ع۔ دیکھو خط نستعلیق) مذکر۔ فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲ صفت۔ مُہذّب۔ متین۔

نسخ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تردید۔ بُطلان۔ منسوخ کرنا ۲ ایک مشہور خط کا نام۔ دیکھو خط نسخ ۳ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نسخہ بمعنی کتاب کی جمع۔

نسخہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) وہ کتاب جس سے نقل حاصل کریں ۱ مذکر۔ ۱ کتاب۔ جلد۔ رسالہ۔ (فقرہ) ایک نسخہ نور اللغات کا میرے پاس ہے ۲ (اصطلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھکر بیمار کو دیتے ہیں۔ (امیر) ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم۔ پھر امراض بھی نسخہ طبیب کا۔ ۳ ترکیب۔ ڈھنگ۔ چُٹکلا۔ ٹُٹکا۔ (محسن) اک نیا نسخہ ہوں لوں دل پُر جو بہے سے۔ صفحہ پر سیم کے لکھیں جیسے آب زر سے۔ ۴ (کنایۃً) ادنیٰ درجہ کا آدمی۔ نسخہ باندھنا۔ دوائیاں دینا۔ عطّار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کا پُڑیوں میں باندھ دینا۔ (شعور) حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطّار سے یہ۔ باندھ دے زہر بھی گر نسخہ بیمار بندھے۔ نسخہ بندھنا۔ لازم۔ نسخہ لکھنا۔ پرچہ پر ادویات تحریر کرنا۔

نسر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مُردار خوار پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گدھ۔ نسر طائر۔ (ف۔ لفظی معنی اُڑتا ہوا گدھ) مذکر۔ ستاروں کے ایک گُچھے کا نام جسکی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اُڑتا ہو۔ (ناسخ) اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں۔ نسر طائر خط مرا اس راہ کو لیکر گیا۔ نسر واقع۔ (ف۔ لفظی معنی اُترنیوالا گدھ) مذکر۔ قطب جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام۔ اسکی شکل دو۔ ہم پہلو ستاروں سے ملکر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اُتر رہا ہے۔ اسکو نسر چرخ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں۔ (رشک) صید مُرغان چمن کا جب خیال آیا مجھے۔ نسر واقع نسر طائر کے برابر ہو گیا۔

نسرین۔ (ف۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث سیوتی کا درخت۔ سیوتی کا پھول۔ ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب۔ اردو میں بالفتح ہے۔ نسرین بدن۔ نسرین تن۔ نسرین برخ (فا) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔

نسق۔ (ع۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نَسَق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ قاعدہ۔ روش۔ بند و بست و مذکر۔ ترتیب۔ بند و بست۔ انتظام۔ دستور۔ رَوِش۔ (امیر) دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق۔ یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا۔

نسل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آل اولاد۔ بال بچے۔ قبیلہ۔ خاندان اصل۔ مولف کی رائے میں خاندان اور نسل کا اطلاق پدری اور جدّی اولاد کے واسطے ہوتا ہے اور اسمیں پوتے پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پرنواسیاں شامل نہیں۔ (رشک) اس کم آزاری پر اس غربت پہ تھے ایسے امام۔ نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب آزار نے۔ نسل بڑھانا۔ نسل میں اضافہ کرنا۔ نسل بڑھنا۔ لازم۔ نسل دار۔ صفت۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار۔ نسلاً بعد نسلٍ (ع) پشت بہ پشت۔ (ایامی) انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسلٍ بطناً بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی۔ نسناس

نسوال

(ع۔ بالفتح) مذکر۔ بن مانس۔ ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے۔ نِسوار۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ناس۔ ہُلاس سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو۔

نسواں۔ (ع۔ بالکسر دیکھو نسار) مونث۔ مستورات۔ عورتیں۔

نسوانی۔ (ع) صفت۔ عورتوں سے منسوب۔ جیسے نسوانی امراض۔ نِسوت۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم۔ واؤ مجہول) صفت۔ صاف ستھرا ہوا۔ (اوج) عجب مذاق حلاوت ہے خوش بیانی میں۔ پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں ۲ خالص جسمیں کسی چیز کی آمیزش نہو ۳ پتلا شوربا جسمیں نام کو بوٹی نہو معانی نمبر ا۔ ۲ میں بیشتر پانی۔ خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے۔

نسوڑھیا۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم وسکون سوم معروف) صفت منحوس۔

نُسْیاً مَنسِیّا۔ (ع۔ تلفظ نُس یَم مَن سی یا) فراموش۔ بالکل بھولا ہوا۔ از یاد رفتہ۔ نِسیان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بھول چوک۔ بھول جانا (امیر) ابروئے یار دیکھ کے اب بھولنا محال۔ بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا۔

نَسیم۔ (ع۔ بروزن کریم۔ نسائم۔ جمع) مونث۔ ٹھنڈی ہوا۔ آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا ۲ مطلق ہوا۔ (برق) جھونکوں سے لال لال ترے گال ہوگئے۔ غازۂ نسیم چہرۂ نازک پہ ملگئی۔ نسیم سحر۔ نسیم سحری (ع) مونث۔ صبح کی ہوا۔ بادصبا۔ پچھلی رات کی ہوا۔ (داغ) مژدہ اے شوق کہ کچھ خوشخبری آتی ہے۔ جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے۔

نسیھنی۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم وکسر چہارم) مونث۔ لکڑی کی سیڑھی

نَسِیئَہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ اُدھار۔ قرض۔ دام۔ جو نقد نہو۔ (قدر) دل میں سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے۔ کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے۔

نشان

نشأ۔ (ع۔ بالفتح وفتح حرف سوم۔ الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے) عربی میں بمعنی پیدا کرنا سئے سرے سے پیدا ہونا۔ مجازاً بمعنی جہان دُنیا عالم مستعمل ہے ۲ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں املا نشہ ہے۔ نشاتین۔ (ع۔ بروزن کعبتین) مذکر۔ دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت۔ (اوج) شہرہ ہو نشاتین میں اس کارزار کا۔ موج شراب کام کرے ذوالفقار کا۔

نشاخاطر۔ (ع) مونث۔ دلجمعی۔ اطمینان۔ تسلی۔ خاطر جمعی۔ (ہجر) تیر کے پھلنے کی نشا خاطر۔ شاخ امید ہے کمان نہیں۔ اکرنا۔ ہونا رکھنا کے ساتھ

نَشاستہ۔ (ف۔ بفتح اول صحیح) مذکر ۱ گیہوں کا ست۔ مغز گندم (فقرہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے ۲ اہار۔ مانڈی۔ کلف۔ تریج۔

نَشاط۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث ۱ خوشی۔ شادمانی۔ فرحت۔ عیش۔ مزہ۔ (نوازش) باتیں جو تمنے آج یہ چھیڑیں ملال کی۔ پھر کیا رہی نشاط تمھارے وصال کی۔ نشاط افزا۔ (ف) نشاط بڑھانیوالا (داغ) تمھاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا۔ رقیب نے بھی اگر پی مجھے سرور آیا۔ نشاط پرست۔ (ف) صفت۔ خوش رہنے والا۔ نشاط کار۔ (ف) مونث۔ کام کرنیکی اُمنگ۔ (غالب) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا۔ نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا۔

نِشان۔ (ف۔ بکسر اول ونیز بفتح اول) مذکر ۱ آثار ۲ کھوج سُراغ ۳ علامت ۴ نام و نشان۔ پتا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کھا جانا

نشان

آج کھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا ۵ یادگار۔ نشانی ۱۱ میرا ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر اسقدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے ۶ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (صبا) چشم سفاک میں سرمہ کا نہیں دنبالہ۔ عاشقوں پر ہے نشانِ صف مژگاں نکلا ۷ داغ۔ دھبا ۸ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ ۹ بادشاہ کا فرمان ۱۰ تمغہ ۱۱ اثر۔ نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (تسلیم) قیامت آئی ہوا آفتابِ حشر بلند۔ گناہگاروں کے لشکر کا وہ نشان اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ ~ باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں۔ نقش قدم کی طرح زمانے سے اٹھ گیا۔ نشان بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ (داغ) غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس۔ نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمین پر ظاہر ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کیا آج جان کھوتے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشاں میرا۔ نشان پر سہرا چڑھانا۔ منت پوری ہونیکے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں (صبا) نالے کیساتھ منھ سے جو نکلیں کے لخت دل۔ فوج الم چڑھائیگی سہرا نشان پر۔ نشان پڑ جانا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بنجانا۔ (ناسخ) نشان اسکے قدم کے پڑ گئے میری تربت پر۔ یہ سمجھا ہیں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے۔ نشان چڑھانا۔ منگنی کے روز انگوٹھی چھلا وغیرہ دلھن کو پہنانا۔ (جانصاحب) انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دلہے کی۔ جو چڑھایا تمنے ہی سمدھن بہت نشان خراب۔ نشاندہی۔ مونث۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا۔ نشان دینا ۱ پتا دینا۔ سراغ لگانا ۲ کوئی علامت بتانا ۳ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان

نشانہ

پڑنا کا سعدی۔ نشان رہجانا۔ علامت یا یادگار باقی رہجانا۔ (ناسخ) رہگئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہگیا ہے گاؤ خوانی سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزر جانا۔ انتہا درجہ حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (رند) مٹا دے آپکو منظور اگر ہو نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ دھبا ڈالنا۔ داغ دینا۔ مُہر ڈالنا۔ صحیح کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان گاڑنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ (ناسخ) آج اس محبوب کے دل کو مسخر کیجئے۔ غرفۂ چشم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصحفی) رشک اوروں سے جو ہے ہمکو تیرے کوچہ میں۔ اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم۔ (مصحفی) نشاں ہم دلجلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جا کر۔ کہ شمع کشتہ کا ابتک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملنا۔ سراغ ملنا۔ (ناسخ) مجھکو پیری میں ملا اس جانِ عالم کا نشاں۔ صبحدم جس طرح ملتا ہے سراغ آفتاب۔ نشان نہ رکھنا۔ بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں۔ کھا گئی صیاد و گلچیں کی نظر گلزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (ناسخ) تم کسکے قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو۔ خنجر تو باندھتے ہو کمر کا نشاں نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرش گل پر وہ نزاکت سے نہیں ہو سکتے۔ تن نازک پہ رگِ گل سے نشاں ہوتا ہے۔

نشانہ۔ (ف) بفتح اول۔ مذکر۔ ہدف۔ وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بناویں۔ نشست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے

کی جگہ۔ (برق) اشارہ تیر سید اد تفضل ہے اُس پر برو کا۔ نہیں بچتا
نہیں بچتا نشانہ قوسِ ابرو کا۔ نشانہ اڑا دینا۔ نشانہ اُڑانا۔ ٹھیک
نشانہ لگانا۔ کی جگہ۔ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے
تیر غُلّے یا تفنگ سے اڑا دینا ہے۔ (آتش) تشبیہ دی جو چہرۂ
قاتل کے خال سے۔ گولی تے بے تفنگ نشانہ اُڑا دیا۔ نشانہ اُڑنا
لازم۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اُڑ جانا۔ (آتش) ترچھی نگہ سے
طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ نشانہ
انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ نشانہ باندھنا۔
نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا۔ (در) اشک
سینہ غیر بنایا جو نشانہ تونے۔ لے مری آہ جگر دوز ترا تیر نہیں ؎
(کنایۃً) ہدف ملامت بنانا۔ نشانہ بننا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ
خطا کرنا۔ (سحر) حضور رفو دہیں بندوق کے لگانے میں۔ نشانہ رات
کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ بیٹھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ)
ہنستا ہوں کر بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا
تیر قضا نے۔ نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔
(کنایۃً) مقصد بر آنا۔ (عاشق) پائی کوٹھے پہ جب وہ تحریر۔
سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کرنیکے لئے نشانہ تک کرتے ہیں
(حسرت) کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اڑتے ہوئے لائیگا
کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دید
کیجئے کہ نہیں تھمتے اشک چشم۔ کیا جوڑے نشانہ کہ ہے دیدہ پُر
خراب۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا ہدف پر نہ پڑنا۔ (سحر) اڑکے
آتش سے کہاں مضمون عالی جاسکے۔ شاہ تیر انداز کب چوکا
نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (بنات النعش) غیر سے
تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔
گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاند ماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا
نشانہ ہوا دم میں۔ بے نشاں۔ ہر میہ ہے شہپرِ ملک الموت تیر کا
(ذوق) پہلے نشانہ کرنا۔ وہ بندوق کا بجھے۔ پر مقام رے نصیب
سے توڑا بجھا ہوا۔ نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ
بننا۔ (ناسخ) تڑپے ترا حسود تہِ تیغ آفتاب۔ تیر اعدا نشانہ ہو
تیر شہاب کا۔ ؎ شکار ہونا۔

نِشانی۔ (ف) مونث ۱ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں
کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔
(اختر شاہ اودھ) یہ تم سے امید تھی نہ جانی۔ دیجاؤ گے داغِ
دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہماری۔ یہی پاس
رکھو نشانی ہماری۔ ۲ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کسیکے ہمراہ کریں
۳ وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہو۔
۴ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۵ وہ گرہ جو
بند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھکر بھولی ہوئی بات
یاد آجائے۔ ۶ وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے روز دلھن
والے دولھا کو اور دولھا والے دلھن کو پہناتے ہیں ۷ وہ چھوٹا سا
کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ جب
چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ اِدھر اُدھر تلاش کی
ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشق عارض میں پر طاؤس ہے
یہ داغ دل۔ تم اسے قرآں میں رکھو نشانی کی طرح ۸ شناخت
کی علامت۔ علامت۔ پہچان۔ (داغ) مجھ بادہ کش کے سینہ
پہ زاہد نے بعدِ مرگ۔ انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے

نشتر

(رشک) تپ نہ سمجھو فراق جاناں میں۔ مرض موت کی نشانی ہے ۹
اولاد نسل۔ خاندان کا جزو (عو) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد
عروس کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کیجاتی ہیں۔ (اشرف)
لا کے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے۔ کس پری پیکر نے بھیجی ہے
نشانی وقت نزع۔ **نشانی دینا۔** بطور نشانی دینا۔ (شاد) فریب
حسن سے کہتے ہیں یہ بت وہ چھلاوہ ہیں۔ نشانی دے کے چھلا
عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ **نشانی رکھنا۔** یادداشت کیواسطے
قرآن شریف میں پر طاؤس بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شرف)
اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی۔ اے پری وہ پر
طاؤس قراں میں نہ تھا۔ **نشانی کا چھلا۔** وہ چھلا جو بطور یادگار
کسیکو دیں۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ
تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ **نشانی کرنا۔** ناخواندہ شخص کا دستخط
کی جگہ قلم سے لکیر بنانا۔ (آتش) صورت حال پر ہمارے مہر
داغ نے زخم نے نشانی کی۔

نشتر۔ (ف) صحیح نِشتر۔ بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے نیش
عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے
کا اوزار۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) اللہ رے حرارت
جوش جنون عشق۔ پانی لہو سے نشتر فصاد ہو گیا۔ **نشتر چبھونا۔** ۱
نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو میں۔ کنایۃً) اندوہ پہنچانا۔ (امیر) آنکھیں
جیسے دم وہ لڑائے نہ تھے تجھکو معفر۔ ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے
نشتر۔ **نشتر کا چھیڑنا۔** نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ (آتش)
نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم
نہیں ہوتا۔ **نشتر دینا۔** نشتر لگانا۔ (صبر) درد پہلو سے یہ معلوم ہوا

نشست

اے جراح۔ دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے۔ **نشتر زن۔**
(ف) صفت۔ فصاد۔ **نشتر کھانا۔** تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہو گا جنون
عشق جو مژگان یار کا۔ کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ۔
نشتر لگانا۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشتر لگائے اشک
رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دوں جی میں ہے مژۂ اشکبار کو۔ **نشتر
مارنا۔** نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا۔ (ذوق) مارے جگر میں حاسد
بدخواہ کے ترے۔ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں۔

نشر۔ (ع۔ بالفتح) ۱ (بالفتح۔) زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (اوج)
وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر۔ وہ حشر تھا کہیں بڑھ کر نشر سے
زیادہ تر ۲ (بفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ دیکھو
عالم میں نشر ہونا۔

نشرہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچہ کے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی
۲ وہ ا ب ت ج زعفران اور شنجرف سے استاد طالب علم
کی تختی پر مکتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

نشست۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر بمعنی صحبت) مؤنث
۱ بیٹھک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سر دست
تن کی کرسی پہ عجب پائی ہے مونڈھوں نے نشست ۲ موزونیت۔
کرسی ۳ صحبت۔ ہمنشینی۔ (رند) راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے
بھاگیں گے غیر۔ جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی ۴ یار
کا بیٹھ جانا ۵ بیٹھنے کی جگہ۔ **نشست برخاست۔** (ف) مؤنث۔
اٹھنا بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ (جلال) بے تمہارے
یہ رہی شکل نشست و برخاست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے درد جگر
کی صورت۔ **نشست ٹھہرانا۔** نشست قرار دینا۔ (رشک) اے

ملائک کو ٹھے پر تو جو ٹھہرائے نشست ۔ صاف تیرے کوچ پر کرسی کا دھوکہ کھائے عرش نشست گاہ۔ (ف) مونث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔

نشو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نمو۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ پیدا وار۔ بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اگنا۔ نشو و نما۔ (یہ نما بفتح اول بمعنی بالیدگی ہے۔ اس مرکب میں نما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے۔ تذکیر و تانیث مختلف فیہ) بالیدگی۔ بڑھنا اور اگنا۔ پرورش پانا۔ (ناسخ) خط کو روبائے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں۔ سبزہ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں ؎ رونق۔ ظہور۔ ترقی۔ (صبا) چشم پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی۔ بفیض سرو نے باندھی ہے ہوا ساون کی۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ نشو و نما پانا۔ بڑھنا۔ نمو ہونا۔ پرورش پانا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔

نشور۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ مردے کا قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر۔ قیامت۔

نشہ۔ (عربی میں نشوۃ۔ مستی) تھا۔ فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جسکی آواز ہمزہ کی ہے) مستعمل ہے۔ (مرزا بیدل) آخر ز گریہ نشأ شوقم بلند شد۔ اشک آنقدر چکید کہ جام شراب داد۔ فارسی میں املا نشأ اور اردو میں نشہ ہے۔ بول چال میں یہ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم ہے۔ اور بعض مستند شعرا نے اسیطرح نظم کیا ہے۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا خس شیشہ کو لگا کہنے خس بام شراب۔ (رند) سے حسن کی کیا ہو بیں وہ ترنگ نشے نے کیا اتارے تمھارے (محروف) جامے سے بوے گل کیطرح ہم نکل چکے۔ اے بیخودی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے ؎

کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر۔ سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے فصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں سہ نشہ میں ہمنے کر لی توبہ۔ ہوش میں آ کر کیسی توبہ۔ ا مذکر۔ وہ کیفیت جو مسکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ ہے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا ؎ (کنایۃً) گھمنڈ۔ غرور۔ نشہ اتارنا۔ نشہ زائل کرنا۔ غرور مٹانا۔ (ذوق) دشنام ہو کے وہ ترش ابرو ہزار دے۔ یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اتار دے۔ نشہ اترنا۔ لازم۔ (رند) ہم بھی ہوکے بہکے تھے مگر ہوش آگیا نشے شراب عشق کے جو پڑھکر اتر گئے۔ نشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شراب خوار۔ نشہ کا شوق رکھنے والا۔ نشہ بر پا ہونا۔ ایسا نشہ ہونا جسمیں جرأت اور ہمت جاتی رہے۔ (عاشق) دیکھکر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے۔ صاف ثابت ہوگیا بر پا ہے نشہ بنگ کا۔ نشہ پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (منیر) اخم افیونی ہے مدکباب ہے۔ نشہ پانی پہ اسکو تکیا ہے۔ نشہ پانی کرانا۔ نشہ پلوانا۔ نشہ پینے کیواسطے کچھ دینا ؎ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ کی چیز کھانا پینا ؎ (کنایۃً) رشوت لینا۔ نشہ جمنا۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کا پائدار ہونا۔ (قدر) ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک جمے۔ اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں۔ نشہ جوان ہونا۔ نشہ کا تیزی پر آنا۔ (عاشق) پیری میں بھی ہے ساقی مہوش کا یہ عروج نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں۔ نشہ چڑھنا۔ سرور ہونا۔ بیہوشی چھا جانا۔ مست ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھوں میں چڑھا اعجاز جادو ہوگیا۔ بیخبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا۔ نشہ چھانا۔ نشہ کی

کیفیت طاری ہونا۔ (قدر) نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا۔ اب سیہ مست نظر آتا ہے میخانہ بھر۔ نشہ سے بہکنا۔ نشہ میں بدحواس ہونا۔ (ناسخ) غافلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو۔ دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا۔ نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ کے زوال سے۔ خمار۔ (قدر) جو اسکے باغ کے انگور کی بنائیں شراب۔ عروج بخت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اُتار۔ نشہ کا چور کرنا۔ کیف شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا۔ (ناسخ) غم نہیں محتسب نے توڑا خم۔ نشہ نے چور کر دیا ہمکو۔ نشہ کا ڈورا۔ نشہ کے ڈورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ (آتش) دم نکلتا ہے نگاہِ چشم مست یار پر۔ نشہ کا ڈورا بلائے جان ہے اس تلوار پر۔ نشہ کے ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔ نشہ کرکرا ہونا۔ لازم۔ نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خم کے خم پیا ہا ہوں ساقیا۔ نشہ لانا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ مٹی کر دینا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ (نثر) غالی بکواس میں تمام نشہ مٹی کر دیا۔ نشۂ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردانگی کا غرور۔ نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا۔ نشہ میں چور کرنا۔ بہت شراب پلا کر بدمست کرنا۔ (ذوق) کر دے یاں تک مجھے نشہ میں چور۔ تاکہ مانند خوشۂ انگور۔ نشہ میں چور ہونا۔ لازم۔ نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار رہنا۔ کمال درجہ نشہ ہونا۔ (قدر) آتا تھا کوئی نشہ کے دریا میں ڈوب کر۔ ملتے ہی آنکھ رنگ

میں اپنے ڈبو گیا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غین ہونا۔ نشہ کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غین۔ نشہ ہرن کر دینا۔ نشہ دور کر دینا۔ (امیر) جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشہ جوانی کے۔ ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاقہ مستی ہے۔ نشہ ہرن ہونا۔ (کنایۃً) بیہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا اُتر جانا۔ ہوش آ جانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (رشک) حرص مکید میں تم ہوئے طالب کباب کے۔ پھر گزک ہرن ہوئے نشے شراب کے۔ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا۔ (محسن) چکر میں ہے چار موج دریا۔ نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا۔ نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

نشیب۔ (ف) بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول و کسر دوم غلط (زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہی ہے) مذکر۔ پستی۔ زمین پست۔ نشیب و فراز۔ (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار چڑھاؤ۔ (اسرار) بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں۔ زمانے بھر کے نشیب و فراز دیکھے ہیں۔

نشید۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول۔ اردو میں بروزن رسید ہے) مذکر۔ نغمہ۔ لے۔ (عاشق) فریاد کا ہے شغل دل داغدار کو۔ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی۔ (عید دید۔ قافیہ) نشید خواں۔ (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی) بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا۔ کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمہ بہار کا۔

نشیلا۔ صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔

نشیمن — **نصف**

مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نشیلی۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) آ گئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں اشک ٹپکے مری آنکھوں سے یہ لال سپید۔

نشیمن۔ (ف) بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم (اردو میں زبانوں پر بالفتح اول ہے) مذکر۔ مسکن۔ مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم۔ آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا۔ نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔

نشیں۔ (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں۔ گوشہ نشیں۔

نص۔ (ع) فارسیوں نے معنی ہر اس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو۔ مونث ۱ ان آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جن کے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔ **نص ناطق**۔ (ف) مونث۔ قطعی حکم۔ ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو۔ (محسن) نہیں مطلق دوئی کو دخل آیۂ ہو اسے صادق ہے۔ دوئی بھی علیم وحدت ہے مجھ ۲ نص ناطق ہے۔

نصاب۔ (ع) بکسر اول۔ مذکر ۱ سرمایہ۔ پونجی ۲ اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبۃ النصوح) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کامل کیوں گزرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اسکی چاندی میں دو سو درم ہے (درم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴½ ماشہ کا ہوتا ہے) ۳ ڈھائی کا کورس (نقرہ) دار العلوم میں نصاب بدل دیا گیا۔ ۴ جانچ۔ تول۔ اندازہ۔

نصاریٰ۔ (ع) جمع نصرانی کی) مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ **نصائح**۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے۔ نصیحت کی جمع۔ نصیحتیں۔

نصب۔ (ع) بالفتح) مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا۔ (ناظم) جا کے اک کمرہ میں کی اس گل رعنا سے یہ چال نصب آئینہ کیا جس میں ہو بیدا تمثال ۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔ **نصب العین**۔ (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا۔ مد نظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اسکو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

نصر۔ (ع) مونث۔ یاری۔ مدد۔ کشتی۔ فتح۔ ظفر۔ **نصر من اللہ و فتح قریب**۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا بقصد سفر کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) ذکر نا دیجا نصر من اللہ۔ یہ کہکے ہے منے قاصد کو دیا خط۔

نصرانی۔ (ع) بالفتح۔ حضرت عیسیٰ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپ کے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسی وجہ سے آپکو یسوع ناصری کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف نون اور ی نسبت کی مثل حقانی کے اضافہ کی۔ صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ **نصرت**۔ (ع) بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ مدد۔ حمایت ۲ فتح۔ ظفر۔ جیت۔

نصف۔ (ع) بالکسر۔ صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

نصیب

کہ خواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جاگنا کا۔
(جلیل) جادو بہت جگائے تری چشم ناز نے۔ سوتا ہوا نصیب
نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ اقبال کا ستارہ
طلوع ہونا۔ (شاد) ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام۔ کبھی کسی دن بھی
اپنا نہ چمکا نصیب۔ نصیب چونکنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔
ے ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چونکا کسی دن
ہمارا نصیب۔ نصیب خفتہ۔ (ف) ۱ (صفت بغیر اضافت)
ا بد نصیب ۲ (اضافت کے ساتھ) مذکر سویا ہوا نصیب۔
(عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھکو خواب مرگ آ ہو چکا۔
نصیب خفتہ تجھکو پہلے ہی بیدار ہونا تھا۔ نصیب دشمناں
(ف) دیکھو نصیب اعدا۔ (داغ) غیر بھی کیا چارہ گر ہے
کیوں سے گئے بہر علاج۔ کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ناساز ہے۔
نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ (جلیل) کیا ہزاروں
کو سیدھا افلاک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں
آیا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقدر کا ہر وقت دغا دینا۔ (امیر)
تلاش رزق میں گردش ہے اے ہوس بے سود۔ نصیب
ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے
بدبختی سے۔ (آتش) مردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مر نصیب
[illegible] سے پائے یار کی انکو جگائے۔ نصیب سے۔ یاوری
بخت کی وجہ سے یا برگشتگی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی
پر اطلاق ہوتا ہے (راسخ) ہو درفشاں نصیب سے موسی اشعلہ
نور پیہری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا
[illegible] پر تمہارے نصیب سے توڑا بجھا ہوا۔ نصیب سیدھا

نصیب

ہونا۔ مقدر یاور ہونا۔ (عاشق) یہ کہئے کہ تھا نصیب سیدھا
دل آگیا آپ پر ہمارا۔ نصیب کا برائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف
ہونا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا
ہوکے مرگیا۔ نصیب اس کا برائی کر گیا۔ نصیب کا تارا۔
نصیب کا ستارہ۔ (کنایۃً) قسمت۔ نصیب کا تارا چمکنا
نصیب کا ستارہ چمکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشک) چمکے
مرے نصیب کا تارا ابھی اے خدا۔ دیکھوں رخ بت مہ کامل
تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی
جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) ستم دیدگان تباہ ہو چکے۔ دکھائے
خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بد نصیبی
اور بد طالعی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نصیب کا لیجانا۔ قسمت
کا کسی طرف لیجانا۔ (اوج) بولا وہ کربلا سے میں آتا ہوں
اس طرف۔ آگے نصیب دیکھئے لیجائے جس طرف۔ نصیب
کو رونا۔ (عو) نوشتۂ تقدیر اور بدقسمتی پر افسوس کرنا۔ (جلیل) کیا
ہوا ہے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے
نہ بچی [illegible] آستیں میں رہی۔ نصیب کھل جانا۔ نصیب کھلنا۔
قسمت یاور ہونا۔ (رویائے صادقہ) جب اس کا وقت
آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا
بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بدقسمتی۔ گردش
تقدیر۔ (جرأت) روداد اس سے کہتے تو چپکے سے مسکرا۔
منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی
قسم کھانا۔ کسی کی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (داغ) تیرے ہی
نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہو اگر زبان اقبال۔ نصیب

نصیبا

کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے ۔ پونچے جو بختوں سے دریار تک امیر۔ دیکھیں اب ہمکو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب
نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ نصیب لڑنا۔ اقبالمند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ (منیر) جانباز تیرے عشق میں ہر وقت کڑے ہیں۔ حبیب غیروں سے بگڑی ہے نصیب انکے لڑے ہیں۔ نصیب ملنا۔ اچھی یا بُری تقدیر کا ہر شخص کے بانام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخ) نہ کوئی مال دنیا کا اُٹھا لیجائیگا سر پر۔ زمانہ میں نصیب ایسا ملا لیکن ایک قارون کو۔ نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخ) لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد۔
نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے۔ طالع کا ستارہ اوج پر ہے۔ نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (شاد) غریبوں کو تن ڈھاک لینے سے کام۔ نیا جامہ ہو یا پُرانا نصیب۔
نصیبا۔ (ع) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔ (راسخ) شب کہیں جاگے ہو دشمن کا نصیبا نکر۔ اب تمھیں دولت بیدار کہوں یا نہ کہوں۔
نصیبا اُلٹنا۔ نصیب الٹنا (کھٹا)۔ (اوج) غربت میں غمزدوں کا نصیبا اُلٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ سر پاک کٹ گیا۔ نصیبا پھرنا۔ نصیبا پھر جانا۔ قسمت پھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جان صاحب) بیوی باندی بنگئی اور باندی بیوی بنگئی۔ پیٹ رہنے سے نانی کا نصیبا پھر گیا۔ نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔ (رند) ایسا دکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا۔ عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ پھپھولا پھوٹا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (بحر) بغل میں یار کو لے کے روز سوتا ہوں۔ نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا۔ نصیبا چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (منیر) کب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا۔
نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ سہ۔ آجکل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیل۔ بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا۔ نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (شاد) شب وصل کی جب سحر ہوگئی۔ وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا۔ نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ (بحر) کیا کیا نہ انقلاب کئے آسمان نے۔ سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح۔ نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔ (داغ) مکیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا۔ نصیبا لڑنا۔ یاوری بخت سے مراد ہے۔ (ذوق) کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی۔ ہم نشیں سب کے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں نصیبوں کی

نصیبوں

سے نصیب۔ سے۔ (جلیل) نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر۔ خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر۔
نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے۔ (محصنات) اور نصیبوں پر کیسے پتھر پڑے کہ رانڈ ہوگئی۔ نصیبوں جلا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بدطالع۔ بدقسمت۔ نصیبوں جلی۔ (ع) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ بدقسمت (قلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ۔ نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قدر) آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی صورت جو دکھلائی بھی دی تو کالفراق۔ نصیبوں کا ستارہ چمکنا

اقبال کا زمانہ آنا۔ (امانت) شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا۔ تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارہ چمکا۔ نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ (ذوق) عدو آیا ہے نبکر نامہ بر لکھا نصیبوں کا۔ کریں گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے۔ نصیبوں کو دعا دو۔ قسمت کے شکرگزار رہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی) بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نصیبوں کو تم دعا صاحب۔ نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس کرنا۔ (داغ) کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ۔ پھر محبت نہ کریگا اگر انساں ہوگا۔ (داغ) محفل سے تیری خوش نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا۔ ۲ دیکھو اپنے نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بدنصیبی۔ بدطالعی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ (مصحفی) مجھ سے تم پھر گئے بایں خوبی۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی۔ نصیبوں کی شامت۔ مونث۔ قسمت کی برائی۔ (توبۃ النصوح) ایک روز نصیبوں کی شامت میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔ نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا۔ (داغ) یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نصیبوں کی یارب ذو الجلال گرہ۔ نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (آتش) تلوار کی موت اسکے نصیبوں میں نہیں ہے۔ ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش (شوق قدوائی) کرسے دیکھوں کیا اب نصیبے کا پھیر۔ مرجان زہرہ ترے جی کی خیر۔ نصیبے کا دھنی۔ صفت۔ خوش اقبال خوش نصیب۔ (اوج) تھی ان دلیروں سے کسکو مجال تیغ زنی۔ نصیبے کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی۔ نصیبے کا سکندر۔ صفت۔ کمال خوش اقبال۔ (داغ) حسن کی دولت سے تیری ہی تو انگر آئینہ۔ ہو گیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ۔ نصیبے میں۔ (عو) قسمت میں۔ مقسوم میں۔ نصیبے ور۔ (عو) صفت۔ صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔

نصیحت۔ (ع معنی نمبر ۱) مونث۔ پند۔ اچھی۔ صلاح۔ نیک مشورہ۔ (انیس) کیا داری جاؤں ماں کی نصیحت بری لگی۔ تجویہ کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی۔ ۲ (دہلی) تنبیہہ۔ عبرت۔ (رہو بانا کے ساتھ) (داغ) مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم۔ عمر بھر کو اک نصیحت ہو گئی۔ نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جسمیں نیک صلاح شامل ہو۔ نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پزیر۔ (ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔ نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گوے۔ (ف) نصیحت کرنیوالا۔ نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں نصیحت ہو۔ (سحر) خط ساغر کو پڑھو اسکی حقیقت سمجھو۔ واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ۔ نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔

نصیر۔ (ع۔ انصار جمع) صفت۔ ۱ مددگار۔ مدد کرنے والا۔ معاون۔ ۲ دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

نصیری۔ (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں نصیر ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا۔ ۲ کنایتہً صفت۔ فدائی۔ جاں نثار۔ (امیر) نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا۔ کب نصیری کوئی یوں عشق علی بند میں تھا۔ نصیری کا خدا۔ کنایہ

نضارت | نظام

ہے حضرت علی سے (اوج) اے نصیری کے خدا تجھ پر نثار۔ بندگی تیری عبادت ہوگئی۔

نضارت - (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ تازگی۔ آبداری۔

نضج - (ع۔ بالضم) مذکر۔ ۱ میوہ کی پختگی ۲ اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہوکر نکلنا۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہوگیا

نطع - (غ۔ بالفتح وبفتح اول ودوم تھا) اردو میں بکسر اول وفتح دوم ہوگیا۔ عربی میں چمڑے کا بچھونا تھا۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ مذکر۔ چمڑے کا دسترخوان۔ جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

نطفہ - (ع) مذکر۔ منی ۲ اولاد۔ نطفہ بے تحقیق ۱ حرامی۔ ولدالزنا۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۲ بدذات۔ فتنہ پرداز۔ نطفہ ٹھیرنا۔ حمل قرار پانا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔ نطفہ حرام۔ دیکھو (نطفہ بے تحقیق) (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا ناآشنا ہے۔ غرض پر غلام ہیں پھر نطفہ حرام ہیں۔

نطق - (ع۔ بالضم) مذکر گویائی۔ بولنے کی طاقت۔ بات۔ گفتگو (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھائے شرر۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ ادراک کا۔

نطول - (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ دوا دن میں۔ پانی گرم کرکے بدن پر ڈالنا۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے

نظارت - (ع۔ بفتح اول وچہارم) مونث۔ ۱ نظر کرنا۔ کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی ۲ (اردو) ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔ نظارگی (ف) مونث۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے معنی نگاہ ونظر...

اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کرکے معنی نظر کرنیوالا۔ استعمال کیا لغوی معنی دیکھنا۔ اور دید بازی کرنا ۲ (کنایۃً) نظرباز۔ معنی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے۔ نظارہ (عربی میں نظارت۔ نظر ڈالنا۔ دیکھنا فارسیوں نے تبشدید حرف دوم ونیز بتخفیف بمعنی نگاہ ونظر استعمال کیا۔ (خواجہ شیراز) روا مدار خدایا کہ در حریم وصال۔ خورند بادہ حریفان ومن نظارہ کنم۔ (نسبتی) در بزم وصال تو بہنگام تماشا۔ نظارہ ز جنبیدن مژگاں گلہ دارد۔) مذکر ۱ دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ دیدار (مصحفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ۔ جب تو ہی نہو یاس توکس کام کی آنکھیں۔ ؎ جمال یار کا نظارہ کیونکہ ہو راسخ۔ کہ ہے نقاب تجلی رخ منور پر ۲ تماشا۔ سیر۔ لطف۔ (قدر) نہ انہیں اشارے ہیں شیفتہ نظارہ ہیں۔ بجا ساغر کٹوری تری آنکھیں کجا ساقی۔ ۳ نظر۔ نگاہ (مصحفی) عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا۔ نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر۔ نظارہ بازی۔ مونث۔ نظربازی۔ گھور اگھاری۔ (رند) آنکھیں لڑتی ہیں ہمیشہ اس بت منہ زور سے۔ روز کرلیتا ہوں میں نظارہ بازی دور سے۔ نظارہ پسند۔ نظارہ سنج۔ نظارہ فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانیوالا۔ نظارہ کرنا۔ دیکھنا۔

نظام - (ع۔ بکسر اول۔ رشتہ جواہر ورشتۂ مروارید۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پروویں۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی۔ روش طریقہ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ سلسلہ۔ ترتیب۔ آراستگی ۲ بندوبست۔ انتظام۔ (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۳ روش۔ طریقہ ۴ (اردو) فرمانروائے دکن کا خطاب۔ نظام الدین۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے

نظائر

تین میل کے فاصلے پر ایک بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔ نظام بطلیموس۔ مذکر۔ بطلیموس حکیم کا نظام جسمیں زمین کو مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں نظام شمسی۔ فیثاغورث کا نظام جسمیں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل کواکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

نظائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرۃ کی جمع ہے

نظائر۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرۃ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سوار قوم جسکے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ ۱ مثالیں ۲ (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔ اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے۔)

نظر۔ (ع)۔ بفتح اول ودوم ۱ دیکھنا ۲ کسی چیز پر غور کرنا ۳ امید رکھنا۔ ۴ اعتراض۔ شبہ۔ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ اندازہ کرنے کے لیے کسی چیز پر غور کرنا ۲ امید رکھنا ۳ امداد دینا ۴ چشم زخم۔ بھو بچانا ۵ نگاہ ۶ بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔ (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو) مونث ۱ دیکھنا غور سے ۲ نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی ۳ غور۔ فکر۔ تامل۔ توجہ (جلال) دل نے جو کرم کی اک نظر کی۔ مالک ہوئے آنکھ خشک وتر کی ۴ نگرانی۔ دیکھ بھال ۵ تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تمنے کبھی خیال بھی نہیں کیا ۶ تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے ۷ اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس ۸ امید۔ توقع

نظر

۹ نظر بد ۱۰ سایہ جن وپری کا۔ بھوت پریت کا اثر۔ آسیب۔ **نظر افگن**۔ صفت۔ (لکھنؤ) تلوار اور جواہر کا مبصر ۲ وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔ **نظر آنا** ۱ کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ (ناسخ) خود بین جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر۔ آئینہ صاف عارض جانانہ ہو گیا۔ ۲ دھیان میں آنا۔ (شعور) پھیر لی تونے جو ہمسے بت بے پیر نظر۔ جانبری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ **نظر اتارنا**۔ صدقہ دیکر ضرر چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔ **نظر اٹھانا**۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات میں جدھر نظر اٹھائیے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ **نظر اٹھ جانا**۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا۔ **نظر اٹھنا**۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ **نظر آجانا**۔ **نظر آیا جانا**۔ نظر لگ جانا کی جگہ۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (رند) باغ میں اُو گل تو نظر آیا گیا۔ خونِ بلبل سے تجھے نہلائیے۔ **نظر التفات** مونث توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے۔ ہمیں کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ **نظر اللہ پر ہونا**۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (شاد) لڑاتے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے۔ مگر اے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ **نظر انداز کرنا** ۱ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا۔ (آتش) دکھلائی ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز ۲ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر۔ (فقرہ) تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ **نظر اندازی**۔ مونث۔ جانچ۔ **نظر آئی دینا**۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ **نظر باز**۔ (ف) صفت ۱ نیک وبد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا ۲ کسی چیز کو دیکھکر تاڑ جانے والا۔ (داغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُسنے تمھیں ایک نظر میں ۲ وہ شخص جو صرف
دیکھنے کا مزہ اُٹھائے۔ حُسن پرست۔ **نظر بازی**۔ (ف) مونث۔
حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (راسخ) ہوں نظر بازی
میں بھی اہل خیال۔ تاکتے والا ہوں اونچے بام کا۔ **نظر باندھنا۔ نظر
بندی کرنا**۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ہے
عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر۔ واہ رے ڈھٹ بند
گیا سب کی نظر کو باندھ ہے۔ **نظر بچا جانا۔ نظر بچانا**۔ آنکھ چُرانا۔
ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔ (اشرف) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے
ڈر نہ جائے کہیں۔ بس اسلئے نظر اُسکی بچا کے دم نکلا۔ **نظرِ بد**۔ (ف)
مذکر۔ بُری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (داغ) اللہ انھیں تو نظر بد سے
بچانا۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزا میں۔ (لگانا لگنا کے
ساتھ) **نظر بدلنا** ۱ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔ (رشک) دیکھا اگر کے
تونے یہاں جانوں پر بنی۔ بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا ۲ ارادہ
بدلنا۔ بدنیت ہونا۔ **نظر بڑھنا**۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا۔ بصیرت
زیادہ ہونا۔ (داغ) جلوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ۔
اس مہ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ **نظر بند**۔ (ف) صفت۔
۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے (رکھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) لڑ آنا ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند
ہو گا گنہگار الفت ۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔
نظر بندی۔ (ف) مونث ۱ پاسبانی۔ حراست ۲ شعبدہ بازی۔ جادو
گری۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں
کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) تھی نظر بندی کیا جب رد سحر۔
بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا۔ **نظر بھر کر دیکھنا**۔ کسیکو یا کسی چیز کو غور سے

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصحفی) دو دوپہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا
ہوں۔ پر اُس نے منہ کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا۔ اس معنی میں عورتوں
کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھر نظر اور کو دیکھا ہو تو اندھا
ہو جاؤں۔ جب سے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا روپ۔ **نظر پھر کنا**۔
دفع نظر بد کیلئے لتہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر پھر کنا
کہتے ہیں۔ **نظر پتھر میں تاثیر کرتی ہے**۔ نظر بد کا اثر پتھر سی سخت چیز
پر بھی ہوتا ہے۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم
کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں۔ (داغ) نگاہ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے۔
نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں۔ **نظر پر چڑھانا۔ نظروں پر چڑھانا**
متعدی۔ (قدر) کیا پھر کسی کو نظر پر چڑھاؤ گے۔ کچھ بیٹھے بہت
ہو لب بام آجکل۔ (خلیل) تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں
کیونکر۔ ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اُترنے کے لئے۔ **نظر پر چڑھنا۔ نظروں
پر چڑھنا**۔ دل کو بھانا۔ کسیکا کسیکی نگاہ میں باوقعت ہونا۔ سو نہیں
چڑھتا ہوں کسیکی میں نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں
ایسا اُترا۔ (اشرف) تو بے نیاز ہے میں ترا ہوں نیاز مند۔ نظروں
پہ تیرے چڑھکے اُترنا نہ چاہیئے ۲ اندازہ کیا جانا۔ **نظر پر جانا**۔
دکھائی دینا۔ دھیان میں آجانا۔ **نظر پڑنا** ۱ اتفاقاً نظر آنا ۲ کسی
چیز پر نگاہ جانا ۳ دکھائی دینا ۴ دھیان میں آنا ۵ کنایہ ہے کسیکو
یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔ (فقرہ) وہاں مال بہت
تھا لیکن نواب کی نظر اسی الماری پر پڑی۔ **نظر پہچاننا**۔ تیور سے
شناخت کرنا۔ (مصحفی) چھپکر وہ گھر غیر کے مہمان گئے تھے۔
چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے۔ **نظر پھر جانا۔ نظر پھرنا**۔
ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ (رشک) نظر پھری کہ پھرے

نظر

لال لال غصہ میں غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے گال۔ نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف وشفاف ہونا۔ (راسخ) قدم تک نہیں تار زلف مسلسل۔ ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر۔ نظر پھیر لینا۔ (کنایۃً) بے توجہی کرنا۔ بے مروتی کرنا۔ سے پھیر لیتے ہیں نظر وہ تو زمانے کی طرح کسلئے اسنے جلیل آنکھ لگائے کوئی۔ نظر پھینکنا۔ ہر طرف دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔ (امیر) کونسی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر۔ نظر تاڑ لینا۔ اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔ (بحر) سبکے آگے تری مجھ سے ہے یہ چشمک بازی۔ تاڑ لیگا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر۔ نظر تیز پڑنا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔ (نظم) کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ برسر محبت ہی نہیں۔ تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں۔ نظر ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) نظر نہ ٹھہر گئی اس ماہ پر قیامت کی نظر ثانی۔ (ف) مونث۔ ۱ دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا۔ ۱ نگاہ کی رسائی ہونا۔ (فقرہ) جہانتک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ ۲ کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر جلانا۔ (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کرکے دفع نظر بد کیلئے راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشک) سال بھر تک نگہ بد سے وہ بت ہو محفوظ۔ لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں نظر جلنا۔ لازم۔ نظر جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) مجنوں ذرا نظر تو جما دل کے سامنے۔ محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے۔ نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جھاڑنا۔ افسوں اور دعا

نظر

پڑھکر دفع نظر بد کی تدبیر کرتے ہیں جنمیں سینکوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں۔ اسکو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔ (امیر) جھاڑنی ہے کونسے گل کی نظر۔ بلبلیں بھرتی ہیں کیوں تنکے لئے۔ نظر جھپکنا۔ کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔ (شرف) دنگل ادھر اودھر تھے چھپر کھٹ ادھر اُدھر۔ وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر۔ نظر چار سو ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ (شعور) ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن۔ عاقل وہی ہے جسکی نظر چار سو رہے نظر چرانا۔ نظریں چرانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ (رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھوں میں۔ وہ بجلی ہے اگر چرائے نظر ۲ کسی کام سے پہلو تہی کرنا ۳ چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا ۱ نگاہ میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔ (رند) نظر چڑھا کوئی (رشک) قمر کئی دن سے جو پھر چمک گئے داغ جگر کئی دن سے ۲ پسند آنا۔ دل کو بھانا ۳ (عو) نظر بد لگنا۔ ٹوک میں آنا ۴ معزز ہونا۔ وقعت پانا ۵ حقیر ہونا۔ رسوا ہونا ۶ زد پر آنا۔ (انیس) بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اُسکی۔ چاٹا جو لہو اور برش بڑھ گئی اسکی۔ نظر خدا پر ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) پڑے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں ہوگئی خیرہ یہ نرگس کی نظر۔ نظر درست ہونا۔ تیور اچھے ہونا۔ (مصحفی) کچھ مجھ سے اندنوں نہیں اسکی نظر درست۔ پہونچی ہے میرے عشق کی اسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشک) وہ اتر جائے سب کی نظروں سے۔ تو جسے قہر کی دکھائے نظر۔ نظر دوچار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (محصنات) مانوں

نظر

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھانجی کے ساتھ نظر دوچار ہوئی۔ نظر دوڑانا۔ تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا ہری عینک چڑھائی ہے نظر دوڑائیں گے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ نظر دوڑنا۔ تیزی سے نظر جانا۔ نظر ڈالنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ نظر رکھنا[۱] توجہ رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (میرحسن) ہمار اگئی ہَول خوف و خطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر[۲] خبر رکھنا (ناسخ) رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں[۳] امید رکھنا۔ توقع رکھنا[۴] ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا[۵] شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا (داغ) بُرائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث۔ ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے۔ نظر سے۔ لحاظ کرکے۔ خیال کرکے (تلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ نظر سے اتارنا۔ نظروں سے اتارنا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (آتش) گل کو نظر سے اشکِ خونیں اُتارتے ہیں۔ گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (صبا) اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سیل گریہ تو یہ نظروں سے اُتارے دریا۔ نظر سے اترنا۔ نظروں سے اترنا۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہو جانا۔ (رند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا۔ شمس و قمر نظر سے ہماری اُتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر۔ ناسخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اُترا۔ نظر سے اُوجھل ہونا۔ نظروں سے اوجھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے مجھکو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اُوجھل نہو نظروں سے

نظر

اے خورشید تو۔ بعد مُدّت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ۔ نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھکر تاڑ لینا۔ (مصحفی) کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر حرفِ تمنا گزرا۔ نظر سے ٹپکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کہ اشک بن بن کر۔ ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر ہی سے۔ نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں دور نظروں سے نہو وہ شہسوار۔ مثلِ آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے۔ نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ ذلیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) رُخسار سے چہرۂ پرنور کے بیداغ ہونے سے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناظم) غم نہیں تمنے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو۔ نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا۔ کنایۃً پایہ اعتبار سے ساقط ہو جانے سے۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں پھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔ (شوق قدوائی) میں جو رہا خلق کی نظروں سے ۔ دل گر گیا۔ اُسکی ساری آبرو پر آج پانی پھر گیا۔ نظر سے گزرنا۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔ جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں برسے۔ نظر سے نظر دوچار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ باہم ملاقات ہونا (شوق قدوائی) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ نظر سے نظر ملنا۔ رُوبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے۔

نظر

تو جان جاں سے جگر سے مرا جگر ل جائے۔ نظر سے نکل جانا۔¹
دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) عالم میں
ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا۔² نظر سے
دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ نظر سیدھی ہونا۔ التفات
و توجہ اور مہربانی کے تیور ہونا۔ (رشک) مجھ پہ اس رشک مسیحا
کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا۔ نظر غلط
انداز۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے۔
یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔ نظر فریب
(ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ
جانے کا خوف۔ (داغ) اندیشہ ہے اک صاحب تقوی کی نظر کا۔
مے چھوڑ دیا کرتے ہیں میخوار ذرا سی۔ نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو
دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔ سے چشم بد دور ترقی پہ ہے جوبن انکا
چاہیے روز نیا ایک نظر کا تعویذ۔ نظر کا ٹوٹکا۔ دستور ہے جب
کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پلکیں
لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹکے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا
ہے۔ (معروف) نہیں چشم۔ کی پلکیں خوباں نے پر جلا دیں۔ از بس
پلک جلانا ہے ٹوٹکا نظر کا۔ نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا
مقصود ہو۔ اُس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے۔ فقرہ
انکی نظر اب کام نہیں کرتی نظر کا کھاجا تا نظر کا اثر کر جانا۔ نظر بد کا کام کر جانا۔²
چشم بد سے ضرر پہونچنا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں تیرا اپنہ ملتا
ہے کھا گئی کسکی تجھے اے دل دلگیر نظر۔ نظر کا نظر سے دو چار
ہونا۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ نظر یافتہ
(ف) صفت۔ منظور نظر۔ تربیت کیا ہوا۔ سے اے مصحفی آنکھوں

نظر

کا ہے کسکی نظر کردہ۔ تو اب کے بہت مجھکو بیمار نظر آیا۔ نظر کرنا۔¹
نظر ڈالنا۔ اشارہ کرنا۔² توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (جلیل) نگاہ لطف
سے محروم ضعف نے رکھا۔ نظر وہ کسپہ کریں میں نظر نہیں کرتا۔
³ لالچ کرنا۔ سے ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی۔ کرتا
نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر۔⁴ چہرے کے ساتھ۔ دفتر کی اصطلاح
جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے۔ کہ اسکے
چہرہ پر نظر کر دی گئی ہے۔ (وزیر) نرگس پہ نظر کیجئے دو پارہ
کر دہ کٹ جائے۔ ہو جائے نظر ثانی میں اسکی نظری آنکھ۔ نظر کش
(ف) صفت۔ لبھانے والا۔ (اوج) نازاں تھا کیا وہ کے جیم و
خم پہ وہ سرکش۔ جیم خم تھا کبادے کی سجاوٹ پہ نظر کش۔ نظر کے
سامنے رکھنا۔ اپنے رو برو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک)
رکھئے طفل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ نظر کیمیا اثر۔ (ف)
وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو۔ (رشک) اللہ رے آپ کی نظر
کیمیا اثر۔ تانبے کو بار بار زر احمر بنا دیا۔ نظر گاہ۔ (ف) مونث۔
سیر گاہ۔ تماشا گاہ۔ نظر گزر۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو
نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (داغ) تھوڑی
نظر گزر کی سے لے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی
(داغ) تجھسے رونق نہیں ہے گھر کے لئے۔ رکھ لیا ہے نظر گزر
کے لئے۔ نظر گزر کا۔ صفت۔ وہ چیز جو نظر لگجانے کے خوف سے
تھوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے (فقرہ)
ہم کیا نمیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں۔ نظر گزر کا ٹیکا۔ مذکر۔
(ع) عورتیں بچوں کے ماتھے پر دفع نظر بد کے لئے کاجل کا ٹیکا
لگاتی ہیں۔ نظر گڑنا۔ نظر کا کسی جگہ جمنا۔ (رشک) دوزخ میں

اہل دیدہ بالمن جا بجا دیکھتی نہیں کسی کی نظر آفتاب ہیں۔ نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا۔
نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ ؎ جلیل آنکھوں سے
کیوں بہتے ہیں آنسو۔ یہ کس سے لڑ گئی تیری نظر آج۔ نظر لگا۔
صفت۔ مذکر۔ وہ چیز یا شخص جس پر نظر بد کا اثر ہوا ہو۔ نظر لگانا۔ متعدی۔
(رشک) جب مجھے وصل میں لگائے نظر۔ اُسے دنیا میں کچھ نہ آئے
نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا۔ بُری نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ
رہ تے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کسکی نظر بد تری محفل
کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے نہ کہیں اُنکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ
کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں نظر ملانا۔ نظر سامنے کرنا۔ چہرے کو
بغور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے۔ پھر اور تیر
لگایا نظر ملا کے مجھے۔[۲] (کنایۃً) مقابل ہونا۔ نظر ملنا۔ لازم (داغ)
سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دیکھا تو
دل زار نہ تھا۔ نظر میں۔[۱] نگاہ میں۔ آنکھ میں۔[۲] روبرو۔ سامنے۔
دھیان میں۔ خیال میں۔ (امیر) اک عمر ہو گئی کہ اقامت سفر
میں ہے۔ نقشہ مگر وطن کا ابھی تک نظر میں ہے۔[۳] شناخت
میں۔ تمیز میں۔[۴] دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا۔[۱] (عو) ٹوک
میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔[۲] سوجھنا۔ معلوم ہونا سجھائی دینا۔
دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (قدر) طالب دید ہیں تباہ قہر
ہے ترگسیں نگاہ۔ واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی آ چلی۔
نظر میں بھانپنا۔ نظروں میں بھانپنا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (منیر)
بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں۔ کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ
بھانپ لیتے ہیں ارے ہٹیں نظر میں بھرنا۔ نظروں میں بھرنا۔
باوقعت ہونا۔ (محصنات) میں حسین ہوں اور بیوی میری

نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظر میں بھر جانا۔ نظر میں پھرنا۔ نظروں
میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصور میں
آجانا۔ (داغ) گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل۔ میری
نظر میں صاف بیابان پھر گیا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ نظروں میں تاڑنا۔
نگاہ سے بھانپ لینا۔ ؎ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا۔
کیا تاڑ لیا اُس نے تمہیں ایک نظر میں۔ نظر میں تُلنا۔ نظروں میں
تُلنا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے
برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظر میں تولنا۔ نظروں میں تولنا۔
نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کرنا۔ (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔
خوب نظروں میں ہمنے تول لیا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نظروں میں ٹھہرنا۔
نگاہ میں جچنا کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ
دشت ایمن کا۔ کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہو گا نورانی۔
نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر)
کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لیتا
ہے مردم شناس ہے۔ نظر میں جچنا۔ نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں
جچنا۔ (محصنات) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے
سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔ (بحر) ابر بہار اب بھی جچتا نہیں
نظر میں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں۔ نظر میں
جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔ نظر میں جہاں
اندھیر ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل
غم نے لیا۔ ہر ایک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہان اندھیر۔ نظر
میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت۔ (مراۃ العروس)
فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔ نظر

نظر

میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا۔ (امیر) تری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (رشک) تو چڑھا جسکی نظر میں اُتر آیا دل میں۔ تیرا کوٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی۔ نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ (رشاد) غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلُوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں ہوں۔ نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ (داغ) واں یہ ٹھہری ہے کہ اسکو بھی نظر میں رکھیے۔ اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں۔ نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کیسکے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔ (رشک) کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں ہو وہ۔ رہتا ہے یہ کہ دل میں پھر اگر نظر میں رہ وہ۔ نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بےوقعت ہونا۔ (امانت) بھاری لگیا اُسکو میں ٹھیک پہچان اے یار۔ ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا اُبھار۔ نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کیسکی نظر میں کیسکے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) حبسے نظروں میں سمائی ہے کہ لیدا میں ہوں۔ رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔ (رشاد) غیر اُنکے کھپے ہیں آنکھوں میں۔ ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں۔ نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا۔ (عاشق) مر جائینگے سفر میں پہونچیں گے خاک گھر میں۔ ضعف آگیا نظر میں بھولے پتا وطن کا۔ نظر میں کھبنا۔ نظروں

نظر

میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (داغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گُل تر میں۔ جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں۔ نظر میں کھٹکنا۔ نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لئے۔ میں مُشت پر ہوں یا کوئی مُشت غبار ہوں۔ نظر میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو۔ نظر نہ آنا۔ ناپید ہو جانا۔ نظر نہونا۔ توجہ نہونا۔ پروا نہونا۔ (انجم) جنت بھی کیلئے ہے گر ترے در تک گزر نہیں۔ اتنے سے فائدہ پر ہماری نظر نہیں۔ نظر نہیں آتا۔[1] سجھائی نہیں دیتا۔[2] اُمید نہیں کی جگہ۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُنکا آنا نظر نہیں آتا۔ نظر والا۔[1] وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (نبات النعش) نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا لہسن پیاز مرچ نمک جو لھے میں جلاتے ہیں۔ نظر ہایا۔ (ع) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے۔[2] ندیدہ۔ نظر ہائی صفت مونث۔ (ع) ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے۔ نظر ہو جانا۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (راسخ) ماہ کامل کی نظر ہو جائے گی۔[2] جن وپری کا سایہ ہو جانا۔ (داغ) نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی۔[3] (پر کے ساتھ) توجہ ہو جانا۔ نظر ہونا۔[1] شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ ہونا۔[2] نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن صدقے اُترتے ہیں۔[3] توجّہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔ (امیر) آگہی زیب سے بھی تمکو نہ زینت سے خبر۔ مسی ملنے کا نہ لپکا تھا نہ سرمہ پہ نظر۔[4] علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

نظر | نعرہ

اثر ہونا۔ (شعور) کھنچا زائچہ جب ہوا مجھکو روشن۔ مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے ۵ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ ے بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے تو اللہ پر اپنی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہوجانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہوجانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا۔ نظروں میں غبار چھپانا۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا۔ (امیر) نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کیواسطے مستعمل ہے۔ (داغ) دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ف) صفت۔ وہ چیز جو نامنظور ہو[۲] بدیہی کا مقابل[۳] (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نامنظور اور ناپسند ہوتی ہے اسپر نظری لکھدیتے ہیں۔ ے صفوف فوج کو وہ پائمال کرکے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو بحال کرکے پھرے۔ (شعور) جاتی ہے مری فرد حضور بت خوش چشم۔ کھٹکا ہے یہی صاد کرے یا نظری آنکھ[۴] پامال۔ بےوقعت (انیس) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدۂ نرگس کا بھی (مضمون) نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرد جو ردّی کردی گئی ہو یا اس پر کسی شک کیوجہ سے نشان کرکے مشکوک کردیا ہو۔ (آتش) دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اسمیں کوئی صاد ہیں سب۔

نظم۔ (ع۔ بالفتح) مونث[۱] لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دریا میں نظم گوہر شہسوار اگر پڑی[۲] مذکر۔ بندوبست۔ انتظام[۳] مونث۔ شعر۔ کلام موزوں (نسیم) یہ ہے فیض نعت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم سنج۔ نظم گستر۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ نظم سنجی۔ نظم گستری۔ (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم ونسق۔ مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ (دبیر) ابتر رسالداروں کا نظم ونسق ہوا۔ دیباچہ اجل میں لعیں کا سبق ہوا۔

نظیر۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت[۱] مانند۔ مثل۔ (محسن) نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر۔ نہ کوئی اُس کا مقابل نہ مماثل نہ بدل۔[۲] مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) کرے مدح رتب قدیر آپ کی۔ کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی[۳] (اردو) فیصلہ حکام ہائکورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔ **نظیف**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ جلال پاک اور پاکیزہ۔ **نعال**۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سُموں میں لگائے جاتے ہیں۔

نعت۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ معنی مطلق وصف ہے لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلعم کی ستائش وثنا کے لئے مخصوص ہے۔ نعتیہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ ے ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن۔ کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے۔

نعرہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر[۱] للکار۔ زور کی آواز۔ شور (امیر) بدلی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے۔ یہ رعد ہے یا نعرۂ مستانہ کسی کا[۲] آہ۔ ہائے۔ ہو۔ درد کی آواز

نعش

نعرہ زن۔ (ف) صفت۔ ۱ نعرہ مارنے والا۔ للکارنے والا ۲ فریاد کناں۔ نعرہ زنی۔ (ف) مونث۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) ہے کہیں قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی۔ نعرۂ حیدری۔ مذکر۔ حضرت علی کا نعرہ۔ کنایۃً زور و شور کا نعرہ۔ (بحر) بہار آئی کریں ولولے وہ جنگل میں کہ بنتیاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے۔ نعرہ کرنا۔ للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا۔ (ناسخ) مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمیں کا ۲ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) اے بت سفاک بسم اللہ کر شکل خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نعرہ کرنا۔ (جلال) ہلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرش الٰہی کو۔ تو بھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا۔

نعش۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱ تابوت ۲ (اردو) لاش۔ مردہ کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) تا قیامت کوئی ایذا نہو اے کنج مزار۔ بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا۔ نعش اٹھنا۔ جنازہ اٹھنا۔ (راسخ) کی نعش تک ترے کوچہ سے اٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر۔ نعش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی۔ ہو گیا بدنام قاتل تو علی ہذا القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالفتح کفش) مذکر۔ ۱ جوتی۔ پاپوش۔ جوتا ۲ (ف) گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ (باندھنا کرنا۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہ نو بنایا ہے۔ گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا ۳ (اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھڑی میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔

نعل

۴ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکاندار کو جیتتے وقت دیتے ہیں ۵ (ف) ایک گندہ لکڑی جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے جسکو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لکڑی کا وزنی گندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا۔ (آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا گدر اٹھا۔ نعل باندھنا۔ چار پایوں کے پاؤں میں حفاظت کیو اسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم۔ نعلبند (ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعلبندی۔ (ف) مونث۔ نعل باندھنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے۔ نعل چوبی۔ (ف) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل در آتش (ف) صفت۔ بیقرار۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔ ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کرکے آگ میں ڈال لیتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (امیر) ہے مہ نو بھی نعل در آتش۔ دیکھکر اس کی گرم رفتاری۔ نعل لگانا۔ متعدی۔ نعل لگنا۔ لازم۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھڑی یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) مونث۔ دونوں جوتیاں۔ جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) کروں اور تعظیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ نعلین شاہا تری۔ (اوج) پردیس میں دشوار ہوا پانی پلانا۔ یا فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اٹھانا۔ نعلین تحت العین۔ جوتے کو

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔

نِعَم - (ع - بکسر اول و فتح دوم) مذکر - نعمت کی جمع - نعمتیں ۲ (ع بفتح اول و دوم) کلمہ ایجاب بمعنی ہاں ۲ چار پایہ - **نِعمَ البَدَل** (ع - بالکسر و فتح سوم) مذکر - اچھا بدلا - نیک عوض - (رشک) دیا تھا سبکو آرام اُس کا اب نعم البدل پایا - نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔

نعمت - (ع - بالکسر و فتح سوم - آسائش - عطا) مونث ۱ مال - دولت - ثروت ۲ عطا - بخشش - عطیہ - (منیر) تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر - یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی ۳ لذیذ چیز یا مزیدار کھانا ۴ آسائش - (شرف) ازل کے روز جو بٹتی تھی نعمت دنیا۔ ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا - **نعمت الوان** - (ف) مونث گوناگون نعمت (امیر) چرخ کے خواں سے کبھی نعمت الوان آئے نان خورشید بھی سہ تاباں آئے - **نعمت خانہ** - مذکر ۱ وہ مکان جسمیں دعوت کا سامان رکھا ہو - (منیر) ہوئے فاقہ کشوں کے پیٹ نعمت خانہ شاہی - بنی ہے کیسہ مفلس در دولت کی بانی ۲ وہ مکان جسمیں امرا کھانا کھاتے ہیں - (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں بیٹھکر خاصہ نوش فرمایا ۳ وہ لکڑی کی ظرف جسمیں جالی لگا کر کھانا رکھتے ہیں - **نعمتِ عُظمٰی** (ف) بڑی نعمت - (تجبر) حسن کی نعمت عظمیٰ ہو مبارک آنکو - کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں - **نعمت غیر مترقبہ** - مونث - وہ نعمت جسکے ملنے کا سان گمان نہو - **نعمتکدہ** - (ف) مذکر نعمت کا گھر ۲ کنایۃً بہشت۔

نعناع - **نَعنَع** - (ع) مذکر - پودینہ۔

نَعُوذُ بِاللّٰہ - (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ، مذکر - خدا کی پناہ - خدا بچائے - نفرت ظاہر کرنیکے لئے مستعمل ہے - **نعش** (بنات النعش) شہر کے مردوں کی وضع وقطع عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

نُعوظ - (ع) مذکر - شہوت - عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

نَعِیق - (ع) مونث - کوے کی آواز۔

نَعِیم - (ع) نیکی - دسترس - بہشت - نعمت - صفت ۱ نعمت - جیسے نعیم بہشت ۲ صاحب نعمت - نعمت والا (داغ) بخشے گئے تو حشر انکی ہم سیر میں رہے - آخر کو ہوگیا وہ خلد نعیم بندہ

نَغز - (ف) - بالفتح، صفت - خوب - عمدہ - اچھا - اعلیٰ - افضل فائق عجیب۔

نغمہ - (ع - بالفتح - نغم - نغمات - جمع) مذکر - راگ - گیت ترانہ - سُریلی آواز - (برق) جلسہ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں - صور اسرافیل نغمہ ہے رباب و چنگ کا - **نغمہ پرداز** - **نغمہ ریز** - **نغمہ زن** - **نغمہ سرا** - **نغمہ سنج** - **نغمہ طراز** - (ف) صفت - اچھا گانا گانیوالا - اچھا شعر کہنے والا - **نغمہ زن** - (ف) مذکر - وہیب **نغمہ سرائی** - **نغمہ سنجی** (ف) مونث - گانا - ترنم (مصحفی) نغمہ سنجی میں کریگا کوئی کیا مجھسے بحث - لال ہیں زمزمہ سنجان سخن جتنے ہیں۔

نَفّاخ - (ع) صفت - نفخ کرنے والا - پیٹ اپھارا پیدا کرنیوالا - بادی۔

نَفاخَتی - (ع) صفت - مونث - بیوقعت - ذلیل - بہت تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

نفاذ - (ع - بفتح اول) مذکر - صدور - حکم کا جاری ہونا۔

ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا۔ (فقرہ) اسی سال اس قانون کا نفاذ ہوا ہے۔

نِفاس۔ (ع۔ بکسر اول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا رہے۔ (فقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔

نفاسَت۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ صفائی۔ لطافت۔ خوبی۔ عمدگی۔ پاکیزگی۔ (قدر) کیسا ملا ہے ساقیٔ رنگیں مزاج واہ۔ شیشوں میں مے دکاں میں نفاست بھری ہوئی۔

نِفاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ پھوٹ۔ بظاہر دوستی بباطن دشمنی۔[۲] بگاڑ۔ نااتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گر نفاق ہوا۔ فراقِ روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ نفاق پڑنا۔ پھوٹ پڑنا۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔ نفاق ڈالنا۔ بگاڑ کرانا۔ (قدر) ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض۔ دیکھیے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ۔ نِفاقیا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ دوغلا۔ منافق۔ (جان صاحب) زناخی فوج کسیکو میں آجکل دوں دل۔ موئے نفاقیے دو دن کی چاہ کرتے ہیں۔

نفائس۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ نفیس کی جمع نفیس چیزیں۔

نفت۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا روغن جو ملک شرواں کی زمین میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید۔ سیاہ کو جلاتے ہیں اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔[۲] (مجازاً) بارود۔ ت خیاباں میں لکھا ہے کہ نفت ایک دوا ہے جو حکما بناتے ہیں۔ جہاں اسے ڈالتے ہیں آگ لگجاتی ہے۔ نفت انداز (ف) صفت۔ گولنداز۔

نفتا۔ (بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور پر سفید ہوتے ہیں۔

نَفخ۔ (ع۔ بالفتح۔ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا) مذکر۔ اپھار۔ پیٹ کا پھولنا۔ (فقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے۔ نفخِ صور۔ نفخۂ صور۔ (ف) مذکر۔ وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہو جائے گی۔ (جلیل) میں اک پری کی رقص کی دھن میں جو چور تھا۔ اونچے سُروں کا راگ مجھے نفخ صور تھا۔ (ناصر) اول نے آج اسطرح سے نالے کئے۔ یاد آیا مجھکو نفخۂ صور کا

نَفَر۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا)[۲] نوکر۔ چاکر۔ ادنیٰ ملازم۔ (سودا) کہتا ہے نفر غزہ کو صراف سے جاکر۔ بیوی نے تو کچھ کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے[۳] کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور[۴] ایک آدمی۔ واحد شخص[۵] سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے نفرا (بالفتح) مذکر۔ نہایت ذلیل نوکر۔ ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر۔ کمینہ ناکس سے اب لے رشک آدمیت پردہ ہیں۔ نفروں سے بارے اٹھیں نفرت ہوئی۔

نَفرَت۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت۔ اکراہ۔ تنفّر۔ (مسرور) جان تم دیتے تھے مجھ پر کل تلک۔ آج کیوں صورت سے نفرت ہوگئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا (رشک) ہوں وہ دیوانہ کہ دامانِ بیاباں تنگ ہے۔ نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے۔ نفرت انگیز۔ صفت نفرت بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا۔ (فقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز کارروائیاں قابل افسوس و ملامت نہیں۔ نفرت رکھنا۔ تنفر۔

نفری

کرنا کسی چیز سے۔ (ناسخ) ؎ اُس چین گیسوئے مشکیں سے جبقدر رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چین جبیں سے ہیں۔ نفرت زدہ صفت (ع) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ نفرتِ کُلّی۔ قطعی نفرت۔ (رشک) اسباب زر سے نفرتِ کُلّی رہی مجھے۔ کمخواب کی قبا کو بھی سمجھا بدن میں داغ۔ نفرت ہونا۔ کراہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔

نفری۔ مونث ۱ روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت ۲ ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ نفری میں ٹخرا کیا۔ مثل وجہی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

نفرین۔ (ف) بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے (مونث) دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ (مصحفی) ؎ بسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفرین عزیز احباب کی۔ نفرین اٹھانا۔ ملامت کی برداشت کرنا۔ نفرین کرنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکارنا۔

نفس۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ انفاس جمع) مذکر ۱ سانس۔ تنفس (ظفر) ؎ یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آمد و شد پر۔ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا ۲ دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ۔ لحظہ۔ دقیقہ۔ (اشرف) ؎ دنیا میں جو نہیں چند نفس کے لئے لیا۔ جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ نفسِ باز پس۔ نفس باز پسیں۔ نفسِ واپسیں (ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم جو جاکر پھر نہ آئے۔ (امیر) ؎ آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لئے لیکن ہونٹوں پہ مرے جب نفس باز پسیں تھا۔ (رشک) ؎ ہر دم کو آدمی نفس واپسیں گنے۔ نفسِ سرد۔ (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔

نفس

(رشک) ؎ شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے۔ معمول یہ ہے صبح کو چلتی ہے ہوا سرد۔ (کھینچنا کے ساتھ) (رشک) ؎ افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں۔ ہو جائے جہنّم کی تمام آب و ہوا سرد۔ نفس شماری (ف) مونث۔ (کنایۃً) حالت نزع۔ ؎ عاشق حواس سب ہیں وقت نفس شماری۔ فریاد کو پہونچنا ہے کام پنجتن کا۔ نفسِ گرم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ گرم۔ (قدر) ؎ نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی۔ چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے۔

نفس۔ (ع۔ بالفتح اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے) مذکر ۱ جان۔ روح ۲ ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس ہستی نفس مدعا۔ ؎ پیغمبروں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی۔ جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ ۳ حقیقت۔ اصلیت۔ اصل بات۔ لُبِّ لباب۔ (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے ۴ (ف) ذکر۔ قضیب عضو تناسل ۵ عورت کا جسم۔ تن۔ بدن ۶ خواہش نفسانی (امیر) ؎ ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل نفس الامر (ع) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ درحقیقت۔ نفس الامری۔ مونث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (فقرہ) وہ حالات واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سب نے مانا ہے۔ نفسِ امّارہ۔ (ف۔ امّارہ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا) مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو برے کاموں کی طرف زبردستی عود کرے۔ (تسلیم) ؎ مار ڈالا ہے ہم کو اس کمبخت نے۔ نفس امارہ مگر مرتا نہیں۔ نفسِ بہیمی۔ (ف) مذکر۔ چوپایوں کی جان۔ مجازاً

نفس

حیوانی خواہش۔ وہ خواہش جو حیوانوں کو بری عادتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے۔ نفس پرست۔ (فن ح) بیرہ زادہ صفت۔ شہوت پرست۔ عیاش۔ نفس پرستی۔ (فن ح) بیرہ زادہ موئنث۔ شہوت پرستی۔ عیاشی۔ خود غرضی۔ نفس کش۔ (ف) صفت۔ نفسانی خواہشوں کو مارنے والا۔ عابد۔ زاہد۔ پرہیزگار۔ نفس کشتہ ہونا۔ خواہش نفسانی نہ رہنا۔ (شعر) خاکساری کا بھی ہو جوہر کیمیا سے کم نہیں نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں۔ نفس کشی۔ (ف) موئنث۔ خواہش نفسانی کو روکنا۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ (آتش) ثابت قدم فقر کو ہے نفس کشی شرط۔ بے دیو کے مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ نفس لوامہ۔ (ف) مذکر۔ گناہ سرزد ہونے پر اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس۔ نفس مارنا۔ خواہش کو روکنا۔ دل کو مارنا۔ طبیعت مارنا۔ پاکدامن رہنا۔ نفس مطلب۔ مذکر۔ اصل مطلب۔ مدعا۔ منشا۔ مفہوم۔ مضمون۔ (قدر) ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مصطفے ہے وہ۔ خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری کا خدا ہے وہ۔ نفس ناطقہ۔ (ف) مذکر۔ اصطلاح حکماء۔ انسانی روح یا وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو۔ نفس نفیس۔ مذکر۔ خدا کی ذات پاک۔ مجازاً ذات خاص۔ خود بدولت۔ اپنے آپ۔ بیشتر بنفس نفیس۔ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ نفسا نفسی۔ (عربی میں نفسی نفسی) موئنث۔ خود غرضی۔ آپا دھاپی۔ نفسانی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا۔ نفسانیت۔ موئنث۔ خود غرضی۔ غرور۔ نخوت۔ (فقرہ) آپ کی نفسانیت نہیں جاتی۔ نفسی۔ (ع) منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی۔ نفسی نفسی۔ (ع) اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ آپا

نفل

دھاپی۔ خود غرضی۔ (شرف) قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے آہ نفسی نفسی کی۔ گنہگاروں میں شاید امتحان ہے اُسکی رحمت کا۔ نفسی نفسی پڑنا۔ اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا۔ نفسی نفسی کا دن۔ قیامت کا دن جب ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہوگی۔

نفع۔ (ع) بالفتح۔ اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔ نتیجہ۔ ثمرہ۔ [۲] (اردو) منافع۔ سود۔ نفع اٹھانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع دیکھنا۔ فائدہ دیکھنا۔ (داغ) دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک۔ نفع تو یہ ہے جو سے آشنا اپنا دیکھتا۔ نفع رساں۔ صفت۔ فائدہ پہونچانیوالا۔ نفع رسانی۔ موئنث۔ خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا (نباتات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا۔ نفع نقصان۔ مذکر۔ [۱] فائدہ اور ٹوٹا۔ [۲] برائی۔ بھلائی۔ برا۔ بھلا۔ [۳] علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے۔

نفقہ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ مذکر۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ (فقرہ) عیال کا نفقہ دینا پڑیگا۔

نفل۔ (ع) بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے۔ موئنث۔ [۱] وہ عبادت جو بندے پر واجب نہ ہو۔ وہ نماز جو فرض، واجب، سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے۔ دہلی میں مذکر ہے (توبۃ النصوح) بیوی۔ کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے لکھنؤ میں اسکی جمع نفلیں ہے۔

نفوذ - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - سرایت کرنا - نفوذ کرنا - سرایت کرنا - اندر گھسنا -

نفور - (ع) ۱ مذکر - (بضم اول و دوم) بھاگنا - نفرت کرنا ۲ صفت (بفتح اول و ضم دوم) نفرت کرنے والا - (راسخ) سوال وصل پہ وہ بُت نفور ہمسے ہوا - بڑا گناہ دل ناصبور ہمسے ہوا -

نفوس - (ع - بضم اول) مذکر - نفس بمعنی روح کی جمع - نفوسِ قدسیہ - (ف) مذکر - پاک روحیں - بزرگانِ دین - پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ -

نفی - (ع - بالفتح) مونث - اثبات کی ضد - کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا - (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا - انکار کرنا - نامنظور کرنا -

نفیر - (ع - بروزن امیر) وہ لوگ جو کسی کام کے لئے آگے آگے جائیں (فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز - جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے - (بحر) یہ غافلی میں بسر کی شب شباب اپنی - کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی ۲ نفیری شہنائی (امیر) اٹھا نالۂ نفیر کہ نکبس کو دونپاہ - نفیرچی - (ف) صفت - نفیری بجانیوالا -

نفیری - (ف) مونث - کرنا - شہنائی - الغوزہ -

نفیس - (ع) صفت ۱ عمدہ - قیمتی - بیش بہا ۲ لطیف - پاکیزہ - بیش بہا - پاک صاف - مطہر - ستھرا -

نقاب - (ع) صحیح بکسر اول ہے - ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے (تذکیر و تانیث مختلف فیہ) وہ پردہ جو منھ پر ڈالتے ہیں - (غالب) منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں - زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا - (رشک) جس رات نقاب اُس مہ تاباں نے اُلٹ دی - تاروں کو نشاں مہ انور نہ ملیگا - نقاب اُٹھانا - گھونگٹ کھولنا - منھ پر سے پردہ اُٹھانا - (رشک) چمن میں جب رُخ انور سے تو نقاب اٹھائے - یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جدا - نقاب اُٹھنا - لازم - (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو آنکھ اُٹھے - بڑا گھر اتو یہ پردہ ہمارے اُنکے حائل ہے - نقاب اُلٹنا - چہرے سے نقاب اٹھانا - (شعور) یار وہ جس کا ہوا نحبت اُس کا یاور ہو گیا - واں نقاب اُلٹا ادھر سیدھا مقدر ہو گیا - نقاب پوش - (ف) صفت - وہ شخص جو منھ پر نقاب ڈالے رہے - نقاب چھوڑنا - جالیدار کپڑا چہرے پر ڈال لینا - یہ رواج بیشتر روم و شام اور آرمینہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے - ہندوستان میں برقع کا رواج ہے - (ناسخ) اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب - نہ ہوائے صبح امید ابلقِ ایام سفید - نقابدار - (ف) صفت - پردہ پوش - نقاب پہننے والا -

نقاد - (ع) صفت - پرکھنے والا - کھوٹا کھرا دیکھنے والا -

نقارچی - (ف) مذکر - نقارہ بجانے والا - نوبت بجانیوالا -

نقارخانہ - (ف) مذکر - نوبت خانہ - وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں - نقارخانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے - مثل - بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی - بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پا سکتے - بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے -

(شاد) کیا سُنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صدا۔ لاکھ نالاں ہوں میں خطِ سبز پہ جی توڑ کے۔ نقارہ۔ (ف۔ بتشدید و نیز تخفیف دوم) مذکر۔ نوبت۔ طبل۔ ناسخ نے تخفیف کہا ہے ؎ کیا ہی حاسد ہے فلک جینے کہ پائی نوبت۔ دم میں مانند حباب اس کا نقارہ توڑا۔ اب فصحا کی زبانوں پر تشدید ہے۔ عوام تخفیف بولتے ہیں۔ **نقارہ بجاتے پھرنا**۔ منادی کرتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا۔ **نقارہ بجا کے**۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ **نقارہ پر چوب پڑنا**۔ نقارہ چوب سے بجاتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) نقارہ پہ چوب پہ پڑی چوب۔ نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب۔ **نقارہ ہو جانا**۔ (پیٹ کے لئے) اپھر جانا۔ پھول جانا۔ **نقارے کی چوٹ**۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

نقّاش۔ (ع۔ لکھنے والا) صفت۔ نقش بنانے والا۔ رنگ سازا نقش و نگار بنانے والا۔ مصوّر۔ **نقاشِ ازل**۔ (ف) مذکر (کنایۃً) خدا تعالیٰ۔ (محسن) کیسی تصویر جسے دیکھ کے نقاشِ ازل۔ خود لگا کہنے کہ ہر وصف میں تو ہے افضل۔ **نقاشی**۔ مونث ۱نقش کرنے کا پیشہ۔ نقش کرنے کا کام ۲گلکاری۔ مصوری۔ منبت کاری۔

نقاط۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بضمہ اول غلط) مذکر۔ نقطہ کی جمع۔

نقّال۔ (ع۔ نقل۔ بفتح اول و دوم۔ حاشیہ جوالی) مذکر بھانڈ۔ نقلیں کرنے والا۔ مسخرا۔ بہروپیا۔ **نقالی**۔ مونث۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپن۔

نقاہت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) وہ ضعف جو بیماری سے صحت پاکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا۔ (قاآنی) چوں مہ بیمار زہ رفتہ ز صباحت فرب۔ لیکہ تن ثنا ل ز نقاہت جو مہ نو لاغر مونث۔ کمزوری۔ ضعف۔ ناتوانی جو بیمار کو ہو۔ یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے۔ اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے۔ (ذوق) ایسا جو نقاہت سے گھٹے گا بدن اس کا۔ خود پاؤں میں مجنوں کے سلاسل نہ رہے گی۔

نقائص۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ عیب۔ برائی۔ کھوٹ۔ نقص کی جمع۔

نقب۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ سیندھ۔ سرنگ۔ شگاف۔ (منیر) کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم۔ چاک جگر ہے نقب حصارِ پناہ کی۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) **نقب زن**۔ **نقب افگن**۔ (ف) صفت۔ سیندھ لگانے والا۔ سرنگ لگانے والا۔ **نقب زنی**۔ (ف) مونث۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ سرنگ کھودنا۔ (منیر) ہاتھوں سے آپ نے دل چاک کیا بعد وصال۔ کرگئے نقب زنی دزد حنا آخر شب۔

نقد۔ (ع۔ بالفتح۔ آمادہ کرنا۔ دینا۔ درم و دینار کا کھرا کھوٹا دیکھنا) مذکر ۱سکہ چاندی سونے کا ۲اُدھار کے خلاف۔ وہ رقم جو فوراً ادا کر دی جائے۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیر مغاں۔ لال کر دوں گا تجھے تیری دغا سے کم نہیں ۳پونجی۔ سرمایہ۔ (امیر) ہوتا نصیب ہر کے نہیں نقد عشق کیا۔ زیر زمیں بھی دور سپہر لعین تھا۔ **نقد دم**۔ صفت۔ اکیلا۔ مجرد۔ تن تنہا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) **نقد جاں**۔ **نقد دل**۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے جان و دل سے۔ (تسلیم) ہو النقد دل نذر تا نذرانا۔ نقط نقد جاں اور باقی رہا۔ **نقد را بہ نسیہ گذاشتن کار خردمنداں نیست**۔ (ف) مقولہ

آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلاف عقل ہے۔ نقدِ جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقدِ وقت۔ سرِ دست۔ نَقْدُ اَلنَّقْد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ نقدُہٗ حُرْمَتُہٗ! نقد دینے میں بڑی عزت ہے۔ نقد روپے کیواسطے مستعمل ہے۔ نقدی۔ (صحیح۔ نقدا) مونث۔ روپیہ۔ مال وزر۔ دولت۔ زرِ نقد۔ (داغ) سوال وصل پر وہ جھینپ لیں گے۔ جو نقدی کیسہ سائل میں ہوگی۔ نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (فقرہ) یاروں نے تمہاری کھائی نقدی بنائی ہے ہمکو جانے کی سمت بتائی ہے۔

نِقْرِس۔ (ع) بالکسر و کسرِ سوم۔ مذکر۔ انگوٹھے کے درد کا نام۔ ایک طرح کا گٹھیا۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔

نُقْرَہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ چاندی۔ ۲ (کنایتہً) ہر چیز جو سپید ہو۔ ۳ (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا۔ نُقرۂ خام۔ نُقرۂ سیم۔ (ف) مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) نقرۂ خام کسرت ہوتا ہے۔ نقرہ خِنگ۔ (ف) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔ سپید گھوڑا۔ خِنگ۔ بالکسر بمعنی مطلق سپید ہے۔ (ذوق) نقرۂ خنگ ترا ایسا ہے گہ شفاف۔ رو بروجس کی صفائی کے ہو میلا گوہر۔

نَقْش۔ (ع) بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا۔ مذکر۔ ۱ تصویر۔ شبیہ۔ (مصحفی) نقش شیریں میں ترے حسن کی پرواز کہاں۔ یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں۔ ۲ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ ۳ لکھا ہوا۔ کھدا ہوا۔ کندہ۔ (محاورہ) دل پر نقش ہونا۔ ۴ نشان جو ابھرا ہوا ہو۔ (سالک) اس درجہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائیگا

۵ نام و نشان (داغ) مجبور میرے دلکو بھی نفرت سی ہوگئی نقش وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا۔ ۶ وہ نشان جو مُہر لگانے سے پڑجائے۔ چھاپ۔ مہر چھاپا۔ ٹھپّا۔ ۷ وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو۔ ۸ وہ تعویذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے یا اسمار متبرکہ لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہوگیا وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا۔ ۹ اثر۔ علامت ہر قسم کی تحریر کی۔ (آتش) لوح دل سے پر مٹا نقش امید وبیم کو۔ نقشِ آب۔ نقش برآب۔ (ف) مذکر۔ پانی پر کا نقش۔ فانی۔ جلد مٹ جانیوالا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش برآب ہیں سب تاج و نگیں شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا نام و نشاں رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بحرِ ہستی میں۔ ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا۔ نقش ابھرنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہوجانا۔ (داغ) ہے سرفرازِ خاک یہ تیرے نام سے۔ ابھرا ہازمیں پہ جو نقش قدم ہوا۔ نقش اُٹھانا۔ ۱ کوئی تحریر (حروف ہوں یا تصویر) پانی میں کپڑے کی تہی اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے (آتش) صفحۂ دل سے اٹھاؤں اسطرح نقش صنم۔ پاک میں ہوتا کسیکے گھر نہیں اللہ کا۔ نقشِ اوّل۔ (ف) مذکر۔ مسودہ۔ پہلی تحریر۔ نقشِ باطل۔ (ف) مذکر۔ نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو۔ (بحر) ورنہ خاک یہ صورت دہ دکھا دوں تجھکو۔ نقش باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھکو۔ نقش بٹھانا۔ رعب جمانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سیمتن کے پائیگا۔ نقش اپنا خانۂ زریں نگیں بٹھلائیگا۔ نقش بہ دیوار۔ نقش بر دیوار۔

نقش

(ف) صفت۔ حیران۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ ہکا بکا۔ بے حس و حرکت۔ (اوج) ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے۔ عزا پرست نقش بدیوار ہو گئے۔ نقشبند۔ (ف)۔ نقاش۔ مصور۔ ۲ نقش کیا ہوا۔ صفت۔ ۱ مصور۔ نقاش۔ ۲ خواجہ بہاء الدین کا لقب۔ (محسن) ہے خواجۂ نقشبند۔ ذیجاہ۔ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ نقشبندی مونث ۱ نقاشی مصوری ۲ صفت خواجہ نقشبند کا مرید۔ نقشبندیہ۔ مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رح سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام ہوتا تھا۔ نقش بھرنا۔ تعویذ کے خانوں کا پُر کرنا۔ (شاد) وہ سیانے ہیں کھینچکر تعویذ۔ نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں۔ نقش بیٹھنا۔ اثر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے سے۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سنکر دل رنجور یاں۔ مثل نقش مدعائے غیر بیٹھا جائے ہے۔ (منیر) رنگ جلاد فلک زرد ہے تیرے ڈر سے۔ نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا۔ ۲ نشان بن جانا۔ (منیر) تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے بُت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا۔ نقشِ پا (ف) مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ کھوج۔ (عاشق) فصل بہار جاتے ہی مٹی میں مل گئے۔ تھے نقش پا کہ چھوٹ گئے کارواں سے ہم۔ نقش پرداز۔ ف۔ دال سے۔ صفت۔ مصور۔ نقاش۔ نقشِ ثانی۔ (ف) مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے (قدر) یہ چمن زار کجا گلشنِ فرخار کجا۔ نقش ثانی کو پہونچتا نہیں نقش اول۔ نقش جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) حُسن کا نقش ہر ایک دل میں جما رکھا ہے۔ تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا۔

نقش

نقش جمنا۔ اثر قائم ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ (قدر) نام اُس کا رکھدیا نقشِ فرنگ۔ تا جمے نقش مُراد آٹھوں پہر۔ نقشِ حُب۔ مذکر۔ محبت کا تعویذ۔ (جلیل) سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر۔ مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ۔ نقشِ درہم۔ ۱ وہ حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) یہ وہ شے ہے کہ حسینان جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے تعویذ حُب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے۔ نقش دل کرنا۔ (ف)۔ نقشِ دل۔ کنایہ ہے یقین سے ۱ دل پر کندہ کرنا۔ سحر کیا کام کرے جان پہ اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ۔ نقش دل ہونا۔ لازم۔ نقش دیوار۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ حیران۔ سراسیمہ۔ نقش دیوار بنجانا۔ نقش دیوار ہو جانا۔ بحس۔ بحرکت ہو جانا۔ سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ نقش طراز۔ نقش گر۔ (ف) صفت۔ نقاش۔ مصور۔ نقشِ قدم (ف) مذکر۔ نقشِ پا۔ (راسخ) دشتِ جنوں کوئی رہِ مُلک عدم نہیں۔ لیکن زمین پر کہیں نقش قدم نہیں۔ نقشِ قدم پر چلنا۔ نقش پر قدم رکھنا۔ کسیکی پوری پوری تقلید کرنا۔ (داغ) رکھوں قدم جو غیر کے نقش قدم پہ میں۔ انگشت پا مڑوڑے نہیں گوش نقش پا۔ نقش کالحجر۔ کالنقشِ فی الحجر ہے ۱ پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔ (فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر ہو گئی ہے۔ کیسکے مٹائے مٹ نہیں سکتی۔ نقش کالحجر ہو جانا۔ دلنشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ نقش کرنا۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا کھودنا۔ جمانا۔ نقش کندہ کرنا۔ نقش کھودنا۔ (شعور) دلپہ کندہ کیجیے نادِ علی کے نقش کو۔ نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقشہ　　　نقشہ

نقش کو اُس کے مصوّر سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جس قدر
اتنا ہی کھنچتا جائے ہے۔ نقش کی چال۔ وہ ترتیب جس سے
نقش کے خانے بھرتے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں
حسیں۔ عاشق کو نقشِ حُب کی بتاتے ہیں چال کب۔ نقش گھولنا
تعویذ گھول کر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکساران محبت کا یہی تو ہے
علاج۔ گھول کر اُن کو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ نقش لکھنا۔ عاملوں
کا نقش اور تعویذ لکھنا۔ نقش مٹانا۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ
وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھو ڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔
(آتش) خواب و بیداری پہ مرگ و زیست ہے اے بےخبر۔
لوح دل سے پر مٹا نقشِ امید و بیم کو ۲ نام و نشان مٹانا نقش
مٹنا۔ لازم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے
اتنے۔ کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش (نگیں) حاتم کا نقشِ مراد
(ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا نقش و نگار
(ف) مذکر۔ پھول پتّی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب و زینت۔
(ناسخ) اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار۔ کچھ
مری تصویر کو حاجت نہیں پرداز کی۔ نقش ہو جانا۔ دلنشیں ہو جانا
نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھد جانا۔ کھدنا ۲ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔
۳ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں
کے ہیں۔ نقش ہیں (یا) نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشی۔ صفت۔ نقش دار۔
منقش۔ نقش کیا ہوا (برتن)۔

نقشہ۔ مذکر ۱ تصویر۔ شبیہ۔ روپ۔ (ناسخ) اس پری کے
چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا ہر نقش قدم دکھلائے
نقشہ حور کا ۲ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (امیر) تھا دھیان میں

نقشہ جو تری جلوہ گری کا۔ منہ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا۔
۳ ڈول۔ ساخت۔ چہرے کی ساخت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ
یہ مُنھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھ کر۔
۴ طرز و انداز۔ سج دھج۔ وضع قطع۔ ([illegible]) یہ نقشہ ہو گیا ہے دل اب تو
انکی محفل کا۔ کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں ۵ حلیہ۔
خط و خال ۶ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر ۷ نمونہ۔ مثال
خاکہ۔ چربہ۔ عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا
معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہول
ہو گیا دیوانہ میں۔ کعبہ کے نقشہ کا مجھکو کوئی زنداں چاہیئے۔
۸ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ ۹ حال۔ حالت۔ کیفیت۔ عالم۔
بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے
آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشقِ ناشاد کا ۱۰
طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدۂ دیدار
طلب کے۔ رہ جاتی ہے پلکوں میں نظر [illegible] کے
۱۲ فہرست۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر ۱۳ چالان۔ مال
کی خانہ پُری ۱۴ شطرنج کے چند مُہرے ٹھہر کر بیٹھتے ہیں کہ
اتنی چالوں میں مات ہو جانا ہے ۱۵ چہرہ کی ہیئت۔ مجموعی
سے زرو ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔
نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں
پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔
نقش ہیں (یا) نقش و نگار لکھنؤ۔ نقشہ اُتارنا۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔
خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی
حسیں۔ فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو۔ نقشہ اترنا۔

نقشہ

لازم۔ (شعور) کمر یار کی مانی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اُترا۔ نقشہ اڑانا۔ طرز اُڑانا۔ (جلیل) دہن یار کا نقشہ نہ اُڑا ابہزاد۔ رنگ تصویر سے اُڑ جائیگا عنقا بنکر نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہوجانا۔ (رشاد) مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا۔ نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ نقشہ بگڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگڑجانا۔ بدانتظامی اور بدنظمی ہونا۔ (تسرت) مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا۔ بناکر اسکو خود نقشہ بگڑجائیگا مانی کا۔ (مصحفی) چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں۔ کچھ اندنوں تو تیرے لچھن سے جھڑ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اُتارنا نقشہ بنکر بگڑنا۔ حالت سنبھل کر خراب ہوجانا۔ (رشک) تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے۔ نقشہ بن بن کے بگڑجاتا ہے۔ نقشہ تیز ہونا۔ (دہلی) اقبال یاور ہونا۔ دور دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جمالینا۔ نقشہ جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رشک قمر پہ آ جھکی تھی۔ الفت نقشے جماچکی تھی ۲؎ ڈھب لگانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ ۵ آخر وہاں رقیب نے نقشہ جمالیا۔ اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے۔ (مومن) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جملئے لوگوں نے ۳؎ اعتبار جمانا رسوخ حاصل کرنا ۴؎ تصور جمانا ۵؎ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ نقشہ جمکر اکھڑنا۔ اثر پیدا ہوکر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے۔ نقشہ جمکر مرا اکھڑ جائے۔ نقشہ جمنا۔

نقصان

بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غازۂ روئے حسیناں ہوگئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے ۲؎ تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا۔ نقش مٹانا۔ (مصحفی) دل سے خواہش ترے دیدار کی جاتی نہیں۔ تا اجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ۵ سیل فنا مٹا نہ سکے جسکو اے شعور۔ وہ نقشۂ عمارت موزوں میں رنگ بھر۔ نقشہ نکالنا۔ (ع) الزام لگاکے بدنام کرنا۔ نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (منیر) فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے۔ نقشہ ہی نکلے آئینہ روئے حور کا۔

نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانیوالا۔ مصور۔ نقاش

نقص۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے) مذکر۔ کجی۔ کوتاہی۔ کسر ۲؎ (مجازاً) عیب۔ برائی۔ کھوٹ۔ (مونس) نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکلنا۔ لازم۔ نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ قباحت ہرج۔ ضرر۔ ۵ مصحفی اُسنے بلایا ہے تو نقصاں کیا ہے ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا مل جانا ۲؎ خسارا۔ گھاٹا۔ نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رساں۔ صفت۔ نقصان پہونچانے والا۔ نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔ نقصان کرنا۔ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز رکھنا ۲؎ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳؎ ضائع کرنا۔ کھونا۔ نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ (ف) مثل اس محل پر استعمال

نقض

میں ہے جب اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے لعنت ملامت کرنے کا
احتمال ہو (مراۃ العروس) اور فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں
نظروں میں حقیر رہی تو نقصان ملیہ و شماتت ہمسایہ
نقض۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑنا۔ توڑنا۔
نقضِ عہد (ف) مذکر۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ (اوج) جز نقض
عہد عادتِ اہل دغا نہ تھی۔ زنہار فکر پرسشِ روزِ جزا نہ تھی۔
نُقَط۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نقطہ کی جمع نقطے۔ **نقطہ**
(ع۔ نُقَط۔ نِقاط۔ جمع) مذکر۔ ۱ صفر ۲ شک ظاہر کرنے کیلئے بھی
نقطہ دیدیا کرتے ہیں۔ (مصحفی) خالِ دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں
نقطہ جو شک کا تھا دہ ہوا انتخاب کا ۳ انتخاب کیلئے بھی نقطہ
بناتے ہیں ۴ نقطۂ پرکار۔ وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو
خط دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ (ناظم) حبیبہ
قربان ہوں نہ ہی گرد پھرے پیار کرے۔ آپ نقطہ ہو اوسے
حلقہ پرکار کرے ۵ وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں۔
(قدر) گولا انداز بھی مشتاق ہیں سبحان اللہ۔ شب کو یوں جوڑ کے
نقطے کو اڑا ئیں وہ یل نقطہ اور شوشے کا فرق خفیف سا
فرق۔ (رویائے صادقہ) مجلس امتحان میں جا کر بیٹھے تو ایک نقطے
اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوئے
نقطۂ انتخاب۔ (ف) مذکر۔ وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر
یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے کے واسطے
لگایا جائے۔ **نقطہ دینا**۔ کسی حرف کا نقطہ بنانا۔ **نقطہ کا فرق
نہ ہونا**۔ ذرا بھی فرق نہ ہونا۔ (سحر) ہو گا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ
لے کوئی۔ مرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا نقطہ
لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ دھبا لگانا۔ (منیر) کوئی لگائے
نقطۂ شک کسی مقام پر۔ کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کیواسطے۔
نقطۂ مقابل۔ (ف) مذکر۔ ہمسر۔ حریف۔ (میر) خط میں کیسا ہی
کوئی کامل ہو۔ اس کا کب نقطۂ مقابل ہو۔ **نقطۂ نُہ دائرہ**۔
(ف) مذکر۔ (کنایۃً) مرکز زمین ۲ (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔

نقل

نُقل۔ عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر۔ ۱ وہ چیز
جو کسی نشہ دار چیز کھانیکے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں ۲
ایک قسم کی شیرینی۔ (منیر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے
ہیں۔ بس تبرک یہی درگاہ خدا سے ہم تم ۳ (کنایۃً) وہ بیان
جو بغرض منہ سا پنکی کیا جائے ۴ وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس
میں کھائیں۔ **نقل فروش**۔ (ف) صفت۔ نقل بیچنے والا۔
نقل کرنا۔ نقل کی طرح کھالینا۔ کھالینا۔ **نقلِ ماتم**۔ (ف) مذکر۔
وہ نقل جو ماتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ **نقلِ مجلس**۔ **نقلِ محفل**۔
(ف) مذکر۔ مسخرہ جسکی ذات سے تفریح ہو۔ (مسرور) رند کیا
کیا بناتے ہیں اسکو۔ شیخ گویا ہے نقل محفل کا ۲ وہ چیز جو یاران
ہمصحبت مجلس میں کھائیں۔ (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو
ہر شخص سے اے یار نہ کر۔ نقل مجلس تو یہ شیرینئ گفتار نہ کر۔
(راسخ) ترا لب گالیوں کے بعد بوسہ دیکے کہتا ہے۔ ابھی
میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں۔
نَقل۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تبدیلی۔ ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانا ۲ مونث۔ اصل کا چربا اتارا ہوا۔ منقول۔ ثبتنے
(امیر) نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیجدو۔ ہے ہمکو نقل

نقل

واصل برابر کتاب کی۔ ۳ نمونہ۔ نظیر۔ مثل۔ ۴ لطیفہ۔ چٹکلا۔ ۵ روایت۔
حکایت۔ بیان۔ ذکر۔ ۶ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص و
سرود کیوقت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول و دوم
بمعنی حاضر جوابی ہے۔ (فقرہ) ناٹک میں خوب خوب نقلیں ہوتی
ہیں۔ ۷ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔ نقل اتارنا۔
کسی تحریر کا نقل کرنا۔ ۲ کسیکی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا۔ ۳
طرز اڑانا۔ نقل النقل۔ مونث۔ نقل کی نقل۔ نقل را چہ عقل۔ (ف)
مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔ نقل کرنا۔
۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر
لکھنا۔ ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانیوالی
باتیں کرنا۔ (امیر) ایک نقال نے سوت جو کی نقل عجیب۔ قہقہہ مار کے
جلمن میں ہنسا تب وہ حبیب۔ ۳ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔
(اختر شاہ اودھ) پھر اسنے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔
۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ۵ آدمیوں کی گفتگو اور صورت اور
انداز کی شکل بنانا۔ بغرض تمسخر۔ نقل کفر کفر نباشد۔ مثل کفر کے نقل کرنے
سے ناقل کافر نہیں ہوجاتا۔ بری بات کی نقل بری نہیں سمجھی جاتی۔
(رویائے صادقہ) جنکو ہمنے نقل کفر کفر نباشد کے بھروسے پر بہ مجبوری
ڈرتے ڈرتے لکھدیا ہے۔ نقل لینا۔ نقل حاصل کرنا۔ مثنے حاصل کرنا۔ نقل
مکان۔ (ف باترا ب) مذکر۔ ایکجگہ سے دوسری جگہ جانا۔ (نسیم)
ایک صورت پہ رہی صورت نہ بانند خیال۔ جب ہوا ہستی مجھے نقل
مکاں پیدا ہوا۔ نقلنویس۔ مذکر۔ نقل کرکے دینے والا۔ منشی۔ محرر
عدالت۔ نقل نویسی۔ مونث۔ ۱ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام
۲ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔ نقل ہے۔ کہتے ہیں۔

نک

منقول ہے۔ روایت ہے۔ نقلی۔ صفت۔ ۱ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔
کھوٹا۔ ۲ روایتی۔ سماعی۔ زبانی۔ نقلیں کرنا۔ کسیکے افعال و حرکات
کی نقل کرنا۔

نقود۔ (ع۔ بالضم اول و دوم) مذکر۔ نقد کی جمع۔ نقوش۔ (ع۔ بضم
اول و دوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ نقول۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔
نقل کی جمع۔ دہلی میں مونث ہے۔

نقی۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص۔ ۲ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے
دسویں امام کا نام۔

نقیب۔ (ع) مذکر۔ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔
۲ شہرت کرنیوالا۔ خبر کرنیوالا۔ مدح خواں۔ ۳ وہ لوگ جو بادشاہوں
یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا
کسی کی باریابی۔ دربار کے موقع پر باآواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ
چوبدار۔

نقیض۔ (ع۔ توڑنیوالا) صفت۔ ۱ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ فرق
کے لئے دیکھو ضد۔ ۲ (اردو) مونث۔ عداوت۔ بیر (پڑنا۔ ہونا
کے ساتھ)

نقیہ۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔

نک ___ ۔ (ہ) مونث۔ ناک کا مخفف۔ نک بہنا۔ (لکھنؤ) صفت
مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی۔ وہ شخص جسکی ناک بہا کرے۔ نکبیسر
(ہ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔ نکٹورا۔
(ہ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ ۱ ناز و نخرہ معشوق کا۔ (سودا) اک روز مار
ڈالینگے نکٹورے یار کے۔ بنی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے۔ ۲
احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (رند) گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان

نکا

کی۔ لاکھ نکٹوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی۔[۳] وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔ نکٹورے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ نکٹورے توڑنا۔ نکٹورے کرنا۔[۱] نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔[۲] اترانا۔ مزاج کرنا۔[۳] احسان جتانا۔ نک چڑھا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرور سے ہر وقت چیں بہ جبیں رہے۔ دماغدار۔ بدمزاج۔ موٗنث کے لئے نک چڑھی نک چھکنی ۔۔ (ھ) موٗنث۔ ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بہ کثرت چھینکیں آتی ہیں۔ نکدم۔ (بالفتح و فتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی دھولوں نے نکدم کر رکھا ہے۔

نکّا۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔[۱] کوڑی۔[۲] پانسہ۔ نکّا۔ (ھ۔ بالضم) صفت۔ نوکدار۔ نکیلا۔[۲] ایک قسم کا کھیل گیڑی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچکر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خط سے باہر چلی جائے۔ نکاٹوپی۔ موٗنث لکھنؤ وہ ٹوپی جسکو بلند کرکے سر پر رکھیں۔ اونچی ٹوپی۔ نکّے دار۔ صفت۔ وہ دوپلی ٹوپی جسمیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول صحیح) مذکر۔ نکتہ کی جمع نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔[۱] لغوی معنی مجامعت۔[۲] مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا۔ مو۔ نکاح کردینا۔ نکاح پڑھنا۔ (سودا) دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائش گے اے ملّا تجھے شکرانا ہم۔ نکاح بندھنا۔ (عو) لازم۔ (جانصاحب) نہ آئے باؤلا ٹپے لاکھ سب نے سر پٹکا۔ نکاح بندھنے کو بھیجا کٹار اور ٹپکا۔

نکال

نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔ نکاح پڑھانا۔[۱] عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ سے اے جان مردوے سے پڑھایا نکاح ہے۔ کیوں صدر سے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم۔[۲] نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ نکاح پڑھائی۔ موٗنث۔ نکاح پڑھانیوالے کی فیس۔ نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ (عو) کٹھ حجتی کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موقّت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت تک کے لئے کیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر شادی کی تاریخ مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی۔ صفت موٗنث۔ منکوحہ نکاحی بیاہی۔ نکاح کرکے لائی ہوئی عورت۔ (جانصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کرکے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر۔

نکاس۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔[۱] گھر سے باہر جانے کی راہ شہر سے باہر جانے کی راہ۔[۲] پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے۔[۳] صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی (ھ۔ بکسر اول) موٗنث۔[۱] میزان اُس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی خام بھی کہتے ہیں۔[۲] مال اسباب کا فروخت ہونا۔[۳] روانگی۔ برآمد۔[۴] شہر سے باہر جانا۔[۵] کسی سے روپیہ وصول کرنا۔[۶] چھٹکارا۔ نجات۔ (عاشق) کسطرح سے ہوگی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی۔

نکالا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کہہ بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال بیٹھال کے دن۔ (عو) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکال

نکال دینا۔ باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ موقوف کر دینا۲ کوئی چیز گھر سے
دیدینا۳ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلابوں نے خراب مادّہ نکال دیا۔
۴ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری شیخی نکال دی ۵ کھینچ لینا۔ جیسے پھانس
نکالدو۶ (دانت کے ساتھ) کھسیانا ہونا۔ نکال لانا۱ کسی عورت
کو بھگالانا۔ بھگا کر لیجانا۲ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ نکال لے جانا۔
۱ کنایتہً نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب
کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں ۲ کسی چیز یا شخص کو
کسی جگہ سے نکال کر لیجانا۳ چرا لیجانا۔ نکال لینا۱ حل کر لینا۔ (فقرہ)
میں نے یہ پہیلی نکال لی ۲ چرا لینا۔ (فقرہ) تم نے آدھا حلوا نکال لیا۔
۳ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔ نکالنا۔ (ہ) ۱ باہر کرنا۔ خارج کرنا۔
(فقرہ) اسکو گھر سے نکالو ۲ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔
۳ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا لینا۴ ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی
بات پیدا کرنا کسی چیز کو رواج دینا۔ جیسے قاعدہ نکالنا۔ چھیڑ نکالنا
۵ حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا۶ باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ درخت
کو جڑ سے نکالنا۷ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا۸ سدھانا۔ گھوڑے
کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا۹ اوپر لانا۔ باہر لانا۔ (فقرہ) میں
تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۱۰ موقوف کرنا۔ جواب دینا۔
برطرف کرنا۱۱ ظاہر کرنا۔ جیسے درخت کا کوپل نکالنا۱۲ برآمد کرنا۔
۱۳ (رشک) دل زار جو ہے مورد آفات۔ اندوہ نے کسدن کی ملاقات
نکالی ۱۵ شروع کرنا۔ (امیر) شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی۔ خوب
اس نے دوائے دل بیمار نکالی ۱۶ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر
نکالنا۔

نکانا۔ (ہ) بکسر اول۔ نہلانا۔ نکائی (ہ) مونث۔ نہلائی۔

نکتہ

نکبت۔ (ع۔ بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح) مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ فلاکت
(فقرہ) آگے تو نکبت برستی تھی اب فضل الٰہی ہے۔
نکتہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک
بات۲ (ف) چٹکلا۔ لطیفہ۔ (صبا) عاشقوں میں فرد ہیں نکتے
وہ ہمکو یاد ہیں۔ قیس کے استاد ہیں فرہاد کے اُستاد ہیں ۳ (ف)
رخنہ۔ عیب ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے
نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرنا۔ (ذوق) دل کے
سارے پھپھولے توڑدوں ہیں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں ہیں۔ نکتہ بیں
(ف) صفت۔ نازک خیال۔ نکتہ بینی۔ (ف) مونث۔ مالیخیالی۔
نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ (ف) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن
شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔ نکتہ چیں۔ (ف) صفت۔
عیب ڈھونڈھنے والا۔ میں میکھ نکالنے والا۔ (منیر) خرمن مضمون
کے تو دے ہیں مری ہر بیت میں۔ نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ
چیں ہو جائیگا۔ نکتہ چینی۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ
نکالنا۔ نکتہ خفی۔ (ف) مذکر۔ راز پنہاں۔ سر خفی۔ نکتہ داں۔
(ف) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر۔ نکتہ رس
(ف) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔ نکتہ سنج (ف) صفت۔
سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تلی ہوئی بات کہنے والا۔ عقلمند
ہوشیار۔ مجازاً۔ شاعر۔ سخنور۔ زباں آور۔ خوش تقریر۔ نکتہ سنجی۔
(ف) مونث۔ سخنوری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔
نکتہ شناس۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔
سیانا۔ عقلمند۔ نکتہ کی بات۔ نازک بات۔ تہ کی بات۔ (راسخ)
کہتا ہے عشق خال میں نکتہ کی بات دل سے لینے دے جگہ مجھے

تل بھر نگاہ شوق - نکتہ گیر - (ف) صفت - نکتہ چیں عیب جو - نکتہ نواز - (ف) صفت - لطیف بات پر مہربانی کرنیوالا - خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے - نکتہ نوازی - (ف) مونث - لطیف بات پر نوازش کرنا - (محسن) اگر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے - بخشش کا معمّا نظر آساں آئے - مدّاح کے یارب عدد احمد ہوں - جب وقت شمار روز میزاں آئے -

نُکتی - (بالضم) مونث ۱ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال میں کی بنائی جاتی ہے - ۲ نکتیاں - جمع - نکتی پلاؤ - مذکر - پلاؤ جسمیں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں -

نکٹا - (ھ) بالفتح - ۱ صفت - مذکر - مونث کیلئے نکٹی - ۱ ناک کٹا ہوا - ۲ (کنایۃً) بیغیرت - بیحیا - بدنام - ۳ مذکر - ایک پرند کا نام جو بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے - ۴ مذکر - کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں - ۵ مذکر - ایک قسم کا گانا جسکو ارا ذل گاتے ہیں - نکٹا جیے بُرے حوال - نکٹا جیا بُرے حوالوں - (عو) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے - (امیر) اگر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا - ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا - نکٹی - (ھ) مونث - وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو - ۲ (عو) بلی - گربہ - ۳ بیغیرت عورت بے شرم عورت - بے حیا - (جان صاحب) نکٹی تھمتی نہیں سے چھینک تری - سونگھی کیا تو نے اوہی ناس خواص - نکٹے کا کھا اوچھے کا نہ کھائے - مثل - کمینہ کا احسانمند نہ ہونا چاہیئے - نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - مثل - بے عزت آدمی ذلت کو بھی عزت سمجھکر خوش ہوتا ہے - نکٹے کی ناک کبھی نہ کٹے - دیکھو اس سے نکٹے کی ناک -

نکٹائی - (انگ) مونث - ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلوبند - نکدم دیکھو نک -

نکرہ - (ع - بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر - معرفہ کی ضد - وہ اسم جو غیر معیّن شے کیو اسطے وضع کیا گیا ہو -

نُکڑ - (ھ) مذکر - موڑ - سرا - وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو - کونا (بنات النعش) ہماری اس دیوار کے نیچے گلی کے نکڑ پر موئے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی -

نُکس - (ع - بالضم) مذکر - مرض کا عود کرنا - پھر بیمار ہونا - (دفعہ) نکس مرض برا ہوتا ہے -

نُک سُک - (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن - سکھ بالفتح سر - دہلی میں بالکسر وضم سوم - لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا - حلیہ - جملہ اعضا کے معنی میں مستعمل ہے - (رنگیں) سب سے گفتار جدا سب سے نرالی نک سک - (رانت) تصویر میں مستی کی جماوٹ خاصی - نک سک سے ٹھیک - نک سک سے درست - صفت - سر سے پاؤں تک خوشنما - (شوق قدوائی) کبھی ویسی نک سک سے بندی بھی تھی - خدا نے ادا اور پھبن دی بھی تھی -

نکسیر - (ھ - بالفتح) مونث - ناک سے خون گرنا - (پھوٹنا کے ساتھ) (آتش) زندہ جاوید ہیں قربانیاں تیغ عشق - سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا - نکسیر بھی نہیں پھوٹی - (کنایۃً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا - (ذوق) ترے نشتر سے جو بالکل رہی نہ خونریزی - لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر -

نکل - (انگ - بکسر اول ودوم) مونث - ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے -

نکل

نِکَل آنا ۱ باہر آنا۔ ظاہر ہونا ۲ پیدا ہونا۔ کھڑا ہونا ۳ زمین سے باہر آنا۔ پھوٹنا۔ نکل بھاگنا ۱ چلا جانا۔ چل دینا۔ فرار ہوجانا ۲ قابو سے چلا جانا ۳ چمپت ہوجانا۔ بچ کر چلا جانا ۴ صاف بچ جانا۔ نکل پڑنا ۱ نکل آنا۔ کثرت سے ۲ ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا۔ پوشیدہ مقام سے دفعۃً نمایاں ہونا۔ (ناسخ) سیکڑوں مردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ۔ فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص ۳ باہر آجانا۔ (شوق قدوائی) نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے۔ تو غضب ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا ۴ گر جانا۔ کھل جانا ۵ ٹپک پڑنا۔ چونے لگنا ۶ اُگل پڑنا ۷ باہر چلا جانا۔ نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا۔ (راسخ) کسقدر غازہ سے خم کا رُخ روشن اُنکا حسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن اُنکا ۲ فاضل رہنا۔ نکلتے پیٹھتے دن۔ (ع۔) مذکر فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔ فصل بدلنے کا وقت۔ (رشک) اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا۔ نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا۔ نکل جانا ۱ کہیں چلا جانا۔ دور ہونا۔ (رند) تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں۔ تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے ۲ دور چلا جانا۔ شہر کے باہر کہیں چلا جانا۔ (راسخ) ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں منزلیں۔ میں کوسوں دور ملکِ عدم سے نکل گیا ۳ جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ جیسے گھمنڈ نکل جانا۔ (رند) تم آئے رنج دل سے مرے جاں نکل گئے۔ اندوہ و یاس و حسرت و حرماں نکل گئے ۴ ہار جانا۔ (سحر) ہنستا جو میرے بلبل سے تو دیکھنا۔ دو زمزموں میں مرغ گلستاں نکل گیا ۵ قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔ (رند) بھر گھات پہ

نکل

چڑھیں تری امر محال ہے۔ قابو سے اب وہ لے دلِ نالاں نکل گئے ۶ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا۔ (برق) اسدن چلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا ۷ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (رند) سیلاب اشک کوسوں تلک موجزن رہا۔ روتے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے ۸ وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا۔ (رند) ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پر۔ اقرار کرکے آپ مریجاں نکل گئے ۹ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔ (رند) دست جنوں نے حد سے جو بڑھ کر قدم رکھا۔ دامن سے ہوکے چاک گریباں نکل گئے ۱۰ بھاگ جانا۔ (رند) ٹھیرا نہ کوئی معرکوں میں مرے سامنے۔ آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے ۱۱ رفاقت سے الگ ہوجانا۔ رفاقت چھوڑ دینا۔ (رند) کیسے رفیق آمدِ پیری میں چل دیے۔ منھ میں زبان رہ گئی دنداں نکل گئے ۱۲ نجات پانا کسی مخمصہ سے۔ (آتش) بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا۔ بیچارہ منھ چھپا کے کفن سے نکل گیا ۱۳ باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔ (ذوق) احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا ۱۴ آگے چلا جانا۔ (داغ) کاہیدگی نے پھینکدیا دور اسقدر۔ کوسوں ہیں آپ اپنی نظر سے نکل گیا ۱۵ سبقت لیجانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔ (جلال) ہم چل میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے ۱۶ انکار کرنا کسی کا کسی امر سے رد گردانی کرنا۔ (برق) جب تونے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا ۱۷ گزر جانا۔ ہوچکنا۔ (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی۔ نکل چلنا ۱ شہر کے باہر یا گھر کے باہر چلنا۔ (ناسخ) نکل چلا ہوں کہ اُسکی کہیں خبر ملجائے۔ خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملجائے ۲ سبقت لیجانا۔ کسی سے کسی امر

میں۔ (آتش) طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال۔ چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے ۳ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بیباک ہو جانا۔ (آتش) میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔ نکل کھڑا ہونا۔ نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے نکل کھڑے ہوگے

نکلنا (ف) ۱ اُگنا۔ پھوٹنا۔ اُوپر آنا۔ ؎ رہا سالہا سال جنگل میں آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا ۲ سیر کے لئے برآمد ہونا (ناسخ) نکلے جو ہوا دار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ۳ بہنا۔ جاری ہونا۔ رسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔ (داغ) اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا ۴ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے نامور شعرا نکلے ۵ عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جنوں میں باغ عالم کو جو دیکھا۔ عجب صحرائے وحشت ناک نکلا ۶ باہر چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو ۷ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔ ؎ بزم اغیار میں تم چھپکے نہ بیٹھو (داغ)۔ چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے ۸ ثابت ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (ناسخ) ہو گیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھکر۔ ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا۔ اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا ۹ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) قد انکا بڑھ رہا ہے آجکل اٹھتی جوانی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں ۱۰ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا۔ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔

۱۱ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) جب دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیمچہ ہزار سپر سے نکل گیا ۱۲ ایجاد ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے ۱۳ پھٹ جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں ۱۴ برآنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) کچھ ہوگا مجھکو نالۂ شبگیر سے حصول۔ کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا ۱۵ کسی کے ذمہ کوئی رقم فاضل نکلنا۔ (انشا) فقط وعدہ یہ دلبروں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا ابھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے ۱۶ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلو (جلیل) حشر گھبرا کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی۔ فتنے دوڑے جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا ۱۷ اُبھرنا۔ (رشک) چھاتیاں نکلیں گی کرو باتیں۔ پھول جتنے دئے ہیں پھل دیگا ۱۸ دور ہونا۔ (قدر) غش کھا کے گرا ہیں شعلۂ طور۔ بارے تیرا حجاب نکلا ۱۹ واضح ہونا سمجھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا ۲۰ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔ (بحر) امری زالوں سے مجنوں کے کہیں بازی نہیں [illegible] لیلیا جانا۔ (برق) پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا ۲۲ [illegible] کام کا وقت جاتا رہنا۔ (برق) اُسدن۔ چلے یہاں سے کہ جال نکل گیا۔ نکلنا۔ پیٹھنا۔ آمد و رفت رکھنا۔ (بنات النعش) گویا [illegible] والوں کی آمد و رفت نہو جو میم صاحب نکلتی پیٹھتی ہیں۔ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔ ع۔ مثل۔ منھ سے بات نکلی اور مشہور ہو گئی۔ ؎ مثل یہ اے ظفر ہے۔ نکلی ہونٹھوں اور چڑھی کوٹھوں۔ نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں بہتر۔

نکما

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہوگئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نِکمّا۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم۔ ا صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نکمی۔ ا بیکار۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ ۲ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔ (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہو آدمی کچھ کرے یا نہ کرے۔ ۳ برا۔ خراب۔ ۴ ناچیز۔ حقیر۔ ۵ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔ نکما بال۔ (عو) موئے زہار۔ (جانصاحب) بیگا اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ راکھ ملکے نوچ یا نورا لگا ہر تال کا۔ نکمی کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ خراب کر دینا۔ ؎ عشق نے غالب نکما کر دیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

نکما ہو جانا۔ ۱ بیکار ہو جانا۔ کام کے قابل نہ رہنا۔ ۲ خراب ہو جانا۔ بگڑ جانا۔

نِکو۔ (ف) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ نکو رو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ نکو کار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔ نکوئی با بداں کردن چناں ست کہ بد کردن بجائے نیک مرداں۔ (ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔ نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل۔ ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کرکے امید احسانمندی کی نہو۔

نکوّ۔ (ہ) (عو) صفت۔ ۱ (کنایتہ) بدنام۔ رسوا۔ مطعون۔ ۲ بڑی ناک والا۔ لمبی ناک والا۔ نکو بنانا۔ (عو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔ (جانصاحب) خدا ہی سمجھے گا اس سے باجی حمل بگاڑا ہے

نکھتر

جس نے میرا۔ کر دنگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسے بنا کر۔ نکو بننا۔ لازم۔ (ابن الوقت) انکو آکر چھیڑتے تھے اور یہ بیچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے۔

نکوا (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید۔ ۲ ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ۔

نِکوہش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی۔

نکھ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے۔ ۲ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک۔

نکھاو۔ (ہ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نکھار۔ (ہ) مذکر۔ صفائی۔ اُجلاپن۔ زیب و زینت۔ آرائش (سرور) برتا ہے جب منہ تو کہتے ہیں میکش۔ نکھار آج ہے دختِ رز پر بلا کا۔ نکھارنا۔ (ہ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اُجلا کرنا۔

نکہت۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ صحیح کاف تازی سے ہے صراح وکنز میں بمعنی بوئے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں۔) مونث۔ پھول کی بو۔ خوشبو۔ مہک (امیر) ہے تیرے پیرہن پاک کی حسرت اسکو۔ ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی۔

نکھت۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مہینے کے ستائیس روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (رشک) رونے سے پڑیں گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں۔ آیا جو نکھت رُلایا مجھکو ساون کی طرح

نِکھتر۔ (ف) صفت۔ حیز۔ بدمزہ و ناقص۔ زبون۔ (التوبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کہ سب آپ ہی سب سے بدتر اور نکھتر ہوں۔

نکھٹو۔ (ہ۔ نہ۔ نہیں۔ کھاٹنا۔ کمانا) صفت۔ (عو) ۱ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے۔ ناکارہ۔ نکما۔ (منیر) جس نکھٹو نے پیٹ لیا پالا۔ دونوں عالم میں اُسکا منھ کالا ۲ سست۔ احدی ۳ احمق۔ بیوقوف ۴ نہایت مفلس۔ تنگدست۔ (جان صاحب) ایسا نکھٹو پلے ہے میرا بندھا ہوا۔ اللہ ٹاپڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا۔ نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ مثل۔ کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں۔

نِکھِدّ۔ (ہ) صفت۔ بہت بُرا۔ ناکارہ۔ نکما۔ بدتر۔

نِکھَرنا۔ (ہ) ۱ صاف ہونا۔ اُجلا ہونا۔ میل کٹنا۔ چمکنا۔ رونق آنا۔ بالوں کا میل صاف ہونا ۲ بننا۔ سنورنا۔ سنگار کرنا۔ نہا دھوکر صاف ستھرا ہونا۔ (آتش) حسینوں کا تکلف انکی آرائش نہیں رکھتی۔ نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں۔ نکھری بزم نکھری محفل۔ نکھری صحبت۔ صاف ستھری اور آراستہ محفل (شرف) نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل۔ بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول (فریب عشق) حق تو یہ ہے کہ جائے حسرت تھی۔ کچھ عجیب نکھری نکھری صحبت تھی۔

نِکھنڈ۔ (ہ) ۱ آدھا۔ نصف۔ نیم ۲ ٹھیک۔ عین۔ نکھنڈ آدھی رات ہے۔ ٹھیک آدھی رات ہے۔

نکّی۔ (ہ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ۳ ایک قسم کا جوا۔ اسکو نکّی مُوٹھ بھی کہتے ہیں۔

نکیر۔ (ع) مذکر۔ قبر میں سوال و جواب کرنے والا فرشتہ۔ **منکر نکیر**۔ (ع) مذکر۔ منکر نکیر۔ قبر میں مردے سے سوال و جواب کرنے والے دو فرشتے۔ ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے (محسنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال و جواب کا ہونا برحق۔

نکیل۔ (ہ) مونث۔ اونٹ کی مُہار۔ اونٹ کے ناک کی رسّی۔ (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی۔ نکیل ہاتھ میں ہونا ... (کنایۃً) قابو ہونا۔ قبضہ ہونا۔ لگام ہاتھ میں ہونا۔ کسی کے اختیار میں ہونا۔

نِکیلا۔ (ہ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ صاحب غیرت۔ اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں۔

نُکیلا۔ (ہ۔ بضم اول و کسر دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث نکیلی ۱ گاؤدُم۔ نوکدار۔ مخروطی۔ اُبھرا ہوا ۲ (کنایۃً) خوش وضع۔ بانکا۔ ترچھا۔ وضعدار۔ طرحدار شخص۔ (محسن) نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا۔ **نُکیلاپن**۔ (ہ) مذکر۔ خوش وضعی۔ بانکپن۔ **نُکیلی**۔ (ہ) مونث ۱ نوکدار۔ مخروطی اُبھری ہوئی ۲ وضعدار۔ طرحدار۔ خوش وضع۔ (امیر) ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل۔ نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے۔

نَگ۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ نگینہ۔ انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر۔ (ترشنا۔ تراشنا۔ جڑنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) برگ گل تر سبزۂ گلشن میں پڑے ہیں۔ یاقوت کے نگ گویا زمرد میں جڑے ہیں۔ (رشک) نام بھی لازم ہے گردش میں رہے۔ میری طرح۔ نگ ترشوا دیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر۔ نگ کی چوڑیاں۔ ایک قسم کی چوڑیاں جنمیں نگ جڑے ہوتے ہیں۔

نِگار۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر ۱ تصویر۔ نقش۔ بیل بوٹا ۲ بُت۔ مُورت ۳ خوبصورت معشوق۔ محبوب۔ (اختر شاہ اودھ) گھبرا نہ تو اب میں آن پہونچا۔ میں دوست ہوں اے نگار تیرا۔

نگارش

۴؎ وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵؎ زیبائش۔ آرائش۔ زینت۔ **نگارِ ارمنی**۔ (ف) مونث۔ فرہاد کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے۔ **نگار خانہ**۔ (ف) مذکر۔ تصویر خانہ۔ ۱؎ تصویروں کا مکان! نقاشی کیا ہوا گھر۔ ۲؎ بُت خانہ۔ **نگارستان**۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ **نگارین**۔ (ف) صفت۔ آراستہ۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا تھا وہ گلشن نگارین۔ رضواں جس باغ کا تھا گلچیں۔

نگارش۔ (ف) مونث۔ تحریر۔ لکھنا۔

نگالی۔ (ہ) مونث۔ وہ حصہ حقے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں۔

نگاہ۔ نگہ۔ (ف) مونث! نظر۔ چتون۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے۔ ۲؎ تیور۔ بصارت۔ ۳؎ آنکھ۔ چشم۔ ۴؎ شناخت۔ پرکھ۔ مداخلت۔ نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت کو جانچ لینا۔ (راسخ) نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں۔ مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ (آتش) دندانِ یار جب سے سمائے ہیں آنکھوں میں۔ لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر۔ ۵؎ توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مصحفی) غیروں کو تو روز دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم۔ ۶؎ نظارہ دید۔ ۷؎ نگرانی۔ خبرداری۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ نظربندی۔ ۸؎ امید بھروسا۔ خیال۔ **نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا**۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ **نگاہ اُچکی ہونا**۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (ہلال) اندنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم مجھکو۔ **نگاہ ایک سی ہونا**۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ ع قربان

نگاہ

اپنی چشم حقیقت کی اے صبا ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر۔ **نگاہبان۔ نگہبان**۔ (ف) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ **نگاہبانی۔ نگہبانی**۔ (ف) مونث۔ حراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ **نگاہداشت**۔ **نگاہ بدلنا**۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں سمجھو اگے جان نثاروں ہیں۔ **نگاہ بد کرنا**۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ (رند) پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پر نگاہِ بد۔ او بُت بُرا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے۔ **نگاہ بدلی ہونا**۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بےمروتی۔ اور خفگی سے (داغ) کل اُنکا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ **نگاہ بلند ہونا**۔ عالی خیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا۔ **نگاہ بھر کے دیکھنا**۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا۔ **نگاہِ پرورش**۔ مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (نفقرہ) مگر نگاہ پرورش شہنشاہ زماں مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ **نگاہ پر چڑھنا**۔ دیکھکر جا ٹچنا۔ تصور میں رکھنا۔ (شاد) ہر نیک و بد نگہ پر وہ بُت چڑھا رہا ہے۔ اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ **نگاہ پر چڑھنا**۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھُبنا۔ نظروں میں جچنا۔ باوقعت ہونا نظر میں۔ (رشک) وہ عندلیب گلستان روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر اُدھر کے پھول۔ **نگاہ پڑنا**۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ دفعتہً سے دیکھا جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔ **نگاہ پہچاننا**۔ تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا۔ (رند) رات غیروں میں کٹی ہے

نگاہ

اب الجھتے ہو عبث - او وہ جی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ - نگاہ پھسلنا - نگاہیں پھسلنا - نگاہ نہ ٹھہرنا - زیادہ مصفا چیز پر (آتش) کیا لیا نگہہ پھسلتی ہے رخسار یار پر - کیسا یہ آئینہ سے صفا کچھ نہ پوچھیئے - (آتش) صفا آئینہ کی وہ چہرۂ محبوب رکھتا ہے پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا - نگاہ پونچنا - نگاہ کا کام کرنا فاصلے پر - (آتش) نگہ نہ پہنچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا - ہماری آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواب بلند - نگاہ پیر جانا - نگاہ کا کسی چیز میں سرایت کر جانا - (ناسخ) مسی میں جو دندان آبدار اسکے نگاہ پیر گئی رشتہ گہر کی طرح - نگاہ پلٹنا - نگاہیں پلٹنا - نگاہ کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا[2] (دہلی) توجہ ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا - (داغ) غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیونکر - ہیں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر - لکھنؤ میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے - نگاہ پھرنا - نگاہ پھرنا - (آکنایتہً) توجہ نہ رہنا - التفات نہ ہونا - (رند) طبیعت اسکی عبث ہے مجھسے پھرے نیاز پھری - نیازمند سے ناحق نگاہ ناز پھری[2] نظر کا ادھر ادھر دیکھنا - نگاہ کا گردش کرنا - ایک طرف سے دوسری طرف - (آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش - نگاہ پھرتے ہی دورہ تمام ہوتا ہے - (آتش) یہ مستغرق تصور میں ہوئے اُس طاق ابرو کے - پھیریں اپنی نگاہیں جس طرف کعبہ اُدھر دیکھا - نگاہ پھیر لینا - نگاہ پھیرنا - روگردانی کرنا کسی چیز سے - سے دولت دنیا سے آتش جنسے جب پھیری نگاہ - جس طرف آنکھ اُٹھی گھورنے لگے اکسیر کے - نگاہ ترچھی کرنا - متعدی - نگاہ ترچھی ہونا - نگاہ کا عتاب آمیز ہونا - (آتش) نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اُس صنم کی

نہیں - خلاف عشوہ و انداز ہے ادا الٹی - نگاہ ترچھی ہونا کنایتہً ہے ناخوشی اور ملال کا - (جلیل) تیر ہم اُسکو کہیں کیا دیکھئے ہمسے تو ترچھی نگاہ یار ہے - نگاہ جانا - نگاہیں جانا - نظر کا کسی طرف اٹھنا - (ناسخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ ہے بریں - بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں - نگاہ جھپکنا - نظر جھپکنا - (شرف) جسکی اسکے بھی منہ نہیں کرتے کا دنیا کیطرف - اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب - نگاہ چار ہونا - نگاہیں چار ہونا - آمنا سامنا ہونا - دو شخصوں کا سامنا ہو گئیں چار نگاہیں جو بہم قتل آتش - آنکھیں جلاد کی رحمت الٰہی گنہگار کی شکل - نگاہ چڑھنا - نظر چڑھنا - نظروں میں آنا - نظر میں سمانا - (بحر) وہ بچ گیا جو آنکھ چرا کر نکل گیا - جو چڑھ گیا نگاہ پہ اسکی نشانہ ہے - نگاہ چرانا - نظر سامنے نہ کرنا شرمایا ادا سے - (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا - لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں - نگاہ حسرت آلود - (ف) مونث - حسرت کی بھری ہوئی نگاہ - وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو - (توبۃ النصوح) کلیم نے آنکھیں کھولدیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھکر اسنے ہاتھ جوڑے - نگاہدار - نگہدار (ف) صفت - نگہبان - نگاہداشت - نگہداشت - (ف) مونث - حفاظت نگرانی - چوکسی - نگاہ دوڑانا - خیال میں تلاش کرنا - نظر دوڑانا - نگاہ دوڑنا - تیزی سے نظر کا جانا - نگاہ دیکھنا - مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیور سے - (داغ) تیر جو آئینہ یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں - نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں - نگاہ ڈالنا - دیکھنا - (آتش) زلف حائل ہے نظر رخسار جاناں

پر نہ ڈالی۔ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ
رکھنا: ۱ نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ ۲ خیال رکھنا۔ دیکھتا رہنا۔
نگرانی رکھنا۔ ۳ شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ روبرو۔ نقیب
جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ
روبرو کہا کرتے تھے۔ (قدر) روبرو ہے قدر دال اہلِ کمال۔
دعا دہ دوں کہ بھڑک جائیں سب ازلی الابصار۔ نگاہ سے
اُترنا۔ نگاہ سے گرنا۔ نگاہوں سے اُترنا۔ نگاہوں سے گرنا۔
بے وقعت ہو جانا نظروں میں۔ (منیر) جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی
اُتر گیا۔ میخانۂ جہاں میں کیا کو دیکھا نہ ہے۔ (العشق) قول ابن سعد
کا بھی نگاہوں سے گر گیا۔ نگاہِ شوق۔ مونث۔ شوق بھری نگاہ۔
(امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہِ شوق۔ جب خوب
دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر اُدھر۔ نگاہِ غلط انداز۔ اچٹتی ہوئی
نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہِ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تم نے لگائے
تو اچٹنے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے نگاہ کے مشتاق
ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصر یار کو پیغام دیتا
اے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو روزن
ہیں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر پوچھنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر
میں کرتی ہے جبتک نگاہ کام۔ ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ
لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) پانی مانگے
نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا۔ دل کافر ہے چشم بُت بیباک سیاہ۔
نگاہِ کج۔ مونث۔ ترچھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ
کج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سُوئے
ہزار دیکھ چکا۔ نگاہِ کرم۔ مونث۔ مہربانی کی نگاہ۔ توجہ کی
نگاہ۔ نگاہ کرنا: ۱ دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب)
کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس
خاک ہو گئے۔ ۲ سوچنا۔ خیال کرنا۔ ۳ اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا
۴ (پر کے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناظم) کان وہ جو نہ غریبوں کی
سُنیں نالہ و آہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔
نگاہِ گرم۔ (ف) مونث۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ
کر دیگا سرمہ سے جلا کر تو نگاہ۔ اسقدر مجھ پر نہ کر یوں گرم اے
بدخو نگاہ۔ نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت
آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (داغ) وہ تم
کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آ گیا یہ لڑانا نگاہ
کا۔ نگاہ لڑنا۔ لازم۔ (امیر) حلقہ ناف و ذقن سے جو نگاہیں
لڑ جائیں۔ غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔
نگاہ ملانا: ۱ چار آنکھیں کرنا۔ ۲ (کنایۃً) ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا۔
(راسخ) اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے۔ اُتر آیا ہے
تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں
کا آمنا سامنا ہونا۔ (کنایۃً) توجہ ہونا۔ (داغ) بھلا ہو پیر مغاں
کا اُدھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔
نگاہیں ملتی ہی نکلے سب الفاظ کرم بنکر۔ بھرے تھے جسقدر اُس کے
ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہ میلی ہونا۔ نگاہ میں کدورت آ جانا۔
(منیر) میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھ کر۔ نظارے مدتوں سے ہیں
روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظر میں۔ خیال میں
(راسخ) مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے
بوسے دے دیکر عدو کو کیوں مُکرتے ہو۔ نگاہ میں آنا۔ جچنا

(فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں بھرنا۔ نگاہوں میں بھرنا۔ دھیان میں رہنا۔ ؎ بھرتی رہیں گی دلی کی گلیاں نگاہ میں۔ راسخ بہشت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) پسند آئی جو ظالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری۔ نگاہ میں جچنا۔ خیال میں باوقعت ہونا۔ جانچ میں باوقعت ہونا۔ (جلیل) نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا۔ ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (امیر) گل تمکو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں۔ آگے بڑھیں تو لائق زنجیر دوار ہیں۔ نگاہ میں حقیر۔ نگاہ میں ذلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقعت ہو۔ (اوج) حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں۔ فدوی حقیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (امیر) اے شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال۔ کتنے ذلیل ہم نگہہ برہمن میں ہیں۔ نگاہ میں رکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقعت ہو جانا۔ ؎ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک۔ اے رشک حالِ دل نہ کہو جا کے بار بار۔ نگاہ میں سمانا۔ نگاہوں میں سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگہہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسین۔ پری سے چہرہ کے اوپر ہے چشم حور پسند۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو اے یار دو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمائی کام آیا انکسار اپنا۔ نگاہ میں کھبنا۔ نگاہوں میں کھبنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کسی کا کسی کے دھیان میں ہونا۔ کسی کا مطبوع خاطر ہونا۔ (امیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں۔ میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں۔ نگاہِ ناز۔ (ف) مونث۔ معشوقانہ نظر۔ ناز و انداز کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہونا (داغ) ترا غرور سمایا ہے اسقدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ (امیر) ہمسے تو نگاہ نیچی کرنی۔ اور غیر سے آنکھ یوں لڑانی۔ نگاہِ واپسیں (ف) مونث۔ وہ نگاہ جو دم واپسیں نکلے۔ (امیر) آہی دن کے لئے آنکھوں میں ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ تیور کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ (آتش) باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پریزادوں سے۔ دیدۂ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں تولنا۔ اٹکل سے جانچنا۔ دیکھکر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ نشا دریافت کرنا۔ (داغ) پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اٹھ رہے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا۔ نگاہوں ٹھہرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں باوقعت ہونا۔ (شاد) نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت میں۔ نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں۔ نگاہوں میں کہنا۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ مژگاں جو چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں ہلکا۔ نگاہوں میں حقیر۔ (امیر) ہلکا نہ سمجھیں مجھکو نگاہوں میں عندلیب۔ اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو۔

نگر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ شہر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ (رند) ہے جو منظور ادھر ہو اب ادھر کی دنیا۔ اجڑی جاتی ہے یہ بستی

وہ نگر ستا ہے۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالم نگر۔ مظفر نگر۔
نگری۔ (ھ) مونث۔ نگر کی تصغیر۔
نگراں۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم (صفت)۔ دیکھنے والا۔ نگہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ (مصحفی) منھ لگایا ہے بھلا کب شفقت آمیز۔ دی ہیں آنکھیں تجھے اپنے نگراں رہنے کو۔ **نگرانی**۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم۔ دیکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ (رشک) دیدار کا زیاں کو بھی حسرت ضرور ہے۔ نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث۔
نگلا۔ (ھ)۔ بالفتح (مذکر)۔ چھوٹی بستی۔ گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ۔
نگلانا۔ (ھ)۔ بالکسر۔ نگلنا کا متعدی۔ **نگلنا**۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم۔ حلق سے نیچے اتارنا۔ کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے حلق کے نیچے اتار جانا۔ (ناسخ) دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ۔ ہو گیا ہر بانگل جانیکو اژدر ہو گیا۔ نگل جانا۔ گھونٹنا۔ زہر ہو کر کھا کے تو یار نے پوچھا۔ یہ سنکھیا تھی کہ میرا کھایا نگل کے چلے۔ (۲) (کنایۃً) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔
نگندہ۔ (ف) (مذکر) لغوی معنی بخیہ۔ رضائی یا لحاف وغیرہ میں دور دور سیون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے۔
نگندہ۔ (ف)۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ بخیہ۔ (مذکر) رضائی یا لحاف میں دور دور ٹانکے دینا کہ سیون نہ نکلے۔ ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔ نگندے ڈالنا۔ روئی دار چیز میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا۔
نگوڑا۔ (ھ)۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول۔ وہ جسکے گھٹنے یا پاؤں نہوں۔ (صفت) (مذکر) مونث کے لئے نگوڑی

(۲) (کنایۃً) عو۔ نکما۔ ناکارہ۔ کم بخت۔ یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں۔ (جرأت) یہ بھی بولا نہ وہ مجھ پہ ستم ظالم دیکھ۔ چپکے کیوں ہیں دو اسنے یہ نگوڑے تیرے۔ (عو) بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا اچھا رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا۔ جو لوگ اس کے دشمن ہو گئے۔ (مناجات العشق) قربان کیا تھا جا کو نگوڑا بگڑ گیا۔ (جا) جیسے دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا۔ نگوڑا ناٹھا۔ (صفت) مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ناٹھی۔ (عو) وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ بے زن و فرزند بے اولاد۔ مجرد۔
نگوں۔ (ف)۔ بکسر اول و ضم دوم (صفت)۔ خمیدہ۔ اوندھا۔ لٹکا ہوا۔ الٹا۔ واژگوں۔ **نگوں بخت**۔ (ف) (صفت) بدنصیب۔ بد قسمت۔ وہ شخص جس کا نصیب الٹا ہو۔ **نگونسار**۔ (ف) (صفت)۔ اوندھا۔ الٹا۔ خمیدہ۔ سر جھکا ہوا۔ شرمندہ (اوج) ابتر ہوا تھا لشکر غدار ادھر ادھر۔ تھے سرکشان شام نگونسار ادھر ادھر۔ **نگوں ہمت**۔ (ف) (صفت)۔ بے ہمت۔ کم ہمت۔
نگہ۔ دیکھو نگاہ۔ **نگہت**۔ دیکھو نکہت۔
نگھرا۔ (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم (عو) (صفت)۔ خانہ بدوش۔ خانہ ویران۔ وہ جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) دیکھوں اب خانہ خرابی مجھے لیجائے کہاں۔ نگھرا کرکے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو۔

نگیں - نگینہ (ف - بفتح اول وکسر دوم) مذکر - جواہر - نگ - (آتش) کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ - جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا

نل - (ھ) مذکر ۱ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل ۲ راجہ نل جنے جو سر ایجاد کی ۳ دمن کا عاشق - سہ نامون کا بہانہ ہوتا ہوں خود روانہ - عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نل دمن کا - نل کھو بچا - (لکھنو) مذکر - وہ بڑی چھڑ جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں -

نلا - (ھ) مذکر ۱ پیشاب کی نالی ۲ ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام ۳ (ہندو) پاؤں کی ہڈی - نلا اکھڑ جانا - نلا اُمڈ جانا - نلا ٹل جانا - نلا اڑ ٹنگ بر ٹانگ ہو جانا - نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا - (جان صاحب) کل کل مری بیکل ہے نلے اُمڈ گئے سارے - مرتی ہوں پری پٹیر دکھے میں درد کے مارے - دیکھو ام جانا -

نلانا - (ھ) - بفتح اول ہے اودھ میں بکسر اول ہے) کھیت میں سے گھاس پھوس صاف کرنا - نلائی - (ھ) مونث ۱ کھیت نلانے کی اجرت ۲ نلانے کا کام - صفائی -

نلاہٹ - (ھ) مونث - نیلا پن - نیلی رنگت -

نلجا - (ھ) صفت - مذکر - (عو) بے شرم - بیغیرت - بیحیا - مونث کے لئے نلجی -

نلوا - (ھ) مذکر ۱ نل کی تصغیر - چھوٹا سا نل ۲ کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل ۳ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منہ میں ڈالتے ہیں -

نلوانا - (ھ) بالفتح - کھیت کی صفائی کروانا - نلوائی - (ھ) مونث - نلوانے کی اجرت -

نلوہ - (ھ - بکسر اول - واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ) صفت ۱ بے لوث - خالص ۲ بے مشقت - بے زحمت - بے خرخشہ (رشک) مغرور تیغ حسن سے تھے آگئی خزاں - دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی ۳ وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے ۴ صدمے اور نقصان سے محفوظ - (جلال) ملی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ - نلوہ تمکو بچا لیگئی تمھاری شرم ۵ وہ روپیہ جو دوسرے سے ملے اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہو - (رند) سینہ میں نقد دل کا نہیں پاتا نہیں پتا - زر دحنا نلوہ گیا مال مار کے - نلوہ الگ ہو جانا کورا بچ جانا -

نلی - (ھ) مونث ۱ نے - چھوٹی نال ۲ پنڈلی کی ہڈی ۳ جلاہے کی نال ۴ بندوق کی نال ۵ نرکل جو بیچ سے خالی ہو ۶ وہ نرکل کا ٹکڑا جس میں بارود بھر کر چھوڑا کرتے ہیں - نلیا - (ھ) مذکر (عو) چڑیمار - صیاد ۲ مونث - نالی کی تصغیر چھوٹی نلی ۳ مونث چھوٹی نالی -

نم - (ف) - فارسیوں نے بمعنی تری و رطوبت ونیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحائے لکھنو بمعنی تری استعمال کرتے اور بمعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں -) مذکر ۱ گیلا پن - مرطوب ہونا - سیل - تری - (مومن) چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات - روتے تھے زار زار ولے آنکھوں میں نم نہ تھا ۲ مجازاً - تر - گیلا - مرطوب - (آتش) ناگفتنی ہے حال بہار و خزاں باغ - اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا - ۳ طراوت - (داغ) اشک حسرت ہو کے ہوا اشک طرب - آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے - نم خوردہ - [illegible] (ف) صفت - تر - وہ جس میں تری کا اثر ہو گیا ہو جیسے کاغذ نم دیدہ - نم گیرہ - (ف) مرکب ہے نم + گیر [illegible]

نما

صیغۂ امر حاضر اور ہائے تسمیہ سے، مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اوس کی تری
سے بچنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (مجازاً) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ نصب
ہونا۔ کھنچنا کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) نمگیرہ بھی پر زر کا کھڑا ہو۔
(عاشق) نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا۔ کھنچا ہے ابر
کا نمگیرہ سبز فرش مخمل ہے۔ نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔ نمی
(ف) مونث۔ تری۔ (جلال) زلِ یار کا پسیجے تو نالے کا ہیں مقرر۔
تر ہو وہ آنکھ نام کو جس میں نمی نہیں۔ (رشک) یہی آنکھیں تھیں ابر
دریا یار۔ اب جو دیکھا نمی کا نام نہیں۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ
لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔
نُما۔ (ف) ۱ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ جیسے قبلہ نُما۔ قطب نُما۔ ۲ (ف
بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں
مستعمل ہے

نماز۔ (ف) بفتح اول۔ لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ، مونث
اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا پڑھانا کے ساتھ) نماز آنا۔
نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال کیلئے
دیکھو وضو آنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں
ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا
پڑھا جانا۔ (آتش) اکدن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا۔ زاہد تری
نماز کو میرا سلام ہے۔ نماز استسقا۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جس میں
مینھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز پہ مینھ
برستا ہی نہیں۔ دامن تر ابتو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ نماز باجماعت
جماعت کی نماز۔ نماز پر کھڑا ہونا ۱ مقتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا ۲
نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نماز پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز

نماز

۵ رہی صحت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر۔ نماز پنجگانہ جب
پڑھی میں نے تیمم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل
کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (اوج) پھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ
جنگ کی وردی۔ نماز توڑ کے نیت فساد کی کرلی۔ نماز جانا۔ نماز
کا قضا ہونا۔ نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔
نماز جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی
کھڑے پڑھتے ہیں۔ نماز چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔
نماز خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت
پڑھتے ہیں۔ نماز شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی
ہے۔ نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔ ۵ پڑھلی نماز شکر مری نعش دیکھکر۔
ناسخ وہ مفت ہوگئی شامل ثواب میں۔ نماز عید۔ مونث۔ وہ نماز
جو عید کے دن عیدگاہ میں ادا کی جائے۔ نماز فجر۔ صبح کی نماز۔
جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نماز قصر (مونث)
وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کرکے پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ)
ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ واعظ میں میکدے میں تھا لیکن
مقیم تھا۔ نماز قضا۔ وہ نماز جو قضا ہوگئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پہ
نہ ادا کی جائے۔ نماز قضا کرنا۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ (ناسخ)
جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز
قضا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری راہگاں
جونک ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔
(رشک) کرتے ہیں ہم نماز میت پر۔ سر جھکانا نہیں سلام نہیں۔
نماز کسوف و خسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گہن پڑتے
وقت پڑھی جاتی ہے۔ (اسیر) زاہد پڑھے نماز کسوف و خسوف کی

رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے۔ **نماز گزار**۔ (ف) صفت۔ نماز ادا کرنیوالا۔ پابندِ نماز۔ (رشک) شرابِ عشق میں حیران ہیں نماز گزار۔ حلال چیز کو کیونکر کوئی خراب کرے۔ **نمازی**۔ (ف) صفت۔ ! نماز پڑھنے والا۔ نماز کا پابند۔ (داغ) عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی۔ دیوانے سے پابندیٔ اوقات نہوگی۔ **نمازی کا ٹکا**۔ نیکی کا بدلہ بدی۔ عمل بد کی سزا۔ وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اُسنے ایک ٹکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اسکو چاٹ لگے گی تو اپنی افعال کی سزا کو پہونچے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ **نماز کپڑے**۔ مذکر۔ پاک کپڑے۔ ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں۔

نمام۔ (ع۔ بروزن حجام) صفت۔ غمّاز۔ چغل خور۔ لترا۔ اِدھر کی اُدھر لگانے والا۔ **نمامی**۔ (ع) مونث۔ غمازی۔ چغلخوری۔

نمائی۔ (ف) مونث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خود نمائی۔ **نمایاں**۔ (ف۔ بضم اول) صفت ! واضح۔ آشکارا۔ جیسے قلم نمایاں ! دراز۔ عمیق۔ گہرا جیسے نمایاں زخم ! کلاں۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ **نمایاں ہونا**۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔

نمائش۔ (ف۔ بضم اول و کسر چہارم) مونث ! دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ تزئین۔ (ظفر) تیری موج تبسّم لب نے۔ کی نمائش تو موج مے سے کی ! وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانیکے واسطے کیا جائے۔ جیسے پھولوں کی نمائش۔ **نمائش گاہ**۔ (ف) مونث

وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔ **نمائشی** صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔

نمبر۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ تعداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔ ! گنتی۔ نشان۔ **نمبر بڑھ جانا**۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (فقرہ) تمہارے نمبر میں تمھارا نمبر اسنے بڑھ گیا۔ **نمبر چھیننا**۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لیجانا۔ (غالب) سر پہ چڑھتا اب تجھے پھبتا ہے پر لے طرف کلاہ۔ مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا نمبر سہرا۔ **نمبر دینا**۔ امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ **نمبر ڈالنا**۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا۔ **نمبر لگانا**۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ **نمبر لگنا**۔ لازم۔ (امیر) نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھینگے۔ عجلت میں کچھ نہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ **نمبری**۔ ! نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری ۶۰۰ ! (کنایۃً) مشہور جیسے نمبری بدمعاش نمبری شریر۔ **نمبری نالش**۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کیواسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہو۔

نمٹانا۔ (ہ۔ بالکسر (دہلی)) بھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ خالی کرنا **نمٹا ہوا**۔ (ہ) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ **نمٹنا**۔ (ہ) لازم۔ (راسخ) زبانِ تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔

نمد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ نمدا۔ اون یا پشم کا بستر۔ ملایم بالوں کا بستر۔ **نمد پوش**۔ (ف) صفت۔ کمل پوش ! وہ شخص جو بوریا یا پوستین پہنے ہو۔ **نمد پوشی**۔ (ف) مونث۔ نمد پوش ہونا۔ **نمد زین**۔ (ف) مذکر۔ وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔

نمدا - (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ **نمدا بندھ جانا**۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا۔ مفلس ہو جانا۔ **نمدا بندھوا دینا**۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔

نمرود - (ف۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مذکر۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہو گئی ۲ مجازاً۔ کافر۔ ظالم۔

نمش - (بالفتح اول وکسر دوم، فارسی میں نمشک بر وزن سرشک بمعنی مسکہ ہے) مونث۔ دودھ کا جھاگ جسمیں مصری ملاتے ہیں۔ (آتش) اس خوان کی نمش کف دریا سیاہ ہے۔ (شعور) تمھارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر۔ مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے۔

نمط - (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ۔ طور طریق۔ (اختر شاہ اودھ) فرمایا لکھو جواب خط کا مضمون ہو اس میں اس نمط کا۔ ؎ ہے قطع رہ عشق میں اے ذوق ادب شرط۔ یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا۔ اب قلیل الاستعمال ہے اور اس جگہ طرح مستعمل ہے۔

نمک - (ف۔ بفتح دوم معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ۱ لون ۲ کھاری پن ۳ سالونا پن۔ ملاحت۔ (رند) کیں عاشقوں سے اتنی ترشروئیاں زلیں۔ شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نمک گیا ۴ مجازاً روزی۔ روزینہ۔ تنخواہ ۵ سلونی چیز کا ذائقہ ۶ شوخی کلام کی کلام کا لطف۔ (سحر) نمک کلام میں ہو دل مزے اٹھاتا ہے۔ یہ شاعری نہیں کچھ قدرداں پہ موقوف ۷ عورتوں کا خیال ہے کہ جسقدر نمک دینا میں بیفائدہ گرایا جائیگا۔ اُسیقدر عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا

پڑیگا۔ غالباً یہ خیال کفایت شعاری کیوجہ سے ہے۔ (ذوق) جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ۔ **نمک افشاں**۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (ہجر) تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حسن قمر۔ چاندنی سے کیا ڈوروں میں دلفگار سبزہ رنگ۔ **نمک آلود**۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو نمک میں غلطاں کیا ہو۔ **نمک بر جراحت ہونا**۔ **نمک بر زخم ہونا**۔ (فارسی میں نمک بر جراحت زدن، نمک بر زخم پاشیدن ہے) صفت۔ دُکھ پر دُکھ دینا کی جگہ۔ **نمک بند**۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جسپر نمک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ **نمک پاش**۔ (ف) صفت ۱ نمک چھڑکنے والا۔ کنایۃً ۲ دُکھ دینے والا۔ (امیر) اُسے نمک پاش خدا کے لئے چٹکی نہ رکے۔ کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے ۲ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا ہو۔ **نمک پاشی** (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (رشک) شوق تازہ کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ التیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے۔ **نمک پرور**۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ **نمک پروردہ** (صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ **نمک پروردہ** صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق قدوائی) قسم کھا کر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں۔ سب نمک پروردہ اُنکے ہیں اُنھیں کی سی کہیں۔ **نمک پلکوں سے چننا** دیکھو نمک نمبر ۷۔ ؎ یاد ہیں غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں۔ زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک۔ **نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا**۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کے راہ نکلنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ (منیر) حسن ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر۔ اُسے

نمک

کروگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے۔ نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔ (راسخ) وہ بسمل کر کے مجھکو روئے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھرینگے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش ہیں۔ نمک چشی مونث ۱۔ نمک چکھنا۔ کھانیکا آب و نمک دیکھنا ۲۔ پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم ۳۔ ذائقہ۔ لذّت۔ مزہ۔ نمک چکھانا متعدی (آتش) چکھا کے خوان کا اپنے نمک توکّل نے۔ زباں کو مزۂ لقمۂ حلال دیا۔ نمک چکھنا۔ کھانیکو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی و بیشی دریافت کریں۔ (آتش) مرغوب طبع کیوں نہو ایسی چشک لذیذ۔ چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا۔ (شعور) کبوتر نے پایا ہے بیڈھب جواب۔ چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک۔ نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل) صفت۔ ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نمک حرام شراب۔ حرام سہی نہیں لیکن نمکحرام شراب۔ نمکحرامی (ف) مونث۔ ناشکری۔ بیوفائی۔ بے مروّتی۔ دغابازی۔ بغاوت۔ حرام خوری۔ نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ آقا کا خیرخواہ۔ (راسخ) بھرے نمک مرے زخموں میں کس لیے قاتل۔ کہ ذبح کر کے نہ سمجھے نمک حلال مجھے۔ نمک حلالی۔ مونث۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ نمک حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی خیرخواہی کرنا۔ نمکخوار۔ (ف) صفت۔ غلام۔ خانہ زاد۔ ملازم۔ نوکر۔ (داغ) بوسہ دیجیے لعل نمکیں کا مجھکو۔ جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن۔ (ف) مثل۔ محسن کشی کرنا۔ [illegible] زخموں پہ مرے مصحفی اب [illegible] کیا ہے

نمک

اس لب کے تبسّم نے نمکداں شکنی کی۔ نمکداں۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پسا ہوا نمک رکھتے ہیں۔ نمکدانی۔ مونث۔ نمک کا ظرف۔ نمک دونا ہونا۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا۔ (راسخ) گرمی سے مہ حسن کی دونا ہوا نمک۔ صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی۔ نمک زار۔ نمک سار۔ (ف) مذکر۔ نمک پیدا ہونیکی جگہ۔ نمک کی کان۔ نمک زہر کر دینا۔ بہت نمک ڈالدینا۔ نمک زہر ہوجانا۔ لازم۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے دال میں نمک زہر ہوگیا ہے۔ نمک سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ نمک سود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا گیا ہو۔ (مصحفی) کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں۔ تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو۔ نمک تیز ہونا۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا۔ نمک کا اثر۔ وہ اثر جو کسی کی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نمک کا پاس۔ کسیکی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ۔ (راسخ) ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم۔ بھر پایا ہمنے سب ہمیں آرام ہوگیا۔ نمک کا حق ادا کرنا۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا۔ تھوڑا سا آسرا۔ (شوق قدوائی) نہ بولوں کا نظارہ بہت تھے۔ ہیں تو نمک کا سہارا بہت ہے۔ نمک کھا کے نمکداں توڑنا۔ (فارسی۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی کرنا۔ (رند) اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں۔ وہ نہیں میں کہ نمک کھا کے نمکداں توڑوں۔ نمک کی قسم۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم کھاتے ہیں۔ نمک کھانا۔ (کنایۃً) کسیکی نوکری کرنا۔ کسیکی دی ہوئی روٹی کھانا۔ (نبات النعش) [illegible]

عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے رہے۔ نمک کی کنکری حرام ہونا۔ (عو) بالکل فاقے سے ہونا۔ نمک تک منھ میں نہ جانا۔ نمک کی کنکری کا سہارا۔ (عو) تھوڑے سے رزق کا آسرا۔ (اجالفا) جب برابر گر نہیں نسبت کہ دریا پہ ہمارا ہے۔ غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے۔ نمک کی مار پڑنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک مرچ چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (شرف) دل پہ ہر سے چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ نمک مرچ لگانا۔ ۱ مزیدار کرنا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (قدر) کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب لکو۔ تیرا رخسار ملیح اور ترا تل ہے اے شوخ ۲ مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا ۳ چھیڑنا۔ جلانا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلائینگے نمک مرچ لگائینگے۔

نمکیں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب ۱ سلونا۔ نمکدار۔ (ناسخ) کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی۔ نمکیں کوئی کوئی کھٹ مٹھی ۲ سانولا سلونا۔ گندمی رنگ کا ۳ چرپرا۔ تیز ۴ کھاری۔ نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلوناپن۔ خوبی۔ (رند) ہے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی۔

نِمکَولی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔ نمگیرہ سمناک دیکھو نم۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے۔ مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم) فارسی اور اردو میں

تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر مری نمو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ (بحر) سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری سے۔

نمود۔ (ف۔ بضم اول و دوم ۱ علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ۱ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ (داغ) نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلیگی۔ ابھی سے بیکسی چھائی ہے میری شام ہجراں پر ۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) اے آسماں نمود نہیں ہمکو چاہیئے۔ بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہو ۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) کبھی اس چاند سے چہرے پہ نہو خط کی نمود۔ یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے ۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت انکی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) انکی بھی نمود ہے کوئی دم۔ وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں ۶ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (صبا) اسکی قد نگار سے ساری نمود گئی۔ سرو بھی تھا باغ میں خوب جواں سبزہ رنگ۔ نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جسمیں کوئی اصلیت نہو۔ نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ (آتش) اے موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود۔ نخل حیات قطع نہ بنیا دسے ہوا ۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) اتنی مری شہیدوں میں اس نے نمود کی۔ معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ ۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) آتا ہے نام آدمی کو یکمن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے چھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ نمود ہونا ۱ دکھائی دینا۔ ابھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) بحر جہا

نمونہ

ہیں تیرے کرم سے حباب دار۔ دم بھر نمود ہوگئی اس بے نمود کی ۴
آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا ۵ نمائش ہونا۔ دھوم
دھام ہونا ۶ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ نمودی۔ صفت
نمود والا۔ نامی۔ (جلال) بڑھتی رہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور
نامی کبھی بے نام ونشاں ہو نہیں سکتا۔ نمودیں باندھنا۔ کسیکی بیجا
تعریف کرکے رعب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں
مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے۔ نمودار۔ (ف
نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول ودوم
اردو میں بفتح اول وضم دوم زبانوں پر ہے) صفت۔ عیاں۔ ظاہر
آشکارا۔ نظر آنیوالی چیز یا شخص ۲ افسر۔ سردار۔ راہبر (انیس)
ان شیروں نے لشکر کے نموداروں کو مارا۔ نمودار ہونا۔ نکلنا۔ ظاہر
ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے
لشکر نمودار ہوا۔ نموداری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ (بلبل)
انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے
ہیں وہ آنکھ کا تارا بنکر۔

نمونہ۔ (ف۔ بضم اول ودوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول زبانوں
پر ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (داغ) جس نے
ہمارے دل کا نمونہ دکھادیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اس نے
ملادیا ۲ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (توبۃ النصوح) تمھارا ہی مدد
کرنا ہے کہ تم دینداری کا نمونہ بن جاؤ ۳ نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سانچا
ڈول۔ قطع ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ نمونیا۔ (انگ)
مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہوجاتا ہے۔
نموہا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش

ننا

غریب۔ تنگ بخت۔ عاجز۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نموہی
(بہار عشق) کچھ نموہی نہ مجھکو جانیے گا۔ دیکھئے پھر برا نہ مانئے گا
نمی۔ دیکھو نم۔ نمیقہ۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔
ننا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننی (دہلی) ۱ چھوٹا۔
ٹھنگنا۔ (بنات النعش) مجھکو تو یہ ذرے بہت ہی ننے ننے اور
چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ۲ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (قلق)
ہمنے مانا یہ عمل اسی کا تھا۔ گر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔ ۳ بھولا
سمجھ نہ مجھکو سنتا ہے جانتا حبیب۔ ایسی نہیں میں ننھی آؤں جو
دم میں تیرے۔ (عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔ ننا بچہ۔
ننا کھمنوا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ بھولا سیدھا
مونث کے لئے ننی بچہ۔ ننی کھمنوا۔ ننا بننا۔ انجان بننا۔ ناواقف
بننا۔ (فقرہ) تم جان بوجھ کر ننے بنتے ہو۔ ننا بھولا۔ صفت۔
نادان۔ کم عقل۔ ننا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا
اور موزوں۔ ۵ خیر النسا کی جو چاہو تو بلا رو دھوکر۔ اسکے
بازو کا وہ ننا سا رو پہلا تعویذ۔ ننا سا جیوڑا۔ (عو) بچے کیلئے
مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ننا سا نہ جیوڑا امرے بچی کا دہل جائے۔
بی نام نہ لو ڈرتی ہے جو جو ستہ زادہ۔ ننا سا منھ گز بھر کی بات
مثل۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں
دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننا سا منھ الخ۔
ننا سا کلیجا۔ چھوٹا سا کلیجا۔ (کنایۃً) بچے کا دل۔ ننا کاتنا ۱
باریک سوت کاتنا ۲ (کنایۃً) کمال جزرس ہونا۔ کمال کفایت
شعاری کا کنایہ۔ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ پانچوں میں
تمھارا سارا کاج ہوجائیگا ۳ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ننا کاتنا نہ

جانصاحب تم۔ اُسکو کس رشتے سے سُلایا پاس۔ ننّا مُنّا۔ صفت۔
مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لیے ننّی مُنّی۔ ننّھے بڑوں کو کھانا
کُھنیے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ۵ جان آمیں اب رہے نہ رہے ہیں
نہ انوکی گن گن کے اُنکے ننّھے بڑوں کو کھانوں کی۔ ننّھے میاں۔
مذکر۔ چھوٹے میاں۔ چھوٹے آقا۔ ۲ عورتوں کے ایک فرضی دلی پائن
کا نام۔ شیخ سدّو۔ ننّی ننّی۔ چھوٹی چھوٹی۔ ننّھے ننّھے۔ چھوٹے
چھوٹے۔

ننّانوے۔ (ھ) صفت۔ ایک کم سَو۔ ۹۹۔ ننّانوے
کا پھیر۔ بیجا لالچ کے لیے مستعمل ہے۔ (شعر) رہے بخیل کا ننانوے
کے پھیر میں دل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (قصّہ)
کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور
بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔
اسکی بھاوج کو جو دولتمند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک
آیا اور ننانوے روپئے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینک دی۔
یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی
آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں
جمع کرکے سو روپے پورے کرلیں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک روپیہ
ہوگیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روزانہ پس انداز کریں
تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہو جائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ
یہ ہوا کہ دلی خوشی .... رخصت ہو گئی اور دن رات
زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔ ننانوے کے پھیر میں آجانا۔
ننانوے کے پھیر میں پڑجانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑ جانا۔
کنجوسی پر کمر بند ہونا۔ (جانصاحب) صبح منزل دو آگیا ننانوے
کے پھیر میں۔ بگیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب ۲ لالچ کے
سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا
(منیر) دل زلف کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا۔ ننانوے کے
پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں۔ ننانوا۔ ننانواں۔ (ھ)۔ بکسر اول
و نون غنّہ۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو۔
وہ جس سے نفرت کرنا چاہیئے۔ (جانصاحب) اس ننانوے
کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوج پلے سے بُو اعشق کا آزار بند پھٹے
۲ ہیضہ کی بیماری۔ (توبۃ النصوح) نصوح یوں ہی دل کا
کچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سُنی سرد
ہوگیا ۳ وہ شخص جس کا نام نحوست یا بدی کے سبب سے نہ لیں
۴ (دہلی) مُنھ کا چھالا ۵ (عو) دردِ سر۔ ننانوین۔ (ھ) صفت
مونث۔ (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا بُرا خیال کریں ۲ چڑیل۔ بھتنی
۳ کنجوس۔ اور منحوس عورت۔

نَنَد۔ (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔ نَنَدوئی۔ (ھ) مذکر۔
نند کا شوہر۔

نِندا سا۔ (ھ)۔ دوسرا نون غنّہ (ہندو) خواب آلودہ۔ قصبات
کی زبان ہے۔ نندولا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) نکھٹو نندولا۔

نِندیا۔ (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کیواسطے
مستعمل ہے۔

ننسار۔ ننسال۔ (ھ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ ننھیال۔

ننگ۔ (ف)۔ بالفتح۔ مذکر۔ شرم۔ عیب۔ عار۔ (امیر) لایا
مرے مزار پہ اُسکو یہ جذبۂ عشق۔ جس بے وفا کو نام سے بھی میرے
ننگ تھا۔ ننگِ خاندان۔ (ف) صفت۔ خاندان کو بدنام

کرنیوالا۔ خاندان کو بٹا لگانے والا۔ (رشک) ہم ننگ خاندان وہ ہیں بازار عشق میں۔ رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض۔ **ننگ رکھنا۔** عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔ (ذوق) رکھتا ذبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ **ننگ رہنا۔** لازم۔ **ننگ ہونا۔** عار ہونا۔ **ننگ مخلوق ننگ خلائق۔** صفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث **ننگ وناموس۔ ننگ ونام۔** (ف) مذکر۔ ۱ لحاظ و شرم۔ حیا وغیرت ۲ عزت وحُرمت ۳ عصمت وعفت۔

ننگا۔ (ہ) بالفتح، مذکر۔ ۱ برہنہ۔ عریاں۔ (ناسخ) بام پہ ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑجائیگی میلا بدن ہوجائیگا۔ ۲ مفلس ۳ قلاش ۴ بے غیرت۔ بیحیا۔ بے عزت۔ (بحر) کیا قیس سے ملتفت ہو لیلیٰ۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے۔ ۵ بے ہتھیار۔ ۶ نہتا ۷ (درخت کیلئے) بے پتّوں کا۔ **ننگا بوچا۔ ننگا بچا۔** صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے ننگی بوچی۔ ننگی بچی۔ غریب مفلس۔ (نبات النعش) پھٹے حالوں سے کوئی مُنھ نہیں مُجھکو لگاتا ہے۔ کرے کیا پاس مری ننگی بُچی رونی صورت کا۔ **ننگا بھوکا۔** مُفلسی کا کنایہ ہے (نبات النعش) لیکن آپکے زیر سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔ **ننگا پھرنا۔** برہنہ پھرنا۔ (غالب) آپ کا بندہ اور پھروں ننگا۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار۔ **ننگا دھڑنگا۔ ننگا منگا۔** صفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریاں وبرہنہ۔ ۱ اسمیں ننگ، دھڑنگ اور ننگ مُننگ بھی مستعمل ہے مونث کے لئے ننگی دھڑنگی۔ ننگی مُننگی۔ **ننگا کرنا۔** ۱ برہنہ کرنا۔ کپڑے اُتار لینا ۲ زیور اُتار لینا۔ لُوٹ لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ ۳ رسوا کردینا۔

ننگا کُھلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی کُھلی۔ ایسا ننگا کہ ستر عورت بھی کُھلا ہو۔ (جانصاحب) ننگی کُھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسایے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے۔ (بحر) کہتی ہے شرم وحیا تن پہ کوئی تار نہیں۔ پھرتے ہو ننگے کُھلے ننگ نہیں عار نہیں۔ **ننگا لُچا۔** مفلس اور بے اعتبار۔ مونث کیلئے ننگی لُچی۔ **ننگا مادرزاد** بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ **ننگوں کا شہر۔ ننگوں کی بستی۔** (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہو۔ (رند) مُلک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز واں سے آتے ہیں فرماں سنے نئے۔ **ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا۔** مثل۔ چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ **ننگے پاؤں ننگے پیر۔** برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے۔ (راسخ) اُلٹے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کُھلے سر باہر۔ (جانصاحب) ہو کے حیران ننگے پیر ہوا۔ نکلی آئینہ والی بے گھر سے۔ **ننگے پاؤں ننگے سر۔** سر وپا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشاں حال۔ **ننگے سر۔** سر برہنہ۔ ؎ ننگے سر رہنے دے ناسخ نہ غضب داغ جنوں شعلے بجائینگے سارے بیج اکبھی زستار کے۔ **ننگے سر نکلنا۔** فریاد کرنے کا کنایہ ہے۔ (جانصاحب) رکھوں اُس گھر میں جاکے جب میں قدم۔ ننگے سر آئی نجم نکلے۔ **ننگی۔** (ہ) مونث۔ ۱ برہنہ۔ عریاں ۲ بے زیور ۳ مُفلس۔ قلاش۔ ۴ آوارہ۔ نِشانا کوئی دنیا سے کیا کھلا مانگے۔ وہ تو دنیا ہی آپ ننگی ہے۔ **ننگی شمشیر۔** مونث ۱ میان سے نکلی ہوئی تلوار۔ شمشیر برہنہ ۲ (کنایۃً) بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم وحجاب نہ کرے اور بیدھڑک

۳ (کنایۃً) فقیر صاحب جلال۔ ننگی چھری۔ مونث۔ چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ (اشرف) دلگی اسکی نہ تھی خوش اسلیئے قاتل نہ تھا۔ ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ مثل۔ بیمایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ (اشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ کیا ننگی نہائے اور نچوڑے۔

ننگلانا۔ (ہ۔ بالکسر و سر (نون غنہ۔) لکھنؤ نگلانا۔ ننگلنا۔ (ف) لازم۔ نگلنا۔ ننھا۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ ننھیا ساس۔ مونث۔ زوجہ کی نانی۔ ننھیا سسرا۔ زوجہ کا نانا۔ ننھیال۔ (ہ)۔ میں ننھیال بفتح اول و کسر دوم ہے) مونث۔ (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر۔ ننیانا۔ (ہ) (عم لکھنؤ) منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔

ننھا۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ (قلق) ہمنے انا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔

نو۔ (ہ) ۱۔ نیا۔ ۲۔ ایک کم دس۔ ۹۔ (عدد)۔ نواں۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نوتری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے۔ (فقرہ) کہیں گنجیفا اور تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اور نوتری پھک رہی ہے۔ نو تیرہ بائیس بتادینا۔ (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اسطرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایۃً) ادھر ادھر رقمیں ملاکر حساب پورا کردینا۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالہ کردینا۔ نوتکی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ناچ تماشا جسمیں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربا اتارا جاتا ہے۔ نورتن۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ نو جواہر۔ (جس میں ۱۔ لعل ۲۔ موتی ۳۔ پکھراج ۴۔ زمرد ۵۔ مونگا ۶۔ لاجورد ۷۔ نیلم ۸۔ ہیرا ۹۔ یاقوت شامل ہیں) ۲۔ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جسمیں نو نگ ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نونگا۔ (اسیر) آٹھ آٹھ آنسو جو رُتی ہے ہماری چشم تر۔ کیا کسی بازو کا اسکو نورتن یاد آگیا۔ ۳۔ نو دانشمند۔ جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے۔ (آتش) ایک تحفہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے۔ نو آسمان ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں۔ دیکھو اکبر کے نورتن۔ ۴۔ مونث۔ سات ترکاریاں ملاکر پکاتے اور اسکو نورتن کہتے ہیں۔ ۵۔ مونث۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جسمیں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نوسو۔ (لکھنؤ میں نو سے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لیے۔ (رشاد) بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفتر عشق۔ نو سے ہے ایسے نقلے ایک دل کے نورتن ہیں۔ نوسو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ ساری عمر گناہ کرکے اخیر میں پارسا بن بیٹھے۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے۔ جو بہت سے گناہ کرکے نیک افعال پر مائل ہو۔ اور توبہ کرے۔ (بنات النعش) مسیح الملک سے سوا اور کچھ بن نہ پڑی کہ کعبۃ اللہ جائیں نوسو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ سفر کا نام سنکر نوکرنیوں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔ نوگٹی (ہ) مونث۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بناکر ان میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ نوگرہ۔ (ہ) مذکر۔ زائچہ میں۔ نو سیاروں کی گردش۔ ان کا اثر اور نام۔ نولکھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نو لاکھ روپیہ کی قیمت کا۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ نولکھا ہار۔ مذکر۔ نولاکھ روپے کی قیمت کا ہار۔ نولکھا ہار پہنانا۔ (عو) طنزاً۔ نہال کردینا مالامال کردینا۔ نوماسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے کے حمل میں ادا کی جاتی ہے۔ سسرال والے پنجیری وغیرہ بناکر تقسیم کرتے ہیں۔ بعض جگہ نوماسا کو گود بھری جاتی ہے۔ نو نقد نہ تیرہ ادھار۔ مثل۔ بہت ملنے کی امید سے سر دست، تھوڑا انچاہی

نو

بہتر ہے نونگا۔ (ہ) مذکر۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جسمیں نو نگینے ہوتے ہیں۔ نونیزے پانی چڑھانا۔ طوالت دینا۔ لڑائی جھگڑے کا۔ نونیزے پانی چڑھنا۔ لازم۔ نوئیں۔ مونث۔ نویں تاریخ کسی مہینے کی۔

نَوْ۔ (ف۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید تازہ۔ ابھی کا۔ نوآباد۔ (ف) صفت ۱۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو۲۔ تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نوآموز۔ (ف) صفت۔ مبتدی جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو۲۔ اناڑی۔ ناآزمودہ کار کچا۔ (بنات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نوآموز کو مشکل معلوم ہوتا ہے۔ (جلیل) ہمسے نوآموز سے صیاد راضی ہو چکا نغمہ سنجی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی۔ نوآئیں۔ (ف) صفت۔ ۱ زیبا آراستہ ۲ نئی بات ۳ وہ شخص جو نئی بات نکالے۔ نوایجاد۔ (ف) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نوبازہ۔ (ف۔ بالفتح درفتح حرف سوم جو واقعہ ہے) مذکر۔ عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لئے مستعمل ہے ۲ نیا پودا۔ نیا اگا ہوا درخت۔ (قدر) کیا یہ نوبازہ گلشن میں زمرد کے درخت۔ ہری کونپل ہری شاخیں ہرے پتے ہرے پھل۔ نوبرُزہ۔ (ف۔ برُزہ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام ہے) مذکر۔ نیا خریدا ہوا غلام۔ (ذوق) ماہ نو ایک فلک پر ترے نوبردوں میں۔ نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت۔ نوبنو (ف) تازہ بتازہ۔ ابھی کا۔ نوبہار۔ (ف) مونث ۱ بسنت۔ رُت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ (مصحفی) اے ابر نوبہار برس اس سے دور دور۔ مرقد کی میری خاک کہیں اور گل نہ ہو۔

نو

۲ صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ رونق تازہ۔ نوپیدا۔ (ف) صفت۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نوایجاد۔ نوتوڑ۔ صفت۔ وہ اراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نوجوان۔ (ف) صفت ۱ وہ جسکی جوانی کی ابتدا ہو اور قریب بلوغ کے ہو۔ نوجوانی۔ (ف) مونث۔ عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوچندی۔ مونث۔ چاندکی پہلی جمعرات وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس رات کو لکھنؤ میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں دونوں جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو مجھے نوچندی۔ ساتھ درگاہ میں یہ بندۂ درگاہ بھی ہو۔ (سن) نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی۔ جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں۔ نوخاستہ۔ نوخیز۔ (ف) صفت۔ نوجوان۔ خردسال نوعمر۔ جیسے سبزہ نوخیز ۲ (مجازاً) ناتجربہ کار۔ نوخط۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی ڈاڑھی حال میں نکلی ہو۔ نوخاستہ۔ (کنایۃً معشوق) نودولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ (منیر) کیا ہوا نودولتوں کو ہے فروغ ظاہری۔ مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نورس۔ (ف) صفت ۱ نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس ۲ نوخیز۔ نوجوان نوروز۔ (ف) مذکر۔ نیا دن۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے ۲ (کنایۃً) خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (داغ) خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں۔ وہاں تو رات دن تو روز ہی نوروز رہتا ہے ۳ ماہ فروردین کا پہلا دن اس روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے۔ مطابق ۲۲ مارچ۔ اسکے منے فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ اڑکے انڈوں سے بازی

لگاکر کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ نوسکھ
نوسکھیا۔ صفت۔ نوآموز۔ نوشاہ۔ نوشہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ نوجوان۔
بادشاہ۔ ۲ دولہا۔ بنا۔ (جان صاحب) ہیں تصور میں عروس گور کی
آرائشیں۔ دلکو ہے نوشہ صفت اب شادمانی وقت نزع ۳
مرزا غالب مرحوم کا لقب۔ نوشہ تھا۔ نوعروسان چمن۔ (ف) مذکر۔
(کنایۃً) تازہ کلیاں اور تازے پھول۔ نوعمر۔ (ف) مذکر۔ نوجوان
نابالغ۔ کمسن۔ نوعمری۔ مونث۔ کمسنی۔ نوجوانی۔ نوگرفتار۔ (ف)
صفت۔ تازہ گرفتار۔ ناتربیت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (امیر) کس
طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ۔ اے اسیران قفس میں نوگرفتاروں
میں ہوں۔ نومسلم۔ (ف) صفت۔ نیا مسلمان۔ وہ شخص جس نے
کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ نومشق۔
(ف) صفت۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔ مبتدی۔ نونہال (ف)
مذکر ۱ درخت کا نیا پودا ۲ (کنایۃً) کم عمر بچے۔ (اوج) پانی سے
نونہال لب جو نہال تھے۔ پر خشک باغ فاطمہ کے نونہال تھے۔
نونیاز۔ (ف) صفت۔ طفل نومشق ۲ (کنایۃً) نیا عاشق۔ (مصحفی)
قدیمی ناز بردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے
صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا۔ نووارد۔ (ف) صفت۔ اجنبی
مسافر۔ تازہ وارد۔

نوا۔ (ف۔ بروزن ہوا) مونث ۱ نغمہ۔ سُر ۲ آواز۔ (ناصر) ہوا
آتے ہی حالت کچھ اور زار ہوئی۔ نوائے دلکش بلبل جگر کے پار
ہوئی ۲ مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بے نوا۔ نواپرداز۔ نوازن۔
نواساز۔ نواسنج۔ نواگر۔ (ف) صفت۔ مطرب۔ گانیوالا۔ خوش
آواز۔ (رشک) ہم وہ ترانہ سنج ہیں جب باغ میں گئے۔ زاغ و
زغن کو مرغ نوازن بنادیا۔ (مصحفی) گلستان جہاں میں نغمہ پرداز
کہن ہوں میں۔ نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو۔

نَوّاب۔ (ع۔ نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ) مذکر۔ حاکم۔
سردار۔ (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تمسے دبیں ۲ (اردو)
کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا ۳ وائسرائے۔ نائب سلطنت۔
نوابی۔ مونث ۱ قائم مقامی۔ نظامت ۲ حکومت۔ ریاست۔
۳ امیری۔ دولتمندی ۴ فضول خرچی۔ اسراف ۵ نواب پنا ۶
بدنظمی۔ طوائف الملوکی۔ نوابی ٹھاٹ۔ مذکر۔ امیرانہ ٹھاٹ۔
رئیسانہ ساز و سامان۔ طمطراق۔ نوابی کارخانہ۔ امیروں کا کارخانہ
(بنات النعش) ماما ہر چند نوابی کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن
اصغری کی شستہ تقریر سنکر دنگ ہو گئی۔ نوابی کرنا۔ امیرانہ
طور سے رہنا۔ نوابوں کی طرح بسر کرنا۔

نَوَاح۔ (عربی میں نواحی۔ جمع ناحیہ کی) مذکر۔ اطراف۔ جوانب
مضافات۔

نَوَادِر۔ (ع) مذکر۔ نادر کی جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں
عجیب اشیاء۔

نواڑ۔ (ہ۔ بکسر اول۔ فارسی میں نوار۔ بضم اول ہے) مونث۔
وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے۔ (فقرہ) آتی
نواڑ پلنگ بُننے کے لئے کافی نہوگی۔ نواڑی پلنگ۔ (دہلی)
مذکر۔ نواڑ کا بُنا ہوا پلنگ۔ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو تو ڈھنگ
کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے

نواڑا۔ (ہ) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔
(منیر) بدذات گر یہ وزن کشتی سے کا نہیں ممکن۔ مرے بابرا کی

بنت العنب چڑھکر نواڑوں میں۔ **نواڑا کھیلنا**۔ (ہ) چھوٹی ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔ (رشک) کشتی مے کالب جو دُرد ہو۔ کھیلنا مستو نواڑا چاہیئے۔

نِواڑی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی چنبیلی ۲ چھوٹا بجرا۔

نواز۔ (ف۔ بفتح اول) مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ سرفراز کرنے والا۔ جیسے دلنواز۔ بندہ نواز ۲ بجانیوالا۔ جیسے دف نواز۔

نوازش۔ (ف۔ بفتح اول وکسر چہارم) نواختن (مراد کو پہونچانا) کا حاصل مصدر) مونث۔ عنایت۔ لطف۔ مہربانی (انیس) میدانیں ہر کشتی جو ہراک نے پسند کی۔ اک ایک پر لعیں نے نوازش دوچند کی۔ **نوازش کرنا**۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ پرورش کرنا۔ (رشک) تمنے سازش جو کی نوازش کی۔ **نوازشنامہ**۔ مذکر۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ **نوازشات**۔ (ف) جمع نوازش کی۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

نوازنا۔ (بفتح اول وسکون چہارم۔ فارسی مصدر نواختن سے بنالیا ہے) عزت بخشنا۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (شرف) خیر ہے حُسن پرستوں کو وہ نوازینگے۔ ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں۔

نواسہ۔ (ف۔ بفتح اول وچہارم) مذکر۔ بیٹی کا بیٹا۔ اردو میں یہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول بول چال میں ہے۔ **نواسی**۔ مونث۔ بیٹی کی بیٹی۔ دُختر زادی۔

نِواسی۔ (ہ) صفت۔ ایک کم نوّے۔ ۸۹۔ اُنیسے،

نواسیر۔ (ع۔ ناسور کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ وہ زخم جو اچھا نہو ۲ وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) غریب کو نواسیر ہوگئی ہے۔

نواصب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اسکو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں۔

نَوافِذ۔ (ع) مذکر۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک مُنھ کے۔

نَوافِل۔ (ع۔ نافلہ کی جمع) مذکر۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں۔

نوال۔ (ع۔ بفتح اول) مونث بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ عنایت۔ احسان۔

نِوالہ۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں ونیز مطلق لقمہ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر ۱ کھانیکی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں ۲ (کنایۃً) آسان۔ سہل کام (عاشق) ہر اک مشکل ہے آسان صبر سے مانند غضہ کے۔ نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے۔ اب اس معنی میں بیشتر منھ کا نوالہ مستعمل ہے ۳ ذرا سی چیز۔ لقمہ کے برابر۔ ۔۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لیے چکی میں ڈالتے ہیں۔ **نوالہ حلق میں پھنسنا**۔ دیکھو حلق میں نوالہ۔ (انیس) کھانا وہ کہاں اور کہاں نازوں کے پلے۔ رو دیتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے۔ **نوالہ نگلنا**۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (منیر) بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی۔ یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا۔ **نوالہ نہ توڑنا**۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے **نوالہ ہونا**۔ لقمہ ہو جانا کسی دہانے کا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقۂ گیسوے

نابدار میں دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ وہاں مار میں دل۔ نوالے مارنا۔ کھانا۔ نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔

نِوانا۔ (ھ۔ بکسر اول) (ہندو) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔

نَواہِی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور۔

نوائب۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ نائبہ کی جمع ۱؎ مصیبتیں ۲؎ حوادث۔ حادثے ۳؎ تکلیفیں۔ زحمتیں۔

نو باتیں چُنوانا۔ (نو بات۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (عو) ایک رسم ہے۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطہ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولھا اسکو اپنے منھ سے کھاتا ہے اسکو نو باتیں چُنوانا کہتے ہیں۔ نوبت بنوبت۔ (ف) باری باری سے۔ یکے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ نوبت پانا خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا۔ سرکار شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزّت افزائی کا ایک قرینہ تھا۔ (ناسخ) کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں مانند ہوا اس نے نقارہ توڑا۔

نَوبت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم۔ عربی میں) وقت۔ مرتبہ مصیبت فارسی میں ۱؎ نقارہ ۲؎ شاہی نقارخانہ ۳؎ پہرا۔ محافظت (مونث) ۱؎ باری۔ کسی چیز یا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب وکتاب کی۔ اللہ شام بھی ہوئی روز حساب کی ۲؎ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ عالم۔ (صبا) ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سرِ شب صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی ۳؎ نقارہ۔ ڈنکا۔ (ناسخ) کی میں نے جو تم سے سینہ کوبی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے (بجانا بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ) (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں درِ دولت پر دھر نہ لے ۴؎ مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (داغ) پونہچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے ۵؎ مرتبہ۔ مُدّت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ ۶؎ وہ شخص جو پہر ایج میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو ۷؎ مرض بُخار کی باری۔ نوبت آنا۔ باری آنا۔ نمبر آنا۔ (قدر) غرض آگئی ہاتھا پائی کی نوبت۔ بڑھی میری اُنکی یہ تکرار اُلفت ۲؎ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش قماشی وہ نہیں جامۂ عُریانی کی۔ اسمیں کب نوبت پیوند رفو آتی ہے۔ نوبت بہ اینجا رسید (ف) یہاں تک نوبت پونہچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھدیا کہ میں پڑھونگا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھونگا۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔ نوبت بجاں کار و باستخواں۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ (فقرہ) بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کار و باستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔ نوبت پہنچنا ۱؎ باری آنا۔ موقع آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبتِ شام جدائی جو سحر تک پونہچے ۲؎ حالت کو پونہچنا۔ (ہجر) اب تو پونہچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی۔ سرِ شب نقارے بجاؤ تو نہ ہوش مجھے۔ نوبت خانہ (ف) مذکر۔ نقارخانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں نوبت اور دھونسا بجے۔ نوبت رکھنا۔ دروازۂ مکان پر نقارے اور شہنا

بجوانا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت زن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔ نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔ نوبت کا دھونسا ۱ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (فریب عشق) مردوا ہوئے نوج اس گت کا۔ جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا۔ نوبت کو پہنچنا۔ حالت کو پہنچنا۔ گت ہونا۔ نوبت گاہ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ۔ نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خون آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری۔ نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سرسہرا ہونا۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر۔ اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نوبت نشان۔ نقارخانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔ (رند) مالک نوبت و نشان تھے جو کل۔ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں۔ نوبت نواز۔ (ف) صفت۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نوبتی۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا۔ باری کا ۲ مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ ؎ شب وصال یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شاد۔ کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں ۳ پہرے وار۔ سنتری۔ دربان شاہی۔

نَوتا۔ (ھ) بالفتح (مذکر) (گنوار) نیوتا۔ نوتہری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ نَوُ (ھ)

نُوٹ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکّہ کی جگہ کام دیتا ہے (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا۔ پرچہ چٹھی۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے۔ تفسیر۔ تشریح۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز۔ سند۔ تمسّک ۵ اشارہ۔ نوٹ بُک۔ (انگ) مونث۔

کتاب۔ یادداشت۔ بیاض۔ . . . . . . نوٹ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط لکھنے کا کاغذ۔ نوٹ کرنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ نوٹ لینا۔ یادداشت لینا۔ درج یادداشت کرنا۔ نوٹس (انگ) مذکر۔ اشتہار۔ اعلان۔ اطلاع۔

نَوج۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (عو) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ۔ (منیر) نہیں قصّے کہانیوں سے کام۔ نوج پڑھکر وہ انکو ہوں بدنام ۲ (عو) حالت۔ تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ۔ نہیں۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم تو نوج پردیس جانا۔ نوج و دُر پار۔ (عو) خدا نہ کرے جو ایسا ہو۔ (محصنات) نوج و دُور پار نصیب دشمناں۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش۔

نُوچ۔ (ھ) مونث۔ خراش۔ نوچ کھسوٹ۔ مونث۔ نوچنا کھسوٹنا بدن کا۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار۔ دستبرد۔ تاراجگی۔ نوچ ناچ۔ (عو) مونث۔ نوچنا۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو۔ نوچا ناچی۔ (ھ) مونث۔ چھینا جھپٹی۔ نوچ کھانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے ایذا پہنچانے سے۔ (شوق قدوائی) اُسے نوچ کھائیں تو میں جانتی۔ لہو پیکے آئیں تو میں جانتی۔ نُوچنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کے ساتھ) کھسوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کھرچنا۔ چٹکی لینا۔ بال اکھاڑنا۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا۔ (آتش) دست دیا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دیگر۔ نوچتا ہوں جو کہیں بیٹر جنا کا دیکھا ۳ موسنا کوٹنا۔ (فقرہ)

یہ کپڑا کس نے نوچا؟ آڑے ہاتھوں.. لینا؛ پھاڑ کھانا۔ (فقرہ)
کتّے نے بلی کو نوچا۔ شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا۔
یا ناخن سے کھرچنا۔ نوچنا کھسوٹنا۔ (۵) لوٹنا مارنا۔ پنجہ مارنا۔ چھیننا
جھپٹی کرنا۔ نوچے کھانا۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا
حرص و طمع سے باز نہ آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو
کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں۔

نَوچی۔ (ہ۔ فارسی میں نَوچہ بمعنی جوان نوخاستہ) مونث۔ بازاری
عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کموا کر کھاتی ہیں۔

نُوح۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ طوفان نوح
آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

نَوحَہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ ماتم۔ مجازاً گریہ و زاری۔ رونا۔ پیٹنا۔
(رشک) لشکر میں محسود ہو کر مر گیا۔ نوحہ ہے شور مبارکباد کا۔ ۲ بین
کرنا۔ مردے پر چلّا کر رونا۔ نوحہ خواں۔ نوحہ گر۔ (ف) صفت۔
ماتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مردے کا بیان کر کر کے
رونے اور رلانے والا۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ گری۔ (ف) مونث۔
ماتم۔ رونا پیٹنا۔ گریہ و زاری۔

نَوَد۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نوّے۔ دس کم سو۔

نَودَھا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بینا پودا۔

نُور۔ (ع۔ لغت میں) اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند
یا پانی سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے)
مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ تاب۔ جلوہ۔ تجلّی۔ اُجالا۔ ... ۲ رونق۔
روپ۔ چہرے کی چمک دمک۔ (امیر) میرے سیاہ خانے میں شب
کو وہ حور تھا۔ پتنگ کی طرح نور و ظلمت میں اُڑ رہا تھا۔ ۳ مونث۔

قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ **نُورُالعَین۔** (ع) مذکر۔ آنکھوں
کی روشنی (مجازاً) بیٹا۔ لخت جگر۔ نور آ جانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔
رونق آ جانا۔ نور اُڑنا۔ رونق جاتی رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (داغ)
کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اُڑا آج نور قمر دیکھ کر۔ نور آگین
(ف) صفت۔ نور بھرا ہوا۔ (جلال) چمک تھی جس کی چکا چوند چشم
انجم کی۔ دکھا رہی تھی وہ افشاں جمال نور آگیں۔ نور افشاں۔ نور
پاش۔ (ف) صفت۔ منوّر کرنے والا۔ نور الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا نور۔
نورانی۔ (ف) صفت۔ منوّر۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر نور برستا
ہو۔ مقدس بزرگ کیلئے مستعمل ہے۔ نور ایماں۔ وہ نور جو
ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (شعور) سا ہے محبت
پنجتن کی نور ایماں کا سبب۔ منحصر ہے پنجتن کے ہر عدم کی روشنی
نور باف۔ (ف) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ نور بافی (ف)
مونث۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بُننے کا کام۔ نور بخش۔ (ف) صفت۔
روشنی دینے والا۔ نور برسنا۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق
ہونا۔ (منیر) زلفوں سے ہے نمود جمال حضور کیا۔ کالی گھٹا
سے آج برستا ہے نور کیا۔ نور بصر۔ (ف) مذکر۔ بینائی کا نور۔
بیشتر اولاد کے لیے مستعمل ہے۔ نور جہاں۔ مونث۔ مرزا
غیاث کی بیٹی مہرالنساء کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے
اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور چھٹکنا۔ نور کا پھیلنا۔ (بحر) شب کو
جو رو سے یار کے آنچل سرک گیا۔ اک نور چاندنی کی طرح سے
چھٹک گیا۔ نور چشم۔ (ف) مذکر۔ ۱ آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) ۲
بیٹا۔ فرزند۔ (اختر شاہ اودھ) بیٹا کب ہے وہ نور چشم حضرت۔
اللہ رکھے اسے سلامت۔ عوام اس معنی میں دختر کے لیے نور چشمی

نور

لکھتے ہیں۔ حالانکہ نورِ چشم فرزند و دختر دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ نور چمکنا۔ روشنی پھیلنا۔ رونق بڑھنا۔ نور چھانا۔ چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ (ذوق) یہ جوشِ نسرین و سمن یہ لالہ و گل کا چمن۔ گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر بنگ شفق۔ نور چھنپنا۔ چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے سے باہر نکلنا۔ سوراخدار شے سے روشنی باہر جانا۔ (ناسخ) اے صنم نام خدا چھنپتا ہے دن رات اُس سے نور۔ یہ تری جالی کی کُرتی بھی عجب غربال ہے۔ نورِ دیدہ۔ (ف) ۱ آنکھ کا نور (کنایۃً) ۲ کمال محبوب۔ فرزند ہو یا دختر۔ (رشک) کیوں نہ رئیں برائے کودک اشک۔ نورِ دیدہ مرے بچھڑتے ہیں۔ نورِ ظہور۔ علی الصباح تڑکا (فقرہ) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نورِ ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے۔ نورِ ظہور کا وقت۔ مذکر۔ صبح صادق کا وقت۔ علی الصباح۔ پو پھٹے۔ نورِ ظہور کے تڑکے۔ بہت سویرے۔ علی الصباح۔ نورٌ علیٰ نور۔ (ع) نور پر نور۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ۔ زیادہ بہتر اور اعلیٰ۔ (بحر) کیا ہی تیرا حُسن ہے نورٌ علیٰ نور اے صنم۔ چاند سا سارا بدن چہرہ مثالِ آفتاب۔ (ترجمۃ القرآن) روزہ قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نور۔ نورِ عین (ع) مذکر۔ ۱ آنکھوں کی روشنی۔ نورِ چشم۔ (کنایۃً) بیٹا۔ فرزند۔ (اوج) پوچھو نہ حال فاطمہ کے نورِ عین کا۔ غربال ہو گیا سر و سینہ حسینؑ کا۔ ۲ کمال عزیز۔ محبوب۔ (دبیر) وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر نورِ عین ہو۔ تہِ نظر جسے دلِ زہرا کا چین ہو۔ نور فشاں (ف) صفت۔ نور جھڑ کنے والا۔ (امیر) عکس اگر آئینہ میں نور فشاں

نور

ہو جائے۔ دیکھنے والوں کو چودھویں کا گماں ہو جائے۔ نور کا۔ نور کی۔ (کنایۃً) چمکدار حسین۔ جیسے نور کی ڈروں ۲ اعلیٰ درجہ کا۔ پاکیزہ۔ (جلال) ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع۔ پڑھیں درود ملک ۹ فلک کریں تحسین ۳ دل پسند۔ خوش آیند جیسے نور کی تانیں۔ نور کی آواز۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ جھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ نور کا بکا۔ (کنایۃً) حسین۔ (آتش) ہوا ہے عشق ہمکو اُسکے حُسن پاک سے پیدا۔ کیا ہے نور کے بکو نکو جسنے خاک سے پیدا۔ نور کا پتلا (کنایۃً) نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ (داغ) روشن ہے زیرِ آبلہ دل سوزِ عشق سے۔ کیا جلوہ گر یہ نور کا پُتلا کفن میں ہے۔ نور کا تڑکا۔ مُراد ہے صبح صادق سے۔ (ناسخ) مل گیا ہے جب شبِ ہجراں میں عریاں تو مجھے۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے اے مہرو مجھے۔ نور کا گلا۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے (اختر شاہ اودھ) ہر ایک کا نور کا گلا تھا۔ گلشن میں صدا بندھا ہوا تھا۔ نور کا منھ۔ نور کی کثرت کیواسطے مستعمل ہے۔ (امیر) یہ دے ذرّیں جو ہیں منھ نور کا برساتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں۔ نور کی آواز۔ (کنایۃً) کمال دلپسند۔ سُریلی آواز۔ (منیر) اندھیرے میں ہوا اُجالا وہ نور کی آواز۔ اثر وہ ہے کہ تصویر کی ملے گردن۔ نور کی باتیں۔ دل لبھانے والی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ عجیب و غریب باتیں۔ (جان صاحب) حواس اُڑ گئے سنکر حضور کی باتیں۔ نہوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں۔ نور کی بزم۔ (کنایۃً) خوبصورتوں کا مجمع۔ (امیر) خوبرو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں۔ نور کی بزم ہے

لب نرم نشیں نور کے ہیں۔ نور کے بول۔ دل لبھانے والے بول۔ (منیر) کیا ہے زہرہ گروں نے حفظ وصف جمال۔ نئے ستاروں میں بجنے لگے ہیں نور کے بول۔ نور کی تانیں۔ دل لبھانیوالی تانیں۔ (جان صاحب) مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا۔ نور کی تانیں ہیں کیونکر ہنو تحریر پسند۔ نور کے تڑکے۔ علی الصباح۔ (شرف) نور کے تڑکے جو تو سیر کی خاطر جاتا۔ جانجاں صبح بہاری گل شبّو ہونا۔ نور کی چادر۔ کثرت نور کا کنایہ۔ (انیس) دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر۔ جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھکر۔ نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ کمال حسین اور خوبصورت بنانا۔ (راسخ) آئینہ دیکھ کے تصویر بنا بیٹھا ہے۔ نور کے سانچے میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن۔ نور کے سانچے میں ڈھلنا۔ خوبصورت اور حسین ہونا۔ از سر تا پا نور ہونا۔ (شرف) ہر عضو ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے۔ پریوں کی یہ صورت ہے نہ شکل بشر ایسی۔ نور کی صورت۔ کمال حسین صورت۔ (شرف) دکھاوی نور کی صورت تیرے تصور نے۔ ترا جمال ترے انتظار میں دیکھا۔ نور محلی۔ مذکر۔ اک قسم کا کھانا۔ (مراۃ العروس) یخی بریانی۔ قورمہ۔ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔ نور نظر۔ (ف) صفت ۱ آنکھ کا نور۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا۔ (منیر) علی کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ خدا کے نور ریاض رسول حق کی شمیم۔

نورہ۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چونے اور ہڑتال کو ملا کر بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (جان صاحب) بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکتے بال کا۔ راکھ مل کے نوچ یا نورہ لگا ہڑتال کا۔

نوزدہ۔ (ف) صفت۔ ایک کم بیس۔ ۱۹۔ لوع ۵۔ نوسادر (بالفتح۔ فارسی میں نوشادر) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ دیکھو نوشادر۔

نوَرد۔ (ف) میں نوَردیدن۔ طے کرنا۔ لپٹنا سے ماخوذ ہے مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرا نورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنیوالا۔

نوش۔ (ف) مذکر۔ پینا۔ جیسے خورد و نوش ۲ خوش مزہ۔ خوشگوار چیز۔ تریاق۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق میں۔ جتنے چھپے تھے نیش وہ سب نوش ہو گئے ۳ صفت پینے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے مینوش۔ نوشا نوش (ف) پے در پے پینا۔ شراب وغیرہ کا۔ (صبا) چمن کو دیکھکر رہ رہ کے دل میں جوش آتا ہے۔ خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے۔ نوش جاں۔ (فارسی بہ اضافت) صفت وہ چیز جو کمال مرغوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور جسمیں مضرت کا احتمال نہو۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو آب حیات ابدی۔ شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر آب اجل۔ نوش جاں فرمانا، نوش جاں کرنا۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا۔ (ذوق) زہر اب بھی ہو بادہ تو کریں گے نوش جاں۔ ساقی پیالہ منھ سے ہم اب تو لگا چکے۔ نوش جان ہونا۔ کھایا پیا جانا۔ بغیر کسی ضرر کے۔ (آتش) فراق یار کو دل نوش جاں ہوا۔ یہ یوسف گرگ کی ہی مہمانی۔ نوشخند۔ (ف) مذکر۔ خندہ شیریں۔ زہر خند کا مقابل۔ (راسخ) تلوار تیرے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی۔ زخموں کو میرے لطف ملا نوشخند کا۔ نوشدارو

نوشابہ

رف) مونث - تریاق - زہر مہرہ - (مسرور) جان لی اسکے لب جاں بخش نے - نوشدار و ستم قاتل ہوگئی ۲ مجاز ا - شراب (شرف) تمھاری دید میں لذت تھی نوشدارو کی - جو تھا وہ جھوم رہا تھا گسے سر درد نہ تھا - نوش کرنا - کھانا - پینا - (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت - کریں منعم تکلف کی غذا نوش - (س) نوش کر شوق سے جی کھول کے صرفہ کیا ہے - خوف بدہضمی کا ناسخ نہیں غم کھانے میں - (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق - پھول سے رنگین ہے یہ پھلڑا اتری شمشیر کا - نوش کے بعد نیش در پیش - مثل - ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے - نوشیں - (ف) صفت - خوش مزہ اور خوشگوار (جلیل) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا - شراب کھینچکے تو آئے تو وہ شراب نہیں -

نوشابہ - (ف) - بالضم مونث - ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندر ایلچی بنکر گیا تھا -

نوشادر - (ف) نوش - تریاق - آدر - آگ - وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہو) مذکر - ایک قسم کا کھار - نوشادر پیکانی - (ف) مذکر - ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر -

نوشت - (ف) - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث - تحریر - کتابت - لکھائی - عبارت - (ظفر) کوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر اسے خرد پیشہ - نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی ہے پیش آئی - نوشت و خواند - (ف) مونث - لکھنا پڑھنا (فقرہ) لڑکوں کی نوشت و خواند کا انتظام کرو - نوشتہ - (ف) مذکر - لکھا ہوا - قلمی - (سالک) سجدۂ نقش کف پائے تمہارے کے نہیں داغ - یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا ۲ تحریری سند - تمسک (ناظم) جھوٹ کہتے نہیں کہئے تو نوشتہ لکھدیں - حکم دیجئے تو کچہری میں مچلکا لکھ دیں ۳ تقدیر - سر نوشت - (رشک) جو رنج نوشتہ میں ہے کیونکر نہ ملیگا - لکھوائیں گے نامہ تو کبوتر نہ ملیگا - نوشتہ دینا - لکھی ہوئی سند دینا - (صبا) خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئیگا - ہم نوشتہ تجھے اے مہر لقا دیتے ہیں - نوشتۂ تقدیر - مشیت ایزدی - خدا کی مرضی - نوشتہ لینا - تحریری اقرار لینا - (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے ہو تو نوشتہ لے لو - مہر قرآں پر کرادو مچلکا لے لو - نوشتہ ہو جانا - اقرار نامہ لکھ جانا - (داغ) باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے - کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے -

نوشیرواں - بضم نون و یائے معروف صحیح - نوشیں - شیریں - رواں - جان - (ف) مذکر - ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں -

نوع - (ع) - بالفتح مونث ۱ قسم - جنس ۲ وضع - طرح - طور - طریق - ڈھنگ - شکل - صورت ۳ (اصطلاح علم منطق) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید - عمر و بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے - نوع دگر - صفت ۱ دوسری طرح کا بدلا ہوا - (صبا) نوع دگر نگاہ میں نقشہ جہان کا ہے کسے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا ۲ بگڑا ہوا - خراب - (عاشق) تمکو آنا ہے تو آج آؤ جو کل آئے تو کیا - حال بیمار کا کیونکر نوع دگر ہونے در - نوعیت - مونث - نوع ہونا - قسم کی حالت -

نوک - (ف) ہر چیز کا تیز سرا - جیسے سوئی کی نوک - (ع) مونث -

نوک

انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سِرا جو چبھ سکے۔ ۲ کرن تحریر۔ ناسخ توڑ اسکے تیر سر کا ہے سِل کا۔ جو ہو نوکِ قلم مانند نوکِ تیر لوہے کی ۳ وضعداری۔ بانکپن۔ (سحر) ذبح کرتے ہو قروی سے مزہ کیا کم ہے ہمنے اس نوک کا انساں تو دیکھا کم ہے۔ (برق) جب اکڑ کر اسو اپنے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہو گیا ۴ سچی۔ دون۔ ڈینگ ۵ چھیڑ چھاڑ۔ خانی۔ نیش زنی ۶ عزت۔ آبرو ۷ آن۔ انداز۔ (امیر) بچپن میں اسقدر خلشیں اسے پری وشو۔ رکھ چھوڑو کوئی نوک جوانی کے واسطے۔ نوک اڑانا۔ نوک چھپنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت (داغ) دلمیں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے۔ ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے ۲ حروف کی موزونی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوک پلک پانا (کنایۃً) چہرے کی موزونیت پانا۔ (جلیل) کھٹک کے آنکھوں میں چھپی جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہر نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح ٹھیک۔ موزوں۔ نوک جھوک۔ مونث۔ (کنایۃً) طعن و طنز کی باتیں۔ (داغ) ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینی تقریر سے ۲ آن بان۔ (صبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے کس نوک جھوک سے میں رہا اس قمر کے ساتھ۔ نوک جھوک کرنا۔

نوک

طعن و طنز کرنا کسی پر۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث۔ ا چھیڑ چھاڑ ۲ اشارہ۔ کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ آن دادا۔ (شعور) نوک چوک اُنکی چلی جاتی ہے تحریر میں بھی۔ تیر ترکش ہے ستمگر کا مرے ہر نامہ۔ (بہار عشق) نوک جھوک اک جمال سے پیدا۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا۔ (داغ) ہر گھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ دمبدم روک ٹوک ہوتی ہے۔ نوکدار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوک دُم۔ بھاگنا۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) جسطرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا۔ تو حیدر آباد دکن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسطرح اکبر علی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔ نوک رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (شعور) جانے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے۔ نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا۔ نوک رہجانا۔ (لکھنؤ) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ (داغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہنا۔ عزت رہنا۔ (امیر) مدح مژہ اس رشک قمر کی جو رقم کی۔ چمکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی۔ نوکِ زبان۔ مونث ۱ زبان کی نوک۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) وہ نالہ نوک زباں پر ہے تیرے عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں دامن ہے شور محشر کا ۲ ازبر۔ زبانی یاد۔ (داغ) رہے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت۔ یہی افسانہ مرے نوک زباں رہتا ہے۔ نوک زبان کرنا۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بحرف نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زباں حال زنواں۔

دیباچہ منت گلستاں ۔ نوک زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (داغ) افسانہ ہیں میرے ہیں بہت خار تمنا۔ یہ یاد کبھی نوک زباں ہو نہیں سکتا۔ نوک قلم پر آنا۔ کنایۃً لکھا جانا۔ (فقرہ) اپنے حال سے ہمکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کا نپور کا رنگ معلوم ہو نوک قلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں۔ (سحر البیان رنگیں سے) جو کیں نوک کی باتیں تمنے۔ اے پری ورگ یاقوت پہ نشتر مارا۔ نوک کی لینا۔ [۱] ڈینگ کی لینا۔ لن ترانی کرنا۔ فخریہ دعویٰ کرنا۔ (شاد) میرے تلووں سے جنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے پہ ہے اک اک کانٹا کھل گیا [۲] قابل فخر کام کرنا۔ اُستادی کا کام کرنا۔ (داغ) دیا دوست کو بزم دشمن میں خط۔ غضب نوک کی نامہ بر لے گیا [۳] وضعداری نباہنا۔ نوک نشتر ہونا۔ اسطرح چبھنا جیسے نشتر کی نوک۔ (ناظم) ہمکو یہ سچ تری ہمسے یہ گھاتیں ابتک۔ اک نشتر ہیں رگ جاں کو یہ باتیں ابتک۔

نوکا جھوکی۔ نوکا چوکی۔ مونث۔ (عو) چھیڑ چھاڑ۔ طعن و تشنیع۔ شوخی شرارت۔ آوازہ توازہ۔ (فقرہ) آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہو گئی ادھر اُدھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں۔

نوکر۔ (ف) بالفتح و فتح سوم (مذکر) ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔ نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔ مثل اُس نوکری کی نسبت کہتے ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر چاکر۔ مذکر۔ ملازم۔ نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (راسخ) صبح کو پانچ سے شام کو پانچ۔ رکھو مجھے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔ مشاہرہ کے عوض کسی کے کار فرمائی کا تابع ہو جانا۔ (ناسخ) آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو بار۔ کاش ہو جاؤں میں نوکر تری دربانی پر۔ نوکرنی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ عوام کی زبان پر نوکرانی ہے۔ نوکری۔ مونث [۱] خدمتگاری۔ ملازمت [۲] نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ [۳] تنخواہ۔ مشاہرہ۔ نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے) مثل۔ نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری بانٹنا۔ [۱] نوکروں کی تنخواہ بانٹنا [۲] خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔ (قدر) سنبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوبدار۔ اک صبا کا بانٹا ہے نوکری۔ نوکری بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکری بہ طرفہ روزی برطرف مثل انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ نوکری بڑی کیمیا ہے۔ مثل۔ یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے۔ نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے۔ نوکری بولنا۔ کام پر مامور کرنا۔ (شاد) جو بیکسی نے برسنے پہ چشم تر کھولی۔ فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی۔ نوکری پیشہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری کرکے کھانے والا۔ نوکری چھوٹ جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ مثل۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکری دینا۔

فرض ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے آتارنا۔ (دہلی)۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔

نَوگِرہی۔ (ہ) مونث۔ پونہچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔ (مراۃ العروس) نوگرہی جوشے دیتیاں لچھے ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلّے۔

نَوم۔ (ع) مونث۔ نیند۔ نوباسا۔ دیکھو نو۔

نَومی۔ (ہ) مونث۔ نویں نہیم۔ ہندی کی نویں تاریخ۔

نَومید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناامید۔ (داغ) تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔ تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نومید۔ دیکھو امید۔

نُون۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ نون ہے۔ نون پانی ٹھیک ہونا۔ ذائقہ درست ہونا۔ (راسخ) آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔ ۔ہا ہمارے دیدۂ تر میں نمک۔ نون تیل کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔ نونیا۔ (ہ) صفت۔ نمک بنانے والا۔[۲] مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔

نُون۔ مذکر۔ دیکھو۔ ن۔ نون غنّہ۔ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے جیسے ہونٹ سنبھال۔ نونِ قطنی۔ (ف) مذکر۔ جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک چھوٹا سا نون لکھدیا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اسکے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نُونا۔ (ہ)۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مذکر۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نونا چماری۔ (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔

نُونی۔ (ہ) بالضم واؤ معروف) مونث بچوں کا عضو تناسل

نُونی۔ (ہ) بالضم واؤ مجہول) مونث[۱] کچا گھی۔ مکھن۔ مسکہ[۲] کھار۔ شورہ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیوار سے جھڑنیکے قابل ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوید۔ (ف بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول) مونث[۱] خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی۔ وہ چمن ہی مٹ گیا جسمیں بہار آنے کو تھی[۲] (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔

نَوِیس۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشنویس۔ نقلنویس۔ نویسندہ۔ (ف) صفت لکھنے والا۔ محرّر۔ نویسی۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرّری۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشنویسی۔ نقلنویسی۔ نویلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نویلی[۱] نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا۔ (رنگین) ذراسی بات پر ہے لگی ٹسوے بہانے تو۔ دوا سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے[۲] انوکھا۔ البیلا بانکا۔ عجیب۔ جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ۔ اردو میں نیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔

نُہ۔ (ف) بالضم) صفت۔ نَو۔ ایک کم دس۔ نُہ بام۔ نُہ سپہر

نہ

نہ طارم ۔ نہ فلک ۔ نہ ورق ۔ مذکر ۔ نو آسمان ۔ (محسن) ہر اک صفحہ پر نہ ورق ہوں تمارہ ۔ وہ لکھ نعت محبوب پروردگار ۔ نہ گوہر (ف) مذکر ۱ لعل ۲ یاقوت ۳ فیروزہ ۴ الماس ۵ زمرد ۶ عقیق ۷ مرجان سے مراد ہوتی ہے ۔ نہم ۔ (ف) صفت ۔ نواں حصہ ۔ نویں چیز ۔ نواں نمبر ۔

نہ ۔ نہُ ۔ (ہ) ۔ بالضم و بالکسر مذکر (ہندی) ناخن ۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے ۔

نہ ۔ (ف) ۔ بالفتح ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ میں) ۱ حرف لیاقت ۔ جیسے شہانہ ۔ مردانہ ۲ (حرف نفی) نہیں ۔ مت ۔ (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ ۔ وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے شہ ۳ کیوں نہیں کی جگہ ۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب ۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال و اسما کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے ۔ اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے ۔ (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو مضرت تمھارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت ۵ کبھی کلام میں زائد آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے ۔ ۵ ۔ (مصحفی) بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت ۔ دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا ۶ اس لفظ کے بعد "کر" اضافہ کر کے بولنا لکھنا غلط ہے ۔ ۷ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں ۔ جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے ۔ (حالی) پہننے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی ۔ جو تدبیر الٹی تو تقدیر کھوٹی ۸ ہے کے ساتھ آخر حرف نفی کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے ۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ۔

نہ

لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا مثلاً ۔ وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے ۔ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے ۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا ۔ کسی کام کا نہیں ۔ بیکار کی جگہ ۔ (شاد) ہستی و عدم میں کشمکش چند بشر کے ۔ اجھونکے ہیں ہوا کے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے ۔ نہ اللذی نہ اللذی ۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) ۔ ۵ ۔ تری وہ مثل ہے کہ اے رضی نہ اِلَے اللذی نہ اُلے اللذی ۔ لیکن زبانوں پر نہ الا اللذی نہ الا اللذی ہے) عو ۔ صفت ۔ ناکارہ ۔ بے مصرف ۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا ۔ نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے ۔ دوسروں کی پابندی ہے ۔ (ذوق) لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے ۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے ۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا ۔ مقولہ ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں ۔ (شوق قدوائی) نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم ۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ تجربہ میں آزما چکے ہم ۔ نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے ۔ مثل ۔ نہ موری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑے گی ۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو ۔ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ (عو) نہ زیادہ ہوگا ۔ نہ ضائع جائے گا ۔ (درۂ بائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بدمزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا ۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے ۔ نہ پانا ۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا ۔ (ذوق) غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے ۔ ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کو نہیں ۔

نہ

پاتے۔ نہ بچنا۔ محفوظ نہ رہنا۔ جانبر نہ ہونا۔ (ناسخ) بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی۔ اگر ہو رشتۂ جاں سوزن مسیحا ہیں۔ نہ پانی کے اوپر نہ پانی کے نیچے۔ صفت۔ (عو) وندھی سمجھ والے کی نسبت مستعمل ہے۔ نہ بولا جانا۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت نہ ہونا۔ (غالب) اُدھر وہ بدگمانی ہے ادھر یہ ناتوانی ہے۔ نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے۔ نہ بولی نہ بولی۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا۔ (عو) مغرور اور بدمزاج عورت کی نسبت بولتے ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر ہی کھینچ مارا۔ نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن۔ (ف) مجبوری ظاہر کرنے کے لیے۔ (ابن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار اتر نہیں سکتا معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن۔ آخر وہ یہ کہکر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماند نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے۔ نہ پوچھنا۔ کنایہ ہے بیقدر ہونے کا۔ (رشک) اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول۔ گو بدلے ملنے کے ہو تیمر مرصع نہ پوچھو بیان سے باہر ہے۔ قابل بیان نہیں۔ کیا کہنا۔ (مدح اور ذم دونوں کے لیے بولتے ہیں۔ نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں مثل بیکار ہے۔ نکمی چیز کے لیے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) حسن آرا نے جھجر کا نام سنکر آنکھیں نیچی کر لیں۔ اور بولی کہ نگوڑے گاؤں نہ جاڑے دھوپ الخ۔ نہ جانے۔ معلوم نہیں۔ خدا جانے۔ میں نہیں جانتا۔ (اوج) نہ جانے کیسی وہاں تربیت یہ پاتے ہیں ؎

نہ

(عو) شادی کی جگہ۔ نہ خلقی نہ ڈھول بجتا۔ مثل۔ (دہلی۔ عو) بدنامی کی نسبت کہتے ہیں۔ کہ اس کی ماں نہ اسے خلقی اور نہ اسقدر بدنامی و رسوائی ہوتی۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم۔ کسی قسم کی امنگ باقی نہیں۔ (سحر) سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے۔ نہ چڑھے گا نہ گرے گا۔ ایسا کام کیوں کرے جسمیں نقصان کا احتمال ہو۔ نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ کنایہ ہے دینداری کا تذکرہ نہونے کا۔ (ایامی) ذرا سیانے ہوئے ساتھ لیجا مدرسہ میں۔ نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت۔ نہ دیکھ سکنا۔ (کنایۃً) کسیکے فروغ کو دیکھکر کڑھنا کی جگہ۔ (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے۔ برداشت نہ کر سکنا کی جگہ۔ نہ رہا جانا۔ چین نہ پڑنا۔ صبر نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا۔ (آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں۔ دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی۔ نہ زر بل نہ بانھ بل۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا۔ (شاد) نہ زر بل نہ اسے شادو ہے بانھ بل۔ کریں کسکے بوتے کے اوپر دماغ۔ نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے۔ مثل اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے۔ نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے۔ متوکل ہر وقت یکساں ہیں دیکھو ساون ہرے۔ نہ سہی۔ یعنی فلاں امر نہو تو کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ (آتش) مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی۔ کون سی چال ہے یہ آگ لگاتے نہ چلو۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال (ف) کنایہ ہے اضطراب اور بیچینی کا۔ (قدر) جواب دو گے نہ جب تک نہیں ہے قدر کو چین۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب

نہ

در غربال۔ نہ کارے نہ مثلے۔ (ف) بیکار نکما کی جگہ۔ (فقرہ)
غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کارے نہ مثلے۔
آخر تم کس مرض کی دوا ہو۔ نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکیگا۔ مثل۔ نہ
دشمن کے سامنے جائینگے نہ اس کے منھ سے کچھ سنیں گے۔ نہ گندی
گلی جائے نہ کتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بروں کے پاس جائے نہ بدنامی
اٹھائے بروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذلت ہے۔ نہ گوہ میں
اینٹ ڈھیلا! اوبہ چھینٹ پڑے۔ نہ بروں کے منھ لگو نہ گالیاں
سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ شخص جاہل۔ سہ یہ نہ لکھا نہ پڑھا
لاکھ وہ قابل تھے اجی۔ جانصاحب کی نہ باتوں کو الف غاں
تو پہنچے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ حصول۔ (شوق قدوائی)
نہ پوچھو مزہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے
نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔
اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے
ہیں۔ نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اوج) یہ اپنے دل میں نہ
معلوم کیا سمجھتے ہیں۔ برا بھلے کو بھلے کو برا سمجھتے ہیں۔ نہ منھ
سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل
خاموش ہو۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کا فر تو وہ فسوں کے
اثر سے کھیلے۔ وہاں گیسو کا تیرے مارا نہ منھ سے بولے نہ
سر سے کھیلے۔ نہ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت
بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) نہ منھ میں
دانت ہیں گو ہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوپلی
خوش گپیاں نہیں باقی۔ نہ میں دوں نہ خدا دے۔ مثل۔
اس کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہنچائے اور نہ کسی

نہ

اور سے فائدہ پہنچنے دے۔ (داغ) کوئی تو محبت میں مجھے
صبر ذرا دے۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے
نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگا
نہ دوسرے تم پر الزام دھرینگے۔ نہ تم اس کا راز کہو۔ نہ وہ
تمھارا بھید بتائے گا۔ نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی
جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہ ہو۔ نہ نگلے بنتی ہے نہ
اگلے۔ (اولی) اس وقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور
نہ کرنے میں دقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے
بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے
نہ اگلتے مستعمل ہے۔ نہ نو من تیل ہو گا نہ رادھا ناچیگی۔ مثل۔
نہ اتنا سامان فراہم ہو گا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں
جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جنکا پورا ہونا ناممکن
یا دشوار ہو۔ نہ ہڑ ہڑ نہ کھڑ کھڑ۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں۔ نہ ہلدی
لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے
اور فائدہ خوب ہو۔ (رویائے صادق) یہ برکت خدا نے سود ہی
میں دی ہے نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔
نہو۔ (نہ ہوا) تشبیہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ سہ وہ داغ
بیوفا تو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپ کے گھر سے نکل گیا
نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ
میفروشی کی یہ دکان نہو۔ نہوا۔ (میں) وہ۔ اس کے ساتھ نہوا
اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے) موجود نہوا کی جگہ۔ (رشک)
قیس کو تھا حجاب ہم نہوئے۔ کہ اٹھا دیتے پردہ محمل کا۔ گویا
کی جگہ بطور تشبیہ۔ (شوق قدوائی) تری نظر کوئی جادو ہوئی نظر

ہوئی۔ وہ دل کو لگی لیکن مجھے خبر نہ ہوئی۔ نہ ہونا پر نہ ہوا۔ کسی طور سے نہ ہوا۔ ہرگز نہ ہوا۔ (ذوق) جل کے ہیں خاک ہوا تو بھی نہ ہوا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا۔ نہا جانا۔ ڈوب جانا۔ جیسے پسینے میں نہا جانا۔

نِہاد۔ (ف۔ بکسر اول۔ بعض فارسیوں نے غیر ذوی العقول کے واسطے بھی استعمال کیا ہے۔ (طالب آملی) نظر بآئینہ رائے عالم آرائش۔ فروغ شعشۂ آفتاب تیرہ نہاد) مونث۔ سرشت۔ خلقت۔ جیسے نیک نہاد۔ بد نہاد۔

نہار۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ ۱ روز۔ دن ۲ (ف۔ تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں۔) صفت۔ صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے بھوکا۔ ؎ تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار۔ یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار۔ نہار توڑنا۔ ناشتا کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا۔ نہار رہنا۔ صبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ نہار منہ (ھ) صفت وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ ناشتے کے بغیر۔ نہار منہ نام نہ لینا۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ ایسے منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑے۔ نہاری۔ (ف۔ تھوڑا سا کھانا۔ جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا) مونث ۱ ایک قسم کا شوربا اور سالن جو خمیری روٹی کے ساتھ موسم سرما میں صبح کو کھاتے ہیں۔ (آتش) رزق ہر صبح پہنچتا ہے مجھے بے منت۔ خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار ۲ گھوڑے کا مالیدہ جو صبح کو دیتے ہیں۔ نہاری والا۔ صفت۔ مذکر۔ نہاری بیچنے والا۔

نِہال۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر ۱ تازہ لگایا ہوا پودھا ۲

درخت۔ (ناسخ) ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو۔ کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے ۳ (مجازاً) مالا مال خوشحال۔ بامراد۔ کامیاب۔ خوش و خرم۔ نہالچہ۔ (ف۔ میں نہال مخفف نہالی یعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر۔ بچوں کا بچھونا۔ نہال کرنا۔ متعدی۔ نہال ہونا۔ لازم ۱ خوش و خرم ہونا ۲ مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ فلاح پانا۔ (جان صاحب) تو صنوبر سے دوستی کرکے۔ موئے شمشاد کیا نہال ہوا ۳ (طنزاً) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رند) سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا۔ لگا کے آپ کے دل کو بہت نہال ہوگئے۔ نہالی (ف۔ بکسر اول) مونث۔ روئی دار بستر۔ توشک۔ (بحر) قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں۔ لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہوگیا۔

نِہاں۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ نِہانی۔ نہاں سے منسوب۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ جیسے اندام نہانی۔

نہان۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر ۱ (ہندو) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا ۲ وہ غسل جو چھٹی یا چھلے کو ہوتا ہے۔ (فقرہ) کھیر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کرکے مکتب میں بٹھا دیا ۳ (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ انکے جوئیں مر جائیں۔ نہان کا میلا۔ وہ مجمع جو نہانے کیواسطے دریا کے کنارے ہو۔ (بحر) جو مجھکو دیر لگی اے صنم نہانے میں۔ تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں۔ نہانا۔ (ھ) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔ (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا ۲

نہانا دھونا۔ غسل کرنا۔ (ناسخ) جب نہا دھو کر نکل آیا دُرِ دریائے حسن۔ رام ماہی گیر سمجھیں مچھلیاں تالاب کو۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ (کنایۃً) احتلام یا جماع کیوجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔ (جان صاحب) سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روز نہانے کی احتیاج۔

نہانا۔ (ہ۔ بکسرِ اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نہائی۔ (ہ۔ بکسرِ اول) مونث۔ سنداں۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نِہایت۔ (ع) انتہا۔ انجام۔ حد، مونث۔ حد۔ انتہا۔ انجام۔ آخر۔ (رشک) داغوں کی نہایت نہ تھی اجزائے بدن میں۔ کھدواتے مری قبر تو زر خوب نکلتا۔ ۲ (اردو) بے انتہا۔ بہت بکثرت۔ س۔ اے داغ ہم نہایت سمجھے اُسے غنیمت۔ جو دم خوشی سے گزرا یاران ہموطن میں۔ نہایت نہ رکھنا۔ انتہا نہ رکھنا (رشک) نہایت ہی نہیں رکھتا دلِ غمناک کا شکوہ۔

نہتا۔ نہتھا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نہتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا۔ چھڑی یا اور کوئی لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (رشک) تیغ ادا بھی پاس ہے تیرِ نگاہ بھی۔ کچھ اسپِ ناز پر وہ نہتھے چڑھے نہیں۔

نہٹا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) مذکر۔ ناخن سے نوچنے کا نشان۔ جانور کے پنجہ کا نشان۔ جو پنجہ مارنے سے پڑ جاتا ہے۔ (بحر) ہمارے یار نے پھیرا ہے مہر کا پنجہ۔ فلک کے منھ پہ یہ نہٹا ہے یہ ہلال نہیں۔ ۲ وہ نشان جو ناخن سے کھجانے میں پڑ جاتا ہے۔ (ظفر) کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہٹے۔ ہیں ہاتھ سپر پر تری تلوار کے بیٹھے۔ نہٹے مارنا۔ ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہنی (عو۔ لکھنؤ) ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے والا آلہ۔

نَہج۔ (ع۔ بالفتح) راہ روشن و کشادہ۔ فارسیوں نے بفتح اول و دوم بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا ۲ راہ۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (فقرہ) اس کا کوئی نہج بن نہیں پڑتا ہے (اِ ج) نمود چہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی مصیبت پڑی نہیں الآن۔ اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے۔

نِہَد شاخ پُر میوہ سر بر زمیں۔ (ف) مثل۔ عاجزی اور خاکساری کی صفت میں مستعمل ہے۔

نَہر۔ (ع۔ بالفتح و بفتح اول و دوم۔ انہار۔ جمع) مونث۔ دریا کی شاخ۔ آبجو۔ (امیر) نہالِ عشق کو رو رو کے ہم سرسبز کرتے ہیں۔ نہیں آنکھیں یہ دو نہریں ہیں اپنے گلشنِ دل کی۔ نہر کاٹنا۔ دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ نہر سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نِہُرنا۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم) (عم۔ عو) جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا۔ ۲ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) مذکر۔ ناخنگیر جو بڑی ہو۔ نہرنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر۔

نَہرُوا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔

نہڑانا۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرنا۔ کج کرنا۔ کسی چیز کو جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خمِ شمشیر معشوقوں کا

نہوڑانا ہے گردن کا۔ (انیس) نہوڑا لیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے۔ اب فصحائے لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے۔

نُہڑنا۔ (ہ) لازم۔ جھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لیے۔

نُہضت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں اٹھنا۔ قصد کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث۔ روانہ ہونا۔ کوچ۔ روانگی۔ رخصت ہونا۔ نہضت کرنا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔

نِہُفتہ۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح چہارم۔) صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔

نَہلا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ تاش یا گنجفہ کا نہ پتا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں۔

نہلانا۔ (ہ) ۱غسل دینا۔ (شرف) کیا ہے شوق شہادت نے گرد آلودہ۔ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں ۲ ڈبو دینا ۳ مُردے کو غسل دینا۔ نہلانا۔ دھلانا۔ اچھی طرح نہلانا۔ (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کرکے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی۔ نہلائی۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ غسل کرائی۔ نہلانے کی اجرت۔ نہلوانا۔ (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی۔

نِہِلِسٹ۔ (انگ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر۔ وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے۔

نَہَنگ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے۔ نہنگِ اجل۔ (ف) مذکر۔ مجاز۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔

نِہنگ۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت ۱ ننگا۔ برہنہ۔ عریاں ۲ بیحیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ (انشا) اس وضع سے سب نہنگ نکلے۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے۔ نہنّی۔ (ہ۔ صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم و تشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ نُہری۔

نِہُوت۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم) مونث۔ (عو) مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت میں شربت بھی نہیں ہوتا۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے۔ نہورا (نہوڑا) (ہ) مذکر۔ منت سماجت۔ خوشامد و درامد ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (میر حسن) کہا شاہزادے نے ہنس کر کے یوں۔ پڑے ہیں کسی کے نہوڑے سے کیوں۔ نہورا ماننا۔ (ہندو) احسان ماننا۔ شکر گزار ہونا۔ نہوڑانا۔ (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو نہڑانا۔

نَہی۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ ممانعت۔ منع کرنا۔ روک ۲ وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں۔ نہی عن المنکر۔ ان چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے۔ (زرو یائے صادقہ) اصل میں تو کبر یا حسد یا طمع دینا۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے۔

نِہِیب۔ (ع۔ بکسر اول و دوم صحیح۔ و بفتح اول و کسر دوم غلط) مذکر۔ خوف۔ ڈر۔ دہشت۔ (اوج) قریب و دور تھا یکساں نہیب جاہ و جلال۔ دکانوں پر تھے سراسیمہ کوفہ کے بقال۔

نہیں۔ (ہ) مونث ۱ کلمۂ نفی۔ انکار۔ (امیر) نہیں منہ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں۔ خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے ۲ حرف شرط۔ ورنہ۔ وگرنہ۔ (انیس) بہتر ہے کہ اُترو ورنہ تیور کے گر دو گا ۳ یقین کی تاکید کے لئے۔ بلاشبہ۔ (ابن الوقت) غرض جس طرح

نئی | ـنئے

ایک آدمی کو کسی بات کی زڑ نہیں لگ جاتی بس ابن الوقت کو انگریز بننے کی زڑ تھی۔ نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ الٹو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پرواہ نہیں۔ کیا ڈر ہے ۔۲ کلمۂ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں۔ جو بات ہمکو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کر اے بت بے پیر نہیں۔ نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہونے کے لئے۔ (امیر) تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل۔ یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم ۲ خدا جانے کی جگہ۔ (آتش) فراق یار میں دلپر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتا بانہ آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) آخر ہے رات وصل کی کبتک نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہمیں نہ کرو۔

نئی۔ (ھ) ۱ صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (داغ) بات کرتی نہیں لیلیتی ہے چٹکی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی ۲ پرانی بات کی ضد۔ نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ نیا کام کرنا۔ نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔ نئی بات نکالنا۔ جدید بات نکالنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (رشک) روپوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی۔ صورتگر جاناں سے ملاقات نکالی ۲ انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پود۔ مونث (کنایۃً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (داغ) باغ عالم کی وہ ہوا گئی۔ اب نئی پود ہے زمانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سُست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز ۱ نیا گیت ۲ نئی بات ۳ جدید چیز۔ نئی دُنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا ۲ نئی آبادی۔ (شرف) اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اے پری پاگر تو جانب ویرانہ دیکھ ۳ نیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) منئے (رامان) ہیں بزم عشرت کے۔ نئی دُنیا دکھائیگا سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولتمندی۔ (شوق قدوائی) شباب آیا وہ آفت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اترا رہے ہیں۔ نئی روح پھونکنا۔ رونق پیدا کرنا۔ سے نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ۔ قیامت ہے جادو کلامی تمھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانۂ حال کی شائستگی نئی سوجھی۔ انوکھی بات سوجھی۔ (راسخ) وہ وصف سبزۂ خط سے مکدر ہیں میں مرتا ہوں۔ نئی سوجھی خضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی نئی سیر۔ نیا لطف۔ نیا تماشا۔ (داغ) یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا۔ نئی شاخ نکالنا۔ دیکھو شاخ نکالنا۔ نئی شاخ لگنا۔ دیکھو شاخ لگنا۔ نئی کہی۔ انوکھی بات کہی۔ (داغ) عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش۔ آپنے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی۔ نئی ناون بانس کی نہرنی۔ مثل۔ نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے۔ نئی نویلی۔ صفت۔ ۱ چند روز کی بیاہی دلھن (جانصاحب) نئی نویلی دلھن ہے۔ بچی ابھی تو دو چار دن جیا کر ۲ انوکھی۔ نرالی۔ نئی ہولی۔ انوکھی بات ہوئی۔ نئے۔ (ھ) انوکھے (امیر) وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں۔ نئے دل دینے والے

نی

تم بناول ۲: جدید - نئے بگڑے - صفت - دیکھو نیا بگڑا - نئے پنچ - چابکسواروں کی اصطلاح) مذکر - جوان گھوڑا - وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو - نئے سرے سے - نئے سرے سے - از سر نو - شروع سے پھر سے - دوبارہ - (ناسخ) پھر نئے سرے سے ہوا جوش جنوں آئی بہار - پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی - نئے نواب آسمان پر دماغ - مثل - اس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے - نئے رنگ دکھانا - نیرنگی ظاہر کرنا - (آتش) دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے - نئے سوانگ لانا - نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا - (آتش) اگہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان - لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے -

نی - (ہ) یہ کلمہ اسمائے ہندی کے آخر میں ملحق ہوکر تانیث اسم کا فائدہ دیتا ہے جیسے نٹ سے نٹنی -

نے - (ف) بالفتح (مونث) ۱: نرکل ۲: بانسری ۳: حقہ کی نگالی - (امیر) دلیری کرکے آئی گرد گردی باتیں بنانے کو - نے قلیاں بر آئے ہمدمی کچھ رنگ لائی ہے ۴: (صحیح - بالکسر ہے - لیکن زبانوں پر بالفتح ہے) کلمہ نفی - (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں - نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب - اب اس جگہ نہ مستعمل ہے -

نے سوار - (ف) صفت - وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار دیکر اسپر چڑھے - نیستاں - (ف) بسکون دوم و زیر بفتح دوم) مذکر - وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں - ۵ مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بورئے پر - شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں - (محسن) مکرر ہوئی نغمہ سنج ظہور - نیستان قدرت کی نے یعنی صور - نے نواز - (ف) صفت - بانسلی بجانیوالا - نیشکر - (ف) دیکھو

نیا

نیشتر کے بعد - نے و نوش - (ف) دیکھو نائے (بحر) جشن جمشیدی سامان نے و نوش سب مجھے - جام کہتا ہوں مے ناب کے پیمانے کو - نیا - (ہ) صفت - مذکر ۱: جدید - تازہ - ابھی کا ۲: انوکھا - نرالا - عجیب - طرفہ ۳: انجان - اجنبی - نیا بانکا تاڑ کی تلوار - مثل - نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں - کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا - نیا بگڑا - وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو - وہ جسکی حالت چال چلن میں تبدیل ہوگئی ہو - نیا تماشبین - (قدر) نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست - اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہوا - بیشتر نئے بگڑے ہی مستعمل ہے - نیا پان کھانا - دیکھو نیا کرنا - (سحر) نہ دیا منھ کا اگال ایک گلوری کیسی - ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا - نیا پرانا ہو جانا - (ع) نیا نہ رہنا - کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہو جانا ۲: نئے پن کی لذت نہ رہنا - بہت مدت کام ہونا - نیا پھل - مذکر - تازہ پھل - جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو - یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو - نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے - (ع) نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں - نیا پھل کرنا - موسم میں کوئی پھل پہلے پہل کھانا - (راسخ) کر چکا ہوں پھل نیا شمشیر کا خوب کی قاتل نے مہمانی مری - نیا خریدار - مذکر - نیا گاہک - تازہ خریدار - نیا دانہ نیا پانی - مسافرت کیواسطے مستعمل ہے یعنی روز نئی غذا نیا پانی - (شعور) شام غربت ہے یہیں صبح وطن سے بہتر روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے - نیا رنگ دکھانا - عجیب عالم دکھانا - نیرنگی ظاہر کرنا - نیا رنگ لانا - کنایہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے - (محسن) نیا رنگ لائی مری بیکسی -

نیا

چُھٹا دیس جنگلے کی دُھن ہوگئی۔۲ نیا جھگڑا کالنا کی جگہ۔ نیا شگوفہ
چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔ نیا شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ نیا شگوفہ
کھلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (داغ) رکھدیں گا داغ جگر
لالہ زار میں۔ ابکے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں۔ نیا فتنہ اٹھانا۔
نیا جھگڑا کھڑا کرنا۔ تازہ قیامت اُٹھانا۔ نیا فقرہ۔ نئی چال۔
دیکھو فقرہ۔ (رند) سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف۔
نئے سناتی ہے فقرے مری زبان کیا کیا۔ نیا کام۔ انوکھا کام۔
جدید کام۔ نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا پان یا غلہ کھانا موسم کی
چیز پہلے پہل چکھنا۔ (امیر) بوسۂ سیب ذقن لیتے ہی گو خط نکلا۔ روز
ہم میوۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں۔۲ (عو) دہلی۔ جلا دینا۔ (فقرہ) آج
ہی انگرکھا پہنا تھا۔ ذرا سی دیر میں نیا کرکے رکھ دیا۔ نیا گل پھولنا۔
عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (امانت) یاد میں بوسۂ رخسار کے
سب کچھ بھولا۔ رخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا۔ نیا گل
کترنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) چھُری بلبل کو دیتے ہیں
کبھی بر تیغ کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل
کترتے ہیں۔ نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔
انوکھی اور عجیب خبر اُڑانا۔ (شعور) رنگ خوں نے نیا کھلایا
گل۔ غیرت گل ہُئے صورت بلبل۔ نیا گل کھلنا۔ لازم۔
وہ نکلی ہے پہلوؤں سے نگاہ اسکی خونچکاں۔ دیکھو تو شوق
کوئی نیا گل کھلا نہو۔ نیا مُلّا مسجد کو دوڑ دوڑ جائے۔ مثل کوئی
نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔
نیا نو دن پُرانا سو دن۔ مثل نئے کی نسبت پُرانے کا اعتبار زیادہ
ہوتا ہے۔ نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے

نیاز

نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ مثل۔ نیا ملازم اپنے رسوخ
کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔
نیا نویلا۔ صفت۔ مذکر۔۱ وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔۲ نوخیز
نوجوان۔ مونث کے لئے نئی نویلی۔ نیا ہونا۔ ناواقف ہونا۔ اجنبی
ہونا۔

نیابت۔ (ع) بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ قائم مقامی۔ نائب
ہونا۔ سفارت۔ (امیر) سیلی بھی تو پیٹ کی ہے باریک۔ کرے گی
نیابت اُس کمر کی۔

نیارا۔ (ہ) بکسر اول، اعم۔ ہندی) صفت۔ مذکر۔ جدا۔ مختلف۔
مونث کے لئے نیاری۔

نیاریا۔ (ہ) بکسر اول اردو میں بروزن چالیا۔ اور بروزن ہیالیا
یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ۔ اور نیز ملفوظ مستعمل ہے) مذکر۔ خاک روب
میں سے اکثر سناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی میں دھوتے
اور کچھ نہ کچھ چاندی کے ذرّے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں انکو فروخت کرکے فائدہ
حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔ (آتش) ہنر سے نیاریوں کے
حال یہ ظاہر ہوا ہم کو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے
پیدا۔ (ناسخ) نیار یئے کریں حمام سے بھی زر پیدا۔۲ (کنایۃً)
چالاک۔ وہ شخص جو بے انتہا جُزرس ہو یا جز امور میں بھی اپنے
فائدہ پر نگاہ رکھے۔ نیاریپن۔ (ہ) مذکر۔ جُزرسی۔ کائیاں پن۔

نیاز۔ (ف) بروزن حجاز۔۱ حاجت۔۲ آرزو۔۳ ہدیہ۔ پیشکش۔۴ مذکر۔
حاجت۔ احتیاج۔ جیسے بے نیاز۔۵ مذکر۔ ملاقات۔ واقفیت
روشناسی۔۶ مونث۔ فاتحہ۔ درود۔ (جلیل) نیاز ہوتی ہے فانی
کی صبح کو اُس پر۔ نئے شبینہ جو رہجاتی ہے پیالوں میں۔۷ مونث

چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی ۵ مذکر۔ منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادتمندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔ نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔ (آتش) نہو گا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز میں آیا۔ نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ (راسخ) چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجئے نیاز۔ تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر۔ نیاز کرنا۔ ! نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا ۲ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نثار کرنا۔ دینا۔ حوالہ کرنا۔ (مصحفی) اگر تم آؤ ہمیں سرفراز کرنیکو۔ تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کے نیاز۔ نیازمند۔ (ف) صفت ! حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ۲ آرزومند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جسکو کسیکی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو۔ ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ ۵ عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے۔ وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا۔ ۵ متکلم۔ اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔ نیازمندی۔ (ف) مونث ! حاجتمند ہونا ۲ آرزومند ہونا ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیازنامہ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی مرا نیازنامہ۔ لکھوا کے اک اسنے بازنامہ۔

نیازا۔ (فارسی میں نایزہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (دبیر) فی الفور بیباک فتح کا لبیک کہہ گیا۔ منھ کھول کر نیام تعجب سے رہگیا۔ نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔ (شعور) ہو جسکو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔ تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ ملے۔ دیکھو تلوار نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (صبر) مچھلی کے جو رنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اسنے نیام کیا۔

نیاو۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد فیصلہ تصفیہ۔ نیاو چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ نیاو کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔

نیائش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ وزاری۔ وہ دعا جو بکمال تضرع وزاری کی جائے ۲ آفریں۔ تعریف۔ تحسین۔

نیب۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوا) نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔

نیبو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیبو نچوڑ۔ صفت ! نیبو نچوڑنے والا ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ مفت خوار ۳ (کنایۃً) کنجوس۔

نیت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ (نظامی) بنا ہندہ را یاد کرد از نخست۔ نیت کرد بر کامگاری درست۔) مونث ! دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ (جلیل) تجھے بے ذکر سے اب چین ہی آتا نہیں واعظ۔ مری نیت تو تھی ہی آفریں ہے تیری نیت پر ۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہکر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ ان الفاظ کو نیت کہتے ہیں۔ (ع) اے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا ۳ میلان۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید چھپانا تم سے۔ روز ہے

نیت

نافلۂ شب کا بہانہ تم سے یہ خیال دھیان۔ نیت باندھنا۔ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا۔ (ذوق) دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز۔ باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت۔ ۲ ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ ؎ باندھیے اے شاہ نیت کہکے یا مشکلکشا۔ نیت بخیر ہونا۔ کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو۔ اور اللہ کو یاد کرو۔ جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاء اللہ بہتر ہی بہتر ہوگا۔ نیت بدل جانا۔ نیت پلٹ جانا۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا۔ بدنیت ہو جانا۔ (داغ) کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلتے۔ کیا شیخ حرم پیر مغاں ہو نہیں سکتا۔ (داغ) دکھائے بت برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ نیت بندھنا۔ ۱ نماز کی نیت بندھنا ۲ مصمم ارادہ ہونا (جبرا) بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے تجھکو۔ پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زبان خاموش۔ نیت بد کرنا۔ ارادہ فاسد کرنا۔ نیت بد ہونا۔ لازم۔ نیت برگشتہ کرنا۔ متعدی۔ نیت برگشتہ ہونا۔ نیت بد ہونا۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے۔ نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری۔ نیت بھٹکنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ (امیر) سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک۔ نہ آئی سر راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی۔ نیت بھر جانا۔ سیر ہو جانا طبیعت کا۔ جی بھر جانا۔ رغبت نہ رہنا۔ (شعور) بولے وہ بوسۂ لب شیریں جو لے لیا۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی۔ نیت بھری رکھنا۔ نیت ڈانوا ڈول نہ کرنا۔ ؎ آتش ہمیشہ سیر ہو اخوان حسن سے۔ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشنک بھرا۔ نیت

نیت

بھری رہنا۔ لازم۔ نیت پھرنا۔ طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل جانا۔ بدنیتی پیدا ہو جانا۔ (صبا) بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو۔ ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری۔ نیت ثابت رکھنا۔ متعدی ایمان ثابت رکھنا۔ دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ نیت ثابت رہنا۔ لازم۔ (امیر) اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری۔ نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (شعور) جبتک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار۔ جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی۔ نیت دوڑانا۔ دل کو راغب کرنا کسی طرف۔ نیت دوڑنا۔ لازم۔ (آتش) عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں۔ دوڑتی نیت ہے معجون گہر پر [illegible] نیت ڈانواں ڈول کرنا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) انکی نیت ہمیشہ ایسی چیز دیکھکر ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ نیت سیر کرنا۔ نیت بھر دینا۔ (شوق قدوائی) ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھیرا۔ تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے۔ نیت سیر ہونا۔ لازم۔ نیت بھر جانا۔ نیت شب بخیر نیت شب حرام۔ (ف) مثل۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں (نسیم) نیت شب حرام اے ساقی۔ آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے۔ نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت لگی رہنا۔ خیال لگا رہنا دھیان رہنا۔ (صبا) حسرت رہی کبھی نہ ہوئے تجھ سے لب بلب۔ نیت لگی رہی ترے منھ کے اگال کی۔ نیت لگی ہونا۔ خیال لگا ہونا۔ (شرف) حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت۔ نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے۔ نیت میں خامی ہونا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ ناجائز طریقے سے

نیٹو

فا... اٹھانے کو جی چاہنا۔ نیت ہونا۔ پکّا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا۔

نیٹو۔ (انگ۔ بالکسر دیائے مجہول و کسر سوم) صفت۔ دیسی کالا۔ کا باشندہ۔

نیچ۔ (ہ) صفت۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ نیچ اونچ۔ (ہ) مونث۔ (عم) اونچا نیچا۔ برائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ نشیب و فراز۔ نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ مونث۔ ادنےٰ قوم کے لوگ۔ کمینے خدمتی۔

نیچا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نشیب عمیق۔ گہرا۔ اوچھا ۲ کم۔ ادنےٰ۔ تاڑ نیچ۔ و نیچا :۔ نیچا اونچا۔ (مذکر) نشیب و فراز۔ اتار چڑھا۔ نیچا اونچا دیکھنا ۱ نشیب و فراز دیکھنا۔ اتار چڑھاؤ دیکھنا۔ نیچا پڑنا ۱ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ مطیع ہونا ۲ دبنا۔ ابھار کم ہونا۔ نیچنا۔ نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (شوق قدوائی) قیامت میں اب مسکرا دینگی ہیں۔ ترے سر کو نیچا دکھاؤ نگی ہیں۔ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا۔ نیچا سر۔ بر عکس سر۔ دیکھو نیچے۔ نیچی۔

نیچر۔ (انگ۔ مذکر) ۱ فطرت۔ خلقت۔ پیدائش۔ (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا ۲ دنیا۔ عالم۔ موجودات ۳ قدرت کا نون قدرت۔ نیچرل۔ (انگ۔ نیچُرل) صفت۔ قدرتی فطرتی۔ نیچری۔ صفت۔ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا ۲ نئی روشنی کا فرقہ۔ سر سید احمد خاں کا مقلد۔

نیچے

نیچہ۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ حقہ کی نے۔ حقہ کی نلیاں ۲ (اردو) وہ نے جسکے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں ۳ (اردو۔ لکھنؤ) (کنایۃً) صفت بہت دبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔ نیچہ لبانا۔ نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کر دیتے ہیں۔ (شعور) نہیں لبانے کی حاجت ہے ترے نیچے کو۔ شمیم گل ہے دھواں بہر بوستاں حقہ۔ نیچہ بند۔ (ف) صفت۔ نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا۔ نیچہ بندی۔ مونث نیچے باندھنے کا کام۔ نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

نیچے۔ (ہ) ۱ نشیب میں۔ پستی میں ۲ تلے۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا ۳ ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ مددگار ۴ کم ۵ دھیما ۶ کم۔ گھٹیل۔ ادنےٰ۔ نیچے اوپر۔ صفت اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ الٹ پلٹ اتھل پتھل۔ نیچے اوپر ہو جانا۔ تہ و بالا ہو جانا۔ الٹ پلٹ ہو جانا۔ اتھل پتھل ہو جانا۔ نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے۔ نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اول سے آخر تک۔ نیچے کا پاٹ بھاری ہے (دہلی) جو زور زبردست اور غالب ہے وہ زبردستی نہیں کرتی۔ نیچے کا دھڑ۔ جسم کا حصہ زیریں۔ نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس اوپر رہجانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ نیچے لانا۔ پہلوانوں کی اصطلاح میں قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

نیچی۔ (ہ) مونث ۱ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث ۲ ادنےٰ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا ۳ تلے کی۔ زیریں۔ نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ (تسلیم) کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجیے۔ آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجئے۔ نیچی

چولی کا انگرکھا۔ وہ انگرکھا جسکی کمر پٹی نیچی ہو۔ نیچی نظر۔ نیچی نگاہ۔ شرم وحیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ (آتش) نیچی نظروں سے ہوا انکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی۔ نیچی نظر کرنا۔ شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منھ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے کرکے دیکھنا۔ نیچی نظر کرنا۔ نیچی نگاہ کرنا۔ دبنا مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی سے۔ (شرف) خدا کو ظلم کا انکے گواہ کیا کرتا۔ ستمگروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا۔ نیچی نظر ہونا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا۔ احسانمند ہونا۔ نیچی نگاہیں۔ نیچی نظریں۔ مونث۔ شرمیلی آنکھیں۔ شرمگیں آنکھیں۔ (اسیر) شرم کی طرز کرے جامے سے باہر تجھکو۔ جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں ادھر اوپر۔ نیچی نیچی نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔ (راسخ) جفا کے شکوے پر انکی وہ نیچی نیچی نظر۔ وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا۔ نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔

نیّر۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مبالغہ کا صیغہ بمعنی بہت نور دینے والا۔ مجازاً آفتاب۔ فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے۔ (غالب) ہمہ در فروغ نیکہ چوں بر دمد۔ زسیمائے میخوارہ نیّر دمد۔ اردو میں زبانوں پر اسیطرح ہے) مذکر۔ آفتاب۔ (برق) نیّر اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا۔ آسماں تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا۔ نیّر اصغر۔ (ف) ماہ قمر۔ نیّر اعظم۔ (ف) مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (اوج) جب نور صبح قتل سے روشن جہاں ہوا۔ پردے سے شب کے نیّر اعظم عیاں ہوا۔ نیّرین۔ (ع) مذکر۔ نیّر کا تثنیہ۔ یعنی آفتاب وماہتاب۔

نیرنج۔ (ف میں نیرنگ ہے اور اس کا مُعَرّب نیرنج۔) دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں) مذکر۔ ۱ نیرنگ۔ ۲ بیشتر اس کا استعمال شعبدہ جات اور سیمیا اور لیمیا علوم غریبہ کی نسبت ہے۔ (ذوق) علم نیرنج سے گر ہووے تو نخل نارنج۔ بے مقدر نہو حاصل ثمر خوش لذت۔ نیرنجات۔ جمع۔ نیرنگ۔ (ف۔ اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ) مذکر۔ مکر۔ فریب۔ افسون۔ سحر۔ شعبدہ۔ (غالب) سادگی ہائے تمنا یعنی۔ پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا۔ نیرنگ زمانہ۔ (ف) مذکر۔ زمانہ کا افسون۔ اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار۔ نیرنگ ساز (ف) مذکر۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ دغاباز۔ فریبی۔ نیرنگی۔ (ف) مونث۔ جادوگری۔ فریب۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ عیاری۔ تلون مزاجی۔ طلسمات عجائبات۔ تماشا۔ آرائش۔ نیرنگی حسن۔ (ف) مونث۔ حسن کی شعبدہ بازی۔ (امیر) نیرنگی حسن انکی یہ کہتی ہے شب وصل۔ چتون میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو۔ نیرنگی زمانہ (ف) مونث۔ انقلاب زمانہ۔ نیرنگیاں۔ مونث۔ نیرنگی کی جمع شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔

نیرو۔ (ف۔ بالکسر ویائے معروف فصیح) مذکر۔ قوت۔ طاقت۔ زور آزمائی۔

نیز۔ (ف) حرف عطف۔ بھی۔ اور۔ دیگر۔

نیزہ۔ (ف۔ اصل میں بالفتح ہے۔ کیونکہ مرکب ہے۔ نَے بالفتح بالنس + نیزہ۔ کلمہ تصغیر سے۔ نیزہ کی ی الغرض تخفیف حذف کردیگئی ہے۔ زبانوں پر بالکسر ویائے مجہول ہے) مذکر۔ برچھی۔

نیساں

(اسیر) ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جبدم لیا نیزہ کٹارا ہوگیا۔ ۲ (اردو) قلم کی چھڑ۔ ۳ (اردو) ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے۔ بانس کی بڑی چھڑ میں رنگین کپڑے۔ باندھتے ہیں اور سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لیجاتے ہیں۔ نیزہ باز۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالے کے کرتب جاننے والا۔ نیزہ بازی۔ (ف) مونث۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ نیزہ بردار۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالا بردار۔ نیزۂ خطی۔ (ف) خط۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے مذکر۔ عمدہ نیزہ۔ نیزہ ہلانا۔ برچھا یا بلم کا پھرانا۔ نیزہ دار۔ (ف) صفت نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تا روشن۔ پھرے یلا بلیٔ ایام جیتک کا وار۔ نیزہ کھانا۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (اوج) وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب۔ سینہ پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب۔ نیزوں اُڑانا۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کیلئے مستعمل ہے۔ نیزوں پانی چڑھ جانا۔ پانی کی طغیانی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہو جانا۔ نیزے کے ہاتھ کرنا۔ نیزے سے وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

نیساں۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں بیساکھ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے مینہ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (رشک) روپکلے یاد دُر دنداں میں جب ہم چاند پھر ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پورا ہوا۔

نیش

نیست۔ (ف) نابود۔ معدوم۔ فنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ہونٹ کاٹو جو پڑے آنکھ لب لعلیں پر۔ نیست کردے تمھیں نظارۂ عنقائے کمر۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد سے کھودنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (قلق) جو اُس کا سامنا آگر کوئی مردود کرتا تھا۔ سراپا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا۔ نیست و نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ نیست ہونا۔ معدوم ہونا۔ (رشک) تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام۔ نیست ہوں ارض و سما تک تہ و بالا ہوکر۔ نیستی۔ (ف) ہستی کا مقابل۔ مونث۔ ۱ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ (امیر) خودی سے بیخودی میں آ جو شوق حق پرستی ہے۔ جسے تو نیستی سمجھا ہے اے غافل وہ ہستی ہے۔ ۲ (اردو) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔ ۳ (اردو) نحوست۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ نیستی چھانا۔ نحوست چھانا۔ (رشک) نام کو سقف و مکاں در و دیوار نہیں۔ نیستی چھائی ہے ارباب فنا کے گھر میں۔ نیستی کا مارا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدنصیب بداقبال۔ منحوس۔ نیستی میں برخورداری۔ تنگدستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے۔

نیش۔ (ف) مذکر۔ ۱ کسی دھار دار آلہ کی نوک۔ ۲ ڈنک۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا۔ (ناسخ) ترک لذت کر دلا پوچھے نہ تا مجھکو گزند۔ نوش تو سمجھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا۔ ۳ زہر۔ نوش کا مقابل۔ نیش زن۔ (ف) صفت۔ رگ زن۔ کسیکے حق میں بُرائی کرنے والا۔ نیش زنی۔ (ف) مونث۔ ڈنک مارنا۔ کسیکے حق میں بُرائی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نیشِ عقرب۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل۔ (ہجر) سرمہ کا دنبالہ کیونکر نیشِ عقرب

نیشتر

ہو گیا۔ یہ شگوفہ ہے تمھاری نرگس مخمور کا۔ نیش عقرب نہ از پے
کین ست بمقتضائے طبیعتش این ست۔ (ف) اُس شخص کی نسبت
مستعمل ہے جسکی فطرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی
نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا۔

نیشتر۔ (ف۔ نشتر اسیکا مخفف ہے) مذکر۔ فصد کھولنے کا اوزار۔
(ناسخ) بلبلیں کیا گل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں۔ خار ہے
ہر رگ گل نیشتر فصاد کا۔ نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔
صدمہ دینا۔

نیشکر۔ (ف) مذکر۔ گنا۔ پونڈا۔ اوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے۔
؎ تمھاری انگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں۔ نہیں تو عیب
ہے ہو جائے جتنی نیشکر پتلی۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔
(آتش) چاشنی دونوں کی یکساں ہے جو حق حق پوچھئے۔ اُس لب
شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔

نیشن۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔ نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔ نیشنلٹی
(انگ) مونث۔ قومیت۔

نیفہ۔ (ف) میں بالفتح اور اردو میں بالکسر دیائے مجہول مستعمل ہے
مذکر۔ پیجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند رہتا ہے ازار بند
کا غلاف۔ (بحر) چراغ نافہ کی بتی کرے ہے گرمیاں دیکھو۔ بنا ہے
شعلہ جوالہ نیفہ سُرخ جالی کا۔ نیفہ میں اڑسنا۔ نقدی یا اور کسی
چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔

نیک۔ (ف) اچھا۔ بد کا مقابل ۲ کثرت تعداد و مقدار
ظاہر کرنے کے لئے سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں
میں ہے) صفت ۱ اچھا۔ عمدہ ۲ سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔

نیک

سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا ۳ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔
پاکدامن ۴ رحمدل۔ خدا ترس ۵ خوش خصال ۶ شریف۔ شائستہ۔
مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار۔ نیک اختر (ف)
صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ نیک انجام۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا
انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ نیک اندر بد۔ بد اندر
نیک۔ اچھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے کی جگہ
نیک اندیش۔ (ف) صفت۔ خیر اندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔
نیک نیت۔ نیکبخت۔ (ف) صفت ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند۔
نصیبے والا ۲ (اردو) سیدھا۔ بھولا۔ بھلا ۳ اردو میں مساۃ کی جگہ
عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کے
بات چیت کر۔ نیک بختی۔ مونث۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔
پارسائی۔ بھلائی۔ نیکبختی آنا۔ (عو) (کنایتہً) شامت آنا۔ کمبختی
آنا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک چلنی۔ مونث۔
چال چلن کا اچھا ہونا۔ نیک خصلت۔ (ف) صفت۔ نیک
طینت۔ پاک سیرت۔ نیکخواہ (ف) صفت۔ بہی خواہ۔
وفادار۔ نمک حلال۔ نیکدل۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت
رکھنے والا۔ نیکدلی۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا۔ نیکنہاد
(ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش۔
نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ نیک
روش۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ نیک زنیں۔ (عو) وہ
باعصمت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور صحنک کھا سکتی ہیں۔
نیک زندگی۔ دینداری کی زندگی۔ نیک ساعت آنا۔ اچھی گھڑی
آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم نہ آئی نہ ترے

اضطراب۔ طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت۔ نیک سرشت۔ نیک طینت۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک صلاح کا پوچھنا کیا۔ نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں۔ فارسی میں در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے۔ نیک فرجام۔ (ف) صفت۔ نیک انجام۔ نیک قدم۔ صفت۔ مبارک قدم۔ جس کا گھر میں آنا مبارک ہو۔ نیک کمائی۔ اچھی کمائی۔ حلال کمائی۔ (شعر) جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی اُن سے امید۔ اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو۔ نیک گھڑی آنا۔ اچھی ساعت آنا۔ (جلال) آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی۔ بت شکوہ ہمارا کریں ہم شکوہ خدا کا۔ نیک محضر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے۔ نیک مرد۔ (ف) مذکر۔ بھلا مانس۔ بھلا آدمی۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک مزاج۔ صفت بدمزاج کا مقابل۔ نیک منش۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ سعادتمند۔ نیک منظر۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ جمیل۔ نیکنام۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو۔ نامور۔ نامی۔ نیکنامی (ف) مونث۔ شہرت۔ ناموری۔ نیک نفس۔ نیک نہاد۔ (ف) صفت۔ پاک طینت۔ پاک سیرت۔ نیک نیت۔ صفت۔ اچھے ارادہ کا۔ وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو۔ نیک نہاد۔ نیک خیال۔ نیک نیتی۔ مونث۔ خوش نیتی۔ نیک اندیشی۔ نیک و بد۔ (ف) مذکر ۱ اچھا بھلا ۲ بُرائی بھلائی (حسرت) منھ چھپانے لگے معشوق جو ال ہو ہو کر۔ نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیا پیش آئی۔ نیکو۔ (ف) بالکسر صفت ۱ اچھا خوب۔ نیکو شمائل۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نیکو سیر۔ نیکو سیرت۔ (ف) صفت۔ نیک سیرت۔ نیکو شمائل (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نیکوکار۔ (ف) صفت۔ خوش اطوار۔ نیکو معاملہ (ف) صفت۔

راستباز۔ خوش معاملہ۔ نیکو نہاد۔ (ف) صفت۔ نیک نفس۔ نیکی (ف) مونث ۱ نیک بختی۔ سعادتمندی ۲ پرہیزگاری۔ پارسائی ۳ خوبی۔ بھلائی عمدگی ۴ کار خیر۔ احسان۔ نیکی اترے۔ (عو) (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو (فقرہ) نیکی اُترے تمھارے۔ ڈھنگیوں پر یہ کیا کر دیا۔ نیکی اور پوچھ پوچھ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے اس سے پوچھے۔ نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں۔ کار خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت۔ نیکی بدی۔ مونث۔ بھلائی۔ بُرائی نفع نقصان۔ دوستی دشمنی۔ نیکی بدی کے فرشتے۔ کنایہ ہے اُن فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں۔ نیکی بدی لکھ کے رکھنا مصیبت پر کام آنے کے لئے رکھنا۔ (ریاض) حشر میں اس کا تھے اعمال کچھ تو ہو شریک۔ ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے۔ نیکی برباد گناہ لازم۔ مثل۔ جہاں نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی بُرائی حاصل ہو وہاں بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا تو انہیں دکھا دے اور ذرا بیزاری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت نیکی برباد گناہ لازم۔ نیکی کا زمانہ نہیں۔ مثل۔ نیکی کی قدر نہیں۔ (جلیل) جسکو چاہو اُسے بُرائی چاہیے۔ ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں۔ نیکی کا فرشتہ۔ وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے۔ (فقرہ) جہاں کتا ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا۔ نیکی کر کنوئیں میں ڈال۔ نیکی کر دریا میں ڈال۔ (فارسی) نیکی کردن و در آب انداختن کا ترجمہ۔) مثل ۱ نیکی کر کے بھلا دینا چاہئے۔ احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں ۲ جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے۔ یا بیفائدہ ہو اس کی نسبت بولتے ہیں۔ نیکی کرنا۔ احسان کرنا۔ اچھا سلوک کرنا۔ (ناسخ) راہ دن غافل بردن

نیگ

سے بھی کیا کرنگیاں۔ کیا بُرا ہے آہیں کیا تیر بھلا ہو جائیگا نیکی کر
دور آب انداز۔ (نث) مثل ہے تو یق ز یعنی کسی کے ساتھ احسان
کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی نیگ راہ بدی (ایک راہ)۔ (فارسی میں
نیک را نیکی و بد را بدی۔ ہے یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی
سزا اور جزا ملتی ہے۔ (فقرہ) افسوس کہ تم نے میری ذرا بھی قدر
نہ کی خیر نیکی نیگ راہ بدی (ایک راہ)۔ اگر حیات مستعار باقی ہے تو
انشاء اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کرونگا۔

نیگ۔ (ھ) مذکر۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات
میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقدار ہوں میں نیگ کا میرے
بھی رہے دھیان۔ (قلق) کوئی کہتی تھی نیگ تو دلوایئے۔ واری جاؤں
مری نچھاور لاؤ۔ نیگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع
پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام دینا۔ (جانصاحب) بیاہ کے
لائی بہو نیگ جو دوں تھوڑا ہے۔ کس خوشی کا ہے وہ آج کا
دن آج کی رات۔ نیگ لگانا۔ (ھ) ۱ اچھے کام پر صرف کرنا خوشی
کی جگہ خرچ کرنا ۲ مجازاً۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) بیوی کا
زیور تک بیچ کر اُدھر نے نیگ لگا دیا۔ نیگ لگنا ۱ صرف ہونا
بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا ۲ کام آجانا۔ نیگ
لینا۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا
حق لینا۔

نیل۔ (ع) بالفتح۔ مذکر۔ حصول۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام
کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل مرام۔ نیل مرام۔ (فا)
مذکر۔ حصول مقصد۔ مقصد پانا۔

نیل (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر ۱ نیل کا

نیل

درخت۔ اور اسکی پتی ۲ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکلتے ہیں
۳ جلایا ہوا اسپند جو دفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور
کنپٹیاں پر لگاتے ہیں ۴ (ھ) چوٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ
نشان جو چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ وہ نشان جو
جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (منیر) ہیں جابجا انگیا
میں تم نہ ٹکواؤ۔ گورے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر) خیال بھی آیا
تھا ہمکو بوسوں کا۔ کہ اُنکے عارض نازک پہ نیل ابھر آئے۔ نیل بری
مونث۔ ادنے قسم کا نیل۔ نیل بگڑنا۔ نیل کا ماٹ بگڑنا ۱ کمبختی آنا
شامت آنا۔ (نسیم) ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل۔ ہر روز
باندھتا ہے نئی آسمان ہوا ۲ جھوٹی باتیں بنانا ۳ پاگل ہو جاتا ۴
غُل مچانا۔ نیل پڑنا۔ نیل پڑ جانا۔ جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا
چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناسخ) پیٹا
جو میرے غم میں تو وہ نیل پڑ گئے۔ گویا کہ یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود
نیل جلانا۔ عوام کا ٹوٹکا ہے۔ منہ کی شدت روکنے کے لئے نیل
تلوار پر رکھکر جلاتے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (نیل۔ اصل میں نیر یعنی پانی
ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ موت
کے آثار پیدا ہونا۔ (رشاد) تربیں برائے غیر جو کی دم نکل گیا۔ کاجل
وہاں بہا کہ یہاں نیل ڈھل گیا ۲ (کنایۃً) بے شرم ہونا۔ دیکھو آنکھ
کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا ٹیکا۔ وہ نیل یا سیاہ کا نشان جو بچوں کے
ماتھے پر یا رخسار پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۲ (کنایۃً)
کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو ۳ بدنامی کا داغ۔ رو سیاہی۔
(نصیر) رستم کو وقت جنگ یہ تیرے مبارزاں کہتے ہیں رکھ دے
ہاتھ سے اسے شمشیر و تیغ۔ رکھنا سپر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا

نیل

تجھ رسیہ پہ کیجئے کیا ایسکے وار تیغ۔ نیل کا ماٹھ بگڑنا۔ (کنایۃً)۔ کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں۔ اُنکے عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ (اسیر) باندھی ہے سب نے زہر فلک چھوٹ پر کمر۔ شاید بگڑ گیا ہے کہیں ماٹھ نیل کا۔ (رشک) خبر پھیلی ہے رنگوائے ہیں کپڑے اُسنے غیروں سے۔ دُعا گردوں سے یہ ہے۔ نیل کا ماٹھ آج بگڑا ہو۔ نیل کنٹھ۔ (ہ) مذکر۔ ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن اور پر نیلے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے ہیں۔ نیل کی سلائی پھیرنا۔ نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا دیکھو آنکھ یا آنکھوں میں۔ اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمہ نیل حذف کرکے بولتے تھے۔ (میر) شہاں کہ کحل جواہر تھی خاک پا جنکی۔ انھیں کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں۔ نیل گائے (ف۔ نیل گاؤ) مونث۔ ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں۔ نیل گر۔ (ف) صفت۔ نیل کا کام کرنے والا۔ نیل بنانیوالا۔ رنگریز۔ نیلگوں۔ (ف) فارسی والے نیلے سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے۔ اور نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں) صفت۔ نیلے رنگ کا آسمانی۔ نیل گھوٹنا۔ نیل باریک کرنا۔ نیل کو بلونا۔ (ع) (کنایۃً) لڑائی ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ (فقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ رکھا ہے کہ آپ کھائیے۔ نہ اوروں کو کھانے دے۔ نیل والا۔ صفت۔ مذکر۔ نیل بیچنے والا۔ نیل بنانیوالا۔ نیل بنانے کا کارخانہ کرنے والا۔ نیلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نیلی۔ نیلگوں۔

نیلی

نیلے رنگ کا۔ آبی۔ آسمانی۔ کبود۔ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ ۳ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے۔ دود جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے۔ ۴ (فارسی میں نیلہ) ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ نیلا پڑ جانا۔ کالا پڑ جانا۔ نیلگوں ہو جانا۔ نیلا پیلا۔ صفت۔ مذکر۔ زرد اور نیلا۔ زرد اور نیلگون۔ نیلا پیلا ہونا۔ جھلے ہونا۔ خفا ہونا۔ قہر و غضب سے رنگ کا متغیر ہونا۔ (جان تخت) نیلا پیلا وہ ہوا غصے سے نام وصل پر۔ صورت حربہ مزاج یار کا بدلا خواص۔ نیلا تاگا۔ مذکر۔ دفع نظر بد کے لئے۔ نیلا تاگا کلائی یا بازو میں باندھتے ہیں۔ (قدر) چشم بد دور آپکے بازو پہ زیور کیا ضرور۔ نیلا تاگا باندھئے کیا نورتن کی احتیاج۔ نیلا تھوتھا۔ (ہ) مذکر۔ توتیائے سبز۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ نیلا ڈورا باندھنا۔ نیلا گنڈا پہنانا۔ نظر بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا۔ (انشا) اک نیلا ڈورا باندھئے اس گورے ڈنڈ پر۔ سو زیب دے ہے تم پر سر سے کیوں نہ چشم یار کو نیلگوں گنڈا پہنا یا مردم بیمار کو۔ نیلا گودنا۔ چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اسپر پسا ہوا نیل چھڑک دیتے ہیں۔ نیلا ہونا۔ کبود یعنی سبزی و سیاہی مائل ہونا۔ (آتش) سوسن ان ہونٹوں کی مسی دیکھکر نیلی ہوئی۔ رنگ پھیکا فندق بانے کیا عناب کا۔ دیکھو نیلی۔ نیلی۔ (ف) صفت۔ نیلے رنگ کی چیز۔ نیلگوں۔ آسمانی۔ آبی۔ (میر) ٹھیرے نہ چرخ نیلی پہ انجم کی چشم شوخ۔ (اس شہر میں لگا جو ہے کیا اچھا رنگ ہے) ۲ (اردو) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیلا۔ نیلی پیلی آنکھیں دکھانا۔ غصہ کے ساتھ دھمکانا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا۔ (کنایۃً) خشمگیں ہونا۔ (جرأت)

نیلام

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کرجاتا ہے وہ شوخ۔ بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کریں۔ نیلی فام۔ (ف) صفت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ناظم) ثمر خام کی صورت ہے خیال آپ کا خام۔ سو برس تک جو پھرے یہ فلک نیلی فام۔ نیلی گھوڑی۔ مونث۔ ڈفالی بھیکیوں کا گھوڑا۔ کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بناتے اور اسکو زیر ران رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اسکو تلی گھوڑی بھی کہتے ہیں۔

نیلام۔ (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر۔ بولیاں بول کر بیچنا۔ (داغ) حوران فلک بولتی ہیں بڑھ بڑھکے بولیاں۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ نیلام پر چڑھنا۔ نیلام کیا جانا۔ (اشعور) نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل گھنٹی بجائی دانۂ خلخال یار نے۔ نیلام کا مال۔ (کنایۃً) کم وقعت مال۔ (راسخ) دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف۔ دل ہمارا مال تھا نیلام کا۔ نیلام کرنا۔ بولی بول کر بیچنا۔ نیلام گھر۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کیجاتی ہوں۔ نیلامی۔ صفت۔ نیلام سے منسوب۔

نیلم۔ (ف) بالکسر و فتح سوم) مذکر ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ (راسخ) مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کردیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کردیا۔ نیلم پری۔ مونث۔ ایک فرضی پری کا نام۔ (راسخ) میکدے میں رقص صوفی دیکھکر۔ بنگئی نیلم پری کالی گھٹا۔

نیلوفر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام۔ جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ (امیر) غضب چٹکیاں ہیں تری اے فلک۔ کلیجا گل نیلوفر ہوگیا۔ نیلوفری۔ (ف)

نیم

صفت۔ نیلوفر کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (سودا) گروں ہوں کشت میں جس گل زمیں پہ تخم امید۔ تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق۔

نیم۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام۔ نیم کا تنکا۔ عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہو جائیں۔ (راسخ) کیا گیا گزرا ہے مجھ سا نیچاں۔ نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں۔ (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا۔ شوخی چالاکی مقتضا سن کا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اڑانا۔

نیم۔ (ف) بالکسر صفت۔ آدھا۔ نصف۔ ۲ تھوڑا۔ جیسے نیم نگاہ۔ نیم آستیں۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا کرتا جسکی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیب دیتی ہے۔ نیم اشارہ۔ مذکر۔ ادھورا اشارہ۔ (داغ) نہ کیا نیم اشارہ سے مرا کام تمام۔ مژۂ یار لگاتی نہیں خنجر پورا۔ نیمباز۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا آدھا بند۔ نشیلی۔ مخمور۔ بیشتر مژہ۔ چشم غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (قدر) نیمباز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں۔ حالتیں مستی و ہشیاری کی۔ نیم برشت۔ نیم برشت۔ (ف) صفت۔ آدھا بھنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ انڈے کیواسطے مستعمل ہے۔ نیم بسمل۔ (ف) صفت۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھ موا۔ (جلیل) نیم بسمل جو مجھے چھوڑکے قاتل جانا۔ ساتھ ہی اُس کے منانے کو مرا دل جاتا۔ نیم تاب۔ (ف) صفت۔ آدھا لپٹا ہوا۔ سو خواب سے وہ اٹھے تو شوق انکی ادا یہ بول اٹھی۔ کہ صدقہ ہزار پیچ و تاب

نیم

کاکل نیم تاب پر۔ نیم تاج۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا تاج جو بیا سے بناتے اور جواہر کے ساتھ مرصع کر کے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تسلیم (ف) مونث۔ سلام کے واسطے خم ہو کر ہاتھ ناف تک لیجانا نیم تسلیم ہے اگر ہاتھ سے زمیں چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجائیں تو وہ تمام تسلیم ہے۔ نیم کُرد۔ صفت۔ حرف شناس۔ کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔ جسے پوری تعلیم نہو۔ نیمجاں۔ (ف) صفت۔ ادھ موا۔ نیم مردہ۔ ۲۔ (کنایۃً) عاشق۔ ؎ اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیرؔ قاتل کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا۔ نیم جوش۔ (ف) صفت۔ آدھا جوش دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا اُبالا ہوا۔ نیمچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی تلوار۔ نیمچہ تولنا۔ (کنایۃً) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نراسا۔ نیمچہ کھانا۔ نیمچہ کی چوٹ کھانا۔ (صبا) ابرو سے ایک طفل حسیں نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اُتر گیا۔ نیمچہ کھینچنا۔ نیمچہ تاننا مارنے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے کلاہ کج سے۔ نیمچہ کھینچو کبھی دوسرے بھے ابرو کا۔ نیمچہ نکالنا۔ نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) فضا اُنھیں کی بھووں کی رہیگی مدنظر۔ وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔ عطائی حکیم۔ ادھورا حکیم۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم مُلّا خطرۂ ایمان۔ (ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے (ایاؔمی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ کجا کافر کجا نماز کا نہونا۔ خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔ نیمخواب۔ (ف) صفت۔ اُس طرح کی آنکھ جو کچی نیند سو کر اُٹھنے سے متوالاپن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ اور آنکھ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ

نیم

نرگس نیمخواب نے مارا۔ نیم خوردہ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ۔ نیم خیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر دی جاتی ہے۔ نیمدستی۔ (ف) میں نیمدست۔ دست۔ مسند۔ مونث۔ امرا اور وزرا کی مسند۔ نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا رضامند۔ نیم رُخ۔ (ف) صفت۔ یک رُخی تصویر۔ دیکھو مستقبل۔ نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسیقدر رضامندی (راسخ) سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی۔ کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل۔ نیمرنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔ نیمروز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر کا وقت۔ نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم سیر۔ (ف) صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔ نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات (راسخ) آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے۔ کیا لیں نیم شب میں لگے آپ۔ نیم شبی۔ (ف) صفت۔ نیم شب کا۔ (مصحفی) صبح ہوتی بھی وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر۔ نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا۔ نیمکش (ف) صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت کماندار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار نہ ہو سکے۔ نیم کُشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی) ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کُشتہ نگہ شرمگیں رہا۔ نیمگرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گیسو کترنا۔ خوبصورتی کیلئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) بگڑ کر مجھ سے کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا۔ بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سانپ پالے ہیں۔ نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ وہ مست جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حُسن کیواسطے ہوتا ہے

نیم مُلّا - مذکر - جو پورا مُلّا نہو - کچّا مُلّا - ناقص العلم - نیم نگاہ - نیم نگہ - (ف) مونث - کنکھیوں سے دیکھنے کیلئے مستعمل ہے - (داغ) تمھاری نیم نگہ پر نہ دینگے ہم دلکو - کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں - نیم نگاہی - مونث - کنکھیوں سے دیکھنا - (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی - یہ نیچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں - نیم وا - (ف) صفت - آدھا کھلا ہوا - (داغ) قاتل کی طرز نیم تبسم اڑا لی ہے - لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند - نیمے دروں نیمے بروں - آدھا اندر آدھا باہر - (فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا - یاروں نے نعرہ مارا -

نیمہ - (ف) مذکر ! آدھا - نصف - (رشک) نیمہ شعبان میں مہِ تمام نبی پیدا ہوا - عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاند میں ۲ ! ایک قسم کا اونچا جامہ - (وزیر) جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا - جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا - نیمہ آستیں - (ف) مونث - دیکھو نیم آستیں -

نَین - (ھ) مذکر ! آنکھ - چشم - عین - دیدہ ۲ ! نظر - نگاہ - اب یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے - نین سُکھ - (ھ) مذکر - ایک قسم کا کپڑا - (منیر) پردوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں - اے جان نین سُکھ کے ترے چادرے نہیں - نین مَتّنی - (ھ) صفت - مونث (مرکب از نین + متوت) (عم) چڑ چڑی - بات بات پر رو دینے والی عورت - ہر بات پر آزردہ اور خفا ہونے والی - (نکہت) جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو - نین مَتّنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو -

نیند - (ھ) - بالکسر و نون دوم غنہ) مونث - خواب - نیند آ جانا

آنکھ لگ جانا - سو جانا - نیند آنا - سونیکی خواہش ہونا - (آتش) غش کو جاتا ہوں تو منھ پھیر کے وہ کہتے ہیں - نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں - نیند اچاٹ ہو جانا - نیند اُڑ جانا - نیند جاتی رہنا - (فقرہ) لڑکوں نے اسقدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی - ع کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر - کیا مری نیند اُچاٹ آخرِ شب ہوتی ہے - نیند اُچٹ جانا - نیند کا جاتا رہنا - آنکھ کھل جانا - جاگ پڑنا - (وزیر) بولا وہ سنکے شب مری بے خوابیوں کا حال - کیسی یہ داستان تھی مری نیند اُچٹ گئی - نیند اُڑانا - متعدی - نیند نہ آنے دینا - (ناسخ) اسلئے نالوں سے عالم کی اڑا دیتا ہوں نیند - دیکھ پائے تا نہ کوئی اسکی صورت خواب میں - نیند اُڑ جانا - نیند اُڑنا - خواب نہ آنا - آنکھوں میں - (ناسخ) بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہے - دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سرخاب نہیں - نیند اُمڈنا - شدت سے نیند آنا - ع نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں - کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے - نیند بھر جانا - سونیکی خواہش باقی نہ رہنا - (سحر) جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے - سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی - نیند بھر کر سونا - پوری نیند سونا - بیفکری سے سونا - (سحر) پھونکا کرینگے صور جو نکلے اسی طرح - سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح - نیند بھری آنکھیں - وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو - (داغ) سو جاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگانے سے شب نیل - اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی - نیند بھری ہونا - دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا - نیند پڑنا - نیند آنا - (امانت) گرم رفتار وہ جھنکار میں ہوئیں جو کڑے

چین زندوں کا اُڑے نیند نہ مُردوں کو پڑے۔ نیند جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (امیر) کس لطف سے جھنجھلا کے دم کہتے ہیں شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج۔ نیند حرام کرنا۔ نیند نہ آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں دق کرنا۔ سوتے سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے نالۂ پُردرد۔ نیند اُنکی حرام کرتے ہیں۔ نیند حرام ہوجانا۔ لازم۔ نیند کافور ہوجانا۔ نیند اُڑ جانا۔ (شعور) کافور ہوگئی ہے مری نیند ہجر میں۔ رکھتی ہے رات بھر مجھے بیدار چاندنی۔ نیند کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ نیند میں مست وہ جسکو موقع بموقع نیند آئے۔ (داغ) سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی۔ نشۂ مے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونث۔ کے لئے نیند کی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ کہکر صبح میری چشم غافل کو۔ کہ بس اُٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سولی ہے۔ نیند کھونا۔ نیند اُڑا دینا (بہار عشق) کیسا سامان عشق ہوتا ہے۔ کیسی راتوں کو نیند کھوتا ہے۔ نیند کی جھپکی۔ غنودگی۔ دیکھو جھپکی۔ نیند کے مارے بُرا حال ہونا۔ نیند شدت سے آنے کا کنایہ۔ (امانت) نیند کے مارے بُرا حال ہے اتنی میرا۔ جل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا۔ نیند کھونا۔ سونے نہ دینا (راسخ) زلفیں مجھے دکھلا کے مری نیند کھوئیے۔ سونیکے مول بیچئے مُشک تتار کو۔ نیند میں خلل آنا۔ نیند میں فتور آنا۔ نیند بھر سونے نہ پانا کی جگہ۔ سہ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں تمھاری نیند میں آئے خلل فرقت کی بات۔

نَیْنُو۔ (ھ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل بوٹے دار کپڑا۔ پھولدار کپڑا۔

نیو فیشن۔ (انگ۔ نیو۔ نیا + فیشن۔ طرز وضع) مذکر۔ نیا طرز۔ نئی وضع۔

نیو (ھ) مونث۔ ۱ بنیاد۔ ۲ دیوار کی جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو ڈالی ہے۔ نیو جمانا۔ مضبوط کرنا۔ استقلال بہم پہونچانا۔ نیو ڈالنا۔ ۱ کسی مکان کی بنیاد رکھنا۔ ۲ تمہید اٹھانا۔ ۳ شروع کرنا۔ نیو سے بیٹھنا۔ کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا۔ سہ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پرآگ میں۔

نیوتا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے کی رسم۔ (توبۃ النصوح) نیوتے بیوہار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے انکو ایک دیا تو انھوں نے دو دیئے ہونگے۔ ۲ تقریبات میں طلب کا پیام۔ نیوتا بھیجنا۔ نیوتا دینا۔ شادی میں طلب کرنا۔

نیوتنا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) بلا وا بھیجنا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ) اس نے مجھے شادی میں نیوتا۔ (آتش) حلقہ اپنی بزم کا انصاف سے خالی نہیں۔ شمع روشن کی تو نیوتا مُرغ آتشخوار کو۔

نیوز پیپر۔ (انگ) مذکر۔ اخبار۔ روزنامہ۔

نیوش۔ (ف۔ بکسر اول وضم دوم) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش۔ **نیوگ**۔ (ھ) ہندوؤں میں شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی جاتی ہے۔

نیولا۔ (ھ) مذکر۔ چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔

نیولی۔ (ھ) مونث۔ ہمیانی۔ روپے رکھنے کی لمبی سی تھیلی۔

و

(۱) مذکر۔ عربی کا چھبیسواں[۲۶]۔ فارسی کا تیسواں[۳۰]۔ ہندی کا انتیسواں[۲۹] اردو کا تینتیسواں[۳۳] حرف حساب جُمل میں اسکے چھ عدد قرار دیے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقُوف۔ معدُول۔ (الف) واو معروف جس واو کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھا جائے جیسے۔ دُور۔ نُور بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت کا دیتا ہے جیسے بھگوڑ۔ لگوڑ۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے۔ پالو یعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلوہ۔ بدھوہ (ب) واو مجہول جسکے حرف ماقبل پر پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماء اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے ٹٹو۔ کلو۔ اور کبھی اسماے مذکر و مونث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ بتوں۔ (ج) واو موقُوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں او کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ تاؤ۔ یہ واو کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر انکو مصدر کر دیتا ہے۔ جیسے بناؤ۔ بہاؤ۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پچھیاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کر دیتا ہے، جیسے اٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واو معدُول۔ جو لکھنے میں آتا ہے اور بولنے میں نہیں آتا۔ جیسے خود۔ خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس طرح کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واو معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی در اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ واو معیت یعنی ایک کیساتھ دوسرے کا لازم ہونا ظاہر کرنے کیلئے۔ جیسے پیری وصد عیب۔ یہ واو صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واو قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واو زائد۔ جیسے ولیکن۔ ولے۔ ولیک۔ اردو میں متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ولیک چھوڑ دیا۔ لکھنؤ میں ناسخ نے۔ ولے۔ ولیکن۔ نظم کیے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واو نسبت۔ جیسے ہندو۔ چاقو۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵ واو حال۔ درانحالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم و مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎ مرحبا ہے میم محمد لقبی۔ عین ربی بحقیقت و مجازاً عربی۔ نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے۔ الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب) فارسی در اردو الفاظ کے درمیان اسکا حذف جائز ہے۔ (جلیل) دل جگر ہیں خون تھا جو کچھ ہوا تھا ملکوں نے نذر۔ پھول کانٹے ہو گئے گانٹے گلستاں ہو گئے۔ (ج) اسماء عدد کے درمیان اسکا لانا خلاف فصاحت ہے۔

وا (ف) صفت۔ گشادہ۔ کھلا ہوا ۲ فقرہ) باب جابت واہوا اور دُعا

وا

قبول ہوئی ؏ (ع) وائے کا مخفف۔ وابستگان (ف۔ بفتح پنجم) مذکر۔
وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ وابستگی (ف۔
بفتح پنجم) مونث۔ تعلق۔ سروکار۔ وابستہ (ف) صفت۔ بندھا ہوا۔
منسلک۔ (داغ) دل سے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں۔ زلف سے بڑھ کے
پھنسے اس دام میں ؏ رشتہ دار۔ ملازم۔ منسوب۔ واپس (ف۔ بفتح سوم)
مرادف بازپس کا) لوٹا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مسترد۔ واپس آنا۔ پلٹ آنا۔
پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس دینا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ لوٹا دینا۔ مسترد کرنا۔ واپس
لینا۔ پھیر لینا۔ واپس ملنا۔ کسی چیز کا پلٹکر ملنا۔ واپس ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپسی۔
مونث۔ پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز۔ واپس ہونیکی حالت۔
واپسیں (ف) صفت۔ آخر کا جیسے دم واپسیں یعنی حالت نزع۔ واحسرتا۔
واچھڑے۔ یہ کلمہ مقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ نورللغات
واحسرتا۔ (ف) اظہار حسرت کیلئے۔ افسوس۔ حیف کی جگہ۔ (رشک) ڈھہ گئیں
دل سے مصیبت ہائے دل۔ حیف دل ای وائے دل ہی وائے دل۔ وادید۔
(ف) مونث۔ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ وارستگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم)
مونث۔ وارستہ ہونا۔ آزاد ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ وارستہ (ف۔
بفتح سوم) صفت۔ آزاد۔ فارغ البال۔ بے پروا۔ وارستہ طبع۔ وارستہ
مزاج۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ وارفتگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم)
مونث۔ بیخودی۔ شیفتہ ہونا۔ وارفتہ۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آپے
سے باہر ہونا۔ بیخود۔ (کنایۃً) عاشق (رند) اک زمانے سے نرالی ہے ہماری
بول چال۔ والہ گفتار ہیں اور وارفتہ رفتار ہیں۔ واسوخت۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم
جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کرکے عشق اور
معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت
کہا ہے ماشاءاللہ۔ واشُد۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ (صبا)

واجب

ترے ہاتھ سے واشد دل نہوگی۔ کھلے گا نہ تجھ سے معما ہمارا۔ واشدگی۔
(ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ بے تکلفی ہو جانا (محصنات) ان میں
اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا امکن تھا۔ واعجبا۔
تعجب اور افسوس کے موقع پر مستعمل ہے۔ عربی واعجباہ۔ تاسف کے موقع پر
مستعمل ہے۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں۔
واکرنا۔ کھولنا۔ واگزار۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینا۔ (کرنا کیساتھ)۔
واماندگان (فارسی میں واماندن۔ چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے۔
کسی کام میں پیچھے رہجانا دوسرے سے) مذکر۔ وامانده کی جمع۔ واماندگی۔
(ف) مونث۔ تھکن۔ تھکاوٹ۔ عاجزی۔ وامانده (ف) صفت۔
باقی رہا ہوا۔ عاجز۔ وامصیبتا۔ کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے۔
(مومن) پھولوں کو جسکی بو نے ملایا تھا خاک میں ہائے اُسکی خاک وقف
سمن وامصیبتا۔ واویلا۔ (ع۔ وا۔ کلمہ تم۔ ویل۔ افسوس اندوہ۔
الف۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں)۔ مونث۔ فریاد۔
دہائی۔ گریہ و زاری۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (ع) ہو رہی ہے جہاں میں واویلا۔
واثق (ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔
واجب (ع) صفت۔ لازم۔ ضرور۔ مناسب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل۔ ؏
(اصطلاح حکما)۔ وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔
خدائے تعالیٰ ؏ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) وہ فعل جسکا بلا عذر چھوڑنیوالا عذاب کا
مستحق ہو ؏ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو تنارہ
واجب آنا۔ واجب الاتباع۔ صفت۔ جسکی پیروی ضروری ہے۔ واجب الادا۔
صفت۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا ضروری ہو۔ واجب الاذعان۔ صفت۔ جسکی
تعمیل ضروری ہو۔ جیسے فرمان واجب الاذعان۔ واجب الاظہار۔
صفت۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔ واجب التسلیم۔

صفت۔ ماننے کے قابل۔ تسلیم کرنیکے لائق۔ واجب التعزیر۔ صفت۔ سزا کے قابل۔ واجبُ التعظیم۔ صفت۔ عزت کرنے کے لائق۔ تعظیم کے قابل۔ بزرگ۔ واجبُ التعمیل۔ صفت۔ جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔ واجبُ الرّحم۔ صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔ واجب الرّعایت۔ صفت۔ رعایت کے قابل۔ قابل معافی۔ قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق۔ (توبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منہ تو دھو رکھو۔ واجبُ الطّلب۔ صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق۔ جسکا طلب کرنا ضروری ہو۔ جسکا مطالبہ ضروری ہو۔ واجبُ العرض۔ صفت۔ جسکا عرض کرنا ضروری ہو۔ مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں۔ گاؤں کا انتظامی کاغذ۔ واجبُ القتل۔ صفت۔ قتل کرنیکے لائق۔ مار ڈالنے کے قابل۔ (داغ) واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو۔ یہ جتاتے ہیں یونہیں مفت کا جھوٹا اخلاص۔ واجبُ الوجود۔ (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسیکی محتاج نہو۔ ذات باریتعالی سے مراد ہوتی ہے۔ واجبُ الوصول۔ جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ یافتنی۔ واجب جاننا۔ واجب سمجھنا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔ واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔ (رشک) ترا نظارہ واجب ہوگیا ہر دوست دشمن پر۔ (آتش) جلانا آتش سودائے عشق سے جو یہاں۔ تو واجب اسیہ جہنم کا بس عذاب ہوا۔ واجبات۔ (ع) مذکر۔ واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔ (شعور) ہستی نہیں مقام قیام اسے دلِ حزیں۔ دارِ فنا سے کوچ سمجھ واجبات میں۔ ۲ لوازمات۔ ۳ رقم واجب الوصول ۴ چڑھی ہوئی تنخواہیں۔ ماہواری تنخواہ۔ د۔ بی

۲ بجا۔ معقول۔ درست۔ ٹھیک۔ ۳ لازمی۔ ضروری ۴ لائق۔ مناسب۔ سزاوار ۵ (اردو) تھوڑی۔ کسیقدر۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیند تھی۔ واجبی بات۔ مونث۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔ واجبی سا۔ صفت۔ تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی۔ واجبی واجبی۔ یونہیں سا۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) حکیموں کی بھی واجبی واجبی چلی

واجِد۔ (ع) مشتق ہے وجود سے، وجود کہتے ہیں ہستی اور مقصد کے کامیاب ہونیکو یا مشتق ہے وجد یا جدہ سے جسکے معنی ہیں تو انگر ہونا ۱ صفت۔ خدا تعالےٰ کا نام ۲ غنی ۳ [illegible] ہانکہ لینے والا۔ وجود دینے والا ۵ پانے والا۔

واچ۔ (انگ) مونث۔ جیبی گھڑی۔ واچ میکر۔ (انگ) صفت گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

واحِد (ع۔ وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی میں ایک و یگانہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے ۱ یہ کہ اسکے اجزا اور حصص نہ ہوں۔ جیسے جوہر فرد ۲ کہ بے مثل و بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں) ۱ ایک۔ جیسے ذات واحد ۲ مفرد جو جمع یا تثنیہ نہو ۳ خدا تعالیٰ۔ واحِدُ العَین۔ صفت۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ واحِد شاہِد (کنایۃً) ۱ واقف۔ باخبر۔ (فقرہ) میں انکی صورت سے واحد شاہد نہیں ۲ پانیوالا (فقرہ) میں کبھی دس روپے سے بھی واحد شاہد نہیں۔ واحد شاہد ہونا۔ باخبر ہونا۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا۔ کوئی چیز پانا۔

وادی (عربی میں ۱ زمین نشیب و ہموار جسپر سیلاب کا پانی گزرے ۲ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیابان۔ استعمال

کیا) مذکر۔ گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ زمین جونشیب میں ہو ۲ (مجازاً) صحرا۔ جنگل۔ وادی اَیمَن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰ اپنی بیوی کو دردِ زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل یہی جگہ انکو تجلّی ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔ (نوازش) دلکو کسو قت خیال رخ روشن نہوا۔ ہمسے دحشت میں جدا وادی ایمن نہوا۔ وادی مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔ وادی مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ ؎ وائے قسمت پاؤں اپنے رگئے تھک کر امیر۔ وادی مقصود جب دو چار منزل رگیا۔ وادی نَوَرد۔ (ف) صفت۔ صحرا نورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔

وار (ف) کلمہ نسبت ۱ بمعنی صاحب۔ جیسے امید وار۔ تقصیر وار۔ گنہگار ۲ مثل۔ مانند کی جگہ۔ (مصحفی) رونے سے میرے باغیں تبکو حباب وار ۳ بمعنی مقدار جیسے جامہ وار ۴ بمعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار ۵ بمعنی بار جیسے خروار ۶ کلمہ نسبت جیسے بزرگوار

وار (ف) مذکر۔ (ہندو)۔ دن جیسے منگل وار ۲ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزے وغیرہ کی (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو ٹکری درمیان ہی لیے ۳ سار تیغ ۳ حملہ۔ چوٹ ۴ باری۔ داؤں (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے وار پر۔ دست ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ اس معنی میں متروک ہے ۵ (عو) موقع۔ گھات۔ فرصت۔ (رشک) مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا۔ تلوار لگانیکا کہاں وار ملیگا۔ اس معنی میں درج ذ مونث کہاہے۔ ؎ قسمت نے برنہ دی اُسے دم لینے کی بھی وار۔ ہر وار میں یہ قالب میں تھی گاہ وار پار ۶ یہ کلمہ اسطرف اِدھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) بھاگا دریا بھی مرے اشکو نسے ہو گئے اور چوتے پار درخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کے سب سے قریب کنارے کیلئے مستعمل ہے۔ وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی دینا۔ وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دلِ بسمل تو کرے کیا قتل۔ وار بیٹھے ہوے بھرپور نظر آتے ہیں۔ وار پار۔ (ھ) اِدھر سے اُدھر تک۔ آر پار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اُسطرف کی چیز کے گزر جانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا۔ وار پار ہونا۔ آر پار ہونا۔ ادھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا اُدھر ہو جانا (صبا) نگاہ پھیر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا۔ وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیس) اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اُسکا۔ جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا ۲ موقع ہاتھ آنا۔ داؤں پڑنا۔ (فقرہ) انکا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں۔ وار خالی جانا ضرب نہ پڑنا۔ ؎ مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی وار میرا۔ وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔ (مصحفی) میں وار خالی دی گیا اُسنے چلائی تیغ۔ وار رُکنا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال پر یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک منھ پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے۔ مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا ۲ حملہ روکنا۔ ضرب روکنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناسخ) لگا اک وار پوا ہے جگہ عبرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔ وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لیتا ہے سب کام کاج بند ہیں۔ وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا (ھ) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جز رسی ۲ فائدہ۔ نفع۔ (امیر) وفاداری نے جی مارا ہمارا۔ اسی میں ہوگا کچھ وارا ہمارا ۳ افاقہ۔

وارانیارا۔ فیصلہ۔ فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہوئے خلاصی۔ نجات ے نہ قتل اُسنے کیا تو خود ہی کاٹینگے گلا اپنا۔ قلق قاتل سے اپنے آج ہی وارانیارا ہے ۲ (کنایۃً) خاتمہ ے ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارانیارا۔ ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا۔ وارے نیارے۔ گہرے۔ بڑا نفع۔ بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ہزار رنج و مصیبت کے دن گذارے ہیں کبھی جو لڑ گئی قسمت تو وارے نیارے ہیں۔

وارِث (ع۔ خدا تعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنا ئے ۔۔ جو ذات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنیوالوں کی میراث اسکو پہنچتی ہے) صفت ۱ میراث کا مستحق ۲ (اردو) (عو) خاوند۔ خصم (انیس) وارث کیلئے زوجۂ مسلم کا تھا یہ حال ۳ مددگار حامی بعاوں۔ جیسے کوئی انکا والی وارث نہیں۔ وارث تاج و نگیں (ف) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث۔ سلطنت کا وارث۔ شہزادہ۔ شہزادی۔

وارد (ع) صفت ۱ آنیوالا۔ جیسے اعتراض وارد ہونا ۲ پوہنچنے والا۔ (ناظم) وارد اُس کمرہ میں جسوقت ہوا وہ گُلِ تر۔ وارد صادر۔ مذکر۔ مہمان۔ مُسافر۔ (دبیر) سنتے ہیں یہ ہر وارد و صادر کی زبانی۔ جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی وارد ہونا۔ اُترنا۔ پیش ہونا۔ نازل ہونا۔ پہونچنا۔ داخل ہونا۔

وارِدات (ع۔ وارده کی جمع) مونث ۱ سرگزشت۔ حال احوال۔ حالات (رند) بیان کیجئے کیا واردات اتنی سی ہے۔ وہ بولتے نہیں کچھ منھ سے بات اتنی ہے ۲ سانحہ۔ حادثہ۔ واقعہ۔ وقوعہ۔ ناگہانی آفت (اوج) چونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات جاتے ہیں سر کٹانیکو سلطان کائنات ۳ دنگا۔ فساد۔ ہنگامہ۔ (داغ) نکل آئیں گے وہ باہر وہیں شور سنکے ایدل۔ کبھی اُنکے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

وَارُڈ۔ (انگ) مذکر۔ وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو۔

وارنا (ہ) کسی چیز کو کسیکے سر کے گرد بطور صدقے کے پھرانا۔ تصدُّق کرنا۔ نچھاور کرنا ے آسماں کہتے ہیں ہے ناسخ یہ میرے یار سے۔ مہر و مہ کو روز و شب تجھپر سے وارا کیجئے (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں۔ سنبل کو اور مشک و عنبر کو وارتے ہیں۔

وَارَنٹ (انگ۔ میں حرف سوم مشدد تھا اردو میں حرف مفتوح رہگیا) مذکر ۱ گرفتار کرنیکا تحریری حکمنامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے ۲ فرمان۔ طلب نامہ۔ حکمنامہ۔ وارنٹ تلاشی۔ (عم) مذکر (قانون) تلاشی کا حکم۔ تلاشی کا پروانہ صحیح تلاشی کا وارنٹ ہے۔ وارنٹ جاری کرنا۔ (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا۔ وارنٹ رہائی۔ مذکر۔ رہائی کا حکمنامہ صحیح رہائی کا وارنٹ ہے۔ وارنٹ گرفتاری۔ مذکر۔ پکڑنے کا حکم نامہ۔ صحیح گرفتاری کا وارنٹ ہے۔

وَارنِش (انگ۔ بسکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ روغن رنگ۔ مُلمّع۔ قلعی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

واری (ہ) ۱ ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قربان جاؤں کی جگہ بولتی ہیں۔ نثار۔ صدقے۔ قربان (اختر شاہ اودھ) میں تو ہوئی معتقد تمھاری۔ صدقے ہیں تمھارے تمپہ واری ۲ اظہار محبت...

جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری بتاؤ تو سہی کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا۔ (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ جانا (بنات النعش) کوئی بولی واری جاؤں گلوری کھالو۔ واری جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہوجاؤں واری ہوکر مرجاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے۔ تم پر سے قربان ہوجاؤں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔

واڑ (ھ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

واڑا (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم کے لوگ بستے ہوں۔

واژگوں (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (اسیر) مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واژگوں سے سمجھے ہوئے تھے دریا جسکو سراب نکلا۔ واژوں۔ (ف) ۱۔ اوندھا سرنگوں ۲۔ برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ معکوس (داغ) آسماں یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واژوں کو نہ اُسکے کبھی سیدھا دیکھا۔ واژوں بخت۔ (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

واسطہ (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ درمیانی شخص۔ ثالث۔ ایلچی۔ درمیانی چیز) ۱۔ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تمھے فکر کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے۔ کسی سے اگر واسطا ہے کسی کا۔ (تبا و فا قا قبہ) ۲۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) ہنسا عکس ہنسنے پہ اُنکے تو بولے۔ کہ میرے نیر سے واسطہ کیا ہنسی کا ۳۔ کام۔ سروکار۔ غرض۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا ۴۔ طفیل۔ صدقہ (داغ) کسی بندے کو درد عشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔ ۵۔ رشتہ داری کا تعلق کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا محبت سے ہو۔ درمیانی تعلق ۶۔ (فارسی) صورت پیر و مرشد کی جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں ۷۔ وہ چیز یا شخص جو مابین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔ سروکار ہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو سر حشر۔ پڑیگا واسطہ مجھ سے کہ تمسے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچنا۔ ڈھب لگانا۔ موقع نکالنا۔ (داغ) بنیا مبر رقیب کو آخر بنالیا۔ پیدا کیا یہ کوشش بہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت ۱۔ رشتہ دار ۲۔ کسی قسم کا تعلق رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دُھائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (ناسخ) جلد میرا پیامبر نہ پھرا۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔ پالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطی۔ (ع) صفت ۱۔ شہر واسط سے تعلق رکھنے والا ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے۔ واسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اُسکا ہے واسطی الاصل۔ میری طرح قلم اُس کا ہے اک سحر نگار۔

واسطے ۱۔ لئے کی جگہ۔

واسکٹ (انگ۔ ویسٹ۔ کرکوٹ۔ انگریزی وضع کا انگرکھا کرتی۔) مونث۔ بے آستینوں کی فتوحی۔ واسوخت۔ دیکھو واسوخت۔

واسع (ع بکسر سوم) صفت۔ پھیلنے والا۔ والسلام۔ (ع) اور سلام پہنچے۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں (اوج) واجب ہے سب پہ بعد خدا طاعت امام۔ جو انکا حکم ہے وہ بجالاؤ والسلام۔

واصف (ع) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب ایک زباں تھے چہ موافق چہ مخالف۔ حشمت کا معرف کوئی واصف

کا واصف۔

واصِل۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت ۱۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونیوالا۔ پہونچنے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بحق ہونا (کنایۃً) مرجانا۔ فوت ہونا۔ واصلباقی۔ مونث۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصلباقی نویس۔ مذکر۔ تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے

واصِلات (ع۔ واصلہ کی جمع) مونث۔ کسی جائداد غیر منقولہ کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔

واضح (ع۔ بکسرسوم) صفت ۱۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ صریح ۲۔ مفصّل۔ مشرح۔ (فقرہ) آپ کی مُجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا ۳۔ ایسا صاف لکھنا جسکے پڑھنے میں تکلُّف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) کچ بچ نہ لکھو واضح لکھو ۴۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھنا جو بے تکلّف پڑھنے میں آئے ۲۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہ... نے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ صاف معلوم ہونا۔ واضح ہے صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔

واضِع (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ وضع کرنیوالا۔ موجد۔ مخترع۔ مجتہد۔ واضع قانون۔ مذکر۔ قانون بنانیوالا۔ مقنّن۔

واعِظ (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ وعظ بیان کرنے والا۔

وافِر (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ بہت۔ کثیر۔ بافراط۔ کثرت ۲۔ الغاروں ۲۔ (اصطلاح علم عروض) مونث۔ دائرہ موتلفہ کی پہلی بحر کا نام

وافی۔ (ع) صفت۔ پورا۔ کامل۔ تمام وکمال۔ خاطرخواہ۔ (توبۃ النصوح) گھر والی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کرجاتا۔

واقِع۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔

واقِعات۔ (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکر۔ حادثے۔ واقعاتِ نفس الامری (ف) مذکر۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغگوئی نہو۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ دراصل۔ (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جسقدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔ واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت مونث) مذکر ۱۔ سانحہ۔ حادثہ ۲۔ واردات ۳۔ سرگزشت حال۔ ماجرا۔ خبر۔ (ع) ۔ روئیگا اے رند سن لیگا جو شعر حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایکدن مرثیہ ہوجائے گا ۴۔ لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ وا[illegible] دات ہونا۔ واقعی۔ (بکسر کاف صحیح) منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرنیکی خبر سُنکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم)۔ واقع میں

واقِف۔ (ع۔ بکسرسوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنے میں بھی ہے) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقفِ الحال۔ ... تفِ حال۔ مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔ وقف کا ... ف (صفت) کو[illegible]

وال

سے واقف۔ تجربہ کار۔ واقفکاری (ف) مونث ۱ جان پہچان۔
شناسائی ۲ تجربہ ۳ جانچ۔ پرکھ۔ شناخت۔ واقفیت۔ مونث
۱ جان پہچان۔ شناسائی ۲ علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع ۳ استعداد۔
مہارت ۴ تجربہ۔ شناخت۔ (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھتے ہیں۔
واقفیت پیدا کرنا ۱ تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا ۲ کسی کام کو جاننا
وال (ھ) مذکر۔ والا کا مخفف۔ وال۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔
مونث کے لئے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ اسم کے بعد کبھی معنی
بیچنے والا۔ کام کرنیوالا۔ پیشہ کرنیوالا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔
برف والا۔ کبھی صاحب۔ مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی
باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دہلی والا ۲ مصدر کے بعد آتا ہے
تو الف مصدری یا ی مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنیوالا۔
دینے والا۔

والا (ف) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے
حضور والا۔ والاجاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔
والا دودمان (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والاشان (ف)۔
عالیشان۔ بڑی شان والا۔ والا قدر (ف) صفت۔ عالی مرتبہ
عالی قدر۔ والاگہر۔ (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والانامہ۔
(ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نوازشنامہ۔ والانژاد (ف)
صفت۔ عالی خاندان۔ والانگاہ۔ (ف) صفت۔ بلند خیال
عالی خیال۔ والاہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت۔ والائی۔
(ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ بلند پایہ ہونا۔
وَاِلّا (ع ۱) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو۔ عوام وِالّا کی جگہ
والانہ بولتے ہیں۔ والّا فلا (ع) وگرنہ خیر کی جگہ مستعمل ہے۔

واللہ

والّانہ یعنی ورنہ۔ غلط۔ والّا صحیح ہے۔ اِلّا۔ مرکب ہے اِنْ۔ حرف
شرط اور لا کلمہ نفی سے۔ اسکے بعد حرف نفی لانا بےمعنی ہے۔
والد (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار
ابا جان (انیس) کیا والد ماجد نے ستایا تھا کسی کو۔ والدہ۔
(ع) مونث۔ ماں۔ والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔
والدین (ع) مذکر۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوچ ڈالی
ہیں سارے سر کے بال۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال
والنٹیر۔ (انگ۔ والن۔ ٹ۔ یر) صفت۔ وہ جو اپنی خوشی
سے بلامعاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے۔
واللہ (ع) مذکر۔ خدا کی قسم۔ بیان کی صداقت ظاہر
کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کچّی بھی
جو ہجر کی گھڑی ہے۔ واللہ پہاڑ سے بڑی ہے۔ کبھی فی الحقیقت
کی جگہ۔ (زبان) شرارت یہ اُس بت میں کچھ آگئی۔ کہ شوخی بھی
واللہ شرما گئی۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ
اب ایسا قصور نہوگا۔ واللہُ اَعلَمُ (عربی میں اَعلَمُ بضم حرف آخر
تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے۔ خدا معلوم۔
مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کسطرح
غائب ہوگیا۔ واللہ اَعلَمُ بِالصَّوَاب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے
خدا کو خوب معلوم ہے (رند) مجھکو کیا معلوم واللہ اعلم بالصواب۔
حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے۔ واللہ باللہ۔ جب قسم میں
تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ جیسے واللہ باللہ
مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے۔
مراحق بھی واللہ باللہ ہے

وَالہٗ (بفتح سوم وخفائے چہارم۔ ع۔ بکسر لام وظہور ہا بروزن کاره۔ اسم فاعل کا صیغہ والہ ہے۔ فارسیوں نے بفتح لام وخفائے ہا بروزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت برآں رفتار والہ۔ کہ شیدا از چہ شد آں خورد سالہ) صفت۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیدا۔ (داغ) والہ وشیدا کہو تم غیر کو۔ اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں۔

وَالِی (ع۔ ولایت بکسر اول۔ تصرف کرنا۔ قابو پانا۔ بفتح اول مدد کرنا۔ حکمرانی کرنا۔) صفت۔ ۱ مالک۔ سرتاج۔ حاکم۔ بادشاہ ۲ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے ۳ دوست۔ حمایتی۔ مددگار۔ ۴ محافظ۔ نگہبان۔ (امیر) میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے۔ ہونے دو سارے زمانے کو اُدھر ہوئے دو۔ والیٔ مُلک (ف) مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (فقرہ) والی ملک جس نے خشکی کا بیڑا ندکیا ہے اس فصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مربی حمایتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (داغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دونوں بیکس ہیں۔ نہ کوئی اِسکا وارث ہے نہ کوئی اُسکا والی ہے۔

وَام (ف) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (منیر) تیر ستم سے ملکے اُڑا جانب عدم۔ پر آپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔

وَامِق (ف۔ بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (امیر) ذکر پر وامق وعذرا کے کوئی گرم فغاں۔ تلدمن پڑھکے کوئی چاک جگر شل کتاں۔ واں (ہ) ۱ (نون مُعلنہ کے ساتھ) صاحب۔ والا کی جگہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بھاگوان ۲ (نون غنہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لیئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے بیسواں۔ پانچواں ۳ (نون غنہ کے ساتھ)

وہاں کا مخفف۔ (امیر) ہم چاہیں دل ملیں وہ ملاتے نہیں ہیں آنکھ۔ واں جام سے دریغ یہاں ہے سُبو بسند۔ (داغ) عدم میں لیگیا مجھکو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا۔ بُلانیکو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا۔ اب بعض فصحائے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں۔

واؤ (ع) دیکھو (داؤ)

واہ (ع بمعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ کلمہ تحسین وآفریں۔ ماشاءاللہ اور سبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ مُنھ وہ پُونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید ۲ کبھی شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (امیر) واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا۔ [illegible] م افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ ۳ بیشک کی جگہ (شوق قدوائی) مُنھ چومتے واہ ہمنے دیکھا۔ واللہ باللہ ہمنے دیکھا ۴ کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (مصحفی) یہ طرفہ تماشا نکالا تمنے واہ۔ آتے ہی پاس جھٹ سے وہیں آ بیٹھنا ۵ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کیلئے۔ (محسن) ہے یہ اُمید کہ جب گرم ہو بازار نشور۔ یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور۔ تو سراپا ہیں دو تم عوض جور و قصور۔ میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور۔ مفت حاضر ہے مگر اسکی تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں ۶ تعریف توصیف کے لئے (؟) دہن گور سے بھی واہ نکلجائے شور۔ آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی۔ [illegible] فصحا کی زبان پر مذکر۔ مونث دونوں۔ کیواسطے یائے مجہول سے ہے) ۱ کلمہ تحسین وآفریں۔ شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (داغ) کن حجابوں میں اسکو پایا ہے۔ واہ رے کیوں نہ ہو بشر کی تلاش

۲ بطور طنز۔ تعجب۔ تنفر۔ اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس ستمگر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس بے سلائی دیکھئے۔ واہ رے میں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) نازسے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اُٹھا عارضِ پُر نور کہ اللہ رے میں (سے) دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والی ہیں نقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر ٹکور پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔ واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (راسخ) جانکنی چاہئے تھی عشق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا (داغ) تمھاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جسکا درد کیا وہی دردمند ہوا۔

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرطِ لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشا اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا ۲ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ ۳ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز ۴ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل۔ نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ رے کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوشِ جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ (سے) اے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں

واہب (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

واہمہ (ع۔ بکسر سوم وفتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کردے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے۔

واہی (ع۔ سست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی پوچ۔ بے معنے بات ۲ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ (قلق) اسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پیئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب او رخستہ دربدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ واہی ہونا۔ لغو ہونا۔ بیہودہ ہونا (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو۔ اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر و تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے

پاگل ہے۔ سودائی ہے۔ واہیات کی ع۔ واہیۃ کی جمع (صفت) بیہودہ اور لغو باتیں۔ مزخرفات۔ نکمی ۲ اوباشی۔ خرافات۔ واہیات بکنا۔ بیہودہ بات کہنا۔ (مراۃ العروس) کبھی اسکو کسی نے واہیات بکتے یا کسی سے لڑتے نہیں دیکھا۔ واہیات ہونا۔ فضول ہونا۔ (جلال) کیسے قصور و حور کہاں خلد تو کجا۔ زاہد یہ سب خیال ترے واہیات ہیں۔

وائے (ع) مونث۔ کلمۂ افسوس۔ تاسف و تحسر۔ وغیرہ جو درد۔ آزار یا رنج والم کے اظہار میں زبان پر آتا ہے۔ (اوج) وائے تجھپر ہر نفس اے نفس بد۔ دوستی تیری عداوت ہوگئی۔ وائے بر حال۔ حالت پر افسوس۔ (آتش) خاکساری سے جھکا ہے سر شوریدہ مرا۔ وائے بر حال ندامت سے جو گردن خم ہے۔ وائے تقدیر۔ وائے قسمت۔ وائے نصیب۔ (ف) قسمت کا گلہ کرنیکے لئے مستعمل ہیں۔ (امیر) وائے قسمت کنگئی قید نفس میں ساری عمر۔ نکلے بھی گر بھی گئے پر نہ صیاد میں۔ (امیر) پہونچی اُس شوخ کی آواز جو کانوں کے قریب۔ ہوگیا دل کو یقیں ہے یہ وہی وائے نصیب۔ وائے رے۔ ولے کی جگہ مستعمل ہے (داغ) دل دیکے لیا رنج والم وائے رے قسمت۔ ہم سمجھے تھے کچھ اور ہوا ہائے مگر اور۔

وائس (انگ) قائم مقام۔ نائب۔ کسی جگہ کام کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ وائس پریزیڈنٹ۔ (انگ) مذکر۔ میر مجلس کا نائب۔ وائسرائے۔ (انگ) مذکر۔ نائب السلطنت۔ گورنر جنرل۔ ملکی لارڈ۔

وائن (انگ) مونث۔ شراب۔

وَبا (ع۔ مونث) متعدی بیماری۔ وہ بیماری جو ہوا خراب ہونے سے بکثرت پھیلے ۲ (عو) ہیضہ۔ (آنا کے ساتھ) (رند) مرتے ہیں سیکڑوں میخوار شراب بیکر۔ فصل گُل کا ہیکو آتی ہے وبا آتی ہے ۳ (کنایۃً) کسی روگ کا عالمگیر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کی بیماریں ٹوٹو تو پھیلایا وُ۔ یہ وبا پھیل گئی ہے ترے بیمار دل تک

وَبال (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ سختی۔ گرانی۔ بوجھ۔ ۲ عذاب۔ کئے کی سزا۔ وہ سزا جو خدا کی طرف سے دیجائے۔ (بنات النعش) ایسی دولت دنیا کا جنجال اور عاقبت کا وبال ہے ۳ ناگوار طبع۔ عذاب جان۔ وبال پڑنا۔ صبر پڑنا۔ ظلم کا بدلہ ملنا۔ قہر الٰہی نازل ہونا۔ (صبا) پڑگیا اُنپہ مرے پیچ میں لانیکا وبال۔ کیا پریشاں ترے گیسوؤں کا حال ہوا۔ وبال جاں وبال دوش۔ (ف) صفت۔ عذاب جان۔ ناگوار طبع۔ دوبھر۔ اجیرن۔ (رند) کمر پہ حب سے تری کاکُل رسا آئی۔ وبالِ جاں ہوئی عاشق کے سر بلا آئی۔ (محصنات) اور اُنکے ہاتھوں سے زندگی وبال دوش ہو جائے گی۔ وبال سا ٹال دینا۔ دوبھر کرکے ٹال دینا۔ (داغ) باندھ دیا تھا ہنسنے خود۔ زلف میں اُسکی اپنا دل۔ رکھ نہ سکے وہ اُسکو بھی ٹال دیا وبال سا۔ وبال سمیٹنا۔ (عو) عذاب اپنے سر لینا۔ (توبۃ النصوح) اپنی شامت اعمال کیا کم تھی کہ میں نے ان سبکا وبال سمیٹا۔ وبال اپنے سر لینا۔ عذاب اپنے سر لینا۔ (رند) زلف پر پیچ کا مضمون نہیں بندھ سکنے کا۔ کیوں وبال اپنے سر و نیز شعرا لیتے ہیں۔

وبال لگنا۔ (دہلی۔عو) جھگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) آگیا زُلف کے سودے میں جو کاکُل کا خیال۔ تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا۔ وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دُکھ بھر ہونا۔ (آتش) گردن پہ اپنی دوش پہ اپنے وبال ہے۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑئے۔

وَتَد (ع۔ بفتح اوّل و دوم) الکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وَتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اوّل و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وتد مفروق کہتے ہیں۔

وَتَر (ع۔ بفتح اوّل و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر۔ (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصّہ کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو

وِتر (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا بعد پڑھتے ہیں۔ ۲ مونث۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے سجدہ نہیں بشل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز ہونے کیلئے مستعمل ہے۔

وِتنا (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتنی۔ مونث کیلئے۔ (محصنات) اب تو بیس بیس سرکار معلوم ہوتے ہیں مگر ڈاڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں

وَتیرَہ (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لا کھا جانے کا وتیرہ ہوگیا۔ دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔

وَثائق (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

وَثَن (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت

وثوق (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ ۱ مضبوطی۔ ۲ اعتماد۔ بھروسا۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہوسکتا۔

وثیقہ۔ (ع) مذکر۔ ۱ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ ۲ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تمسک۔ (فقرہ) آپکے نام وثیقہ ہوگیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اُسکا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرونوٹ کا مالک۔ (صبا) زرگل سے کیوں ہو مالامال۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن۔

وجاہت (ع۔ بفتح اوّل وچہارم صحیح وبکسر اوّل غلط) مونث۔ خوبصورتی۔ خوبروئی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب ۲ عزّت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا۔ شہر بھر اُنکو مانتا ہے۔

وَجَب (ع۔ بفتح اوّل و دوم) مذکر۔ بالشت یا ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نو انچ کی لمبائی۔ (مصحفی) نخل لالے کا جب زمیں سے اُٹھا۔ شعلہ اک دو وجب زمیں سے اُٹھا۔

وَجد (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے۔ شیفتگی۔ آشفتگی۔ اندوگہیں ہونا) مذکر۔ وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق شوق میں سماع سُننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے۔ بیخود ہو کر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں جھومنا۔ (اختر شاہ اودھ) جنگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا۔ مُرغانِ ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بیخود ہو کر جھومنا (آتش) کمسال ہو جو ہوا پنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

وِجدان

جو ہو جائے حال سے واقف - وجد میں آنا - حالت ذوق
شوق میں مست ہونا - (رشک) آیا ہے وجد میں مرے
ساقی کو دیکھ کر - اب محتسب کا حال مشائخ کا حال ہے -
وجد میں لانا - کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا
خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے - (آتش) صوفیوں کو وجد میں
لاتا ہے نغمہ ساز کا یہ شبہ ہو جاتا ہے پردے سے
تری آواز کا - وجد ہونا - وجد میں آنا - جھومنے لگنا وجد
کی حالت طاری ہونا - (آتش) وجد ہوگا ہر شجر کو - دیکھکر
اُسکی بہار - لالہ غربت مرا داغ وطن ہو جائے گا -

وِجدان (ع - بالکسر) مذکر - جاننا - دریافت
کرنا - دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وِجدان
سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا -

وَجع (ع - بفتح اول و دوم - اردو میں زبانوں پر
بالفتح ہے) مذکر - درد - ٹیس (فقرہ) اُنکو وجع مفاصل ہو گیا ہے

وجوب (ع - بالضم اوّل و دوم) مذکر - واجب ہونا
لازم ہونا - (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا
تو پھر اپنے نام ہبہ کرا لیا -

وجود (ع - بضم اوّل و دوم) مذکر - ظاہر ہونا -
نمائش - ہستی - حیات ے شکر و شکوہ سے سو رہ جائے گا
اے ناسخ بھی - دوست دشمن کا وجود اک دن عدم ہو جائیگا
۲ (مجازاً) جسم - بدن - ۳ دیکھو با وجود - وجود دیانا - وجود
پکڑنا - ہستی میں آنا - ہست ہونا - ظہور ہونا - پیدا ہونا -
وجود میں لانا - پیدا کرنا - ظہور میں لانا - وجودی - صفت

وجہ

شہودی کا مقابل - مثال کیلئے دیکھو ما حذ -

وجوہ (ع -) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - وجہ
کی جمع - اسباب - دلائل - سبب - وجوہات (عم)
مذکر - صحیح وجوہ ہے - اسباب - سبب - دلیلیں -

وجہ - (ع - بالفتح - منھ - چہرہ - طریقہ - جانب - سبب -)
مونث ۱ صورت - شکل - چہرہ ۲ سبب - باعث - موجب -
(داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے - گزارنے
تھے مصیبت کے دن گزار آیا ۳ طریق - طور - طرز - ڈھنگ -
اسلوب - دستور - (انیس) دکھلائی سبکو منھ کی صفائی لڑائی
میں - جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں ۴ جانب - طرف
رُخ ۵ زر و مال - نقدی - روپیہ پیسہ ۶ وہ چیز جس کے
سبب سے معاش پیدا کریں - (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے
وجہ تحریک - ترغیب کا باعث - وہ وجہ جس سے کوئی شخص
کسی کیطرف مائل ہو - وجہ تسمیہ - مونث - نام رکھنے کا سبب
وجہ ثبوت - مونث - ثبوت کی دلیل - شہادت - گواہی -
گواہوں کی پیشی - وجہ حسن - مونث - اچھا انداز - مناسب
طریقہ - (اوج) وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا - ابن حسن
کی مدح میں حُسن بیاں دکھا - وجہ قوی - (ف) مونث -
مضبوط سبب - بُرہان قاطع - وجہ کافی - مونث - کافی
سبب - معقول سبب - وجہ کُھلنا - سبب نمایاں ہونا - (شرف)
وجہ کھلتی نہیں کچھ گور کے سناٹے کی - پہلے رہتا تھا یہاں
کون یہ گھر کسکا ہے - وجہ کیا - سبب کیا - (رند) آتے ہی
کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا - سوچے تو کیا ہمارے آپکے

وجیہ	وحشت

اقرار ہے۔ وجہ معاش۔ وجہ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شئے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ وجہِ معقول۔ مونث۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہ مُوَجَّہ۔ مونث۔ پکّی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔ وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنیکا سبب۔ بنار مخاصمت۔

وَجِیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت خوش وضع۔ خوش رو حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ ۲ موزوں۔ زیبا۔

وَحْدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔ دیکھو خطوط وحدانی۔ وَحْدانِیّت۔ (بالفتح وکسر پنجم وفتح ششم) مونث۔ ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔ (زاوج) وحدانیت کا تیری ہیں ایمان لائی ہوں۔ اُمیدوار فضل حضوری میں آئی ہوں

وَحْدت۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) رسّی دراز ظلم کی کوتاہ ہوگئی۔ وحدت جو دہر دل آگاہ ہوگئی۔ وحدتِ وجود۔ مونث۔ (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصور کرنا۔ وحدہٗ لاشریک لہٗ۔ خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے تو۔ دوسرا تجھ سا اے وحید نہیں۔ وَحْش۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وحشی کی جمع۔ جنگلی چوپائے۔ وَحْش وطَیر۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تعشق) بھاگے ہیں وحش وطیر جگر غم سے چاک ہے۔

وَحْشَت (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ ۱ رمیدگی غیر مانوسی۔ نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا۔ سایہ سے مرے وحشت اے رشک پری اتنی ۲ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی ۳ حیوانیت۔ جہالت ۴ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی ۵ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت اثر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب ہیبتناک۔ ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اُچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ ع حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اچھلی۔ آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنا اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ جنوں نمایاں ہونا۔ وحشت خیز۔ (ف) صفت۔ وحشت بڑھانے والا۔ وحشت پیدا کرنیوالا۔ (نواب مرزا شوق) تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز۔ دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز وحشت زدہ۔ (ف) صفت۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنوں۔ (قدر) مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو۔ ہرن کی شاخ پہ ہے میرا آشیاں صیاد۔ وحشت کرنا۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا۔ (ناسخ) گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے میری اشکباری سے۔ کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے۔

وحشت کی لینا۔ وحشت ظاہر کرنا۔ وحشت کی باتیں کرنا۔ (داغ) پوچھا مزاج اُسنے تو وحشت کی اُس نے لی۔

آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کُھل گیا۔ وحشتناک (ف) صفت۔ خوفناک۔ ہیبناک۔ گھبرا دینے والی۔ وحشت ہونا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

وحشی - (ع بالفتح) صفت جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے۔ صحرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک جا پر نہ رہنے والا ؛ غیر مانوس ؛ غیر مہذب۔

وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

وحوش (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ جمع وحش کی (میر) وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے۔

وحی - (ع۔ بالفتح) مونث ؛ پیغام الٰہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا۔ کتاب الٰہی ؛ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنیکی گنجائش نہو۔ (شرف) جو بات مُنھ سے نکلی اک وحی ہوگئی۔ اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سُخن کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لا پیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام۔ (آتش) تختۂ میّت فراق یار میں معراج ہے۔ وحی آنا جانتا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اُترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی مُنزل۔ (ف) مونث۔ قرآن مجید

وحید (ع۔ بروزن رسید) صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یکتا۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

وِداد (ع۔ بکسر اول) مونث۔ دوستی۔ الفت۔ اُنس

وَداع (ع۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح۔ فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مونث ؛ رخصت۔ روانگی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا۔ پروانوں سے وداع چراغِ سحر کی ہے ؛ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بنات النعش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

ودائِع - (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔) مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

وَدُود (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعول۔ ودود بضم واو اور ودا بکسر واو کے معنے ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت ؛ دوست ؛ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

ودیعت (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن نضیلت) مونث۔ امانت۔ دھرد ڑ۔ (حالی) عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خدا کی۔ پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الٰہی کی نگہداشت مجھسے نہو سکی۔

وَر (ف) کلمۂ نسبت ؛ فارسی آور کا مُخفّف جیسے دانشور ؛ واگر کا مخفف۔ جو ورنہ میں

مستعمل ہے ۲ (اردو) صفت - غالب - فائق - (رہنا - ہونا کے ساتھ) - (انیس) طینت میں وفا رخ پہ شجاعت کے اثر تھے - گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ورے تھے -

ورا - ورائے - (ع - وَراء) ۱ پس - پیچھے - عقب ۲ پیچھے کی طرف - پس پشت - ۳ سوا - علاوہ - ماسوا - فالتو - (عاشق) دکھلاؤ منھ جلے کو جلانے ہو اور کیا - الفت میں کیا بلا ہیں تم سے ورائے داغ -

وِراثَت (ع - بکسر اول و فتح چہارم) مونث - ترکہ - میراث - ورثہ - (فقرہ) کچھ ہو وراثت نہیں جاسکتی - وراثت نامہ - مذکر - وارث ہونے کی تحریر یا سند - وراثتہً (ع) از روئے وراثت - بطور ترکہ -

ورثہ (عربی میں وَرث بالفتح میراث لینا -) مذکر ۱ (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ - مردے کا مال - میراث - (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے ۲ (عربی ورثہ - بفتح اول و دوم - ورثاء بضم اول و فتح چہارم و ہمزۂ در آخر) وارث کی جمع - میراث پانیوالے -

وَرثہ دار (بالفتح) صفت - وارث - (اوج) چلا ہے خون میں نہانے کو ورثہ دار حسین فزاں بہار میں ہوتا ہے گلعذار حسین -

ورثے میں آنا - ترکہ میں آنا - حصے میں آنا - مُردے سے حق پہنچنا -

وَرد (ع - بالفتح) مذکر - گلاب کا پھول گل سرخ - (آتش) باغ جہاں میں حق انصاف سے نہ گزرا - شربت بنایا بہر بلبل جو ورد پایا -

وِرد (ع - بالکسر) مذکر - ہر روز کا کام - معمول - وہ کام جو روز مرہ بلا ناغہ کیا جائے - (قدر) ہے ورد اپنا سحر کو نالۂ و فریاد کر لینا بہرصورت کسی پردہ میں تجھکو یاد کر لینا - ۲ وظیفہ - ورد رکھنا - بلا ناغہ کرنا کسی کام کا - وِردِ زباں ہونا - زبان پر چڑھنا - ازبر ہونا - یاد ہونا - (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سُنے اسے - جو کچھ شب فراق میں وِردِ زباں ہے اب - ورد کرنا - معمول باندھنا - عادت ڈالنا ۲ یاد کرنا - ازبر کرنا - ورد ہونا - ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو رٹنا کسی اسم کو - (آتش) دولت وصل سے ہوئی ہی گی اکبر و زفتوح - کونسی شب کو مرا ورد نہ بہل کاف نہیں -

وردی - فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی ارڈر یعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے - مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی وِرد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی ورد بالفتح بمعنی گلاب یعنی گل سرخ سے مرکب ہے ۱ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں ۲ (اردو)

وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کیواسطے بجتا ہے۔ (شاد) شام فراق وہ ہی مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ وردی بجانا شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا۔ (امیر) نگہ کہتی ہے پہلے میں گئی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ وردی بجنا۔ لازم۔ وردی بولنا۔ کسی واقعہ کی خبر لاکر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بات بتانا ؎ کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے۔ تحریر وردی کل یہ ہرکارے مقرر بولتے۔ وردی میجر مذکر۔ ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے۔

ورزش۔ (ف) بالفتح وکسر سوم۔ مونث۔ ۱ (لغوی معنی) ہر وہ کام جسکو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں ۲ کسرت۔ ریاضت۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے (ناسخ) نازکی دیکھو کر ورزش کر کے کہتا ہے وہ گل۔ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیئے۔ ورزشی۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔

ورطہ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو مجازاً بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔

ورع۔ (ع) بفتح اول ودوم ونیز بالفتح۔ مونث۔ پرہیز گاری۔ پارسائی تقویٰ۔

ورغلانا۔ ورغلانا (فارسی میں درغلانیدن۔ بہکانا)۔ کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ دہلی میں ورغلانا۔ لکھنؤ میں درغلانا ہے (قلق) سر اٹھایا تھا جان بسمل نے۔ ورغلایا تھا حسرت دل نے

ورق (ع۔ بفتح اول ودوم ۱ برگ ۲ کاغذ کا ورق) مذکر۔

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رشک) کھینچو پھر نقشہ اُڑیاں محو نخل قد۔ پہلے ورقوں میں کئی تھالے بنانا چاہئے۔ (الٹنا۔ پلٹنا کے ساتھ) (رشک) گو کہ حد رکھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا۔ تازہ مضمون کھلا جو ورق اوس کا الٹا۔ ۲ پھول کی پنکھڑی۔ ۳ وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لئے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو فارسی میں ورق زیر نگیں کہتے ہیں ۴ گنجفہ کا پتّا۔ (بحر) نہیں ہر پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا۔ ورق اس گنجفہ میں ہے ہماری ہی لہانی کا ۵ چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے ورق نقرہ۔ ورق طلا ۶ باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز قاش۔ ورق اتارنا۔ کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا۔ ورق اترنا۔ لازم ۱ ورق کے برابر تراشا جانا ۲ (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا۔ اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا ورق الٹنا کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔ ۲ (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ طبقہ الٹ جانا (بحر) کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن فریاد کرتے ہیں۔ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا۔ ورق الخیال (ع) مذکر۔ بھنگ۔ ورق بکھر جانا۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا ۲ (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔ ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہ کر دینا۔ ورق داغ (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔ ورق ساز۔ صفت۔ زرکوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

ورق سیاہ کرنا (فارسی میں ورق سیاہ کردن - مسودہ کرنا)
بہت کچھ لکھنا - اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے -
ورقِ کائنات - (ف) (کنایۃً) دنیا - عالم - (عاشق) احوال
کھل گیا ورقِ کائنات کا - یہ دفترِ عمل کا مرے ایک بند ہے
ورق گردانی کرنا - (فارسی - ورق گردانیدن - فعل عبث کرنا) کتاب
کے ورق الٹنا - اور کچھ نہ پڑھنا - ورقِ گل - (ف) مذکر - پنکھڑی -
ورق لپٹینا - چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر مڑھنا - (ناسخ)
پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے - ورقِ نقرہ لپٹیں ورق زر
ہوجائے - ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے - اردو میں
زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر - ایک ورق - جیسے دو ورقہ - سہ ورقہ -
ورقی - (ع - صحیح بفتح اول و دوم ہے - اردو میں زبانوں پر بالفتح
ہے) صفت - ورق سے منسوب - پرت دار - جیسے ورقی پراٹھا -
ورقی سنبوسہ -

ورلا - (دہلی) صفت - اِدھر کا - اِس طرف کا - اس طرف والا -
ورلا سرا - (دہلی) ادھر کا سرا -

وَرَم - (ع) (بفتح اول و دوم) مذکر - سوجن - آماس - بیماری
کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (محسن) ورم ہر قدم
کا تجدد گزار - ورم آنا - سوجن آنا - ورم اتار دینا - متعدی -
ورم اترجانا - لازم - سوجن دفع ہوجانا - (بحر) سرگشتگی کا ہمکو
ہمیشہ مرض رہا - اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں - ورم
جاتا رہنا - ورم اترجانا - ورم کرجانا - ورم ہوجانا - سوج
جانا - آماس کرجانا - (ناسخ) رہنے دے اے آسماں تو نہیں یا
مجھے زار و نزار - فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہوجائیگا

ورنہ (ف - حرف شرط) نہیں تو - پھر - وگرنہ - (غالب) تب ہوا ہے
ثمر فشاں یہ نخل - ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل -

وُرُوْد - (ع - بضم اول و دوم) اترنا - اندر آنا -) مذکر - وارد
ہونا - اترنا - پہونچنا - ورود پانا - . . . . پہونچنا . . . . . .
(اختر شاہ اودھ) شعلے نے جو یاں ورود پایا - ناچیز کو رتبہ
ہاتھ آیا -

وَرے - (ہ) اس طرف - ادھر - پاس - نزدیک - بعض فصحائے
لکھنو نے ترک کردیا ہے - (امیر) جو نگہبان ہیں ورے اور پرے
رہتے ہیں - ہیں وفا کیش جو وہ ایک ڈرے رہتے ہیں - وریان
اکثر ڈومنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان
جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں -

وِزارت (ع بکسر اول نیز بفتح اول) مونث - وزیر کا عہدہ
وزیر کا کام - وزیر ہونا - (فقرہ) لیجئے آپ کے حصہ میں وزارت
آئی ۲ وزیر کا دفتر - مدار المہامی - وُزَرا (ع - بضم اول و
فتح دوم) مذکر - وزیر کی جمع -

وزن - (ع - بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط - عربی میں تولنا
بوجھ - اندازہ - فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال
کیا) مذکر ۱ بوجھ - گرانی ۲ اندازہ - تول - جانچ ۳ مقدار
پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے
لفظ کے مطابق ہونا ۵ (اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک
و ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تابع کرنا (محسن)
تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں - بطرز تازہ
دو وزن اپنے اشعار مجدد کا - ۶ وقعت - عزت - قدر -

سنجیدگی۔ متانت۔ وزن دار۔ صفت۔ بوجھل۔ بھاری ۲ باوقعت۔ وزن رکھنا۔ ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ جانچنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا۔ حرکات وسکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا۔ وزنکش۔ صفت۔ تولا۔ وزن کرنے والا آدمی۔ وزنکشی مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا۔ وزن ہونا ۱ بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا ۲ متانت ہونا۔ وقعت ہونا ۳ تلنا۔ تولا جانا۔ وزنی صفت بوجھل۔ بھاری۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر۔ مدار المہام۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ وزیر اعظم۔ مذکر۔ سب سے بڑا وزیر۔ وزیری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انجیر۔ وزیرے چنیں شہریارے چناں (ف) مثل۔ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت۔ دونوں کا ابتر حال ہے۔

وسادہ۔ (ع۔ بکسر اول وفتح دال) مذکر۔ تکیہ۔ بالش۔ بالیں۔ وسادہ نشیں۔ صفت۔ مسند نشیں۔

وساطت۔ (ع۔ بفتح اول وچارم) مونث۔ وسیلہ۔ واسطہ۔ ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا۔

وَساوِس۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چارم) مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وسائل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ ذریعے۔ واسطے۔ وسیلے۔

وسط۔ (ع ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ کا حصہ ۲ (بفتح اول ودم) وہ چیز جو قد وقامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو۔ مذکر ۱ (بفتح اول ودم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا۔ (رشک) صفا سے ہے وسط آئینہ کمر تیری۔ نظر کے سامنے یکساں ہے تا قفائے کمر۔ (انیس) یوں چل گئی اجسام مخالف کے وسط پر۔ پھر جاتا ہے جس طرح قلم حرف غلط پر ۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا۔ جیسے وسطاہ جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۲ سے ۱۶، ۱۷ تک۔ وُسطےٰ (ع۔ بالضم۔ وسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت یا لکھا جاتا ہے) صفت بیانیہ۔ اوسط درجہ کا۔ بیچ کا جیسے قرون وسطےٰ ۲ مونث بیچ کی انگلی۔

وُسع۔ (ع۔ بالضم صحیح۔ بالفتح غلط) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ (ع۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی۔ پھیلاؤ۔ چوڑاپن۔ (اسیر) وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد۔ کیا چاہیے مکان میں وسعت زمین کی۔ وسعت اخلاق۔ مونث۔ ہر ایک سے خاطرداری کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اسکے ساتھ تواضع وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آ گئی تھیں۔ وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔ پھیلانا۔

وِسکی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام۔

وَسمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نیل کے پتے جن سے خضاب کیا جاتا ہے۔ (مصحفی) کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ وسمہ ہے۔ سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث۔ وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔ وسمہ لگنا۔۔ لازم۔ (قدر) کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا

وسواس

ابروئے جاناں پر۔ کسیں اے حسن یہ تو نے چڑھایا تیغ براں پر

وسواس۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ برا خیال جو دل میں آئے۔ تردد۔ وہم۔ خوف۔ (امیر) نہیں وسواس جی گنوانے کے۔ ہائے رے ذوق دل لگانے کے (آنا۔ گذرنا کے ساتھ)۔ (انیس) وسواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری۔ (فقرہ) نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے، لاکھ طرح کا وسواس گزرتا ہے ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے۔ وسواس لانا۔ وہم کرنا برا خیال باندھنا۔ شک کرنا۔ وسواسی۔ صفت۔ وہمی۔ شکی۔

وسوسہ (ع) مذکر۔ وہم۔ وسواس۔ (امیر) خیالِ دولت دنیا کبھی گر دل میں آجائے۔ سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسہ ابلیس مرتد کا۔

وسیع (ع۔ بالفتح اول و کسر دوم)۔ صفت۔ فراخ۔ چوڑا کشادہ۔ بہت لمبا چوڑا، جیسے صحن وسیع۔ اخلاق وسیع۔ معنی وسیع۔ وسیع الفضا۔ (ع) صفت۔ وہ جگہ جس کا صحن بہت لانبا چوڑا ہو۔

وسیلہ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ سبب۔ ذریعہ۔ لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے۔ جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا ۲ سہارا۔ طفیل ۳ دستگیری۔ حمایت۔ اعانت ۴ بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔

وسیم۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔

وش۔ (ف۔ مانند۔ مثل)۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پریوش۔ قمروش۔

وصل

وصّاف۔ (ع) صفت۔ بہت تعریف کرنے والا۔ (رشک) تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہیں زبانیں یہ سراپا آنکھیں۔

وصال (ع۔ بکسر اول۔ ملنا۔ ملاقات کرنا) مذکر۔ ملاقات۔ ۲ وصل۔ ہمبستری ۳ موت۔ انتقال۔ وفات۔ (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ۔ شب وصال ہے اپنا کہیں وصال نہ ہو ۴ بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا۔ (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

وصایا۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ وصیت کی جمع۔

وصف۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تعریف۔ خوبی۔ بھلائی۔ (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی۔ ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ ۲ صفت۔ خاصیت۔ خو۔ خصلت ۳ کمال ہنر۔ جوہر۔ سلیقہ ۴ پہچان۔ وصف رکھنا۔ صفت رکھنا۔ خوبی رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ کمال رکھنا۔ دیکھو باوصف۔ بمعنی باوجود۔

وصل (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ملاقات معشوق سے ملنا۔ ہمبستری۔ ہجر کا مقابل (سالک) صبح تک جلوۂ عارض سے رہا میں بیہوش۔ اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۲ چسپاں ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ سے جوڑ مل جانا۔ (منیر) جنس بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں۔ پھلے کو وصل رہتے ہیں بظاہر کواڑ کے۔ وصلت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ عربی میں بمعنی پیوند۔ خویشی۔ اپنایت ہے) مؤنث اردو میں بمعنی وصل نمبر ۱ مستعمل تھا۔ بعض فصحائے لکھنؤ اب

استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت۔ وصلی (بالفتح) مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔ (ناسخ) لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چپاں کاغذ۔ وصلی سیاہ کرنا وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجائش نہ رہے۔

وصول (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ پہونچنا۔ حاصل۔ آمد۔ پہونچا ہوا۔ بیباق۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ) وصول پانا۔ بھر پانا۔ وصول کرنا۔ حاصل کرنا۔ وصولی۔ صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔

وَصِی۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ اَوْصِیا۔ جمع) مذکر [1] وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا۔ سر براہ کار۔ منصرم [2] کنایہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے۔

وصیّت (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا۔ (شوق) دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ وصیت کرنا۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ آخیر نصیحت کرنا۔ وصیت نامہ۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔

وضاحت۔ عربی میں وَضَاحت۔ بالفتح و تشدید دوم و فتح چہارم بمعنی بسیار روشن و درخشندہ ہے۔ مونث۔ واضح کرنا۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

وضع۔ (ع۔ بالفتح) مونث [1] رکھنا۔ ترتیب کرنا۔ بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ [2] طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاکی ہے۔ کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے [3] جننا۔ جیسے وضع حمل [4] مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔ وضع بدلنا۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ وضع تراشنا۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریبی سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا، وضع کو تراشتا تھا۔ وضع چھوڑنا۔ وضع کو ترک کرنا۔ (غالب) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں۔ سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو۔ وضعِ حمل۔ (ف) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا۔ (اوج) اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر۔ آساں ہو وضع حمل کی تکلیف جلدتر۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ وضعدار [1] خوش وضع۔ طرحدار۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند [2] پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم رہنے والا۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم۔ وضعدار دل سے ملاقات کے قابل نہیں تم۔ وضعداری۔ مونث [1] طرحداری خوش اسلوبی۔ وتیرہ [2] جس بات کو ایک دفعہ اختیار کرلیں اسکو مرتے دم تک نباہ دینا۔ (شوق قدوائی) میں آدل تو نہ رکھ الزام بے قراری کا۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری کا۔ وضع کرنا۔ مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا۔ نکالنا [2] ایجاد کرنا۔ وضع کہے دیتی ہے۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز) رنگ اڑتا ہے وضع سے کہتی۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی۔

وضع ملنا۔ انداز ملنا۔ طرز ملنا۔ وضع میں فرق آنا۔ انداز اور طرز میں فرق آنا۔ وضع نباہنا۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ؎ قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق۔ اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے۔ وضع نستعلیق ہونا۔ انداز میں تہذیب اور شائستگی ہونا۔ (شعور) ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی۔ کتابی رخ یہ ہے کیا خوشنما خط۔ وضع ہونا۔ مجرا ہونا۔ کٹنا۔ منہا ہونا۔ حساب میں لگنا۔ ایجاد ہونا۔ نکلنا۔ وَضعائِین۔ مونث۔ (ع) وضع کی جمع۔ وضعیں۔ طرحیں۔

وضو۔ (ع۔ وضوء۔ بضم اول و دوم و ہمزہ آخر) مذکر۔ نماز کے واسطے ہاتھ منھ۔ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا۔ (امیر) کعبۂ دل کی زیارت کو طہارت تھی ضرور۔ تیر کو واجب وضوئے آب پیکاں ہو گیا۔ وضو آنا۔ وضو کا سلیقہ ہونا ؎ نہ نماز آتی ہے مجھکو نہ وضو آتا ہے۔ سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے۔ وضو تازہ کرنا۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا۔ وضو توڑنا [1] وضو ناپاک کرنا [2] زہد و تقوے قایم نہ رہنے دینا۔ ترک دینا۔ (ناسخ) دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑیں گے۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا۔ وضو ٹوٹنا۔ وضو جاتا رہنا۔ طہارت قایم نہ رہنا [2] (کنایۃً) نیت میں فرق آنا۔ (رشک) تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا [3] (کنایۃً) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے۔ (شوق) خوب بھر کر لگا دے منھ سے سبو۔ خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو۔ وضو ٹھنڈے کرنا۔ وضو ڈھیلے کرنا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) نہ ہجو مے سے کر اسے شیخ اب وضو ٹھنڈے۔ خدا کے گھر سے مجھے تو بھگا کے مانے گا۔ وضو ٹھنڈے ہونا۔ وضو ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) ہمت پست ہونا۔ داولہ جاتا رہنا۔ نیت بدل جانا۔ (عاشق) میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر۔ غسل سے ادن کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے۔ (سحر) یہ ادنی سے پہنچتے ہیں استاد کے۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے۔ وضو شکست ہونا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بحر) جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر۔ گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے۔ وضو کرنا۔ نماز کے واسطے منھ۔ ہاتھ۔ پاؤں وغیرہ دھونا۔ (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز۔ بن گئی محراب طاعت ابروئے خمدار موج۔

وضوح۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ظہور۔ ظاہر۔ معلوم۔ واضح۔ اظہار۔

وَضِیع۔ (ع۔ صفت) ادنیٰ۔ کمینہ۔ ہیچ۔ ناکس۔ فرومایہ۔ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے۔

وطن۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اوطان۔ بالفتح جمع) مذکر۔ اپنا دیس۔ پیدایش کی جگہ۔ (امیر) یہ گور غریباں یہ کہتی ہے حسرت۔ کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا۔ وطن آوارہ۔ (ف) صفت۔ خانماں برباد۔ (اوج) ہوائے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں۔ گل آج تک وطن آوارہ باغ دہر میں ہیں۔ وطن چھٹنا۔ غریب الوطن ہونا

سے رہیں جائیں جو یہی اہل وطن کی ناسخ۔ مجھ سے چھٹتا نظر آتا ہے وطن اِن روزوں۔ وطن سے نکل جانا۔ غریب الوطن ہونا۔ سے سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ۔ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا۔ وطن مالوف (ف) مذکر۔ پیارا وطن۔ وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو۔ وطنی - صفت۔ ہموطن۔ ایک ملک کا۔ ایک جگہ کا رہنے والا۔ دیسی۔

وُطی۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی املا۔ وطأ ہے) مونث۔ عورت سے صحبت کرنا۔

وظائِف۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ وظیفہ کی جمع۔ امداد۔ وَظِیفہ۔ (ع۔) مذکر ۱۔ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو ۲۔ روزینہ۔ تنخواہ۔ درماہہ۔ (راسخ) چاند دیکھے گا ایاں دیں یار نے۔ جو وظیفہ تھا ہمارا مل گیا ۳۔ پنشن (جلیل) عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے۔ ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے ۴۔ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا روزمرہ پڑھنے کی دعا ۵۔ مدد معاش۔ جاگیر (عاشق) بوسے بہت نہ دیجئے تو آزاد کیجئے۔ تھوڑے وظیفہ پر تو نہ ہو گی بسر کبھی ۶۔ ایام طالب علمی کا وظیفہ۔ وہ رقم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۷۔ کسی بات کی رٹ۔ وظیفہ جاننا۔ (تحقیر سے) وظیفہ پڑھنا۔ (داغ) شیخ ہیں پھر دل وظیفہ جانتے۔ کام آجاتا جو ڈورا جانتے وظیفہ کرنا۔ وظیفہ پڑھنا۔ (رشک) چھپ کے کرتے تھے وظیفہ چھپ کے کرتے تھے نماز۔ بے ریا تھی ہر عبادت حیدر کرار کی۔

وَعدَہ۔ (ع) مذکر ۱۔ اقرار۔ قول و قرار۔ ۲۔ (اردو) مرنے کا دن۔ موت۔ وقت۔ عام عورتوں کی زبانوں پر واعدہ ہے (جان صاحب) فاختائی جوڑا منگوا بھیجوں گی کو کو کے ہاتھ۔ واعدہ تمنا دکا اب تو صنوبر ہو گیا۔ وعدہ آجانا۔ وعدہ آپہونچنا۔ وقت آپہونچنا موت کا وقت قریب آجانا۔ (ذوق) یاں وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے۔ اللہ رے غفلت کیا دیر لگائی ہے۔ وعدہ آنا۔ ایفائے وعدہ کا وقت آنا۔ (آتش) وعدۂ دیدار آتا ہے الٹتا ہے نقاب۔ ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو سجھانا چاہیئے۔ وعدہ ایفا کرنا۔ وعدہ پورا کرنا۔ قول پورا کرنا۔ وعدہ برابر آنا۔ وعدہ برابر ہونا۔ زندگی کا وقت ختم ہونا۔ موت کا وقت آنا (شہیدی) کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر۔ آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا۔ (شعور) گر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے۔ ضد سے منہ میں جو کوئی گر گ قضا کے جھونکے۔ وعدہ پر جینا۔ ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مرنہ جاتے اگر اعتبار ہوتا۔ وعدہ پر قایم رہنا۔ قول سے پھر جانا۔ جو کہنا اسپر مستقل رہنا (راسخ) رہے اپنے وعدہ پہ قایم الٰہی۔ ستمگر نے دی ہے زباں اول اول۔ وعدہ ٹالنا لیت و لعل کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ اقرار سے بچنا۔ وعدہ ٹلنا۔

وعدہ کا پورا ہونا - وعدے کا گزر جانا - (عاشق) زندگی کل تک ہو کس امید پر - آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا - **وعدہ ٹھہرنا** کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا - (مصحفی) جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا - تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا - **وعدۂ حق آپہونچنا** - (فارسی وعدۂ حق رسیدن کا ترجمہ) - (کنایۃً) موت کا وقت آجانا - زندگی کا خاتمہ پر آجانا - **وعدہ خلاف** **وعدہ شکن** - (ف - صفت) - وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو - اقرار کا جھوٹا - قول کا جھوٹا - (شاد) وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کر لاکھ بار - اقرار باللساں بھی کیا پھر کر گیا - **وعدہ خلافی** (ف) مونث - عہد شکنی - اقرار کے برخلاف کرنا - بیوفائی - (راسخ) پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار - پھر وہی چیندا وہی بوسوں یہ حجت دیکھو - **وعدہ زبان تک آنا** - زبان سے قول و قرار کرنا - (راسخ) دعوئے تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو - وعدۂ وصل زباں تک تری کیونکر آیا - **وعدہ سے دم زیادہ نہ کم** - مقولہ - موت کا وقت ٹلے نہیں ٹلتا - (توبۃ النصوح) و بابر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مرنا برحق - **وعدۂ شب درمیان** - (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لئے دوسرا دن مقرر ہو - **وعدہ شکن** - (ف - صفت) دیکھو وعدہ خلاف - **وعدہ فراموش** - (ف - صفت) - اقرار کو بھول جانے والا - وعدہ یاد نہ رکھنے والا - (جلیل) کہدے یہ تیرے وعدہ فراموش سے کوئی - آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں - **وعدہ کرنا** - اقرار کرنا - قول دینا - زبان دینا - عہد کرنا - **وعدہ کی پختگی** - وعدہ کی مضبوطی اور استحکام (شوق قدوائی) عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں - ہمارے سرہی کی ہو گی اگر قسم دیں گے - **وعدہ لینا** - قول لینا - عہد لینا - (شوق قدوائی) ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا - اب تو میں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں - **وعدہ وعید** - مذکر - لیت و لعل - ٹال مٹول حیلہ حوالہ - **وعدہ وعید کرنا** - ٹال مٹول کرنا - لیت و لعل کرنا آج کل کرنا - **وعدہ وفا** - (ف - صفت) بات کا پورا - قول کا سچا - وعدہ کا سچا - **وعدہ وفا کرنا** - ایفائے وعدہ کرنا - (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جاں مری ہونٹوں پر - آج اے جان کر دو وعدہ وفا بوسہ کا -

وعظ - (ع - بالفتح - دل نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا) مذکر - مذہبی لکچر - مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے - (تسلیم) ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ - وعظ سنتا میں کیا ترا واعظ - عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے (دبیر) آغاز کیا گر یہ رسول دوسرا نے اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے - **وعظ دینا** - (ع) نصیحت کرنا - (فقرہ) امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ردیو نویسی پر وعظ دیا - **وعظ کہنا** - نصیحت کرنا - درس دینا - تلقین کرنا -

وعلیکم السلام - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) سلام کا جواب ہے - دیکھو سلام -

وعید - (ع) مذکر - برائی کا وعدہ - سزا دینے کا وعدہ -

وعدہ - وعید کا فرق - وعید - بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے

دغا - (ع - بفتح اول وبکسر اول غلط) مونث - لڑائی جنگ (کرنا کے ساتھ) - (انیس) نانا کی طرح دونوں نواسوں نے وغا کی - بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

وَغَیرہ - اور اس کے ماسوا - اور بھی -

وَفا (ع - وفا) مونث ۱ ایفار وعدہ - عہد کا پورا کرنا ۲ تعمیل - تکمیل ۳ نباہ کرنا - ساتھ دینا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں جیتا - الٰہی عمر نے کیونکر وفا کی ۴ خیر خواہی - عقیدتمندی دیانت ۵ (فارسی لفا سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو پوست کیوجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے - وفادار - (ف) صفت - بامروّت - خیر خواہ - معتبر - وفاداری (ف) مونث - دیانتداری - نمک حلالی - وفاشعار (ف) صفت - وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیر خواہی کرنا -

وفات شریف - مونث ۱ کسی بزرگ دین کی موت - وصال - ۲ حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال - وفات کرنا - مر جانا - (تعشق) بیگانہ ہو گئے وہ جنہوں نے وفات کی -

وِفاق - (ع - بکسر اول) مذکر - لغوی معنی سازگاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے

وَفْد - (ع - بالفتح) مذکر ۱ کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا ۲ (وافِد کی جمع) ایلچی -

وَفق - (ع - بالفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت -

وُفُود - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - بہت سے قاصد پیغام لے جانے والے - وافد کی جمع الجمع ہے

وُفُور - (ع بضم اول و دوم) مذکر - کثرت - افراط - زیادتی - بہتات - (ناسخ) دکھائی دیگا فلک - ایک نیلوفر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم وفور آب ہوا -

وَقار (عربی میں بفتح اول ہے - فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ۱ حلم - بردباری ۲ قدر و منزلت - جاہ و جلال (برق) غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا - ثمر سے نخل ثمردار سنگسار ہوا -

وَقائِع - (ع - بفتح اول وکسر چہارم - وَقیعَہ بمعنے فتنہ و تل کی جمع - واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ف) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ف) مونث - اخبار نویسی - پرچہ نویسی - نامہ نگاری -

وقت - (ع - ہنگام) مذکر ۱ زمانہ - عرصہ - ہنگام - ۲ موسم - فصل ۳ فرصت - مہلت - موقع - داؤں - گھات (امیر) میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار - اس طرح کا وقت ائے مژہ تر نہ ملے گا ۴ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکال لے تو مجنوں کے وقت کا کاغذ ۵ عمر - زندگی - حیات ۶ باری - نوبت - بار - دفعہ ۷ حالت - گت ۸ مدّت - میعاد ۹ (مجازاً) موت کا وقت - مرگ - موت ۱۰ گھڑی - ساعت - دم -

وقت

(غالب) مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں ۱۱ برا وقت۔ مصیبت۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے ۱۲ دشواری۔ وقتِ ۱۳ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستمِ وقت۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسیں ہووے عزیزِ ہر دل۔ یوسفِ وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں۔ وقت آ پہونچنا۔ وعدہ آ پہونچنا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا۔ (جرأت) مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا۔ وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا۔ (امیر) اے اجل باندھ کمر وقت ترا آ پہونچا۔ دن ڈھلا دیکھ وہ شام شب فرقت آئی۔ وقت آ جانا ۱ موسم آ جانا۔ رُت آ جانا ۲ کام کا وقت آ پہونچنا ۳ مصیبت آ جانا ۴ موت کا وقت آ جانا۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے۔ جب وقت آگیا نہ سلیمان رک سکے۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ مقولہ۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔ (داغ) موت کیوں آ کے پھر گئی شب غم۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ وقتِ بد۔ مذکر۔ مصیبت کا وقت۔ ؎ اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے۔ وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق ہوا۔ ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی۔ وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ برابر۔ پے در پے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد و رفت کرنے لگے۔ (ناسخ) وقت بے وقت آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب۔ ہو گئی ہے بارہا شامِ شبِ دیجور صبح۔ وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا۔ وقت پر۔ عین موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی۔ (راسخ) طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰؑ سے کہا۔ رہتے ہیں وقت پر اوسان بڑی مشکل سے ۲ رت اور موسم کے وقت پر۔ (ناسخ) خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث۔ وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ۔ وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنرمندی ہے۔ وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت مکر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن۔ وقت پر صاف نکل جائے گا۔ وقت پر کام آنا۔ ضرورت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں۔ دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں۔ وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ مقولہ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پر

وقت

گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کیوقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت پڑنا ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ مصیبت پڑنا۔ (داغ) جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے ۳ وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔ (غالب) اے پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے۔ وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست بمعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) ۱ کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت ٹالنا۔ موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔ (راسخ) جان دی ہم نے آخر شب ہجر۔ آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب۔ وقت جاکر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر۔ آتا نہیں دیکھو وقت جاکر۔ وقت سب کچھ کرالیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کرلیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کر اٹھ بستر اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (رشک) اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں یونہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو غنیمت جانیئے۔ موقع کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا وقت اکارت کرنا۔ وقت کی بات ۱ موقع کی بات ۲ شدنی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بیفکر اور بے غم ہیں ۲ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بروقت۔ عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔ وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع ٹل جانا۔ (بحر) اکدن نشہ جوانی کا اتر جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ (حالی) کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح۔ وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار۔ اس طرح کا وقت اے مژہ تر نہ ملے گا۔ وقت ناوقت۔ وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں۔ وقت فلاں نازک ست۔ بمعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) ۱ زمانہ ایسا ہونا جسمیں احتیاط کرنا چاہیئے۔ ایسا وقت ہونا جسمیں حالت ناقابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا ۱ موقع حاصل کرنا۔ فرصت نکالنا ۲ وقت گزارنا ۳ مصیبت کا وقت ٹالنا۔ وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) جرأت شوق پھر کہاں

وقت

وقت ہی جب نکل گیا۔ اب تو ہیں یہ ندامتیں صبر کیا تھا ہائے کیوں۔ وقت نہیں رہتا، بات رہجاتی ہے۔ مثل۔ موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے۔ وقتِ واپسیں (ف) مذکر۔ اخیر وقت۔ نزع کا وقت۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے وقت وقت کا راگ ہے۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے۔ وقت وقت کی راگنی۔ مونث۔ (کنایتہً) موقع موقع کا کام۔ وقت ہاتھ سے جانا۔ موقع نکل جانا۔ (ہجر) یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر لوگے ہاتھ۔ دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں۔ وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ موقع نہ کھونا۔ وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت ہونا۔ موقع ہونا۔ (ناسخ) یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک ہم۔ کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا وقتاً فوقتاً۔ کبھی کبھی۔ حسب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر۔ وقتی صفت زمانہ موجودہ کی (فقرہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

وقر۔ (ع۔ بالفتح۔ گرانی۔ بوجھ۔ مجازاً حلم و تمکین) مذکر۔ عظمت بڑائی۔ قدر و منزلت۔ عزت۔ آبرو (امیر) ہے کیمیا گران محبت ہیں قدرِ خاک۔ پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا۔ وقر اٹھ جانا۔ وقعت باقی نہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اور جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اٹھ گیا۔ وقر پانا۔ عزت حاصل کرنا۔ درجہ حاصل کرنا۔ وقر کھونا۔ عزت گنوانا۔

وقس علیٰ ہذا۔ (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو۔

وقعت (ع۔ بالفتح و فتح سوم، لڑائی کی سختی) مونث (مجازاً)

وقف

اعتبار۔ عزت۔ ساکھ (امسرور) تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری۔ نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری۔ وقعت کھونا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا (فقرہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہے

وقف (ع۔ بالفتح۔ ٹھہرنا۔ کھڑا ہونا۔ کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر۔ ۱ قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہے اسکو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو ۳ رفاہ عام کی چیز جسکا استعمال ہر شخص کے لئے مباح ہو۔ اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے (امیر) آہیں بھر بھر کے کہا اسنے کہ اوخانہ خراب۔ جسیہ پروانہ ہی تو وقف ہی وہ حسن و شباب ۴ صفت منہمک۔ کسی کام میں مصروف مشغول (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی ے موقوف ہے، وقف اولاد۔ وقف علی الاولاد۔ مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو۔ وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ رفاہ عام کیواسطے چھوڑنا۔ وقف نامہ۔ مذکر۔ وہ دستاویز جو مال وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کردی جائے ۲ محو ہونا مصروف ہونا مشغول ہونا۔ وقفہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ٹھیراؤ۔ جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ (اسیر) مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں یوں اے مرگ۔ وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا۔ وقفہ دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت دینا۔

موقع دینا۔

وَقِنا ربّنا عذابُ النّار۔(ع)۔(اور اے رب ہمارے ہمکو دوزخ کی گرمی سے بچا) گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنیکو مستعمل ہے (غالب) دھوپ کی تابش آگ کی گرمی۔ وقنا ربنا عذاب النار۔

وقوع (ع۔بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا بصادر ہونا۔ (تسلیم) کبھی جھگڑا اکھو شروع ہوا۔کیونکر اس امر کا وقوع ہوا وقوع میں آنا۔ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔ وقوعہ (عم) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح واقعہ ہے۔

وقوف (ع۔بضم اول و دوم) مذکر۔ کھڑا ہونا۔ٹھہرنا، جیسے وقوف۔عرفات۔حاجیوں کا بمقام عرفات ٹھہرنا ۲ شعور۔سلیقہ۔علم۔ تجربہ۔مشق (اختر) واعظ کو کیا ہے کشف و کرامات کا وقوف۔ ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف (فریب عشق) نہیں اچھے برے کا انکو وقوف۔ کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف۔

وَقِیع (ع۔بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً ذی عزت و ذی اعتبار

وکالت (ع۔بفتح اول وچہارم و نیز بکسر اول)۔ مونث۔ نیابت۔ قائمقامی ۲ وکیل کا پیشہ ۳ کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ۔ کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ وکالت کرنا۔ ایلچی گری کرنا۔ وکالت کا کام کرنا ۲ کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔ وکالت نامہ۔مذکر۔کسی مقدمہ میں وکیل ہونیکی سند۔ وکالۃً۔ (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت۔

وکٹوریا کراس۔(انگ۔ مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

وَکِیل (ع۔ وکلا جمع بروزن امرا۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اوس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لیلئے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں) مذکر۔ مختار۔ قائم مقام۔ نائب۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔ وکیل سرکار۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے۔

وکیل کرنا۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائمقام کرنا

وَگرنہ۔(ف) حرف عطف۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ۔ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

وَل (انگ۔ وِیل) کلمۂ استفسار۔ کیا کی جگہ ۲ بیشک (فقرہ) جب اس سے کہئے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے وَل ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے ہمارا نہیں قصور ہے۔

وِلا۔(ع۔بکسر اول) مونث۔ محبت۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ (نفیس) حب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی۔ خلد میں انکی وِلا کھینچ کے لے جائے گی۔

ولادت۔(ع۔بکسر اول و فتح چہارم) مونث ۱ بچہ جننا۔ (فقرہ) انکے یہاں ولادت ہوئی ہے ۲ پیدائش (تسلیم) اول ہے

ساری خلق سے خلقت رسولؐ کی۔ آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسول کی

وِلایت (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ ۱ ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ پہلے ایران اور افغانستان سے مراد لیتے تھے ؎ زبان ریختہ کر دی زبان اہل ولایت کی۔ محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت کی۔ اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہوگی ۲ کسی کام کی ذمہ داری۔ کفالت ۳ تقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ۔ جیسے صاحب ولایت ۴ ولی ہونا۔ سرپرست ہونا۔ ولایت پانا۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولایت زا (ف) صفت وہ جسکی پیدائش ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی ہو۔ ولایت مآب (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ؎ شکر خدا کہ رشک کے دو ہیں شفیع حشر پیغمبر خدا بھی ولایت مآب بھی۔ ولایۃً (ع) از روے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے۔ ولایتی (ع) ۱ ولایت کا رہنے والا۔ پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا ۲ یورپین۔ یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب۔ انگلستان کا بنا ہوا ۳ (کنایۃً) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی۔ جنگلی۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ ناواقف ۴ کابلی۔ کابل کا رہنے والا۔ مغل۔ پٹھان۔ کابل کا بنا ہوا ۵ مونث شمشیر۔ تلوار۔ (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی۔ ولایتی بیگن۔ مذکر۔ ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ ولایتی پانی۔ مذکر۔ سوڈا واٹر

وَلَدْ (ع) مذکر۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ وَلَدُ الحَرام (ع) صفت۔ مذکر۔ حرامی۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ وَلَدُ الحَلال (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ جو حرامی نہ ہو۔ وَلَدُ الزِّنا۔ (ع) صفت۔ مذکر حرام زادہ۔

وَلَدِیَّت (ع۔ بفتح اول ودوم وکسر سوم وتشدید چہارم مفتوح) مونث

باپ کا نام۔ خاندان۔ گھرانا۔ اصل۔ نسل

وَلَندیزی گفتگو۔ مونث۔ ڈینگ کی گفتگو۔

وَلوَلَہ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم) مذکر۔ جوش وخروش امنگ (امیر) تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو۔ ابھر ابھر کے بڑھاتی ہیں ولولہ دل کا۔ ولولہ آنا۔ جوش آنا۔ (آتش) یاقوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح۔ پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا۔ ولولہ اٹھنا۔ جوش پیدا ہونا۔ امنگ پیدا ہونا۔

وَلے (ف) لیکن۔ اب اردو میں متروک اور نظم مستعمل ہے (ناسخ) ہوں تو دیوانہ و لے کہتا ہوں دانائی کی بات۔ حلقۂ زنجیر بہتر حلقۂ احباب سے۔ دیکھو ولیک ولیکن۔ وَلے برندش۔ (فارسی طفل بمکتب نمی رود ولے برندش کا ایک ٹکڑا ہے) مجبور کرکے کسی کام لینے کے لئے مستعمل (فقرہ) اور یہ بھی نہ سہی تو اب ولے برندش کا مضمون ہے۔

وَلی (ع۔ بفتح اول کسر دوم) کہتے ہیں محب و ناصر کو۔ ولی۔ متولی کے معنے میں بھی آیا ہے اور حق تعالیٰ نیکوکاروں کے امور کا متولی ہے اسلئے خدا کا نام بھی ولی ہے) مذکر ۱ صاحب۔ جیسے ولیعہد۔ ولی نعمت۔ اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے ۲ محافظ۔ نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگراں ۳ محبوب الٰہی۔ مقرب خدا۔ بزرگ دین۔ (جلیل) اللہ نے رتبہ خاص دیا۔ ولیوں کا تمہیں سرتاج کیا۔ وہ سب ہیں ستارے تم ہو قمر سلطان الہند غریب نواز۔ ولی آدمی۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں ہاں آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت اور نادانی

ولیک

کا اظہار کرتے ہیں۔ وَلِیُّ اللہ۔ مذکر۔ خدا رسیدہ۔ مقرب خدا۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی پہچانتا ہے۔ وَلِیعَہد۔ (ع۔ بدون اضافت) ۱۔ لغوی معنے مُتَصَرِّف۔ حاکم وقت ۲۔ اصطلاحی جسکو بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے۔ ولیعہدی۔ مونث۔ ولیعہد کا درجہ۔ ولیعہد کا زمانہ۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ مثل۔ ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اسکی نسبت بولتے ہیں، (شوق قدوائی) ہیں مجنوں کو مجنوں مجھے جانتا ہی ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ ولی کھنگڑ۔ صفت ۱۔ (کنایتہً) حمایت کرنیوالا فقرہ، آپ اور آپ کے ولی کھنگڑ میرا کیا کرسکتے ہیں ۲۔ بناوٹی فقیر۔ کامل نہیں ایک اور ولی کھنگڑ لاکھ۔ بس دور سے ڈھول ہیں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔ مثل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد نالائق۔ اچھوں کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش کرنے والا۔ (ذوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق کیونکہ واجب نہ خلائق پہ ہو شکر نعمت۔ ولی نے کیا کام شیطان کا۔ شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی۔ ولیۃ (ع) مونث۔ ولی عورت۔

ولیک۔ ولیکن (ف۔ عربی میں ولکنْ واؤ عطف کے ساتھ تھا۔ فارسیوں نے واؤ عطف کو جزو کلمہ سمجھکر ایک اور واؤ عطف اضافہ کرکے استعمال کیا۔ (انوری) خواجہ اسفند یار میداند۔ کہ بتنگم ز چرخ روئین تن۔ من نہ سیراب م د

ووں

ولے بامن۔ رستے میکند وے دہمن (سعدی) ولیکن خداوند بالا و پست۔ بعصیان در رزق بر کس نہ بست۔ اردو شعرا متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ ولے۔ ولیک۔ ولیکن متروک اور ان کی جگہ لیکن مگر مستعمل ہیں۔

ولیمہ۔ (ع۔ بروزن ضَیِمَہ) مذکر۔ بیاہ کی دعوت ضیافت۔ نکاح، دولھا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے پینے کا بھی جھگڑا ہوگا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

وُو۔ (ہ) ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ دیسا۔ (داغ) نہ جانا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا۔ تمہارا دو قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا۔ اٹھایا غیر نے جو ناز بیجا سکو وہ جانے، مجھے بھی تمنے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وو جانا۔ اب اس جگہ وہ مستعمل ہے۔ وُوہی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بیخود و سرمست۔ رہا وصال میں بھی دو ہی انتظار مجھے۔

ووٹ (انگ) مذکر رائے۔ ووٹ پڑنا۔ لازم ووٹ ڈالنا نامزدگی کے پرچوں پر دستخط کرکے ڈالنا۔ ووٹ لڑنا۔ دونوں کا مقابلہ ہونا۔ ووٹر (انگ) صفت۔ ووٹ دینے والا۔

ووں۔ (ہ) اس طرح۔ ایسا۔ (بنات النعش) یوں بھی مرنا ووں بھی مرنا۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب ترک کر دیا ہے۔ کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے لے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو ووں بھی

و ہ

دیکھا۔ وَدُونا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھا وہی (فقرہ) جونسا مکان کہو ودونسا مکان ٹھہرا دوں۔ اب متروک ہے اور اسی قدر ہی مستعمل ہے وُوں کا دو نہیں۔ جوں کا توں۔ ویسا ہی۔ (فقرہ) کھانا ووں کا نہیں وو ویں رکھا رہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔ وو نہیں۔ (ھ) فوراً۔ فی الفور۔ اسی وقت۔ (رند) مجھے یاد آگئی بس وو نہیں اس کے قد و قامت کی۔ چمن میں دیکھ کر گل سرو کیا میں نے قیامت کی اب متروک ہے اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے۔ وُوئی (دہلی)۔ (ع) کلمۂ تعجب۔ لکھنؤ میں او ہی اور ووئی ہے۔ (فقرہ) ووئی یہ کیا ہوا

وَہ (ف)۔ بالفتح۔ کلمۂ تحسین و آفریں۔ ۱ کلمۂ افسوس ۲ کلمۂ نفرت جب کوئی فعل ناقص کرے تو کہتے ہیں وَہ یہ کیا کیا ۳ تحسین و آفریں کے لئے واہ مستعمل ہے۔

وُہ۔ (بالضم) ضمیر غائب ۱ یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کے واسطے بولا جاتا ہے ۲ کثرت ظاہر کرنے کے لئے اسقدر اتنا۔ کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ۔ (رشک) بالفرض گرد فور میں ہو آسماں تک۔ وہ فرض ہے کہ سب مرے دل میں سمائے عشق ۳ ایسا۔ اس قسم کا (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسی کا کام ہو ۴ لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے۔ (جلیل) نہ کھنچی تھی ابھی کماں انکی۔ بولے تیور وہ دل نشانہ ہوا۔ (اوج) وہ نذر فتح نے دی اون بلند ناموں کو۔ بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو ۵ اس درجہ کا (داغ) نے کبھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے۔ احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا ۶ زائد حسن کلام کے لئے (جلال) تمہیں تو وعدہ فرمائی ضرور چاہیے تھی۔

و ہ

چلو وہ ہٹنے نہ وعدے کا اعتبار کیا ۷ پہلا سا۔ سابق کی حالت کا (داغ) تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی۔ وہ آنکھ نہیں ہے نامہ بر کی ۸ بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔ ۹ درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا۔ جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے ۱۰ جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو ہے مر گیا پھوڑ کے سر غالب وحشی ہے ہے۔ بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس۔ ہے سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا۔ یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر۔ (کنایۃً) پوشیدہ بات کیطرف اشارہ کرنے کے لئے جسکو مخاطب جانتا ہے (داغ) نفرت ہے لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی۔ لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی۔ وہ آنکھ نہیں۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں (بحر) وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے۔ وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں۔ وہ آئی ہنسی ہنسا نیکے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں۔ وہ بات ۱ وہ مرتبہ (جلیل) خلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہوگی۔ آج وہ بات ہے حاصل مرے میخانہ کو ۲ وہ کام (سحر) کلام تلخ کجا اور کجا لب شیریں وہ بات کیجئے جو ہو حضور کے لائق ۳ وہ موقع۔ وہ سوح۔ وہ عزت۔ وہ خاطرداری وانداز وغیرہ (داغ) ہم کیا گئے جہاں سے وہ آزار ہی گیا۔ وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی (جلیل) ایسا نہ ہو اب تن باقی ہو جگر میں۔ وہ دن سہی وہ بات نہیں دیدۂ تر میں وہ بھی دن ہے۔ وہ بھی گھڑی ہو تمنائے جملہ ہے یعنی وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو (ناسخ) ہو وہ بھی گھڑی لوگ آ کے کہیں آیا خط یار ہو مبارک یارب۔ وہ بھی دن ہو گا۔ کوئی ایسا وقت بھی آئیگا جب یہ ارمان پورا ہوگا۔ (ناسخ) ہوگا کوئی وہ بھی الٰہی کہ کردوں۔ سرنامۂ مکتوب عزیزاں

وہ

کویں چاک۔ وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (ناسخ) ہو گا کوئی وہ بھی دن الٰہی کہ کروں۔ ہمنے چاہا تھا کہ مرجائیں سو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی ملتان بہہ گیا۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات گئی گزری ہوئی۔ وہ تو کہئے۔ غنیمت یہ ہے کی جگہ۔ (فقرہ) وہ تو کہئے خیریت یہ ہے کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے مگر تابکے اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ وہ تو وہ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ۔ سہ وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے۔ مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام جانے۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) وہ جو کہا ہے ناچ نہ آئے آنگن ٹیڑھا تمھارے اوپر صادق آتا ہے۔ وہ ڈربا ہی جل گیا۔ وہ موقع جاتا رہا۔ وہ دفتر گاؤ خورد ہو گیا۔ جب کوئی امر قائم نہ رہے اس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل وہ دماغ کہاں۔ (کنایۃً) طبیعت کی امنگ کہاں کی جگہ۔ سہ اے سحر وہ دل وہ دماغ کہاں۔ کہہ گئے چار شعر کہنے کو۔ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ بُرا زمانہ۔ وہ بُرا وقت (اختر شاہ اودھ) پھر دن وہ خدا انھیں نہ دکھلائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (داغ) منتظر روز حشر کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آئیگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اُس دن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت تھے وہ زمانہ اچھا تھا۔ سہ وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے جرأت۔

وہ

چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب میسّر نہیں۔ (امیر) وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دور ساغر۔ آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھکے پیمانہ کو۔ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا۔ (داغ) وہ دن گئے کہ تھی مرے سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یاد رہ گیا۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا (یا مارا) کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا۔ سہ قدر کمال کی تجھے امید ہے خلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ وہ دن یاد کرو۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ (سحر) راتوں کو چھپکے آتے تھے سارے جہاں سے۔ اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (انیس) کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری۔ وہ راہ تمھاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں۔ سہ (راسخ) کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا۔ وہ قصہ ہی گاؤ خورد ہو گیا۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا۔ وہ کاٹا۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر باواز بلند کہتے ہیں۔ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جسمیں کسیکا کام ہو۔ وہ کچھ۔ کنایہ ہے بہت کچھ کا۔ (قدر) ہم پر تمھارے عشق میں کیا کیا نہو گیا وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہو گیا۔ وہ کچھ سنائیں۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنے کی جگہ۔ لعن طعن سے مراد ہے۔ (داغ) وہ کچھ سنائیں کہ میاد در و مند ہوا۔ قفس میں بند ہوئے کبھی ہیں نہ بند ہوا۔ وہ کلی کی

نہیں جنہیں تل بندھتے تھے۔ مثل۔ یعنی اب وہ چیز ہی نہیں رہی جس کے سبب لوگ رجوع تھے وہ حُسن ہی نہیں رہا کہ جس پہ کوئی عاشق ہو۔
وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ کیا کسیدکا خدا ہے۔ یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسید کا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسید کا۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا۔ وہ کیجئے۔ وہ برتاؤ کیجئے۔ (عشق) دونوں کی زندگی کیلئے گر ڈرے تو کیا۔ وہ کیجئے کہ یاد کریں دوست واشنا۔ وہ گرُد نہیں۔ دیکھو یہ وہ گڑ نہیں۔ وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نمایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں بھاتا نہ کنایہ نہ اشارہ ہکو۔ وہ ادھر آنکھ اٹھی تیر ی وہ مارا ہم کو۔ وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے (آتش) وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمھاری ہم سے۔ حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں۔ وہ نہیں تو اُس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی۔ یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ (شعور) گیا وہ وقت جنہیں پوچھتے تھے اہل جوہر کو۔ وہ وہ۔ (کنایۃً) منتخب۔ ایسا ایسا۔ (رشک) حلقۂ زلف کے دیوانے ہیں وہ وہ نقاش۔ جن سے تصویر سلاسل کھنچے جھنکار سمیت۔ (شرف) رہیگا بلبل سدرہ کو وجد اے جانجاں برسوں۔ تری یکتائی کی وہ وہ کہونگا داستاں برسوں۔ وہ ہمیں ہیں ہمارا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے۔ ع وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھوک کر۔ ورنہ ناسخ اسقدر کس پہلواں میں زور ہے۔
وَہّاب۔ (ع)۔ وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہّاب۔ مبالغہ ہے (صفت۔ بہت بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ وہابی۔ (اردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر۔ ۱ وہّاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو۔ ۲ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا ضدِ مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وَہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔
وہاں۔ وہ بر وزن جہاں۔ کلمۂ اشارہ ہے کسی جائے معین کے لئے اس جگہ اس مقام پر۔ اُدھر۔ اُس طرف۔ اس کے یہاں۔ (ناسخ) جو دیا جلنے لگا یونہی کنارے گور کے۔ رہرو ملکِ عدم ہیں رہروان کوئے دوست۔ دیکھو داں۔ وہاں تک گدگدائے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائے جو رو نہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں۔ ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے وہاں گردن مارئیے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (مراۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈلواتی ہے انشاءاللہ تعالیٰ تجھکو وہاں قتل کرینگے جہاں پانی نہ ملے (بہار عشق) رحم کرتا ہے تجھ پہ نادانی۔ وہاں مارے جہاں نہو پانی۔ وہاں سے گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔
وہب۔ (ع)۔ بالفتح) مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن الوقت) انکے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔
وَہلہ۔ (ع)۔ بالفتح۔ اول ہر چیز کا) مذکر۔ باری۔ نوبت۔ حملہ۔ دفعہ۔ (فقرہ) یہ وَہلہ بھی خالی گیا۔
وہم۔ (ع)۔ بالفتح۔ اوہام۔ جمع) مذکر۔ ۱ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کسی کی ملاقات کا مجھے۔ تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے۔ ۲ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے۔ وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔ (داغ) الا کھوں نبدھے

ہیں وہم اک آفت میں آگیا۔ میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا۔ وہم کا پتلا۔ وہ جو سرتاپا وہم میں مبتلا ہو۔ (بنات النعش) دہیات الیوں کی خوبوائیں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بنگئی تھیں۔ وہم کرنا۔ وسواس کرنا۔ وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا لقمان جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔ (ذوق) مجھ میں کیا باقی ہے جو دیکھے ہے ترا آن کے پاس۔ بدگماں وہم کی دارو نہیں لقمان کے پاس۔ وہم لانا۔ وہم کرنا۔ (شوق) آتی تھی یاد حبیب و صحبت یار۔ وہم لاتا تھا دل ہزار ہزار۔ وہمناک (ف) صفت ۱۔ صاحب وہم ۲۔ خوفناک۔ وہمی۔ (ع) صفت ۱۔ وہ بات جو وہم سے منسوب ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم ۲۔ وسواسی۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔ وہمی بات۔ مونث۔ موہوم بات۔ (رشک) نظر آئے کمر اس بت کی یہ ہے وہمی بات۔ ہم مگر باندھکے مضمون کمر دیکھیں گے۔

وہی۔ وہ ہی۔ (ھ) اُس ہی۔ خاصکر وہ۔ (داغ) اسکے در تک کسے رسائی ہے۔ وہی جائیگا جسکی آئی ہے۔ (منشا) مثادے آپکو منظور اگرہے نامور ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں ۲۔ اسیطرح۔ مثل سابق۔ (داغ) خط آگیا رخ پر ترے پر ہے نظر اپنی وہی۔ رہتاہے ابتک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس ۳۔ وہی بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط، اور وہ ہی سے فصیح ہے، وہی اپنا جو اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ یگانے کے برابر ہے وہی پھول جو ہمیشہ سر چڑھیں۔ دیکھو پھول وہی جو اتم وہی بات۔ کنایہ ہے مجامعت سے۔ (داغ) ہونے کو تو کیا انسے ملاقات نہ ہوگی۔ جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی۔ وہی تو کہوں۔ (دہلی) ابھی مجھے خود ہی یہ خیال آتا ہے۔ (ابن الوقت) شارپ۔ وہی تو کہوں نہ تو آپکی صورت انکی صورت سے ملتی ہے اور نہ انکی وضع تو بالکل صاحب لوگوں کی سی ہے۔ وہی تین بیسی وہی ساٹھ۔ وہی من وہی چالیس سیر۔ نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں معمولی مقررہ رقم سے زیادہ نہ ملے۔ وہی راگ گانا۔ کہی ہوئی بات بار بار کہنا۔ وہی کاسہ وہی آش۔ حالت سابقہ میں تغیر نہو سکنے کیلئے مستعمل ہے۔ (رشک) دل نہ رکھوگے جو قابو میں تو غم کھاؤگے۔ پھر حریصو وہی کاسہ ہے وہی آش ہمیں۔ وہی وہ اظہار کے لئے۔ (جلیل) اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر۔ آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھکر۔ وہی ہم وہی تم ۱۔ ہم تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں ۲۔ اتحاد باہمی کے لیئے مستعمل ہے ۳۔ مساوات ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا تم کو دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے۔ سلامت رہو ہمیں کسی کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔

وہیل۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔

وہیں۔ (ھ)۔ بفتح اول، اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ مخصوص جگہ کے لیے۔ (رشک) جب قصد کیا وہیں پہنچے۔ قصد نظارہ ہے یہاں قاصد ۲۔ اسیوقت فوراً (ناسخ) مجھکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہیں نکہت گل کی طرح جامہ سے باہر ہوگیا۔ وہیں کا ہو رہنا۔ بہت دیر لگا دینا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا۔ وہیں کی وہیں۔ فوراً۔

وُہی۔ (فارسی) میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (نزاری قہستانی) بحیرت گفت زاے سوئیج زر۔ کہ وُی وُہی بجانِ مادر جانِ مادر ۴ مونث۔ ایک کلمہ ہے

جسکو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتے ہیں۔

وی۔ پی۔ (انگ۔ ویلیو پے ایبل۔ کا مخفف) مذکر۔ وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے۔ (آنا۔ بھیجنا وغیرہ کے ساتھ۔)

وے۔ وہ کی جمع۔ عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں۔ اب واحد جمع دونوں حالتوں میں وہ مستعمل ہے اور وے متروک ہے۔

ویا۔ ناسخ نے کہا ہے ؎ بعد مدت سو گیا ہوں چین سے۔ یہ جنازہ ہے ویا گہوارہ ہے۔ واؤ زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے۔

ویاکرن۔ (س) مونث۔ گریمر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو۔ زبان کے قواعد۔

وید۔ (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

ویدّ۔ (س) مذکر۔ بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔

ویراگ۔ (س) مذکر۔ بیراگ۔ سنیاس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ ویراگی (س) صفت۔ بیراگی۔ سنیاسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مرتاض۔

ویران۔ (ف) فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اردو میں بھی یائے معروف سے ہے (صفت)۔ اجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ویرانہ۔ (ف) بکسر دیا معروف مذکر۔ جنگل۔ اجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔ (امیر) پوچھتا پھرتا ہے غم اس کا مرے سینے میں اب۔ کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا۔ ۲ اداسی۔ پریشانی۔ ویرانہ نشیں۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔ ویرانی۔ (ف) مونث اجاڑپن۔ ۲ بربادی۔ تباہی۔ خرابی ۳ پریشانی۔ پراگندگی۔ ۴ اداسی۔ بے اثری۔

ویسا۔ اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لئے ویسی (آتش) دست محبوب کو مرجاں نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی۔ ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا۔ جوں کا توں جیسے کا تیسا ۲ ہو بہو۔ بجنسہٖ۔ ویسا ہی۔ اسی کی مانند۔ اسی طرح کا۔ جوں کا توں۔ بجنسہٖ۔ ویسے ۱ اس طرح۔ یوں ۲ مفت۔ یونہی۔ بے قیمت۔ ویسے تو۔ یوں تو۔ اس طرح تو۔ ویسے ہی ۱ اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر ۲ مفت۔ بلا قیمت۔ یونہی ۳ بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے

ویسٹ۔ (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ ویسٹ کوٹ۔ (انگ) ویسٹ۔ کمر کوٹ۔ انگرکھا (مونث)۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ۔ مرزئی۔

ویش۔ (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا فرقہ۔

ولفیر۔ (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا۔ (جان صاحب) خط بند کر دو نگی میں لئے بیٹھی ہوں کب سے۔ الماری سے ابتک اری ولفیر نہ نکالا۔ ؎ لکھے گا حال دل لے بجر کب تک۔ بس اب ولفیر لگا مکتوب کر بند۔

ویلر۔ (انگ) مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی ۲ ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

ویلکم۔ (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

ویلو پے ایبل۔ (انگ) ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کرکے مال لینے کا طریقہ۔ وی۔ پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

ہ

(ع) مونث۔ عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکتیسواں۔ ہندی کا تینتیسواں۔ اردو کا چونتیسواں حرف۔ اسکو ہائے مختفی اور ہائے ہوز بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے پانچ عدد فرض کئے گئے ہیں ! فارسی ترکیبوں میں ہائے مختفی جمع کی حالت میں کتابت سے ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے جامہا۔ خامہا۔ جامہ اور خامہ کی جمع [۲] جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو اسمیں یائے مصدری بڑھاتے ہیں۔ تو حرف گاف بھی اضافہ کرتے ہیں جیسے بندہ سے بندگی۔ خواجہ سے خواجگی [۳] اردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اس نے فسانہ لکھا ہے۔ اُسنے فسانے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اسوقت ہوتی ہے جب فارسی ترکیب نہو۔ ورنہ درست نہیں جیسے ذکر خامہ سوا ہونا لیکن اگر ایسا مرکب ہے جسکے دونوں جز ملکر بمنزلہ کلمہ واحد ہو گئے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں جیسے میخانہ۔ ہمسایہ۔ ذوق کے تقریر پر اعتراض ہوا کہ انھوں نے تنگی زمانہ کی ہ کو ی سے بدل دیا ہے کوسوں کیا تنگی زمانیکو کہ نہیں جانے ہے ساتھ انیکو [۴] یہ حرف کلمات ہندی کے آخر میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اونگھ۔

ہا۔ (ف) مونث۔ فارسی لفظوں میں علامت جمع کے طور سے مستعمل ہے جیسے افسانہا۔ پروانہا [۲] ایک حرف کا نام۔ ہائے تعیین۔ (ف) مونث۔ جو عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے جیسے یکسالہ۔ صدسالہ۔ ہائے دوچشمی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جسمیں دو آنکھیں سی بناتے ہیں۔ جیسے بھ۔ مرکی ہ۔ ہائے شبہ (ف) جو مشابہت کے معنی دے۔ جیسے دانشمند۔ دوستانہ۔ ہائے فاعلی۔ جو فاعل کے معنی دے جیسے گویندہ۔ ہرکارہ۔ ہائے لیاقت۔ (ف) مونث۔ جو لیاقت کے معنی دیتی ہے جیسے شاہانہ۔ عاقلانہ۔ ہائے مختفی۔ (ف) مونث۔ جو کھُل کر نہ پڑھی جائے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے پردہ۔ پروانہ۔ نظم اردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے (ذوق) جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا۔ ہائے مخلوط التلفظ۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ ملکر بولی جاتی ہے۔ اور اسپر زیر۔ زبر۔ پیش نہیں ہوتا۔ یہ ہ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شوشے سے نہیں لکھی جاتی ہے جیسے کھار۔ بھاڑ۔ ہائے مفعولی۔ (ف) مونث۔ جو مفعول کے معنی دیتی ہے۔ جیسے گفتہ۔ رخنہ۔ ہائے ملفوظی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جو خوب کھُل کر پڑھی جائے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

ہا۔ (ہ) کلمۂ تاسف ! افسوس۔ حیف۔ دریغ [۲] کسی امر کے رد کرنے اور منع کرنے کے لیے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں (انجم) یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے۔ ہا کوئی ایسا کام کرتا ہے۔

ہابوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام۔

ہابیل۔ (ع) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ہاتف۔ (ع) ہتف کا اسم فاعل (مذکر) غیب کی آواز دینے والا۔ سروش۔ فرشتہ۔

ہاتھ۔ (ہ) مذکر۔ کھ کو والی ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور بلا والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) کہ صحبت غیر سے دن رات ہے۔ دکھیرا ہی بات اپنے ہاتھ ہے۔ دست۔ پنجہ۔ (ناسخ) اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال؟

(فیلبانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ۔ ۳۔ ہتھیلی کف۔ ۴۔ آدھ گز کی مقدار۔ سر انگشت سے لیکر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے۔ ۵۔ بس۔ تابو۔ قبضہ۔ (وزیر) اب تو ہے منہ کا برسنا اپنے ہاتھ۔ آستین ابر دریا بار ہیں۔ ۶۔ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن۔ پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ اس معنی میں اب ہاتھوں مستعمل ہے۔ ۷۔ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔ (جلال) شرم اپنے ہاتھ اٹھائیگی ہے اب خدا کے ہاتھ۔ ۸۔ حربہ۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار۔ تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔ یا پٹے اور بانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ۹۔ داؤں۔ (امیر) جب نظر کیجئے اس قرعہ کو ہے فال نئی۔ یہ وہ چوسر ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی۔ ۱۰۔ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدر (فقرہ) خدا کے ہاتھ بڑے بڑے ہیں۔ ۱۱۔ پاس کی جگہ۔ (داغ) کل چھوڑ کے بیٹھنگے ہو نا ہو آج تو ساقی کے ہاتھ۔ رہن اک چلو پہ شیشہ ہوش کو تو رکھ دیا۔ ۱۲۔ معرفت کی جگہ۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہے پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ۱۳۔ تیرنے اور گدکہ کا پلانا۔ ۱۴۔ شناوری کرنے میں ہاتھ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ ۱۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ سے ہیں ہونے لگا کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو برا کیا ہے۔ ۲۔ ملنا۔ حاصل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) مر جانے سے تو کا فائدہ کیا گھبرانے سے ہاتھ آئیگا کیا۔ ۳۔ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آ جانا۔ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ آنکھوں سے لگانا۔ ۱۔ صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لئے۔ (قدر) ٹوٹی پڑتی ہے خلائق یار کی تصویر پر۔ ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا۔ ۲۔ کمال تعظیم کا کنایہ۔ ہاتھ اتارنا۔ متعدی۔ (رشک) نہاندوروں پہ چڑھ چکا ہے ترا او نگار ہاتھ۔ مرجاں کرے گا لالی تو اس کا اتار ہاتھ۔ ہاتھ

اتر جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) لو جھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر۔ مجھکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اتر جائیگا۔ ہاتھ اٹھا بیٹھنا۔ ۱۔ مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا۔ ۲۔ دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ ہاتھ اٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسنا۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بد دعا کرنا۔ نہایت بد دعائیں دینا۔ (منیر) ہاتھ اٹھا کر وہ کوسنے جو لگے۔ واہ رے ہم اسے دعا سمجھے۔ ہاتھ اٹھا کے دینا۔ (ع) خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا۔ داغ الفت ہو کہ داغ جدائی۔ سے لیں گے جو دیدو گے ہیں ہاتھ اٹھا کے۔ ہاتھ اٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ (بحر) راز پوشی کبھی ہاتھ اٹھایا نہ گیا۔ بغض دکھلا کے مرض اپنا بتایا نہ گیا۔ کیسی حمایت اور سرپرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اسے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اٹھا لیا۔ لیتا نہیں کوئی مجھے اپنی پناہ میں۔ ہاتھ اٹھانا۔ ۱۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (فقرہ) اتنی بھی کیا کاہلی ہے ہاتھ اٹھا کر بوتل اتار لو۔ ۲۔ (کنایۃً) تو۔ سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) بوا تم بڑی بوڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اٹھاتی ہو۔ ۳۔ ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ) کیا ہاتھ اٹھاتے ہی نہ اٹھیگی قیامت۔ بس جاؤ چلو تم فیصلہ ہے ابھی دعا میں۔ کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (ذوق) قاتل کبھی نہ تو نے اٹھائے ہزار حیف۔ آکر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ۔ ۵۔ دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا کسی سے یا کسی کام سے۔ (بحر) تمنے نہ اپنے چاہنے والے کی قدر کی۔ اب اس سے ہاتھ اٹھاؤ نہ ہاتھ آئیگا یہ دل۔ (جوہر) اٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کی باعث۔ مری طرف سے کبھی تجھکو یہ گمان نہ رہے۔ ۶۔ مارنے کا قصد کرنا یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر) چلو تیغ نگہ اغیار پر ہیں ایڑیاں رگڑوں۔ مرے ہوتے غضب ہے

ہاتھ اُٹھائیں آپ دشمن پر، مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ اُٹھنا ۱
ہاتھ اونچا ہونا۔ ہاتھ بلند ہونا۔ ۲ پیٹنے اور وار کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) ہیں یہ
انکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا۔ (اوج) اُٹھا نہ ہاتھ جو قاتل پہ تھی
یہ اسکی جہت۔ شناسا نہیں کیا ہے کہ رکھتے تعرف کی حاجت۔ ۳ ہاتھ پھیلنا
۴ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ ۵ کسی کو کچھ دینے کیواسطے ہاتھ کا اُٹھنا۔ (شعر)
ہوا نہ دشمن کو ہاتھ جھکا اُٹھے کبھی۔ شطرنج کے مزے وہ بیٹھک امیر ہیں۔
۶ ناچ میں بھاؤ بتانے کیلئے ہاتھ اُٹھنا۔ (امیر) اُٹھ گیا ہاتھ جدہر اک نئی
گت آئی۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے گر قیامت آئی۔ ۷ (کنایۃً) کسی کی
طرف یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا۔ مانگنا۔ (مہر) اُدھر
اٹھتے نہیں ہاتھ جدہر سب کچھ ہے۔ اُسطرف دوڑتے ہیں پاؤں
جدہر کچھ بھی نہیں۔ ۸ ضرب لگانا۔ (انیس) تھے دور جو قاتل انہیں اسطرح
پکارا۔ اب ہاتھ کسی پہ نہیں اٹھے گا ہمارا۔ ۹ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا۔ (داغ)
چھوڑتا اگر انکے قدم وہ کیوں جاتے۔ گرنہ ہاتھ دل بیقرار سے اُٹھا۔ ۹
(کنایۃً) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔ (عاشق) ہاتھ اُٹھتا تھا نہ جنکا
اب وہ کرتے ہیں سلام۔ سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا۔ ہاتھ
اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دستگرداں۔ ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا جوڑ
سے جدا کرنا۔ ہاتھ اکھڑنا۔ لازم۔ ہاتھ اینٹھنا۔ ہاتھ کو مروڑنا۔ ہاتھ
اوپر کے تلے ہوجانا۔ دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا مجرموں کے۔
(آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب دری میں۔ دیوانوں کے
ہوجاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ۔ ہاتھ اوچھا پڑنا۔ بھرپور وار نہ بیٹھنا۔
پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ ؎ وہ بن زخم کیوں ہنسے نہ جلیل۔ ہاتھ اوچھا پڑا
ہے قاتل کا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) دعا کرنا۔ غرور
کرنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ دینے کے

قابل اور سخی رہنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا۔ سخی
ہونا۔ ہاتھ باندھنا۔ ۱ ہاتھوں کو اسطرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ
کی ہتھیلی سے اُلٹے ہاتھ کے نیچے کی پشت پر گرفت رہے۔ نماز کی
نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا۔ ۲ تعظیم کیواسطے بیٹھنے پر ہاتھ رکھنا۔
۳ دونوں ہاتھوں کو ملاکر کسنا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو کس
دینا۔ (ناسخ) ہاتھ میرے یار کی زنجیر دست باندھ دیں۔ اور زنجیر پا
نہ ہوا ہیں عشق پابند رہے۔ مجرم کی طرح مشغول دینا۔ (انشا) غیر سے
جو ہاتھ نگوڑے لگیں پیچھے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھ کا بیسہ لیا تو کیا ۴
کنایہ ہے کسی کی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے (مصحفی)
پاؤں پڑتا ہوں میں للہ گلے سے لگ جا۔ ہاتھ باندھوں ترے
آگے سخت بڑی ہوں کب تک۔ ہاتھ باندھے۔ دست بستہ۔ کمال ادب
اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ (شعر) غضب غربت میں ہے یار کی درماں
کا اثر۔ ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکان دور... ہے۔ معافی
قصور کیواسطے بھی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں۔ (داغ) قتل گاہ
میں یا حرم الفت تمہارے لوگ۔ ہاتھ باندھے ہم تھے ربا
ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کیواسطے تیار رہنا۔
(امیر) میرے گھر اندروں اشکوں کی جھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے
ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔
اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔ ہاتھ بٹانا۔
ہاتھ بٹا لینا۔ (عم) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا
سہارا لگانا۔ (رو) ائے صادق اگر میں چلی جاؤں تو انکا ہاتھ کون بٹائے
(جلیل) موت کا ہاتھ بٹاتا تھا کسی دن جلکر۔ میں بھی ممنون ترا خنجر قاتل
ہونا۔ ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔ (ناسخ) اُسکے بدن کو ہاتھ

لگاؤں یہ کیا مجال۔ ؎ مغتنم جو بوسے ملیں پُشتِ خار کے۔ ہاتھ بٹھانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔ ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے ہاتھ بڑھانا۱ ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے۲ اپنی حد سے بڑھنا۳ معمول سے زیادہ لینا۴ دخل بڑھانا۵ سوال کرنا۔ مانگنا۔ (بحر) جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں۔ آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھا نہ گیا۔ ؎ سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اے دل و جاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اسے طبع رواں آگے چل۔ ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ غلام بننا۲ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (بک گئے ہیں وہ کیا تمہارے ہاتھ۳ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (شرف) کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں۔ کیا ہے کیوں مشہور میں سودائی بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) التجا کرنا۔ (اسیر) پائے طلب کو کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر۔ کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی المتعدی۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گز۔ دو بالشت۲ (کنایۃً) چھوٹا سا۔ (بحر) چالاک ایسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا۔ ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا۱ (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔ ہاتھ بھر نور پڑنا۔ اپرا دار پڑنا۔ ہاتھ بھر رہا۱ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ میں خون اتر آنا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۲ ہاتھ لتھڑ جانا۔ ہاتھ بھر کا دل ہو جانا دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا خوشی سے۔ (انجم) ساقی جو آ گیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شراب کی مل پیمانہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (رشاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کی زبان۔ (عو) زبان دراز اور گستاخ۔ کی نسبت مستعمل ہے۔ (رشاد) قتل خنجر لسان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ ماریں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے۔ (داغ) بہکا تمہارا ہاتھ ہمارا قصور کیا۔ خالی تمہیں نے وار کیا ہم نے کیا کہا۔ ہاتھ بھیجنا۔ کسیکے ذریعہ سے بھیجنا۔ ہاتھ بیٹھنا۱ ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ (رشاد) دست و پا ہونے ہیں ہر وار میں لاکھوں کے دو نیم۔ ہاتھ چوگان پہ مشق اُسنے جو کی بیٹھ گیا۲ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا۳ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے یعنی تمہاری خدمت اور نوکری بجا لائیں گے مگر برا بھلا اور گالی گلوچ نہیں سنیں گے۔ (جانصاحب) مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے۔ نہ مجھے نرم کرو میں بھی بیٹی ہوں کرار ے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا۔ (صبا) اپنے گیسو سے رہا ہے یار ریشم کی طرح۔ باندھتا ہے عاشق بیچارہ دشمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا بدنامی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔ (داغ) فریج کرتے ہیں یہی پامال کرتے ہیں یہی۔ پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ پاؤں بیکار ہو جانا۔ ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام
نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامان دشت۔
ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دہلی)
منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں
اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا! ہاتھ پاؤں سوج
جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا ۲ مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔
گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (صبا) دیکھ کر خوش رنگ اس گل پیرہن
کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب
تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا ۲ ترقی
کرنا۔ (فقرہ) مدینہ میں اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ۳ غلبہ
کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پیٹنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ کوشش کرنا
(رویائے صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پیٹیں کتنا ہی غل غپاڑہ
مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا! ہاتھ پاؤں کو
ضرب شدید پہنچا کر بیکار یا نکما کر دینا۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ
بل ہے بل بے زور۔ کہتی ہے دست و پائے شناور کو توڑ دوں ۲ حالت
نزع میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) اسی بیہوشی میں اس کا سانس اکھڑ
گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ۳ ڈنڈ پیلنا۔ خوب ورزش کرنا ۴ کنایہ
ہے اعضا شکنی سے۔ (داغ) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے
ہاتھ پاؤں۔ اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں ۵ خوب محنت
کرنا ۶ کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے اپاہج
بن کے بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تختہ ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں شل
ہو جانا۔ (صبا) انکے مقتولوں کی قبریں اسقدر کھودی گئیں۔ تھک کے
تختہ ہو گئے ہیں گورکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ڈھیلا کرنا۔ کسی کو اتنا

مارنا کہ بیکار ہو جائے۔ ہاتھ پاؤں تیار ہونا۔ فربہی ہونا۔ ہاتھ پاؤں
پر۔ (ناسخ) کر دیا ہے قاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں تیار تھے
ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا
اعضا شکنی ہونا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے
خم۔ ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخار آنے سے پیشتر
اور نشہ کے اتار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہم وہ میکش
ہیں جو ہوتا ہے ہمیں رنج خمار۔ ٹوٹتے ہیں ساقی پیماں شکن کے ہاتھ
پاؤں ۲ ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (نوٹ) سر کیلئے پھوٹنا۔ پھوڑنا۔
اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔ (رشک) سر پھوٹیں
تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں۔ رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دست
مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا۔ بیماری
یا خوف سے۔ (محصنات) پھر تو ایسی بلکی کہ غش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ
پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں
گرمی نہ رہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے پڑ جانا۔
ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ
پاؤں ہلانا! ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا۔ کنایہ ہے ہاتھ
پاؤں کے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش)
نہ گریباں چھٹے نہ دامن دشت۔ جب تلک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں
۲ ہاتھ پاؤں کا بچلا نہ رہنا۔ (صبا) آتی جاتی جھوٹ بھی سچ ہے نظر
آتی نہیں ۳ آجکل چلتے ہیں کیا اس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں ۳ پٹے
بازی میں پھرتی کرنا ۴ کشتی یا شناوری میں تیزی کرنا۔ (رشاد) بحر غم
پیر کر نکلتے ہیں۔ کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔
نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ ۲ شاگرد

ہاتھ

مقصد تمہیں ہو واسطہ ہوا گیا۔ اسے صبا چُھو مُو نہ شیخ و برہمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دابنا۔ چپی کرنا۔ مشت مالی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پاؤں دھونا۔ دست وپا کی شُست وشو کرنا۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے مچھلیاں جلنے لگیں۔ آپنے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں ہاتھ پاؤں دُھلنا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا۔ (نواب مرزا شوق) گوش فریاد سننے لگے۔ خودبخود ہاتھ پاؤں دُھننے لگے۔ ہاتھ پاؤں دُھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔ (صبا) خاکساری کا مزہ ہوتا جواے خسرو تجھے آب شیریں سے دُھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دُھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شُست وشو کرنا۔ ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو کر سرد ہوجانا کی جگہ۔ (فقرہ) دہینگا مشتی نے اُسکو ادھ موا مُردہ کردیا تھا سانس چڑھ رہی تھی طبیعت اُکتائی ہوئی ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہاتھ پاؤں کا بےحس وحرکت ہوجانا۔ فالج ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔ بیماری یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا ہوتا ہے۔ (شوق) جان ودل مبتلائے درد ہوئے۔ یک بیک ہاتھ پاؤں سرد ہوئے۔ ہاتھ پاؤں سنبھالنا۔[۱] ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا اور قد آور ہونا۔[۲] ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں سنسنانا۔ مضمحل ہونا۔ (عالم) ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے۔ بیطرح کچھ خیال آتے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔ جن کر تندرست ہوجانا۔ بخیریت بچہ جننا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ تھکے ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا لیٹکر آرام دینا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے کرنے کے لئے دراز ہوگئیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں کا تھک کر مضمحل ہوجانا۔ (صبا) ہتھکڑی بیڑی بڑی زوروں سے پہنائی مجھے۔

ہاتھ

اے جنوں شل ہوگئے اہل ظن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کھیلے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں چستی ہونا۔ (صبا) ہوگئے خم ٹھوک کر دیو خزاں کے سامنے۔ کیا کھیلے ہیں جوانان چمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کہنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔ (آتش) کہنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی اور مُنہ میں مونچھیں جائیں۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی اور کاہلی اُس کے حق میں اچھی ہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔[۱] ہاتھ پاؤں چلانا۔ [۲] (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (ناسخ) دیکھ پائے گور سے گورے جو تمھارے ہاتھ پاؤں۔ زیست پھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ پاؤں۔[۳] نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا۔[۴] جانفشانی کرنا۔ جان توڑ کر کوئی کام کرنا۔[۵] (کنایۃً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا دوڑ دھوپ کرنا۔ (رند) بحر غم میں اک آشنا کے لئے۔ میں نے کیا ہاتھ پاؤں مارے ہیں۔[۶] کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں نکالنا۔ (کنایۃً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔ (بحر) حسینہ میں نے ہاتھ پاؤں نکالے شباب میں۔ اے عشق تو نے کر دیا بیدست و پا مجھے۔[۲] بڑھ جانا۔ حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھا یا وصل میں مجھ پہ چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہارنا۔[۱] ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا۔ ضعف یا بڑھاپے سے۔ ہمت ہارنا۔ (ناسخ) اے جنوں کچھ ناتوانی کے مناسب حکم کر۔ پیٹنے سے زور سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرف) دہشت میں آکے میں نے ہلائے جو ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا نکل مری زنجیر سے

ہونا۔ ۲ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ ؎ دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت رشا۔ قسمت سے ہم مگر کبھی سر بہ نہ ہوسکے ۳ بیکار نہ بیٹھنا۔ کچھ کام کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (فقرہ) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے۔ یہ کل کی بات ہے اسے قدر بوڑھا سا قد تھا۔ جو ہاتھ پاؤں ہوئے پائمال کرتے ہیں۔ ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دبنا۔ نہایت مشکل اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (رشک) عشق بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں۔ پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا ہوا۔ (جرأت) آگیا ہے اب تو میرا ہاتھ پتھر کے تلے۔ ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک و شوخ ہونا۔ (نکہت) طائر رنگ پریدہ ہے وہ ہنگام خرام۔ ہاتھ پٹھے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور مشکل کام کو فوراً انجام دیدینا۔ طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ہاتھ پر سانپ کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن کا۔ (قدر) مہر سے کہدو کہ رکھے دور ہیں۔ ہاتھ پر سونا اچھالے بے خطر۔ ہاتھ پر توتا پالنا۔ ۱ ہاتھ پر زخم یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے دینا۔ ۲ اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کر کے ہاتھ پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانہ میں مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدر) ہم ہوئے یہ بوسہ رخسار و خال پہ۔ اک گرم پیسا رکھ دیا دست سوال پہ۔ ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔

(ہندو) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں (کنایۃً) محض بیکار ہیں۔ (بحر) کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا دیں پرزے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں ۲ مایوس اور نا امید ہو کر بیٹھے ہیں۔ (آتش) دو دن سے ہاتھ نہیں دیوانے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ کرنے سے۔ (سوز) یہ کہکر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ۔ کہ ہے یہ قول ہم ہیں آپکے ساتھ۔ (میر حسن) وعدہ وصل زبانی ہے یہ کیونکر مانوں۔ ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ حاصل جانا۔ مفت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔

چھینا جھپٹی ہونا۔ (داغ) ساقی کو صرفہ اور یہ ہے میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جام مے خوشگوار پر ۲ ہاتھ کی ضرب لگنا ۳ داؤں پڑنا جب مراد یا پانسا پڑنا ۴ بس میں آنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب۔ کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں بنو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگنا ہے ۵ مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا ۶ مریض کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ۔ (قدر) تا کہ دست شفا عطا ہو جائے۔ ہاتھ جس پر پڑے شفا ہو جائے ۷ ہاتھ کا دفعۃً مس کرنا ۸ کسی چیز کو کسیکے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسیکے قبضہ میں آنا۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ہاتھ پسارنا۔ (ہندو) مانگنے کے واسطے ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ہاتھ پسارے جانا (ہندو)

دنیا سے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پکڑا دینا۔[1] کسیکو کسیکی حفاظت میں دیدینا [2] شادی کر دینا۔ کسی عورت کی۔ (اُولیائے صادقہ) میری صلاح مانو تو آنکھ بند کر کے صادقہ کا ہاتھ پکڑا دوں پھر ایسی جگہ نہیں ملیگی۔ ہاتھ پکڑ کے پونہچا پکڑنا۔ تھوڑا سہارا پاکر زیادہ کا طالب ہونا۔ (شوق قدوائی) آنکھ انکی پڑی جسپر دل چھین لیا اس کا۔ بس ہاتھ پکڑتے ہی پونہچا وہ پکڑتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا [1] ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔[2] (کنایۃً) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار ہونا۔ (آتش) عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے۔ ڈبو دیتے ہیں اسکو ہاتھ یہ جس کا پکڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر) سینہ میں طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑتا ہاتھ ترا۔ تو عمر بھر اپنی زلف رسا میں رکھ ہے جبل عبث میعاد عبث۔ (محصنات) اگر توال نے کہا بس اب ہاتھ پکڑنے لاج آپ کو کرنی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ ہاتھ پونہچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ پھٹنا ہاتھوں میں شگاف پڑ جانا۔ ہاتھ پھرنا۔ لازم۔ کف دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔ (آتش) چھیڑ سکتا ہے کوئی ابرو کو شانہ مثل زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر۔ ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (قدر) تجھے اے قیس شاید چشم لیلےٰ یاد آئی ہے۔ کہ پھیرا ہاتھ کیسا پیار سے کشت غزالاں پر [2] لوٹنا۔ ٹھگنا۔ مُوسنا۔ (مضطر) لوٹ کر لیگئے وہ دل میرا۔ کیا ہاتھ پھیرا ہے۔[3] گھوڑے کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔ گڑگڑا کے مانگنا۔ (راسخ) خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا کر یہ ناپسند رہا شیوہ سوال مجھے۔ ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ (قدر) ہاتھ پھیلا کے لیا اُسنے جو میرا خط شوق کھل گیا صورت آغوش تمنا کا غذ [2] کنایۃً۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ ؎ شاہ پھیلائے نہ ہاتھوں کو تہیدستی میں۔ جز ترے ہو نہ خدایا یہ کسیکا محتاج [3] (کنایۃً) طمع کرنا [4] ہاتھ کو دراز کرنا کسی حد تک۔ ؎ پوست اس کا مرنے کفش لے یار ہوگا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائیگا۔ ہاتھ پھیلنا۔ لازم۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اُس کا ہاتھ۔ جو تھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ ہاتھ پھینکنا [1] ہاتھ چلانا ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ جھٹکا دینا [2] تڑمٹا۔ مُوسنا۔ ہاتھ مارنا [3] جلد جلد کھانا۔ بڑے بڑے نوالے اتار جانا [4] پنٹے بازی کرنا۔ تلوار اور پٹے کے ہاتھ ہلانا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایۃً) (ہندو) غریبوں کی طرح بیاہ کرنا۔ اپنی گرہ یا سنوار دینا۔ ہاتھ تکنا۔ (کنایۃً) کسیکا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا۔ جسمیں روغن کو آگ پر خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اسمیں ڈال دیتے تھے تا کہ جل جائے۔ (رشک) کوئے قاتل میں یہ یکوان ہے پر کھانا ہے۔ جو نتے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کر دینا۔ (ناسخ) میری بیڑی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں تجھکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لذیذ چیز کی تعریف کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) بسنر چولائی ایسی پکتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھائیے۔ ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔ (رشک) پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائیگا۔ مذ خدا کے ہاتھ سر دست توڑ دیئے۔ ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پکڑنا۔ (امیر) ہماری لغزشوں کی تجھکو اے زاہد خبر کیا ہے۔ فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ

جب ہم لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔ (امیر) تھام لیتا تھا کوئی ہاتھ سر راہ اگر۔ بغلیں تم جھانکنے لگتے تھے ادھر اور اُدھر۔ ہاتھ تہ سنگ ہونا۔ بے بس ہونا۔ مجبور اور ناچار ہونا (امیر) تنگدستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تہ سنگ۔ صاحب دولت واقبال بھی جینے سے ہیں تنگ۔ ہاتھ تھرّانا۔ ہاتھ کا پنا۔ ہاتھ تھرکانا۔ ہاتھ نچانا۔ زنانوں کیطرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔ ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھ تھکنا۔ ہاتھ کا مضمحل ہوجانا زیادہ کام کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے۔ ہاتھ تھکیں (دعا) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں۔ ہاتھ تیار کرنا متعدی ہاتھ تیار ہونا۔ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا۔ (جلیل) جب پڑا الٹا پڑا قاتل کا ہاتھ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا۔ درکنا اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آتا۔ ہاتھ ٹوٹ جانا۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہاتھ کا شکستہ ہوجانا۔ طنزاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (غالب) بیکاری جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل۔ جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی۔ ہاتھ ٹوٹیں۔ (دعا) دعائے بد۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں۔ (امیر) ہنوں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لئے۔ وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اُٹھیں کبھی دعا کے لئے۔ ہاتھ ٹھٹرنا۔ شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہوجاتی ہے۔ ہاتھ ٹھوڑی میں ڈالنا۔ خوشامد کرنا۔ (ناسخ) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی ٹھوڑی میں ڈالا ہے۔ کہا ہے توڑ لو گے نہ تم سیب زنخداں کو۔ ہاتھ ٹھیرانا ہاتھ روکنا۔ ہاتھ ٹیک کے اُٹھنا۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دیکر اُٹھنا۔ ہاتھ جڑنا۔ وار کرنا۔ (رشک) میرے جسم پہ شکن پر جڑ کے تلواروں کے ہاتھ۔ جسکے فرمانے لگے اُلّو پہ اُلّو ہوگیا۔ پھٹ پڑنا

ہاتھ جگر پر رکھنا۔ (کنایۃً) درد دل سے بیقرار ہونا۔ ہاتھ سے جگر یا دل کی بیقراری کو دبانا۔ (حباب) کھینچکے آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا۔ دامن اُسنے بھی اُٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔ ہاتھ جمنا۔ ہاتھ بیٹھنا۔ مشق ہوجانا۔ ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوجانا۔ دست بستہ کھڑا ہوجانا ۲ (دہلی) سب کچھ خرچ کرڈالنا۔ اس معنی میں ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوجانا ہے۔ ہاتھ جوڑکر کہنا۔ منت وسماجت سے کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ (رشک) پاؤں اُٹھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑکر۔ کیا مل گیا تمھیں دل عشاق توڑکر۔ ہاتھ جوڑنا۔ (کنایۃً) ۱ منت وسماجت کرنا۔ التجا کرنا۔ (بحر) میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیگا آپ۔ واللہ رات بھر مجھے تڑپائیگا یہ دل ۲ خوشامد کرنا۔ (رند) جو وہ روٹھے ہیں تو کس کس خوشامد سے منایا ہے۔ کبھی پاؤں پڑے ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پہ رکے گرا۔ پھر بھی وہ ہم ہی سے برہم رہے۔ ہاتھ جھاڑ اُٹھے۔ (دہلی) سب کچھ جوئے میں ہار کر اُٹھ کھڑے ہوئے مفلس اور نادار ہوگئے۔ ہاتھ جھاڑ کے اُٹھنا۔ خالی ہاتھ اُٹھنا۔ (داغ) مٹھی میں دل نہ تھا جو اُٹھے ہاتھ جھاڑکے۔ اُلجھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا۔ ہاتھ جھاڑکے جانا۔ خالی ہاتھ جانا۔ (ظفر) اس چمن سے اسے صبا جائیگا آخر ہاتھ جھاڑ۔ کب تلک غنچہ رہیگا مشت زر باندھے ہوئے۔ ہاتھ جھاڑ کے کھڑے ہوجانا۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کرڈالنا۔ ہاتھ جھاڑنا۔ تھپڑ لگانا۔ مارنا پیٹنا۔ ہاتھ جھٹکنا۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ ہاتھ چھڑانا۔ ہاتھ جھلانا۔ چلتے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منھ لیکر رہ گئے۔ ہاتھ جھلائی۔ لکھنؤ۔ مونث! وہ روپیہ

ہاتھ

جو رہزن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں
۲ وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے
ہیں۔ ہاتھ چھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پونہچنا۔
(داغ) خون ناحق رنگ لایا ہے دم مشق ستم۔ ہاتھ چھوٹا پڑ گیا آخر مرے
جلاد کا۔ ہاتھ چھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منھ جھٹالنا۔ اُنس کرنا۔
۲ ناکافی وار کرنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہو۔ (جلیل) جا بھی گردن نہ
میری کٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی چھوٹا گیا۔ ہاتھ چھوٹا ہو جانا کسی
صدمہ سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے
کے وقت ہاتھ پر صدمہ و الم پونہچنے سے۔ (اسیر) پنجہ کی جھونک سے
بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے کہا یا زخم اس کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ۲ تلوار
لگاتے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا۔ اور ضرب کا کارگر
نہونا۔ (صبا) جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے۔ ہاتھ چھوٹا ہو گیا
بل پڑ گئے شمشیر میں ۳ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام
سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ (ذوق) رسائی ہوئی جبکہ
دامن تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا چھوٹا۔ ہاتھ جھول پڑنا۔
ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔ (اوج)
ارزق یہ دیکھ کر ہوا انگشت در دہاں۔ سمجھا جھول جھول گیا ہاتھ بیگ کا
ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت ۱ تیز دست۔ پھرتیلا۔ چابکدست ۲
جیب کترا۔ اچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنو
میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاکی۔ مونث ۱ پھرتی تیز
دستی۔ چابکدستی ۲ چوری کی عادت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا
ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا ۱ دستیاب
ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ (شوق قدوائی) چڑھا جب ہاتھ انکے جعفر

ہاتھ

کا مال۔ وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال ۲ ہاتھ کا خوب رواں ہونا
ہاتھ کا مشاق ہونا ۳ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا۔
(امیر) ہاتھ چڑھ جائیو اے شیخ کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلانا ۱
دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسیکو ہاتھ سے یا کسی اور
چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اری کمبخت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دیتا ہوں
میں بھی ۲ چوری کرنا۔ چرانا ۳ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیئے
جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا ۴ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا ۵ وار کرنا۔
ہاتھ چلنا ۱ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانے میں اُنکا ہاتھ خوب
چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں ۲ بید دھڑک مارنے پر
آمادہ ہو جانا۔ بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کیسکے زبان چلے کیسکا ہاتھ
۳ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے
پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے جیب دری پر ہیں خوب
چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ۴ تلوار کا وار
ہونا۔ (شرف) خدا نے خیر کی تلوار اُسنے کھینچی تھی۔ قیامت آتی جو دو
چار ہاتھ چل جاتے ۵ ہاتھ کا پکڑا نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پہ انکے گریباں
چاک کرتا ہوں۔ کیسکے پاؤں چلتے ہیں کیسکا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چمکانا
عورتوں اور معشوقوں کا طعن و تشنیع کے لئے ہاتھ بلند کر کے انگلیوں
کو خم کرنا۔ (رشک) کھول کر زلف کہا اژدر موسی کیا ہے۔ ہاتھ چمکا
کے وہ بولے تیرا بیڑا کیا ہے ۲ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہم لڑنا
۳ غلاف سے نکال کر معرکہ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔ ہاتھ چھڑے کا نہ لگنا
الگ رہنا۔ (سحر) ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے۔
ہاتھ چھڑے کا لگانا نہ خبردار مجھے۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ
دینا تعظیم سے یا پیار سے۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں تو کیا

ہاتھ

کھتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں ۲ کیسکی صناعی یا دستکاری کی داد دینے کیلئے۔ (محسن) پردۂ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا۔ چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا ۳ (طنز سے)، (آتش) جو کر لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر۔ چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا۔ ہاتھ چھٹا ہوا۔ ہاتھ جسکو بدھڑک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) (محنت) تمھارا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی تمنے بڑھیا اور سوکن دونوں کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔ ہاتھ چھوڑا لینا۔ ہاتھ چھڑا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچکر دوسرے کے قابو یا ہاتھ سے علیٰحدہ کر لینا۔ (ناسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھڑا لو جھٹ پٹ۔ ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا ۲ (اختر شاہ اودھ) اسوقت بڑھا کے اس نے گھوڑا۔ اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ حمائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اسطرح کہ ہاتھ ارد گرد رہیں۔ (ناسخ) گلے میں ہاتھ اس بت کے حمائل ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہاتھ حمائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ حمائل ہونا۔ لازم۔ (رشک) کس منہ سے وصل کا کرے اقرار منہ کہاں۔ کس میں ہوں میرے ہاتھ حمائل کمر نہیں۔ ہاتھ خالی جانا ۱ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا ۲ پانسا نہ پڑنا۔ داؤں حسب مراد نہ پڑنا ۳ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔ ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہ ہونا۔ (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر۔ ہاتھ رہتے ہیں جوانمردوں کے اکثر خالی۔ ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے۔ کام میں مصروف ہیں۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہ ہونا۔ ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہ ہونا۔ ہاتھ خشک ہو جانا۔ ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بے حس و

ہاتھ

حرکت ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) دیکھ کر انداز خط اس گل کی آنکھیں ہو گئیں۔ کیوں بنایا آئینہ دست سکندر خشک ہو۔ ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچتانا۔ دیکھو دانتوں سے ہاتھ۔ ہاتھ دراز کرنا ۱ ہاتھ بڑھانا ہاتھ آگے کرنا ۲ ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ دکھانا ۱ نبض دکھانا ۲ لکیروں کے موافق احوال دریافت کرنے کے لئے نجومی کو بھی ہاتھ دکھاتے ہیں۔ (جرأت) نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے۔ ہزار ان کے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ ۳ کیسکو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنون سپہگری دکھانے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہاتھ دکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا۔ (ناسخ) بال سے جو لپٹے تو دکھے یار کے ہاتھ۔ ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستار دراز۔ ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا ۲ کسی کام میں تیز دستی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔ (امیر) ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہ شوق میں۔ ہیں حواس اپنے پریشاں گرد صحرا کی طرح۔ (ناسخ) جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا۔ گیا ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا ۴ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا اعضائے محبوب کو مس کرنا ۵ (کنایۃً) کیسہ کا مال چرانا۔ ہاتھ دوڑنا۔ (داغ) کسکو تھا محشر میں خوف باز پرس۔ ہاتھ دوڑا دامن دلدار پر۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا ۱ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لئے ہوتا ہے۔ دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔ (داغ) خوف زنداں سے یہ ہے بزم میں زہاد کا حال۔ سب کے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر ۲ کبھی کسیکی حمایت یا مدد کیلئے جیسے سر پہ ہاتھ دھرنا ۳ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھکر قسم کھانے کے لئے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا ۴ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کیلئے

(ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۵ کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں قبولیت ظاہر کرنے کے لیے۔ ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) رومال کھڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے۔ خادم کی طرح ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے۲ شادی کے روز ایک رسم کے طور پر دولھا یا دُلھن کے ہاتھ پر پانی ڈالنا۔ ہاتھ دُھلائی۔ مونث۔ (عو) ہاتھ دُھلانے کا انعام جو دُولھا سے لیا جاتا ہے۔ ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو کے بیٹھنا۱ نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا۔ سه اشک خونین کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ۔ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے۲ قطع تعلق کر دینا۔ دست بردار ہو جانا (ہجر) یہ دی ہے بیکلی تو نے کہ دل میں ہے یہی کل سے۔ میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔ ہاتھ دُھو چکنا۔ بالکل امید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ ہاتھ دھو رکھو۔ مایوس ہو جاؤ۔ (رویائے صادقہ) مولویوں کی طرف سے ہاتھ دھو رکھئے کیونکہ یہ مولوی ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۱ سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے۔ پھل پایا یہ تخم عشق بو کے۲ درپے آزار ہونا۔ (امانت) دھو کے ہاتھ آبرو کے پیچھے پڑا یار ایسا۔ آشنائی ہی چشموں سے نگاہوں کو سدا۔ ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔ (بلبل) بہا کر خوں میرا مجھ سے یہ بولے۔ کہ لے جینے سے اپنے ہاتھ دھو لے۔ ہاتھ دُھونا۱ پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ (ناسخ) اے ناسخ اب ہاتھ دھویا جو تم نے یہی

زاہد کیا تمھارا وضو ہے۔ ہاتھ دے دے مارنا۔ غصہ یا نزع کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر پٹکنا۔ ہاتھ دیکھنا۱ نبض دیکھنا۲ جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں دیکھنا۔ آیندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لیے۔ (آتش) کہتے ہیں ہاتھ دیکھکے اس بُت کا برہمن۔ تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے۳ دستور ہے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا بخیل آدمی پر نہ پڑے۔ (داغ) حیا تو دیکھئے آئینہ سے بھی پردہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں ۴ (کنایتًا) دست نگر ہونا۔ کسیکے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔ کسیکی بخشش کا منتظر رہنا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم و رزاق خلق ہیں سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دستگیر کا۔ ہاتھ دینا۱ (دُکاندار) غلّے کو اوپر نیچے کر دینا۲ (دہلی۔ ہندو) کسی چیز کو قبول کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مُرجھا جانا۔ چراغ بجھا دینا۳ (چابکسوار) کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا۴ (دہلی۔ ہندو) ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۵ (دہلی) حوالے کرنا۔ (مراۃ العروس) دو پیسے کفایت النساء کے ہاتھ دیئے اور کہا محلہ کے تنبولن سے پان لے آؤ۔ ہاتھ ڈالنا۱ کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (امیر) جوش وحشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار۔ ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا۲ دخل دینا کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مُردے زندہ کئے ہیں مگر بیمار عشق اچھے نہ ہوں۔ ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پر مسیحا دیکھکر۳ دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا۴ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ (بحر الانسان) ہے پری ہے چھلاوہ ہے کیا ہے وہ۔ حبیب

ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا۔ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ ہاتھ لگانا
مس کرنا۔ کسی کام کو شروع کرنا۔ علاج شروع کرنا۔ (قدر)
بلکہ ہر دم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں ہیں ہاتھ صحت ہو۔ ہاتھ
پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ (رشک) زخمی کیا جو تشنہ ہیں کیفیتیں
نہیں۔ تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کنار پر۔ ٹھوڑی کے ساتھ
خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ (تعشقات)
ہیں تمھاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔
ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا۔ مدد کرنا۔
تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (امیر) ہاتھ رکھنے میں اکتا رہم
گٹھو پر دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا۔ قسم کھانا کسی
عزیز شے پر ہاتھ رکھ کر اس کی سوگند کھانا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔
ہاتھ سے چھونا۔ بچانا۔ محافظت کرنا۔ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔
(آتش) تا چند کرے گا تو رقم سوز دل آتش۔ رکھ ہاتھ کہ نکلتا ہے دھواں
مغز قلم سے۔ ہاتھ رنگنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز
سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی
گرم کرنا۔ ہاتھ رواں رہنا۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔ (داغ) دست رو
سینۂ عشاق پہ مارا اکثر۔ تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے
ہاتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔
مارنا قتل کرنا۔ ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (داغ)
آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے۔ ہاتھ تیرا مجھ پہ
اے قاتل رواں ہو جائیگا۔ ہاتھ روکنا۔ کفایت شعاری کرنا۔
خرچ کم کرنا۔ (آتش) لذت زخم سے محروم نہ رکھے قاتل۔ ہاتھ
کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے۔ باز رہنا۔ دست کش ہونا۔
(سے) ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح قتیل۔ شکر تھا اب
یہ مرے شکوہ بیداد نہ تھا۔ وار روکنا۔ وار بچانا۔ ہاتھ رہنا۔
کسی پر منحصر رہنا۔ کسی کے اختیار میں رہنا۔ (داغ) اس بیوفا کے
ہاتھ رہا دل کا فیصلہ۔ نامنصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا ابھی
اور ہے۔ (اوج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ یہ ساتھ رہے۔
رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے۔ ہاتھ رہ جانا۔ ہاتھ
تھک جانا۔ (داغ) مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا۔ قاتل
کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا۔ ہاتھ زیر زنخداں رہنا۔ (کنایۃً) سخت
حیرت رہنا۔ (ذوق) بندہ سکا ہم سے نہ مضمون اس دہان تنگ
کا۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ ہاتھ سادھنا۔ (مبتدی)
ہاتھ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ ہاتھ سانا۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ
کرنا۔ (داغ) چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی۔ تم ہاتھ
میرے خون میں کیوں سانتے نہیں۔ ہاتھ سر پہ دھر کے رونا۔ بچھتا
سر پر ہاتھ۔ (شاد) منعم جو ہیں سلام لیتے۔ رو بیٹھے وہ سر پہ
ہاتھ دھر کے۔ ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا کسی کا۔ مربی بننا۔
مددگار ہونا۔ حمایتی بننا۔ پیار کرنا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (مصحفی)
میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے۔ ہاتھ [illegible] قسم کیلئے
ترے سر پہ رکھا۔ سلام کرنا۔ ماتھے پہ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سر پہ پھیرنا
شفقت سے کف دست کو سر پر پھیرنا۔ (آتش) آرزو ہے پاؤں
پر اس کے ہمارا سر ہو اور۔ دست شفقت پھیرے وہ شوکت
نشاں بالائے سر۔ ہاتھ سن ہو جانا۔ ہاتھ سو جانا۔ خون کی حرکت
بند ہو جانا۔ (داغ) چین آئے اسے تکیہ ترے سر کا بن کر۔ کاٹ
ڈالوں گا مرا ہاتھ جو سو جائیگا۔ ہاتھ سے۔ ( ) ذریعہ سے۔ (داغ)

ہاتھ

موت کو ملے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت - آئے جو اُسکے ہاتھ سے
میری قضا کو کیا غرض ۲ سبب سے ۳ ذات سے - دم سے ۴ قابو
سے - گرفت سے - (مصحفی) بھیجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ - ہاتھ سے
مفت اپنے کبوتر گیا - ہاتھ سے تنگ آنا - ہاتھوں سے تنگ آنا -
کسیکے افعال سے تنگ ہونا - (رند) تمہارے ہاتھ سے تنگ آئے
ہیں خون اپنا کرتے ہیں بمجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں - ہاتھ
سے توتے اڑنا - (کنایۃً) بیخود ہونا - بدحواس ہونا - (بحر) ہاتھ سے
مشاطہ کے توتے اُڑے - آئینہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا - ہاتھ سے جاتا
رہنا - قابو سے نکل جانا - بس میں نہ رہنا - (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے
جاتا رہا اپنا مزاج - جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا ۲ آپے سے
باہر ہو جانا - خود رفتہ ہو جانا ۳ مر جانا - انتقال کر جانا - ہاتھ سے
جانا ۱ کھویا جانا - جاتا رہنا - کسی چیز کا قابو سے نکل جانا - اختیار سے
جانا ۔ ۵ معشوق اور اس کے خریدار ہو گئے - اب داغ تیرے
ہاتھ سے اے رشک مر گیا - مر جانا - انتقال کر جانا - (آتش) زہر
کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل - ہاتھ سے تیرے ترے بے تیر ہا
جاتے ہیں - یہ شعر بچوں کے مرجانے کے لیے مستعمل ہے - ہاتھ سے چلنا
(دہلی) ہاتھ سے چلنے پر آمادہ ہونا - (داغ) وہ آئی گھٹا جھوم کے
للچانے لگا دل - واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ - ہاتھ سے
چھوٹنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے
نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے - ہاتھ سے دل پھسلنا - کنایہ
ہے فریفتہ ہونے سے - (امانت) پوچھئے ناؤ کے صفا کو نہ پری کا رخسار
پھسلے دل ہاتھ سے گر جو دیکھیے اسرار - ہاتھ سے دینا ۱ بخشنا - عطا
کرنا ۲ چھوڑنا - ترک کرنا - قبضہ چھوڑنا - جانے دینا - (آبرو)

ہاتھ

ہاتھ سے دینا نہیں اچھا اے رشک ۳ کھونا - گنوانا - ضائع کرنا -
(ذوق) نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں - عصا ہے پیر کو اور سیف
ہے جواں کے لئے - ہاتھ سے سلام لینا - سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے
سے دینا - (شعور) ہاتھ سے لے ترک جوشن پوش لے میرا سلام -
کیا ہوئی دستانۂ آہن سے بھاری آستیں - ہاتھ سے قلم رکھ دینا - کنایہ
ہے - لکھنے سے باز آنے - لکھنا ختم کرنے سے - (مصحفی) صانع نے ہاتھ
سے قلم صنع رکھدیا - اُس حسن لازوال کی تصویر کھینچکر - ہاتھ سے
کام نکلنا ۱ کسی کام کا تجربہ ہونا - کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا - کوئی
کام کرکے دیکھ لینا ۲ کسی کام کا قبضہ سے جانا - کوئی کام واپس لیا
جانا ۳ کسی کے ذریعہ سے کام پورا ہونا - کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا -
ہاتھ سے کام نکالنا - متعدی - ہاتھ سے کھونا - ہاتھوں سے کھونا -
ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا - (ذوق) ساغر دل بچتا آیا ہوں کھو مت
ہاتھ سے - چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرداں چھوڑکر ۲ کسی چیز کا قابو سے
نکل جانا - (ثمرت) کرتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف - کیا ہاتھ سے
کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق - ہاتھ سے ناپنا - دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے
کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں - ہاتھ سے نالاں ہونا - ہاتھوں سے
نالاں ہونا - ہاتھ سے تنگ ہونا - (اختر شاہ اودھ) جس درجہ ہیں
جن وانس وحیواں - اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں - ہاتھ سے
نکلنا - ہاتھوں سے نکلنا ۱ قابو سے نکلنا - (داغ) آخر یہ عرض حال ہے
دشنام تو نہیں - ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج ۲ ہاتھ کو کسی
کام کی مشق ہونا - ہاتھ سے نہ دینا - قابو سے نہ نکلنے دینا - (بحر) ہمت
کر نہ دیں ہاتھ سے زر غریبی میں - کانٹے کی طرح تھامیے دامان محنت
ہاتھ سے ہاتھ ملانا - دیکھو ہاتھ ملانا - ہاتھ سے ہاتھ ملنا - افسوس کرنا

بیحد پچتانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (بالکسر) مصافحہ ہونا۔ ہاتھ سیدھا مارنا۔ جس میں لغزش اور کجی نہو۔ ہاتھ سیدھا نہ ہونا۔ ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ (داغ) اٹھا تھا غیر کی گردن میں کیا کچھ ہم سے تو کہئے۔ یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہونا۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا۔ (ناسخ) اسے حسرت دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا۔ ہاتھ صاف کرنا ۱ مشق کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ ہاتھ رواں کرنا۔ (رشک) ہوئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل سے کب ہوگا بانکپن ثابت ۲ خط سنوارنا مشق کرنا ۳ ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ مارنا۔ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (ذوق) چھوڑا نہ لبیں صبر نہ آرام نہ شکیب۔ تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ۵ غارت کرنا۔ لوٹنا۔ مال مارنا ۶ زک دینا۔ وار کرنا۔ برائی کرنا۔ مورد الزام ٹھہرانا۔ (فقرہ) جناب نے اپنے استاد پر ہاتھ صاف کیا ۷ خرچ کرنا اڑانا۔ ہاتھ طوق کمر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ (امیر) ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہیں جگر۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اڑانا۔ (داغ) غرض انکو یہاں تک ہے ہم آغوشی کا میری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار صفحۂ دہر پہ کیا دخل ہو ہرگز دلال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (دبیر) آپ کے ہاتھ کے بنوں کی نہ گرتی زنہار۔ ہاتھ کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (آتش) پاؤں کو بستے چھپا میں لے تو ہنسکر بولے۔ کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا ۱ ہاتھ قلم کر دینا ۲ بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ کاٹنا ۱ ہاتھ قلم کرنا۔ (آتش) مستی میں طلبگار تو ساقی سے ہے ہے کیا۔ کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ ۲ افسوس کرنا۔ پچتانا۔ ۳ نہایت غصہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انیس) ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکر۔ رہ جاتا تھا غصہ سے کبھی ہونٹ چبا کر ۴ بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔ (رشک) دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے۔ ہاتھ کا جھوٹا صفت۔ مذکر۔ نادہند۔ جو لے کر نہ دے۔ بددیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان۔ مونث کے لئے ہاتھ کی جھوٹی۔ ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہو جانا۔ (داغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہو گئے۔ رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر۔ دان پن۔ خیرات۔ سخاوت بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آئے یعنی کسی وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ مثل۔ کمینے بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے۔ ہاتھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔ ساکھ والا۔ لین دین کا کھرا۔ صادق۔ مونث کے لئے۔ ہاتھ کی سچی۔ ہاتھ کا میل۔ مذکر۔ وہ میل جو ہاتھ سے اترے۔ (کنایۃً) بے اصل چیز۔ بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔ (سحر) میل اپنے ہاتھ کا سمجھے روپے پیسہ کو ہم۔ کام ہتھیلی سے نکالا کیسہ دلاک کا۔ مجازاً روپیہ پیسہ۔ مال و زر۔ (قدر) کیوں نہ چمکے اشرفی ہے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں نہ سکہ رواں ہے اسکے قدموں کا نشاں۔ ہاتھ کان سے ننگی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ میں شل ہونا۔

ہاتھ

(ناسخ) شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے ۔ شعلے کی طرح لگے کانپنے
فصاد کے ہاتھ۔ ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا ۔ ناآشنائی
اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (ذوق) الٰہی کان
میں کیا اس صنم نے پھونک دیا ۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذان
کیلئے یہ بلا مانگنا۔ (داغ) وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں
پر۔ اثر یہ خوب تری طرز گفتگو نے کیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ کٹا
چکے۔ ہاتھ کٹا دیجیے۔ تحریر دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رضا) ہم لکھ چکے
ہیں اُنھیں حال درد دل۔ اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے۔ ہاتھ
کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔ ہاتھ کٹ جانا ۱ ہاتھ میں زخم آجانا ۲ ہاتھ قلم ہوجانا
اپنی تحریر دیدینا کسی معاملہ میں جس سے کچھ عذر کا موقع نہ رہے۔ ہاتھ
کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے ۔ تحریر دیکر۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (امیر)
ان حسینوں کی ہے عجیب سرکار ۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ ہاتھ کٹوانا
ہاتھ کٹنا کا متعدی ۔ قسم کے طور پر مستعمل ہے ۔ (استاد) تیغ قہر جبر لگا ٹھیک قسم
کھاتے ہیں ہم ۔ گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں۔ ہاتھ کٹے ہونا۔
مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی دفتر اسکے
پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔
وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں ۔ تیغوں
کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔ ہاتھ کشیدہ آسماں ہے وغیرہ۔ (مع)
جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور خیال کہیں اور۔ اس کی نسبت بولتے
ہیں جو نہایت ہی شوخ چشم ہو۔ ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ
بے شغلی کی حالت میں کمر پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بے شغلی
کی حالت میں پھرنے سے۔ (آتش) متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں
سوئے عدم ۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر اندازوں۔ ہاتھ کمر میں

ہاتھ

ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے ۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل
کی کمر میں ڈالئے ۔ کھینچئے دامن سر میداں گریباں گیر کا۔ ہاتھ
کنگن کو آرسی کیا۔ مثل۔ جو کچھ ظاہر عیاں ہے اسکے بیان کرنے کی کیا ضرورت
جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت
ہی کیا۔ (انجم) صاف صورت دغا کی پیدا ہے ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی
کیا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے کچھ لیتے ہیں اُسی کو دیتے
ہیں۔ (مراۃ العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکان سے تو تم لیجاتی ہو
ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ہم تو تمکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں
سوجھنا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دینا۔ اندھیر گھپ ہے۔ (فقرہ)
وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ (مصحفی) نظر آتا نہیں ہے
ہاتھ کو ہاتھ۔ قیامت ہے شب ہجراں اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ تلوار کے وار
کھانا۔ (شاہ) کیا چور رنگ جب وہ آفت جاں ہوں ۔ پڑا خط بھی نہ
لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھجلانا ۱ ہاتھ میں خارش ہونا ۲ کسی کے مارنے
پیٹنے کی خواہش ہونا ۳ کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) پاؤں تھرّائے
راہ میں اس گل کا چہرہ دیکھکر ۔ ہاتھ کھجلانے لگے گرتی میں کانٹا دیکھکر
ہاتھ کھلا ہونا۔ فیاضی کی عادت ہونا۔ داد و دہش کیلئے ہاتھ کا کشادہ
ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا ادھر اُڑ گیا۔ ہاتھ
کھلنا۔ ہاتھ کھل جانا ۱ ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا ۲ تنگی
نہ رہنا۔ روپیہ پیسا ہاتھ میں آنا۔ کاروبار جاری ہونا ۳ مار
پیٹنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ باز آنا۔ (عبرت) فاقہ بہتر
اہل دنیا کی قبولی ناقبولی۔ ہاتھ دسترخوان سے کھا کھا کے قسمیں
کھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچنا ۱ باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ۲ ہاتھ اٹھانا۔
ترک کردینا۔ (داغ) ہوچکا تقدیر کے لکھنے کو میں۔ اب تو ہاتھ

ہاتھ

اے کاتب تقدیر کھینچ! ہاتھ روک لینا کسی کام سے۔ (ناسخ) خاک میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریبِ نہ لہ کھینچ۔ کنایہ ہے امورِ دنیوی کے ترک کر دینے سے۔ (آتش) ہے سزا واں اہل دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا۔ کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سنکر اس باپ نے ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی آئی بھی گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی۔ دیکھو آئی (اودھ پنچ) ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات میں شامل کرکے راز کے بستہ میں باندھ لیا چلئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ کی آئی جانو پر کمیٹیوں میں سرنگوں ہوں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کے اوپر ہاتھ دھرے بیٹھنا۔ بیکار رہنا۔ (آتش) دو دن سے پاؤں جو نہیں ولوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ ہاتھ کے بیر نہ کھانا۔ (عو) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (فقرہ) جیسے میں تو اُسکے ہاتھ کے دو بیر بھی نہ کھاؤں۔ (عالم) بھوک ہیں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی کھائے اس کے ہاتھ کے بیر۔ ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز کے نہ ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا۔ ہاتھ کی چھٹی۔ کسیکو قلم کی لکھی ہوئی چٹھی۔ ہاتھ کی چھڑی۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رہے۔ (ناسخ) نرگس کیطرح پنجہ مژگاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان ترے ہاتھ کی پائے جو چھڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مونث۔ ہاتھ سے تیار کی ہوئی روٹی۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی صفائی۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (بحر) تھی مجھی پر اُسے ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پرنگ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔ (جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ

ہاتھ

رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ ہنرگری دکھانا۔ (انیس) تنہا میں دکھاؤں انہیں ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اُس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اُڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ بےحواس اور عاجز ہو جانا کوئی چیز دیکھ سنکر۔ (امانت) صفِ مژگاں کے رُخ انگیا کی کرن سے مُڑ جائیں۔ دیکھے پڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اُڑ جائیں۔ (بحر) عقل کے جال میں کب حسن خداداد آیا۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا۔ ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کفِ دست میں انسان کے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں ؟ کیا کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں۔ تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی لکیریں نہیں مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ کیسکے ہاتھ سے دفن ہونا۔ (دبیر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں۔ ہاتھ کی مچھلی۔ کفِ دست کا گوشت۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے وہ صنم کہتا ہے ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) صید دل کو کیونکہ چھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو۔ مچھلیاں دستِ حنائی میں مرا جاں چھوڑ کر۔ ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔ ہاتھ کا گڑی۔ مونث۔ رکشا۔ بہاڑی گھی ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں باہیں ڈالنا اختلاط میں۔ (آتش)۔ ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل۔ یارب انساں کے گلے سے رہے یہ ہار جُدا۔ ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ وحشت کا ظہور پکڑنا۔ ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پونہچنے کا کنایہ۔ (داغ) کیا برف ہو گیا ہے دم سرد سے بدن۔ دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے۔ ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔ (قدر) اسکے گلے میں ڈالے ہوئے

ہاتھ	ہاتھ

شاہد نفقا کے ہاتھ رہ کرتی ہے دم دخم سے ہمیشہ بوس وکنار۔ ہاتھ گھسانا۔ بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت جس سے کچھ حاصل نہو۔ ہاتھ گھس جانا! کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ گھس گئے تمنے ایک خط کا جواب نہ بھیجا! کچھ نقصان ہوجانا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) قلمدان اُٹھاتی لاتیں تو کیا ہاتھ گھس جاتے۔ (بنات النعش) اتنا کام جو حسن آرا بیگم کا کر دینگے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔ ہاتھ گھنگھولنا۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔ ہاتھ لانا۔ کلمۂ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے اور ہاتھ ملاتے ہیں۔ یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا[2] کوئی لطیفہ کہنے پر بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (داغ) تو بھی اے ناصح کبھی سے دل لگا۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی۔ (صبا) منہدی ملکر ہے چوٹ سری جان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا[3] ہاتھ ملانا۔ پہلوانوں کا۔ (دیکھو راجہ اندر کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان۔ ہاتھ لانا اے صنم دیکھیں تو کتنا زور ہے۔ ہاتھ لال کرنا۔ (کنایتہً) الزام لینا۔ (داغ) تیغ کرتی ہے خون اے قاتل۔ مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے۔ ہاتھ لپک (ھ) صفت۔ اُچکا۔ چور۔ ہاتھ لپکانا۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ لگانا! چھونا۔ مَس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ (داغ) کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں دیتے معشوق ہو یا کوئی امانت ہو کسیکی[2] چھیڑنا۔ دست درازی کرنا۔ (بہار عشق) کبھی کہنا جو ہمکو ہاتھ لگا دیجے۔ جسکو چاہے اسیکا حلوا کھلائیے[3] مدد کرنا! سہارا لگانا۔ (امیر) ٹوٹا ہے دیر سے مٹی خراب ہوتی ہے۔ لگادو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا[4] کام شروع کرنا[5] ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ تلوار کی ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ (امیر) ہنس ہنس کے بہت

زخم جگر چھیڑ رہے ہیں۔ قاتل وہ لگا ہاتھ کہ دل تک اُتر آئے۔ (شعور) کافر نے جو لگایا جنیؤ کا مجھ پہ ہاتھ۔ وہ زخم تیغ غیرت زُنّار ہوگیا[2] بازی لگانا۔ شرط بدنا[3] قول دینا[4] پیرنے میں ہاتھ چلانا۔ ہاتھ مارنا۔ ملاح کا آبی کو حرکت دینا کشتی چلانے کے لئے۔ (داغ) شناور ہو تو کیا اندیشہ گرداب محبت میں۔ لگائے ہاتھ جب دو چار پھر بالائے ساحل ہے۔ [5] (اعو) مارنا۔ پیٹنا۔ تھپڑ جڑنا۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگا! تو تم ہی جانوگے! علاج کرنا طبیب کا۔ (فقرہ) بنارس میں حکیم احسان علی خاں کی دوا کو آیا تپ نے ہاتھ لگتے ہی پاؤں پھیلایا۔ ہاتھ لگائے میلا ہو ہاتھ لگے میلا ہو۔ مقولہ۔ (عو) کسی سفید اور آبدار چیز کی تعریف میں مستعمل ہے۔ ہاتھ لگنا! چھوا جانا مَس ہونا۔ ہاتھ پھرنا۔ (ناسخ) مثل موسیٰ ہر مسیحا کو ید بیضا نصیب۔ ہاتھ لگجائے اگر میرے تن محرور کا[2] ملنا۔ حاصل ہونا ہاتھ آنا۔ دستیاب ہونا۔ (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا ہوا ناشاد رہ گیا[3] قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔ (داغ) کہیں گے حضرت زاہد کہیں بغیر پیئے۔ ہمارے ہاتھ لگے ہیں جناب برسوں میں۔ [5] کام شروع ہونا[6] بازی بدنا۔ شرط ہونا[7] حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لکھا ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔ ہاتھ لیا کاٹنا تو بھیک کا کیا ساٹنا۔ مثل (عو) جب گدائی اختیار کرلی تو پھر مانگنے میں کیا شرم۔ ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے۔ ہاتھ مارنا! ہاتھ لگانا۔ ضرب لگانا! تلوار یا کسی اور آلہ کی۔ (ذوق) کھینچکر عشق جفا پیشہ نے شمشیر جفا۔ پہلے ایک ہاتھ مجھی پر تھا ازل میں مارا[2] جلد جلد نوالے کھانا۔ (ذوق) کھاتا ہے اس مزے سے غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ

مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ ۳ غبن کرنا۔ مال اُڑانا۔ کسیکا مال چُرا لینا
(ذوق) اے شمع ایک چور ہے بادِ نسیم صبح۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے
تاجِ زر پہ ہاتھ ۴ شرط لگانا ۵ رشوت لینا ۶ قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا
۷ قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا ۸ اقرار کرنا۔ قول دینا ۹ دروازہ
کھٹکھٹانا۔ (داغ) کھُلے نہ بابِ اجابت تو کیا کرے کوئی۔ بہت دعا
نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں ۱۰ شناوری کرنا ۱۱ سینہ یا سر پہ ہاتھ مارنا۔
۱۲ کسی چیز کی تلاش کرنا ۱۳ کشتی میں کسیکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارنا۔ ہاتھ
مروڑنا۔ کسیکے ہاتھ کو پیچ دینا۔ ہاتھ ملانا ۱ ملاقات کے وقت ہاتھ سے
ہاتھ مَس کرنا۔ مصافحہ کرنا (راسخ) تقدیر نے کو ساہے تمنائے دلی کو۔
تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دُعا نے ۲ پنجہ کشی کرنا ۳ ہاتھ سے ہاتھ
پکڑ کر زور کرنا ۴ کنایہ ہے ہمسری اور یکجائی کا (داغ) ہاتھ ہم سے
ملاؤ اے موسیٰ۔ عاشقِ روئے یار ہم بھی ہیں ۵ رخصت کے وقت اور
وعدہ کی پختگی کیلئے بھی ہاتھ ملاتے ہیں۔ (داغ) وعدہ وصل سے جان
سے جان کے خوش ہو جاؤں۔ وقتِ رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی
۶ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنیوالے پہلوانوں کا۔ ہاتھ مَلنا۔
(کنایۃً) رشک و حسد سے افسوس کرنا۔ (شاد) ایک بیر پر نہیں بستے ہیں
دشمن مدعی۔ ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم ۲ افسوس
کرنا۔ پچھتانا۔ (ذوق) پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض۔ ہاتھ ملتی تھی
میرے حال پہ کیا ہی مقراض۔ ہاتھ مَلوانا۔ ہاتھ ملنا کا متعدی۔ (اکبر)
ہونٹھ چبوائے گا یہ پان کا لاکھا مجھکو۔ ہاتھ مَلوائے گی کیا کیا یہ حنا
میرے بعد۔ ہاتھ مِلنا ۱ مصافحہ ہونا۔ دست بوسی ہونا ۲ نقدی ملنا۔
پکری ہونا ۳ پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے
سے ہاتھ ملاکر زور آزمائی کرتے ہیں۔ (داغ) عشق پر زور حسن روز

شکن۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے۔ ہاتھ منہ پر رکھ دینا۔ (کنایۃً)
بولنے نہ دینا۔ (داغ) رکھ دیا ہاتھ مرے منہ پہ بُتِ کافر نے۔ صبح اُٹھنے
نہ دیا نام خدا کا لیکر۔ ہاتھ منہ دُھلانا۔ خدمتگار کا کام کرنا۔ (داغ)
ہاتھ منہ اُنکا دھلایا غیر نے۔ ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم۔ ہاتھ
منہ دھونا۔ بیشتر صبح کو ہاتھ منہ دھوتے ہیں۔ (امانت) دھو کے
منہ ہاتھ گلوری رکھی اک منہ میں پری۔ (داغ) وضو کر چکا۔ شیخ
رندوں کی سن لے۔ ادھر دیکھ اُدھر ہاتھ منہ دھونے والے۔ ہاتھ میں
۱ قبضہ میں۔ اختیار میں ۲ ہاتھ کے اندر۔ ہاتھ میں آنا ۱ حاصل ہونا
ہاتھ لگنا ۲ قبضہ میں آنا۔ قابو میں آنا ۳ دستیاب ہونا۔ بہم پہونچنا۔
ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے
تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ میں پڑا ہونا۔ (ع) کوئی
ہنر معلوم ہونا۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا۔ (مراۃ العروس) اگر کوئی
ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے۔ ہاتھ
میں پڑ جانا۔ ہاتھ آ جانا۔ ہاتھ میں تھامنا۔ ہاتھ میں لینا۔ پکڑ دینا
ہاتھ میں تھمانا۔ (ع) ہاتھ میں پکڑا دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا۔
بھیک منگوا دینا۔ مفلس کر دینا۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا۔ مفلس ہو جانا۔
بھیک مانگنا۔ ہاتھ میں دل رکھنا۔ ہاتھ میں دل لئے رہنا۔ کسی کی
ہر طرح دلجوئی کرنا۔ (نواب مرزا شوق) جی لگے گا نہ ساتھ میں اس کا
دل لئے رہنا ہاتھ میں اس کا۔ ہاتھ میں سُمرنی اور بغل میں کترنی۔
مثل۔ ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن
دغاباز۔ ہاتھ میں سنیچر ہونا۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ پھوڑ کر خراب
کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں سنیچر ہے۔ ہاتھ میں قلم
لیکر یا پکڑ کر رہ جانا۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا۔

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں گریبان ہونا۔ کسی کا
کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانیکا کنایہ ہے۔ (شعور) بازپرس
حشر کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ۔ ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں
تو سہی۔ ہاتھ میں لیا کانسا تو بھیک کا کیا سانسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کانسا
ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لئے پھرنا۔
ہاتھ میں دبائے پھرنا۔ (عم) شہوت میں بیتاب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ
دینا۱ کسی کے سپرد کرنا۔ کیسکو۔ (نواب مرزا شوق) میں کہاں ہوں جو ساتھ
دوں تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا۲ بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔
(ایامی) اور بے جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کیسکے ہاتھ میں ہاتھ دیدینا۔
تو اندھیرے کا نشانہ ہے۳ دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ
کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (جرأت) گر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا
ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر اپنا۴ ضعیف یا بوڑھے شخص
کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔ (انیس) بازو کو تھامو
ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ہاتھ دو۵
میل جول رکھنے اور ساتھ ساتھ رہنے کا کنایہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ساتھ
ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر جا بڑے کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو۔ میں چاہتی
ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔
ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ہاتھ نچانا۔
عورتوں کا ہاتھ اونچا کر کے باہم لڑائی کرنا۔ ہاتھ نکالنا۱ گدکے اور بانک
اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا۔ اس انداز پر جس طرح ان فنون کے
سیکھنے میں۲ ناچتے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (صبا) رقص میں
ہاتھ نہ اسطرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے
ہاتھ نکلا ہونا۔ ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (جلیل) جرأت اللہ

کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل کہ ہر ہر وار پر زخموں کے منہ سے آفریں
نکلی ہاتھ نکلنا ۱ پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی ضرب کی مشق ہونا۔ (شفق)
میں جس کا امتحاں ہو تسمہ رہے نہ باقی۔ جو ہاتھ یار نکلے اس بانکپن سے
نکلے۔ ہاتھ نہ آنا۔ پکڑا نہ جانا۲ قابو میں نہ آنا۳ حاصل نہ ہونا۔ کسی
چیز کا نہ ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھرنے دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔
ہاتھ نہ لگانے دینا۔ (رعنائے صادق) میں نے اس شخص سے لگاوٹ
کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا۲ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔
۳ قابو میں نہ آنا۔ جمنے نہ دینا۴ کسی طرح راضی نہ ہونا۵ بدمزاج ہونا۔
روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ گلے ناک میں پیاز کے چھلے تل۔ (عو) کم ظرف
اور فضول چیز یا اترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ ذرا
چھونا۔ احتراز اور کنارہ کرنا۲ زدوکوب نہ کرنا۳ بچے کو تنبیہ نہ کرنا
۴ خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔
کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو
ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (رشک) بے ہاتھ ہلائے
نہیں پاتا کوئی رتبہ۔ پرناروں کو معراج ہیں بازو کے اشارے ہاتھ
ہلنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا۲ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔ ہاتھ سے اختیار ہے
(داغ) اب ہماری شرم اس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ سے اور دامن۔
دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی جمع ۱ سبب۔ باعث
(س) دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر
ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں ۲ ہاتھ دست بدست (مراۃ العروس)
اناج جو کچھ بازار سے آتا تھا عظمت کے ہاتھوں آتا۳ ہاتھ سے۔ ہاتھوں
سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیٹھکر۔ کوئے
جاناں سے بڑا اٹھ کی صدا آئی ہے۴ وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسط سے

ہاتھ

(داغ) پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں۔ نکالنا تھا مجھے آپنے
نکال دیا۔ افعال کردار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں کا کثرت ظاہر کرنے کیلیے
(رشک) ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق صید۔ گویا لگے ہوئے ہیں
سین و یسار پر۔ ہاتھوں اُچکنا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا انتہائی
جست کرنا۔ ہاتھوں اُچھلنا۔ نہایت تڑپنا۔ بیحد بیقرار ہونا۔ نہایت
کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا۔ ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا
کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشک)
بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاغری سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا۔ ہاتھوں
پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ (رند) اے تیرہ بال بنایا
نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا
گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو)
کمال حفاظت سے رکھنا۔ (فقرہ) نہیں تو یہی اللہ جیسکی تم اللہ بسم اللہ
کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمھاری دشمن ہو جائے گی۔ ہاتھوں دل
بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ (راسخ) ایک اوچھے وار میں پہروں تڑپ کر لوٹ
کر۔ ہمنے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ فعلوں سے
ڈھنگوں سے۔ ؎ مصاحبیں لیے ہیں اک بُت خود بیں کے
ہاتھوں سے۔ مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مقتل کا۔ ہاتھوں سے
تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (زبلی) بھلائی
بُرائی کسی کے اختیار میں ہونا۔ (راسخ) غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا ہوں
اے اہل حشر۔ نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ۔ ہاتھوں
کلیجا اچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا۔ کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کو تھامنا
گرتے کو سنبھالنے کیلیے ہاتھ پکڑنا۔ (شاد) ید اللہ تھامیے ہاتھوں
کو پاؤں لڑکھڑا رہے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کیطرف

ہاتھ

اور پاؤں بلند کر کے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے
اُڑنا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی ریکھیں
وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے۔ عزیز یگانے۔ قرابتی ہاتھ
کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کیلیے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبیوں
کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔ (داغ)
لے لیا ہاتھوں میں مجھکو دیکھکر بے اختیار۔ آج انکا پاسباں میرا
نگہباں ہو گیا۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ (شعور) جنازہ میرا
موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ حباب بحر غم کا دوش پر یاروں
کے عالم ہے۔ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔
اوپر ہی اوپر۔ (اختر شاہ اودھ) ہم صحبتیں دوڑیں بے تحاشا۔
سب نے اُسے ہاتھوں ہاتھ روکا۔ جلد۔ فوراً کی جگہ۔ (داغ) میری
دعا کے ساتھ دعا کی رقیب نے۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لیا ہے
اثر بھی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اٹھا کر لے جانا۔ دست بدست فوراً
لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑا لینا۔ فوراً لیجانا۔
دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑ جانا۔ بہت جلد صرف
ہو جانا۔ فوراً خرچ ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احترام سے لانا۔
(داغ) وہ کترا کے چلتے ہیں میکدے سے حضرت واعظ بڑے
مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لیے
جانا۔ بیحد عزت ہونا۔ (امیر) قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں۔
تو ہاتھوں ہاتھ رندو نہیں لیے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیجانا۔ فوراً
لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیجانا۔ نہایت قدر و منزلت سے
لیجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح
ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔ فوراً لینا۔ جھٹ پٹ

لینا۔۲۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس دستگرداں مول لیتے ہیں ۔۳۔ توقیر کرنا (امیر) میکشوں کو عروج مستی ہیں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں

ہاتھا پائی۔ ہاتا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے لڑی جائے۔ دست درازی جو مزاح میں ایک دوسرے کے ساتھ کریں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) دونوں سے شوق سے تھے سرمست۔ ہاتھا پائی ہوئی سردست۔ ہاتھا چھانٹی۔ (دہلی) مونث۔ بدمعاملگی۔ دغابازی۔ غبن۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ)

ہاتھی۔ (ہ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔ (برق) ہر نامور زبردست بلا کا نشانہ ہے پہلے ہوتا ہے جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر ایک مرض کا نام جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیلپا بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں۔ مثل جس کی چیز ہو اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔ ہاتھی چک۔ (انگ میں آرٹی چوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت ہاتھی جھولتا دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خانہ۔ مذکر۔ فیل خانہ۔ ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت جس کی اکثر چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ دندان فیل۔ (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے ہاتھی دانت کا جوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں۔ ہاتھیوں سے گنے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ حیثیت والے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ گنے کھانا ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (غالب) [illegible] لاتی تھی۔ گنے یہ ہاتھیوں سے کھاتی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھاتا ہے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔ ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان ہاتھی۔ ہاتھی کا بچہ۔ ہاتھی کا پیر آنکس۔ مثل۔ زور آور کا ہر ایک عضو زوردار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں۔ ہاتھی کی کمائی میں سب کا حصہ ہے۔ امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔ ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے۔ چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے۔ ہاتھی کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا۔ نوجوان کو تعلیم دینا۔ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ زبردست کو مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بہہ گئے۔ گدھا پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے ہاتھی کھینچتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دُم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا کام ہو کر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔ ہاتھی وان۔ مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی ہزار لٹے تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔

ہاٹ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) دُکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ پینٹھ۔

ہاجرہ

بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندو) دکان کرنا۔

ہاجرہ ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام۔

ہاجی ۔ (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادِم ۔ (ع۔ بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادِمُ اللذّات ۔ (ع) صفت۔ لذّتوں کا ڈھانے والا۔ (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادی ۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہدایت کرنے والا۔

ہار ۔ (ھ) مونث۔ شکست۔ ہزیمت۔ مات۔ (جرأت) یاد اس سحر بدرے پہنے پہ منت کئی برسے۔ ہار بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی ۲ تکان۔ ماندگی ۳ مونث۔ چراگاہ۔ ہار بیٹھنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہو جانا (فقرہ) ہم تو کوشش کر کے ہار بیٹھے تم بھی تقدیر آزمائی کر لو۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ شکست کھا جانا ۲ مغلوب ہو جانا ۳ ناک میں دم ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ عاجز ہو جانا۔ ہار جیت۔ مونث۔ شکست و فتح نفع نقصان۔ (داغ) کیا کیا شب وصال سوال و جواب ہیں۔ رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ ادھر اُدھر۔ ہار جیت کرنا۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ ہار دینا۔ بازی پر لگا کر مات ہو جانا۔ بازی میں دے دینا۔ (رشک) ناصح ہار دیتا ہوں نقد جواس و ہوش۔ جو رات بھر کی ہے دیوالی کی رات ہے۔ ہار کر۔ ہار کے۔ تھک کر۔ مجبور ہو کر۔ مجبوراً۔ آخرکار۔ (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہو لیا تو ہار کر نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ (داغ) آنکی محفل سے کہوں کیا دل کو کیونکر لیلیا ہار کر آنکھ بار چھوڑا پھر کندہ لیلیا۔ ہار کر بیٹھ رہنا۔ مجبور ہو کر بیٹھ رہنا۔

ہار

(مرآۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔ ہار کے جھک مار کے ناچار ہو کر۔ عاجز آ کر۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہارنا۔ (ھ) مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا ۲ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ (ناسخ) اس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ۳ ناچار ہو جانا ۴ عاجز ہو جانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے ۵ کسی طاقت میں کمزور ہونا ۶ تنگ ہو جانا۔ دق ہو جانا ۷ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔

ہارو ۔ (ھ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔ ہار کے رہیے۔ (ع) مجبور ہو کر۔ تھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے ہارے و سبجے کی تدبیر ہے۔

ہار ۔ (ھ معنی نمبر ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ دھاگا جس میں پے در پے کوئی چیز گوندھی گئی ہو۔ گجرا۔ اور وہ رشتہ جس میں مروارید لعل یاقوت گندھے ہوں خصوصاً ۲ گندھے ہوئے پھولوں یا موتیوں کی مالا ۳ جواہرات کا گلوبند۔ (رند) تم جاتے جاتے کیلئے پھولے آئے خیر ہے چھپا کلی کے موتیوں کا ہار لگیا ۴ دیکھو ہار ۵ زخموں کی بدھی۔ (شرف) ہوتے ہیں غشتباز شہادت سے سرفراز۔ بٹتے ہیں سرفروشی کو زخموں کے ہار آج۔ ہار۔ بدھی کا فرق۔ بدھی میں ایک لڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی آڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔ ہار پڑنا۔ لازم۔ (رند) کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کہلا یا شہید۔ قبر پر بوسنا پھول پڑے ہار پہنا۔ ہار پھول۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بٹتے ہیں (شوق) لکھنا ہوں آئی جشن بیتی سے ارز و۔ محفل کرائل حسینوں کی بانٹیں میں ہار پھول۔ ہار چڑھانا۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کون ایسا ہے چڑھائے جو مری تربت پر۔ رات کے ہار جو محبوب اُتارے رکھو۔

ہارا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ ۲ کمزور ضعیف۔ ناتواں۔ بودا ۳ ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔

ہارِبْ۔ (ع) صفت۔ بھاگنے والا۔

ہاربر۔ (انگ) مذکر۔ وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

ہارسِنگار۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام۔ پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں۔ (فقرہ) ہار سنگار پھولا ہوا ہے۔

ہارمونیم۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی باجا۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمنیم ہے۔ ہارنا۔ دیکھو ہار۔

ہاروت۔ (ع) مذکر۔ دیکھو ماروت۔ (ذوق) چاہِ بابل وہ ذقن اور دھواں زلف کا عکس۔ دل گرفتار عذاب اس میں ہو ہاروت صفت۔ ہاروت فن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ساحر۔ جادوگر۔

ہارون۔ (یہ لغت عجمی ہے) مذکر ا حضرت موسیٰؑ کے بڑے بھائی کا نام ۲ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا۔ ہارونی۔ (ف ساحری) صفت۔ (عو) نافرمان۔ سرکش۔ ڈھیٹ۔ (فقرہ) موا ہارونی کسیکی بھی نہیں سنتا۔

ہاڑ۔ (ھ) مذکر۔ ہڈی۔ استخواں۔ ڈھانچا۔ ہاڑنا۔ (عم) ہندو۔ ایک بانٹ سے دوسرا بانٹ تول کر بنانا ۲ وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ اندازہ کرنا۔ امتحان کرنا۔

ہاشِم۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ آنحضرتؐ کے پردادا کا نام ہے۔ یہ کمال خوش خلق تھے۔ ہاشمی۔ (ع) صفت۔ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا۔

ہاضِم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہضم کرنے والا۔ ہاضمہ۔ (ع) مذکر۔ ہضم کرنے کی قوت۔

ہاف۔ (انگ) مذکر۔ آدھا۔

ہال۔ (ھ) مونث۔ ۱ (عو) حرکت۔ جنبش۔ جھٹکا۔ گردش ۲ مذکر۔ لوہے کا وہ چکر جو پہیے کے گرداگرد چڑھایا جاتا ہے ۳ (عو) ابھی فوراً۔ ہالوں کا تعزیہ۔ (لکھنؤ) جو کا تعزیہ بناتے ہیں۔ جو جنبش کرتا رہتا ہے۔ (شاد) ہوا ہوں کشتۂ خط سبز جو فروشوں کا۔ مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا۔

ہال۔ (انگ) مذکر۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔

ہالاڈولا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ عو) بھونچال۔ زلزلہ۔

ہالہ۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ اور جسکو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں۔ (مصحفی) نہ رعب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک۔ قمر سے دور نہ رہتا جو ہالہ کیا کرتا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (امیر) سجدہ کرتے تھے نہ انجم تیرے دامن پہ کبھی۔ ہالہ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی۔ ہالہ کرنا۔ (کنایۃً) گھیرنا۔ (اوج) ہاتھوں پہ بہر نذر سر اپنے لئے ہوئے۔ سب فاطمہ کے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے۔

ہالی موالی۔ مذکر۔ (عو) دیکھو آلی موالی۔ سہ سب ہالی موالی ہوگئے جمع۔ پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع۔

ہامان۔ (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ا فرعون کے وزیر کا نام ۲ حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کا نام۔

ہامون۔ (ف) مذکر۔ میدان۔ بیابان۔ جنگل۔ صحرا۔ (وزیر) میں وہ مجنون ہوں شادی سے جو آزاد ہوا۔ پھرتے پھرتے صاف شکل آبلہ

گرد وں ہوا۔

ہامی ۔ (ھ) مونث۔ ہاں۔ اقرار۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ (مومن) کیوں مرے قتل پہ ہامی کوئی جلاد بھرے۔ آہ جب دیکھکے تجھ سا ستم ایجاد بھرے۔

ہان ۔ (س) مونث ۱ نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ۔ ضرر۔ زیاں ۲ مصیبت ۳ کشت وخون۔ خونریزی۔

ہاں ۱ (ف) کلمۂ تنبیہ وکلمۂ ایجاب ۲ کسی امر کا بعجلت حکم دینے کیلئے جواب کا کلمہ ۳ ضرور۔ ٹھیک۔ (داغ) جفاکشی کا مزہ مجھکو ہاں اب آئیگا۔ کہ آسمان کو اپنا شریک تونے کیا ۴ مونث۔ اقرار۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار واقبال کا۔ (ظفر) وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر۔ منھ سے اُس بُت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی ۵ (دہلی) یہاں کی جگہ۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں۔ وفا کی رسم نئی ہے انکے ہاں نکلتی ہے۔ ناسخ نے بھی کہا ہے۔ ؎ اُس کے ہاں آفتاب عارض ہے۔ دن ہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۶ حکم کا اشارہ۔ (رشک) حکم ہے رعد وبرق کے توپوں کا کیا قوی چلتی ہے لاکھ جگہ ایک ہاں سکے تو ۷ بیشک کی جگہ۔ (اوج) اگر یہ اپنی زبان میں کہاں طلاقت ہے۔ زبان خامۂ قدرت میں ہاں یہ طاقت ہے ۸ البتہ کی جگہ۔ (امیر) کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دل دُکھے کسی کا یہ مدنظر نہیں ۹ آگاہ کرنے کیلئے (ناظم) ہچکیاں زخمیوں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں۔ ہم ہیں بانگ جرس قافلۂ عمر رواں ۱۰ تنبیہ کے لئے۔ (سحر) حاجت نہیں ہے جابک ومہمیز کی کبھی۔ گھوڑ دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں ۱۱ واقعی کی

کی جگہ۔ (داغ) یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا۔ ہاں کہہ تو دیا آپ نے ہاں ہو نہیں سکتا ۱۲ کیوں کی جگہ۔ (امیر) کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں۔ تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا ۱۳ خبردار ہوشیار کی جگہ۔ (غالب) ہاں کھائیو مت فریب ہستی۔ ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے ۱۴ (طنز) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (بہار عشق) انکی یا پرسش کی غرض تھی ہاں۔ جو مجھے بھیجتیں خبر کو یہاں ۱۵ صرف کی جگہ۔ (ذلیل) جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گذارش ہے۔ جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا ۱۶ تاکید کیلئے۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ وری کا۔ ہاں دست جنوں دامن کہسار سے پہلے ۱۷ کلمۂ ندا۔ (انیس) کاندھے پہ سپر بر میں زرہ ہاتھ میں تلوار۔ فرماتے تھے ہاں غازیو ہر سمت سے ہوشیار ۱۸ اقرار کی جگہ۔ (امیر) کیا اقرار بھی اُس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا۔ مری قسمت سے انکی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی ۱۹ ہاں سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقام ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں۔ ہاں اور۔ ابھی زیادہ ہونا چاہئے کی جگہ۔ (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے۔ جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور۔ ہاں اور بھلا کا فرق۔ ہاں اور جی دونوں لفظ ندائے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں اور بھلا ندائے بعید کے جواب میں۔ ہاں بھائی۔ ہاں کی جگہ۔ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمھارے دلمیں ہو صاف صاف کہہ ڈالو۔ ہاں جی۔ تعظیم کیلئے ہاں کی جگہ۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں صاحب۔ بیشک کی جگہ۔ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست گھونسا ہے۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور

کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تسکیں نہ کی پروانہ کی۔ چال کی غرض کئے فقرہ کیا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے شکوے اچھا تم سے بجا ہی سہی ہم تو ہاں الیقین ملانے کو بجا کہنے کو ہیں۔ (سحر) میں کیوں ہے شراب توبہ شکن۔ محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔[2] اضافہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے۔ ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے۔ ہاں نا کا جواب (عو) صاف جواب اقرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا صاحبو میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھکو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ مونث ۱ اقرار۔ انکار۔[2] (کنایۃً) شک شبہہ (رشک) وصف جاناں میں یکزباں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا یہاں مقام نہیں۔ ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ صاف صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (قدر) مجھے بوسہ دینا ہو دے بھی دے نہیں صاف کہدے تو ہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زباں نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونث۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ کیلئے۔ (داغ) تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ۔ ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں۔[2] (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمھیں نے دل لیا میرا تو کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں لے لیا اچھا کیا ہم کب مکرتے ہیں۔[3] ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت ممانعت اور تنبیہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (انیس) گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔[4] لگاتار کسی امر کا اقرار کرنا کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔ (قدر) وصل ہو جائے تو سمجھوں سچ ہے اے وعدہ خلاف۔ ورنہ یہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا۔[1] روکنا۔ (جان صاحب) ہاں ہاں کرتی رہی چبا ہی گیا۔ آنکھوں کے سامنے چکارا لوٹے۔[2] اقرار کرنا۔

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا نہ سننا۔ کسی بات کے روکنے کی پروا نہ کرنا۔ (امیر) بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں۔ ہاں ہاں سنی کسی کی نہ اُنکی نہیں سُنی۔ ہاں ہوں۔ مونث۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (عو) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اُکھڑنا۔[2] دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔ (قلق) وہ نزاکت سے کلسے نپتے جانا۔ خوف کے مارے ہانپتے جانا۔

ہانڈنا۔ (ھ) (گنوار۔) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پکانے کا مٹی کا برتن۔[2] لمپ کا گلوب۔ ہانڈی اُبلنا۔ ہانڈی کا جوش کھا کر پانی باہر نکل پڑنا۔[2] (کنایۃً) بساط سے بڑھکر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کیواسطے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ دال یا سالن پکنا۔ کھانا پکنا۔[2] (کنایۃً) چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکتی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔ ہانڈی پھوڑنا۔ (عم) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا۔ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا۔[2] (کنایۃً) اہتمام کرنا۔ (فقرہ) ساری بلا سب انسپکٹر کے سر آئی انہی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں گھوس کی انہی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا۔[2] (کنایۃً) رشوت میں کچھ کمانا۔ ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ آواز۔ پکار۔ (فقرہ) تمھاری بے تکی ہانک سُنی نہیں جاتی۔[2] للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا۔ (ہ)

مذکر۔ شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل۔ (ہونا کے ساتھ) ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اس جگہ ہنکایا جانا غیر فصیح ہے۔

ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ بہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔

ہانکا ہانک۔ (ہ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہانکنا (ہ نون اول غنہ) ۱ چلانا۔ جیسے گاڑی ہانکنا۔ ۲ تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا۔ ۳ زبان سے بے سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔ (داغ) ہانکتا ہے یونہیں اناپ شناپ۔ کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے ۴ بڑھا کے قیمت کہنا۔ ۵ دستی پنکھا چلانا۔ ۶ مکھیاں دور کرنا۔ ہانکے پکارے (ع) علانیہ۔ سب کے رو برو۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانگا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) زور قوت۔ طاقت۔ توانائی (فقرے) مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا۔ یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں۔ ہانگا چھوٹنا۔ (عو) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا۔

ہانگی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم۔ عو) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

ہاوَن۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔ ہاوَن دستہ۔ (ف بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام جسمیں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہمام دستہ کہتے ہیں۔ (سرور) نسخہ کا جو دھیان جو دل میں آیا۔ ہاون دستہ وہیں منگایا۔ ہاؤ ہاؤ۔ (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲ طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳ کمی توڑا۔ ہاؤ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔

ہاہا۔ (ہ) مونث ۱ ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو ہو ۲ ۳ ہ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۴ کلمۂ تاکید۔ جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ (ہندو) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا ہو ہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ہاہا ہی ہی۔ (ہ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی قہقہہ ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ہ) مونث ۱ حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت ۲ (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی۔ (شاد) عشق میں بدنامی نہ قیس کی ہائی ہوئی کچھ انوکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی۔

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ بالا ۲ بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا۔ ہائی اسکول۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جسمیں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔ ہائیکورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سب سے آخر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث ۱ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔ (امیر) چودھویں کا بھی چاند صدقے تھا۔ ہائے ظالم تری جوانی کا ۲ بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ ماتم ۳ آہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔ ہائے اللہ۔ (عو) اے خدا۔ یا اللہ کلمہ درد و دکھ و اندوہ۔ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آگئی۔ ہائے اللہ میرے دل کو کون لے گیا۔ ہائے رے۔ کلمہ تاسف و درد۔ ؎ محبوب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اسکی۔ ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم۔ (ذوق) ہائے اے حسرت دیدار مری ہائے کو

بھی۔ لکھتے ہیں ہائے دوچشمی سے کتابت والے۔ ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔ (راسخ) میں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہگیا۔ دل تھام کر وہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا۔ ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔ (ناسخ) ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کرتے تھے بسر۔ وصل کی شب جاگنے میں رفتہ رفتہ خواب میں۔ ہائے ہائے۔ (ف۔ نالہ وآہ وگریہ کیلئے) مونث۔ مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تہیدستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ بیشتر ماتم کے لیے مستعمل ہے۔ ۲ (اردو) پکار۔ مانگ۔ طلب۔ توڑا۔ کمی کی جگہ۔ ہائے ہائے پڑنا! تباہ تراہ ہونا۔ واویلا مچنا۔ نہایت تاسف اور غم ہونا۔ غم یا درد کے صدمہ سے بیتاب ہونا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ آہیں بھرنا۔ غالب خستہ کے بغیر کونسا کام بند ہے۔ روئیے زار زار کیوں کیجیے ہائے ہائے کیوں۔ ۲ واویلا کرنا۔ غل مچانا۔ ۳ بڑی محنت کرنا۔ کسی کام میں جان مارنا۔ ۴ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا۔ ہائے ہو (فارسی میں ہائے و ہوئے ہے) مذکر۔ واویلا۔ غل وشور۔ آہ و نالہ۔ آہ و فریاد۔ (مصحفی) وہ عشق وہ ولولہ وہ شور ہائے ہو نہ رہا۔ ہوئے ہے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو نہ رہا۔ ۲ ہجوم۔ ڈھاڑ۔ غل غپاڑا۔ (اختر شاہ اودھ)۔ تھا شور ہر ایک اہر ڈکا۔ ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہو کا۔

ہائیں۔ کلمہ تنبیہ وتہدید۔ (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو۔

ہیپا ڈبا۔ (ہ) مذکر۔ مسان کی بیماری۔ ہبڑ دبڑ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) عو۔ جلدی جلدی۔ (فقرہ) گھر میں تلوا نہیں ٹکتا۔ ہبڑ دبڑ دیتے پھر باہر بابر جیں۔

ہبڑا۔ (ہ۔ بالفتح۔ صفت) مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔

بدشکل۔ مونث کے لئے ہبڑی۔

ہَبَنگ وَبَھبک۔ (س۔ بفتح اول ودوم) عو۔ کام کرنے کی چالاکی۔ بیشتر خدمتگاروں کے لئے استعمال میں ہے۔

ہُبَل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ ایک مشہور بت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا۔ ہَبَنّق۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ چھوٹے قد کا احمق۔ سڑی۔ باؤلا۔ جانگلو۔

ہُبُوط۔ (ع) مذکر۔ نیچے اترنا۔ کسی شہر میں آنا۔ جیسے ہبوط آدم۔

ہِبَہ۔ (ع ہی ہبت تھا) مذکر۔ عطا بخشش۔ (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ہبہ نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں کسی چیز کے بخشدینے کا اقرار لکھا جائے۔

ہَپ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ یکایک منھ میں ڈال لینا کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ۲ (بچوں کی زبان میں) کھانا۔ اس معنی میں ہپا بھی ہے۔ ہپ کر جانا! کسی چیز کھا جانا۔ نگل جانا۔ لقمہ سا اتار جانا۔ ۲ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ ہپ ہپ۔ (ہ) مونث۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ ۲ بلبلوں کے بولنے کی آواز۔ ہپ ہپ کرنا۔ بلبلوں کی طرح کھانا۔ بوڑھوں کی طرح منھ سے آواز نکالنا۔

ہَپّا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے کھانے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲ (دہلی) (بچوں کی زبان میں) کھانا پکانیوالی عورت۔ (فقرہ) بیٹی گھبراؤ نہیں تمھاری ہپا کو تمھارے پاس بھیجدونگا۔ ۳ (کنایۃً) لقمہ۔ نوالہ۔ ۴ (کنایۃً) رشوت۔

ہپڑ ہپڑ۔ مذکر۔ کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا۔ کہ لقمہ پر لقمہ کھایا جائے۔

ہپّو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ مونث۔ پیٹی عورت۔ ہڑپ

کرجانیوالی عورت۔ ہپّو۔ (ہ۔ واؤ معروف) مونث۔ افیون کی گولی۔ جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہپ ہپانا۔ (ہ) ہانپنا۔

ہت تری۔ ہت تری کی۔ ہت تری کی ایسی تیسی۔ ان کلمات کا استعمال تحقیر کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تیرا کھوج کھوئے۔ (احمد) سعد اعلیٰ ہپتا کھا کھا پیچ و تاب اتو یہ کہتا ہے۔ گھسّے ہے اسکے کیا بتوں میں جا ہت تیرے شانہ کی۔ (مصحفی) دل ہو خون اور حنا کو بھاگ لگے۔ ہت تری منصفی کو آگ لگے۔ (جرأت) کیا کہوں دل نے مرے کو فت اٹھائی کیسی۔ ہت تری تفرقہ انداز کی ایسی تیسی۔

ہتّا ہتّھا۔ (ہ) مذکر۔ [1] دستہ۔ موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ [2] ہاتھ۔ مٹھی۔ [3] قابو۔ داؤں۔ قبضہ۔ [4] داؤں۔ باری۔ ؎ پہلی بازی میں تو دل ہار کے ہم اے قدر۔ اب کی ہتھے ہیں وہ دل عشق میں ہارا ہمکو۔ ہتّا پھیرنا۔ لوٹنا۔ موسنا۔ صفائی کر دینا۔ سب لے لینا۔ ہتّا پھر جانا۔ ہتّا پھیرنا۔ لازم۔ ؎ زلف پر اسے قدر ہتّا پھر گیا۔ ہند پر اپنی چڑھائی ہو گئی۔ ہتّا صاف کرنا۔ ہتّا پھیرنا۔ [2] وہ کام کرنا جسکی مشق ہو۔ ہاتھ صاف کرنا۔ ہتّا مارنا۔ [1] جبراً چھین لینا۔ ؎ نقد دل لیکے ھلگیر کیا برق مجھے ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتّا مارا۔ دیکھو ہتھے۔ ہتھوں۔

ہتک۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ وبفتح اول و دوم غلط لیکن اردو میں بیگمات کی زبانوں پر فتح اول و دوم ہی ہے) مونث۔ پردہ دری۔ بے حرمتی۔ بے عزتی۔ (اختر شاہ اودھ) محکوموں نے ہمپہ فتح پائی۔ کیا کیا ہمنے ہتک (بفتح اول و دوم) اٹھائی۔ (قلق) رنج الفت نصیب اعدا ہو۔ ہتک (بالفتح) اور بالفعل کیا کیا ہو۔ ہتک حرمت۔ ہتک عزت۔ مونث رسوائی اور بد نامی کسکی عزت آبرو کی۔ (ناظم) ہتک (بالفتح) حرمت ہوئی جسوقت رہا کیا باقی۔ منھ دکھاتے کی شناظم کو یہی جا باقی (قلق)

لڑکے اس سے شکست پائی نا۔ ہتک عزت عرض اٹھائی نا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

ہتھوانسنا۔ (ہ۔ بالفتح وسکون نون اول غنہ) (عو) قبضہ پر ہاتھ رکھکے تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ (انیس) ہتھوانس کے تیغ و سپر اکبر یہ پکارے۔ کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منھ پہ ہمارے۔

ہتوڑا۔ (ہ۔ بضم دوم وفتح دوم) مذکر۔ لہاروں کے ایک اوزار کا نام۔ مارتول۔ ہتھوٹی۔ (ہ) مونث۔ [1] دستکاری۔ [2] چالاکی۔ عیاری۔

ہتوڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ہتوڑا۔

ہتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے ہتھ ادھار مذکر۔ (عم) قرض۔ دستگرداں۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ہتھ پلیتی۔ مونث چالاکی۔ عیاری۔ (فقرہ) پہلے تو معمولی ہتھ پلیتی ابتدائی نذرات چھیڑے انکی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے نہیں کہ دنیا میں ہتھ پلیتی داغ دی۔ ہتھ پھول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکو ہاتھ میں لیکر چھوڑتے ہیں۔ اور جس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔ (بحر) شوخیاں اس گل آتشباز کی لکھ دیکھئے۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کاتب کا قلم ہو جائیگا۔ ہتھ پھیر۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی۔ (کرنا کے ساتھ) ہتھ پھیری۔ (ہ) مونث۔ [1] دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا (صبا) صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں۔ ہتھ پھیریاں نصیب ہوں چندن سی ران پر [2] غبن۔ صفایا۔ دستبرد [3] شعبدہ بازی۔ ہاتھ کی چالاکی۔ چابکدستی (امیر) ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین یار کی۔ اور چور دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی۔ ہتھ پھیری کرنا۔ مکر و فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔ ہتھ چلا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار۔ ہتھ چھٹ صفت

وہ جو فدائی چھیڑ چھاڑ پر بدھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بدھڑک چلتا ہو۔ ہتھ رس۔ (ھ) مذکر۔ جلق زنی۔ (انیس) ہے ہاتھ کی گرمی میں جواز لبسکہ بھرا رس۔ اسواسطے کہتے ہیں سب اس کام کو ہتھ رس۔ ہتھ کٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔ (شعور) اگر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے روبرو۔ دکھلا کے ہتھ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ ہتھ کڑا۔ سپر کا قبضہ جسمیں پنجہ رہتا ہے۔ ہتھ کڑی۔ ہتکڑی۔ (ھ) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا۔ ہٹ کڑیوں کی تھی یہاں تنا۔ (پہننا تا پہننا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) ہتھکڑی بنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں۔ ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی۔ ۲ (کنایۃً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی عادت۔ ۳ داؤں پیچ۔ گھات۔ (خلیل) ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل۔ ہتھکنڈا شاہد کا کل کا مجھے یاد آیا۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے (غالب) خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ۔ ہتکھنڈے ہیں چشم نیلی فام کے۔ (داغ) ہتکھنڈے غیر کے سنکر مجھے ٹکرا لوگے۔ پہلے دو چار گواہوں کو بلا لوں تو کہو۔ ہتکھنڈا بتا دینا۔ ٹکا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔ ہتکھنڈے رواں ہونا۔ مشتق ہو جانا کسی امر کی۔ (داغ) اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے۔ ہتھ نال (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کی پیٹھ پہ لادتے ہیں۔ ہتھا۔ دیکھو ہتا۔ ہتھنی۔ (ھ) مونث۔ ہاتھی کی مادہ۔ ۲ (کنایۃً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔ ہتھنی جیسا ڈیل۔ (ھ) مذکر۔ (کنایۃً) کمال فربہ۔ (محصنات) ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سو کھا تھا جیسے کانٹا۔ ہتھوں سے اکھڑ جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ ہتھوں سے جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پر سے ٹوٹ جانا۔ باکٹ جانا۔

ہتھی۔ (ھ) مونث۔ دستی۔ ہوٹھ۔ ۲ گھوڑا عادت کرنے کا برش۔ ہتھے ہتّے۔ (ھ) مذکر۔ ہتھا ہاتّھا کی جمع۔ ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا ابتداہی میں کسیکو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پر روک دینا ہتھے پر روکنا۔ ابتداہی میں کسی کام کو روک دینا۔ ہتھے پر چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا کسیکے قابو میں آجانا۔ (ظفر) پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھ سے حال۔ جو چڑھا ہتھے پہ اُسکے وہ پچھڑ کر رہ گیا۔ ۲ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔ (داغ) چل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُسکے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا۔ معنی نمبر ۲ میں ہتھے چڑھنا فصیح ہے۔ ہتھے سے اکھڑنا۔ ہتھے پر سے اکھڑنا۔ (کنایۃً) ابتداہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اکھڑتی ہے ہتھے سے ٹوکر کے بیل۔ یہ ضد ہے کہ گھبرانے نہ پر دے کا کھیل۔ ہتھے سے بڑھانا۔ متعدی۔ ہتھے سے بڑھنا۔ لازم بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔ (شعور) بندہ چھڑائی دینے سے منھ موڑتا نہیں۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈ ھب پتنگ ہے۔

ہتھیا۔ (ھ) فارسی میں فصل باراں ہے) مذکر۔ برسات کے چند روز جنمیں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو لبدت ہوتی ہے۔ ۔ جھم جھم ہتھیا برسیگا اور مے کو جی ترسیگا۔ (قدر) آگے ان پریوں کے دیکھو تو کئی دیو سیاہ۔ سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اٹھا ہے بادل۔

ہتھیار۔ ہتیار۔ (ھ) مذکر۔ اسلحہ۔ سامان جنگ۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض۔ وغیرہ۔ (مونس) جمکی وہ جب تو ہاتھوں سے ہتھیار گر پڑے۔ گھوڑوں سے ڈر کے خاک پہ اسوار گر پڑے۔ ۲ اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیار کا جسم پر

آراستہ کرنا۔ ہتھیار بندھنا۔ لازم۔ ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے ہوئے مسلح۔ ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔ ہتھیار چل جانا۔ ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے لڑائی ہونا۔ (امیر) قصہ غیروں سے ہمارے عشق ابرو میں ہوا چل گئے ہتھیار ہمسے کوچۂ شمشیر میں۔ ہتھیار ڈالدینا۔ ہتھیار رکھدینا۔ (کنایۃً) اپنے آپکو دشمن کے حوالے کردینا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ (انیس) طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھدیجئے ہتھیار۔ ہتھیار کھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا۔ ہار مان لینا۔ ہتھیار گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیلی۔ (ہ) دیکھو۔ ہتیلی۔

ہتھیا لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا۔ مار رکھنا ؎ دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے۔ کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں ہتھیا لیگی۔ ہتھیلی۔ دیکھو ہتیلی۔

ہَتِّیا۔ (ہ) بفتح اول و تشدید دوم مکسور۔ مونث۔ (ہندو) قتل کرنا۔ مارڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ[۲] دکھ۔ عذاب۔ ہتیا دینا۔ جان دیکر کسی کو گناہگار کرنا۔ (عاشق) بیکار یہاں نہ ہتیا دو۔ سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو۔ ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا۔ ہتیارا (ہ) بفتح اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل۔ جلاد سفاک[۲] پاپی۔ فاسق۔ فاجر[۳] وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔ قاتل[۴] ظالم۔

ہتیلی۔ ہتھیلی۔ (ہ) مونث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گدھا۔ پنجہ کا اندرونی حصہ۔ (ناسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑ جائے بس ابھی ٹھنڈا۔ بہت ہے آج جلن اپنے داغ سودا میں۔ ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔ ہتیلی پر سرسوں جمانا۔ دیکھو سر ہتیلی پر۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایۃً) کوئی کام اس طرح آناً فاناً کردینا جس سے عقل حیران ہو جائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت مشکل کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کردینا۔ (ذوق) کیا ساغر زریں کو کیا جلد مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ہتھیلی پہ لئے بیٹھنا۔ جان دینے یا آبرو مٹانے کے لئے آمادہ ہونا۔ (ہجر) آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے بیٹھے ہو۔ تمکو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو۔ ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ (عم) عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔ ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایۃً) فروخت کرنے بھینٹ دینے کے لئے آمادہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑے ہیں وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے۔ سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے۔ ہتیلی چبانا۔ غصہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ ہتھیلی سلسلانا۔ ہتھیلی میں خفیف خفیف خارش معلوم ہونا۔ روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے۔ (فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے کہیں سے روپیہ آئیگا۔ ہتھیلی سے ماتھا کوٹنا۔ (عو) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (مصحفی) مر ہی گیا دیکھ کے اسکی یہ ادا۔ جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ہتیلی کا پھپولا[۱] (کنایۃً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جائے۔ (ہجر) آجکل جسنے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا۔ غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپولا ہو گیا[۲] کوئی امر جو باعث رنج و ایذا ہو۔ (شاد) میکشی میں جو ہوا ختم خماری کا خیال۔ رہگیا جام ہتیلی کا پھپولا ہو کر۔ ہتیلی کھجانا۔ ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا[۱] (کنایۃً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون[۲] تھپڑ مارنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا اکسیر و بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے کو جی چاہے۔ ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) دونوں حنائی ہاتھ دہکتے ہیں آگ سے۔ مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں۔ ہتھیلی میں چور پڑنا۔ منہدی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتھیلی میں

سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا۔

ہَٹ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ضد۔ اصرار۔ آڑ۔ (عاشق) اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے۔ نام خدا جوان ہوئے پر نہ ہٹ گئی۔ **ہٹ اُٹھانا**۔ (ع) ضد کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ (جانصاحب) بے ماں کے ہٹ اُٹھاتے نہیں رہتا رہا باپ۔ جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ۔ **ہٹ پر آجانا**۔ ضد پر آجانا۔ اَڑ جانا۔ **ہٹ دَھرَم**۔ (ہ) صفت۔ حق ناشناس۔ نامنصف۔ بے ایمان۔ سخن پرور۔ بدمعاملہ۔ (شاد) اس صنم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں۔ دین کا جسکو نہ پاس ایمان کا۔ **ہٹ دَھرمی**۔ (ہ) مونث۔ بے انصافی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی۔ (جانصاحب) تم تو ہو مجھسے کڑے میں کروں تم سی نرمی۔ اپنی باتوں سے ہو قائل نہ کرو ہٹ دھرمی۔ (قلق) ہم کہیں گے برا خُدا لگتی ہمکو آتی نہیں ہے ہٹ دھرمی۔ **ہٹ دھرمی کرنا** بے ایمانی سے ضد کرنا۔ **ہٹ دَھرمی ہونا** ناانصافی ہونا۔ (امیر) مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ۔ یہ ہٹ دھرمی ہے اے زاہد خدا سب کا برابر ہے۔ **ہٹ رکھنا**۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ **ہٹ کا پورا**۔ صفت مذکر۔ ہٹ پر قائم رہنے والا۔ (ابن الوقت) وہ تو دہی ہٹ کا پورا تھا کہ ان آفتوں کو بُری طرح سے جھیلتا رہا۔ مونث کیلئے ہٹ کی پوری۔ **ہٹ کرنا**۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا۔ (شوق قدوائی) ہٹ مجھسے کرے غضب خدا کا۔ تُپلا ہے یہ آدمی بلا کا۔

ہَٹّا۔ (ہ) مذکر۔ بازار جنس فروشی۔

ہٹّا کٹّا۔ صفت۔ مذکر۔ موٹا۔ تازہ جوان۔ تندرست۔ مضبوط۔ انسان کے لئے مستعمل ہے۔ (عالم) دیکھو در پر کھڑا ہے کوئی۔ ہٹا کٹا سا مردوا ہے کوئی۔ مونث کے لئے ہٹی کٹی۔

ہَٹانا۔ (ہ) سرکانا۔ کھسکانا۔ نرمی و آہستگی سے۔ ۲ ملتوی کرنا۔ روکنا ۳ پسپا کرنا۔ شکست دینا۔

ہٹ پٹانا۔ (لکھنؤ) کسی کام کے لئے مضطرب ہونا۔

ہڑتال۔ (ہ۔ بھاکھا زبان میں۔ ہَٹ۔ بازار۔ تالی۔ قفل۔) مونث۔ تمام دکانوں کا بند کر دینا۔ بازار بند کرنا۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہرتال مستعمل ہے۔

ہَٹری۔ (ہ) مونث۔ بچوں کا کھلونا۔ بھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ رکھکر دوالی میں کھیلتے ہیں۔

ہٹکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم و سکون سوم) روکنا۔

ہَٹنا۔ (ہ۔ بالفتح) سرکنا۔ کھسکنا۔ ٹل جانا۔ (آتش) آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھ سے کوئی عزیز دم واپسیں نہیں ۲ شکست کھانا۔ پسپا ہونا ۳ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا ۴ گائے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہجانا ۵ ملتوی ہونا ۶ کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا۔ (سودا) جسطرح ایک کھلونے پہ ہٹیں وہ بالک۔ معنی نمبر ۶ میں ہٹ کرنا فصیح ہے اور ہٹنا غیر فصیح۔ ہٹو بچو۔ مجمع اور بھیڑ ہٹانیکے واسطے مستعمل ہے۔ (قدر) دھوم ہٹو بچو کی ہیں اُسپر ہجوم ہے۔

ہَٹّی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) دُکان۔ ہاٹ۔ بازار ۲ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ضدی۔ ہچلا۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا۔ (محصنات) جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا زنانہ مزاج بنتا گیا۔ مونث کیلئے ہٹیلی۔

ہِجا۔ (ع۔ بکسر اول۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے) مذکر۔ حروف کا اعراب سے ظاہر کرنا۔ حروف ہجا سے الف بے تے ثے۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ دیکھو ہجے۔

ہِجر ۔ (ع) ۔ بالفتح اسم مصدر بمعنی جُدائی ہے) (حافظ شیراز) شب قدر ست وطے شد نامۂ ہجر ۔ سلامٌ ہی حتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر ۔ فصحائے پارس کی زبانوں پر اور انکی تقلید سے اردو میں بالکسر ہی ہے) مونث ۔ جدائی مفارقت ۔ (ناسخ) الٹی ہے عاشق کے لذت فرقت معشوق میں ۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب ہے سرخاب کا ۔ ہِجران ۔ (ع) ۔ جدائی کرنا (مذکر) جُدائی ۔ مفارقت ۔ (نسیم) تم نہ آئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا ۔ ملک الموت مری جان کو ہجراں ہوگا ۔ ہجراں نصیب ۔ صفت ۔ فراق زدہ ۔ وہ شخص جسکی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے ۔ ہِجرت ۔ (ع) مونث ۱ وطن کو ہمیشہ کے لیئے چھوڑ جانا ۔ ۲ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا (کرنا کے ساتھ) (انیس) ہجرت زمین کعبہ سے جب مصطفٰے نے کی ۔ آں رفد مصطفی کی مدد مرتضٰی نے کی ۔ ہِجری ۔ (ع) صفت ۔ ہجرت نمبر ۲ سے منسوب دیکھو سال قمری ۔

ہِجڑا ۔ (بالکسر) سنسکرت میں ہیجڑا تھا مشتر زبانوں پہ ہجڑا ہے ۔ دیکھو ہیجڑا ۔

ہَجمہ ۔ (ع) ۔ بالفتح ۔ مذکر ۔ چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ (تسلیم) ہجمہ اشتران افغادی مثل ریگ رواں رواں دیکھا ۔

ہَجو ۔ (ع) ۔ بالفتح وضم بحرکت جیم غلط) مونث ۔ برائی کرنا ۔ کسیکو برا کہنا ۔ سه ہجو کی واعظ نے مے کی اسے صرریہ ۔ کیا کہیں کیا سو جگر ہم پی گئے ۔ ہجو کرنا ۔ مذمت کرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ ہجو کہنا ۔ ہجو میں شعر کہنا ۔ (قوتیہ لکھنؤ) اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسیکی ہجو کہئے یا مدح بیجا لکھئے ۔ ہجو ملیح ۔ (ت) مونث ۔ وہ ہجو جسمیں بظاہر احتمال مدح کا ہو ۔

ہُجوم ۔ (ع) ۔ ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا ۔ فارسیوں نے بھیڑ کرنا ۔ انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ بھیڑ بھاڑ ۔ انبوہ کثیر ۔ مجمع جماعت ۲ کرنا ۔ ہونا ۔ رہنا کے ساتھ) (امیر) کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ عرش اکیدن ہمارا ۔ سر لحد ہی ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا ۔ (ذوق) نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد سکے ۔ ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے باڑکے کیسا ۔ (مصحفی) ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا ۔ نہ ایک قطرۂ خوں صبح تک جگر میں رہا ۔

ہِجّے ۔ مذکر ۔ حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملاکر لفظ بنانا ۔ (فقرہ) اس لفظ کے ہجے تو کرو ۔ یہ لفظ ہجے سے بنالیا ہے ۔ ہجے کرنا ۔ ہجے لگانا ۔ حرفوں کو جوڑنا ۔ اعراب سے لفظ ادا کرنا ۔ اٹکنا ۔ تھما رُک رُک کر بولنا ۔ ہجے نکالنا ۔ اعتراض کرنا ۔

ہِچر مِچر ۔ (ہ) ۔ ہر دو لفظ بکسر اول وفتح دوم) مونث ۔ ٹال مٹول ۔ بہانہ ۔ پس و پیش ۔ ہچر مچر کرنا ۔ پس و پیش کرنا ۔ شش و پنج کرنا ۔ تامل کرنا (ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلعم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے اور سب پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا ۔

ہُچکا ۔ (ہ) مذکر ۱ (بالضم) دوڑ کی جوڑ ۲ (بالفتح) دھکا ۔ ہچکولا ۔

ہِچکچانا ۔ (ہ) ۔ بالکسر و کسر سوم) پس و پیش کرنا ۔ کسی کام میں تامل کرنا ۔ سه اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے حماقت کے ۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانے کو ۔ ہچکچاہٹ ۔ ہِچکچی ۔ (ہ) مونث ۔ ہچکچانے کا فعل ۔ ہِچکنا ۔ (ہ) بکسر اول وفتح دوم) ہچر مچر کرنا ۔ تامل کرنا ۔ ڈرنا ۔ (رند) یا تو تا لب میں آتے ڈرتی تھی ۔ اب ہچکتی ہے روح جانے سے ۔ ہِچکولا ۔ (ہ) بالکسر وضم سوم مجہول) ۔ مذکر ۔ ۱ دھچکا ۔ (رضا) مر گئے گھبرا کے بیمار فراق ۔ دو دنے اٹھ کر دو ہچکولا دیا ۲ وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے ۔

ہِچکی ۔ (ہ) ۔ بالکسر) مونث ۔ وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے

رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو نالے بسملوں کی ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ سانس رُک رُک کر نکلنا۔ [2] جب کسیکو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (داغ) جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی۔ ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی۔ (محسن) چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم۔ مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رُک رک کر نکلنے لگنا۔ (شعور) ساز مطرب کی طرح جسنے ہنسی سے چھیڑا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اُسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محصنات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا۔ کہ ہچکی بندھ گئی۔ ؎ کس نگہ سے تمنے دیکھا تھا انہیں۔ روتے روتے اُنکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا! وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے۔ [2] اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔ (شرف) بیان درد دل سُن سُن کے ہاتھوں سے جگر تھاما۔ لگی ہچکی انہیں جب ذکر آیا میری رقت کا۔ [3] بوتل سے عرق یا پانی کا رُک رُک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی۔ (سہ) بے یار بزم مے میں ٹپکتے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سبکو لگیں اُس کے سرہانے شاید تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا۔ ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رُک رُک کر نکالنا۔ (رشاد) یہ میکدے میں ہوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا۔ ہُچنا۔ ہچ جانا۔ (ھ۔ بالضم) نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ) تمھارا نشانہ ہُچا تو مشکل ہوگی۔

ہُدا۔ (ع۔ یں ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہُدیٰ۔ ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیّہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا۔ [2] فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جس میں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں۔

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) کسی کے خون کر ڈالنے کو مُباح کرنا۔

ہَدَف۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (رشک) ہم سے مہجوراں نالاں کیوں نہیں بنتے ہدف۔ کیا تمھارے تیروں میں ایسا ہے پر سرخاب کا۔ ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا۔ [2] (کنایۃً) کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ (رشک) تیر جو اس طرف مارا۔ تمنے گویا بڑا ہدف مارا۔ ہدف ملامت۔ صفت وہ جسپر ہر طرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسیر) ہوئی تکرار لیجانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ صبا سے نامہ بر بگڑا لڑا ہدہد کبوتر سے۔

ہَدْی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لیجاتے ہیں۔ (محسن) قربان رہ ضرورت ہدْی۔ ثور و حمل سپہر تا جدْی۔

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا۔ ہدیہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دال و تشدید سوم) بر وزن عطیّہ۔ فارسی اور اردو والے بتخفیف یا و سکون دال استعمال کرتے

ہدا

ہیں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ ملا سگِ جاناں کو استخواں کھا کر۔ ہزار شکر کہ ہدیہ مرا پسند ہوا[2] قیمتِ قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت[3] قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب[4] اور وہ پوشاک جو استاد کو بروقت ختم قرآن شریف دی جائے[5] (عو) دہلی۔ آمین دیکھو آمین۔ ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کوئی متبرک چیز فروخت کرنا۔ ہدیہ ہونا۔ لازم۔ (بحر) تیری اُتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی۔ یہ کرن دار کلہ مہر درخشاں لیتا۔

ہڈا۔ (ہ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر[1] بڑی ہڈی[2] گود کا ہڈا[3] گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہڈرا۔ (ہ) (بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عو) بُری گت۔ بُرا درجہ۔ ہڈرا کرانا۔ بُرا حال کرانا۔ بُرا درجہ کرانا۔ (بنات النعش) میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تمکو بھیج کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہڈی۔ (ہ) مونث۔ استخواں۔ (ناسخ) تاریک کیوں یہ غمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے ہجر میں[2] گاجر کے اندر کی سخت چیز[3] (کنایۃً) اصل نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بذریعہ دستکاری لے آنا۔ ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے بھینچنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا[1] خوب زدوکوب کرنا[2] لفظاً کو توڑ مروڑ کر بولنا۔ (بنات النعش) تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔ ہڈی گھلانا۔ متعدی۔ ہڈی گھلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مُہلک میں ہڈی کا گداختہ ہوکر جوف دار ہوجانا۔ (آتش) گھلا دے

ہڈی

ہڈیاں سوز فراق یار جب چاہے۔ سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عو) نسل میں نسل اور قوم میں قوم ملنا۔ ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔ ہڈے (ہ) مذکر۔ ہڈا کی جمع۔ ہڈے موتھرے نکال لانا۔ ہڈے موتھرے نکل آنا[1] گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا۔ جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے[2] (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔ ہڈیاں بولنا۔ پیچھے سے ہڈیوں کا آواز دینا۔ (شعور) ہوجائیگا سوال نکیرین کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں۔ ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت۔ ؎ مغز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں۔ ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا کسی امر میں محنت اور مشقت کرنا۔ (بنات النعش) ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور کیلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔ ہڈیاں چچوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو چوسنا۔ (رویائے صادقہ) گو داگودا تو سرکار نکال لیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا چچوڑا کریں۔ ہڈیاں چور کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہ بھی جانیں صدمہ پہنچانے میں ہوتا ہے یہ لطف۔ چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ (کنایۃً) دفن کرنا۔ (شرف) سونپی ہیں تمنے خاک میں میری جو ہڈیاں۔ ہڈیاں سُرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چور چور ہو جانا۔ (شعور) تیرہ بختوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سُرمہ چاہیئے۔ ہڈیاں کچلنا۔ اسطرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے گن لیجئے

ہڈا

میرے بدن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں نکل آنا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (کمال) فراق یار میں غم کرتے کرتے۔ نکل آئی ہیں غم کی ہڈیاں تک۔

ہڈیلا۔ (ہ) صفت۔ ہڈی دار۔ ہڈیوں کا مالا۔ (کنایۃً) صفت وہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کیوجہ سے نکل آئی اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں۔ ۲، جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرف ہڈیاں ہڈیاں ہوں۔ (ابجر) خدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر۔ ہڈیلا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا۔ ہڈیوں کا مالا ہو جانا۔ (لکھنؤ) کمال لاغر اور ناتواں ہو جانا۔

ہذا۔ (ع) اسم اشارہ۔ یہ۔ جیسے لہٰذا۔

ہذیان۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ بکنا اور بیہودہ کلام ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے غلط گفتم چہ کافر نعمتم من کز بیان مشوق ہذیان مسکینم اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے۔ مذکر۔ بکواس بیہودہ۔ اور بےمعنی کلام۔ وہ بےمعنی اور بے موقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کہنے لگتا ہے۔ (امیر) ترجمہ شاہد اسرار الٰہی جو کھلے۔ سخن علم جہاں ہے ہذیاں۔ (بفتح اول و دوم) و مثل۔ (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ نکلا مرا بخار اسے سرسام ہو گیا۔

ہُر۔ (ہ) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اڑنے سے ہوتی ہے۔ ہُر ہو جانا۔ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ اڑ جانا۔ (ناسخ) وہ دیکھ ہُر ہوئیں فوجیں خرد دلیر بڑھا صفت شغال ہیں غصے میں بھر کے شیر بڑھا۔ سب خرچ ہو جانا۔

ہر۔ (س) مذکر ۱، وشنو۔ کرشن۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ ۲ (ہ) مذکر۔ (اسم آلہ)۔ دیکھو ہر دا ہا۔ ہر بھجن۔ (ہ) مذکر وشنو

ہر

کی عبادت۔ مہادیو کا بھجن۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر گنگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا۔

ہر۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنیکے واسطے بولا جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناسخ) ہیں حسیں اور بھی پر تجھ میں سہے ہر بات نئی۔ سج نئی گات نئی وضع نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (داغ) دلبر ہیں اور بھی دلکش ہیں جفائیں بھی۔ اک آن ستم گر میں ہر آن نکلتی ہے۔ ہر آئینہ (ف) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (شعور) روشن ضمیر رہتے ہیں صاف ہر آئینہ کرتا ہے شکایت خشک و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ ایک ایک۔ ہر شیر۔ ہر بابی۔ (ف) علوم و فنون کا ماہر۔ صفت۔ ہرجائی۔ ے خاک در در کی لیں اب چھانتے پھر ہر وقت۔ قدر کیوں آنکھ اٹھاؤ کسی ہر بابی سے۔ ہر بار۔ (ف) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر پہلو۔ ہر ایک پہلو۔ ہر طرح۔ ہرجائی۔ (ف) صفت۔ وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور مارا مارا پھرے۔ (کنایۃً) معشوق جو ہر کسی کا پابند ہو۔ بے مروت۔ بے وفا۔ (امیر) وحشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا۔ ے (مصحفی) اگر نہ سے کہنے میں نہ تھا یار ترا۔ ایسے ہرجائی سے پھر دل کا لگانا کیسا۔ (راسخ) وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ ادھر تاکا ادھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا۔ ہرجائی پن۔ ہرجائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ بے مروتی۔ بے وفائی۔ لکھنؤ میں ہرجائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ (شعور لکھنوی) ہرجائی پن بجا ہے اس ترک نوجواں کا۔ مصرع ہے قد موزوں سعدی کی بوستاں کا۔ (صابر دہلوی) گہ حرم میں اور گاہ ہے دیر میں

ہر

دیکھا اُسے ۔طوسِ ہرجائی پنے کا اسپہ کیا زیبا ہوا۔ ہر جیسے کو تیسا۔ جیسا کوئی ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل جاتا ہے۔ ہرچند۔ (ف) لاکنتا ہی۔ کیسا ہی۔ بہتیرا۔ (فقرہ) اسکو ہرچند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا۔ اگرچہ کی جگہ۔ (ناسخ) ہرچند ہوں پیرا سر پہ ہے اجل۔ تیشر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل۔ ہرچند کہ۔ کاف زائد ہے۔ (مومن) ہرچند کہ قول ناصحوں کا کچھ تلخ نہ تھا ولے نہ بھایا۔ ہرچہ۔ (ف) ہر چیز۔ جو کچھ۔ ہرچہ از غیب میرسد نیکوست۔ (ف) اس جگہ اردو میں ہرچہ از دوست میرسد نیکوست مستعمل ہے۔ دوست کے ہاتھ سے جو اپنا پہنچے اس کی کچھ شکایت نہیں۔ ہرچہ بادا باد۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہو۔ جو کچھ ہو سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ (رشک) ہر جفائے یار پہ ہے صبر و شکر۔ ہے وظیفہ ہرچہ بادا باد کا۔ ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔ (ف) مثل۔ اسوقت مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجہ پر نظر نہ کرے۔ ہمہ چہ باشد۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہو۔ ہرچہ در دیگ ست بچمچہ می آید۔ مثل۔ جو دلیں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے۔ ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے۔ ؎ ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد لے قند۔ ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ (ف) مثل۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو۔ جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو۔ ہر حال میں۔ ہر طرح۔ بہر حال۔ ہر صورت میں۔ ہر حند۔ بہر کیف۔ ہر دفعہ۔ ہمیشہ۔ ہر وقت۔ ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا۔ مثل۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ ہر دل عزیز۔ (ف) صفت۔ سب کا پیارا۔ عام پسند۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے۔ (میر حسن) کیونکر نہ چاہیے اسکو ہر اک جان کیطرح۔ خواہش میں اُسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے۔ ہردم۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر لمحہ۔ (امیر) عجزِ زی دکھلاتی ہے ہردم مجھے جلوے نئے۔ ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں عالم نئے۔ ہر دو۔ (ف) دونوں۔ دونوں کے دونوں۔ ہر زنگی چمچہ۔ صفت۔ ہرجائی۔ ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا۔ رکابی مذہب۔ (فریب عشق) دور بھی ہو نگوڑے سونالی۔ موا ہر زنگی چمچہ ہرجائی۔ ہر رنگ میں پانی۔ اُنکی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا کرلے۔ (شوق قدوائی) جو کوئی ملے دل سے ہمکو وہی پیارا ہے۔ ہر رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے۔ ہر روز۔ (ف) روز کے روز۔ روز مرہ۔ بلاناغہ۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ (ف) مثل۔ ہر روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا۔ (صبا) ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔ اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز۔ ہر روز نیا کنواں کھودنا نیا پانی پینا۔ (کنایۃً) روز کمانا۔ روز کھانا۔ ہر روزہ۔ (ف) بلاناغہ۔ پیوستہ۔ (شعور) کیوں نہ ہر روزہ ہوا صلاح خطِ شکستہ کی۔ ہر زمان۔ (ف) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ دن رات۔ ہر ستے ہر بار۔ (فقرہ) جال کو قلق اس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کمال ہر ستے رنڈی کو میری برابر کیے جاتے ہیں۔ ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے۔ بموقع کلام کیلئے مستعمل ہے۔ ہر سو۔ (ف) ہر طرف۔ ہر صورت۔ ہر طرح۔ ہر حالت میں۔ (شعور) واجب ہے شعور ہر طرح پر۔ عاشق کے لئے رضائے معشوق۔ ہر طرف۔ سب طرف۔ ہر جانب۔ ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنر ست۔ (ف) مقولہ۔ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُسکی تقلید کرتے ہیں۔ (ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ سے غلط نام بولا اردو بولنی شروع کی۔ اُدھر ہر عیب کہ سلطاں بہ پسند د ہنر ست ہمارے ہی بھائی بند لگے اُسکی تقلید کرنے۔ ہر فرعونے راموسیٰ۔ (ف) ایک

پر ایک غالب ہے۔ ہر فن مولا۔ صفت۔ ہر ایک کام میں طاق۔
جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ "آپ
کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں" یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔
ہرکارہ۔ (ف) قاصد۔ وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ (مذکر) چٹھی
رساں۔ قاصد۔ ڈاکیا۔ نامہ بر۔ (داغ) ایک دن پرچہ لگائیں گے
نکیرین ضرور۔ یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں ۲ مذکوری۔
چپراسی۔ (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچانے لگے۔ کہ احکام بے دستخط
آنے لگے۔ ۳ ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردلی ۴ جاسوس۔ مخبر
(ناسخ) شاہ مرداں سے نہیں مخفی کوئی راز نہاں۔ ہیں ملک ہرکارے
انکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہرکارے وہر مردے۔ مثل۔ یعنی ہر شخص
ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ (شعور) مثل مشہور ہے یہ سچ کہ ہرکارے وہر مردے
کدورت دل کی دھوئے یہ نہیں ہے کام گازر کا۔ ہر کجا۔ (ف) ہر جگہ۔
جہاں کہیں۔ ہر کجا چشمہ بود شیریں۔ مردم ومور و مرغ گرد آیند۔ (ف)
مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے
ہیں۔ ہرکس۔ (ف) ہر ایک شخص۔ ہرکس بخیال خویش خبطے دارد۔
(ف) مثل۔ ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔ ہرکس وناکس۔ ہر ایک
عوام الناس۔ ادنے واعلے۔ (سحر) نہیں ہے ہرکس وناکس خطاب کے
قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش۔ ہرکسے را بہر کارے
ساختند۔ (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔
ہر کسیکہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر کسے مصلحت خویش
نکو میداند۔ (ف) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔
ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے۔ ہر کمالے را زوالے
(ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔ (سحر) حسن پہ

مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال۔ دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا
ہرکہ۔ (ف) ہر ایک۔ ہرکہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل۔ ہر شخص اپنی
ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہرکہ درکان نمک رفت نمک شد۔
(ف) مثل۔ جو جیسی صحبت میں ہو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ہرکہ شک آرد
کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کیواسطے مستعمل ہے۔ ہرکہ تیغش زند
سکہ بنامش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے
ہرکہ ومہ۔ ہر اعلےٰ وادنےٰ۔ (فقرہ) ہرکہ ومہ تعریف و توصیف
میں رطب اللسان رہا۔ ہرگاہ۔ (ف) جب۔ جس گھڑی۔ جس حال میں۔
(رشک) کیوں مرے ستانے کو کیا وقت معیّن۔ منظور نہ آنا تھا یہاں
تک تھیں ہرگاہ ۲ بیشتر نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہرگاہ یہ
امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم
ہوتا ہے کہ۔ ہر گلے را رنگ وبوئے دیگر است۔ (ف) ہر ایک کا انداز
جداگانہ ہے۔ (بحر) کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر است۔ اس
چمن میں سب پہ طرّہ ہے نگار سبزہ رنگ۔ ہرگز۔ (ف) بالفتح وکسر
سوم نفی تاکید کیلئے آتا ہے۔ زنہار۔ مطلقاً۔ اصلاً کی جگہ۔ (حالی) تذکرہ
دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ۔ نہ سُنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز۔
ہر ملکے وہر رسمے۔ ہر جگہ کا چلن جُدا ہوتا ہے۔ (بنات النعش) سرحد
چین میں مرد خانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض
کہ ہر ملکے وہر رسمے۔ ہر لو اے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے
بولتے ہیں جو بغیرتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے انتظار میں
بسم اللہ کرکے کھانے کو موجود ہو جائے۔ ہر نوع۔ (ف) ہر طرح۔ ہر لحظہ
(ف) ہر گھڑی۔ ہر دم۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر آن۔ ہر ایک۔ (امیر)
ہر ایک عضو بدن پر اپنے عشق یار جانی ہے۔ مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر

ہرا | ہراس

اسکی نشانی ہے۔ ہرہفت۔ (ف) بروزن زر لفت ! آرائش ! عورتوں کے سات سنگار) صفت۔ آراستہ۔ سنگار کئے ہوئے (رشک) اپنے گھر میں تو کیدن رات کو ہرہفت ہو۔ سبعۂ سیارہ کو نقش درو دیوار کر۔ ہریک۔ (ف) دیکھو۔ (ہرایک) ہر یکے را بہر کارے ساختند (ف) مقولہ۔ ہر ایک کو خاص کام کیواسطے بنایا ہے۔ (سحر) سچ تو یہ ہے ہر یکے را بہر کارے ساختند۔ دل تو آنے کے لئے ہے جان جانے کے لئے

ہَرّا۔ (ہ) صفت۔ منتشر ہوجانا۔ ہرّا ہوجانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہوجانا۔ تتر بتر ہوجانا۔

ہَرّا۔ (ہ) ! (عم) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام ! ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں۔ مجازاً گھوڑے کی حمائل اور زیور۔ ہرّا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے (مثل۔ بے خرچ کئے مقصد حاصل ہونا کی جگہ۔

ہَرّا۔ اسویڈن کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے، فارسی میں بمعنی مہیب آواز۔ دردوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز۔ مرحبا شاباش۔

ہَرا۔ (ہ) سنسکرت میں ہرت | صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری ! سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ ! کچا۔ جیسے ہرا پھل ! تازہ جیسے ہرا زخم ! کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغباغ ! تازہ دم۔ چاق ! مذکر۔ چارا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ! سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔ ہرا باغ دکھانا۔ (عم) سبز باغ دکھانا۔ ہرا بھرا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری بھری ! سرسبز۔ شاداب۔ تروتازہ ! کامیاب۔ بامراد۔ بختاور ! (مکان کے لئے) آباد اور معمور ! (انسان کیلئے) باہل و عیال ! (باغ کے لئے) وہ جسمیں درخت اور پھل پھول ہوں۔ ہرا کچوہ۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عو) ہرا کی تاکید کیلئے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔ ! (وج) ! اودو شت پہ اشجار کی وہ سرتابی۔ ہری کچوہ وہ پتے وہ انکی شادابی۔ مونث کے لئے ہری کچوہ۔ ہرا کرنا۔ متعدی خوش کرنا۔ (قدر) پھر روح لہلہانے لگی سیر باغ پر۔ پھر موسم بہار نے مجھکو ہرا کیا۔ ہرا ہند۔ (ہ) مونث (لکھنؤ) ! جن مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں انکے کچے رہ جانے کی بو ! کچی ہلدی کی سی بو ! وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔ (بحر) اسکے رخ و زقن سے ہنسے ملا کے دیکھا۔ ہر گل میں ہے ہراہند تلخی ہے ہر ثمر میں۔ دہلی میں ہراند ہے۔ ہرا ہوجانا۔ سبز ہوجانا۔ (آتش) حسرت ہی آنکھ کو رہی اس سبزہ رنگ کی۔ ریحاں ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں ! زخم کا تازہ ہوجانا۔ (بحر) پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی۔ پھر ہرا ہوگیا زخم جگر اچھا ہوکر ! خوش ہوجانا۔ باغباغ ہوجانا۔ (شاد) تردامنی گئی تو ہوئی دل کو تازگی۔ ہم پہلواں بدن کو نکھا کر ہری ہوئے ! تھکن اتر جانا۔ تازہ دم ہوجانا ! (عم) قابل وصول ہونا (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہوگئے ! تنومند ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ (آتش) دودن کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے۔ جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے۔ سہ گل ہرے ہوگئے چمن میں داغ۔ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی۔

ہراس۔ (ف) بکسر اول، لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ! خوف ڈر۔ ہَول۔ (انیس) رخ پہ ہراس کچھ دم جنگ و جدل نہ تھا۔ تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا۔ (داغ) بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا۔ کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے ! (اردو) مایوسی ناامیدی۔ (اختر شاہ اودھ) نوشاہ عروس کو بنایا۔ گھبرا سے گئے سب ہراس چھایا۔ ہراساں۔ (ف) ! ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ خوفناک

۲ نا امید ۔ مایوس ۔ (اختر شاہ اودھ) کسواسطے اتنا ہو ہراساں ۔ اللہ تمھارا ہے نگہباں ۔ (انیس) کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صُغرا ۔

ہَرانا ۔ (ھ) ۱ بازی دینا ۔ مات دینا ۔ سر کرنا ۔ ۲ شکست دینا ۔ مغلوب کرنا ۔ ۳ تھکانا ۔ مضمحل کرنا ۔ ہرانَد ۔ (ھ) (دہلی) مونث ۔ دیکھو ہراہند ۔

ہَرانی جبانی ۔ صفت ۔ وہ بات جو حیران کرنے عاجز کرنے کے لئے کیجائے (اجتہاد) معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی ہرانی جبانی بات تھی ۔

ہراوَل ۔ (ت) ۔ بکسر اول و ضم چہارم ۔ اردو میں بفتح اول و چہارم و نیز بکسر اول ۔ مذکر ۔ ۱ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۔ لشکر کا پیش خیمہ ۔ ۲ آگے کی فوج کا سردار ۔ (عاشق) خضر خط کو سکندر رُخ نے ہراول نہ کیا ۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا ۔ ہَرْبُونْگ ۔ (ھ) مذکر ۔ نارسائی ۔ اندھیر ۔ بد نظمی ۔ شورش ۔ (اختر) بزم میں سرو قیامت کو اُٹھا رکھا ہے ۔ یار لوگوں نے تو ہربونگ مچا رکھا ہے ۔

ہربونگ مچانا ۔ شور مچانا ۔ غدر کر دینا ۔ لوٹ مچا دینا ۔ ہربونگ مچنا ۔ لازم ۔ (قدر) مچے ہربونگ میخانہ میں پگڑی اُچھلے شیشہ کی ۔ اسی شور سے اکبار گی محفل ہو طوفانی ۔ ہربونگ ہونا ۔ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا ۔ (رعنا) جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک ۔ اُس گلی میں اسقدر ہربونگ ہے ۲ شور و غل ہونا ۔ بد نظمی ہونا ۔ (عاشق) ہربونگ سواکہیں نہ ہو جائے ۔ کچھ فرق نہ انتظام میں آئے ۔

ہَرْبھارْیوڑی ۔ ہَرْفاریوڑی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل ۔

ہُرْپھُر کے ۔ پھر پھرا کے ۔ مجبور ہو کے ۔ آخر کار ۔ (ابحر) مجھی کو گردشیں دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں ۔ بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا ۔ (تعشق) اتنا تو ہے خیال ندامت جہان میں ۔ ہر پھر کے یہ ہیں گی اسی خاندان میں ۔ ۲ بار بار ۔ ہر دفعہ ۔ (رشک) ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیرے گھر کی راہ ۔ تو اپنے گم ہوں کا طریق سوال دیکھ

ہَرْتال ۔ (ھ) ۔ سنسکرت ۔ ہری تال ۔ مونث ۔ اب بول چال میں مذکر ہے ۱ ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے ۲ دیکھو ہڑتال

ہُرتے پھُرتے ۔ آتے جاتے ۔ چلتے پھرتے ۔ کبھی کبھی ۔ ادھر سے اُدھر یا اُدھر سے ادھر ۔ (ممنون) ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں ۔ رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو ۔ ہُرتی پھرتی چھاؤں ۔ مونث ۔ آتی جاتی چھاؤں ۔ (کنایۃً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز ۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے ۔ لکھنؤ میں اس جگہ چلتی پھرتی چھاؤں ہے ۔

ہرج ۔ (ع) ۔ بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح ۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے ۔ ۱ مذکر ۔ شورش ۔ ہنگامہ ۔ دنگا ۔ گڑبڑ ۔ فتنہ ۲ خلل ۔ نقصان ۔ خسارہ ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئیگا کسیکا ۔ نقصان ہے اسمیں آپ ہی کا ۳ وقفہ ۔ ڈھیل دیر ۔ (تعشق) اتنی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہو گیا ۔ پھر آنکھیں بند ہو گئیں منہ زرد ہو گیا ۔ ہرج کرنا ۔ نقصان کرنا ۔ دیر کرنا ۔ ہرج کیا ہے ۔ کیا مضائقہ ہے ۔ کیا بُرائی ہے ۔ نقصان کیسا ہے ۔ (شوق قدوائی) جو حسن آپ میں ہے بیوفائی سے بڑھکر ۔ تو پھر ہرج کیا ہے اگر بیوفا ہے ۔ گڑبڑ ۔ بد نظمی ۔ ہَرَج مَرَج ۔ (ف) مذکر ۔ شورش ۔ بلوہ ۔ نقصان ۔ خلل ۔ گڑبڑ ۔ بد نظمی ۔ ایسی ضرورت پیش آنا جسکی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہو سکے ۔ دیکھو مَرَج ۔

ہَرُ جانا۔ (ہ) ہار جانا۔ بازی میں چلا جانا۔ (بحر) ہم جان پہ بھی کھیل کے جیتے نہ بارے۔ ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہر گیا (داغ) محبت میں اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل۔ وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی۔ دیکھو ہرنا۔

ہَرُجانہ۔ (اردو) مذکر۔ ہرج کرنے کا معاوضہ۔ نقصان۔ (فقرہ) تمکو ہرجانہ دینا پڑیگا۔ ہَرُجَہ۔ مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تاوان۔

ہُروا۔ (ہ) مذکر۔ دل۔ ضمیر۔ ہروا اکھل جانا۔ ہروا کھلنا۔ باطن کی آنکھیں کھل جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ بہرا اکھل جانا۔ (صنعات) اسکی دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہروا کھلتا گیا۔ ہُرواول۔ (ہ) بالکسر و فتح واو (حرف پنجم) مونث۔ گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ہرزہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ ہرزہ جدا۔ ہرزہ سرا۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ہرزہ درائی۔ ہرزہ سرائی۔ (ف) مونث۔ بکواس۔ ژٹل۔ بیہودہ گوئی۔ (رند) اے جرس کسلئے یہ ہرزہ درائی چپ رہ۔ قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں۔ ہرزہ کار۔ (ف) صفت۔ وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو۔ (اوج) دشمن کا وار روک کے چمکی جو ذوالفقار۔ دہشت سے بند ہوگئیں چتیاں ہرزہ کار۔ ہرزہ گرد۔ (ف) صفت۔ بیہودہ مارا مارا پھرنے والا۔ ہرزہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ پھرنا۔ (ظفر) کر بھی اپنے ساتھ ہیں ہرزہ گردیاں سب۔ مشت خاک صورت ریگ رواں خراب۔ ہرزہ گو۔ (ف) صفت۔ یاوہ گو۔ بیہودہ گو۔ (داغ) نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق۔ سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی۔

ہرسا۔ (ہ) بفتح اول و دوم (نیز بکسر دوم) سنسکرت۔ ہوش۔

مونث۔ ہل کی بھالی۔ ہُرسا۔ (ہ) بالضم مذکر۔ (ہندی) صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر۔

ہِرَقل۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و نیز بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ لقب بادشاہ روم کا۔ یہ لفظ رومی ہے۔ فارسی نہیں ہے۔ ہرکز دیکھو ہر۔ فارسی۔

ہَرمجسٹی۔ (انگ۔ ہَرمَیجِسٹی) ملکہ معظمہ بادشاہ بیگم کا خطاب۔

ہِرمِزی۔ (بالکسر و کسر سوم) مونث ۱۔ ایک قسم کی سرخ مٹی ۲۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرندہ۔

ہَرُمُشتنا۔ (ہ) صفت۔ (ہندی) ہٹا کٹا۔ موٹا۔ تازہ۔ مضبوط۔ قوی۔ زور آور۔ شہ زور۔ ہَرُمُشتی۔ (ع) مونث۔ شہزوری۔ بیقاعدہ زور آزمائی۔

ہَرمونیَم۔ (انگ۔ ہارمونیم کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ہارمونیم۔

ہِرن۔ (ہ) بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آہو۔ مرا سیر غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آئے نقل میں۔ نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا۔ ہرن کا چوکڑی بھولنا۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرا کر۔ اپنی معمولی رفتار۔ اور پھرتی کا بھول جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ (رند) دیکھ طرز خرام اس بُت وحشی کا مرے۔ چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں۔ ہرن کا کالا ہونا۔ کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے۔ (ناسخ) ہوگیا چشم سیاہ یار سے ہیں۔ شوق آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوگئے۔ ہرن کا کالا ہونا۔ گرمی کی شدت یا آفتاب کی حدت سے ہرن کا سست پڑنا (ناسخ) گرمی رخسار سے بیمار ہوگئی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے

آہو کا بلا ہو جائیگا۔ یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ ہرن کھُری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتّے ہرن کے کھُر سے مشابہ ہوتے ہیں۔ ۲ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری رانگا۔ (قدر) بہت کھری سا ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھُری ہے ملی ابرو وجبیں کے عوض۔ ۳ مذکر۔ عمدہ قسم کا رانگا۔

ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سینگ۔ (ناسخ) ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں۔ سیدھی کسیطرح ہو جیسے ہرن کی شاخ۔ ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا۔ چھوچکّر ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (ناسخ) پھر ہرن ہوگئی مری وحشت۔ پھر وہ رعنا غزال آپہنچا۔

ہَرْنا۔ (ہ)۔ بالفتح، مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصّہ۔ (اوج) ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے عدو۔ فرمایا ہوشیار ہو اے گبر تند خو۔ ۲ جوئے میں کسی چیز کا ہار جانا۔ (شاعر) وہ جواری ہیں جو نقد دل وجاں عشقبازی میں ہرے بیٹھے ہیں۔ ۳ بازی ہار جانا۔ (ناظم) گرمیاں دیکھے جو اُنکی تو دم سرد بھرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہر طرح ہرے۔ ۴ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ہ)۔ بالکسر و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنی۔ (ہ)۔ بالکسر) مونث۔ ہرن کی مادہ۔

ہرنج۔ (ہ) مذکر۔ چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہَرْوَاہا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ شخص جو زمین کو زراعت کیلئے تیار کرے ۲ چرواہا۔

ہَرْوَتی۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم و سکون واو) مونث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہَرْوَلنا۔ (ہ)۔ بفتح اول و ضم دوم) (لکھنؤ) غلہ کو ہاتھ سے صاف کرنا۔

ہَرْوَل۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح چہارم) مونث۔ زر نقاوی جو بیل جوتنے والوں کو بلا سودی دیا جائے۔

ہَرْہَرانا۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جاتا ہوں تو ہر ہرا آتا ہے۔ ہَرْہے۔ (ہ) مذکر۔ بیل گائے بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہَرِی۔ (س)۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان۔ ۲ (ہ) مونث۔ سبزی۔ چارا۔ ۳ صفت۔ مونث۔ سبز چیز۔ کاہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب۔ ہری بُلوانا۔ (کہتے ہیں زمانہ سابق میں بنگالے میں دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگا جی میں اُتار کر اُس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دیکر مار ڈالتے تھے۔) کنایۃً۔ مجبور کر کے زندہ درگور کر دینا۔ (فقرہ) اینجانب جبتک ہری نہ بلوالیں گے چین نہ لیں گے۔

ہری بولنا۔ (ہندو) ۱ مرتے وقت خدا کا نام لینا۔ ۲ چین بولنا۔ ہار جانا۔ ہری چُگ۔ (وہ جانور جو ہری گھانس جہاں پاتا ہے چرتا ہے جب وہ نر ہے تو جہاں اور ہری گھانس دیکھے جا موجود ہو۔) صفت۔ بیوفا ہرجائی۔ (ودد) آج یہاں کل وہاں گزرے یونہیں چگ ہیں۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری چُگ ہیں۔

ہَرْیالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ۱ (عم۔ ہند) سرسبز۔ شاداب۔ ۲ (عو) نوجوان خوبصورت۔ ہریالا بنا۔ مذکر۔ (عو) خوبصورت حسین دولہا۔ ہَرْیالی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) سبز تر و تازہ گھاس۔ دُوب۔ ۲ سبزہ زار۔ (قدر) کچھ نظر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں۔ پاس سے بھی نظر آتے نہیں تو تے ہریل۔ ہریلے۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ہ) لازم۔ سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا۔ ۲ مذکر۔ اونچی زمین۔

ہَرْیاوَل۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح پنجم) مونث (دہلی) ہریالی۔ (مسرور) چشم نرگس میں کھب رہی تھی۔ ہریاول باغ کی پری تھی۔ ہریائی۔ (ہ) مونث۔ (عم) ہریانل۔

ہریسہ۔ (ع)۔ بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔ (تسلیم) سلیقہ سے اُسنے ہریسہ پکایا۔ مزیدار ہر ایک کھانا پکایا ۲ (کنایۃً) بہت گلا ہوا۔ گھلا ملا۔

ہَرْیَل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور رنگت سبز رکھتا ہے۔ (بحر) تیزی فرقت نے اُجاڑا چمن اسے فصل بہار۔ طوطی آئی نہ بسیرے کو نہ ہریل آیا۔

ہَرْیوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند۔

ہَڑ۔ (ہ)۔ بالفتح) مونث ۱ اہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام۔ (فقرہ) چھوٹی ہڑیں بہت مفید ہوتی ہیں ۲ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازار بندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔ (رشک) تیری بدھی ہے پھلی پھولی ہوئی بیل کی طرح۔ پھل زمرد کے لڑیں ہیں پر الماس کے پھول ۳ (ہاڑ کا مخفف) استخوان۔ ہڈی۔ ہڑجوڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک پودے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔ ہڑواڑا۔ (ہ) مونث۔ خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سید صاحب اپنی ہڑواڑ میں دفن کئے گئے

ہُڑ۔ (ہ)۔ بالضم) مونث۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز۔

ہَڑبَڑانا۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بوکھلانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا میں ہڑبڑاتے ہو۔ ہڑبڑی (ہ) مونث ۱ بیقراری۔ گھبراہٹ ۲ بیقراری۔ پڑنا کے ساتھ ہڑبڑیا (ہ) صفت۔ مضطرب۔ بےچین۔ گھبرایا ہوا ۲ جلد باز۔

ہَڑَپ۔ (ہ) بفتح اول و دوم) مونث۔ ہڑپ جانا۔ نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اُتار جانا۔ ہڑپ کرجانا ۱ نگل جانا ۲ اندر اُتار جانا یکبارگی کسی چیز کا کھا جانا ۲ کھا جانا۔ غبن کرلینا۔ (فقرہ) رسول کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پانچ روپیہ لیلیا۔ ابتو دھمر تک جانا ہے اسیطرح اگر اور کچھ ہڑپ کرگئے (اور میں ارسے کنگلا رہگیا تو یونہی وہی مثل ہوئی ہڑپّا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منھ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا۔ ہڑپینا۔ (ہ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

ہڑتال۔ (ہ۔ ہٹ بازار۔ تال قفل) مونث۔ ایک قسم کی زرد و زہریلی دھات ۲ بازار بند ہوجانا۔ اظہار ماتم کے لیے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۳ نایاب ہونا کسی چیز کا۔ (رند) حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج۔ بند دکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج۔ بشیر بول چال ہیں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائج۔ فارسی سے ہے ہڑتال پڑنا۔ ہڑتال ہوجانا۔ نایاب ہوجانا۔ (رشک) شہر میں ہڑتال پڑجائے اگر کھا جاؤں زہر۔ شور محشر ہو جو مجھکو قصد ہو فریاد کا۔ ہڑتال کرنا۔ دکانیں بند کردینا۔ دکانوں کو قفل لگا دینا۔ حاکم کے ظلم و ستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

ہُڑدَنگا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا ۲ مذکر لڑکوں کا اچھلنا کودنا۔ ہڑدنگی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ (فقرہ) جیسے موئی ہڑدنگی پھرکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔ ہڑدنگے کرنا۔ شرارت کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا پھرنا۔ (رضا) ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے

تھے ہُڑدنگے۔ جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی۔

ہُڑک۔ (ہ۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ہَڑک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم۔ سنسکرت اَلَکُ) مونث۔ ۱ باؤلے کتّے کا زہر اثر کر جانا اور کتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) امنگ۔ ولولہ (ظفر) باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے۔ (محصنات) حالانکہ مبتلا دیندار بنگیا تھا مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اُسکو اُبھرتی رہتی تھی۔ ہڑک اُٹھنا۔ ہڑک لگنا۔ ۱ باؤلے کتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) ولولہ اُٹھنا۔ شوق چرّانا۔

ہُڑکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جدائی کا غم۔ جس سے بچّے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ ہُڑکا کرنا۔ بچّہ کا کسی کو یاد کرکے رنج کرنا۔ ہڑکانا۔ (ہ) ترسانا۔ بھڑکانا۔ بیدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔

ہَڑکائی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی۔ باؤلی۔ ہڑکائی کُتیا۔ باؤلی کُتیا۔ وہ کُتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کُتیا کی طرح ٹانگ لی۔ ۲ (کنایۃً) لڑاکا جھگڑالو۔ ہر ایک کے سر ہونے والی۔

ہُڑکنا۔ (ہ۔ بضم و فتح دوم) یاد کرنا۔ بچوں کا ماں دایہ یا اور کسیکو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اُسکے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (صفدر) ہر نفس کرتا ہے ماتم میرا۔ دل ہُڑکتا ہے شب غم میرا۔ ۲ (ہ۔ بفتح اول و دوم) رُک دینا۔ بھڑکنا۔ ہمت توڑ دینا۔

ہَڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) (ہند و عم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہزار۔ (ف) صفت۔ ۱ دس سو۔ ۲ ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا (امیر) ایک بھی مانا نہیں رد بحث۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ ۳ کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (رشک) سہتے ہیں ہجر یار میں ہم اور عندلیب۔ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ۔ ۴ مونث۔ بُلبُل (ع) منا رہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ۔ ہزار باتوں کی ایک بات۔ مختصر اور عمدہ بات۔ (ابن الوقت) ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بزور شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔ ہزاراں۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔ ہزاراں ہزار (ف) ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرف) ہے قدرتی جلوہ میں عروس بہار سُرخ۔ کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ۔ ہزار بار۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ ہزارپا۔ (ف) مذکر۔ کھنکھجورا۔ ہزار پر بھاری ہونا۔ (کنایۃً) غالب ہونا۔ بہتوں پر۔ (راسخ) اک جان ناتواں ہے گرانبار صد گناہ۔ میں اپنی ضعفتوں سے ہوں بھاری ہزار پر۔ ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل سے فدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کسیکے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان سے قربان اہلبیت کرام۔ ہزار دل سے غلام ائمہؑ اطہار۔ (اوج) قریب سو کے عزیز و رفیق ہوئینگے سب۔ ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب۔ (جلال) وہ نازنیں کہ شرم و حجاب پر جسکی۔ ہزار دل سے فدا شاہداں پردہ نشیں۔ ہزار چند۔ ہزار گنا۔ (رشک) ہمکو ہزار چند رُخ یار سے ملا۔ بلبل کو جو مزا گل گلزار سے ملا۔ ہزار داستاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بُلبل کی ایک قسم جو متعدد بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ہزار دانہ۔ (ف) صفت۔ ہزار دانے کی تسبیح۔ ہزار شکر۔ شکر کی کثرت کیلئے۔ (داغ) ہزار شکر کہ دنیا نے قدر دانی کی۔

ہزار گھر کی بھیک کھانے والی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ (داغ) کیوں آئی صبا تری گلی میں پھرنے والی ہزار گھر کی۔ ہزار منہ ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

کہتا ہے۔ جتنے منھ اتنی باتیں۔ (داغ) مجال کتنی ہے اے ستمگر سنائے جو مجھکو چار باتیں۔ بھلا کیا اعتبار تونے ہزار منھ ہیں ہزار باتیں۔ ہزار میں نہ چوکنا۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا۔ (داغ) زباں کھلے چوٹ سکا یہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں کہنا مراد ہے برملا کہنے سے۔ منھ پر کہنا۔ (ذوق) ہزار دشمن جاں سے ہے ایک دوست برا۔ جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل۔ ہزاروں ہزار کی جمع کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) یہ ظالم تو ہزاروں کوس ہمسے دور رہتا ہے۔ اگر ملتا تو کچھ ہم چرخ بد اختر کو سمجھاتے۔ ہزاروں باتیں سنانا۔ ہزاروں سنانا۔ آوازے کسنا۔ برا بھلا کہنا۔ (داغ) خط میں مجھے اول تو سنائی ہیں ہزاروں۔ آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (صبا) گل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں سناتے جاتے۔ ہزاروں گھڑے پانی پڑگیا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی اور خجالت کا۔ ہزاروں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ (رشک) اپنے جانباز کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانجاں میرا۔ کھلم کھلا۔ ضرور بالضرور (داغ) پھر جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا۔ مسلماں اپنے قبلہ سے نہ منھ پھیرے ہزاروں میں۔ ہزارہا۔ (ف) ہزار کی جمع۔ بیشمار (امیر) ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزارہا مطلب۔ ہزار ہاتھ۔ ضرور بالضرور کی جگہ۔ (آتش) اونچا ہوا لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا ہن کر آئے۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ نیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم اور ذی عزت آئے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ نیکی کے بہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری۔ ہزار سے نسبت رکھنے والا۔ ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری بزاری۔ صفت۔ ہر قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور بازار میں بیٹھنے والا۔ (کنایۃً) اسفلہ کمینہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ ہزاری روزہ۔ مذکر۔ (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) ہیں ترے صدقے نرکھ اے مری پیاری روزہ۔ بندی رکھ لیگی ترے بدلے ہزاری روزہ۔ ہزاری عمر ہو۔ (عو) دعا۔ سلام کے جواب میں کہتی ہیں یعنی بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا کرے تمھاری ہزاری عمر ہو۔ ہزاری منصب۔ مذکر۔ ایک قسم کا عہدہ۔ زمانۂ شاہی میں تھا جسقدر تعداد فوج کی جسکے ماتحت ہوتی تھی اسی تعداد کے موافق اس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری۔ سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (ذوق) فصل گل آج ہے وہ سلطنت آرائے طرب۔ کہ ملا باغ میں بلبل کو ہزاری منصب۔

ہَزارہ۔ (ف) مذکر۔[1] ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔[2] ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (ذوق) دلیہ زخموں کی ترقی سے ہوئی اور اک بہار۔ آگے تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ ہوگیا۔[3] ایک قسم کا فوارہ۔ (اقبال) گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے۔ چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے تہخانے میں۔

ہُزال۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ لاغری جسم کی۔

ہِز آنر۔ (انگ) اسم لفٹنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ ہز ایکسلنسی لارڈ۔ گورنر کا تعظیمی خطاب۔

ہِزَبر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ بضم اول و زائے فارسی غلط) مذکر۔ شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔ (اوج) بڑھا جری سوئے میداں ہزبر کی طرح۔

ہَزَج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سُر کے ساتھ ہو۔ خوش عروض کی ایک بحر کا نام۔ ہزجہ۔ ہزار عالم۔ (ف) مذکر۔ تمام مخلوقات

جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

ہِز رائل ہائینس ۔ (انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

ہَزل ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ۱ بیہودہ باتیں۔ مذاق۔ تمسخر۔ فحش باتیں۔ ۲ وہ نظم جس میں مسخرے پن کے مضامین ہوں۔ ہزل گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ تمسخر آمیز نظم کہنے والا۔ ہزل گوئی۔ (ف) مونث۔ ہزل کہنا۔

ہِز مجسٹی ۔ (انگ) مذکر۔ یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

ہِز ہائینس۔ (انگ) مذکر۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ ہِز ہولی نیس۔ (انگ) مذکر۔ پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

ہَزیمت ۔ (ع۔ بالفتح اول وکسر دوم) مونث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ ہار۔ (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی۔ ہزیمت اٹھانا۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ ہزیمت کھانا۔ (فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ) پسپا ہونا۔ شکست کھانا۔ (رشک) پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہوا ہیں۔ کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا۔

ہَست ۔ (ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود۔ (انیس) سب جانیں جسکی ہست وہ شیر زیاں مرے۔ ہست بود۔ (فارسی میں ہست بود کردن۔ موجود شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔ (زند) دیکھی نہ آکے سیر عدم سے وجود کی۔ دن موت کے بھرا کئے یوں ہست و بود کی۔ ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔ (امیر) جو ہو ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے۔ کسکو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے۔ ۲ ہوش و حواس میں ہونا۔ (امیر) حبیب تک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا۔ مٹ گئے ہم تو ملا ہمکو ٹھکانا تیرا۔ ہست نیست۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر استعمال انکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہیں۔ (فقرہ) تمنے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔ ہستی۔ (ف) مونث۔ ۱ وجود۔ قیام۔ موجودگی۔ ۲ موجودات۔ مخلوقات۔ ۳ حیات۔ زندگی۔ دنیا کی زندگی۔ ۴ اردو۔ حقیقت۔ اصل۔ بساط۔ (راسخ) ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند۔ میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں۔ ۵ اردو۔ مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (فقرہ) انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں۔ ۶ دولت۔ ثروت۔ ۷ دنیا۔ (۶) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے۔ ۸ (اصطلاح) خود بینی۔ خود پسندی۔ اظہار انانیت۔ ہستی جاودان۔ (ف) مونث۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی۔ ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دوروزہ۔ (ف) مونث۔ دودن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی۔ (جرأت) دل کو ہر چند میں سمجھایا کر اے خانہ خراب۔ جان اس ہستی موہوم کو تو نقش بر آب۔

ہَستنی ۔ (س۔ بالفتح وکسر چہارم۔ نیز بالفتح وکسر دوم و چارم) مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غرور حسن کے باعث ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر چلتی اور کسیکو خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

ہِسٹری ۔ (انگ) مونث۔ تاریخ۔ حالات۔ ہسٹری شیٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے ہوتے ہیں۔

ہُسکا ۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) ریس۔ کسیکی نقل کرنا۔ کسیکی برابری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہَسیا۔ ہَنسیا ۔ (بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

ہُشش ۔ مونث۔ ۱ کتے کو دھتکارنے کی آواز۔ ۲ اونٹ کے بٹھلانے کی آواز۔ ۳ پرندوں کے اڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔

ہَشّاش ۔ (ع۔ بالفتح وتشدید شین۔ املا ہائے ہوز سے صحیح ہے) صفت ہنس مکھ۔ خوش۔ شاداں۔ ہشاش بشاش۔ صفت۔ نہایت خوش۔

باغ باغ ہنستا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آوازی تو بہت ہشاش بشاش ہو کر بولی کیا ہے۔

ہُشت۔ (بالضم) ! یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے۔ ۲ کُتّے کو ہنکانے کے واسطے بھی مستعمل ہے۔

ہُشت مُشت۔ (فارسی میں ہُشت و مُشت ہے) مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

ہَشْت۔ (ف سنسکرت میں اَشٹ) صفت۔ آٹھ۔ ۸۔ سے۔

ہشت بہشت (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جنکے نام یہ ہیں ! خُلد ۲ دار السلام ۳ دار القرار ۴ جنت عدن ۵ جنت الماوا ۶ جنت النعیم ۷ علیین ۸ فردوس۔

ہشت پہلو۔ (ف) آٹھ کونے کا۔ **ہشت گنج**۔ (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے۔ **ہشتاد**۔ (ف) صفت۔ اسی۔ ۸۰۔ لسد۔ **ہشتم**۔ (ف) صفت آٹھواں۔ آٹھویں۔

ہُشکارنا۔ کُتّے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ۲ (کنایۃً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا اشتعال دینا۔

ہُشکانا۔ (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نمائش کا دُم چھلا ایجاد اور ایچ کو ہُشکاتا ہے۔

ہُشیار۔ (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ! باہوش ۲ چالاک ۳ عقلمند۔ دانشمند ۴ خبردار۔ آگاہ۔ چوکس ۵ لائق۔ قابل ۔ مستعد ۶ بیدار جاگتا ہوا۔ **ہشیار رہنا**۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے۔ جنوں اُلجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ **ہشیار کرنا**۔ ! چونکانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (رضا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مرجانے کا اندیشہ۔ لگانا تیر گر دل پر مجھے ہُشیار کر دینا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ لائق بنانا ۴ پال کر بڑا کرنا۔ **ہشیار ہو جانا**۔ جوان ہو جانا۔ (امیر) کچھ فکر دخت رز کی پیر مغاں ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے۔ **ہُشیاری**۔ (ف) مونث۔ چالاکی ۲ عقلمندی۔ دانائی۔ احتیاط ۳ چوکسی۔ خبرداری ۴ مستعدی ۵ لیاقت قابلیت ۶ بیداری۔

ہَضْم۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ! تحلیل معدے میں غذا کا اس قابل ہو جانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (امیر) کہ اس آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہ جوں آب شمشیر دُمدار تھا ۲ غبن۔ چوری۔ تغلّب۔ خیانت۔ **ہضم کرنا**۔ ! تحلیل کرنا۔ غذا کا ۲ مال مارنا۔ داب بیٹھنا۔ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں بچیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔ **ہضم ہونا**۔ ! غذا کا تحلیل ہونا ۲ مال مارا جانا۔ غبن کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہو سکتا آگے بڑھکر نمک حرامی میں داخل ہے۔

ہَفْت۔ (ف) صفت۔ سات۔ ۷۔ معہ۔ **ہفت اختر**۔ (ف) مذکر سبع سیارہ۔ **ہفت اقلیم**۔ (ف) مونث۔ سات ولائتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ¾ پانی سے گھرا ہوا ہے باقی ¼ جسکو ربع مسکوں کہتے ہیں۔ سات حصہ عرض میں (ربع مسکوں کے) اور خط استوا کے متوازی کرکے ہر حصّہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔ **ہفت الوان**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ **ہفت امام**۔ (ف) مذکر۔ ! امام اعظم ابو حنیفہ کوفی رضی ۲ امام شافعی ۳ امام مالک ۴ امام احمد بن حنبل ۵ امام ابو یوسف ۶ امام محمد ۷ امام زُفر۔ **ہفت اندام**۔ (ف) مونث۔ نام ایک رگ کا ہے جسکی فصد سے خون۔ سر۔ سینہ۔ پشت۔ اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔ **ہفت اورنگ**۔ (ف) مذکر ! سبع سیارہ۔ بنات النعش ۲ سات رنگ یعنی ! سیاہ ۲ سپید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ زرد ۶ کبود ۷ عباسی۔

ہفت

ہفت پردہ ۔(ف) مذکر۔ سات آسمان اور سات پردے آنکھوں کے
ہفت پردۂ چشم۔ (ف) آنکھ کے سات پردے۔ ہفت پُشت۔ (ف)
مونث۔ سات پیڑھی۔ ہفت پیکر۔ (ف) مذکر۔ سات ستارے۔ ساتوں آسمان
ہفت جوش۔ (ف) مذکر۔ سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے۔ وہ
سات دھاتیں یہ ہیں ۱ سونا ۲ چاندی ۳ تانبا ۴ جست ۵ لوہا ۶ سیسہ
۷ رانگا۔ ہفت چشمۂ بہشت۔ بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳
سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ ہیم۔ ہفت حرف آبی۔ (ف)
مذکر ۱ جیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ ثائے مثلثہ
۷ ظائے نقطہ دار۔ ہفت حرف آتشی۔ (ف) ۱ الف ۲ ہائے ہوز ۳ طائے حطی
۴ میم ۵ ف ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار۔ ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے
حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خائے نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار۔ ہفت حرف
ہوائی۔ (ف) ۱ بائے ابجد ۲ واؤ ۳ یے ۴ نون ۵ ص بے نقطہ ۶ تائے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار
ہفتخوان۔ (ف) مذکر۔ کیکاؤس مازندران میں قید تھا۔ رستم اسکی رہائی کیواسطے سات دنمیں
مازندران پہونچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی۔ اس راستہ کو ہفت خوان رستم کہتے ہیں۔ کنایۃً
نہایت دشوار اور مشکل کام (قدر) ایک انجن کھینچ لے سب گاڑیوں کو واہ واہ
ایک رستم فتح کرلے ہفتخوان کا ہفتخوان۔ ہفت رنگ (ف) مذکر۔ ساتون
رنگ۔ یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ نیلا ۷ قرمزی
ہفت دریا (ف) مذکر۔ دیکھو سات دریا۔ ہفت دوزخ۔
(ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظی ۴ حطمہ
۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ۔ ہفت رنگی۔ (ف) مکار صفت۔ مختلف رنگوں
کا۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ ساری فوج جنگی۔ وہ وردیاں سب کی
ہفت رنگی۔ ہفتہ روزہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں ایک ہفتہ کی کارگزاری
دفتر والوں کی درج ہوتی ہے۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری کا

ہفت

ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا۔ ہفت زبان۔ (ف) ہفت
سات زبانیں جاننے والا۔ ہفت زبان ہونا۔ بہت سی زبانیں جاننا۔
ہفت سلام۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں ۱ سلامٌ قولاً من ربٍ
الرحیم ۲ سلامٌ علیٰ ابراہیم ۳ سلامٌ علیٰ نوحٍ فی العالمین ۴ سلامٌ علیٰ موسیٰ
وہارون ۵ سلامٌ علیٰ الیاسین ۶ سلامٌ طبتم فادخلوہا خالدین ۷ سلامٌ
ہی حتیٰ مطلع الفجر۔ ہفت سلطان۔ سات شہنشاہ ظاہری وباطنی۔
۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید
بسطامی ۴ سلطان ابو سعید ابوالخیر ۵ سلطان محمود غزنوی ۶ سلطان سنجر ۷
سلطان اسمعیل سامانی۔ ہفت قرا۔ (ف) مذکر۔ سات قاری قرآن
پڑھانے والے جو علم قرأت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبداللہ بن کثیر مکی
۳ ابو عمرو بصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی
جنکا لقب کسائی تھا۔ ہفت طبق۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آسمان کے
ساتوں طبقوں سے۔ ہفت قرأت۔ (ف) مونث۔ قرآن کی ساتوں قرأتیں
ہفت قلزم۔ (ف) مذکر۔ ہفت دریا۔ (عاشق) عروج بحر اشک الہٰی ہوا
ہفت کے رونے میں۔ کشتیٔ چرخ بیضاوی ہوئی ہفت قلزم سے۔ ہفت قلم۔
(ف) مذکر۔ ۱ سات مشہور خط ۲ صفت۔ وہ شخص جو سات طرح کے خط لکھنا
جانتا ہو۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس۔ ہفت قلم ہونا۔ عربی فارسی وغیرہ
خطوط لکھ سکنا۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا۔ (داغ) کافی ہے مجھے ایک سبق
حضرت ناصح۔ میں ہفت قلم ہفت زباں ہو نہیں سکتا۔ ہفت کشور۔ (ف)
مونث ہفت اقلیم۔ ہفت گردوں۔ (ف) ہفت آسمان۔ ہفت گنج۔ (ف)
مذکر۔ خسرو پرویز کے خزانے کا نام۔ ہفتم۔ (ف) سات سے نسبت رکھنے والا۔ ہفت
ملت (ف) مونث۔ ساتون فرقے جنکا ذکر ہفتاد و دو ملت میں ہمنے کیا ہے
ہفت منزل (ف) مونث کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے۔ ہفت میوہ (ف) مذکر۔ سات قسم کے میوے شش

۲۔ انجیر ۳۔ شفتالو ۴۔ خرما ۵۔ آلو بخارا ۶۔ سیب ۷۔ انگور۔ ہفت ہزاری۔ (ف) مذکر۔ شاہانِ مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام۔ (قدر) ہمسے غریبوں کے گھر آکر کیا کرے۔ دولت وصل لٹاکر۔ ساتوں فلک کے تارے پاکر بنگئے ہفت ہزاری رات۔ ہفت ہیکل۔ (ف) مونث۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے۔

ہفتاد۔ (ف) صفت۔ ستر۔ ۲۔ کثرت کیلئے مستعمل ہے۔ ہفتاد پُشت (ف) مونث۔ ستر پیڑھی۔ کثرت کا کنایہ ہے۔ ہفتاد و دو۔ (ف) صفت ۷۲۔ ہفتاد و دو ملت۔ ہفتاد و سہ ملت۔ (ف) مونث۔ اسلام میں تہتر فرقے ہیں جنمیں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعۃ کا ہے۔ باقی بہتر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں۔ رافضیہ۔ خارجیہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جہمیہ مرجیہ۔ انمیں سے ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں (صبا) جانکر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھٹے سرِ فتح پائی قلعہ ہستی جو خالی ہوگیا۔ ؎ کون ہفتاد و سہ ملت میں ہے ہمسائے رشک۔ نہیں فرصت غم ہفتاد و دوتن سے ہمکو۔

ہفتہ۔ (ف) مذکر۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن ۲۔ (اردو) سنیچر۔ شنبہ ۳۔ ساتواں دن۔ ہفتہ دوست۔ (ف) ہفتہ۔ وہ جو بہت راہ چلنے سے تھک گیا ہو۔ صفت۔ وہ جو روز نیا دوست کرے اور کسی دوستی پر قائم نہ رہے۔ (عاشق) ہیں ہفتہ دوست آتے تھے یا اکیلا روز ملتے نہیں مکان پر اب چار چار روز۔ ہفتہ عشرہ۔ مذکر۔ آٹھ دس روز کا زمانہ۔ (ابن الوقت) مکان ہیں ہفتہ عشرہ کا سامان رکھکر اندر ہو بیٹھا۔ ہفتے کانٹھنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اسکی گردن دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا۔

ہَفّ نَظَر۔ (عو) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنیکے لئے ماشاء اللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) صبر آزما وہ انکی نگاہیں کہ ہف نظر۔ طاقت رُبا وہ اُنکے اشارے کہ ہائے ہائے۔

ہَفَوات۔ (ع) مونث۔ بیہودہ باتیں۔

ہُک۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ آہنی میخ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں ۲۔ وہ کُل جسکو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں

ہَکّا۔ (ھ) مذکر۔ صدمہ جو حریف کو پونہچاکر غلبہ حاصل کریں۔ اردو میں ہکا بکا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ہَکّا بَکّا۔ (ھ) صفت۔ متحیر۔ گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ متعجب۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) (رضا) آئینہ خانہ میں کیا آیا نظر۔ تم تو ایجاں ہکا بکا ہوگئے۔

ہُک دُک۔ (ھ) مونث۔ پس و پیش ۲۔ صفت۔ متعجب۔ حیران۔ سکتے کے عالم میں۔ ہک دک رہجانا۔ سکتے کے عالم میں رہجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ہک نہ دک۔ بے سان وگمان۔ اچانک۔ (انشا) ہک نہ دک تونے دوگانہ دیدیا دھکا تو آ۔ بھاڑ میں جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا ملا۔

ہکنا۔ ا۔ الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔) اسی طرح ہکہر ہکہر کرنا۔ (بفتح اول و دوم) مشکل۔ سانس لینا ضعف۔ یا بھوک پیاس سے۔

ہَکْلا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہکلی۔ لکنت کرنیوالا

ہکلاپن۔ (ھ) مذکر۔ لکنت۔ ہکلانا۔ (ھ۔ بالفتح) لکنت کرنا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اُسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا۔ (آتش) ہکلا کے مجھ سے بات جو اس دلربا نے کی کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا۔

ہگاس - (ھ) مونث - پنجانہ بھرنے کی خواہش - رفع ضرورت کی خواہش - ہگاس لگنا - رفع براز کی حاجت معلوم ہونا - ہگاسا - (ھ) صفت - مذکر - وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو - مونث کیلئے ہگاسی - ہگانا - (ھ) پاتخانہ پھرانا - ہگ دینا - ہگ مارنا - پنجانہ پھر دینا - (کنایۃً) خوف سے بدحواس ہوجانا - ہگنا - (ھ) براز کرنا - پنجانہ پھرنا - ہگو ہگوڑا - (ھ) صفت - بار بار براز کرنے والا -

ہل - (ھ - بالفتح) مذکر - زمین جوتنے کا آلہ - زمین کھودنے کا اوزار - (ناسخ) سلائی سرمہ کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں - ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے - ہل برار - مونث - ہلوں کی تعداد پر مالگزاری - ہل جوتا - صفت - ہل چلانے والا - ہل جوتنا - ہل چلانا - قلبہ رانی کرنا - ہل چلنا - کھیت میں ہل سے کام لیا جانا - ہل وار - صفت - ہل کا مالک - ہل ہانکتے کوروں پھانکتے - (کنایۃً) اضطراب کی حالت میں -

ہلا - (ھ - بالکسر) مذکر - عہدہ - دھندا - کام - مشغلہ - (کرنا کے ساتھ)

ہلاّ - (ھ - بالفتح) مذکر - دھاوا - چڑھائی - تاخت - یورش - حملہ ۲ غل - شور - (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

ہلاپتی - ہلاچلی - مونث - (ع) بھاگڑ - گڑبڑ - ہلچل - آدمیوں کی ردا دوی - ہلا دینا - جنبش دینا - (فقرہ) درخت کو ہلا دو ۲ (کنایۃً) دہلا دینا - (فقرہ) تمنے بیماری کا حال لکھکر گھر بھر کو ہلا دیا - ہلا مارنا - ہلکان کرنا - پریشان کرنا - (فقرہ) اسنے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا - آخر روپیہ لیکر ٹلا - ہلا ہلا - (ھ) صفت - مذکر - مانوس - مونث کے لئے ہلی ہلی - ہلا ہونا - مانوس ہونا - (انیس) شاہ کو روتی سکینہ تو یہ کہتی بانو - موت ہے باپ سے بچا جو ہلا ہوتا ہے -

ہُلاس - (ھ - سنسکرت میں ہلّاس) مونث - ناس - ناک میں سونگھنے کا پسا ہوا سوکھا تمباکو - ہلاس دانی - مونث - ہلاس رکھنے کا ظرف - ہلاس لینا - ہلاس سونگھنا - ہلاس ہوجانا - (عو) ہلاس کیطرح چٹکی چٹکی کر کے اُٹھ جانا - (کنایۃً) خرچ ہوجانا -

ہلاک - (ع - بفتح اول) نیستی - نیست ہونا - مرجانا - فارسیوں نے قتل کرنا - تلف کرنا - قتل ہونا - تلف ہونا - اور مجازاً مشتاق آرزومند کے معانی میں استعمال کیا - صفت ۱ آرزومند - مشتاق - (غالب) مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اُگتی ہے حنا - کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ۲ قتل - فنا ۳ (کنایۃً) مضمحل - تھکا ہوا - (بہار عشق) دل جب اس کا بہت ہلاک ہوا - تب گریبان صبح چاک ہوا - ہلاک کرنا ۱ مارنا - قتل کرنا ۲ تباہ کرنا - برباد کرنا ۳ تھکانا - مضمحل کرنا - ہلاک ہونا - لازم - ہلاکت - (ع) مونث - نیست ہونا - موت - مرنا ۲ (کنایۃً) محنت - مشقت - تھکاوٹ -

ہلاکو - (ت - بضم اول - اصل میں ہولاکو خاں - نام چنگیز خاں کے پوتے کا تھا جسکی خونریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے) مذکر ۱ ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۲ (کنایۃً) ظالم - جلاد - سفاک - (جانصاحب) کہتی ہوں دلمیں جب سے مجھے تو نظر پڑا - خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا - اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے

ہِلال - (ع - اہل عرب دو پہلی اور دو پچھلی راتوں کے چاند کو ہلال - پورے چاند کو بدر اور باقی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں - اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاند کو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۱ نیا چاند - پہلی رات کا چاند ۲ فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں - ہلال ابرو - (ف) صفت - محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے - ہلال رکاب - (ف) صفت - صاحب رتبہ و اقتدار - بادشاہوں کی تعریف

میں بولا جاتا ہے۔ ہلال کماں۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ ہلالی۔ (ع) صفت ۱ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا ۲ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی

ہلانا۔ (ھ) بکسر اول ۱ حرکت دینا جنبش دینا۔ چلانا ۲ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔

ہلاہل۔ (ف) بروزن حمائل۔ (فیضی نلدمن) انداختہ ساقیش بمحفل دردار ورتہ بہشتی ہلاہل، مذکر۔ زہر قاتل جسکا علاج نہو سکے ۲ صفت قاتل۔ مہلک ۳ (ع) کڑوا۔ تلخ۔

ہلبل۔ (ھ) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بےچینی۔ (جان صاحب) گیھوں ہل ہل کے میں اٹھا نہ سکی۔ بچہ ہونیکی اؤ ہی ہلبل میں۔ ہلبلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مضطر۔ ہلبلانا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم بےچین ہونا بوکھلانا۔ جلدی کرنا۔ ہلبلاہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ جلدی۔ ہلبلی۔ (ھ) مونث۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ (انشا) جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا۔

ہلجان۔ مونث۔ عورتیں میدے کی روٹی اور قیمہ میتھی میں پکا ہوا۔ بھونے ہوئے پائوں پر رکھکر رتجگے کے بعد تقسیم کرتی ہیں۔

ہلچانا۔ (بالکسر) ۱ متحرک ہو جانا۔ لرز جانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ ۲ مانوس ہو جانا۔ خوگر ہو جانا۔ یار بن جانا۔

ہلچل۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم مونث۔ بھاگڑ۔ کھلبلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ (امیر) دہی آگئی اکبار صفت اعدا میں۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل۔ عورتوں کی زبانوں پر "ہلا چلی" ہے۔ ہلچل پڑنا۔ ہلچل مچنا۔ کھلبلی ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بھاگڑ پڑنا۔ (امانت) ہلچل مرے اشکوں سے زمانے میں پڑی ہے۔ چھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی جھڑی ہے۔ (محصنات) ادھر تو ہلچل مچی ہوئی تھی ادھر چلبلا بے طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کر لگا نقل کرنے۔ ہلچل ہونا۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ (ہ) نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ۔ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی۔

ہلدوا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت وصندوق بناتے ہیں۔

ہلدی۔ (ھ)۔ بالفتح مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کیواسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔ ہلدی تھوپنا۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توبۃ النصوح) بیچاری کے ایسی لات ماری کہ صحنچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بنجانا۔ (کنایتہ) تھوڑی سی پونجی پر نازاں ہونا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علم و فن میں کامل جانے۔ ہلدی لگاکے بیٹھنا۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا جانہ کرکے چھپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ ہلدی لگاکے بیٹھو گے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤ گے کہ ہلدی لگاکر بیٹھنے کی ضرورت ہوگی۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہو جانے سے۔ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔

ہلاہریا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے سہ لیتے ہی بوسہ میوہ لب کا میں مر گیا۔ اے بحر ہلدئے کی گرہ تھی رطب نہ تھا ۲ یرقان ایک بیماری جسمیں تمام جسم زرد پڑ جاتا ہے ۳ صفت زرد۔ پیلا۔ بسنتی۔

ہُلَّڑ - (ہ) مذکر۔ شور وغل۔ شور وغوغا۔ غُل غپاڑا۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر یارب پگڑی ہے سلامت۔ میخانہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے۔ (کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہُلْسانا - (ہ) (ہندو۔ عو) ا خوش کرنا۔ جی بہلانا۔ ۲ (عو) بھڑکانا۔ بہکانا اُکسانا۔ ۳ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہَلْکا - (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ ا سُبک۔ خفیف۔ نازک لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈوبیا تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ ۲ اوچھا۔ کم ظرف۔ ۳ کم قیمت۔ گھٹیا۔ ۴ بیغیرت۔ حقیر۔ ذلیل۔ ۵ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنیوالا۔ ۶ سُبک وضع۔ ۷ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (امانت) رنگ بیرنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے نہ رنگے جاتے تھے۔ ۸ کم تیز۔ (ابن الوقت) حرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے۔ ۹ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہو۔ (شوق قدوائی) جو منہ چھپکے نہ دو تم جواب کل کلسا۔ تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ زود ہضم۔ پانی۔ (جانصاحب) کنواں میرے خضر دکا میٹھا نہ کھاری۔ نہیں پانی ہلکا نہ بھاری دوگانہ۔ ہلکا پن۔ مذکر۔ ا سبکی۔ خفت۔ ۲ کمینگی۔ رزالاپن۔ ۳ کم ظرفی۔ اوچھا پن۔ چھچھورا پن۔ ہلکا پھلکا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی پھلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کمزور۔ بہت ہلکا۔ بہت نازک۔ (مسرور) ہجر میں بسکہ تن زار ہے ہلکا پھلکا۔ جو غذائے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا۔ (نکہت) کیا ہی نازک مرا دلدار ہے ہلکا پھلکا ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا۔ ۲ (کنایۃً) آسانی اور راحت سے۔ (رشک) وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار بار۔ ۳ پتلا پھلکا۔ ہلکا پھول صفت پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جوڑا۔ مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ ہلکا خون۔ ہلکا لہو (عو) وہ جسکو نظر بد جلد اثر کرے۔ (رویائے صادقہ) ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ ۲ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانصاحب) فصّاد کا بندی سے سوا ہلکا لہو تھا۔ غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ پھیکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (شرف) نازک مزاجیوں پہ تری مٹ رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام ۱ آسان کام۔ معمولی کام۔ ۲ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہو۔ ہلکا کرنا ۱ بوجھ اُتارنا۔ بوجھ کم کرنا۔ ۲ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ ۳ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی چشموں میں مجھکو عشق نے ہلکا کیا۔ جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا گلابی جاڑا۔ خفیف سردی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر۔ اوچھا وار۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا۔ ہلکا ہونا ۱ بوجھ اُترنا۔ سُبک ہونا۔ وزن کم ہونا۔ ۲ کنایہ ہے کسی کے سُبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے۔ ۳ کم ہونا۔ اُترنا۔ گھٹنا۔ (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا۔ ۴ بیفکر ہونا۔ ذمہ داری یا بار قرض سے بیفکری ہونا۔ فارغ ہونا۔ ۶ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ پھدکا پڑنا۔ ۷ گرانی جاتی رہنا۔ (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا۔ دیکھو ہلکی۔ ہلکے سے۔

ہُلْکارنا۔ (ہ۔ بالضم) ا کتے کو شکار پر دوڑانا۔ ۲ (کنایۃً) کیسکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔

ہَلْکان - (ہ بالفتح۔ ہلاک سے بنا لیا ہے) صفت۔ تھکا ماندہ۔ مضمحل۔ ہلکان کرنا۔ عو۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ پریشان کرنا۔ (عاشق) کیسی یہ غضب

اُسنے اچھا ہُلہلا اٹھایا کہ برات آپہونچی ؛ شوق دلانا۔ طبیعت کو اُبھارنا۔ ہُلہلا اٹھنا ! جھگڑا کھڑا ہونا۔ شگوفہ پھُولنا۔ بُہتان کھڑا ہونا ؛ کسی کام کے واسطے دفعتہ دل چاہنا۔ شوق چرّانا۔ (فقرہ) آج سبکو یہ ہلہلا اٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ ہُلہلا کر بخار چڑھنا۔ زور سے بخار چڑھنا۔ ایسا بخار چڑھنا جسکی شدت سے بیمار کانپنے لگے۔ ہُلہلانا۔ (ہ بالضم و ضم سوم) ع۔ کانپنا۔ تھرّانا۔ بخار کے زور سے تھرّانا۔ ہلیلہ (ف بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم) مذکر۔ ہڑ۔ ایک دوا کا نام۔ (فقرہ) نسخہ میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ہم۔ (ہ) ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ اور لوگ ؛ میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے ؛ کلمۂ تعظیم جو اپنی ذات کیواسطے ادنے کے مقابلہ میں مستعمل ہے۔ ہم بھی کوئی ہیں ہمسے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے ! ہمارا بھی بڑا مرتبہ ہے۔ (داغ) دیکھکر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہین۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے تو جہی اور بے پروائی کے شکوہ

کے لئے مستعمل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ (سحر) صورت کا غرور اُنکو ہمیں عشق کا دعویٰ۔ دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ شک قمر بھی۔ ہم جانیں یا تم جانو۔ ہمارے تمھارے سوا کوئی دوسرا واقف نہو۔ ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال رضامندی ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے (بحر) اگر قتل عاشق تمھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ ہمسے اُڑتے ہو۔ ہمسے چالیں چلتے ہو۔ ہمکو فریب دیتے ہو۔ (نکہت) ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو۔ اُڑ بیٹھے ہو نقدِ دل ہمارا ہمسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہم تمھارے فریب میں نہیں

آئینگے۔ ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ہم کو ہنے ہنے کرے۔ یہ سب کلمات بطور قسم عورتیں کہتی ہیں۔ (آبان) پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے۔ (قلق) ہمکو گاڑے ہماری بھتی کھائے۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے۔ ہم کون۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہونگے کی جگہ (ناسخ) صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ ہے زیر ساقیا قدح آفتاب میں۔ ہم نہ کہتے تھے۔ (کنایۃً) جو کچھ ہمنے کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے

ہم۔ (ف) ا نیز۔ بھی۔ بلکہ۔ ماسوا۔ اور اس کے علاوہ ؛ کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپس میں۔ باہم گر۔ ہم آغوش۔ (ف) صفت۔ بغلگیر۔ ہمکنار۔ باہم گلے ملنے والا۔ دیکھو ہمدوش۔ ہم آغوشی۔ (ف) مونث۔ بغل گیری۔ ہمکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جنکی ایک آواز ہو۔ سُر یار اگ میں شریک ؛ (کنایۃً) متفق الرائے۔ رفیق ساتھی۔ ہم آورد۔ (ف۔ فارسی میں املا۔ ہماورد ہے۔ آورد۔ جنگ۔ لڑائی) صفت۔ سامنے کھڑے ہوکر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم بزم۔ (ف) صفت۔ محفل میں شریک۔ ہم بزمی۔ (ف) مونث۔ محفل میں شریک ہونا۔ (امیر) کیا کہیں لذت ہمبزمی جاناں کیا تھی۔ گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی۔ ہم بستر۔ (ف) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ہمبستری۔ (ف) مونث۔ کسی عورت کے ساتھ سونا۔ جماع۔ ہمبستر ہونا۔ صحبت کرنا۔ ہم بغل۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیر) کھنچ گئی یار کی تصویر تو اللہ رے خوشی۔ ہم بغل دیر تلک مانی و بہزاد رہے۔ ہم پایہ۔ (ف) صفت۔ ہمرتبہ۔ ایک ہی درجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ۔ صفت ! برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ ؛ برابر کی مار کا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہمرتبہ۔ ہموزن۔ (رند) چاہ تری

ہم

کماں کا کھنچا کس سے اے جواں۔ ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔
ہم پہلو۔ (ف) صفت۔ پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو ساتھی۔ رفیق۔ (جلیل)
دلکو تپش ہجر کی ہو تاب کہاں تک۔ ہم پہلوئے آتش ہے سیماب کہاں تک۔
ہم پیالہ۔ (ف) صفت۔ ایک پیالہ میں کھانے والا۔ (کنایۃً) گہرا دوست۔
(امانت) ہو گیا جام سے حسن سے ایسا سرشار۔ ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں
وہ لیل و نہار۔ ہم پیالہ وہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔
(کنایۃً) گہرا دوست۔ ہونا کے ساتھ۔ ہم پیشہ۔ (ف) صفت۔ حریف۔
ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنیوالے۔ ہمتا۔ (ف) صفت۔ برابر۔ مثل۔
مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہم تاب۔ (ف) صفت۔ ہمسر۔ ہمسری کرنے والا۔
ہم ترازو۔ (ف) صفت۔ ہم پلہ۔ ہموزن۔ ہم مرتبہ۔ ہم جماعت۔ (ف)
صفت۔ ہم سبق۔ جماعت کا یار۔ ہم مکتب۔ ہمجنس۔ (ف) صفت۔ ہم ذات۔
یکساں۔ ہم رتبہ۔ ہم پیشہ۔ ہمجنسی۔ (ف) مونث۔ ایک جنس ہونا۔
ہم جوار۔ (ف) بکسر جیم۔ صفت۔ پردیسی۔ ہمسایہ۔ ہمجولی۔ (ہندی میں
ہم جھولی۔ فارسی میں ہمزاد) اس شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں محبت
ہو۔ صفت۔ وہ کمسن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے[۲] ہم عمر جو
ساتھ کھیلا ہو۔ وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو۔ ہمچشم۔ (ف)
صفت۔ برابر والا۔ ہمرتبہ۔ برابر کی ٹکر۔ ہمچشموں میں۔ برابر والوں
میں۔ ہمرتبہ لوگوں میں۔ ہمچشم ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ (امیر)
ہمچشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم
ہلال ہو۔ ہمچشمی۔ (ف) مونث۔ ہمسری۔ برابری۔ (رند) کسکی آنکھوں
سے ہے وعدہ تجھے ہمچشمی کا۔ کس طرف دھیان ہے اے نرگس شہلا
تیرا۔ (کرنا کے ساتھ) ہمچو۔ (ف) افادہ تشبیہ کا کرتا ہے۔ مانند۔ ہمچو
ما دیگرے نیست۔ ہمچو من دیگرے نیست۔ مقولہ۔ میرے یا ہمارے

ہم

مثل دوسرا نہیں ہے۔ یہ فقرہ خود ستائی کے واسطے مستعمل ہے۔ ہم خرما
وہم ثواب۔ مثل۔ وہ فعل جسمیں لذت ہو۔ اور کار خیر بھی ہو۔ ہمخواب
ہونا۔ ساتھ سونا۔ (رشک) اُٹھا ہمخواب ہونا یار سے میں گھل گیا ایسا۔
ہمخوابہ۔ (ف۔ آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث۔ جورو۔ ہمداستان
(ف) صفت۔ ہمکلام وہم صحبت۔ ہمراز۔ ہمدرد۔ (ف) صفت۔ دکھ
درد کا ساتھی۔ دردمند۔ غمخوار۔ ہمدردی۔ (ف) مونث۔ درد
مندی۔ غمخواری۔ ہمدست۔ (ف۔ بمعنی شریک رفیق)[۱] ہمراہ۔
ساتھ[۲] مقابل۔ برابر کا۔ (امانت) ہو سے ہمدست نہ ہیہات کبھی
تو اسکے۔ ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اسکے۔ ہمدگر۔ (ف) باہم
آپس میں۔ دونوں ایک دوسرے میں۔ ہمدم۔ (ف) صفت۔ رفیق
یار۔ دوست[۲] اردو۔ مذکر۔ حقہ۔ ہمدوش (ف) صفت۔ برابر بیٹھنے
والا[۲] ہمسر۔ برابر کا۔ ہم دیوار۔ (ف) صفت۔ پڑوسی۔ ہمسایہ۔ ہم ذات
(اردو) صفت۔ ایک ذات کا۔ ہمقوم۔ ہمراز۔ (ف) صفت۔ رازداں
محرم اسرار۔ کرنا ہونا کے ساتھ) ہمراہ۔ صفت۔ رفیق۔ سفر میں ساتھی
[۲] (اردو) ساتھ۔ (فقرہ) میں تمہارے ہمراہ کلکتہ گیا۔ ہمراہ اگر شتاب
کند ہمرہ تو نیست۔ (ف) مقولہ۔ ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق
نہیں ہے۔ ہمراہ رکاب۔ جلوس کے ساتھ۔ سواری کے ساتھ۔ (شعور)
کیوں نہوں فتح و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب۔ ہمراہ ہو لینا۔ ساتھ
ہو لینا۔ ہمراہی۔ (ف۔ برابری۔ مذ)[۱] صفت۔ ساتھ چلنے والا رفیق
[۲] مونث۔ ہمراہ ہونا۔ ساتھ ہونا۔ ہم رشتہ۔ (ف) صفت[۱] جو رشتہ میں
برابر ہو[۲] (اصطلاح دفتر) ساتھ نتھی کیا ہوا۔ ہمرکاب۔ (ف) صفت
سواری کے ہمراہ۔ ہمرنگ۔ (ف) صفت۔ ایک طرح کا۔ یکساں۔ یکرنگ
سہ۔ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسکو وہ جلیل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے

ہم

بنا لیتے ہیں۔ ہمرنگ کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ ہمرہ۔ (جرأت) کیوں نہ
وہ ہمرنگ کی ڈلیں کسے ہر آن ہیں۔ ایک تو سہے سبزہ رنگ
اور اسپہ سبز سے کان ہیں۔ ہمرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک وضع کا ہونا
ہمرو۔ (ف) صفت۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا
ہو۔ اور اس کے سب دانت نکل آئے ہوں۔ ہمرہ۔ (ف) صفت۔
دیکھو ہمراہ۔ ہمزاد۔ (ف) صفت۔ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ مذکر۔ وہ جن یا
فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ وہ سایہ
انسان کا جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دیسکتا ہے۔ ہم زانو۔ (ف)
صفت۔ برابر کا۔ (ذوق) مصحفی تو اے ہم ہنر ہے تو ہمزانو۔ خجلہ یہ ہیکش
میں نا امید سے تو ہم صحبت۔ ہم زبان۔ (ف) صفت۔ ہم قول۔ متفق
ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔ ہمزور۔ (ف)
صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں۔ ہمساز۔ صفت۔
ہمدم۔ سازگار۔ موافق۔ ہمسال۔ (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔
ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اسکی جمع ہمسائیاں
ہے۔ (دبیر) ہمسائیاں کہتی تھیں بتا کیسا ہے یہ حال۔ ہمسائگی (ف)
مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔ ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔
پاس کا مکان۔ (امیر) ہمسایہ باغ خلد کا گویا لحد تھا مقبرہ ہمسایہ
دھوئیں کا شریک مثل۔ پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے۔
(نظیر) جب دل جلے تو کیوں نہ ہو بھلا شریک۔ ہمسایہ کو سنا ہے
دھوئیں کا سدا شریک۔ ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ (کنایۃً)
ہمرنگ ہونا۔ (امیر) گھبرا الیل وحشی سواد شام فرقت سے۔
کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اس زلف پریشاں کا۔ ہم سبق۔ (ف)
صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہم

ہمسخن۔ (ف) صفت۔ ہمزبان۔ ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا۔ مقابلہ
کرنا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے۔ غنچے سے
یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے۔ ہمسر۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر
والا۔ ہم رتبہ۔ ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔ ہمسری
کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعوی کرنا۔ ہمسفر۔ (ف) صفت۔
سفر کا ساتھی۔ ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جنکے لڑکی لڑکے
آپس میں بیاہے ہوں۔ ہمسن۔ (ف) صفت۔ ہمجولی۔ ہم عمر۔
ہمسنگ۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ رتبہ میں برابر۔ (رند) ہمسنگ
ٹھیرے جو یاقوت لب کے۔ ہوئے زرد لعل یمن کیسے کیسے۔ ہم
سوانا۔ (اردو) صفت۔ وہ مقام جسکی سرحد دوسری جگہ سے ملی
ہوئی ہو۔ (محسن) بہشت ہو یا رب آپ کے دولت کدے کے ہمسوا ہیں
دیوار کعبہ کا ہمسر ہونا باغ رضواں کا۔ ہم شان۔ (ف)
صفت۔ ہمرتبہ۔ (اوج) ہم شان خضر و ثانی الیاس آتے ہیں۔ ہم شکل
(ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔ ہمشیر۔ (ف) مذکر۔
رضاعی بھائی۔ حقیقی بھائی۔ ہمشیرہ۔ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن۔
ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا۔ مصاحب۔ ہمصفیر۔
(ف) صفت۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔
ہمدم۔ ہمرنگ۔ (امیر) گلگشت کی ندرت سے تجھے کیسے ہمصفیر
کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا۔ ہمطالع۔ (ف) صفت۔ یکساں
نصیب والا۔ ہمطریق۔ (ف) صفت۔ ہمسفر۔ ہموضع۔ سے
سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے۔ کہ ہمطریق ہے اگلی
زبان دانوں کا۔ ہمعصر۔ (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک
وقت کا۔ ہم عمر۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔ ہمعناں (ف)

ہم

صفت۔ ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ) شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا۔ آبلے پائے نامہ بر میں پڑے۔ ہم عہد۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہمزمانہ۔ ہم عیار۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ ہم قد۔ (ف) صفت۔ برابر قد کا۔ ہمقدم۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ (امیر) بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستاں میں۔ ہمقدم کوئی نہ غزالوں کا بیابانوں میں۔ ہمقراں۔ ہمقرین۔ (ف)۔ ہمقرین میں ہم زائد ہے اسواسطے کہ قرین خود صفت مشبہ ہے یعنی یار و مصاحب۔ صفت۔ یار۔ مصاحب۔ ہم قلم۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی خدمت پر مقرر ہوں۔ ہم قوم۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا۔ ایک ذات کا۔ ہم کفو۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہمکلام۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ ملکر بات کرنیوالا۔ ہمکلامی۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔ (ناظم) ہمکلامی کیلئے اُسکے برابر بیٹھا۔ ہمکنار۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ بغلگیر۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھسے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اُسکے گلے کا ہار رہا۔ ہمگرو۔ (ف) صفت۔ ساتھ پھرنیوالا۔ (رشک) مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا۔ مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا۔ ہم مذہب ہم مشرب۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔ ہم مرکز۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔ ہم معنی۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔ ہم مکتب۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا۔ ہمنام۔ (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم اسم۔ (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہمنام ہے۔ ہم نبرد۔ (ف بفتح سوم وچہارم) صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمنشیں۔ (ف) صفت۔ مصاحب۔ پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔ ہمنفس۔ (ف بفتح سوم وچہارم)

ہمارا

صفت۔ رفیق۔ ہمکلام۔ ہمنوا۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر۔ ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہموار۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہمیشہ۔ ہموار کر لینا! زمین کو یکساں کر لینا! کسی کو کسی امر پہ رضامند کر لینا۔ اپنی رائے کے موافق کر لینا۔ موافق بنا لینا۔ ہموارہ۔ (ف) ہموار کا مزید علیہ۔ ہمیشہ۔ لگاتار۔ ہموطن۔ (ف) صفت۔ ایک دیس کا ایک ملک کا۔ ہموقت۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔

ہُما۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے۔ یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ستاتا۔ (امیر) ہمایوں استخواں سوختہ پر میرے گرتا ہے۔

ہمارا۔ ہم سب کا۔ ۲ میرا۔ میری ذات کا۔ (فقرہ) ہمارا خرچ ہی کیا ہے۔ یہ خصوصیت اور یگانگت ظاہر کرنیکیلئے جیسے ہمارا دوست۔ ہمارا عزیز۔ جان پہچان۔ ؎ نالاں ہوا جو میں پس دیوار بول اُٹھے۔ دیکھے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہو۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ صبر کے موقع پر کہتے ہیں۔ (عاشق) صنم رکھ لونگا سنگ صبر دل پر۔ خدا حافظ ہمارا بھی خدا ہے۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (لذت عشق) ختن میں تھا اک شاہ عالم پناہ۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ ہمارا ذمہ۔ ہم اس دعوے کے ذمہ دار ہیں۔ (داغ) ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ۔ کہ ترے کوچہ میں اک شہر جو آباد نہو۔ ہمارا سلام ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے۔ (صبا) واعظ ترے بیاں کو ہمارا سلام ہے۔ سُن لینگے چار شعر کسیکی زباں سے ہم۔ ہمارا کیا ہے۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہماری۔ مونث۔ اپنی۔ ذاتی۔ سچ کی ۲ ہماری بات۔ ہماری فریاد۔ ہماری نصیحت۔

(داغ) وہ نہیں سُنتے ہماری کیا کریں۔ مانگتے ہیں ہم دُعا جن کیلئے۔ ہماری آنکھ سے دیکھو۔ دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔ مثل۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غُرّائے۔ ہماری بندگی بوجھیے۔ (دہلی) کنایۃً ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیے۔ ہماری جان کو جلاد ہے۔ (عو) ہمارے لئے مثل جلّاد کے ہے۔ (ناسخ) روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلّاد یہ حجّام ہے۔

ہُماسُنا۔ (ھ) (لکھنؤ) کسی وزنی چیز کو اسلئے اُٹھانا کہ اُسکے نیچے کوئی چیز رکھیں۔

ہَماشُما۔ ادنٰی اور اعلٰی۔ سب۔ عوام۔ (اوج) ہماشما کو ملی قیصری و خاقانی۔ عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی۔

ہمال۔ (سنا۔ بضم اول وبنیز بفتح اول) صفت۔ مثل۔ و مانند و شبیہ و نظیر۔

ہِمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ہمامدستہ۔ (عوام) دیکھو ہاون دستہ۔

ہَماں ہَمَانا۔ (ف۔ اصل میں ہم آں تھا۔ بفتح اول صحیح وبضم اول غلط) گویا۔ شاید۔ ہچناں۔ ہچنیں۔ ہماں آتش در کاسہ۔ (ف) مقولہ اسوقت مستعمل ہے۔ جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہو۔ (فقرہ) مرزا حسین بیگ نے کچھ اُٹھا نہ رکھا ہوگا۔ سب کچھ مفصّل حال کہا ہوگا۔ ابتک ہماں آتش در کاسہ ہے۔ عجیب و غریب تماشا ہے۔

ہَماہَمی۔ مونث۔ غرور اور خود پسندی کے کلمات کہنا۔ (تمنّا) بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو۔ کیس کیس ہماہمی سے مچل کے لیا ہی رنگ ۲ سرروزی۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (اوج) کفار نے نشہ کے بڑھانے میں کی کمی۔ لیں انتقام کفر کا تھی یہ ہماہمی۔ لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہماہمین نہ کرو۔

ہُمایوں۔ (ف) صفت ۱ مبارک۔ بابرکت میمون ۲ مسعود ۲ مذکر۔ خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہِمّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) مونث ۱ ارادہ۔ عزم۔ قصد ۲ حوصلہ جو بلند ہو ۳ جرأت۔ ڈھارس۔ دلیری ۴ شجاعت۔ بہادری طاقت ۵ توفیق۔ دسترس۔ ہمت باندھنا۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت بندھانا۔ حوصلہ بڑھانا۔ (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ ناامیدی نے اسکی ہمت بندھائی۔ ہمت پڑنا۔ حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا۔ (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجیے۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔ ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا کسی کو۔ پست ہمت کر دینا۔ (ذوق) راہ جنوں میں جب اُٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں۔ ہمت جوان رہنا۔ ہمت بندھی رہنا۔ ہمت قوی رہنا۔ (اشرف) خزاں میں جستجو ہوگی گُل داغ محبت کی۔ ضعیفی میں مری ہمت رہے گی نوجواں برسوں۔ ہمت سرد ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بنات النعش) حسن آرا کے سوئی چبھی اس سے ذری اسکی ہمت سرد ہوگئی۔ ہمت کرنا ۱ دلیری کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دیا۔ مثل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ ہمت مرداں مدد خدا۔ (ف) مقولہ۔ کام میں کوشش شرط ہے۔ خدا تعالٰی ضرور ہی مدد کرتا ہے۔ ہمتِ مردانہ۔ مونث۔

بہادروں کی سی ہمت۔ ہمت والا۔ صفت۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ ہمت ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (داغ) اتو دو چار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا۔ ہار دی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی۔ ہمتا۔ (ف) دیکھو ہم کی تحت میں۔

ہمزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ الف جو کھینچکر پڑھا جائے۔ (فقرہ) شروع میں آکر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔

ہمساواں۔ مذکر۔ (عو) جمادی الثانی کا مہینہ۔ دیکھو چاند دیکھنا۔

ہمسنا۔ (ھ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ سہ۔ شرف کو قتلگہہ میں وہ بٹھا کر آج کہتے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دونگا میں تمہارا تم اگر ہمسے۔

ہمکارا، ہمکاری۔ (ھ) لکھنو۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے اقرار و اقبال کی آواز۔ جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہمکارا بھرنا۔ ہمکاری بھرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔

ہمکنا۔ (ھ) بچے کا ہاتھ پاؤں مارکر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہمک ہمک کے چلنا، ٹھمک ٹھمک کے چلنا۔ جھک جھک کر چلنا۔ ہمگی، ہمگیں۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ہمگی ہمہ کا مزید علیہ ہے اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہمگیں بھی مستعمل ہے) صفت۔ کل۔ تمام سب کا سب۔ (فقرہ) ہمگی سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں۔

ہمم۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں مستعمل ہے

ہموار۔ دیکھو ہم۔ (ف) ہموں آتش در کاسہ۔ (ف) دیکھو ہماں۔

ہمہ۔ (ف) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمہ تن۔ (ف) صفت۔ بالکل تمام۔ سر بسر۔ (جلال) آنکھوں پہ آ سکے تھے بندھوا کے جوٹی دم نزع۔ چشم منکرانھیں ہمنے ہمہ تن دیکھ لیا۔ ہمہ تن گوش۔ (ف) صفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (داغ) میری برائیاں تو شکوا عدو نے کی

کیا غضب ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ ہمہ داں۔ (ف) صفت۔ ہر ایک علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمہ دانی۔ (ف) مونث۔ ہر ایک کام کی واقفیت۔ ہمہ صفت موصوف۔ (ف) ساری خوبیوں سے بھرا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمہ عنواں۔ (ف) ہر طرح۔ ہر صورت (رشک) نہ پڑھو یا پڑھو مرا خط شوق۔ ہمہ عنواں مطیع فرماں ہوں۔ ہمہ نعمت۔ مونث۔ (عو) تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ جیسے نبات النعش، تازہ حلوا خشتہ کچوری تازہ مٹھائی غرضکہ ہمہ نعمت موجود تھی۔ ہمہ وقت۔ ہر وقت۔ (رند) ہمہ وقت ممکن نہیں وصل دلبر

ہمہمہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا شیر وغیرہ کی۔ (اوج) توسن کے ہمہمہ نے مٹا دی ہماہمی۔ ہمیانی۔ ہمیان۔ فارسی میں بفتح اول و دوم تھا اس کا معرب بالکسر ہے۔ عربی میں بمعنی ازار بند۔ اور فارسی میں بمعنی درم و دینار رکھنے کی تھیلی۔ اردو میں۔ ی اضافہ کردی۔ اور بالکسر استعمال کیا) مونث۔ تیلی سی تھیلی۔ جسمیں روپے رکھتے ہیں۔

ہمیش۔ (عو) ہمیشہ۔ (قدر) گو ترقی ہوئی پر ایسی ترقی کو سلام۔ ہوں ہیں افلاس میں خوش تیرے تصدق سے ہمیش۔ ہمیشگی۔ (ف) مونث۔ قدامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (ف) صفت۔ دائم۔ مدام۔ آئے دن۔ ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔

ہمیں۔ بہ نسبت مونث اور نون منقبہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے مخصوص معنی کا افادہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ سب کے شاد و ناداں ہو کے

ہُن

وعدہ پہ موت آئی۔ بھولے ہیں ہمیشہ قاتل کبھی نہ چوکا۔ (یائے مجہول کے ساتھ) ہکو کی جگہ مستعمل ہے۔ ہیں پر کیا ہے۔ (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے۔ ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے۔ ہیں بیٹھے۔ (یائے مجہول) دیکھو ہکو بیٹھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن۔ ہیں بیٹھے تو دیکھے مزہ ہمارا۔ ہیں کچھ کام نہیں۔ یائے مجہول ہیں کچھ غرض نہیں۔ مطلب نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (آتش) شوق سے ٹلکے کمر پر ہیں کچھ کام نہیں۔ سامنا رُخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے۔ ہیں کیا۔ (یائے مجہول) ہیں کیا حصول۔ ہیں کیا فائدہ۔ ہیں کیا مطلب (ناسخ) ہیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ ہیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم۔ (جلیل) موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہیں ہم ہیں طور پر۔ کانوں میں آرہی ہے کدھر سے صدائے دوست۔

ہیں گو ہیں چوگاں۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔ (ف) ہیں۔ یائے معروف (مقولہ) یہی مقابلہ کا میدان ہے ابھی آزمائش ہوجائے۔ (شعور) جسے ناز سخندانی ہو آئے۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔

ہُن ۱۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ دکن کے ایک طلائی سکہ کا نام ۲۔ ریزۂ زر۔ (سحر) سیہ زلفوں سے افشاں جھڑ رہی ہے گورے گالوں پر۔ گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب میں ہُن برستا ہے۔ ہُن برسانا۔ دولت برسانا۔ (سحر) کیا عجب برسائے ہُن ابر بہاری اب کی سال۔ ہُن برسنا۔ دولت برسنا۔ خوب آمدنی ہونا۔ ہُن پر ہُن برسنا۔ کثرت سے ہُن برسنا۔ (قدر) لال ہوگئے ساقیو آنے تو دو فصل بہار۔ ہُن پہ ہُن برسے گا ہوگا خانۂ خمار سُرخ۔

ہندی

ہَنٹَر۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چابک۔ کوڑا۔

ہنجار۔ (ف۔ بروزن زنگار۔ بالفتح صحیح) مذکر۔ راہ راستہ۔ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔

ہند۔ (ف۔ بالکسر۔ شاہنامہ میں بالفتح ہے ؎ فرستاد نزدیک دارائے ہند۔ بسے اسپ و دینار و چینی پرند) مذکر۔ ہندوستان

ہندنی۔ مونث۔ ہندو عورت۔ ہندو۔ (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام جس کا مذہب بتوں کی پرستش کرنا ہے۔ ہندوانی۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوانی رسمیں۔ ہندوانہ۔ (ف) مذکر۔ تربوز۔ ہندوستاں۔ ہندستان۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔ ہندوستانی۔ (ف) صفت۔ ہندسے منسوب۔ ۱۔ ہندوستان کا باشندہ ۲۔ ہندوستانی زبان۔ ہندوئے چرخ۔ ہندوئے فلک۔ (ف) مذکر۔ ستارۂ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔ (محسن) ہندوئے فلک بتوں سے بیزار۔ منت سے نجات کا طلبگار۔ ہندی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب ۱۔ ہندوستان کا رہنے والا ۲۔ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳۔ ہندوستان کی تلوار ۴۔ ہندوستان کی چیز۔ ہندی کی چندی۔ (عو) چندی۔ (ھ) تشریح تفصیل) ۱۔ تفصیل سے تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ (جان صاحب) جب آتا گھر میں ہے ہندی کی چندی پوچھتا ہے۔ وہ پہلو رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی۔ ہندی کی چندی کرنا ۱۔ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲۔ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳۔ (کنایۃً) فضول کام کرنا۔ ہندی کی چندی نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا۔ ہندی نژاد (ف)

صفت - وہ جو ہند کا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ - (ع) بالفتح و فتح سوم - برہان میں بالکسر لکھا ہے - یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے - کلام عرب میں دال اور زے سے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہذا زے کو سین سے بدل دیا) مذکر - ۱ علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام ۲ عدد کی شکل - رقم - (مصرع) اس اشار سے نام تبلایا - ہندسہ چار سو کا لکھوایا - **ہندسہ داں** - (ف) صفت - علم ہندسہ کا جاننے والا

ہَنڈا - (ہ - بالفتح) مذکر ۱ بڑی ہانڈی - مٹی کا بڑا برتن - مٹکا خم ۲ ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے ۳ گاس کا بڑا لمپ - **ہنڈانا** (ہ - نون اول غنہ) (ہندو - عو) ۱ شہر بدر کرنا - نکالنا - جلاوطن کرنا ۲ گشت کرانا - پھرانا - (فقرہ) اُسنے مجھے سارے شہر میں ہنڈایا ۳ کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا -

ہنڈاون - (ہ) مونث (وہ رقم کمیشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے - **ہنڈکلیا** - **ہنڈکلھیا** - (ہ) مونث بچوں کی ہانڈی جو کلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں -

ہنڈنا - (ہ) لازم - گشت کرنا - پھرنا - تشہیر ہونا -

ہنڈول - (ہ نون غنہ) مذکر - ہندی راگوں کا پانچواں راگ صبح کا ایک راگ -

ہنڈولا - (ہ - نون غنہ) مذکر ۱ پالنا - گہوارہ - دو جانب دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں - ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جسمیں چار چار پہلو کے چرخ خط جلیبا کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے - اس

چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے - اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں - (ناسخ) ظاہر اگردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح - پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند ۲ برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے

ہنڈولنا - (ہ) مذکر - (دہلی) ہنڈولا نمبرا -

ہُنڈوی ہُنڈی - (ہ) مونث - چک - وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کیواسطے دیتے ہیں - (سحر) یار کا خط نہیں آیا کوئی ہنڈی آئی - نوٹ ہے بندۂ احسان کو عنایت نامہ - **ہنڈی پٹنا** - ہنڈی کا روپیہ وصول ہونا (امیر) جس کا تو دوست ہوا اُسنے خزانہ پایا - خط لکھا جسکو اسی کی گئی ہنڈی پٹ - **ہنڈی سکھارنا** - ہنڈی کا روپیہ دینا - **ہنڈی ساہ جوگ** - وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ میعاد پر ملے - **ہنڈی کرنا** - ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پونہچانا - **ہنڈی کھڑی رکھنا** - ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا (ساہوکاروں کی اصطلاح)

ہَنڈیا - (ہ - نون غنہ) مونث - ۱ ہانڈی کی تصغیر - مٹی کی دیگچی ۲ (کنایتہ) ترکاری - سالن - **ہنڈیا پکانا** ۱ سالن پکانا - ترکاری پکانا ۲ (عم) چرچا کرنا - کھچڑی پکانا - **ہنڈیا پکنا** - لازم - **ہنڈیا چڑھانا** - **ہنڈیا چولھے پر رکھنا** - **ہنڈیا ڈوئی** - مونث ۱ کھانے پکانے کا سامان باورچی خانہ کے برتن ۲ (کنایتہ) گھر کا اسباب - اثاثہ -

ہُنَر - (ف - بضم اول و فتح سوم) مذکر ۱ فن ۲ جوہر ۳ لیاقت - (برق) ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو - یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا - **ہنرمند** - **ہنرور** - (ف) صفت - صاحب ہنر

باکمال۔ دستکار۔ گُنی۔ زِ ہُنر مَندی۔ ہُنر وری۔ (ف) مونث ۱ سلیقہ قابلیت۔ دستکاری۔

ہَنْس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بط۔ (آتش) ثابت ہو اکہ کشتۂ دندا ن یار ہوں۔ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے۔

ہنس بُول کر بسر کرنا۔ خوشدلی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ **ہنس بول لینا۔** ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا۔ (اشاد) گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ **ہنس پڑنا۔ ہنس دینا۔** دفعتہً ہنسنے لگنا۔ (آتش) عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو۔ تاثیر اسمیں بھی ہے وہ جو زعفراں میں ہے۔ (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گو گونہ ترے دانتوں سے صنم۔ عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہو گیا۔ **ہنسا جانا۔** تمسخر کیا جانا۔ ؎ دیوانے نہوتے تو ہنسے کاہیکو جاتے۔ پھبتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی۔ **ہنسا مارنا۔** بہت ہنسانا۔ (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا۔ **ہنسانا۔** (ھ) ۱ ہنسی دلانا۔ خندہ دلانا ۲ خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ لطیفہ گوئی یا مضحکے سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا۔ (آتش) دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گریاں انکے۔ یہی فرماتے ہیں ہنس ہنسکے ہنساتے نہ چلو۔ **ہنسائی۔** (ھ) مونث۔ تضحیک۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ اس جگہ ہنسی فصیح ہے۔ **ہنستا پھول کھلتی کلی۔** (عو) نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مُسکراتا اور ہنستا رہتا ہے۔ وہ شخص جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہو۔ تنک مزاج۔ **ہنستا چُہل۔** ہنستا چُہل۔ صفت ہنس مُکھ۔ **ہنستی پیشانی۔** کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ (برق) وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے۔ نہ کیوں مُنہ دیکھکر رویا کروں میں صبح خنداں کا۔ **ہنستے بولتے۔** دیکھو ہنسنا بولنا۔ (رشک) تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے میرے۔ زبان تیغ قاتل ہو دہانِ زخم خنداں میں۔ **ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔** ہنسی کے مارے بیتاب ہو گئے۔ کی جگہ۔ **ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔** فرطِ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہو جانا۔ (آتش) مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار۔ ہنستے ہنستے جو کبھی وہ گلِ خنداں لوٹا۔ **ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔** (ہ) مثل۔ ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے۔ اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ (ذوق) سینہ و دل پر مرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چارہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ **ہنس مُکھلق۔** (عو) صفت۔ خوش خلق۔ ملنسار۔

ہنس مُکھ۔ (ھ) صفت۔ خندہ پیشانی۔ شگفتہ رُو۔ (اشاد) لہو روتا ہے اُسپر بھی ہے خنداں۔ نہ ہنس مکھ زخم سا دیکھا کسیکو۔

ہَنْسَراج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔ جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کی آبی بط۔ قاز ۳ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

ہَنسلی۔ (ھ)۔ نون فتحہ بروزن پسلی) مونث ۱ وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۲ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) (عاشق) ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے عبث۔ ہنسلیاں ڈھانک کے خلقت کے گریبانوں میں۔ **ہنسلی اُتر جانا۔ ہنسلی جاتی رہنا۔** (ھ) ۱ شیرخوار بچے کے گلے میں ہڈی کا اپنی جگہ سے کھسک کر تلے اوپر ہو جانا۔ **ہنسلی جانا۔** (لکھنؤ) ہنسلی اُتر جانا۔ (توبۃ النصوح)

جاناکہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ٹلوائی اور ددنا چلّایا سمجھے کہ پیٹ میں درد ہے۔

ہنسنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) خندہ کرنا۔ کھِلکھلانا۔ کھِلنا۔[۲] مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ کسی کو بنانا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر مزاحاً۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے۔ وہ دل دکھائے کسی کا جو درد مند نہو۔[۳] ہنسی اُڑانا۔ فضیحت کرنا تفضیحک کرنا۔ (امیر) آمیئہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت ہوگی۔ **ہنسنا بولنا**۔[۱] ظرافت سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدہ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔[۲] خوشدلی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قدوائی) اس خموشی پر تو بُت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھاتے جو بے ایمان ہنستے بولتے۔[۳] آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جل بجھی بجلی ادھر ڈوبا ادُھر زہرہ کا نام۔ تمنے جیتا حُسن کا میدان ہنستے بولتے۔ **ہنسنا ہنسانا**۔ تفریح کرنا۔ (شعور) کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔ **ہنسنے کی جگہ**۔ خندہ کرنے کا محل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے رو دیتا ہوں میں۔ ہجر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا۔ **ہنسوانا**۔ (ھ) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ یہ زور ہنسی ہے کہ رُلا جاتے ہو مجھکو۔ **ہنسوانا**۔ (ھ) ہنسانا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ **ہنسوڑ**۔ (ھ۔ نون غنہ) صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم) جو تھے چالاک چُست و شوخ بڑے۔ یہ بھی چاروں ہنسوڑ واں تھے

کھڑے۔ **ہنس ہنس کھائے بھوہڑ کا مال**۔ مثل۔ بیوقوف کا مال کھانے میں کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔ **ہنسی**۔ (ھ۔ نون غنہ) بروزن لسی۔ مونث (خندہ۔ قہقہہ۔[۲] مزاح۔ خوشطبعی کھیل۔[۳] خندہ زنی کیسکی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوجھتی ہے نئی سوجھتی ہے۔ میں روتا ہوں انکو ہنسی سوجھتی ہے۔[۴] (کنایۃً) کھیل۔ آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریۂ عُشاق مضطر کا جواب۔ سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب۔ **ہنسی آنا**۔ خنداں ہونا۔ (محسن) ہنسی آتی ہے مجھے ہر ستم قاتل پر۔ لوٹ جاتا ہوں جو شمشیر ادا چلتی ہے۔ **ہنسی اُڑانا**۔ تفضیحک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ) لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اُڑائی۔ **ہنسی اُڑنا**۔ لازم۔ ذلت ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (داغ) اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُر آب کی۔ **ہنسی ٹھٹھا**۔ مذکر۔ ہنسی۔ مذاق۔ دل لگی۔[۲] ذرا سی بات۔ کھیل تماشا۔ آسان کام۔ **ہنسی خوشی**۔ (خوشی سے۔ رضامندی سے۔[۲] خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام۔ (مصحفی) جاکر گلی میں اُسکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی ہمنے کیا امتحان آج۔ **ہنسی خوشی سے**۔ رضامندی سے۔ **ہنسی خوشی کا سودا**۔ رضامندی کا معاملہ۔ (جلیل) برہم نہ ہو حُسن کے دل کی قیمت سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا۔ **ہنسی سے کہنا**۔ مزاحاً کوئی بات کہنا۔ ؎ کہتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا تجھے شعور نہیں۔ **ہنسی سے لوٹنا**۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہوکر غلطاں ہونا۔ (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں غنچے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گُل بُل بے ہنسی کی شدت۔ **ہنسی ضبط کرنا**۔ ہنسی کو روک لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کرکے میں ضبط

ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ ۲: رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (داغ) ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا۔ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا۔ ہنسی کھیل۔ ذراسی بات۔ آسان کام۔ (محسن) کچھ ہنسی کھیل نہیں جوشش گریہ کا ضبط۔ یہ میرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ بادل۔ ہنسی کی بات۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جس پر لوگ ہنسیں۔ (شوق) وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے لے شوق۔ رونے بھی تو ہو جاتی ہے اک بات ہنسی کی۔ ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے۔ بہت ہنسی آتی ہے۔ ہنسی کے مارے دم الٹ گیا۔ بے اختیار ہنسی آئی کر دم اکھڑ گیا۔ (انشا) ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا۔ ہنسی ماننا۔ کھیل سمجھنا۔ (راسخ) وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں۔ قہقہہ دیوار لا رکھیں پریشانوں سے ہم۔ ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ ظرافت میں۔ مزاحاً۔ ہنسی میں اڑا دینا۔ ہنسی میں اڑانا۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا۔ (ناسخ) گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو۔ ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ (ذوق) ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں۔ جہاں سے رنگِ گل آفتاب ہو تغیر۔ ہنسی میں ٹالنا۔ مذاق کے پیرایے میں بات سنکر سماعت نہ کرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ (غالب) دے وہ کسیقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے۔ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ہنسی میں لے جانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔ ہنسی میں لینا۔ مضحکہ اڑانا۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسور دیں کہیں غنچہ نہ مسکراتے ہیں۔ ہنسی ہنسی میں ۱: دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ۲: بوجہ بے سبب یونہیں۔ باتوں باتوں میں۔ ہنسی ہونا۔ ذلت ہونا۔ (جلیل) چمن میں رو کے خجل کسقدر ہوئی شبنم۔ نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی۔

ہَنْسِیا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو ہَسِیا۔

ہُنْکار۔ (ہ۔ بروزن پکار۔ ہُوں کرنا سے بنالیا ہے) مونث۔ (دہلی) ہاں کی آواز۔ ۲: پشتی۔ حمایت۔ ہُنکارا۔ ہُنکاری۔ نون غنہ۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ (دہلی) دیکھو ہُمکارا۔ ہمکاری۔ ہُنکار ابھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ دیکھو ہمکارا ابھرنا۔ (صفدر) وعدہ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار۔ غیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھر لی۔

ہَنْکانا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن پکانا) پاس سے دور کرنا۔ انسان یا حیوان کو ۲: کھدیڑنا ۳: مکھیوں کو دور کر دینا۔ ہنکایا جانا۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا۔ دیکھو ہانکا جانا۔

ہَنْکُوا۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مذکر۔ شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کر کے یا ڈھول بجا کے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں جہاں شکاری بیٹھا ہو۔ اس غل شور کر کے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

ہَنْگام۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ۱: وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ (امیر) ہم جو رخصت ہوئے اُس بُت سے تو ہنگام وداع۔ ہنسکے بولا وہ صنم جاؤ خدا کو سونپا۔ ہنگامی۔ (ف) صفت۔ چند روز کا۔ خاص وقت تک کا۔

ہَنْگامہ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر ۱: مجمع۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ (اشرف) فرشتے آئے تھے ہنگامہ کر کے تربت میں ۲: شور۔ غل۔ (امیر) اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں۔ تھی دھوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہو گیا

۳ ہلچل۔ ہنگامہ آرا (ف) صفت صفت۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا ۲ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور و غل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرداز۔ (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ و فساد و شور و غوغا ہوتا رہنا۔ (آتش) ہنگامہ حسن و عشق کا یوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ باز آئیں گے شر و فساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثات کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شعور) گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل۔ ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم۔ ہنگامہ ہونا۔ ۱ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا فتنہ و فساد شور و شر ہونا ۲ اودھم مچنا ۳ زور شور ہونا۔

ہُنُود۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

ہنوز۔ (ف۔ بفتح اول وضم دوم و واؤ معروف) اردو میں بکسر اول و واؤ مجہول بول چال میں ہے۔ ۱ ابتک۔ ابھی تک۔ اسوقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے۔ ہنوز دلی دُور۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (قلق) یوں مناؤ تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے ہنوز دہلی دُور۔ کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نورجہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پہنچ جاؤنگا۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ یہ کہکر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلّی یہاں سے کتنی دور ہے اُس نے جواب دیا کہ نوج دلّی دور سمجھا۔ کہ ہنوز دلّی دُور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سنکر قاصد کی روح پرواز کر گئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ ہنوز روز اول ہے۔ مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے۔

ہَنُومان۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم) مذکر ۱ ہندوؤں کا دیوتا۔ ۲ بندر

ہِنْہِنانا۔ (ہ) گھوڑے کا بولنا۔ ہنہناہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی آواز۔

ہُو۔ (س۔ واؤ مجہول) ۱ مونث۔ (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز ۲ مونث۔ (ہ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز ۳ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزہ بیگانہ ہوں۔ گل ہے رنگیں ہو ہیں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں ۴ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدو۔ ہو آنا۔ کہیں جاکر واپس آنا۔ ہو نہو ۱ ایسے شک کیلئے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالباً۔ (فقرہ) ہو نہو زید تمھارا بھائی ہے ۲ یقیناً کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہو ایک معزز فرشتہ ہے ۳ ہو یا نہو کی جگہ۔ (امیر) تمھارا ہو نہو اسکی خبر کیا۔ ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا دل۔

ہُوَ۔ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ ہوَ الاوّل ہوَ الآخر۔ (ع)

خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راسخ) ہو الاول ہو الآخر سے ظاہر ہو گیا باطن۔ کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طبیب نسخوں کی ابتدا میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق نما ہو ترا دل صافی۔ دل کے نسخے پہ لکھ ہو الشافی۔ ہو الغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ ؎ سوال مجھ سے نکیرین جب کرینگے رند۔ ہو الغفور کہینگے جواب کے بدلے ہو بہو۔ ہو بہو۔ ہو بہو سجھنے کی جگہ۔ بالتفصیل۔ (شرف) خدائی مین وہ پیر رو خدائی کرتا ہے۔ ہو بہو ہے اُسے ایک اک بشر کی خبر۔

ہو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے۔ ۲ خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرکاً لکھ دیتے ہیں۔ ۳ (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور دلولہ میں مُنھ سے نکلے۔ (امیر) مستانے کوے کی بو بہت ہے۔ دیوانیکو ایک ہو بہت ہے۔ ۴ (ف) کنایۃً) خوف۔ ڈر۔ ہو بہو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ ہو۔ (معروف) کھنچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں۔ تو گویا بیٹھے ہیں بس ہو بہو ہم۔ ہو حق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حال یا سرور کی حالت میں کریں۔ ۲ شور و غوغا۔ (آتش) مُدّۃ العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ۔ کریں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی۔ ہو حق ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (ظفر) لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق۔ سب ٹھاٹھ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہو حق۔ ہو حق ہونا۔ شور و غل ہونا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر میں یہ ہو حق ہے کیا ضرور۔ سامع اگر ہو دور تو کہیئے پکار کے۔ ہو

کا عالم۔ ہو کا مقام۔ ہو کا مکان۔ ہو کا میدان۔ مذکر۔ ۱ عالم لاہوت۔ ۲ خوفناک اور وحشت بھری سنسان جگہ۔ (شرف) اُداسی ہی رہیگی حشر تک گور غریباں پر۔ رہے گا ہو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنسان۔ تنزیہ کو دیکھا تو مقام ہو ہے۔ ؎ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے۔ قدر چلو ہو کا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکان پاتے ہیں ہم۔ سوچکر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرنا۔ ہانا۔ ڈر کر چیخنا۔ چیخنا۔ چیخ کر بھاگنا۔ (شعور) آدمیت سے جو خارج ہو نہ کر اس سے کلام۔ بیخبر دیکھکے دیوانہ کو ہو کرتے ہیں۔ ہو ہو جانا۔ عالم ہو ہو جانا۔ ویرانہ ہو جانا۔ (شعور) سیر صحرا کا ارادہ کیسلیئے ہو شہر سے۔ تیرے وحشی نے جدھر منھ کر دیا ہو ہو گیا۔

ہَوّا۔ (ہ) مذکر۔ بچّوں کے ڈرانے کی فرضی صورت ۲ مُہیب صورت۔ (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھکے ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوّا تو نہیں ہوں۔

ہَوا۔ (عربی میں ہوا ۱ (بالمد) وہ فضا جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ ۲ (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزو ئے نفس استعمال کیا) مونث۔ ۱ باد۔ ۲ آرزو۔ ارمان۔ تمنّا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اب دل میں ہوا ئے بوستاں ہے۔ گلگشت کا شوق میر یجاں ہے۔ ۳ ہوا کا کُرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ ۴ جھرپ۔ (عاشق) سہل ہے اُڑ جائے گردن مجھ نحیف و زار کی۔ ناتواں ہوں مجھکو کافی ہے ہوا تلوار کی ۵ خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔ (راسخ)

ہوا

میخانہ کی ہوا ابھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے
حضور پاؤں ۲ سانس۔ نفس۔ دم۔ مجازاً روح۔ بھوت پریت۔ ۷
رعب و با۔ ہیبت ۸ (صنعت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے ۹ باد۔ ریح۔
۱ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہوجانا ۱۱ مساعدت
زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا ۱۲ رُخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔ (داغ) آئی بھی
گو بہار کھلائے بھی گل ہزار۔ ہم جب ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں
(فقرہ) وہ ہوا دیکھکر کام کرتا ہے۔ ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔ (ناسخ)
اُٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ آتی ہے شاید آج
ہوا کوئے یار کی ۲ (کنایۃً) اثر ہوجانا۔ (شعور) نفرت ہے ہمنشینی احمق
سے اسلئے۔ کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں۔ ہوا اڑانا۔
گوز مارنا۔ ہوا اُڑجانا۔ بھرم کھُل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اڑنا۔
شہرت ہونا۔ (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اُڑی ہوا یہ۔ قمری کسی سرو
کا ہوا یہ ۲ خواہش کا ناپید ہونا۔ (رشک) ہوائے زر اُڑے یا رب
بُرا ہو حرص دنیا کا۔ ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے۔ ہوا
اُکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اَور ہو جانا۔
ہوا اور کچھ ہو جانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہو جانا۔ پہلا سا
انداز نہ رہنا۔ (انیس) رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی۔ ہوا
باندھنا۔ جھوٹے موٹ نام یا عزت قائم کرنا۔ جھوٹی عزت
قائم کرنا۔ (مومن) کون کہتا ہے دم عشق عدو بھرتے ہیں۔ کہ ہوا
باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں ۲ رعب جمانا۔ (امیر) باندھی ہو
جو ہوا انکو اُڑاتے ہو ہمیں۔ ذرہ ہیں مہر جہانتاب بتاتے ہو
ہمیں ۳ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔ (مومن) نالہ شب نے
یہ ہوا باندھی۔ ہو گیا گُل چراغ بلبل کا ۴ غرور کرنا۔ ڈینگ

ہوا

مارنا۔ ؎ حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں۔ نہ دعا کی
کوئی صورت نہ اثر کی صورت۔ ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔
(صبا) وہ بادل ہے دود جگر جس کے آگے۔ ہوا بادلوں کو بتاتی
ہے بجلی۔ ہوا بدلنا ۱ ہوا کا رُخ بدلنا ۲ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت
بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ (رند) گل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں
سبحان اللہ۔ کیا ہوا باغ کی او بلبل شیدا بدلی ۳ زمانہ کا موافق
ہونا ۴ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے
کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم یہ چمن کیا باعث۔ ہوا برخلاف
ہونا۔ زمانہ ناموافق ہونا۔ (آتش) اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا
ہے برخلاف۔ کیا عجب پڑیں حنا ڈالے بدن میں آبلے۔ ہوا
بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا ۱ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا
ہوا کا زہریلا ہو جانا۔ (رشک) تجھکو لیجائیں چمن میں تو بگڑ جائے
ہوا۔ ہم فقط خاطر مرغان چمن کرتے ہیں ۲ زمانہ کا ناموافق
ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل سے
کیا بگڑی ہوئی آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی ۳ ساکھ جاتی رہنا ہے
(داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شب وعدہ۔ نکلا مرے نالوں کا بھرم اور زیادہ
ہوا بندھنا ۱ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہو جانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رکنا۔
(جلیل) چمن میں آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہیں۔ مزہ
تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن میں۔ (اختر
شاہ اودھ) دلکش تھی عجب صدائے نغمہ۔ کیا بندھ گئی تھی ہوائے
نغمہ ۲ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔ (آتش) شب اُسکے افعی گیسو
کا جو فسانہ ہوا۔ ہوا کچھ ایسی بندھی گُل چراغ خانہ ہوا ۳ شہرت
ہو جانا۔ (ہجر) بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں۔ گل ترے

آگے چراغ مہ کنعاں ہوگا۔ ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے لگے۔ ہوا بھرنا۔ متعدی۔ جوف دار چیز میں منھ یا دھونکنی سے ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے۔ (آتش) تصور میں ترے موجیں رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر بھرتے ہیں۔ ہوا بھر جانا۔ ۱ ہوا سے پھول جانا۔ کسی چیز میں ہوا کا سما جانا ۲ مغرور ہو جانا۔ اترا جانا ۳ موٹا ہو جانا۔ پھسپس ہو جانا ۴ دھن سمانا۔ (انشا) آفت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو۔ طوطی چمن کا بولتا ہے وہ ہوا بھری۔ ہوا بھی نہ دینا۔ ذرا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا۔ بالکل پتا نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ ہوا پر چڑھانا۔ مغرور کر دینا۔ (صبا) دید صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اُس غیرت پری کو ہوا شہپر آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) رندوں کو کیوں خیال تعلی بڑھے نہیں۔ اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا پر دماغ ہونا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ (رشک) تیر مژگان ستمگر کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب۔ ہوا پہ دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلق شے کا۔ (ذوق) ہوا پہ دوڑتا ہے اسطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جائے کوئی پیل مست بے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زر گل پر دماغ تھا۔ کیا چار دن ہوا پہ رہے باغباں تمام۔ ہوا پرست۔ (ف) صفت۔ عیاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔ جو اپنے مطلب کا یار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔

ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیاری دکھانا۔ ناممکن کام کرنا۔ ہوا پر ہونا۔ ۱ مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔ (شعور) ناچیز سمجھتے ہیں غزالان حرم کو۔ ہیں آجکل اُس شوخ کے نخچیر ہوا پر ۲ تندی پر ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی مد نظر ہے بربادی۔ مزاج یار بہت ان دنوں ہوا پر ہے ۳ کنایہ ہے کسی کی بخت و اقبال کی مساعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھرے وہ ہم سے تو منھ پھر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا پر ہے۔ ہوا الٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔ (شرف) اسطرف گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطرف تیری رحیمی کو گنہگار ملا۔ ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔ (رعنا) زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل دو وہی ہو تلے دشمن ۲ موسم بدل جانا ۳ نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پہنچنا۔ (کنا) رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ گلچھرے کروں فصل خدا سے پیدا۔ جسکے کوچہ میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے رہنے صرف ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) انکی اماں ولی ہیں کچھ کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔ ہوا پھرنا۔ ۱ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف سے چلنے لگنا ۲ (کنایۃ) حالت بدلنا۔ (جرأت) مزاج سیر چمن سے جو یار کا پھر جائے۔ گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے ۳ (کنایۃ) بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) چل بسی فصل خزاں موسم گل آپہونچا۔ لو مبارک ہو ہوا بلبل گلزار پھری۔ ہوا پھلنا۔ (کنایۃ) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور

ہونا۔ (بحر) خار کہتے ہیں اُٹھا کر انگلیاں گُل کی طرف۔ پھُول جاتے ہیں وہ کیا ہی جنکو بھلتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہونا۔ ہوا کا سرد ہونا (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ ہوا چکرانا۔ ہوا کا چکر کھانا۔ (داغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھو لیا جب میرے دامن کو۔ تو چکراتی ہوئی پھر دل بگولے میں ہوا اُلٹی۔ ہوا چلنا ! ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (داغ) کیوں چلئے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے۔ ہم بیٹھ بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے ! (کنایۃً) کسی امر کا رواج پانا۔ (بحر) اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی۔ چیری (؟) لگی گلو کی جو پتا اُٹھا لیا۔ نمبر ۲ میں ہوائیں چلنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) بعد ار کلیم پھر ملکی نہ پھر آگ طور کی۔ کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں۔ ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔ ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا خلاف ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ایسی خلاف ہمسے ہوئی ہے ہوائے دہر۔ کافور کھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں۔ ہوا خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ (بحر) غیر کو ساتھ بلاتے ہو ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خواہی۔ (ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ (جلیل) خاک میری کوئے جاناں سے اُڑانا ہے ستم۔ یہ ہوا خواہی تری بادِ صبا اچھی نہیں ہواخوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تاثیر کرنا ہوا کا) مونث۔ آبادی سے باہر جاکر تفریح حاصل کرنا۔ ہوادار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ ہے۔ صفت۔ خیر خواہ۔ (بحر) ہواداروں کی مٹی کو نہ یوں برباد ہونا تھا۔ بگولا بنکے رستے میں تنار یار ہونا تھا ! (کشادہ) ایسا مکان جہمیں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔ (جلیل) میرے دل صد چاک میں تم کیوں نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوادار مکاں ہو نہیں سکتا ! مذکر۔ امیروں کی ایک قسم کی سواری کا نام جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ تامجان۔ (ناسخ) نکلی جو ہوادار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ہواداری۔ (ف) مونث۔ خواہش خیر خواہی۔ دوستداری۔ (بحر) میرا یہ حال ہے دنیا کی ہواداری میں۔ جس طرح ذرہ بگولے میں پریشان رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔ (داغ) دل لگانا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھکر۔ آشنا کو دیکھکر نا آشنا کو دیکھکر ! انداز اور وضع کی جانچ کرنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے رکھ چند سے آشیاں کی تو کبھی طرح نہ ڈال اے بلبل۔ ہوا دینا۔ پنکھے یا دامن وغیرہ سے ہوا پہونچانا۔ (فقرہ) دو آدمیوں نے تلوے سہلائے ڈوپٹے کے آنچل سے ہوا دی پنکھا جھلا ! ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے رہو نہیں تو کپڑا لگ جائے گا ! آگ کو ہوا سے سلگانا۔ آگ کو بھڑکانا ! (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فسادکرانا ! کبوتروں کو اُڑانا۔ دیکھو ہوا نہ دینا۔ ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا۔ (جلیل) چاہتی دل میں ہوا سونگھنے کا ٹلانے قفس۔ راس آئی نہ ہوا جنکو بیابانوں کی۔ ہوا زدگی۔ (ع) مونث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔ ہوا سا۔ ذرا سا خفیف سا۔ ہوا کے مانند ہلکا۔ نہایت سبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا۔ دُھن ہونا۔ سودا ہونا۔ (جلیل) جب سر میں تھی ہوائے چمن کچھ نہ پوچھیے۔ ہم بھی جہاں سحر ہوئی پہنچے صبا کے ساتھ۔ ہوا سمانا۔ دُھن سمانا۔ ہوا سنکنا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) بہت تیز جانا۔ (آتش) اُس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائے۔ اتنی تو جان اب بھی تنِ ناتواں میں ہے۔ ہوا سے اُڑ جانا۔ (کنایۃً) نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ایسا ہوں کہیں اکثر ہوا سے

ہوا

اڑ گیا۔ میرے پیکر میں ہے عالم کاغذ تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (عو) ۱ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھرتیلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے کرتا ہے اللہ ری شوخیاں۔ سایہ کسی پری کا ہے اس خوش جمال پر۔ ۲ کمال عیار اور چالاک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات ہی کیا ہے۔ پیام جاتے ہیں کیسکے لیئے کہاں کے لیئے ۳ غرور کرنا۔ سرکشی کرنا۔ بہت اونچا ہونا۔ (فقرہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے بچکر نکلنا۔ کمال نفرت کرنا۔ کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز کنایہ ہے تنفّر اور بیزاری سے۔ (ناظم) الغرض ہے جنون عشق عجب آفت خیز۔ مدتوں ہمکو رہا اسکی ہوا سے پرہیز۔ ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے کمال بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے۔ خواہ مخواہ کسیکے سر ہونا۔ (ذوق) شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل میں۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے۔ اس جگہ ماما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے تو تو ماما ہوا سے لڑتی ہے۔ ہوا فر فر چلنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ (شرف) ہوا فر فر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی۔ ہماری قبر میں حوروں نے کیا روزن بنایا ہے۔ ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سبک اشیاء کو بلندی پر لیجا کر کہیں کہیں کر دینا۔ اپنے زور میں۔ (غالب) گر غبار ہوئے پر ہوا اڑا لیجائے۔ وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں۔ ہوا کا تھپیڑا۔ ہوا کا تھپکڑا۔ مذکر۔ ہوا کا زور سے جھونکا۔ ؎ صبا آہ دل سے مگر تیری کی تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی۔ ہوا کا تیر ہونا۔ ہوا کا نہایت ناگوار ہونا۔ (عاشق) برسات ہجر یار میں سامان قتل ہے شمشیر برق ہے تو ہوا مثل تیر ہے۔ ہوا کا جھونکا۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہً محسوس ہو۔ ہوا کا رخ بتانا۔ ٹالنا۔ چلتا کرنا۔ رخصت کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ ۲ کسی چیز کو اٹھا کر پھینک دینا۔ ہوا کا رخ پھرنا۔ ہوا دوسری طرف کو ہو جانا۔ ۲ (کنایۃً) زمانہ کا رنگ بدلنا۔ ہوا کا رخ دیکھنا۔ زمانہ کے موافق کام کرنا۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا۔ ؎ ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا کے۔ ہوا کا کارخانہ۔ ناپائدار کارخانہ۔ (س) لازم ہے اعتبار زمانے میں اے شعور۔ دنیا میں کارخانہ ہیں جتنے ہوا کے ہیں۔ ہوا کا گزر نہ ہونا۔ کسی کا گزر نہ ہونا کی جگہ۔ (انیس) گرمی میں بند ہوئے گا پانی امام پر۔ ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر۔ ہوا کرنا۔ پنکھے سے ہوا دینا۔ ہوا کو گرہ دینا۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ نہایت مشکل کام کرنا۔ ہوا کھانا۔ سیر و تفریح کیواسطے باغوں اور سبزہ زاروں میں جانا۔ کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا۔ (شعور) ادھر آئیں جو ہوا کھانے کو خوبان فرنگ۔ کوہ غم میرے لیئے کوہ سیا ٹو ہو جائے ۲ زندہ رہنا۔ (انیس) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا۔ بہت دن زمانے میں اصغر رہے۔ ہوا کھا۔ ہوا کھاؤ۔ ایک کلمہ ہے جسوقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے دور دفان ہو۔ (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلو ہوا کھاؤ۔ (جرأت) چل ہوا کھا یلنسے تو ہو جائیگی ورنہ سموم۔ باغ دل ہم سب جلتے برتوں کا ہے گلخن اے صبا۔ ہوا کھلانا۔ (کنایۃً) سبز باغ دکھانا۔ سیر کرانا۔ (شرف) ہوا کھلائی تھی دنیا کی میری میت کو اٹھانے والے جو گاندھا بدل بدل کے چلے۔ ہوا کھونا۔ وقعت مٹانا۔ (انیس) خیر کی مدح کردں شہ کا ثناخواں ہو کر۔ مجرائی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہو کر۔ ہوا کی چال۔ بہت تیز چال۔ (داغ) تھم تھم کے چلئے تیزی رفتار ہے بری۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا۔ ہوا کی طرح چلنا۔ ۱ تیز چلنا ۲ سبک چلنا۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل۔ لہو کو چاٹ کے ہوتا ہے تیز دم کیسا۔ ہوا کے ساتھ لڑنا۔ اس کے لیئے مستعمل ہے

ہوا

جو خواہ مخواہ لڑے اور اُلجھے۔ (جلیل) اک آہ کھینچنا تھا کہ سُن کر اُلجھ پڑے۔ کیا جانتا تھا میں کہ لڑیں گے ہوا کے ساتھ۔ ہوا کے گھوڑے پر آنا بہت تیز آنا۔ تیزی سے چلنا۔ (رشک) اُڑایا باغ میں اُس رشکِ گُل نے توسنِ ناز۔ ہوا کے گھوڑے پر آئی بہار گلشن میں۔ ہوا کے گھوڑے پر چلنا تیزی سے چلنا۔ (داغ) ہمارے دودِ جگر میں ذرا نہیں طاقت۔ یہ ابر تر ہے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا۔ تعجیل میں آنا۔ بہت تیزی سے آنا۔ (داغ) کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند چیخ اٹھے۔ ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (داغ) چلے گئے ہی ایسے بیقرار آئے تو کیا آئے۔ کہ گھوڑے پر ہوا کے تم سوار آئے تو کیا آئے۔ ہوا گرم ہونا۔ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) گرم بازاری ہونا۔ (بحر) آجکل گرم ہوا ہے ترے رخساروں کی۔ پھول گلزار کے جل جائیں گے لو کر ہو کر۔ ہوا گرنا۔ ہوا کی تیزی کم ہو جانا۔ (نفیس) چلی ہے شاہباز نظر کس کا ساتھ دے۔ گرجائے دو قدم جو ہوا اس کا ساتھ دے۔ ہوا لگنا۔ ہوا لگ جانا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔ ہوا محسوس ہونا۔ (رشک) لاغر ایسا ہوں ہوا تیر کی جھکونہ لگی۔ قد آدم کا وہ سفاک نشانہ جو کا۔ ۲ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا۔ (انیس) کیا جانئے وہ پھل کونسے لوہے سے بنا تھا۔ چلنے میں ہوا لگ گئی سب کے زہ بنا تھا۔ ۳ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا۔ پر پرزے نکلنا۔ (وحدت) ہر دم ہے عندلیب کو اب غرہ نالگی۔ فصل بہار آتی ہے اسکو ہوا لگی۔ ۴ کنایہ ہے کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانے سے بھی۔ (ذوق) میں ہوں چکر میں لگی جبدن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے بعینہ آسیائے باد کا۔ ۵ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔ (امانت)

ہوا

بیکلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا۔ خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا۔ ۶ خواہش ہونا۔ دُھن ہونا۔ (گلزار نسیم) ملدستے ہو کر کہا خوش آئے۔ جس گل کی ہوا لگی تھی لائے۔ ۷ خفیف سا اثر پہونچنا۔ (بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) انکو ان باتوں کی ہوا ابھی نہیں لگی وہ کیا جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔ ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔ (شوق قدوائی) آہ کھینچوں جو سر شام تو پوچھے شاید۔ بیٹھ کر چھت پہ وہ (موتت) ہوا لیتے ہیں۔ ہوا مخالف ہونا۔ زمانے کی رفتار کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ہوا اے دہر ہم مستوں سے ان روزوں مخالف ہے۔ خدا حافظ ہے ساقی کشتیِ صہبائے گلگوں کا۔ ہوا موافق ہونا۔ رفتار زمانہ کا سازگار ہونا۔ (رشک) زنہ کے مارے یار سے میرے مخالف دور ہیں۔ آجکل مجھ سے موافق ہے ہوا برسات کی۔ ہوا میں آجانا۔ اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔ (ناظم) طرز دلداری و آئین ادب بھول گئے۔ آ گئے ایسے ہوا میں کہ وہ سب بھول گئے۔ ہوا میں بھرنا۔ ہوا بھرنے سے پھول جانا۔ ۲ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) بڑا پتنگ اڑاتے ہیں وہ مجھے ڈر ہے۔ ہوا میں بھر کے نہ اڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ۔ ہوا میں گرہ دینا۔ ہوا میں گرہ لگانا۔ (فارسی میں ہوا در گرہ بستن ہے) ناممکن اور مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔ (اوج) نظر سے پہلے ارادہ سے آگے جاتے ہیں۔ وہ بازیاں کی ہوا میں گرہ لگاتے ہیں۔ ہوا میں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیال باطل میں مبتلا ہونا۔ (ریاض) نشیمن کے ہیں تنکے کس ہوا میں۔ نہ ہم ہونگے نہ یہ ہونگے خزاں تک۔ ہوا ناموافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کسیکے خلاف ہونا۔ (بحر) ناموافق ہے بہت سے کوچۂ جاناں کی ہوا۔ گل خزاں میں گیا نکہت برباد آیا۔ (شوق قدوائی) بوسے جو دماغ

میر وطن کی۔ ناساز ہوا ہے اس چمن کی۔ ہوا نکلنا ! غرور ڈھینا۔
تر کی تمام ہونا ۲ دَم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا ۳ گوز نکلنا۔
۴ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب)
کر زخم روزن در سے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف
اثر نہ ہونے سے۔ (صبا) چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا پھول کی
طرح سے کمھلائیگا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) رکھو
چھپاکے یوں دل و داغ جگر کو میں۔ آئے تو دُوں ہوا بھی نہ باد
سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا !
کنایہ ہے خفیف اثر نہ ہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی
بوالہوسوں کو۔ اس تیغ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم ۲ کنایہ ہے
خفیف مشابہت نہ ہونے سے۔ ہوا نہیں آسکتی۔ (کنایۃً) کسیکا
گزر نہیں۔ کسیکی رسائی نہیں۔ (اوج) یہ خیمے اُٹھ نہیں سکتے
ہزار تم چاہو۔ ہوا تو آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو۔ ہوا و ہوس
(ف) مونث۔ حرص اور لالچ۔ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔
چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جانصاحب) کہیں کہ تجھسے سوا
ہم حقیر ہیں چل دُور۔ یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج۔ ہوا
ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا۔ ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (اکبر)
دوڑا ہیں دیکھنے جو سواری کو یار کی۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے
گھوڑا ہوا ہُوا ۲ دھار کا تیز ہو جانا ۳ (کنایۃً) فنا ہونا۔ نابود ہونا
(رشک) در دسر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری
سے ہوا ہوتا ہے۔

ہُوا۔ ہونا سے ماضی کا صیغہ ! آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ (ناسخ)
عُریانی دیکھکر جو پٹنے کو میں ہوا۔ تیوری چڑھائی آپنے کپڑے
اُتار کر۔ ہُوا جو ہُوا۔ ہوا سو ہُوا۔ جانے دو۔ خیال نہ کرو۔ پروا نہیں
کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا۔ اب تو پھنسے ہُوا
جو ہُوا خیر کیا گلہ۔ ہوا کرے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہُوا نا ہونا
کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ ابتک نہیں
ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو۔ نہیں ہوگا کی جگہ۔ (امیر) حسن و وفا کا ساتھ
تو اے دل ہوا نہو معشوق نام اسی کا ہے جسمیں وفا نہو۔ ہوا نہ
ہُوا۔ موجود ہوا یا نہ موجود ہوا۔ زندہ رہا یا مر گیا۔ (جلیل) آج ہی آ
جو تجھکو آنا ہے۔ کل خدا جانے ہیں ہوا نہ ہوا۔

ہواؤ۔ ہیاؤ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) ہمت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ (اڑنا کے
ساتھ) (فقرہ) کسیکو کچھ کہنے سُننے کا ہواؤ نہیں پڑتا ۲ حجاب۔
(توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیٹھ بیٹھ کر اور آ آکر
مجھ سے بات بھی کرائی اور ہواؤ بھی تڑوا دیا۔

ہوائی۔ (ف) ! لغو اور بیہودہ کلام ۲ غیر مُعیّن محصول ۳ پریشان
۴ ایک قسم کی آتشبازی (صفت۔ ہوا سے منسوب ! آسمانی۔
جیسے ہوائی تیر ۲ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز ۳ مونث۔
ایک قسم کی آتشبازی۔ (جانصاحب) دمبدم ٹوٹکے ہیں اس سے
ستارے جھڑتے۔ اے بی مہتاب بنی گویا ہوائی انگیا۔ (چھوڑنا
داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی
دیکھیں۔ میری آہ دل پُر داغ کی تصویر کھینچے ۵ بستے اور بادام
کے پتلے پتلے ورق۔ (محسن) رنگ غنچہ کا اُڑا گل کی تعلّی چھوٹی
مُنھ پر پستہ کے ہوائی ۶ پہ ہوائی چھوٹی ۷ ایک قسم کا تیر جسمیں بارود
بھر کر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ۔ مونث
کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔ ہوائی اُڑنا منھ فق

ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اڑنا مستعمل ہے۔ ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رخ چلایا جائے اور جس کا کوئی نشانہ نہو۔ (شوق قدوائی) رخ اس کے گھر کی جانب کرکے میں تو آہ کرتا ہوں۔ ایسے میں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہو جائے۔

ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سر پا بات۔ ہوائی چھوٹنا۔ ہوائیاں چھٹنا۔ (کنایۃً) جو اس ہونا۔ چہرے کا رنگ اڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اڑنا۔ (آتش) نشہ اترنے سے ہوتا ہے یہ نقشہ اسکے چہرہ کا۔ رخ گل پہ ہوائی نہیں یہ چھٹی ہے صرصر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ (شعور) ساتھ غیروں کے ہوائی چھوڑتے ہیں بلب پہ وہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نلنے کا چہکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (عو) شوخ چشم۔ بے مروت۔ بیدید۔ (کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) فوج ایسا ہوائی دیدہ کسی دشمن کا بھی نہو کہ ادھر ادھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی ہونا۔ اڑ جانا۔ رنگ کا۔ (بحر) ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب کی رنگت۔ نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہ شرربار۔ ہوائیاں اڑنا۔ ہوائیاں چھوٹنا[۲] چہرے کا رنگ فق ہونا۔ منہ سفید پڑ جانا۔ (رشاد) ہو شب کو بام پہ آیا وہ طفل آتشباز۔ چھٹی ہیں ماہ کے منہ پر ہوائیاں کیا کیا۔ (توبۃ النصوح) تمھارے چہرہ پر ہوائیاں اڑ رہی ہیں۔ ہوائیاں منہ پر اڑ رہی ہیں۔ چہرہ زرد ہو گیا ہے۔ (نکہت) غازہ جو ملا اس گل شاداب کے منہ پر۔ تو اڑنے ہوائی لگی مہتاب کے منہ پر۔

ہو آنا۔ جاکر واپس آنا۔ (فقرہ) میں ڈاکخانے ہو آیا۔ ہو ہو۔ دیکھو ہُو۔

ہو بیٹھنا۔ (دلی) ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھکر فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے۔[۲] (عو) کیڑوں سے ہو جانا۔[۳] (عو) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔ ہو پڑنا۔ (کنایۃً) دفعتہ۔ تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسینوں کو برا کہتا ہو ناصح۔ انہیں باتوں پہ تجھ سے ہو پڑی ہے۔

ہوت۔ (ھ) مونث۔ مقدور۔ پونجی۔ خیالی۔ ثروت۔ حیثیت۔[۲] (عم) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ جب کسی برابر والے یا اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ ہوت ہوت والا۔ (عو) بیگمات۔ صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت۔ صاحب مقدور۔ ہوت کی جوت ہے۔ (عو) مثل۔ ہوت۔ (ھ) مقدرت۔ جوت۔ (ھ) روشنی۔ ساری رونق روپے کی ہے۔ ہوتہ والا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) دولتمند۔ مالدار۔ غنی۔ مونث کے لیے ہوتہ والی۔

ہوتا۔ (س) ہوم کرنیوالا۔[۲] (ھ) رشتہ کا۔ قرابت دار۔[۳] (ھ) دولت۔ ثروت۔ نہیں ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ سکتے ہیں اٹھا زخم گلو پر دم حشر۔ تیغ سے ہوتا کہیں جلاد کو رسوا کرتا۔

ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوتا ہے۔ (رشک) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا۔ فلک کو بتا کبھی اپنے کو بگاڑا۔ ہوتا ہیگا۔ تو ہی ایسا ہوگا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔ (زمیر) تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہمیں کچھ کہیگا تو ہوتا رہیگا۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔ ہوتی آئی ہے۔ رسم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پرانا دستور ہے۔ (غالب) کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں۔ ہوتی آئی ہے

کہ اچھوں کو بُرا کہتے ہیں۔ بات محذوف ہے۔ ہوتے۔ ہوتے ہوتے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلانا تھا۔ تری برق تجلّی نے کسے پھونکا کہاں پھونکا۔ ہوتے ساتے۔ (ع) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (میر) صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے۔ ہوتے ساتے روٹی پانی اس نے منھ سے لگائی خاک۔ ہوتے سوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مر گئے ہوں۔ (شوق) ہوتے سوتوں سے اپنے کیجئے پیار۔ چل بسے ہو تجھے خدا کی مار۔ (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کہو۔ فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ہوتے ہواتے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہواتے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوئے موجودگی میں۔ (آتش) اُس کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ دہن کا مضمون ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (جان صاحب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بدنصیب۔ ہوتے ہی مرجائے تجھ سا جو پیدا بدنصیب ہوتے ہی نہ ہوا جو کفن تھوڑا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

ہُوٹَل۔ (انگریزی) تلفظ ہُوٹِل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔

ہو جانا[1] کام بن جانا۔ کام پورا ہو جانا[2] آ کر چلا جانا۔ مل جانا۔ (فقرہ) میاں ذرا کھڑے کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا[3] لڑائی ہو جانا۔ نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا[5] لائق ہو جانا۔ (فقرہ) محنت کئے جاؤ گے تو کچھ ہو ہی جائے گا[6] بن جانا۔ (داغ) آ کر شب فراق مری موت ہو گئی۔ روز وصال جا کے گیا وقت ہو گیا[7] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ کسی کام یا کسی چیز کا۔ (فقرے) جلسہ ہو گیا[8] آج مہینہ ہو گیا تنخواہ کب ملے گی؟[8] کچھ کے ساتھ بھوت پریت کا اثر ہو جانا۔ (فقرہ)۔ اسے تو کل سے کچھ ہو گیا ہے[9] (کنایۃً) انزال ہو جانا۔ (جان صاحب) آپ کے زانو پہ سر رکھتے ہیں سو جاتی تھی مجھ سے کرتی تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی[9] ذمہ چڑھ جانا۔ (فقرہ) اب بہت قرض ہو گیا ہے[10] جمع ہو جانا[11] صرف میں آ جانا۔ خرچ ہو جانا[12] طلوع ہونا چاند کا۔ (فقرہ) آج چاند ہو گیا[13] مرجانا۔ (داغ) جب یہ سنا کہ ہو گیا اچھا مریض عشق۔ بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہو گیا[14] گزر جانا۔ (ناسخ) خود فروشی شوق سے کر سرفروشوں کے حضور۔ عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہو گیا۔ **ہو جیو**۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔

ہو چکنا[1] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ہے ہمارے بعد بھی ان کا عتاب۔ مر کے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا[2] خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا[3] مر جانا۔ دم نکل جانا۔ کل جو اک داغ حزیں مشہور تھا۔ آج وہ بیمار غم بس ہو چکا[4] لڑائی ہونا۔ (فقرہ) دونوں میں خوب ہو چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا[5] خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ (رند) قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کو اسلئے۔ دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

ہَوْدَج۔ (ع)۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر[1] عماری۔ اونٹ کا کجاوہ۔ محمل۔

ہُوْدَہ۔ (ف) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ حق۔ اردو میں بے اضافہ کرکے بیہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

ہَوْدَہ ۔ (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کیواسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے

ہُو رہنا ۔ کہیں رہ پڑنا۔ گھر بنا لینا۔ (جلیل) وہ دل میں آکے نکلتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں کے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا۔ ۲ کسی کا ہوجانا۔ مستقل طور پر۔ طرفدار ہوجانا۔ ساتھی ہو جانا۔ (داغ) مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا۔ کسی کا ہو رہے یہ ہرکسی سے ہو نہیں سکتا ۳ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہوجانا۔ (ع) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۴ کسی قابل ہوجانا۔ کچھ حاصل کرلینا۔

ہَوَس ۔ ع۔ بفتح اول ودوم فارسیوں نے بمعنی آرزوئے نفس استعمال کیا۔ (مونث)۔ مالیخولیا۔ خبط ۲ (ف) خواہش نفس کی آرزو۔ (سالک) جاتے نہیں ہیں ابتو در یار تک بھی ہم۔ وہ دن گئے کہ یاں ہوس عز وجاہ تھی ۳ (ف) اُدھورا اور جھوٹا عشق۔ ناقص محبت ۴ لالچ۔ حرص ۵ شہوت ۶ حوصلہ۔ اُمنگ ۷ ہر چیز کو جی چاہنا۔ ہوس اُڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رشک) اب ہائے کی اُڑا دے ہوس اے طائر روح۔ میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند۔ ہوس بجھنا۔ کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا ہوس پرور۔ ہوس پیشہ۔ (ف) صفت۔ بڑا حریص۔ بڑا ہوس رکھنے والا۔ ہوس پکانا۔ کسی بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستعمل ہے۔ ہوسناک۔ (ف) صفت۔ خواہشمند آرزومند۔ ہوس نکالنا۔ خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ (شرف) چڑھا رہا ہے مسہری گلوں کی تربت پر۔ نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد۔ ہوس نکلنا۔ لازم۔

ہُوسَک ۔ (ہ) مونث۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں۔ لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔

ہُوسکنا ۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہُو سو ہُو جائے جو کچھ ہو۔ گزشتہ راصلوٰۃ کی جگہ۔

ہُوشَش ۔ (واؤ معروف) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو۔ حرکات وسکنات اُس کے ناشائستہ ہوں۔

ہُوش ۔ (ف) مذکر۔ سمجھ۔ عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ کہتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آتا۔ تجھے تو ہوش ہی اے خانماں خراب نہ تھا ۲ روح دل۔ جان ۳ حواس۔ قوت مدرکہ جس حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا ۱ ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دوڑ ساقی کہ ترے مستوں کو۔ ہوش آیا تو قیامت ہوگی ۲ عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناسخ) شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ۔ کبھی نہ ہوش تمھارے فراق میں آیا ۳ سیانا ہونا۔ (داغ) ان حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آتا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کنایۃً) بدحواسی چھا جانا۔ (نواب مرزا شوق) ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اُڑا دینا۔ ہوش اُڑانا ۱ گھبرا دینا۔ (رشک) ہوش اُڑاتے ہیں طاؤس وعنادل کے بُت۔ ایسی تانیں وہ گئیں نام خدا لیتے ہیں ۲ حیرت میں ڈالدینا۔ بیخود کر دینا۔ (خلیل) اس درجہ ہوش اُڑا دئے جلوے نے یار کے۔ اُٹھا جو بزم یار سے وہ بیخبر اُٹھا ۳ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اُڑ جانا۔ ہوش اُڑنا ۱ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اُڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پر

ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (شرف) دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں
ایسے باختہ۔ پھر ٹھہرتے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش۔
ہوش بجا رکھنا۔ متعدی۔ ہوش بجا رہنا۔ ہوش قائم رہنا۔ ہوش بجا
ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بکھرنا۔ (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا۔
(داغ) کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر۔ مری
بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پراگندہ ہونا۔
ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پَرَاں کرنا۔ متعدی۔ بدحواس کرنا۔ (رندا
ولولے جوش جنوں کے گر ابھی دکھلائیے۔ ہوش پَرَاں سر سے
تیرے او فلاطوں کیجئے۔ ہوش پَرَاں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا
جانا۔ اس جگہ ہوش و حواس پراں ہونا بھی ہے۔ (ہجر) کیا غضب غم
میں فقط پراں ہوئے ہوش و حواس۔ خواب بھی آنکھوں سے
مثل چشم اختر اُڑ گیا۔ ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش
پکڑو۔ (عو) سنبھلو۔ تمیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) انکے ماں باپ
کیا کہینگے بتاؤ۔ ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیجانا
ہوش جاتے رہنا۔ (اشرف) یار آتا ہے تو ہم دل کھبر کے دیکھیں
کس طرح۔ بیخودی چھا جاتی ہے تشریف لیجاتے ہیں ہوش۔ ہوش ٹھ
ٹھکانے رہنا۔ ہوش و حواس درست رہنا۔ (راسخ) کس نے جھانکا
کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھامنا مجھکو میں ہاتھوں سے
گرا جاتا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل ٹھیک ہونا۔ (طنزاً) بد
حواس ہو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے
اوسان ہو جانا۔ (ذوق) ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ۔ اب
جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ۔ ہوش جمع ہونا۔ ہوش
ٹھکانے ہونا۔ (اوج) قابو میں نہیں دود سر شمع کسیکے۔ خود جمع ہیں

پر ہوش نہیں جمع کسیکے۔ ہوش رُبا۔ (ف) صفت۔ ہوش لیجانے والا
(جلیل) میں بھی اک طالب دیدار ہوں موسیٰ کی طرح۔ ہاں لُٹا دو نگہ
ہوش رُبا سے مجھکو۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش رہنا
حواس بجا رہنا۔ (ناسخ) ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں
ساقیا اتنی پلا دے کہ مجھے کر بیہوش۔ ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا
(شعور) نہ سمجھیں گے کہانتک عشق کی قدر۔ سنبھالیں گے جو
وہ نام خدا ہوش! تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش
سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بیخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے
سے۔ ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ (ہ) پاس وہ بت ا
شب وصل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں۔
ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی بتاؤ۔ ہوش کی خبر لو۔
ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنبھلو
سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات
کہے یا کرے۔ (داغ) کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی۔
صدقہ وہ دیں حواسوں کا بنوائیں ہوش کی۔ (قدر) کہتا ہوں کیا ہے
تمنے بیہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (فریب عشق) ہوش کی
اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناحق نہ جھگڑا کیجئے۔ (لذت عشق)
ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔
(بہار عشق) بس زیادہ نہ جوش میں آؤ۔ منھ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔
ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا۔ (داغ) ہُنکار اُٹھے مست محبت تو
ہے وہ راز۔ بیہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا۔
ہوش اُڑنا۔ (داغ) ملے کیا تیر ہر زخم میں ہے چور اے قاتل
اجل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفگاروں میں۔ ہوش گوش

ہوش

مذکر۔ہوشیاری۔ (شعور) خدا کرے سگِ جاناں کو ہوش گوش عطا
کرے گی ے کی طرح میری استخواں فریاد۔ ہوشمند۔ (ف) صفت۔
ہوش والا۔عقلمند۔خبردار۔ ہوشمندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری
دانائی۔عقلمندی۔تمیز۔شعور۔ وقوف۔ ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔
بدحواسی کی باتیں نہ کرو سنبھل جاؤ۔ (محسن) ہوش میں آؤ سمجھو واعظو
تم نہ بے سے پیئے متوالے ہو۔ ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔عبرت پکڑنا۔
عقل سیکھنا تمیز حاصل کرنا عقل سے بات کرنا (اختر شاہ اودھ) کچھ ہوش میں
اپنے آؤ صاحب۔ باتیں نہ بہت بناؤ صاحب۔ ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی
طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا۔ بےسدھ
ہونا۔ ہوش والا صفت۔ مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا۔ مونث۔ کیلئے
ہوش والی۔ ہوش وحواس۔ مذکر۔عقل وتمیز۔ ہوش ہرن ہونا۔ ہوش
ہوا ہونا۔ ہوش پرّاں ہونا۔ (اوج) تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ
وزغن۔ بنگل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہوش ہرن۔ (ناظم)۔
یہ وہ دریا ہے نہیں جسکا کنارا پیدا۔ یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں
ہوش ہوا۔ ہوش ہونا۔ ۱سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔ (آتش) اہل دنیا حال
ہمدیگر سے کیا ہوں مطلع۔ محلس تصویر میں کسکو کسکا ہوش ہے۔ ۲حواس
درست ہونا ۳سیانا ہونا۔ ہوشیار۔ (ف) صفت۔عقلمند۔ چالاک۔
خبردار۔ ؎ اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ۔ کھٹکا ہے
ہوشیار خبردار دیکھکر۔ ہوشیار کرنا۔ ۱آگاہ کرنا ۲جگانا۔ بیدار کرنا ۳غفلت
سے ہوش میں لانا۔ ہوشیار ہوجانا۔ ہوش میں آجانا۔غفلت دور ہونا۔
چوکس ہوجانا۔ سیانا ہوجانا۔عقلمند ہوجانا۔ ہوشیاری۔ (ف)
مونث۔ ۱دانائی ۲خبرداری۔ چوکسی ۳دور اندیشی ۴عیّاری۔ چالاکی۔
۵احتیاط۔

ہول

ہُوک (ھ) مونث۔ ۱۔ درد جو ٹھیر ٹھیر کر اٹھے (اُلفت کے ساتھ) (مومن)
دل میں جب ہوک اٹھی بیٹھ گیا۔ پاؤں اٹھائے تو بھی بیٹھ گیا۔ ۲ بولی وا۔
(فقرہ) ہوا کا سناٹا پانی کا شور اُلو کی ہوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا
رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ چلے دڑھیں بھول گئے۔
ہَوکا (ھ بالفتح) مذکر۔ کسی چیز کے کھانے کی بے انتہا حرص ۲ وہ حرص
کھانے کی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے ۳ مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش
(نکہت) بوسہ لب سے جو تسکین دل زار نہو۔ ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو
زنہار نہو۔ ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ ہوکا لگنا (عو) حرص لگنا۔ بہت
ہوس ہونا۔ ہوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جسکو بہت ہوکا ہو۔
ہُوکر۔ ہوکے ۱ درمیان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہو کے ایک
راستہ چوک کو گیا ہے ۲ گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے۔
۳ ضرور۔ کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہو کے رہیگا۔ ہُوگا۔ شک کے مقام پر
بولتے ہیں ۲ کسی بات کے ٹالنے کیلئے۔ (فقرہ) انھوں نے کہا ہوگا۔ حج کو
تو ہو آئیں سب گناہ دھو جائنگے۔ ہوگزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔
(اجتہاد) میں نے سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں
کروروں آدمی ہوگزرے ہیں۔
ہُول (ھ) مونث۔ کسی دھاردار آلے کا چبھنا۔ (عاشق) تیغ نگاہ یار
کے آگے نہ جائے بچتا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہول سے ۲ دھکا۔ صدمہ۔
ضرب۔ ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔ (رند) ہے خوف جان کا ایسی کیفیت سے
ہر دم۔ بنا کے بابرو قاتل کہیں نہ ہول چلے۔ ہول دینا۔ (ھ) ہولا مارنا۔
۲ کنایتہً۔ اشتعال دینا۔ کسی کو کسی کام کیلئے اشتعال دیکر آمادہ کرنا۔ پھونا۔
(ھ) ۱آنکس لگانا ۲فیل بانوں کا ہاتھی کو چلانا ۳ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکیلنا۔
ہَول (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ (شوق) اپنا تو جی تھر تھرا تا ہے

ہول

تیرے دیدہ سے ہول آتا ہے ۲؎ اضطراب۔ گھبراہٹ (بیگمات اس معنی میں مونث بولتی ہیں (نواب مرزا شوق) آج پر کیا ہے کچھ پھر آئیں گے۔ ہول کا ہیکی ہے سمجھ لیں گے۔ ہول آنا۔ دہشت سما جانا۔ ڈرنا۔ دل اُٹھنا۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔ ہول بیٹھ جانا۔ (ھ) دل میں خوف سما جانا۔ ہول پڑنا۔ خوف ہونا۔ دہشت ہونا ۲؎ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ ہول پکار۔ مونث۔ شور و غل۔ ہول جول۔ (عو) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب جلد جلدی۔ (مچانا۔ مچنا کیساتھ) (بہار عشق) نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے۔ نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے۔ ہول دل (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ خفقان قلب۔ خفقان۔ ہول دلا۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔ ہول دلی۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک چیز جس سے دل کا خوف دور ہو جاتا ہے ۲؎ گھبراہٹ۔ بزدلی۔ ہول دینا۔ (عو) گھبرا دینا۔ (دبیر) اس وقت در پہ خیمہ کے زینب تھی سامنے۔ چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے۔ ہول رہنا۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔ (ذوق) رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں۔ بجا ہے ہول دل اُنکے مزاج داں کے لئے۔ ہول زدہ۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک۔ دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا مضطرب۔ ہول سمانا۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔ (ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔ ہول کھانا۔ ہولیں کھانا۔ (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ (جگر) مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) بیٹھی ناحق ہی ہولیں کھاتی ہیں۔ ہولناک۔ (ف) صفت۔ وہ جسکے دیکھنے سے

ہوم

دل میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔
ہُولا۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (انیس) تلوار کے ہُولوں سے اٹھاتا تھا ستمگر۔
ہُوالا۔ (ھ) بھنے ہوئے سبز چنے۔
ہَولا (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ ہَولا خبطا صفت۔ بدحواس۔ ہَولا جَولی۔ مونث۔ (عو) ہَول جَول۔ ہَولاؤ۔ (ھ) صفت (عو) متلون مزاج ہولوں میں۔ (عو)۔ گھبراہٹ اور اضطراب میں
ہُولی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (داغ) یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے۔ ہولی کھیلنگا ان آنا ہے ۲؎ ایک قسم کی گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (بتانا۔ گانا کیساتھ) ۳؎ لکڑیوں کا ڈھیر جسکو ہولی کے روز جلاتے ہیں۔ (جلانا۔ جلنا کے ساتھ) ہُولی کا بھڑوا۔ وہ جسپر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بناتے ہیں۔ ہولی منانا۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے۔ (راسخ) عید کے دن وہ ذبح کر کے مجھے۔ گھر میں ہولی منائے بیٹھے ہیں۔
ہَولے۔ (ھ۔ بالفتح) سہج سے۔ آہستہ۔ بتدریج۔ ہولے سے آہستہ سے۔ ہلکے سے۔ ہَولے ہَولے۔ (عو) آہستہ آہستہ۔
ہُولینا (ہو جانا۔ ہو چکنا۔ (رنگین) جو ہونی تھی سو بات ہولی کہارو۔ چلو لے چلو میری ڈولی کہارو ۲؎ پورا ہو جانا۔ تمام ہو جانا ۳؎ کسیطرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا ۴؎ ساتھ چلنا۔ ہمراہی ہونا۔ (فقرہ) جب اچھی طرح دونوں میں تو تو میں میں ہو لی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔
ہُوم (س۔ بروزن موم) مذکر۔ ہون آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک

ہونٹ

جاٹا ہی کیا سرِ دہنِ زخمِ جگر۔ آج جھنجلا کے جو قاتل نے نمکداں اُلٹا۔ ہونٹ
چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غصّہ یا افسوس ظاہر
کرنے کیلئے۔ (امانت) لب نازک سے جو ہو سکے دو چار اے دلبر۔ رشک کے
ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر۔ (آتش) حسرتِ بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں
زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دنداں کے تلے۔ شعور نے ہونٹ چابنا کہا ہے ؂
رشک گلبرگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر۔ ہونٹ غصّہ میں نہ چابو دمِ گفتار
بہت۔ اب ہونٹ چبانا فصیح ہے۔ ہونٹ چٹوانا۔ ہونٹ چاٹنا کا متعدی
المتعدی (سحر) ہونٹ چٹوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھاتا
تری شکر کا نہ خواہاں ہوتا۔ ہونٹ چوسنا۔ مساس کی ایک حرکت (آتش)
لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ
اپنے خشک محشر تک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ
سوکھنا۔ ؂ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے۔ اُس گل ترنے
جو گلہ شکوہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چوسنا میں آتش کا شعر۔ ہونٹ سی دینا
(کنایۃً) منہ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کیجا؟
سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا کا لازم
خاموش ہو جانا (عاشق) کیا دخل زبان تک جو ہلاؤں۔ ہونٹ اپنے کہو تو آپ
سی لوں۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈھورا یہ
نہ پیٹو خدا کیلئے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونیسے وصل میں
(ناسخ) جاں بلب رسیدہ سو جسم بھر گئی۔ جسدم ہمارے ہونٹ سے اُس نے
ملایا ہونٹ۔ ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصّہ میں
کب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں (امیر) ہونٹ کاٹے جو نظر آئیں وہ لبِ مرجاں
سے۔ دانتوں آجائے پسینہ گہر دنداں سے۔ غلبۂ شہوت میں معشوق کے
ہونٹ کو دانتوں سے بزور دبانا۔ (ناسخ) میں جاں بلب ہوا جو کہا اُسنے

ہونٹ

وصل میں۔ کیا کاٹتا ہے سنگدلی سے پرائے ہونٹ۔ ہونٹ کُلنا۔ بازاری
کی سزا دینا۔ (رنگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملوں گا۔ گر ایکی کسی بات یہ
لے یار نہیں کی۔ ہونٹھ ملوں تو دودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ
پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔
زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہوجاتے ہیں۔ (قدر)
ہوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہوگئے۔ سرو اکڑ سے کھا کے جاڑا رات بھر۔ ہونٹ
ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (قدر) نالہ کجا دہن ہے
ہمارا دہانِ زخم۔ ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح۔ ہونٹ ہلنا۔ لازم۔
ہونٹوں پر پپڑیاں جمنا۔ تشنگی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے۔ ہونٹوں پر چھٹی کا دودھ آجانا۔ (کنایۃً)
مصیبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) جہل پھیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائیگی حضور۔
دودھ ہونٹوں پر چھٹی کا آہی جائیگا حضور۔ ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ذائقہ
لینے کا کنایہ (اوج) یہ ہونجا جو ضد یہ موت عناں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پہ
ذوالفقار زباں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اسطرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں
اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منہ لگی ہے دخترِ رز۔ باتیں ہونٹوں سے جام
کرتے ہیں۔ ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مُسکراہٹ کا۔ (امیر) کچھ رنج ہے
دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹھوں پہ ہنسی ہے۔
ہونٹوں سے دُودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔
ابھی تک شیر خوار بچہ ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔ (شوق قدوائی)
منھ پہ اُس گُل کے کلی کِھلنے تو آتی ہے۔ تیرے ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو
آتی ہے۔ ہونٹوں سے لگانا۔ لب آشنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو اکبار لگا لیتا
وہ۔ ہے یقیں ساغرِ مے چشمۂ حیواں ہوتا۔ ہونٹو کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔
ہونٹوں کی مسی پوچھو (دہلی)۔ بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ سلیقہ سے بات کرو۔
زنانے نہ بنو۔ یہ محاورہ دہلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف

ہونس

نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہونٹھوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے ہچکچانے سے بات کرنیں۔ (امیر) کیا قصد جب کچھ کہوں انکو جل کر۔ دبی بات ہونٹھوں میں منھ سے نکل کر۔ ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دو ہیں مکرتا ہے کہ ہیں کچھ نہیں کہتا۔ ہونٹوں میں مسکرانا۔ اسطرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں۔ اور ہونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ہونٹوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسہ لب کیلئے۔ ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

ہُونس (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہُونس وصل کو کیا کھا گئی۔ بیماری فراق مجھے یار کھا گئی۔ ہُونس کا کھاجانا۔ نظر بد کا اثر ہوجانا۔ ہُونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہُونس لگ جانا۔ (عو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہُونس لگ گئی۔ ہُونسنا (ھ) ۱ نظر لگانا۔ ٹوکنا (جانصاحب) کیسی گدہی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے۔ رات تو تین ٹٹو کا جاتے ہو ٹھور ۲ کسیکے مال وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا ۳ بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ کسکی نظر نہیں لگی آہ۔ ہُونسا تھا یہ کسنے تکو اے ماہ۔

ہُونکار۔ دیکھو ہُنکار۔

ہَونکنا۔ (ھ۔ بالفتح۔ و نون غنہ) ۱ ہانپنا۔ سانس پھولنا ۲ شیر کا بولنا۔ (اوج) وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔

ہُونَق۔ (عربی ہَنَق سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جانگلو۔ وحشی۔

ہُونکلنا۔ کسی طرف سے گزرنا۔ ہونہار۔ (ھ۔ بسکون حرف سوم) صفت۔ ۱ ہونیوالا۔ شدنی۔ وہ بات جسکا ہونا ضروری ہو ۲ وہ شخص جس میں

ہوہو

صاحب اقبال ہونیکے آثار پائے جائیں۔ وہ جسمیں لیاقت اور قابلیت کے آثار پائے جائیں (عاشق پڑھنے لکھنے غرض لگا وہ۔ پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ ۳ وہ جسمیں ترقی اور عروج کے آثار پائے جائیں (امیر) کام آئے گا ضرور کسیدن حضور کے یہاں ہیں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل۔ ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار شے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

ہُونی (ھ) مونث۔ ہونے والی پیش آنے والی۔ شدنی۔ ہونیوالی۔ ہونیوالی بات۔ شدنی۔ (راسخ) تیری یاری دشمن جاں ہوگئی۔ ہونیوالی کا گلہ کیونکر کریں (بہار عشق) ایکدن یہ بھی ہونیوالی بات۔ اُنکے ہمسایہ میں تھی ایک برات۔ ہونے دو۔ ۱ ہوجانے دو ۲ مت روکو منع نہ کرو۔ لڑائی جاری رہنے دو (جلال) لڑکے تقدیر سے شب بھر بھی قسمت بولی۔ اور یوں ہی کوئی دو چار پہر ہونے دو ۳ کیا پرواہ ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔ ہونے کا۔ ہونیوالا۔ (جلیل) سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا۔ تیغ فولاد کی پتھر کی کلائی ہوتی۔ ہونیکے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔ (جلیل) کیا تمھیں عشاق سے ہونے لگی شرمندگی۔ آنکھ قاتل ہے تو ہو کیا لب جلا سکتے نہیں ۲ لڑائی ہونے لگنا تکرار ہونے لگنا۔ (داغ) وہ لگی زاہد کی دل سے آشنا ہونے لگے۔ سیر تو جب ہے کہ دونوں میں لڑا ہونے لگے۔ ہونے والا صفت۔ مذکر۔ ہونہار۔ پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ہوو سے۔ (ھ) ہو۔ باشد ۱ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔ ہُوہُوا چکنا۔ ہوچکنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) اٹھاؤ چولھے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دو ہی منٹ میں ہو ہوا چکا۔ ہُوہُو کر ہو لڑکی جگہ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہو ہو کر شاہ زمانی بیگم و سلطانہ بیگم چلی گئیں۔ ہُوہُو۔ دیکھو ہُو۔

ہُو ہَا۔ (ہ) مونث۔ غل و شور۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہا ہُو۔ کبوتروں کو اُڑانے کی آواز (کرنا۔ کے ساتھ)

ہُویدا (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار۔

ہی (ہ) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ فقط۔ صرف۔ محض کی جگہ۔ (غالب) دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے ہمیں جواب تو دے ۲ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔ (جلال) ناصح بتائیں کیا ہمیں چپ لگ گئی ہے کیوں۔ جسکا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے ۳ ضرور۔ بالمحالہ کی جگہ۔ (آتش) دولت وصل سے ہو وے ہی گی ایک روز فتوح۔ کونسی شب کو مراد ردِ عمل کافی نہیں ۴ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (امیر) پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے صحرائی کا۔ دل میں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا ۵ فوراً کی جگہ (نسیم) تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی تلوار کی باگ اُسنے اٹھائی ۶ ذریعہ کی جگہ۔ (امیر) رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے۔ مزہ کلیم سے پوچھو برہنہ پائی کا۔[1]

ہے۔ (ہ) اوردو میں ربط کا کلمہ ہے ہست کے معنی ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص ہے (اسکے بعد گا یا گی اضافہ کر کے ہیگا۔ ہیگی بولنا عوام کی زبان ہے ۲ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتا ہے جیسے کبھی اس طرح بھی ہے دور زمان ۳ (عو) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت اور افسوس رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے (داغ) چھیڑ اس برق وش سے کرتا ہے۔ ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل۔ ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح ہے (داغ) ہے تو یوں زنداں یہ زنہاں کی تواضع ختم ہے۔ حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا۔ ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب۔ ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے۔ ہے ظالم۔ ہائے ظالم۔ ہائے کمبخت۔ ہائے افسوس۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ (آتش) پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم۔ ورنہ گردوں سے ہوئے کارنمایاں کیا کیا۔ ہیگا۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے (نواب مرزا) طالب وصل جو ہوئے ہنسے۔ ہیگا سادا مزاج جم جم سے۔

[1] نوٹ: آخر میں ہی فاعل و علامت فاعل و مفعول و علامت مفعول و مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے جیسے زید ہی نے کہا تھا عمرو ہی کو مارا تھا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ لیکن جب ضمیریں فاعل واقع ہوتو نے علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ہی پیچھے جیسے "میں نے ہی دیا تھا میں ذی لے لیا" ۲ ضمائر اس اور جس اور مجھ اور تجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہو جاتی ہے جیسے اسی نے کہا تھا۔ اُسی کو لکھا تھا۔ تجھی سے دلوایا تھا ۳ ہم کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہو جاتی ہے اور اُس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے (غالب) کب یہاں جینے سے بیزار ہمیں ہیں یارب۔ یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں ۴ تم کے ساتھ بھی واقع ہو تو ہی کی ہ کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدلکر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں سے یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پھر یہ فرماؤ کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو۔ بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور تمھی کہتے ہیں۔ ہمارے زمانے کے بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں نظم میں بھی بعض اوقات ہم ہی اور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں (غالب) پیشے میں عیب نہیں رکھیئے نہ فرہاد کو نام۔ ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا ۵ یہ اور وہ کیساتھ ہی آتے تو ایک ہ حذف ہو جاتی ہے اور کبھی نظم میں قائم بھی رہتی ہے (اشرف) وہ یہی آس تھی جس کا تھا سہارا اُسکو۔ وہ ہی آس تھی جس کا تھا اشارا اُس کو۔ یوں گزر سکتی تھیں یہ باتیں کب اُسکے دل میں۔ ڈالتے یہ ہی مضامین تھے اُسکے دل میں۔ (مومن) نہیں اُس کے خوان سے کوئی تلخ کام۔ وہی اشتہا بخشنے وہی طعام ۶ اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ سب۔ کے ساتھ ہی آئے تو ہ ہائے مخلوط ہو کر بولی جاتی ہے جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی ۷ ہی دو منفی جملوں میں بھی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر ہی تاکید کے لئے آتا ہے ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کیساتھ ہی بھی زیادہ کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں نہ حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اکٹھا کر دیتے ہیں اور یوں بولتے ہیں نہ ہی حامد آیا نہ اور نہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

ہیبت

ہے ہے۔ کلمہ تاسُف۔ (داغ) کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال۔ ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی۔ ہے ہے کرکے پیٹنا (دہلی) نوحہ کرکے پیٹنا۔ کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ (فقرہ) اچھی ہمارا حلوا کھائے ہیں کو ہے ہے کرکے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ ہے ہے کرنا۔ ماتم کرنا کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ (شوق) مجھکو پیچھے سواری گر منگوائے۔ ہکو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے۔ ہے ہے نہ کھی کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھی آدمی کو جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔ ہے یوں۔ اصل بات یہ ہے۔ (غالب) کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ۔ ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہ جام بہت ہے۔

ہِیا (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) دل جگر۔ ہوش حواس۔ (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا ۔ حوصلہ۔ جرأت۔ (فقرہ) شاباش تیرا ہیا تو نے مردوں جیسا کام کیا۔ ہیئے کی پھوٹنا۔ (کنایۃً) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوت ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ (فقرہ) اسکی تو ہیئے کی پھوٹ گئی ہیں بُرا بھلا کیا جانے۔ ہیئے کی یار کی پھوٹی ہیں۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے۔ ہیئات۔ دیکھو ہیئت۔

ہیاؤ۔ ہیاؤ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ حوصلہ۔ ہمت۔ جرأت۔ ہیاؤ پڑنا۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دہشت کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔ ہیاؤ کھل جانا۔ دل کا ڈر جاتا رہنا۔ جھجک مٹ جانا۔ (بنات النعش) آنکھیں نیچی کئے تم بڑھ چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا۔

ہَیبَت (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رُعب۔ (اختر شاہ اودھ) آواز مہیب یک آئی ہیبت سی دلوں میں اک سمائی۔ (ٹپکنا۔ چھانا۔ سمانا۔ کے ساتھ۔) (قدر) تاروں سے ہجر یار میں ہیبت ٹپکتی تھی۔ ہے کوڑیالا سانپ مقرر تمام رات۔ (فقرہ) ہیبت سلطانی اسپر ایسی چھا رہی تھی کہ نہ ہلتا تھا نہ بولتا تھا۔ (عو) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ مچنا۔ وغیرہ کیساتھ) ہیبت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ ہیبت ناک۔ (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔

ہیج

مہیب۔ خوفناک۔

ہَیئَت (ع ہیئات بروزن غیبت) مونث۔ (۱) وہ علم جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ حالت۔ کیفیت۔ طور۔ طریق۔ ہیئت بدلنا۔ شکل بدلنا۔ (امیر) گکڑے تھے منھ سر الٹی۔ اعمال زشت کی ہیئت بدل گئی تھی ہر آن بد سرشت کی۔ ہیئت پکڑنا۔ صورت پکڑنا۔ ۔ (رند) کیا سمجھائی ہے اُسے جلوہ گری نے دیکھو ہیئت انسان کی پکڑی ہے پری نے۔ دیکھو ہیئت کذائی۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے۔ (نذیر۔ منصوح) انھوں نے میری ہیئت کذائی دیکھکر تعجب کیا۔ ہیئت مجموعی۔ تمام حالت و شکل۔

ہَیٹ (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی۔

ہیٹا (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ۔ گھٹیا۔ ناقص۔ (۔) ہوگا کوئی مجھ سا دوسرا ہیٹا تقدیر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ ہیٹا پن (ہ) مذکر ہیٹا ہونا۔ ہیٹی (ہ) صفت۔ مونث۔ مونث۔ ذلت۔ سُبکی۔ ۔ (کرنا۔ ہونا۔ کیساتھ) ہیٹی ہونا۔ کسیکا کسیکے مقابلہ میں سُبک و خفیف ہونا۔

ہیجا (ع۔ ہیجا۔ بالفتح و بالکسر اردو میں بالکسر مستعمل ہے) مونث۔ جنگ۔ رزم۔

ہَیجان (ع۔ میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسی و اردو میں بالفتح) مذکر۔ جوش۔ اُبال۔ تیزی۔ شدت۔ زور۔ غلبہ۔ (ناسخ) تیرے گیسو میں نے دیکھے جوش سودا ہو گیا۔ روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہو گیا۔

ہیجڑا (س۔ بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں۔ مخنث۔ خواجہ سرا۔ صفت۔ نامرد۔ زنانہ۔ زنخا۔ بودا۔ (بنانا کے ساتھ) ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔ مثل۔ ناممکن بات کے وقوع ہونے کے محل پہ مستعمل ہے۔

ہیچ (ف) معدوم۔ قلیل۔ معدوم (داغ) [illegible] اے آہ تو سارا زمانہ

ہیچ ہے یا کما۔ ناکارہ۔ (شوق قدوائی) ہنو گا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا بھی۔ کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مزار نہیں ۳ کوئی۔ کچھ۔ ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را۔ (ف) مقولہ۔ جو سب سے الگ ہوگیا وہ رنج و غم سے بچگیا۔ ہیچ سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ ہیچکارہ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بیفائدہ۔ ناکارہ (بحر) پڑا ہوں گوشہ میں ہیچکارہ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا۔ ہیچ کس۔ ناکارہ و ناقص آدمی۔ ہیچمداں۔ (ف۔ ہیچ مداں) صفت۔ ناداں۔ بے علم ۲ (انشائے کیساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔ (رند) قاصر ہو جہاں مدرکۂ عقل نخستین۔ کیا ذہن رسائی کرے اس ہیچمداں کا ہیچمدانی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ بےعلمی۔ (غالب) ذہن اسکا جو نہ معلوم ہوا کھل گئی ہیچمدانی میری۔ ہیچ و پوچ (ف۔ کنایۃً) سہل اور بے مغز چیز۔ صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بیوقعت۔ (رشک) گردش جو ہو تو رفعت زر ہیچ و پوچ ہے۔ پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ۔

ہیڈ۔ (انگ) مذکر ۱ سر ۲ سرگروہ۔ سردار ۳ اعلےٰ۔ بڑا۔

ہیڈ آفس (انگ) مذکر۔ صدر دفتر۔

ہیڈ کانسٹبل (انگ) مذکر۔ کانسٹبلوں کا افسر۔

ہیڈ کلرک۔ (انگ) مذکر۔ کلرکوں کا افسر۔

ہیڈ کوارٹرز (انگ۔ میں ہیڈ کوارٹرس) مذکر۔ صدر مقام۔ صدر۔

ہیڈ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس۔

ہیر (س۔ بالکسر) مونث۔ جوہر۔ ست۔ مغز ۲ وہ مغز درخت کا جو بکل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے۔ ؎ بحر کا قصہ بھی فسانہ ہے رانجھا ہیر کا ۴ (کنایۃً) صاف شفاف خالص۔

ہیرا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ الماس ۲ (کنایۃً) عمدہ۔ نفیس۔ ہیرا کھانا۔ ریزۂ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے (کنایۃً) رشک سے جان دینا۔ (بحر) جوہری کھاتے ہیں ہیرا جبکا عالم دیکھکر۔ کیس زمرد کے نگیں ہیں وہ عذار سبز رنگ۔ ہیرامن (ہ) مذکر۔ طوطا۔ ہیرا ہینگ (ہ) مونث۔ عمدہ قسم کی ہینگ۔ ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ مثل۔ اہل ہنر کو قدرداں ہی پہچانتا ہے۔ ہیرے کی کنی کھانا۔ ریزہ الماس کھانا ۲ (کنایۃً) خودکشی کرلینا۔ (ذوق) تاب زنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر۔ کوئی کھاجائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں۔

ہیرا پھیری۔ (ہ) مونث۔ دیکھو ہیرا پھیری۔ ہیر پھیر (۔۔ ہر دو یائے مجہول)۔ مذکر۔ دیکھو ۱ پھیر ۲ گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ (بحر) جو گردشیں ہمیں دکھلائیں اُسکی آنکھوں نے۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا ۳ راہ کا خم و پیچ ۴ خریدنا اور واپس کرنا۔ کوئی چیز لینا اور واپس کرنا ۵ کمی۔ کوتاہی ۶ اَدَل بَدَل ۷ اینچ پیچ۔ دھوکا۔ ہیر پھیر کی باتیں۔ مونث۔ دھوکے کی باتیں۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیرنا (ہ)۔ (عو) جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکالنا۔

ہیرو (انگ) ۱ بہادر۔ سورما ۲ وہ شخص جسپر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ کی جان۔

ہیرے پھیرے۔ (عو) مذکر۔ باربار آنا جانا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیز (ف۔ بالکسر و یائے معروف۔ عربی میں اسکا معرب حیز۔ حائے حطی سے ہے) صفت ۱ مخنث۔ ہجڑا۔ زنخا ۲ اردو ۳ بزدل۔ بودا۔ ڈرپوک۔ ؎ جو مرد ہیں وہی لیتے ہیں نوک کی اڈ شناد۔ جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں۔

ہیزم (ف۔ بضم حرف سوم صحیح (عرفی) اے طعن فلک نوشتہ بر سُم۔ وے زلف صبا بریدہ از دم۔ اے در بر توسن فلک شوخ۔ زاں گونہ کہ پیش شعلہ ہیزم۔ مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز ہے ؎ آدمی را آدمیت لازم است۔ عود را گر بو نباشد ہیزم است۔

مونث۔ جلانیکی لکڑی۔ سوکھی لکڑی۔ ایندھن **ہیزم فروش** (ف۔ صفت۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا **ہیزدہ** (ف) صفت۔ اٹھارہ۔ ۱۸۔

ہیضہ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے۔ **ہیضہ پھیلنا**۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا **ہیضہ کرنا**۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمھارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرنے سے زیادہ شاق تھا۔

ہینک (ھ) مونث۔ ایک سخت قسم کی خراب بو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)

ہیکڑ (ھ) صفت۔ زبردست۔ خودسر۔ شیخی مارنیوالا **ہیکڑی**۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ سرکشی (صفدر) دل اُڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں ۲ شیخی۔ ڈینگ۔ **ہیکڑی جتانا**۔ دھمکی دینا۔ (رضا) بل یہ اُسکی اکڑتے ہیں دشمن۔ ہر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں۔ **ہیکڑی سے**۔ زبردستی۔ **ہیکڑی کرنا**۔ زبردستی کرنا۔ زور دکھانا اینٹھنا

ہیکل (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ بُت جو کسی سیارے کے نام پر بنایا جائے ۲ بڑا جثہ والا۔ جیسے قوی ہیکل ۳ بتخانہ (ذوق) یا بنائی کوئی صورت کہ جیسے دیکھے ہو۔ ہیکل رُوم سے بتخانہ چیں تک حیرت ۴ حمائل یا تعویذ جسکو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں ۵ صورت شکل نقشہ۔ ڈیل ڈول۔ ۶ (اُردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (آتش) ہوا ہے آج مجنوں عشق میں لیلی کے دیوانہ۔ یہ زنجیر اُسکی گردن میں مری طفلی کی ہیکل ہے۔

ہیل (ف) مونث۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔

ہیلا (ھ) مذکر۔ دھکا۔ پانی کا (دینا۔ مارنا کیسا تھ)

ہیل میل (ھ) مذکر۔ (عو) ربط۔ ضبط۔ میل جول (فقرہ) تمھارا ہیل میل دیکھکر اُسنے بھی پیٹ سے پاؤں نکالے۔

ہیلتھ (انگ۔ بالفتح و سکون سُوم و چہارم و پنجم) مونث۔ صحت تندرستی

ہیلتھ افسر (انگ۔ ہیلتھ آفیسر) مذکر۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر۔

ہیمہ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ ایندھن **ہیمیا** (ف) مونث۔ علم طلسم کا نام

ہیں (ھ) ہے کی جمع۔ کلمہ تعظیم ۲ تنبیہ اور تہدید کیلئے اُیں کی جگہ۔ (صبا) لڑتے ہیں ہیں نہ دھر آئیگا۔ ابھی کچھ سن نہیں ڈرجائیگا ۳ تعجب کیلئے (محسن) خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی۔ ہیں مری جان یہ آئیں کیسی ۴ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنیکے لئے (گلزار نسیم) گھبرائیں کہ ہیں کدھر گیا گل۔ جھنجھلائی کہ کون دے گیا جل۔

ہیں ہیں تنبیہہ۔ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو۔ کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو۔

ہینسنا (ھ۔ بالکسر و یائے معروف و نون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا۔ گدھے کا بولنا

ہینگ (ھ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا گوند **ہینگ لگا کر رکھو**۔ (طنز) ہوا نہ لگنے دو۔ اگر رکھو **ہینگ لگانا**۔ کسی چیز کو ہینگ ملنا ۲ (کنایۃً) زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ذلیل کرنا **ہینگ بجنا** (عو) جیچک کے مرض میں مبتلا ہونا ۲ سخت بیمار پڑنا۔ بیمار پڑا رہنا ۳ نہایت کمزور و ناتوان ہونا۔

ہینگا (ھ) مذکر (گنوار) کھیت میں پھیرنے کا پٹڑا ۲ (عو) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُوس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور اگر سُن لے تو وہ اس نام کو یاد کر لیتا ہے۔ اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مرجاتا ہے۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے۔ **ہینگو** (عو) بلی۔ گربہ۔ بلی۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلّے کے اندر اسکا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۲ ہینگا کی جگہ۔

لڑکی کو ہینگو کہتی ہیں۔

ہیو (ھ) مونث۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔

ہیوٹ (ھ) مونث۔ بفصل ربیع میں مینھ برسنا۔ گندہ بہار۔

ہیُولا (ع۔ بفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف۔ بعض کی رائے ہیں یہ لفظ ہیئت اُولیٰ کا مخفف ہے) مذکر۔ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل و بنیاد۔ ۲۔ ڈول ڈھانچہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اُسی روز سے مجکو شیدا بنایا۔ کہ جسدن بھلا ہیولا بنایا۔ ۳۔ (اردو) لوتھڑا۔ مُضغہ۔ بیڈول جسم۔ (کنایتہ) بدقوارا۔ بدشکل۔ وہ جو آدمیّت سے خارج ہو (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیدا ہے۔ آدمی کا ہیکو ہیولا ہے۔ ۴۔ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ متلوّن مزاج۔ ہیولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں۔ وہ شکل ہو کہ جو نوع دگر نہیں ہوتی۔

ہَیْہات (ع۔ ایسا اسم ہے جسکے معنی ماضی کے لئے جاتے ہیں۔ دُور ہوا۔ فارسیوں نے حسرت و تاسّف کی جگہ استعمال کیا) افسوس و حسرت کیلئے مستعمل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کہ ناتوں سے سادات گر پڑے۔ سر اپنے پیٹتے ہوئے ہیہات گر پڑے۔ ہی ہی۔ مونث۔ ہنسی کی آواز ہی ہی ہی تھی تھی۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی

ی

(ع) مونث۔ اردو کا پچپنواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں اور ہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (صریر) نشۂ مے کی دھن ہیں ساقی کو۔ جب لکھا حرف میم سے ہی بنی۔ (سالک) آہیں عالم نظر آیا مرے جفار کو۔ جب الف کیساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر۔ ابجد میں اسکے دس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے امیر۔ فقیر۔ اسکا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہے۔ ۱۔ نسبت جب بعد الف اور واو کے واقع ہو تو ہمزۂ مکسو زائدہ ی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی۔ کہربائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزۂ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد ہائے مختفی کے ہو تو کبھی اس ہ کو تلفظ میں ہمزۂ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں اور ی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہ پر لکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پستۂ۔ شکل بیضۂ۔ اور کبھی ے کو برقرار رکھتے ہیں جیسے نُقرئی۔ کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ہ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ہ۔ ی کو واو سے بدل دیتے ہیں جیسے موسیٰ سے موسوی عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکّہ سے مکّی۔ بنگالہ سے بنگالی کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف ونون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربّانی۔ حقّانی۔ نفسانی۔ ظلمانی جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کی حالت میں اس ی کو گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ۔ قریش۔ حنیفہ سے مدنی۔ قرشی۔ حنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں جیسے رے۔ مرو سے رازی۔ مروزی ۲۔ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسما و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تُو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسمار میں معنی ہستی کے یعنی ہے تو ۳۔ یائے مصدری جو بعد اسما کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی ۴۔ یائے لیاقت اور یہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی کشتنی۔ رفتنی ۵۔ یائے متکلم یہ آخر میں اسما و القاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ اُستادی۔ قبلہ گاہی ۶۔ یائے فاعل بعد اسما کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنے دیتی ہے جیسے کسبی۔ کسب کرنیوالا۔ فریبی۔ فریب دینے والا ۷۔ یائے مفعول جیسے جہری۔ سندی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ سیر۔ شیر۔ فارسی

یا

ترکیبوں کیساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یاے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی اور کبھی فاعلیت کے معنے کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دھانی۔ بسنتی۔ اور کبھی اسمار و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سُنی۔

یا۔ (عربی میں حرف ندا ہے۔ فارسی میں حرف عطف و تردید کے معنی ظاہر کرتا ہے) حرف تہجی۔ دیکھو ی۔ اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ یہ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے۔ یہ شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بھیجا ہے۔ یا تو آتی ہے یا نہیں آتی ہے۔ کبھی تو کا اضافہ کر کے بھی بولا جاتا ہے سے یا تو پاسِ دوستی تجھکو بہت بیباک ہو۔ یا مجھی کو دیتے ہو آلائش کہ قصہ پاک ہو۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں سے ہمارا کام سمجھا مانیے یا رو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو۔ یہ کلمہ آخر کلمات ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے مثلاً (۱) صیغہ امر کے آخر میں آکر اسے فعل ماضی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا (۲) اسمار کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے لُٹیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا (۳) نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ جھالیا۔ فریبیا۔ **یا اللہ۔** حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ۔ آدمی ایسے بھی آفاق میں ہیں یا اللہ۔ دعا مانگنے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ **یا الٰہی۔** اے خدا۔ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ (مصحفی) دردِ عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بیدرد۔ یا الٰہی کہیں ہو جائے یہ درماں مجھسا۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے

یا

یا بارِ خدا۔ اے خدائے بزرگ۔ دیکھو بار خدا۔ **یا بہ این شوری یا بہ این بے نمکی۔** مثل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔ **یا بسے گو جریا بجز اوجڑ۔** مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی چاہے اور دوسرے کو آباد نہونے دے۔ **یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں۔** مثل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ ادھر ہو یا اُدھر۔ **یا جائے ہزاری یا جائے بزاری۔** میلے تماشے میں یا تو امیر آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ **یا فقیر جائے کہ سیر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔** **یا خدا۔** مذکر۔ یا اللہ۔ **یا خدا تو دے نہ میں دوں۔** مقولہ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُسکی نسبت بولتے ہیں یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔ **یا دوست۔** مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کی صدا لگاتے ہیں۔ **یا رب** (ع۔ اے پروردگار) فارسیوں نے دعا و تعجب کیلئے استعمال کیا ہے۔ حیرت اور تعجب کے لئے (میر حسن) اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں۔ لگا کہنے یارب میں آیا کہاں۔ مونث (کنایتاً) فریاد (داغ) تجھی کچھ سُنا آیا بغلک۔ شور پہونچا ہے میری یارب کا۔ **یا علی۔** مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب امداد مشکل کیوقت کہتے ہیں (اوج) جب زیب زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی۔ لی ہاتھ میں عنان فرس کہکے یا علی۔ شیخی مارنیوالے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (امیر) آگئے باتوں میں کرامات نہ تم کرتے تھے۔ یا علی کہکے کبھی بات نہ تم کرتے تھے۔ **یا علی مدد۔** کلمہ دعا جو نصرت اور مدد کیواسطے مشکل پیش آنیکے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ (اوج) ہٹ کر ادھر حری نے کہا یا علی مدد۔ غصہ سے کانپنے لگا سرہنگ تیرہ۔ **یا غفور۔** (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کیواسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے (تلمیل) عبارات میکدے ہیں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زباں پہ کبھی یا غفور تھا
یا قسمت۔ یا بخت۔ یا نصیب۔ یا مقدر۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت

یاب

۱ نصیب کو پکارتے ہیں ۲ بدقسمتی کا گلہ کرنے کیلئے (راسخ) ہجر میں جینا مرن ہے وصل میں مرنا کٹھن ۱ ہوگیا میں سب پہ دو بھر یا مقدر یا نصیب۔ (بحر) مجھکو سُوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب۔ کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہوگیا ۳ قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب۔ چلتا ہوں ابنو کوچۂ قاتل کو یا نصیب ۴ بدقسمتی کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت۔ وگرنہ آئینہ کو دیکھ پتھر ہوگئے پانی۔ یا کیسکو کر رہی یا کسیکا ہو رہے۔ یا کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔ یا مرے اللہ (عو) مذکر۔ حیرت اور تعجب کی جگہ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ یا موجود۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا (سحر) اتر کے کاسہ مے عرش سے ہوا موجود۔ فقیر مست نے جبدم کہا کہ یا موجود۔۔ یا وحشت۔ اس وقت کہتے ہیں جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ) تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا وحشت۔ یاہُو (ع) مذکر۔ ۱ خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اے خدائے تعالیٰ ۲ (ف)۔ ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جسکے منھ کر یاہو کی آواز نکلتی ہے (شعور) حق ہو جو بات کرے ذکر اُسی کا قاصد۔ نامہ بر میرا کبوتر ہو تو یاہو ہو جائے۔ (ناظم) فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی ہے کوکو کی صدا۔ ہے کبوتر کی بھی آواز میں یاہو کی صدا۔

یاب (ف) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔ یابندہ (ف) صفت۔ پانیوالا۔ حاصل کرنیوالا۔ یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے۔ جیسے کامیابی

یابِس (ع۔ صفت۔ خشک۔ خشکی کرنیوالا۔

یابُو (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا وہ شوخ۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا۔

یاد

یاجُوج (ع۔ مذکر۔ حضرت نوحؑ کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یاجوج ماجوج۔ (کنایۃً)۔ فتنہ پرداز۔ مفسد۔ متفنی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

یاد۔ (ف) مونث ۱ قوت حافظہ ۲ یادداشت (رشک) خوبرو کوئی نہ دیکھا ہم نے اپنی یاد میں ۳ نام رٹنا۔ تسبیح ۴ خیال (سالک) ہچکیاں آئیں تو رونا تھم گیا۔ اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی ۵ ازبر۔ حفظ۔ نوک زبان۔ ۶ دیکھو فراموش ۷ گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کے نام کا ورق رکھتے ہیں اور اسکو سب پتّوں کے تقسیم ہونیکے بعد دیکھتے ہیں۔ (داغ) مجھسے نفرت کسقدر ہے اُس بُتِ بے مہر کو۔ گنجفہ میں بھی ورق کھا نہ مری یاد کا۔ یاد اللہ۔ مونث آزاد فقیروں کا سلام ۲ خدا کی عبادت ۳ یاد خدا ۴ جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کہیں زاہد بتوں سے کب کی رسم و راہ ہے۔ ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے۔ (کنایۃً) بھولی بسری ہوئی سے کیوں جنابِ داغ یاد اللہ میری یاد ہے۔ بھیس بدلے رات کو آتے تھے کسکے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (ذوق) ہمکو کیا ہاں راہ پر ہے یا کوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے۔ یاد آنا۔ خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا۔ خیال ہونا کسی بات کا (ناسخ) فصل گل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ ہوں میں اپنے دل کی یاد کا۔ یاد آوری۔ (ف۔ بھولی ہوئی چیز یاد کرنا) مونث یاد کرنا۔ خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ یادِ ایّام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانے کی حالت یاد کرنیکے لئے (برق) یادِ ایّام کہ رہتے تھے یہاں رات اور دن۔ ہوتی اِک آن جدا ہمسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس معنی میں یاد ایامیکہ بھی ہے (رشک) یاد ایامیکہ میلانِ مزاج یار تھا۔ یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا۔ یاد بدنا۔

یاد

فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش (جرأت) یاد اس سے بدے
تمنے بمنّت کئی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔
خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھکر کوہ چشمۂ شیریں۔ مختیں کوہ کن کی
یاد پڑیں۔ یادِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوتی
ہیں فراموش صنم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یاد داشت۔ (ف) مونث۔
۱۔ یاد رکھنے کا نشان۔ یادد ۲۔ روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ ٹوٹ
۳۔ حافظہ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔ یاد دوست۔ قلندروں
اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا۔ ۱۔ جتانا ۲۔ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کو یاد
کرانا (ناسخ) بڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد۔ پھوٹنا شاخ گل سے کونپل کا۔
یاد دہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا۔ ۱۔ خیال رکھنا۔ دھیان
رکھنا۔ بھول نہ جانا ۲۔ آگاہ کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔
خیال رہنا۔ یاد رہے ۱۔ بھول نہ جانا ۲۔ آگاہ کئے دیتا ہوں (نصیر) یہ بھلانا ستم ایجاد
بھلا یاد رہے۔ نہ کیا ہمکو ذرا یاد بھلا یاد رہے۔ یادش بخیر (ف) کسی غائب دوست
یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی ہم اُسکا نام
بھلائی سے لیتے ہیں۔ اور اُسکی ہر بلا سے حفاظت چاہتے ہیں ۲۔ اگر کسی دوست کا
ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (محسن) اسی سے
ہے ہر دم میرا حال غیر۔ دوجہاں کے مونس سے یادش بخیر۔ یاد فراموش۔ مونث۔
ایک قسم کی شرط اور بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے
لیتے ہیں۔ کہ اگر ہم تمکو کوئی توام پھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی
لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلاں چیز دینا ہوگی۔ اور اگر
تمنے کہدیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔ (رشک)
سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ وہ کمی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔
(شعور) کب جو کتا ہے یاد فراموش بد کے شوخ۔ خط لکے نامہ بر سے لگا کہنے

یاد

یاد ہے۔ یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بُلانا۔ کسیکو بادشاہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ ۲۔
(رشک) بھولا ہوا ہے لطف حیات۔ یاد فرمائے کبھی اسکو۔ یاد کرنا۔ ۱۔ ازبر
لینا۔ رٹنا۔ (مصحفی) یوں کہکے گیا دل تو تجھے یاد کیا کر۔ بیٹھا ہو غم میں سب
فریاد کیا کر ۲۔ خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا ۳۔ ازبر کرنا۔ حفظ
کرنا ۴۔ ذہن نشین کرنا ۵۔ بڑے کا چھوٹے کو بُلانا۔ عالی رتبہ کا طلب کرنا۔ کسی کو
(ناسخ) قتل گہ میں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے۔ سر کفن ایسے چلے ہم کہ کفن بھول
گئے ۶۔ کنایہ ہے کسیکی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (برق) جب
اور پر اس طرح کی بیداد کروگے۔ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ۷۔ پچھتانا۔
کی جگہ (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ وہ ایسا سبق
تمنے کہ ابتک یاد کرتے ہیں۔ یاد کروگے ۱۔ کبھی نہ بھولوگے (ناظم) ہوئے آباد جو
برباد کروگے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہم کو ۲۔ پچھتاوگے۔ ہاتھ ملوگے۔
یاد کرے۔ کبھی نہ بھولے۔ پچھتائے۔ ہاتھ ملے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا
بناؤں ٹھیک کہ تا یاد ہی کرے۔ ب گر کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔
یادگار۔ (ف) یاد۔ گار بمعنی گر۔ وہ چیز جو کسیکی نشانی کے طور پر رکھیں اور
اُسکو دیکھکر وہ شخص یاد آئے ۲۔ نشان خیر۔ جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند ختنہ
مونث ۱۔ نشانی۔ آثار۔ علامت ۲۔ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر
دیں ۳۔ پرانی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں۔
۴۔ (مجازاً) بیٹا۔ پسر۔ فرزند ۵۔ وہ چیز جس سے کسیکی یاد تازہ ہو۔ (مسرور)
ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار۔ نیل بوسہ کا ہماری یادگار۔ یادگار بنانا۔
وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنت کے بدلے دنیں تیرے
گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم پس محشر بنائیں گے۔ یادگار زمانہ۔ ف۔ مذکر۔ زمانے
میں یاد رہنے والی چیز۔ لاجواب۔ یادگاری (ف) (عو) مونث۔ یادگار (رشک)
ہے بتوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی۔ اے تصور اب ہمارا دھیان پورا ہوگیا۔

یار

یاد گدگدانا۔ بار بار کسی کی یاد آنا۔ یاد لگی ہونا۔ کسی کا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا۔ (داغ) ناقوس بُت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان ہے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی۔ یاد میں ڈوبنا۔ یاد میں محو ہونا۔ یاد میں رہنا۔ کسی کو کثر یاد کرنا کی جگہ۔ یاد میں نہ دیکھنا۔ زندگی میں نہ دیکھنا (داغ) عشق کے کوچہ نے وہ ہمکو دکھایا ہے بہشت۔ حضرتِ آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں۔ یاد میں ہونا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے۔ (چراغ) کعبہ ہے یاد میں تیری حق تعالیٰ۔ یاد ہو کہ نہ ہو۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے۔ یاد ہونا: حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (ناسخ) ناسخ بڑا غنی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا: ذہن نشین ہونا: دل میں آنا: بلایا جانا۔ طلبی ہونا۔ یاد ہے۔ بخوبی معلوم ہے۔ خوب جانتے ہیں۔

یار (ف۔ دوست۔ ہم صحبت۔) مذکر۔ مددگار۔ حمایتی (جلال) ہم ہیں شبِ فرقت ہے صنم ہے۔ اللہ ہے یار کسی کا: دوست۔ ساتھی: معشوق۔ محبوب۔ (امانت) غم کے کھانے سے کبھی دن غضب آجائیگا۔ جان جائیگی تری یار کہاں پائیگا: (اردو) زن فاحشہ۔ بازاری عورت کا آشنا۔ (جان صاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ یار باز۔ صفت۔ مونث۔ فاحشہ۔ یار باش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط و اتحاد رکھتا ہو۔ خوش طبع۔ (شرف) ہر وقت خوش رہتے تھے یاران خوش خصال۔ بے رنج و یار باش وہ یری شکل و مثال: عیاش۔ تماش بین (جرأت) کیونکر سہیں یہ ظلم و جور کیونکر ملاپ کا ہو طور۔ غیرتِ عشق ہے۔ آپ ہیں یار باش سے۔ یار بننا: دوست بننا۔ گہرا دوست ہونا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا: اپنے مطلب کا کر لینا۔ دحسب پر لانا۔ یار در خانہ و من گرد جہاں میگردم۔ (ف) مثل۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور اِدھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں۔

یارا

(جلیل) یار در خانہ و ما گرد جہاں می گردیم۔ جان ہے گرم تلاش اور ہے جاناں دل میں۔ یار زندہ صحبت باقی۔ (ف) مثل۔ اب نہیں تو پھر سہی۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ یار شاطر۔ دیکھو شاطر۔ یار عزیز۔ پیارا دوست (شرف) جان غش ہے مرض عشق پرائے یار عزیز۔ تندرستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز۔ یار غار۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ پکا دوست سے اے شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ۔ جو حد کا یار غار ہوا گور تنگ گیا۔ جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابوبکر انکے ساتھ تھے رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابوبکر آپکی خدمت میں حاضر رہے اور دل و جان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کئے اسوجہ سے یار غار یعنی سچا دوست مستعمل ہو گیا۔ یار کرنا: دوست بنانا۔ یار بنانا: (عو) آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ (راحت) نکل جاؤں گی میں بھی یار کر کے دیکھنا اک دن۔ رہو گھر سوت کے اچھا نجانا چھوڑ دو تم واں کا۔ یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام۔ دوست کی دوستی سے غرض ہو اُس کے افعال سے کیا مطلب۔ یہ مثل دوستوں کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یار لوگ: عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست آشنا: ہم لوگ۔ یارو۔ یار کی جمع بحالت خطاب۔ دوستو۔ یاروں۔ یار کی جمع۔ یاروں کا یار۔ دُکھ درد میں شریک: دوستوں کا شریک حال۔ (ذوق) محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا۔ دیجئے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا۔ یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ دوست ہونا۔

یارا (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت۔ (اوج) نہ اب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب۔ عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب۔

یاران (ف) مذکر۔ یار کی جمع۔ یاراں چوری و پیراں دغا۔ مثل۔ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپانا چاہئے اور نہ پیر دل سے دغا کرنا زیبا ہے: متکلم اپنی صداقت

کی تائید میں کہتا ہے۔ ۲ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغابازی سے دوستی کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران عدم۔ (ف) مذکر۔ مُردے۔ مرے ہوئے لوگ۔ (مصحفی) یاران رفتہ ہمسے منہ ایسا چھپا گئے۔ معلوم بھی ہوا نہ کدھر کارواں گیا۔

یارانہ (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد ؎ بے خلش ہے بسر کی زیست گلشن میں طلیق۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے۔

یاری۔ (ف) مونث۔ ۱ مدد ۲ دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اخلاص۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔ یاری کٹ کرنا۔ بچّوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔

یازدہ۔ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ۱۱ لہ ع ہ یازدہم۔ (ف) یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

یاس (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی۔ (ہونا کیساتھ) یاس آجانا۔ مایوس ہوجانا۔ یاس کُلّی (ف) مونث۔ کامل مایوسی (رند) اے صنم مجھکو یاس کُلّی تھی۔ بارے یہاں تک تجھے خدا لایا۔ یاسَمن یاسمین۔ (ف) مونث۔ چنبیلی ؎ اُن عذاروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی۔

یاسین (عربی املا۔ یسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ سورت جانکنی دفع ہونیکے لئے بیمار کے پاس پڑھتے ہیں۔ (شرف) شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھکو۔ فسانہ گو جو تری کہہ کر داستاں اُٹھا۔ (پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم) تیرے بیمار کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) دم نکالیں گے نئی ترکیب سے۔ کرتے ہیں یاسین دم شمشیر پر (آتش) دل میں آتا ہے کہ یاسین سنو عیسیٰ سے۔ دل بیمار کی مشکل کہیں آساں ہووے۔ یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ ہے نزع کے عالم سے۔

یاغ (ترکی) مذکر۔ گھی۔ تیل۔

یافت۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (امیر) ہے وکالت ترقیوں پر بہت۔ کہیے اس سال کتنی یافت ہوئی۔ ۲ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یافتنی۔ (ف) قابل وصول۔ پانے کے لائق۔

یاقوت (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر جو جواہرات کی قسم سے سرخ۔ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے ؎ ظفر اُسکے لب نگیں سے ہمتو کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل یمانی ہے یاقوت میں کس کا ۲ ایک قسم کا پلاؤ جسکے چاول سرخ ہوتے ہیں۔ یاقوتِ جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جسکا رنگ جگر کا سا ہو۔ سرخ سیاہی مائل رنگ یاقوت۔ یاقوت رقم خاں۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام۔ یاقوتِ رُمّانی۔ (ف) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یاقوت جو انار کے دانہ سے مشابہ ہو۔ یاقوت لب۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔ یاقوتی۔ یاقوت سے نسبت رکھنے والا ۲ مونث۔ ایک قسم کی نہایت مقوی معجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے ۳ ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ، قند اور زعفران ملاکر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جماکر اوپر سے چاندی کا ورق لگا دیتے ہیں۔

یال (ف) مونث۔ گردن۔ گلا ۲ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ (مونس) یال اُنکی جو کھڑی نظر آتی تھی ہوا میں۔ گویا کہ پری بال سُکھاتی تھی ہوا میں۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ایال بولا جاتا ہے۔

یاں (ھ) یہاں کا مخفف۔ صرف نظم میں مستعمل ہے۔ اس جگہ (میر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ہے ایسی زمیں۔ دل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کردیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

یاور (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر۔ یاوری (ف) مونث۔ مدد دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

یادہ (ف - بفتح واوٴ) صفت - بیہودہ - لغو - نامعقول - بے معنی - یادہ سرا - یادہ گو - (ف) صفت - بیہودہ بکنے والا - نامعقول - یادہ گوئی - (ف) مونث - بیہودہ گوئی - بکواس -

یائے تحتانی (ف) مونث - زمانہ شیخ ناسخ و خواجہ آتش تک الفاظ عربی و فارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا - (ناسخ) قمری سے ترے گھر کے گرد لے سرو - دوسرا طوق حلقہ ہے در کا سے خونریزی جسقدر ہو کہ اس سے عجب نہیں - آتش فراق یار پدر ہے یزید کا - قمری اور خونریزی کی ی گر گئی - لیکن اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں -

یائے معکوس - مونث - بڑی ے -

یُبُس (ع - بالضم) مذکر - سوکھاپن - خشکی (جان صاحب) ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں - لاکھ نسخہ پی چکی ہوں یُبس پر جاتا نہیں -

یبوست - (ع - بضم اول و دوم و فتح چہارم) مونث - خشکی - سوکھاپن -

یتیم (ع) صفت - مذکر - ۱ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مر گئے ہوں ۲ نہایت قیمتی جواہر - بڑا موتی - جو بے نظیر ہو - یتیم الطرفین - (ع) مذکر - وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں - یتیم خانہ (ف) مذکر - بے پدر و مادر بچوں کا مسکن - یتیمی - مونث - بے پدری کا عالم -

یثرب (ع - بالفتح و کسر سوم) (ملا ہاتفی - لیلیٰ مجنوں) بر در گہت اے رسول یثرب - موسیٰ بوصالے خویش حاجب) مذکر - قدیم نام مدینہ منورہ کا تھا - اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے -

یجُر وید (س) مذکر - چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام -

یحییٰ (ع) مذکر - نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا -

یخ (ف - بالفتح) مونث - ایک قسم کی برف - (عاشق) اس سرد مہر کے لب و دنداں سے ہے یقیں - سردی نے یخ جمائی ہے آب حیات میں -

(کنایۃً) صفت - نہایت سرد - (فقرہ) ہاتھ پاوٴں یخ ہو گئے - برف اور یخ کا فرق - برف مثل غبار کے گرتی ہے - اور یخ پگھلے ہوئے موم کیطرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے -

یخنی (ف) مونث - شوربا - اُبالے ہوئے گوشت کا پانی - یخنی پلاوٴ - (ف) مذکر - گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول -

ید - (ع) مذکر - ہاتھ - کف - دست (محسن) مجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو - یدُاللہ - (ع) مذکر - خدا کا ہاتھ ۲ (کنایۃً) حضرت علی - (سحر) آ خضر اپنے یداللہ کہ ہم پیرو ہیں - راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے یدُاللّٰہی - (ف) مونث - یدُاللہ ہونا - سے ہو گئی روشن جو موسیٰ کو یدُاللّٰہی معجزہ اپنا ہتھیلی کا پھپھولا ہو گیا - (انیس) زور یدُاللّٰہی سے بھری ہیں کلائیاں ید بیضا - ید بیضوی - (ف) مذکر - چمکتا ہوا ہاتھ - حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ - جسے آپ بطور معجزہ بغل میں لیجا کر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہو جاتا تھا جس سے آنکھوں میں چکا چوندا نے لگتی سے کھول کر زلف کہا اژدر موسیٰ کیا ہے - ہاتھ جھٹکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے ۲ (کنایۃً) کرامات - خرق عادت - یدِطولیٰ (ف - طولیٰ - اطول کا مونث) مذکر - مجازاً - کمال مہارت - ملکہ - (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں یدِطولیٰ رکھتے ہیں - یدِقدرت (کنایۃً) قدرت خدا تعالیٰ کی (اوج) دکھائی ہیں یدِقدرت سے صنعتیں کیا کیا - بنائی اُس نے ہیں حکمت سے موتیں کیا کیا

یراق (ت) مذکر - لڑائی کا سامان - ہتھیار - اسلحہ - مطلق سامان و اسباب کے واسطے بھی مستعمل ہے - یرغا - (ف) مذکر - ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ - یرغمال - (ف بالفتح و سکون سوم) مذکر - کفیل - دو بادشاہوں کی آپس میں صلح و صفائی ہو جاتی ہے - تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے - تاکہ وہ بادشاہ اسکے سبب سے

دغا نہ کرے۔

یرقان (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے (زلالی) چہ خلوتے کز رنگ خستہ۔ اثر بر مُہرۂ یرقان شکستہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاصکر آنکھیں زرد ہوجاتی ہیں۔ (مصحفی) مجبور ہوں کروں یرقان (بفتح اول و دوم) کا علاج کیا۔ نرگس سے کب ہو زرد ی رخسار کا علاج۔ (آتش) خاک یا تو نے نہ اُس عیسیٰ نفس کی چھڑکی۔ باغباں نرگسِ گلزار کا یرقان (بالفتح) نہ گیا۔ یرقانی (ع) صفت ۱ وہ شخص جو یرقان میں مبتلا ہو ۲ زرد و خزاں رسیدہ۔ یرمغاں (ف۔ بالفتح وضم سوم) مذکر۔ ارمغان۔

یزداں (ف۔ پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے۔ پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ یزداں پرست (ف) صفت آتش پرست۔ یزدانی۔ (ف) صفت۔ آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔

یزید۔ (ع) مذکر معاویہ کے بیٹے کا نام جس نے خلافت کی آڑ میں امام حسینؑ کو میدان کربلا میں شہید کرادیا تھا۔ (کنایۃً) سنگدل۔ یس (ع۔ اسکا تلفظ یاسین ہے)۔ دیکھو یاسین۔ یسار (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ بایاں ہاتھ ۲ بائیں جانب۔

یساول (ت۔ بفتح اول وضم چہارم) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔

یُسر۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ تونگری۔ اقبالمندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے۔

یسیر (ع) صفت ۱ سہل آسان ۲ تھوڑا۔ قلیل۔ چھوٹا ۳ (اردو) وہ الٹین جسکا نسان کا جسکی ماں مرگئی ہو۔

یسین (ع) مونث۔ دیکھو یاسین۔

یشب (ع۔ بالفتح) مذکر۔ مُعَرّب یشم کا۔ جواہرات کی قسم میں سے ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔

یعقوب (عبرانی) مذکر۔ حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔

یعنی۔ (ع۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ۔ اسکا مصدر عنایت بمعنی قصد کرنا ہے) ۱ مراد۔ یہ ہے۔ مطلب یہ کہ کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہے۔ (محسن) یعنی اُٹھئے کہ بحر پُر جوش۔ گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ ۲ کیونکہ۔ اسلئے کہ۔ کی جگہ ؎ غریق گریۂ خونیں رہا نہ کر مومن۔ لباس یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ۔ یعنی چہ (ف) کیوں۔ کسوجہ سے (فقرہ) آپ کا مفت بے طلب چلے آنا یعنی چہ۔

یغما (ف۔ بالفتح) مونث۔ لوٹ۔ مال غنیمت۔ یقظہ (ع۔ بفتح اول دوم وسوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگ اٹھنا سونیوالے کا۔

یقین (ع) مذکر ۱ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالنے سے زائل نہ ہو۔ (سالک) یوں عمر گزاری تری فرقت میں کہ ہردم۔ جینے کا گماں تھا مجھے مرنیکا یقیں تھا ۲ (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دلالونکی قیمت کا یقیں آتا ہے کسکو۔ پاتے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب۔ وپ۔ یقین جاننا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ باور کرنا۔ یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کو بندہ۔ یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے۔ (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہہ نہ کروگے۔ یقین لانا۔ باور کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر عشق جسنہ زاہد نہ ہو مفتوں حور کب یقین لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا۔ یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شبہہ کرنا۔ یقین ہونا۔ باور آنا۔ یقیناً (ع۔ ضرور۔

یک

بلاشک۔ از روے یقین (فقرہ) تمھارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے۔ یقینی۔ صفت۔ گمان وشک سے مُبرّا۔ بے شبہہ (فقرہ) آج اُسکا آنا یقینی ہے۔

یک (ف۔ بالفتح) ایک۔ اکیلا۔ یک انار صد بیمار۔ (ف) مثل۔ وہاں بولتے ہیں جب چیز ایک ہو۔ اور خواہشمند سیکڑوں۔ دیکھو ایک انار (مجروح) ایک دل اور خواستگار ہزار۔ کیا کروں ایک انار وصد بیمار۔ یک انگور وصد زنبور۔ (ف) مثل۔ دیکھو ایک انگور۔ یکایک۔ (ف) ناگہاں۔ دفعتہً۔ اکبارگی۔ (داغ) بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی دن میں۔ یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلیگی۔ یکبار۔ (ف) ایکبار۔ ایکدفعہ ۲ دفعتہً۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ (ف) دفعتہً۔ یکایک ۲ کُل کی جگہ۔ یک بام دوہوا۔ (ف) مثل۔ اُس محل پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل نہ کریں۔ یک بیک۔ (ف) دفعتہً (اوج) زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک نکلے۔ نجوم شمس و قمر دفعتہً چمک نکلے۔ یک پُشتہ۔ صفت۔ ایک طرف چھپا ہوا کاغذ۔ یک پیری وصد عیب۔ (ف) مثل۔ بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے۔ یکتا۔ (ف) صفت ۱ (کنایۃً) خدا تعالیٰ ۲ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔ یکتارا۔ مذکر۔ ایک تار کا ستار ۲ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ۔ یکتہی۔ (ف) مونث۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہو اکہرا ہو۔ یکتا ز۔ (ف) صفت۔ یکہ تاز۔ یکتائی۔ (ف) مونث۔ اکیلا ہونا۔ بے نظیر ہونا۔ یکتاے عصر (ف) صفت۔ بیمثل۔ لاجواب۔ یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جُلے۔ یکجان۔ (ف) صفت ۱ یکدل ۲ (اردو) خوب ملا ہوا۔ یک جان دو قالب (ف) گہرے دوست۔ یگانا یار (ہونا کیساتھ) (داغ) بہت ہمدرد و یک جان ودو قالب ہم نے دیکھے ہیں۔ نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے۔ یکجدی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک جہت۔ (ف) صفت۔ متفق۔ ہمزبان۔ یک جہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔ (داغ) تم کو لیلیٰ سے جو یکجہتی

اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے۔ یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا ۲ (کنایۃً) منافق۔ یکساچشمی۔ (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔ ۲ صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔ (شعور) کشیدہ ہے مجھ سے جو آئینہ رو۔ دوچشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے۔ یک چوبہ۔ (ف) صفت۔ خیمہ جو ایک چوب رکھتا ہو۔ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار۔ ۲ صفت۔ وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔ یک درگیر محکم گیر۔ (ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہئے۔ یکدست۔ (ف) صفت۔ یکسان۔ برابر (انیس) چلنے لگی یکدست جو شمشیر دو دستی۔ معلوم ہوا لُٹ گئی سب کفر کی بستی ۲ خلعت کیواسطے مستعمل ہے۔ یکدستی۔ (ف) صفت۔ ایک ہاتھ کا ۲ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ یکدگر۔ (ف) وہاں استعمال کیا جاتا ہے جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت سے شخص اسطرح پر ہوں کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔ یکدل۔ (ف) صفت۔ ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزبان۔ متفق۔ یکدلی۔ (ف) مونث۔ متفق ہونا۔ یک رُخی۔ (ف) صفت۔ ایکطرفہ۔ یکطرفہ ۲ دوطرف سے ایک ہی شکل کا۔ یکرنگ۔ (ف) صفت ۱ سچا دوست۔ بے ریا دوست ۲ ظاہر و باطن کا یکساں۔ یکرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی۔ اخلاص ظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو گل چیں۔ یک رو۔ (ف) صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔ یکرُوئی (ف) مونث۔ یکجہتی۔ بے ریا ہونا۔ یک زبان۔ (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ متفق۔ ثابت قدم متفق۔ یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس میں ہا کا اظہار جائز نہیں یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔ (مصحفی) گھٹا چھا رہی ہے طوفان اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے اب یکساں اندھیرا۔ یکساں آواز۔ بندھی ہوئی آواز۔ یکسر (ف) تمام۔ بالکل (اوج) ہزار شکر کہ مقتل میں وقت

یک

خوف وخطر۔ کیا حضور کے ارشاد پر عمل نکیسر۔ یک سر ہزار سودا۔ (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتانے کو یہ مثل زبان پر لاتا ہے۔ یک سو۔ (ف) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ یکسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ (ناسخ) جو یکسو ہے سب سے وہی چار سو ہے۔ یکسوئی۔ (ف) مونث۔ قیام۔ استقلال۔ دلجمعی۔ فرصت۔ (داغ) مزاج اہل زمانہ میں ہر وہ یکسوئی۔ مریض کے بھی مرض میں نہ جمع ہوں اضداد۔ یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ۔ صفت۔ ایک طرف کی جسمیں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے جیسے یکطرفہ رائے۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے نظیر۔ فن کا کامل۔ یکقلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت۔ فوراً۔ ضرور (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو۔ حظ کبوتر لگیا گردان پورا ہوگیا۔ (سحر) کہاں تک لکھوں گا پیام زبانی۔ کہ تحریر موقوف ایکقلم ہے۔ یک گونہ۔ (ف یکرنگ۔ ایک قسم کا) کسی قدر۔ یک لخت۔ (ف) صفت) بالکل۔ سارا۔ سب۔ تمام وکمال۔ فوراً معاً۔ یک لقمۂ صباحی بہتر ز ہزار مرغ وماہی۔ (ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذاؤں سے بہتر ہے۔ یکم۔ (ف) مونث۔ پہلی تاریخ مہینہ کی ۲ پہلا نمبر۔ یکمشت۔ (ف) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔ یک مَن علم را دہ مَن عقل می باید (ف) مثل۔ ایک حصہ علم کیلئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک منزلہ۔ (ف) صفت۔ ایک منزل والا مکان۔ یک نفس (ف) ایکدم۔ مثال کیلئے دیکھو ناگفتہ۔ یک نہ شد دو شد (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور آپڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں (قائم) کل صبر و طاقت اکٹھی ہیں ہو دی گئے گم۔ خالی ہوا آج دل بغل یک نہ شد دو شد یک ہفتہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) چند روزہ۔

یلغار

(رشک) اس مستی یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ مشکل نہیں دنیا میں بنا رن کے قابل۔ یکے بعد دیگرے (ف) ایک دوسرے کے بعد۔ (فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے۔ یکے را بگیر و دیگرے را دعوی کن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو ملتا ہو لیلو۔ یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی ملامت کا احتمال ہو۔ یکّہ (ف) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار حضور یکّہ و تنہا شریر تیس ہزار ۲ لاثانی۔ یکتا۔ بے نظیر (عم۔ مذکر) اکا۔ یکّہ تاز (ف) صفت۔ وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہو (کنایۃً) بہادر۔ جری۔ سے وہ ناہموار رستہ (مصحفی) ہے دشت الفت کا کرشمہ لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا۔ یگانگت۔ (فارسی میں یگانگی بمعنی اول وچہارم ہے) مونث۔ قرابت۔ یگانہ (ف۔ اصل میں یک گانہ تھا۔ قرابتی رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا ۲ اکیلا۔ واحد فرد ۳ بے نظیر۔ بے مثل۔ (آتش) وہ نازنیں یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا۔ جو پہنی پھولوں کی بدھی تو درد شانہ ہوا۔

یَل (ف۔ بالفتح) مذکر۔ پہلوان۔ بہادر۔ (انیس) نیزہ بڑھا کے جانب پرچم بڑھا وہ یل۔ دولھا نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل ۲ فربہ۔ موٹا۔ جسیم۔ مسٹنڈا ۳ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغہ امر وغیرہ کے آخر میں آکر فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے اڑیل۔ چڑیل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے گھائل۔ بائل۔ یِلْ تِلْ۔ صفت۔ خوب موٹا۔ تازہ۔

یلدا (ف۔ بالفتح) مونث۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے جسے اہل فارس منحوس سمجھتے ہیں۔

یلغار (ت) یہی املا یلغار۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم تھا

یلمی

اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور بر وزن خنجر بولا جاتا تھا) مذکر۔ دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔ حملہ۔ دھاوا۔

یلمعی (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید پنجم) صفت۔ ذہین اور طبّاع آدمی۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے۔

یلہ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ چھوڑا گیا۔ بے قید۔

یم۔ (ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ دریا۔ (رشک) رگ خلط دموی نشتر وحشت سے کھلی۔ یمِ خون موج زن آنکھوں سے دم چند رہا۔

یمان۔ یمانی۔ (ع۔ بغیر تشدید یا) صفت۔ یمن کی طرف منسوب ہے۔ یعنی۔ یمن کا باشندہ۔

یُمن۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ اقبال مندی۔ برکت۔ (رشک) اُڑ گیا طائرِ بہار چمن دیکھئے یمن آشیاں میرا۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے۔ سہیل ستارہ بھی اسی جگہ نکلتا ہے۔

یمنی۔ (ع) صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر۔

یمین (ع) مذکر۔ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ۔ دائیں طرف۔ مونث۔ قسم۔ سوگند۔ حلف۔ یمین الدولہ (مذکر۔ رکن سلطنت۔ ایک معزز خطاب جو امرا کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔ یمین و یسار۔ مذکر۔ دائیں بائیں۔ چپ و راست۔ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

یوحیٰ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے اختیار کر لے۔ (صبا) یوحیٰ بنا جو سانپ کہن سال ہو گیا۔

یورپ (انگ) مذکر۔ ایک برّاعظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔ یوریپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

یوں

یورش (ت۔ بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بعد حرف مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں بکسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔ (محسن) جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ۔ کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہبل۔ فساد ہنگامہ بلوا۔

یور ہائینس (انگ) بادشاہ و شہزادوں کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہے۔ یوریشین (انگ بضم اول۔ واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

یوسف (عبرانی یا سُریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جس کا نام زلیخا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں۔ (کنایۃً) کمال حسین۔ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ یوسفِ ثانی۔ حضرت یوسف کا سا حسین (بحر) کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا۔ نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا۔

یوم (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دن۔ روز۔ (ناصر) آج ہی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ یوم الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت۔ روز حشر۔ یوم النشور۔ قیامت کا دن۔ یوماً فیوماً۔ روز بروز۔ (رند) گر یوں ہی یوماً فیوماً حسن روز افزوں بڑھے۔ دھوم پڑ جائے تری محبوب جانی چاہئے۔ یومیہ۔ مذکر۔ روزی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اُجرت۔ روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

یوں (ہ۔ لکھنؤ میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے ہے) اس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ سے (ناسخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یوں۔ منفرد ہوں نہ آپ غیر بھی ہوں۔ اشارے کیوا سطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تم کو بات کرنا نہیں آتی۔ صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن) اگر کہئے

کریوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا قرض ۔ یُوں بھی دیکھا دُوں بھی دیکھ ۔ مقولہ ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ ۔ نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں ۔ یوں بھی سہی ۔ اسطرح بھی منظور ہے ۔ یوں بھی واہ وا دوں بھی واہ وا ۔ دونوں طرح سے خوب ہے ۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ ۔ یونہُو ۔ اسطرح ۔ اس ڈھنگ سے ۔ اس طریق سے (آتش) باندھوں ہیں تیغ ابروے خمدار کا خیال ۔ یونہو نہ کٹ سکیں گے یہ دن اختیار کے ۔ ورنہ ۔ وگرنہ کی جگہ ۔ غفلت کا ہوش کسکو ہے افضل مری طرح ۔ یونہو برائے نام ہیں میخوار اور بھی ۔ برائے نام ۔ بادی النظر میں (آتش) خوبصورت یونہو بہتیرے تھے لیکن پارسا ۔ نازنیں نازک کمر نازک بدن کوئی نہ تھا ۔ یُوں تُوں کرنا ۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا ۔ یُوں سے دُوں ہو جانا ۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہو جانا ۔ یوں دوں ۔ اس طرح ۔ اُس طرح ۔ کسیطرح کی جگہ (شعور) کبھی ہے وصل کی حسرت کبھی ڈر در دفرقت کا ۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ دوں آرام ملتا ہے ۔ یوں ہی ۔ دیکھو یونہیں ۔ یونہی سا ۔ ذرا سا ۔ برائے نام ۔ مونث کیلئے یوں ہی سی ۔ (داغ) کچھ ہے بیجا عتاب بھی اُنکا ۔ کچھ یوں ہی سی مری خطا بھی ہے ۔ (کنایۃً) مہمل سا ۔ بیہودہ سا ۔ ناتجربہ کار ۔ (جلیل اس مشق ستم پہ) یوں ہی سا رہا گردوں ۔ آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا ۔ یوں ہی سہی ۔ اس طرح بھی منظور ہے ۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (ظفر) جو کہوگے تم کہیں گے ہم بھی ہاں یونہی سہی ۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی ۔ یوں ہے ۔ اس طرح ہے ۔ ایسا ہے ۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے ۔ فتنہ ہو اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں ۔ یُونہیں ۔ یُوں ہیں ۔ (ھ) ۔ یہ لفظ نکبین جبین کے وزن پر یعنی واؤ ملفوظ اور واؤ غیر ملفوظ

سے دونوں طرح مستعمل ہے ۔ اسکے املے میں اختلاف ہے کہ واؤ کے بعد نون چاہئے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہئے کیونکہ اس لفظ کا پہلا خبر "یوں" ہے ۔ بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ۔ میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پہ آ پہونچے نہیں ہو ہی چکا تھا ۔ جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کس طرح نہ ہوتا ۔ حکم ازلی ذوق یونہیں ہو ہی چکا تھا (داغ) زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا ۔ مجبور ہوں اللہ کو منظور یونہیں تھا ۔ بعضوں کا خیال ہے ۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور یہیں نہیں ہے ۔ یہ خیال غلط ہے ۔ ہمیں تمھیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے ہیں ۔ لہٰذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد بھی نون اضافہ کر دیتے ہیں) ۔ اسی طرح ۔ (راسخ) یُہیں جلوے سے اپنے خون کرا پل تماشا کا مُہیں آ جائیگا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ ۔ ایک تو کی جگہ (رشک) بتوں میں عادت ردّ سوال یونہیں نہیں ۔ ہمیں خدا کی طرف سے جواب ہوتا ہے ۔ بے سوچے سمجھے ۔ (فقرہ) تم یونہیں بات کہہ دیا کرتے ہو ۔ مفت ۔ بلا قیمت ۔ (فقرہ) انھوں نے تم کو گاؤں یونہیں دیدیا قیمت نہیں لی ۔ بے فائدہ ۔ ناحق ۔ (امیر) وہ اُٹھی ہے گھٹا وہ برق چمکی وہ بہار آئی ۔ اُٹھو رند و چلو واعظ تو یونہیں سر پھراتے ہیں ۔ نکما ۔ فضول ۔ (داغ) غیروں کا وہ مذکور اُڑاتے ہیں یہ کہکر ۔ کیا پوچھتے ہو اُنکی اجی وہ تو یونہیں ہیں ۔ بے وجہ ۔ بے سبب ۔ (جلال) اس سے کیوں دوستی تُنے کی تھی یونہیں بنگیا یا وہ دشمن کسی کا ۔ بلا دقت ۔ آسانی سے ۔ بے ارادہ ۔ بغیر کسی تدبیر کے (جلال) کاش آتے نہ تم عیادت کو ۔ یونہیں بیمار عشق اچھا تھا ۔

یُونان (ف) مذکر ۔ یورپ کے ایک مشہور ملک کا نام ۔ جہاں بڑے

برنے لنہو زہم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہو گیا۔ یونانی ۱۔ اسم۔ ۱۔ یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲۔ یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ ۳۔ مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴۔ طب یونانی۔

یُونُس (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے انہیں ایک مچھلی نے اپنے پیٹ میں رکھ کر صحیح وسلامت اُگل دیا تھا۔

یونیورسٹی (انگ۔ یُونی وَرسی ٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دئے جائیں۔

یہ۔ (ھ) یہ کلمہ اشارۂ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔ (غالب) نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی۔ امتحاں اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ۲۔ ایسا۔ اس طرح (رشک) یوں تو تڑپا کئے سب مقتل میں۔ میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی ۳۔ اسطرح کا۔ ؎ جو مشکل ہے مرنا تو مرنا کسی پر۔ یہ مرنا تو اے رشک مشکل نہیں ہے ۴۔ اسقدر (امیر) کہی ہمنے یہ بُت خانوں میں سجدے۔ کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی ۵۔ یہ لوگ کی جگہ (انیس) اب روک لے شمشیر کہ اے میری گل اندام۔ لازم ہے ترحم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام ۶۔ زاید حُسن کلام کیلئے ؎ زاہد یہ میکدے کی طرف کیا چلے گئے۔ مدت سی ہے اسیر در خانقاہ بند ۷۔ میری یا اسکی کی جگہ۔ (داغ) دکھائے بُت برہمن ہو شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ یہ آزما کر وہ آزما کر۔ اچھی طرح جانچ پرتال کر (داغ) نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگا کر۔ وگرنہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزما کر وہ آزما کر۔ یہ آگیا وہ آگیا۔ دوسری کی ہمت بڑھانی کیواسطے کہتے ہیں کہ بہت قریب ہے۔ ... کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آ دِرسا صید فرزند صید فرس۔ یہ دردانہ ہے۔ یہ بات جُدا ہے (عاشق) یہ دربات ہے ناحق صنم جو قتل کریں۔ ثبوت جرم و خطا کا نہیں ہمیں یہ ... یہ اور ہوئی۔ یہ مزید بات ہوئی۔

۔ پیرعزہ یہ نہی (جلال) ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج یہ ای نگہ ہوش رُبا اور ہوئی۔ یہ بات کہاں ۱۔ یہ موقع پھر حاصل نہو گا۔ (داغ) سُن لو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات۔ چلتی ہوئی ہماری دہن میں زباں ہے ۲۔ یہ صفت کہاں۔ یہ بات وہ بات ٹکا دھر میری ہاتھ۔ اُس خود غرض کی نسبت بولتے ہیں جو اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔ یہ بات ہی کیا ہے۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے ؎ آگے اس شوخ کے چُپ لگ گئی انگوائے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا ۲۔ یہ بیموقع بات ہے۔ یہ بات ہے۔ یہ خصوصیت ہے۔ (داغ) یہ بات ہے بہار چمن ہی کیواسطے آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا۔ یہ باتیں ہیں۔ وہمی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں۔ (رشک) ہم در بوسہ لبِ جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے طالب فرش ایکبار بار۔ یہ بھی کسی نے پوچھا تیرے منھ میں کے دانت ہیں۔ جہاں کسی کی کوئی پوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہو وہاں بولتے ہیں۔ یہ بھی کوئی بات ہے۔ یہ مہمل بات ہے۔ بیموقع بات ہے۔ (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اُٹھائیے۔ آتا ہے تکو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ یہ بھی میرا وہ بھی میرا۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔

یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ (داغ) پیغام انھیں دیکر کیا ریشہ دوانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی۔ یہ بتی نہیں بڑھی یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔ یہ تو کچھ بات نہیں۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یاد نہو۔ اُس سے کہیے کہ جو ان باتوں میں اُستاد نہو۔ یہ تو سبھی کہہ گئے ہیں۔ یہ بات مُسلّم ہے۔ یہ تو نہیں۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہ تسا جہاں میں حسین نہیں۔ اس دل کو کیا کروں یہ بہلتا کہیں نہیں۔ یہ تصور ہی سہی

یہ	یہ

گزر جائے۔ عمر گزر جانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو ہو عمر جاوید۔ یہ تھوڑی
سی گزر جائے تو اچھا ہے۔ یہ ٹانگ کھولو تو لاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج
مثل۔ جب دونوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو اسوقت مستعمل ہے۔
یہ جا وہ جا۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے (فقرہ) ہبڑ بھڑ کے ہے
میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں بے تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں
سر پر برقع ڈال لیا یہ جا وہ جا۔ یہ دن۔ اچھے دن اور برے دن کے
واسطے مستعمل ہے۔ (دیکھنا۔ دکھانا کے ساتھ) یہ دن دیکھا۔ اس حالت کو
پہنچا۔ ؎ دیکھ کر انکو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوقِ دید نے اندھا کیا
یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مناسب کو ضرور ہے۔ یہ زمانہ کا حال ہے
اس زمانیکے لوگوں کا یہ حال ہے (داغ) تنگ آ کے جو کی میں نے ترک رسم
وفا۔ ہر اک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانیکا۔ یہ صاف صاف ہے۔
یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں (رشک) یہ صاف صاف ہے
کہ تری شکل دیکھ کر۔ حیراں ہے جو آئینہ کردار چپ رہے۔ یہ قسمت کی بات
ہے۔ بدقسمتی کا کنایہ ؎ عشرت نہو قلق ہو یہ قسمت کی بات ہے۔
پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ یہ کچھ۔ (دہلی) اسقدر۔ زیادہ
(داغ) دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا۔ اپنوں سے ہوا یہ کچھ
بیگانوں سے کیا ہوتا۔ یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر
قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں
خون کا دعویٰ کیا۔ یہ کس کا موت ہے (عو) (دہلی) یہ کس کا نطفہ ہے۔
یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ (داغ) عبث نباہ کے
وعدہ سے تم تو ڈرتے ہو۔ یہ کون بات ہے اکدن بگاڑ کر لینا۔
یہ بموقع ہے۔ یہ کہئے۔ خیر ہوئی۔ (ریاض) اگری تھی آج تو بجلی ہیں یہ
کہئے جھوک پڑے وہ ہمنشیں بہ بتاؤ کی جگہ۔ (سحر) یہ کہئے اب وہ

پردہ نشینی کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔
یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشک) یوں زبانوں سے
رہے خالی یہ کوئی بات ہے۔ اے دہانِ زخم یا جو یا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔
یہ کسقدر بیموقع بات ہے (داغ) قناعت آپکو ہوتی نہیں کبھی شئی پر
یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا۔ یہ کیا کیا۔ بہت برا کیا کی جگہ (داغ)
یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو مشغلہ اٹھائیے پورا اٹھائیے۔ یہ کیا ہی
کلمہ تعجب! آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے مری
تعریف ہوتی ہے۔ یہ کیا ہے خود بیان ہوتا ہے اپنے جو رنہاں کا۔
خیر تو ہے کی جگہ۔ یہ گو اور یہی میدان۔ آئیے ابھی مقابلہ ہو جائے۔
(غالب) ناک کے جی میں کیوں رہے ارمان۔ ہے یہی گوے اور
یہ میدان۔ یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج۔ (عو) دیکھو
یہ ٹانگ)۔ یہ گئے فاقوں میں سکھے ہو۔ دیکھو کیسے فاقوں میں سکھے ہو۔
یہ گئی وہ گئی۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) روز محشر
جو مری داد کی نوبت آئی۔ یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی۔ یہ قسمت ہے
یہ بات قسمت پر منحصر ہے (داغ) اسے شرمائیں گے ذکر رو برو۔ یہ قسمت ہے
حجاب آئے نہ آئے۔ یہ مسلّم ہے۔ اجل سے انکار کسکو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ)
نہ ہوئی بات میں اے حضرت واعظ تاثیر۔ یہ مسلّم کہ پڑھا آپنے قران بہت
یہ منھ کہاں۔ یہ حوصلہ نہیں (صبا) یہ منھ کہاں ترے آگے جو عرض حال
کریں۔ مجال ہی نہیں جنبش لب سوال کریں۔ یہ منھ اور مسور کی دال مثل
اس لائق نہیں۔ اس منصب اور کام کے لائق نہیں [illegible] کہتے ہو
کہ ہم یوں کریں گے۔ یہ نتیجہ ملا۔ (کنایۃً) بدنیتی کے جزا ملی۔ (تمکین)
کہ اسد ہم آئے وہ [illegible] زبان یاد کی [illegible] دیکھو نتیجہ ملا
صاحب کی یاری میں۔ یہ وہ گڑ نہیں جسے چیونٹے کھائیں۔ یہ وہ گڑ نہیں

یہاں

جو کھیاں کھائیں۔ (عو) مثل۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں۔ (رند) لکھ پڑھ کے لو تو جان بھی دیتا ہوں میرجاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مکر گئے۔ یہ ہے۔ (کنایۃً) بہت قریب ہے۔ ۔ صحبت وعظ تو تا دیر رہے گی واعظ۔ یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں۔

یہاں۔ بروزن جہاں ؛ (لکھنؤ) دہلی میں یاں مستعمل ہے ! اس جگہ۔ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف ۲ اس دنیا میں ۳ اشارہ متکلم کیطرف۔ (امیر) مصروف یا د دوست ہوں لے منکر و نکیر۔ پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی ۴ خاندان۔ گھر۔ گھرانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں انکے ہاں نکلتی ہے۔ یہانتک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہانسے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور ہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (ضمیر) چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا۔ ہاتھ خالی جاؤ گے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ اِدھر اُدھر کی باتیں۔

یہود۔ (ع۔ مذکر۔ یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمّت۔ یہودن (اردو) مونث۔ یہودی کا مونث۔ یہودی (ع) مذکر حضرت موسیٰ کی اُمّت کا آدمی۔

یہیں

یہی۔ یہ ہی کا مخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے ! خاص یہ۔ خصوصاً یہ کی جگہ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں ۲ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے ۳ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (جانصاحب) انکو نور و پورا سال ہوا۔ تھی یہی عید جو وصال ہوا ۴ ایسا۔ اسی قسم کا۔ (حالی) تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم ۵ صرف کی جگہ ۔ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔ یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔ (جلال) خوش ہو گئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوئے اچھا یہی سہی کہ بُروں کا بھلا ہوا۔ یہی گو یہی میدان یہی وقت امتحان کا ہے (ناظم) امتحاں کا ہے یہی وقت نیا ساماں ہے۔ یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے۔ یہی لیل و نہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر) دیکھئے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی لیل و نہار۔ اب نہ وہ دن کی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتناں یہی نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں۔ (ہ) ! اسی جگہ۔ اسی مقام پر (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گر دِ دشتِ غربت جھاڑ کر ۲ اسی طرف۔ ادھر ہی۔ ۳ اسی دنیا میں۔ اسی جہان میں۔ (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ نہ بنتی اگر یہیں بنتی یہیں سے سلام کرتی ہیں۔ کنایہ ہے بیزاری ظاہر کرنے سے۔ (صبا) طاق ابرو دن کے در گذرے ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں یہیں کہیں۔ اسی جگہ کسی مقام پر (ناسخ) اٹھ تو بیٹھ کے بھاگا ہو وہ تم مجھ سے۔ خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

زیر طبع ہیں

۱ فرہنگ اردو۔ جسمیں اردو کے کل الفاظ مع معانی درج ہیں۔

۲ سرمۂ بصیرت۔ جسمیں کل مصادر مع محاورات درج ہیں۔

۳ امثال اور مقولے جسمیں کل مثلیں اور مقولے جو روزمرہ کی بول چال میں ہیں درج ہیں۔

۴ فروق۔ الفاظ مترادف کا نازک فرق دکھایا گیا ہے۔

۵ تلمیحات۔ کل تلمیحیں جنکی اردو نظم و نثر میں ضرورت پڑتی ہیں درج ہیں۔

۶ کلیات محسن۔ مع خورشید بدر۔ حضرت محسن کا نعتیہ کلام جسکے آخر میں جناب نیر کی نظم جسمیں واقعۂ بدر کا حال ہے اضافہ کی گئی ہے۔

قیمت نور اللغات

	غیر مجلد	مجلد		غیر مجلد	مجلد
جلد اول	عـه ر	عـه ر	جلد سوم	عـه ر	لعـه ر
جلد دوم	سے ر	معہ ر	جلد چہارم	للعـه ر	صعـه ر

اعلان

میں نے حق تالیف و طباعت جملہ کتابوں کا بحق برخوردار ناصر محسن سلمہ اللہ ہبہ کر دیا ہے جسکی تعلیم کا سرمایہ نور اللغات کی تالیف اور طباعت میں صرف ہو گیا۔ کوئی صاحب بغیر اجازت طبع کرنیکی جرأت نہ کریں